# خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

# جامع ترمذی



## جلد دوم

## باب : ایمان کا بیان 476

## باب : علم کا بیان ........ 516



## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان ........ 557

## باب : فضائل قرآن کا بیان ........................................................................729

# باب : تقدیر کا بیان

تقدیر میں بحث کرنے کی ممانعت

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر میں بحث کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ، جمحی، صالح مری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَازَعُ فِي الْقَدَرِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْنَتَيْهِ الرُّمَّانُ فَقَالَ أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ أَمْ بِهَذَا أُرْسِلْتُ إِلَيْكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حِينَ تَنَازَعُوا فِي هَذَا الْأَمْرِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَلَّا تَتَنَازَعُوا فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ وَصَالِحٌ الْمُرِّيُّ لَهُ غَرَائِبُ يَنْفَرِدُ بِهَا لَا يُتَابَعُ عَلَيْهَا

عبداللہ بن معاویہ، جمحی، صالح مری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ تشریف لائے تو ہم لوگ تقدیر پر بحث کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصے میں آگئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا گویا کہ آپ کے چہرے پر انار کے دانوں کا عرق نچوڑ دیا گیا ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگوں کو اس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ کیا میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تم لوگوں سے پہلے کی قومیں اسی مسئلے میں بحث و مباحثہ کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئیں میں تم لوگوں کو قسم دیتا ہوں کہ اس مسئلے میں آئندہ بحث و تکرار نہ کرنا اس باب میں عمر رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہا اور انس رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف صالح مری کی روایت سے جانتے ہیں اور ان سے کئی غریب روایات مروی ہیں جن میں وہ منفرد ہیں

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ، جمحی، صالح مری، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب

## باب : تقدیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 2

**راوی:** یحیی بن حبیب بن عربی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ أَغْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ آدَمُ وَأَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللهُ بِكَلَامِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى عَمَلٍ عَمِلْتُهُ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَجُنْدَبٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ و قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن حبیب بن عربی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم اور موسیٰ علیہم السلام کے درمیان مکالمہ ہوا موسیٰ نے فرمایا اے آدم اللہ تعالی نے آپ کو ہاتھ سے بنایا پھر اپنی روح آپ میں پھونکی اور پھر آپ کی لغزش کی وجہ سے لوگوں کو جنت سے نکالا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم نے جوابا فرمایا اے موسیٰ تو وہ ہے جسے اللہ نے شرف ہم کلامی کے ذریعے برگزیدہ کیا تو مجھے ایسے عمل پر ملامت کرتا ہے جسے

اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے پہلے میرے لئے لکھ دیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں اس طرح آدم موسیٰ پر غالب آگئے اس باب میں حضرت عمر اور جندب سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اعمش کے بعض ساتھی اسے اعمش وہ ابوصالح وہ ابوہریرہ اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں جبکہ بعض راوی اسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جگہ ابوسعید سے نقل کرتے ہیں پھر یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

**راوی** : یحیی بن حبیب بن عربی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



## بابختی اور خوش بختی کے بارے میں

**باب** : تقدیر کا بیان

بابختی اور خوش بختی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 3

**راوی**: بندار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عاصم بن عبیداللہ، حضرت سالم اپنے والد عبداللہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَأَنَسٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عاصم بن عبیداللہ، حضرت سالم اپنے والد عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جو عمل کرتے ہیں کیا یہ نیا امر ہے؟ یا عرض کیا کہ نیا شروع ہوا ہے یا یہ پہلے سے تقدیر میں لکھا

جاچکا ہے اور اس سے فراغت حاصل کی جاچکی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے سے لکھا ہوا ہے اور اس سے فراغت ہو چکی ہے اے خطاب کے بیٹے ہر شخص پر وہ آسان کر دی گئی ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے لہذا جو نیک بخت لوگ ہیں وہ نیک بختی کے عمل کرتے ہیں اور جو بدبخت ہیں وہ اسی کے لئے عمل کرتے ہیں اس باب میں علی خذیفہ بن اسید انس اور عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، حضرت سالم اپنے والد عبداللہ

---



## باب : تقدیر کا بیان

بابختی اور خوش بختی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 4

**راوی:** حسن حلوانی، عبداللہ ابن نمیر، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن السلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَائِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ عُلِمَ وَقَالَ وَكِيعٌ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا أَفَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن حلوانی، عبداللہ ابن نمیر، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن السلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کرید رہے تھے اچانک آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کے متعلق متعین نہ ہو چکا ہو کہ وہ جنتی ہے یا جہنمی وکیع کہتے ہیں کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس کے لئے جنت یا دوزخ میں اس کی جگہ لکھی نہ جاچکی ہو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم بھروسہ کرلیں آپ نے فرمایا عمل کرو ہر ایک جس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس پر وہ آسان کر دیا گیا ہے یہ حدیث حسن صحیح

ہے۔

**راوی :** حسن حلوانی، عبداللہ ابن نمیر، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن السلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

اس متعلق کہ اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے

## باب : تقدیر کا بیان

اس متعلق کہ اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 5

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعٍ يَكْتُبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ ثُمَّ يَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ ثُمَّ يَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صادق مصدوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ تم میں ہر ایک ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفے کی حالت میں رہتا ہے پھر چالیس دن کے بعد گاڑھا خون بن جاتا ہے پھر چالیس دن میں گوشت کا لوتھڑا بنتا ہے پھر اللہ تعالی اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس میں روح پھونکتا ہے اور اسے چار چیزیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے پس اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں تم میں سے کوئی اہل جنت کے

عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان بالشت بھر فاصلہ رہ جاتا ہے پھر تقدیر الہی اس کی طرف سبقت کرتی ہے تو اس کا خاتمہ دوزخیوں کے اعمال پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک آدمی جہنمیوں کے اعمال کرتا ہے یہاں تک تقدیر الہی اس کی طرف دوڑتی ہے اور اس کا خاتمہ جنتیوں کے اعمال پر ہوتا ہے پس وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : تقدیر کا بیان

اس متعلق کہ اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 6

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وھب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ قَال سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بِعَيْنِي مِثْلَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدٍ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کی اور اسی کی مثل ذکر کیا اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہما سے بھی روایات مروی ہیں احمد بن حسن فرماتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری آنکھوں نے یحیی بن سعید قطان کی مثل کوئی دوسرا نہیں دیکھا یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ اور ثوری نے اعمش سے اس کی مثل روایت کی محمد بن علاء نے وکیع کے واسطے سے انہوں نے بواسطہ اعمش حضرت زید سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

**اس بارے میں کہ ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے**

**باب :** تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 7

**راوی :** محمد بن یحیی القطعی، عبد العزیز بن ربیعہ بنانی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعَةَ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُشَرِّكَانِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَلَكَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ بِهِ

محمد بن یحیی القطعی، عبد العزیز بن ربیعہ بنانی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُشَرِّكَانِهِ) ہر پیدا ہونے والا ملت اسلامیہ پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی نصرانی یا مشرک بنا دیتے ہیں عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بچے جوان ہونے سے پہلے فوت ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی خوب جانتا ہے کہ وہ اگر بڑے ہوتے تو کیا کرتے۔

**راوی :** محمد بن یحیی القطعی، عبد العزیز بن ربیعہ بنانی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 8

**راوی:** ابو کریب وحسین بن حریث، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِي الْبَاب عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

ابوکریب وحسین بن حریث، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کے ہم معنی روایت کرتے ہیں لیکن یہاں (يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ) کی جگہ (يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ) کے الفاظ ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے شعبہ وغیرہ اسے اعمش وہ ابوصالح وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں اور اس میں (يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ) کے الفاظ ہیں۔

**راوی:** ابوکریب وحسین بن حریث، وکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ تقدیر کو صرف دعا ہی لوٹا سکتی ہے

## باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ تقدیر کو صرف دعا ہی لوٹا سکتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 9

**راوی:** محمد بن حمید رازی و سعید بن یعقوب، یحیی بن الضریس، ابومودود، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، حضرت

سلمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَسِيدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سَلْمَانَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الضُّرَيْسِ وَأَبُو مَوْدُودٍ اثْنَانِ أَحَدُهُمَا يُقَالُ لَهُ فِضَّةُ وَهُوَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ اسْمُهُ فِضَّةُ بَصْرِيٌّ وَالْآخَرُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَحَدُهُمَا بَصْرِيٌّ وَالْآخَرُ مَدَنِيٌّ وَكَانَا فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ

محمد بن حمید رازی و سعید بن یعقوب، یحیی بن الضریس، ابو مودود، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قضاء کو صرف دعا ہی بدل سکتی ہے اور عمر کو نیکی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھا سکتی اس باب میں ابو اسید سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف یحیی بن ضریس کی روایت سے جانتے ہیں اور ابو مودود دو ہیں ایک کو فضہ اور دوسرے کو عبدالعزیز بن سلیمان کہتے ہیں ان میں سے ایک بصری ہے اور دوسرے مدنی ہیں جنہوں نے یہ حدیث نقل کی ہے وہ ابو مودود فضہ بصری ہیں۔

**راوی :** محمد بن حمید رازی و سعید بن یعقوب، یحیی بن الضریس، ابو مودود، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ لوگوں کے دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں

**باب :** تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ لوگوں کے دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں

**جلد :** جلد دوم حدیث 10

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ يُقَلِّبُهَا كَيْفَ يَشَاءُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ أَصَحُّ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے (یَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَی دِينِکَ) اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم ایمان لائے آپ پر اور جو چیز آپ لائے اس پر بھی کیا آپ ہمارے بارے میں ڈرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں کیونکہ دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے انہیں پھیر دیتا ہے اس باب میں نواس بن سمعان ام سلمہ، عائشہ اور ابوذر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے اسی طرح کئی راوی اعمش وہ ابوسفیان اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں بعض راوی انس کی جگہ جابر سے بھی اسے نقل کرتے ہیں لیکن ابوسفیان کی اعمش سے منقول حدیث زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ اللہ تعالی نے دوزخیوں اور جنتوں کے متعلق کتاب لکھی ہوئی ہے

**باب :** تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ اللہ تعالی نے دوزخیوں اور جنتوں کے متعلق کتاب لکھی ہوئی ہے

جلد : جلد دوم     حدیث 11

**راوی:** قتیبہ بن سعید، لیث، ابوقبیل، شفی بن ماتع، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ عَنْ شُفَيِّ بْنِ مَاتِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كِتَابَانِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَانِ الْكِتَابَانِ فَقُلْنَا لَا يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنَا فَقَالَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ الْيُمْنَى هَذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي شِمَالِهِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِيهِ أَسْمَاءُ أَهْلِ النَّارِ وَأَسْمَاءُ آبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ أُجْمِلَ عَلَى آخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ أَبَدًا فَقَالَ أَصْحَابُهُ فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ كَانَ أَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا فَإِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ وَإِنَّ صَاحِبَ النَّارِ يُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنْ عَمِلَ أَيَّ عَمَلٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ فَنَبَذَهُمَا ثُمَّ قَالَ فَرَغَ رَبُّكُمْ مِنْ الْعِبَادِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابو قبیل، شفی بن ماتع، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ آپ کے پاس دو کتابیں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ جانتے ہو کہ یہ کتابیں کیا ہیں ہم نے عرض کیا نہیں مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بتائیں آپ نے دائیں ہاتھ والی کتاب کے متعلق فرمایا یہ (رَبِّ الْعَالَمِينَ) کی طرف سے ہے اور اس میں اہل جنت کے نام ہیں پھر ان کے آباء اجداد اور ان کے قبیلوں کا ذکر کرنے کے بعد آخر میں میزان ہے پھر ان میں نہ کمی ہوگی اور نہ زیادتی ہوگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائیں ہاتھ والی کتاب کے متعلق فرمایا کہ یہ بھی (رَبِّ الْعَالَمِينَ) کی طرف سے ہے اس میں اہل دوزخ ان کے آباء اجداد اور قبائل کے نام مذکور ہیں اور پھر آخر میں میزان کر دیا گیا ہے اس کے بعد ان میں کمی نہ ہوگی اور نہ زیادتی صحابہ کرام نے عرض کیا تو پھر عمل کا کیا فائدہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سیدھی راہ چلو میانہ روی اختیار کرو کیونکہ جنتی کا خاتمہ جنت والوں ہی کے عمل پر ہوگا اگر اس سے پہلے کیسے بھی عمل ہوں اور اہل دوزخ کا خاتمہ دوزخ والوں کے اعمال پر ہی ہوگا خواہ اس سے پہلے اس نے کسی طرح کے بھی عمل کئے ہوں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں سے اشارہ کیا اور دونوں کتابوں کو پھینک دیا پھر فرمایا تمہارا رب بندوں سے فارغ ہو چکا ہے ایک فریق جنت میں اور دوسرا دوزخ میں ہے۔

**راوی :** قتیبہ بن سعید، لیث، ابو قبیل، شفی بن ماتع، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ اللہ تعالی نے دوزخیوں اور جنتوں کے متعلق کتاب لکھی ہوئی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 12

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، ابوقبیل، قتیبہ بھی بکر بن مضر ابوقبیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأَبُو قَبِيلٍ اسْمُهُ حُيَيُّ بْنُ هَانِئٍ

قتیبہ، بکر بن مضر، ابو قبیل، قتیبہ بھی بکر بن مضر ابو قبیل سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں باب میں حضرت ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ابو قبیل کا نام حیی بن ہانی ہے۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، ابو قبیل، قتیبہ بھی بکر بن مضر ابو قبیل

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ اللہ تعالی نے دوزخیوں اور جنتوں کے متعلق کتاب لکھی ہوئی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 13

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيلَ كَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو عمل پر لگا دیتا ہے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے عمل میں لگاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اسے موت سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتا ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## عدوی صفر اور ہامہ کی نفی کے متعلق

**باب :** تقدیر کا بیان

عدوی صفر اور ہامہ کی نفی کے متعلق

**جلد :** جلد دوم حدیث 14

**راوی :** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْبَعِيرُ الْجَرِبُ الْحَشَفَةُ بِذَنَبِهِ فَتَجْرَبُ الْإِبِلُ كُلُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ وَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَرِزْقَهَا وَمَصَائِبَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ صَفْوَانَ الثَّقَفِيَّ الْبَصْرِيَّ قَال سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَوْ حَلَفْتُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ لَحَلَفْتُ أَنِّي لَمْ أَرَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کسی کی بیماری کسی کو نہیں لگتی ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ جسے کھجلی ہوتی ہے جب دوسرے اونٹوں کے درمیان آتا ہے تو سب کو کھجلی والا کر دیتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر پہلے اونٹ کو کس کی کھجلی لگی ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی اور نہ ہی صفر کا اعتقاد صحیح ہے اللہ تعالی نے ہر نفس کو پیدا کیا اور اس کی زندگی رزق اور مصیبتیں بھی لکھ دیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابن عباس اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں میں نے محمد بن عمرو بن صفوان ثقفی بصری کو کہتے ہوئے سنا کہ علی بن مدینی کہتے ہیں کہ اگر مجھے مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان قسم دلائی جائے تو میں قسم اٹھا کر کہوں گا کہ میں نے عبدالرحمن بن مہدی سے زیادہ علم والا کوئی نہیں دیکھا۔

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## خیر وشر کے مقدر ہونے پر ایمان لانا

**باب : تقدیر کا بیان**

خیر وشر کے مقدر ہونے پر ایمان لانا

**جلد : جلد دوم** حدیث 15

**راوی:** ابوالخطاب زیاد بن یحیی البصری، عبداللہ بن میمون، جعفر بن محمد، ان کے والد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُبَادَةَ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

ابو الخطاب زیاد بن یحیی البصری، عبد اللہ بن میمون، جعفر بن محمد، ان کے والد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہ لائے یہاں تک کہ وہ جان لے کہ جو چیز اسے ملنے والی تھی وہ اسے ہی ملی کسی اور کے پاس نہیں جا سکتی تھی اور جو چیز اسے نہیں ملنی وہ کسی صورت اسے نہیں مل سکتی اس باب میں حضرت عبادہ جابر اور عبد اللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث جابر کی حدیث سے غریب ہے ہم اسے صرف عبد اللہ بن میمون کی حدیث سے پہچانتے ہیں اور عبد اللہ بن میمون منکر حدیث تھا۔

**راوی :** ابو الخطاب زیاد بن یحیی البصری، عبد اللہ بن میمون، جعفر بن محمد، ان کے والد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** تقدیر کا بیان

خیر وشر کے مقدر ہونے پر ایمان لانا

جلد : جلد دوم    حدیث 16

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ربعی بن خراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ربعی بن خراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لائے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے موت پر ایمان لائے موت

کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر اور تقدیر پر ایمان لائے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ربعی بن خراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

**باب :** تقدیر کا بیان

خیر وشر کے مقدر ہونے پر ایمان لانا

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 17

**راوی:** محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ نضر بن شمیل

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ رِبْعِيٌّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ النَّضْرِ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَال سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ بَلَغَنَا أَنَّ رِبْعِيًّا لَمْ يَكْذِبْ فِي الْإِسْلَامِ كِذْبَةً

محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ نضر بن شمیل سے اور وہ شعبہ سے اسی کے مانند نقل کرتے ہیں لیکن ربعی ایک شخص سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں ابوداؤد کی شعبہ سے منقول حدیث میرے نزدیک نضر کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے کئی راویوں نے بھی منصور سے انہوں نے ربعی سے اور انہوں نے علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث نقل کی ہے جارود بیان کرتے ہیں کہ وکیع کہتے ہیں مجھے خبر پہنچی ہے ربعی بن خراش نے اسلام میں ایک مرتبہ بھی جھوٹ نہیں بولا۔

**راوی :** محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ نضر بن شمیل

---

اس بارے میں کہ ہر شخص وہیں مرتا ہے جہاں اس کی موت لکھی ہوتی ہے

باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ ہر شخص وہیں مرتا ہے جہاں اس کی موت لکھی ہوتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 18

**راوی:** بندار، مؤمل، سفیان، ابواسحق، حضرت مطر بن عکاس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى اللَّهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي عَزَّةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا يُعْرَفُ لِمَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ

بندار، مؤمل، سفیان، ابواسحاق، حضرت مطر بن عکاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اللہ تعالی نے بندے کی کسی جگہ موت لکھی ہوتی ہے تو وہاں کوئی ضرورت پیدا کر دیتا ہے اس باب میں ابوعزہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے مطر بن عکاس کی اس حدیث کے علاوہ کسی حدیث کا ہمیں علم نہیں۔

**راوی:** بندار، مؤمل، سفیان، ابواسحق، حضرت مطر بن عکاس رضی اللہ عنہ

---

باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ ہر شخص وہیں مرتا ہے جہاں اس کی موت لکھی ہوتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 19

**راوی:** ہم سے محمود بن غیلان نے اور ان سے مؤمل اور ابوداؤد حفری نے سفیان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَأَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ نَحْوَهُ

ہم سے محمود بن غیلان نے اور ان سے مؤمل اور ابوداؤد حفری نے سفیان کی روایت اسی کے مثل بیان کی۔

**راوی :** ہم سے محمود بن غیلان نے اور ان سے مؤمل اور ابوداؤد حفری نے سفیان

---

## باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ ہر شخص وہیں مرتا ہے جہاں اس کی موت لکھی ہوتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 20

**راوی:** احمد بن منیع وعلی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم، ایوب، ابوملیح، ابوعزہ، احمد بن منیع اور علی بن حجر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى اللهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً أَوْ قَالَ بِهَا حَاجَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَزَّةَ لَهُ صُحْبَةٌ وَاسْمُهُ يَسَارُ بْنُ عَبْدٍ وَأَبُو الْمَلِيحِ اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ أُسَامَةَ

احمد بن منیع و علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابوملیح، ابوعزہ، احمد بن منیع اور علی بن حجر بھی یہ حدیث نقل کرتے ہیں اور دونوں کے معنی ایک ہی ہیں وہ کہتے ہیں کہ اسماعیل بن ابراہیم ایوب سے وہ ابوملیح اور وہ ابوعزہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی کسی بندے کے لئے کسی مقام کو جائے موت قرار دیتا ہے تو اس طرف اس کے لئے کوئی حاجت پیدا کر دیتا ہے " اِلَیْھَا حَاجَۃً " کے الفاظ ہیں یا " بِھَا حَاجَۃً " کے الفاظ یہ حدیث صحیح ہے ابوعزہ صحابی ہیں ان کا نام یسار بن عبد ہے ابوملیح عامر بن اسامہ بن عمیر ہذلی ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع و علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابوملیح، ابوعزہ، احمد بن منیع اور علی بن حجر

---

## اس بارے میں کہ تقدیر الہی کو دم جھاڑ اور دوا نہیں ٹال سکتے

### باب : تقدیر کا بیان

اس بارے میں کہ تقدیر الہی کو دم جھاڑ اور دوا نہیں ٹال سکتے

جلد : جلد دوم حدیث 21

**راوی:** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت ابوخزامہ اپنے والد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيهَا وَدَوَائً نَتَدَاوَى بِهِ وَتُقَاةً نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللهِ شَيْئًا فَقَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ وَهَذَا أَصَحُّ هَكَذَا قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي خُزَامَةَ عَنْ أَبِيهِ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت ابوخزامہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ مرقیہ جن سے ہم دم کرتے ہیں اور یہ دوائیں جن سے ہم علاج کرتے ہیں اور یہ بچاؤ کی چیزیں جن سے ہم ضرب سے بچتے ہیں کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی تقدیر الہی میں سے ہے یہ حدیث ہم صرف زہری کی روایت سے جانتے ہیں کئی راوی اسے سفیان وہ زہری وہ ابوخزامہ اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں یہ زیادہ صحیح ہے اسی طرح کئی راوی زہری سے وہ ابوخزامہ سے اور وہ اپنے والد سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، حضرت ابوخزامہ اپنے والد

---

## قدریہ کے بارے میں

### باب : تقدیر کا بیان

قدریہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 22

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل بن قاسم بن حبیب وعلی بن نزار، نزار، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ نِزَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل بن قاسم بن حبیب وعلی بن نزار، نزار، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے دو گروہ ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک فرقہ مرجیہ اور دوسرا فرقہ قدریہ اس باب میں حضرت عمر، ابن عمر اور رافع بن خدیج سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل بن قاسم بن حبیب وعلی بن نزار، نزار، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

### باب : تقدیر کا بیان

قدریہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 23

**راوی:** محمد بن رافع، محمد بن بشر، سلام بن ابوعمرة، عکرمه،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ نِزَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن رافع، محمد بن بشر، سلام بن ابوعمرة، عکرمہ، محمد بن رافع محمد بن بشر وہ سلام بن ابوعمرہ وہ عکرمہ وہ ابن عباس اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں پھر محمد بن بشر بھی علی وہ فزار وہ ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن رافع، محمد بن بشر، سلام بن ابوعمرة، عکرمہ،

---

باب

**باب :** تقدیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 24

**راوی:** ابوهریره، محمد بن فراس بصری، ابوقتیبه و سلم بن قتیبه، ابوالعوام، قتاده، مطرف بن عبدالله بن شخیر، حضرت عبدالله بن شخیر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُثِّلَ ابْنُ آدَمَ وَإِلَى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً إِنْ أَخْطَأَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْعَوَّامِ هُوَ

عِمْرَانُ وَهُوَ ابْنُ دَاوَرَ الْقَطَّانُ

ابوہریرہ، محمد بن فراس بصری، ابوقتیبہ وسلم بن قتیبہ، ابوالعوام، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنو آدم کی تصویر اس نقشے پر تیار کی گئی ہے کہ اس کے دونوں جانب ننانوے خواہشات ہیں اگر وہ زندگی بھی ان تمام تمناؤں سے محفوظ بھی رہے تو بڑھاپے میں گرفتار ہو جاتا ہے پھر اسی میں اس کی موت واقع ہو جاتی ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ابوالعوام سے مراد عمران القطان ہیں۔

**راوی :** ابوہریرہ، محمد بن فراس بصری، ابوقتیبہ وسلم بن قتیبہ، ابوالعوام، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

---

رضاء بالقضاء کے بارے میں

**باب :** تقدیر کا بیان

رضاء بالقضاء کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 25

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، محمد بن ابی حمید، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَى اللهُ لَهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ سَخَطُهُ بِمَا قَضَى اللهُ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ وَيُقَالُ لَهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، ابوعامر، محمد بن ابی حمید، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو آدم کی سعادت اسی میں ہے کہ اللہ تعالی کی قضاء و قدر پر راضی رہے اور اس کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالی سے خیر طلب نہ کرے اور اس کی قضاء پر ناراضگی کا اظہار کرے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف محمد بن ابی حمید کی روایت سے جانتے ہیں محمد بن حمید کو حماد بن ابی حمید بھی کہتے ہیں یہ ابوابراہیم مدینی ہیں اور محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعامر، محمد بن ابی حمید، اسماعیل بن محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

---

## باب

**باب :** تقدیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 26

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ابوصخر، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ فِي أُمَّتِي الشَّكُّ مِنْهُ خَسْفٌ أَوْ مَسْخٌ أَوْ قَذْفٌ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأَبُو صَخْرٍ اسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ

محمد بن بشار، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ابوصخر، حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ فلاں آپ کو سلام کہتا ہے آپ نے فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ اس نے نیا عقیدہ نکالا ہے اگر یہ صحیح ہے تو اسے میرا سلام نہ کہنا اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں یا فرمایا میری امت میں زمین

میں دھنسا دینا چہروں کا مسخ کر دینا اہل قدر میں ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ابو صخرہ کا نام حمید بن زیاد ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ابوصخر، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

---

باب : تقدیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　27

**راوی:** یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، عبدالواحد بن سلیم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ فَلَقِيتُ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ أَهْلَ الْبَصْرَةِ يَقُولُونَ فِي الْقَدَرِ قَالَ يَا بُنَيَّ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ الزُّخْرُفَ قَالَ فَقَرَأْتُ حم وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا أُمُّ الْكِتَابِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ كِتَابٌ كَتَبَهُ اللَّهُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَقَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْأَرْضَ فِيهِ إِنَّ فِرْعَوْنَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَفِيهِ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ قَالَ عَطَائٌ فَلَقِيتُ الْوَلِيدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ مَا كَانَ وَصِيَّةُ أَبِيكَ عِنْدَ الْمَوْتِ قَالَ دَعَانِي أَبِي فَقَالَ لِي يَا بُنَيَّ اتَّقِ اللَّهَ وَاعْلَمْ أَنَّكَ لَنْ تَتَّقِيَ اللَّهَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ فَإِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ فَقَالَ اكْتُبْ فَقَالَ مَا أَكْتُبُ قَالَ اكْتُبْ الْقَدَرَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ

یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، عبدالواحد بن سلیم کہتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ آیا تو میری ملاقات عطاء بن ابی رباح سے ہوئی میں نے کہا اے ابومحمد اہل بصرہ تقدیر کے متعلق کچھ چیزوں پر اعتراض کرتے ہیں فرمایا بیٹے تم قرآن پڑھتے ہو میں نے کہا ہاں فرمایا تم سورۃ زخرف پڑھو کہتے ہیں میں نے پڑھنا شروع کیا " حم وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ

تک پڑھا" (ترجمہ۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی۔ ہم اسکو عربی زبان میں نازل کیا۔ تا کہ تم لوگ سمجھ سکو اور یہ قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں اس سے برتر اور مستحکم ہے) عطاء بن ابی رباح نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ ام لکتاب کیا ہے میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں فرمایا یہ کتاب ہے جسے اللہ تعالی نے آسمان اور زمین پیدا کرنے سے پہلے لکھا اس میں تحریر ہے کہ فرعون دوزخی ہے اور ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ خود ٹوٹ گیا عطاء کہتے ہیں کہ پھر میں نے صحابی رسول بن ولید بن عبادہ بن صامت سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا آپ کے والد نے موت کے وقت کیا وصیت کی تھی فرمایا میرے والد نے مجھے بلایا اور فرمایا بیٹے اللہ سے ڈر اور جان لو اگر تم اللہ سے ڈر گئے تب ہی اس پر ایمان لاؤ گے اور اچھی اور بری تقدیر پر بھی ایمان لاؤ گے اور اگر تم اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر مروگے تو جہنم میں جاؤ گے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور حکم دیا کہ لکھو اس نے عرض کیا کیا لکھوں اللہ تعالی نے فرمایا تقدیر جو گزر چکی اور جو ہمیشہ ہونے والی ہے قیامت تک۔

**راوی :** یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، عبدالواحد بن سلیم

---

## باب : تقدیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم   حدیث 28

**راوی :** ابراهیم بن عبدالله بن منذر صنعانی، عبدالله بن یزید مقری، حیوة بن شریح، ابوهانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبدالله بن عمرو

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْبَاهِلِيُّ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدَّرَ اللهُ الْمَقَادِيرَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن عبداللہ بن منذر صنعانی، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے تقدیریں آسمان وزمین پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے لکھ دی تھیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : ابراہیم بن عبداللہ بن منذر صنعانی، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو

---



باب : تقدیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 29

**راوی** : محمد بن علاء، محمد بن بشار، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل، محمد بن عباد بن جعفر مخزومی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْئٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن علاء، محمد بن بشار، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل، محمد بن عباد بن جعفر مخزومی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین قریش نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تقدیر کے متعلق جھگڑتے ہوئے حاضر ہوئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْئٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) جس دن دوزخ میں منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے اور کہا

جائے گا دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے سے پیدا کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن علاء، محمد بن بشار، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل، محمد بن عباد بن جعفر مخزومی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

# باب : فتنوں کا بیان

## اس بارے میں کہ تین جرموں کے علاوہ کسی مسلمان کو خون بہانا حرام ہے

باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ تین جرموں کے علاوہ کسی مسلمان کو خون بہانا حرام ہے

جلد : جلد دوم حدیث 30

**راوی:** احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ اللَّهَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ ارْتِدَادٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فَبِمَ تَقْتُلُونَنِي قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَرَفَعَهُ وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَوْقَفُوهُ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْفُوعًا

احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ

عنہ اپنے دور خلافت میں اہل فتنہ کے ڈر سے گھر میں محبوس تھے کہ ایک دن چھت پر چڑھے اور فرمایا میں تم لوگوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تم لوگوں کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کا خون تین جرموں کے علاوہ بہانا حرام ہے اول یہ کہ شادی شدہ زنا کرے دوسرا یہ کہ کوئی اسلام لانے کے بعد مرتد ہو جائے اور تیسرا یہ کہ کوئی شخص کسی کو ناحق قتل کرے اللہ کی قسم میں نے نہ کبھی زمانہ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ ہی اسلام لانے کے بعد پھر جس دن سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اس کے بعد مرتد نہیں ہوا اور نہ ہی میں نے کسی ایسے شخص کو قتل کیا ہے جس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام کیا پس تم لوگ مجھے کس جرم میں قتل کرتے ہو اس باب میں حضرت ابن مسعود، عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے اس حدیث کو حماد بن سلمہ یحیی بن سعید سے غیر مرفوع نقل کرتے ہیں پھر یحیی بن سعید قطان اور کئی راوی یحیی بن سعید سے یہی حدیث موقوفا نقل کرتے ہیں حضرت عثمان سے یہ حدیث کئی سندوں سے مرفوعا منقول ہے۔

**راوی** : احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، یحیی بن سعید، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

---

جان ومال کی حرمت کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

جان ومال کی حرمت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 31

**راوی**: ھناد، ابوالاحوص، شبیب بن غرقدۃ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلنَّاسِ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ عَلَى وَلَدِهِ

وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ مِنْ أَنْ يُعْبَدَ فِي بِلَادِكُمْ هَذِهِ أَبَدًا وَلَكِنْ سَتَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِيمَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضَى بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَحِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى زَائِدَةُ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ نَحْوَهُ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ

ہناد، ابوالاحوص، شبیب بن غرقدۃ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے خطاب فرماتے ہوئے پوچھا یہ کون سا دن ہے انہوں نے کہا حج اکبر کا دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک تم لوگوں کی جان ومال اور عزت آپس میں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح آج کے دن کی تمہارے اس شہر کی حرمت ہے جان لو کہ انسان کے جرم کا وبال اس پر ہے سن لو انسان کے جرم کا وبال نہ اس کے اولاد پر ہے اور نہ باپ پر سن لو شیطان اس بات سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو چکا ہے کہ تمہارے اس شہر میں اس کی پوجا کی جائے لیکن تم اپنے چھوٹے چھوٹے اعمال میں اس کی اطاعت کرو گے اور وہ اس پر راضی ہو گا اس باب میں ابوبکرہ، ابن عباس، جابر اور حذیم بن عمرو ساعدی رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس حدیث کو زائدہ شبیب بن غرقدہ کی سند سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : ہناد، ابوالاحوص، شبیب بن غرقدۃ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ

---

## کسی مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا کرنے کی ممانعت کے متعلق

### باب : فتنوں کا بیان

کسی مسلمان کو گھبراہٹ میں مبتلا کرنے کی ممانعت کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 32

**راوی**: بندار، یحیی بن سعید، ابن ابی ذئب، حضرت عبداللہ بن سائب بن یزید اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ لَاعِبًا أَوْ جَادًّا فَمَنْ أَخَذَ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَجَعْدَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَالسَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ لَهُ صُحْبَةٌ قَدْ سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ وَهُوَ غُلَامٌ وَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ وَوَالِدُهُ يَزِيدُ بْنُ السَّائِبِ لَهُ أَحَادِيثُ هُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ

بندار، یحیی بن سعید، ابن ابی ذئب، حضرت عبداللہ بن سائب بن یزید اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص بطور مذاق اپنے بھائی کو پریشان کرنے کے لئے اس کی لاٹھی نہ لے اور اگر کسی نے لی ہو تو واپس کر دے اس باب میں حضرت ابن عمر سلمان بن صرد جعدہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرج ابن ابی ذئب کی روایت سے جانتے ہیں سائب بن یزید صحابی ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث سنی ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اس وقت ان کی عمر سات سال تھی جبکہ ابویزید بن سائب صحابی ہیں اور انہوں نے کئی احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہیں۔

<u>راوی</u> : بندار، یحیی بن سعید، ابن ابی ذئب، حضرت عبداللہ بن سائب بن یزید اپنے والد اور وہ ان کے دادا

---

## کسی مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت کے متعلق

باب : فتنوں کا بیان

کسی مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 33

**راوی:** عبداللہ بن صباح ہاشمی، محبوب بن حسن، خالد حذاء، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ لَعَنَتْهُ الْمَلَائِكَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَائِشَةَ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَزَادَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

عبداللہ بن صباح ہاشمی، محبوب بن حسن، خالد حذاء، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہتھیار سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے اس پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں اس باب میں ابوبکرہ، عائشہ اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے صحیح غریب ہے یعنی خالد بن حذاء کی روایت سے محمد بن سیرین سے بھی ابوہریرہ کے واسطے سے اسی طرح کی حدیث نقل کی گئی ہے لیکن یہ مرفوع نہیں اور اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں (وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ) اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

**راوی:** عبداللہ بن صباح ہاشمی، محبوب بن حسن، خالد حذاء، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب: فتنوں کا بیان

کسی مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت کے متعلق

جلد: جلد دوم  حدیث 34

**راوی:** قتیبہ، حماد بن زید، ایوب سے اور وہ ابوایوب

قَالَ وأَخْبَرَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب سے اور وہ ابوایوب سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، حماد بن زید، ایوب سے اور وہ ابو ایوب

---

## ننگی تلوار کا تبادلہ ممنوع ہے

**باب :** فتنوں کا بیان

ننگی تلوار کا تبادلہ ممنوع ہے

**جلد :** جلد دوم    حدیث 35

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ جمحی بصری، حماد بن سلمۃ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ بَنَّةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عِنْدِي أَصَحُّ

عبداللہ بن معاویہ جمحی بصری، حماد بن سلمۃ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ننگی تلوار لینے اور دینے سے منع فرمایا اس باب میں ابوبکرہ سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حماد بن سلمہ کی روایت سے حسن غریب ہے ابن لہیعہ اسے ابوزبیر سے وہ جابر سے وہ (بنتہ الجھنی) سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں میرے نزدیک حماد بن سلمہ کی روایت زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن معاویہ جمحی بصری، حماد بن سلمۃ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں ہے

### باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 36

**راوی:** بندار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَفِي ذِمَّةِ اللهِ فَلَا يُتْبِعَنَّكُمُ اللهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جُنْدَبٍ وَابْنِ عُمَرَوَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

بندار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں ہے لہذا ایسانہ ہو کہ اللہ کی پناہ توڑنے کے جرم میں وہ تمہارا مواخذہ کرے اس باب میں حضرت جندب اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** بندار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## جماعت کی پابندی کرنے کے متعلق

### باب : فتنوں کا بیان

جماعت کی پابندی کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 37

**راوی:** احمد بن منیع، نضر بن اسماعیل ابومغیرۃ، محمد بن سوقۃ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ أُوصِيكُمْ بِأَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ وَيَشْهَدَ الشَّاهِدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنْ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ مَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمْ الْجَمَاعَةَ مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَذَلِكُمْ الْمُؤْمِنُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، نضر بن اسماعیل ابومغیرۃ، محمد بن سوقۃ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اے لوگو میں تم لوگوں کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قائم مقام ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو اپنے صحابہ کی اطاعت کی وصیت کرتا ہوں پھر ان کے بعد آنے والوں کی اور پھر ان سے متصل آنے والوں کی (یعنی تبع تابعین کی) اس کے بعد جھوٹ رواج پکڑ جائے گا یہاں تک کہ قسم لئے بغیر قسمیں کھائیں گے اور بغیر گواہی طلب کئے لوگ گواہی دیں گے خبردار کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے اس لئے کہ ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے جماعت کو لازم پکڑو اور علیحدگی سے بچو کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ جبکہ دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے جو شخص جنت کا وسط چاہتا ہے اس کے لئے جماعت سے وابستگی لازمی ہے جس کو نیکی سے خوشی ہو اور برائی کا ارتکاب برا محسوس ہو وہی مومن ہے یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے ابن مبارک نے اسے محمد بن سوقہ سے روایت کیا ہے اور یہ کئی سندوں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، نضر بن اسماعیل ابومغیرۃ، محمد بن سوقۃ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : فتنوں کا بیان

جماعت کی پابندی کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 38

**راوی:** ابوبکر بن نافع بصری، معتمر بن سلیمان، سلیمان مدینی، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَيَدُ اللهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسُلَيْمَانُ الْمَدَنِيُّ هُوَ عِنْدِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ

*ابو بکر بن نافع بصری، معتمر بن سلیمان، سلیمان مدینی، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی میری امت کو یا فرمایا امت محمدیہ کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور جماعت پر اللہ تعالی کا ہاتھ ہوتا ہے جبکہ جو شخص جماعت سے جدا ہوا وہ آگ میں ڈال دیا گیا۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ میرے نزدیک سلمان مدینی سے مراد سلمان بن سفیان ہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عباس سے بھی روایت ہے۔*

**راوی:** *ابو بکر بن نافع بصری، معتمر بن سلیمان، سلیمان مدینی، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما*

---

## باب : فتنوں کا بیان

جماعت کی پابندی کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 39

**راوی:** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابراہیم بن میمون، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابراہیم بن میمون، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہوتا ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے صرف اسی سند جانتے ہیں۔

**راوی** : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، ابراہیم بن میمون، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ برائی کو نہ روکنا نزول عذاب کا باعث ہے

باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ برائی کو نہ روکنا نزول عذاب کا باعث ہے

جلد : جلد دوم حدیث 40

**راوی**: احمد بن منیع، یزید بن ھارون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَؤُنَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو تم یہ

آیت پڑھتے ہو (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) تک اے ایمان والو تم اپنی جانوں کی فکر کو ضروری سمجھو کوئی گمراہ تمہیں ضرر نہیں پہنچا سکتا بشرطیکہ تم ہدایت یافتہ ہو جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اگر لوگ ظالم کو ظلم کرتے ہوئے دیکھیں اور اسے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالی ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

---



## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ برائی کو نہ روکنا نزول عذاب کا باعث ہے

جلد : جلد دوم حدیث 41

**راوی:** محمد بن بشار، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، عائشہ، ام سلمہ، نعمان بن بشیر، عبداللہ بن عمر، حذیفہ، اسماعیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ وَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَأَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، عائشہ، ام سلمہ، نعمان بن بشیر، عبداللہ بن عمر، حذیفہ، اسماعیل سے اور وہ اسماعیل بن خالد سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ، ام سلمہ، نعمان بن بشیر، عبداللہ بن عمر اور حذیفہ رضی اللہ عنہم کی روایت کی طرح مرفوعا نقل کرتے ہیں جبکہ بعض راوی اسے موقوفا بھی نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، عائشہ، ام سلمہ، نعمان بن بشیر، عبداللہ بن عمر، حذیفہ، اسماعیل

---

بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 42

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، حضرت عمرو بن یمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنْ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، حضرت عمرو بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالی تم لوگوں پر عذاب بھیج دے اور تم اس سے دعائیں مانگو اور وہ قبول نہ کرے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، حضرت عمرو بن یمان رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 43

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے اسی کی مثل حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 44

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری اشہلی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری اشہلی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قیامت اس وقت تک نہ آئے گی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کرو اپنی تلواروں سے لڑائی کرو اور تمہارے دنیاوی امور شریر لوگوں کے ہاتھ میں آ جائیں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری اشہلی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 45

**راوی:** نصر بن علی، سفیان، محمد بن سوقة، نافع، ابن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَعَلَّ فِيهِمْ الْمُكْرَهُ قَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَيْضًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن علی، سفیان، محمد بن سوقة، نافع، ابن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں کہ آپ نے اس لشکر کا ذکر کیا جو دھنسا دیا جائے گا ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی ممکن ہے کہ اس میں بعض لوگ مجبور بھی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ اپنی اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے یہ حدیث نافع بن جبیر سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے واسطے سے مرفوعا نقل کی گئی ہے

**راوی:** نصر بن علی، سفیان، محمد بن سوقة، نافع، ابن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

ہاتھ زبان یا دل سے برائی کو روکنے کے متعلق

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد دوم    حدیث 46

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْخُطْبَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لِمَرْوَانَ خَالَفْتَ السُّنَّةَ فَقَالَ يَا فُلَانُ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ جس نے سب سے پہلے نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا وہ مروان تھا پس ایک شخص کھڑا ہوا اور مروان سے کہا کہ تم نے سنت کی مخالفت کی اس نے جواب دیا اے فلاں سنت جسے تم ڈھونڈ رہے ہو اب چھوڑ دی گئی ہے ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے اپنا حق ادا کر دیا اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے ہاتھ سے روک دے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر ایسا بھی نہ کر سکے تو دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کم درجہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

---

## اسی سے متعلق

## باب : فتنوں کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 47

**راوی:** احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْمُدْهِنِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا يَصْعَدُونَ فَيَسْتَقُونَ الْمَاءَ فَيَصُبُّونَ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا لَا نَدَعُكُمْ تَصْعَدُونَ فَتُؤْذُونَنَا فَقَالَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا فَإِنَّا نَنْقُبُهَا مِنْ أَسْفَلِهَا فَنَسْتَقِي فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ فَمَنَعُوهُمْ نَجَوْا جَمِيعًا وَإِنْ تَرَكُوهُمْ غَرِقُوا جَمِيعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حدود الہی کو قائم کرنے اور ان میں سستی برتنے والوں کی مثال اس طرح ہے کہ ایک قوم کشتی پر سوار ہوئی اور کشتی کے اوپر اور نیچے والے حصہ کو باہم تقسیم کر لیا بعض کو اوپر والا اور بعض کو نیچے والا حصہ نچلے والے اوپر والے حصے میں جا کر پانی لاتے ہیں تو وہ پانی اوپر والوں پر گرنے لگا پس اوپر والوں نے کہا ہم تمہیں اوپر نہیں آنے دیں گے کیونکہ تم ہمیں تکلیف دیتے ہو اس پر نچلے والے کہنے لگے کہ اگر ایسا ہے تو ہم نچلے حصے میں سوراخ کر کے دریا سے پانی حاصل کریں گے اب اگر اوپر والے ان کو اس حرکت سے باز رکھیں تو سب محفوظ رہیں گے اور اگر نہ روکیں تو سب کے سب غرق ہو جائیں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** احمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ جابر بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے

باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ جابر بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے

جلد : جلد دوم حدیث 48

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، عبدالرحمن بن مصعب ابویزید، اسرائیل، محمد حجادہ، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ أَبُو يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْجِهَادِ كَلِمَةَ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قاسم بن دینار کوفی، عبدالرحمن بن مصعب ابویزید، اسرائیل، محمد حجادہ، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق بلند کرنا ہے اس باب میں ابوامامہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی :** قاسم بن دینار کوفی، عبدالرحمن بن مصعب ابویزید، اسرائیل، محمد حجادہ، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## امت کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین سوال

**باب :** فتنوں کا بیان

امت کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین سوال

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 49

**راوی :** محمد بن بشار، وہب بن جریر، نعمان بن راشد، زہری، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَال سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَطَالَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا قَالَ أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ فِيهَا ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي

اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةٍ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَابْنِ عُمَرَ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، نعمان بن راشد، زہری، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت طویل نماز پڑھی تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایسی طویل نماز پہلے کبھی نہیں پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں بے شک یہ امید و خوف کی نماز تھی میں نے اس میں اللہ تعالی سے تین چیزیں مانگی تھیں اللہ تعالی نے دو چیزیں عطا فرمادیں اور ایک چیز نہیں دی میں نے سوال کیا کہ میری ساری امت قحط میں ہلاک نہ ہو اللہ تعالی نے اسے قبول فرمایامیں نے سوال کیا کہ ان پر کسی غیر قوم سے دشمن مسلط نہ ہو یہ دعا بھی قبول کرلی گئی پھر میں نے سوال کیا کہ ان میں سے بعض کو بعض کے ساتھ لڑائی کا مزانہ چکھا لیکن یہ دعا قبول نہیں ہوئی یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت سعد اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، وہب بن جریر، نعمان بن راشد، زہری، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے والد

---

## باب : فتنوں کا بیان

امت کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین سوال

جلد : جلد دوم    حدیث 50

**راوی:** قتیبة، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابة، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا

وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابۃ، ابو اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالی نے زمین میرے سامنے کر دی اور میں نے اس کے مشرق و مغرب دیکھے بے شک میری امت کی سلطنت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک یہ میرے سامنے سمیٹی گئی ہے اور مجھے دو خزانے عطا کئے گئے سرخ اور سفید پھر میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میری امت کو ایک ہی مرتبہ قحط میں ہلاک نہ کرنا ان کے علاوہ کسی اور دشمن کو ان پر مسلط نہ کرنا جو ساری امت کو ہلاک کر دے اس پر رب ذوالجلال نے فرمایا اے محمد جب میں کسی چیز کا حکم دیتا ہوں تو وہ واپس نہیں لیا جاتا میں نے تمہاری امت کو یہ عطا کر دیا ہے کہ میں انہیں قحط عام سے ہلاک نہیں کروں گا اور ان کے علاوہ کسی ایسے دشمن کو ان پر مسلط نہیں کروں گا جو ان کی پوری جماعت کو ہلاک کر دے خواہ تمام اہل زمین ہی اس پر متفق کیوں نہ ہو جائیں لیکن انہی میں سے بعض لوگ دوسروں کو ہلاک کریں گے اور انہیں قید کریں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبۃ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابۃ، ابو اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

---

جو شخص فتنے کے وقت ہو وہ کیا عمل کرے

باب : فتنوں کا بیان

جو شخص فتنے کے وقت ہو وہ کیا عمل کرے

جلد : جلد دوم حدیث 51

**راوی:** عمران بن موسیٰ قزار بصری، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادة، ایک آدمی، طاؤس، حضرت ام مالک بھزیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا قَالَ رَجُلٌ فِي مَاشِيَتِهِ يُؤَدِّي حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهُ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُخِيفُ الْعَدُوَّ وَيُخِيفُونَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن موسیٰ قزار بصری، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادة، ایک آدمی، طاؤس، حضرت ام مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ یہ بہت قریب ہے میں نے عرض کیا اس دور میں کون بہترین شخص ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو اپنے جانوروں میں ہو گا اور ان کا حق ادا کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرے گا دوسرا وہ شخص جو اپنے گھوڑے کو پکڑ کر دشمن کو ڈرا رہا ہو گا اور وہ اسے ڈرا رہے ہوں گے اس باب میں ام مبشر ابوسعید خدری اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے لیث، ابن ابی سلیم بھی اسے طاؤس سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

**راوی:** عمران بن موسیٰ قزار بصری، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادة، ایک آدمی، طاؤس، حضرت ام مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا

---



باب : فتنوں کا بیان

جو شخص فتنے کے وقت ہو وہ کیا عمل کرے

جلد : جلد دوم حدیث 52

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمة، لیث، طاؤس، زیاد بن سیمین کوش، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سِيمِينَ كُوشَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبُ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ السَّيْفِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ لَا يُعْرَفُ لِزِيَادِ بْنِ سِيمِينَ كُوشَ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ فَرَفَعَهُ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ فَأَوْقَفَهُ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمۃ، لیث، طاؤس، زیاد بن سیمین کوش، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک فتنہ ایسا ہو گا جو عرب کو گھیر لے گا اور اس میں قتل ہونے والے دوزخی ہوں گے اس میں تلوار سے زیادہ زبان شدید ہو گی یہ حدیث غریب ہے امام بخاری کہتے ہیں کہ زیادہ بن سیمین کی اس حدیث کے علاوہ کسی حدیث کو ہم نہیں پہچانتے کہ وہ لیث سے نقل کرتے ہوں حماد بن سلمہ اسے لیث سے مرفوعا اور حماد بن زید لیث سے موقوفا نقل کرتے ہیں

**راوی :** عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمۃ، لیث، طاؤس، زیاد بن سیمین کوش، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

امانت داری کے اٹھ جانے کے متعلق

**باب :** فتنوں کا بیان

امانت داری کے اٹھ جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 53

**راوی:** ہناد، ابومعایہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْآنُ

فَعَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِ الْأَمَانَةِ فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ نَوْمَةً فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفَطَتْ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حَصَاةً فَدَحْرَجَهَا عَلَى رِجْلِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ لَا يَكَادُ أَحَدُهُمْ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَأَعْقَلَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيُّكُمْ بَايَعْتُ فِيهِ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِينُهُ وَلَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو حدیثیں بیان کیں ان میں سے ایک میں نے دیکھ لی اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امانت لوگوں کے وسط قلوب میں نازل ہوئی پھر قرآن پاک نازل ہوا تو انہوں نے امانت کا حق قرآن سے دیکھا اور حدیث سے بھی سیکھا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں امانت کے اٹھ جانے کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ایک آدمی سویا ہوگا اور اس کے دل سے امانت نکال لی جائے گی اور صرف ایک دھبہ باقی رہ جائے گا پھر وہ حالت نیند میں ہوگا اور اس کے دل سے امانت قبض کرلی جائے گی اور اس کا اثر نشان آبلہ کی طرح رہ جائے گا جیسے کہ تم انگارے کو اپنے پاؤں پر لڑھکادو اور وہ چھالا بن جائے لیکن اس میں کچھ نہ ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کنکری اٹھائی اور اسے اپنے پاؤں پر لڑھکا کر دکھایا پھر فرمایا جب صبح ہوگی تو لوگ خرید وفروخت کر رہے ہوں گے اور کوئی ایسا نہیں ہوگا کہ امانت کو ادا کرے یہاں تک کہ کہا جائے گا کہ فلاں قبیلے میں ایک شخص امین ہے اور یہاں تک کہ کسی کی تعریف میں اس طرح کہا جائے گا کتنا چست وچالاک آدمی ہے جبکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا راوی کہتے ہیں بے شک مجھ پر ایسا زمانہ آیا کہ میں بلاخوف وخطر خرید وفروخت کیا کرتا تھا اگر کسی مسلمان کے پاس میرا حق رہ جاتا تو وہ خود مجھے واپس کر دیتا اور اگر یہودی یا نصرانی ہوتا تو ان کے سردار ہمیں ہمارا حق دلواتے لیکن آج کل میں کسی سے معاملات نہیں کرتا ہاں البتہ فلاں فلاں شخص سے کرلیتا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

# اس بارے میں سابقہ امتوں کی عادات اس امت میں بھی ہو گی

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں سابقہ امتوں کی عادات اس امت میں بھی ہو گی

جلد : جلد دوم حدیث 54

**راوی:** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، سنان بن ابی سنان، حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ إِلَى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ لِلْمُشْرِكِينَ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ أَنْوَاطٍ يُعَلِّقُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ أَنْوَاطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَرْكَبُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، سنان بن ابی سنان، حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ حنین کے لئے نکلے تو مشرکوں کے ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کو ذات نواط کہا جاتا تھا اور وہ اس کے ساتھ اپنے ہتھیار لٹکاتے تھے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے بھی ان کی طرح کا ذات نواط مقرر فرما دیں آپ نے سُبْحَانَ اللَّهِ کہا اور فرمایا یہ تو ایسا ہی سوال ہے جیسا حضرت موسیٰ سے ان کی قوم نے کیا تھا کہ ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دیں جیسا ان کے لئے ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور پہلی امتوں کا راستہ اختیار کرو گے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوواقد لیثی کا نام حارث بن عوف ہے اس باب میں حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں

**راوی:** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، سنان بن ابی سنان، حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ

---

درندوں کے کلام سے متعلق

باب : فتنوں کا بیان

درندوں کے کلام سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 55

**راوی:** سفیان بن وکیع، ان کے والد، قاسم بن فضل، ابونضرۃ عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ وَحَتَّى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَتُخْبِرَهُ فَخِذُهُ بِمَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

سفیان بن وکیع، ان کے والد، قاسم بن فضل، ابونضرۃ عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک درندے انسانوں سے بات نہیں کریں گے اور جب تک کسی شخص سے اس کی چابک کی رسی اور تسمہ وغیرہ بات نہیں کریں گے اور اس کی ران اسے بتا دے گی کہ اس کی عدم موجودگی میں اس کی بیوی نے کیا کیا اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اسے قاسم بن فضل کی روایت سے جانتے ہیں اور یہ ثقہ اور مامون نہیں انہیں یحیی بن سعید اور عبدالرحمن بن مہدی نے ثقہ قرار دیا ہے

**راوی:** سفیان بن وکیع، ان کے والد، قاسم بن فضل، ابونضرۃ عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## چاند کے پھٹنے کے متعلق

باب : فتنوں کا بیان

چاند کے پھٹنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 56

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، اعمش، مجاهد، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ انْفَلَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گواہ رہو اس باب میں ابن مسعود، انس اور جبیر بن مطعم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## زمین کے دھنسنے کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

زمین کے دھنسنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 57

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، فرات، قزاز، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَرَوْا عَشْرَ آيَاتٍ طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَالدَّابَّةَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ أَوْ تَحْشُرُ النَّاسَ فَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، فرات، قزاز، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حجرے سے ہم لوگوں کو قیامت کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، یاجوج ماجوج، دابۃ الارض زمین کا تین جگہ سے دھنسنا مشرق مغرب اور جریرہ عرب میں، عدن کی جڑ سے اگ کا نکلنا جو آدمیوں کو ہنکے گی یا فرمایا اکٹھا کرے گی اور اس کے ساتھ جہاں وہ رات گزاریں رات گزارے گی اور جہاں وہ قیلولہ کریں گے یعنی دوپہر گزرایں گے وہیں ٹھہرے گی

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، فرات، قزاز، ابوطفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

زمین کے دھنسنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 58

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع سے اور وہ سفیان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ الدُّخَانَ

محمود بن غیلان، وکیع سے اور وہ سفیان سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں البتہ اس میں "والدُّخَانَ" دھواں کے الفاظ زیادہ ہیں

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع سے اور وہ سفیان

---

**باب:** فتنوں کا بیان

زمین کے دھنسنے کے بارے میں

جلد: جلد دوم    حدیث 59

**راوی:** ھناد، ابوالاحوص، فرات، قزاز، وکیع، سفیان، محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، مسعودی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ وَالْمَسْعُودِيِّ سَمِعَا مِنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ وَزَادَ فِيهِ الدَّجَّالَ أَوْ الدُّخَانَ

ہناد، ابوالاحوص، فرات، قزاز، وکیع، سفیان، محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، مسعودی بھی ابوالاحوص سے اور وہ فرات قزاز سے وکیع کی سفیان سے منقول حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں محمود بن غیلان ابوداؤد طیالسی سے وہ شعبہ سے اور مسعودی سے اور وہ فرات قزاز سے عبدالرحمن کی سفیان سے منقول حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں اور اس میں (الدَّجَّالَ اَوْ الدُّخَانَ) کے الفاظ زیادہ ہیں

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، فرات، قزاز، وکیع، سفیان، محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، مسعودی

---

باب : فتنوں کا بیان

زمین کے دھنسنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 60

راوی: ابوموسی، محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعِجْلِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ فُرَاتٍ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ إِمَّا رِيحٌ تَطْرَحُهُمْ فِي الْبَحْرِ وَإِمَّا نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوموسی، محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ سے وہ شعبہ سے اور وہ فرات سے شعبہ کی حدیث کے مثل نقل کرتے ہیں اور اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں اور دسویں نشانی یا تو ہوا ہے جو ان کو سمندر میں پھینک دے گی یا حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول ہے اس باب میں حضرت علی، ابوہریرہ اور ام سلمہ اور صفیہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : ابوموسی، محمد بن مثنی، ابونعمان حکم بن عبداللہ عجلی شعبہ

---

باب : فتنوں کا بیان

زمین کے دھنسنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 61

راوی: محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، سلمۃ بن کھیل، ابوادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ كَرِهَ مِنْهُمْ قَالَ يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، سلمۃ بن کہیل، ابوادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ اس گھر پر چڑھائی کرنے سے باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر چڑھائی کرے گا اور جب وہ زمین کے ایک چٹیل میدان میں ہوں گے ان کے اول اور آخر زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے اور درمیان والے بھی نجات نہیں پائیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو لوگ ان لوگوں میں سے اس فعل کو برا سمجھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی انہیں ان کے دلوں کے حال کے مطابق اٹھائیں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، سلمۃ بن کہیل، ابوادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

---

باب : فتنوں کا بیان

زمین کے دھنسنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 62

**راوی:** ابوکریب، صیفی بن ربعی، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا ظَهَرَ الْخُبْثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا

مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ تَكَلَّمَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ابوکریب، صیفی بن ربعی، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس امت کے آخر میں زمین میں دھنسا دینا چہرے کا مسخ ہونا اور آسمان سے پتھروں کی بارش پھر فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم نیک لوگوں کی موجودگی کے باوجود ہلاک ہو جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں جبکہ فسق وفجور پذیر ہو گا یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حافظے پر یحیی بن سعید رضی اللہ عنہ اعتراض کرتے ہیں

**راوی** : ابوکریب، صیفی بن ربعی، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

سورج کا مغرب سے نکلنا

باب : فتنوں کا بیان

سورج کا مغرب سے نکلنا

جلد : جلد دوم حدیث 63

**راوی**: ھناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ تَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا اطْلُعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا قَالَ وَذَلِكَ قِرَائَةُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي مُوسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں غروب آفتاب کے بعد مسجد میں داخل ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوذر جانتے ہو یہ سورج کہاں جاتا ہے میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سجدے کی اجازت لینے کے لئے جاتا ہے اور اسے اجازت دے دی جاتی ہے گویا کہ پھر حکم دیا جائے کہ وہاں سے طلوع کرو جہاں سے آئے ہو اس طرح وہ مغرب سے طلوع ہو گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَذٰلِکَ مُسْتَقَرٌّ لَّھَا راوی کہتے ہیں کہ یہ ابن مسعود کی قرات ہے اس باب میں صفوان بن عسال حذیفہ بن اسید انس اور ابوموسی سے بھی احادیث منقول ہیں

**راوی** : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ان کے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

## یاجوج اور ماجوج کے نکلنے کے متعلق

باب : فتنوں کا بیان

یاجوج اور ماجوج کے نکلنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 64

**راوی** : سعید بن عبدالرحمن مخزومی و غیرواحد، سفیان، زہری، عروۃ، زینب بنت ابی سلمۃ، حبیبۃ، ام حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرَدِّدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ عَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخُبْثُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ جَوَّدَ سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ هَكَذَا رَوَى

الْحُمَيْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ نَحْوَ هَذَا و قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَفِظْتُ مِنْ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ وَهُمَا رَبِيبَتَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَكَذَا رَوَى مَعْمَرٌ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ حَبِيبَةَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ ابْنِ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

سعید بن عبد الرحمن مخزومی و غیر واحد، سفیان، زہری، عروۃ، زینب بنت ابی سلمۃ، حبیبۃ، ام حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا اور فرمایا عرب کے لئے اس شر سے ہلاکت ہے جو قریب ہو گیا ہے آج کے دن یاجوج ماجوج کو روکنے والی دیوار میں اس کے برابر سوراخ ہو گیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی سے گول دائرے سے نشان بنا کر دکھایا زنیب فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم صالحین کے ہونے کے باوجود ہلاک کر دیئے جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں جب برائی زیادہ ہو جائے گی یہ حدیث حسن صحیح ہے سفیان نے اسے جید قرار دیا ہے حمیدی سفیان کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے زہری کی اس سند سے چار عورتوں کو یاد کیا ہے زینب بنت ابوسلمہ کو جو حبیبہ سے نقل کرتی ہیں اور یہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش میں رہیں ام حبیبہ زینب بن جحش سے روایت کرتی ہیں اور یہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے تھیں معمر نے اس حدیث کو زہری سے روایت کیا لیکن اس میں حبیبہ کا ذکر نہیں ہے

**راوی** : سعید بن عبد الرحمن مخزومی و غیر واحد، سفیان، زہری، عروۃ، زینب بنت ابی سلمۃ، حبیبۃ، ام حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

---

خارجی گروہ کی نشانی کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد دوم      حدیث 65

**راوی:** ابو کریب، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ وَصَفَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ الَّذِينَ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ إِنَّمَا هُمْ الْخَوَارِجُ الْحَرُورِيَّةُ وَغَيْرُهُمْ مِنْ الْخَوَارِجِ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخری زمانے میں ایک قوم پیدا ہو گی جن کی عمریں کم ہوں گی بے عقل ہوں گے قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا یہ لوگ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) والی بات (احادیث) کہیں گے لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے اس باب میں حضرت علی، ابوسعید اور ابوذر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کے علاوہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان لوگوں کے اوصاف منقول ہیں وہ یہ کہ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان لوگوں سے مراد خوارج کا فرقہ حروریہ اور دوسرے خوراج ہیں

**راوی:** ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

اثرہ کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

اثرہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 66

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، قتادہ، انس بن مالك، حضرت اسید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں شخص کو حاکم بنایا اور مجھے نہیں بنایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد اثرہ (یعنی ناجائز ترجیح) دیکھو گے پس صبر کرنا یہاں تک کہ تم حوض پر مجھ سے ملاقات کرو یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، قتادہ، انس بن مالک، حضرت اسید رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

اثرہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 67

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وهب، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالَ فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ میرے بعد ناجائز ترجیحات اور ناپسندیدہ امور دیکھو گے صحابہ کرام نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں اس وقت کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان حاکموں کا حق ادا کرنا اور اپنا حق اللہ تعالی سے مانگنا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو قیامت تک کے واقعات کی خبر دی

**باب** : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو قیامت تک کے واقعات کی خبر دی

جلد : جلد دوم   حدیث 68

**راوی**: عمران بن موسیٰ قزاز بصری، حماد بن زید، علی بن زید، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةَ الْعَصْرِ بِنَهَارٍ ثُمَّ قَامَ خَطِيبًا فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا أَخْبَرَنَا بِهِ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَكَانَ فِيمَا قَالَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ رَأَيْنَا أَشْيَاءَ فَهِبْنَا فَكَانَ فِيمَا قَالَ أَلَا إِنَّهُ

يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ وَلَا غَدْرَةَ أَعْظَمُ مِنْ غَدْرَةِ إِمَامِ عَامَّةٍ يُرْكَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اسْتِهِ فَكَانَ فِيمَا حَفِظْنَا يَوْمَئِذٍ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى فَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمْ الْبَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْئِ وَمِنْهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْئِ فَتِلْكَ بِتِلْكَ أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمْ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْئِ أَلَا وَخَيْرُهُمْ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْئِ أَلَا وَشَرُّهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْئِ أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمْ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَمِنْهُمْ سَيِّئُ الْقَضَاءِ حَسَنُ الطَّلَبِ وَمِنْهُمْ حَسَنُ الْقَضَاءِ سَيِّئُ الطَّلَبِ فَتِلْكَ بِتِلْكَ أَلَا وَإِنَّ مِنْهُمْ السَّيِّئَ الْقَضَاءِ السَّيِّئَ الطَّلَبِ أَلَا وَخَيْرُهُمْ الْحَسَنُ الْقَضَاءِ الْحَسَنُ الطَّلَبِ أَلَا وَشَرُّهُمْ سَيِّئُ الْقَضَاءِ سَيِّئُ الطَّلَبِ أَلَا وَإِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ أَمَا رَأَيْتُمْ إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْئٍ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَلْصَقْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَجَعَلْنَا نَلْتَفِتُ إِلَى الشَّمْسِ هَلْ بَقِيَ مِنْهَا شَيْئٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَبِي مَرْيَمَ وَأَبِي زَيْدِ بْنِ أَخْطَبَ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَذَكَرُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عمران بن موسیٰ قزاز بصری، حماد بن زید، علی بن زید، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور پھر خطاب فرمایا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت تک واقع ہونے والی کوئی چیز نہیں چھوڑی پس یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور جو بھول گیا سو بھول گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا بڑی سرسبز وشاداب اور میٹھی ہے اللہ تعالی تم لوگوں کو آئندہ آنے والے لوگوں کا خلیفہ بنانے والے ہیں پھر وہ دیکھیں گے کہ تم لوگ کیا کرتے ہو خبردار دنیا اور عورتوں سے بچو خبردار کسی شخص کو لوگوں کا خوف حق بات کہنے سے نہ روکے جبکہ اس کو اس کا حق ہونا معلوم ہو راوی کہتے ہیں کہ ابوسعید یہ حدیث بیان کرتے ہوئے رونے لگے اور فرمایا اللہ کی قسم ہم بہت چیزوں سے ڈر گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا خبردار قیامت کے دن ہر غدار کے لئے اس کی بے وفائی کی مقدار پر جھنڈا ہو گا اور امام عام سے غداری کرنے والا سب سے بڑا غدار ہے اس کا جھنڈا اس کی پشت پر لگایا جائے گا ابوسعید فرماتے ہیں کہ اس دن جو چیزیں ہم نے یاد کیں ان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان بھی تھا کہ آگاہ ہو جاؤ انسان کئی طبقات پر پیدا ہوئے ہیں ان میں سے بعض مومن پیدا ہوتے اور مومن ہی کی حیثیت سے زندہ رہتے اور مومن ہی مرتے ہیں جبکہ بعض کافر پیدا ہوتے اسی حیثیت سے

جیتے اور اسی حیثیت پر مرتے ہیں بعض ایسے بھی ہیں جو مومن ہی پیدا ہوتے اور اسی حیثیت سے جیتے ہیں لیکن کافر ہو کر مرتے ہیں پھر ان کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے اور جو کافر پیدا ہوتا ہے کافر بن کر زندگی گزارتا ہے لیکن خاتمہ ایمان پر ہو جاتا ہے انہیں میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں دیر سے غصہ آتا اور جلدی ٹھنڈا ہو جاتا ہے جبکہ بعض غصے کے بھی تیز ہوتے ہیں اور ٹھنڈے بھی جلدی ہو جاتے ہیں یہ دونوں برابر برابر ہیں انہیں میں ایسا طبقہ بھی ہے جو جلدی غصے میں آجاتا ہے لیکن دیر سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر دیر سے غصے میں آنے والے ہیں اور جلدی ٹھنڈے ہونے والے ہیں اور سب سے برے جلدی غصہ میں آنے والے اور دیر سے ٹھنڈے ہونے والے ہیں یہ بھی جان لو کہ ان میں بعض لوگ جلدی قرض ادا کرنے والے اور سہولت کے ساتھ ہی تقاضا کرنے والے ہیں بعض قرض کی ادائیگی میں برے ہیں لیکن تقاضا حسن وخوبی کے ساتھ کرتے ہیں تیسرا طبقہ ایسا بھی ہے جو ادائیگی میں تو ٹھیک ہے لیکن تقاضے میں برا ہے جبکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو مانگنے میں بھی برے ہیں اور ادا کرنے میں بھی صحیح نہیں جان لو کہ ان میں سے سب سے بہتر بحسن وخوبی تقاضا کرنے والے اور ادا کرنے والے ہیں اور ان میں بدترین وہ ہیں جو دونوں چیزوں میں برے ہیں خبردار غضب ابن آدم کے دل میں ایک چنگاری ہے کیا تم اس کی آنکھوں کی سرخی اور اس کی گردن کی رگوں کے پھولنے کو نہیں دیکھتے پس جسے غصہ آئے اسے زمین پر لیٹ جانا چاہئے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سورج کی طرف دیکھنے لگے کہ آیا کچھ باقی رہ گیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سن لو دنیا کی باقیات گزرے ہوئے زمانے کی بہ نسبت اتنی ہی رہ گئی ہیں جتنا تمہارا آج کا دن گزرے ہوئے پورے دن کی بہ نسبت اس باب میں مغیرہ بن شعبہ ابوزید بن اخطب حذیفہ اور ابومریم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ تمام راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت تک ہونے والے واقعات کی خبر دی

**راوی** : عمران بن موسیٰ قزاز بصری، حماد بن زید، علی بن زید، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

اہل شام کی فضلیت کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

اہل شام کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 69

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اہل شام میں خرابی پیدا ہوگئی تو تم میں کوئی خیر و بھلائی نہ ہوگی میری امت میں سے ایک گروہ ایسا ہے جس کی ہمیشہ مدد و نصرت ہوتی رہے گی اور کسی کا ان کی مدد نہ کرنا انہیں نقصان نہیں پہنچائے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو امام بخاری علی بن مدینی سے نقل کرتے ہیں کہ یہ فرقہ محدیثن کا ہے اس باب میں عبداللہ بن حوالہ، ابن عرم، زید بن ثابت اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد

---

## باب : فتنوں کا بیان

اہل شام کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 70

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت بہزبن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ

تَأْمُرُنِي قَالَ هَا هُنَا وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ الشَّامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کہاں قیام کا حکم دیتے ہیں پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے شام کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا اس طرف یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا

---

## میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کو قتل نہ کرنے لگ جانا

**باب** : فتنوں کا بیان

میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کو قتل نہ کرنے لگ جانا

جلد : جلد دوم حدیث 71

**راوی**: ابوحفص عمرو بن علی، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَرِيرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَكُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ وَوَاثِلَةَ وَالصُّنَابِحِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو حفص عمرو بن علی، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، جریر، ابن عمر، کرز بن علقمہ، واثلہ بن اسقع اور صنابحی رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** ابو حفص عمرو بن علی، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

ایسا فتنہ جس میں بیٹھا رہنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا

باب : فتنوں کا بیان

ایسا فتنہ جس میں بیٹھا رہنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 72

**راوی:** قتیبہ، لیث، عیاش بن عباس، بکیربن عبداللہ بن اشج، حضرت بسر بن سعید، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عِنْدَ فِتْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي قَالَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي وَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ لِيَقْتُلَنِي قَالَ كُنْ كَابْنِ آدَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَخَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي وَاقِدٍ وَأَبِي مُوسَى وَخَرَشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَزَادَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، لیث، عیاش بن عباس، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، حضرت بسر بن سعید، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص نے عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خلاف فتنہ کے موقع پر کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایک فتنہ بپا ہو گا جس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا کسی نے پوچھا بتایئے اگر کوئی میرے گھر میں داخل ہو اور مجھے قتل کرنے لگے تو میں کیا کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو آدم کے بیٹے ہابیل کی طرح ہو جاؤ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، خباب بن ارت، ابو بکر، ابن مسعود، ابوواقد، ابوموسی اور خرشہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے اور بعض راوی اسے لیث بن سعد سے نقل کرتے ہوئے

ایک راوی کا اضافہ کرتے ہیں پھر یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بواسطہ سعد کئی سندوں سے منقول ہے

**راوی :** قتیبہ، لیث، عیاش بن عباس، بکیر بن عبداللہ بن اشج، حضرت بسر بن سعید، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ ایک فتنہ ایسا ہو گا جو اندھیری رات کی طرح ہو گا

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ ایک فتنہ ایسا ہو گا جو اندھیری رات کی طرح ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 73

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد بن علاء بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَحَدُهُمْ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنْ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن علاء بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اعمال صالحہ میں جلدی کرو اس سے پہلے کہ اندھیری رات کی طرح فتنے تم لوگوں کو گھیر لیں جن میں انسان صبح مومن اور شام کو کافر ہو جائے گا پھر شام کو مومن ہو گا لیکن صبح تک کافر ہو جائے گا اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے مال کے عوض بیچ دے گا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد بن علاء بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ ایک فتنہ ایسا ہو گا جو اندھیری رات کی طرح ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 74

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ہند بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَيْلَةً فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنْ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْخَزَائِنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يَا رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ہند بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نیند سے بیدار ہو گئے اور فرمایا سُبْحَانَ اللہِ آج رات کتنے فتنے نازل ہوئے اور کس قدر خزانے اتارے گئے کون ہے جو حجروں والیوں کو جگائے بہت سی دنیا میں لباس پہننے والی عورتیں آخرت میں ننگی ہوں گی

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ہند بن حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ ایک فتنہ ایسا ہو گا جو اندھیری رات کی طرح ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 75

**راوی:** قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنْ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجُنْدَبٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَأَبِي مُوسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب ایسے فتنے واقع ہوں گے جو اندھیری رات کی طرح ہوں گے ان میں انسان صبح مومن ہوگا تو شام کو کافر اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کافر ہو جائے گا اور بہت سے لوگ تھوڑے سے مال کے عوض اپنا دین بیچ ڈالیں گے اس باب میں حضرت ابوہریرہ، جندب، نعمان بن بشیر اور ابوموسی سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے

**راوی :** قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ ایک فتنہ ایسا ہوگا جو اندھیری رات کی طرح ہوگا

جلد : جلد دوم    حدیث 76

**راوی:** صالح بن عبداللہ، جعفر بن سلیمان، ھشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ كَانَ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا قَالَ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُحَرِّمًا لِدَمِ أَخِيهِ وَعِرْضِهِ وَمَالِهِ وَيُمْسِي مُسْتَحِلًّا لَهُ وَيُمْسِي مُحَرِّمًا لِدَمِ أَخِيهِ وَعِرْضِهِ وَمَالِهِ وَيُصْبِحُ مُسْتَحِلًّا لَهُ

صالح بن عبد اللہ، جعفر بن سلیمان، ہشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے متعلق بیان فرماتے تھے کہ صبح کو اپنے بھائی کی جان مال اور عزت کو اپنے اوپر حرام سمجھے گا لیکن شام کو حلال سمجھنے لگے گا اور اسی طرح شام کو

حرام سمجھتا ہو گا تو صبح حلال سمجھنے لگے گا

**راوی :** صالح بن عبداللہ، جعفر بن سلیمان، ہشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ ایک فتنہ ایسا ہو گا جو اندھیری رات کی طرح ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 77

**راوی :** حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، شعبة، سماك بن حرب، علقمة بن وائل بن حجر، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ سَأَلَهُ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَمْنَعُونَا حَقَّنَا وَيَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، شعبة، سماک بن حرب، علقمة بن وائل بن حجر، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص کو یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ اگر ہم پر ایسے حاکم حکمرانی کرنے لگیں جو ہمیں ہمارا حق نہ دیں اور اپنا طلب کریں تو ہم کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اس لئے کہ ان کا عمل ان کے ساتھ اور تمہارا عمل تمہارے ساتھ ہو گا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، شعبة، سماک بن حرب، علقمة بن وائل بن حجر، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

---

## قتل کے بارے میں

## باب : فتنوں کا بیان

قتل کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 78

**راوی:** هناد، ابومعاویه، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علم اٹھالیا جائے گا اور ہرج زیادہ ہو گا صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہرج کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قتل اس باب میں حضرت ابوہریرہ، خالد بن ولید اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

قتل کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 79

**راوی**: قتیبہ، حماد بن زید، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرة، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى

قتیبہ، حماد بن زید، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرة، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قتل کے ایام میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے یہ حدیث صحیح غریب ہے ہم اسے صرف معلی بن زیاد کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی**: قتیبہ، حماد بن زید، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرة، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

قتل کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 80

**راوی**: قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر قیامت تک نہیں اٹھائی جائے گی یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

---

## لکڑی کی تلوار بنانے کے بارے میں

### باب : فتنوں کا بیان

لکڑی کی تلوار بنانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 81

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، عبداللہ بن عبید، عدیسہ بنت اہبان بن صیفی غفاری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَتْ جَائَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى أَبِي فَدَعَاهُ إِلَى الْخُرُوجِ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ عَهِدَ إِلَيَّ إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدْ اتَّخَذْتُهُ فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهِ مَعَكَ قَالَتْ فَتَرَكَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، عبداللہ بن عبید، عدیسہ بنت اہبان بن صیفی غفاری کہتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس آئے اور انہیں لڑائی میں اپنے ساتھ چلنے کو کہا میرے والد نے کہا بے شک میرے دوست اور تمہارے چچازاد بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ اگر لوگوں میں اختلاف ہو جائیں تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں لہذا میں نے وہ بنوالی ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چلو تو میں تیار ہوں عدیسہ فرماتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا اس باب میں محمد بن سلمہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف عبداللہ بن عبید کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، عبداللہ بن عبید، عدیسہ بنت اہبان بن صیفی غفاری

---

باب : فتنوں کا بیان

لکڑی کی تلوار بنانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 82

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، سہل بن حماد، ہمام، محمد بن جحادة، عبدالرحمن بن ثروان، ہزیل بن شرحبیل، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْفِتْنَةِ كَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا فِيهَا أَوْتَارَكُمْ وَالْزَمُوا فِيهَا أَجْوَافَ بُيُوتِكُمْ وَكُونُوا كَابْنِ آدَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ هُوَ أَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ

عبداللہ بن عبدالرحمن، سہل بن حماد، ہمام، محمد بن جحادة، عبدالرحمن بن ثروان، ہزیل بن شرحبیل، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فتنہ کے زمانے میں اپنی کمانیں توڑ دینا زین کو کاٹ دینا اور اپنے گھروں ہی میں رہنا جس طرح ہابیل بن آدم نے قتل ہونے پر صبر کیا تھا یہ حدیث حسن غریب ہے عبدالرحمن بن ثروان سے مراد ابوقیس اودی ہے

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، سہل بن حماد، ہمام، محمد بن جحادة، عبدالرحمن بن ثروان، ہزیل بن شرحبیل، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

علامت قیامت کے متعلق

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 83

**راوی:** محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةٍ قَيِّمٌ وَاحِدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اور یہ حدیث میرے بعد کوئی ایسا شخص بیان نہیں کرے گا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ علم اٹھ جائے گا جہالت ظاہر وغالب ہو جائے گی زنا رواج پکڑ جائے گا شراب بکثرت استعمال ہو گی عورتوں کی کثرت ہو گی اور مرد کم ہو جائیں گے یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک ہی مرد ہو گا اس باب میں حضرت ابوموسی اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 84

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا مِنْ عَامٍ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حجاج بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی آپ نے فرمایا ہر آنے والا سال گزرے ہوئے سال کے مقابلے میں برا ہو گا یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملاقات کرو میں نے یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 85

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعدی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللهُ اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، ابوعدی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس

وقت تک نہیں آئے گی جب تک اس پر کوئی اللہ اللہ کہنے والا موجود ہے یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعدی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 86

**راوی:** محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ اسے خالد بن حارث سے وہ حمید سے اور وہ انس سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں لیکن یہ روایت مرفوع نہیں اور یہ پہلی والی روایت کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے

**راوی :** محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 87

**راوی:** قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، محمد، عمرو بن عمرو (دوسری سند) علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن عمرو و عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری اشہلی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ ابْنُ لُكَعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، محمد، عمرو بن عمرو (دوسری سند) علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن عمرو و عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری اشہلی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ آبائی احمق دنیا کے سعادت مند لوگ شمار نہ ہونے لگیں گے یہ حدیث حسن ہے اور ہم اسے عمرو بن ابی عمرو کی روایت سے پہچانتے ہیں

**راوی:** قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، محمد، عمرو بن عمرو (دوسری سند) علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن عمرو و عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری اشہلی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

علامت قیامت کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 88

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقِيءُ الْأَرْضُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا أَمْثَالَ الْأُسْطُوَانِ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ فَيَجِيءُ السَّارِقُ فَيَقُولُ

فِي مِثْلِ هَذَا قُطِعَتْ يَدِي وَيَجِيئُ الْقَاتِلُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَتَلْتُ وَيَجِيئُ الْقَاطِعُ فَيَقُولُ فِي هَذَا قَطَعْتُ رَحِمِي ثُمَّ يَدَعُونَهُ فَلَا يَأْخُذُونَ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین اپنے جگر کے خزانے سونے اور چاندی قے کی طرح اگلے گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چور آئے گا اور کہے گا اس کی وجہ سے میں نے قتل کیا قاطع رحم آئے گا اور کہے گا اس کی وجہ سے میں نے قطع تعلق کیا پھر وہ اسے چھوڑ دیں گے اور اس میں سے کچھ بھی نہیں لیں گے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں

**راوی :** واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 89

**راوی:** صالح بن عبداللہ، فرج بن فضالۃ ابوفضالۃ شامی، یحیی بن سعید، محمد بن عمر بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ أَبُو فَضَالَةَ الشَّامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَعَلَتْ أُمَّتِي خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً حَلَّ بِهَا الْبَلَائُ فَقِيلَ وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِذَا كَانَ الْمَغْنَمُ دُوَلًا وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا وَأَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ وَعَقَّ أُمَّهُ وَبَرَّ صَدِيقَهُ وَجَفَا أَبَاهُ وَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ أَرْذَلَهُمْ وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ

مَخَافَةَ شَرِّهِ وَشُرِبَتْ الْخُمُورُ وَلُبِسَ الْحَرِيرُ وَاتُّخِذَتْ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَلَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَلْيَرْتَقِبُوا عِنْدَ ذَلِكَ رِيحًا حَمْرَائَ أَوْ خَسْفًا وَمَسْخًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ غَيْرَ الْفَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ وَالْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَضَعَّفَهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَقَدْ رَوَاهُ عَنْهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

صالح بن عبد اللہ، فرج بن فضالۃ ابوفضالۃ شامی، یحیی بن سعید، محمد بن عمر بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت میں پندرہ خصلیتں آجائیں گی تو ان پر مصیبتیں نازل ہوں گی عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا جب مال غنیمت ذاتی دولت بن جائے گی امانت کو لوگ مال غنیمت سمجھنے لگیں گے زکوۃ کو جرمانہ سمجھا جائے گا شوہر بیوی کی اطاعت اور ماں کی نافرمانی کرے گا دوستوں کے ساتھ بھلائی اور باپ کے ساتھ ظلم وزیادتی کرے گا مسجد میں لوگ زور زور سے باتیں کریں گے ذلیل قسم کے لوگ حکمران بن جائیں گے کسی شخص کی عزت اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے جائے گی شراب پی جائے گی ریشمی کپڑا پہنا جائے گا گانے بجانے والیاں لڑکیاں اور گانے کا سامان گھروں میں رکھا جائے گا اور امت کے آخری لوگ پہلوں پر لعن طعن کریں گے پس اس وقت لوگ عذابوں کے منتظر رہیں یا تو سرخ آندھی یا خسف یا پھر چہرے مسخ ہو جانے والا عذاب یہ حدیث غریب ہے ہم اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ہمیں علم نہیں کہ اسے فرخ بن فضالہ کے علاوہ کسی اور نے یحیی بن سعید سے نقل کیا بعض محدثین فرخ کو انکے حافظے کی وجہ سے ضعیف قرار دیتے ہیں وکیع اور کئی آئمہ ان سے احادیث نقل کرتے ہیں

**راوی** : صالح بن عبد اللہ، فرج بن فضالۃ ابوفضالۃ شامی، یحیی بن سعید، محمد بن عمر بن علی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---



باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 90

**راوی:** علی بن حجر، محمد بن یزید، مستلم بن سعید، رمیح جذامی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ الْمُسْتَلِمِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رُمَيْحٍ الْجُذَامِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتُّخِذَ الْفَيْءُ دُوَلًا وَالْأَمَانَةُ مَغْنَمًا وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا وَتُعُلِّمَ لِغَيْرِ الدِّينِ وَأَطَاعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَعَقَّ أُمَّهُ وَأَدْنَى صَدِيقَهُ وَأَقْصَى أَبَاهُ وَظَهَرَتْ الْأَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ وَسَادَ الْقَبِيلَةَ فَاسِقُهُمْ وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ أَرْذَلَهُمْ وَأُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ وَظَهَرَتْ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتْ الْخُمُورُ وَلَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَلْيَرْتَقِبُوا عِنْدَ ذَلِكَ رِيحًا حَمْرَاءَ وَزَلْزَلَةً وَخَسْفًا وَمَسْخًا وَقَذْفًا وَآيَاتٍ تَتَابَعُ كَنِظَامٍ بَالٍ قُطِعَ سِلْكُهُ فَتَتَابَعَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حجر، محمد بن یزید، مستلم بن سعید، رمیح جذامی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مال غنیمت کو ذاتی دولت سمجھا جائے گا امانت مال غنیمت بن جائے گی زکوۃ ٹیکس سمجھا جانے لگے گا علم کا حصول غیر دین کے لئے ہو گا انسان اپنی بیوی کا مطیع اور ماں کا نافرمان ہو جائے گا دوست کے ساتھ وفا اور باپ کے ساتھ بے وفائی کرے گا مساجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں گی قبیلے کی سرداری فاسقوں کے ہاتھوں میں آجائے گی ذلیل شخص قوم کا رہبر بن جائے گا اور کسی شخص کو اس کے شر سے ڈرتے ہوئے قابل تعظیم سمجھا جائے گا گانے والی لڑکیاں اور گانے بجانے کا سامان رواج پکڑ جائیں شراب پی جائے گی اور امت کے آخری لوگ گزرے ہوؤں پر لعن طعن کریں گے تو پھر وہ لوگ سرخ آندھی زلزلے خسف چہرے کے بدلنے اور آسمان سے پتھر برسنے کے عذابوں کا انتظار کریں اس وقت نشانیاں اس طرح ظاہر ہوں گی جیسے کسی پرانی لڑی کا دھاگہ ٹوٹ جائے اور پے درپے گرنے لگیں یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں

**راوی:** علی بن حجر، محمد بن یزید، مستلم بن سعید، رمیح جذامی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 91

**راوی:** عباد بن یعقوب کوفی، عبداللہ بن عبدالقدوس، اعمش، هلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَتَى ذَاكَ قَالَ إِذَا ظَهَرَتْ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتْ الْخُمُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عباد بن یعقوب کوفی، عبداللہ بن عبدالقدوس، اعمش، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس امت میں عذاب آئیں گے خسف مسخ اور قذف ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب گانے والیوں اور باجوں کو رواج ہو جائے گا اور لوگ شرابیں پینے لگیں گے یہ حدیث غریب ہے اور اعمش سے بھی عبدالرحمن بن سابط کے حوالے سے منقول ہے لیکن یہ مرسل ہے

**راوی :** عباد بن یعقوب کوفی، عبداللہ بن عبدالقدوس، اعمش، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

## نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت قیامت کی قرب کی نشانی ہے

**باب : فتنوں کا بیان**

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت قیامت کی قرب کی نشانی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 92

**راوی :** محمد بن عمر بن ہیاج اسدی کوفی، یحیی بن عبدالرحمن ارحبی، عبیدة بن اسود، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستور بن شداد فهری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِيِّ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي نَفَسِ السَّاعَةِ فَسَبَقْتُهَا كَمَا سَبَقَتْ هَذِهِ هَذِهِ لِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عمر بن ہیاج اسدی کوفی، یحیی بن عبدالرحمن ارحبی، عبیدۃ بن اسود، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستور بن شداد فہری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور قیامت ایک ساتھ مبعوث کئے گئے ہیں لیکن میں اس پر درمیانی انگلی کی شہادت کی انگلی پر بعثت کی طرح سبقت لے گیا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے مستور بن شداد کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں

**راوی** : محمد بن عمر بن ہیاج اسدی کوفی، یحیی بن عبدالرحمن ارحبی، عبیدۃ بن اسود، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستور بن شداد فہری

---



باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت قیامت کی قرب کی نشانی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 93

**راوی**: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ أَبُو دَاوُدَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى فَمَا فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں

اور قیامت ان دو کی طرح بھیجے گئے ہیں پھر ابوداؤد نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا کہ ان میں سے ایک کی دوسری پر کیا فضلیت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## ترکوں سے جنگ کے متعلق

## باب : فتنوں کا بیان

ترکوں سے جنگ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 94

**راوی**: سعید بن عبدالرحمن وعبدالجبار بن علاء، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

**حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ وَمُعَاوِيَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

سعید بن عبدالرحمن وعبدالجبار بن علاء، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ تم ایک ایسی قوم سے جنگ نہیں کرو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے پھر مزید فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک ایسے لوگوں سے تمہاری جنگ نہ ہوگی جن کے چہرے ڈھالوں کی طرح چپٹے ہوں گے اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق، بریرہ، ابوسعید، عمرو بن تغلب اور معاویہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** سعید بن عبد الرحمن وعبد الجبار بن علاء، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## کسی کی ہلاکت کے بعد کوئی کسری نہیں ہو گا

**باب:** فتنوں کا بیان

کسی کی ہلاکت کے بعد کوئی کسری نہیں ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 95

**راوی:** سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو گا تو اس کے بعد کوئی دوسرا کسری نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور قیصر وکسری کے خزانوں کو اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** سعید بن عبد الرحمن، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## حجاز سے آگ نکلنے سے پہلے قیامت قائم نہیں ہو گی

باب : فتنوں کا بیان

حجاز سے آگ نکلنے سے پہلے قیامت قائم نہیں ہو گی

جلد : جلد دوم حدیث 96

**راوی:** احمد بن منیع، حسین بن محمد بغدادی، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابۃ، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ نَحْوِ بَحْرِ حَضْرَمَوْتَ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَحْشُرُ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

احمد بن منیع، حسین بن محمد بغدادی، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابۃ، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرموت یا فرمایا حضرموت کے سمندر کی طرف سے قیامت سے پہلے ایک آگ نمودار ہو گی جو لوگوں کو اکٹھا کرے گی عرض کیا گیا ہم لوگ اس وقت کیا کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم شام میں سکونت اختیار کرنا اس باب میں حضرت حذیفہ بن اسید، انس، ابوہریرہ اور ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث عبداللہ بن عمر کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے

**راوی:** احمد بن منیع، حسین بن محمد بغدادی، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابۃ، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد

---

## جب تک کذاب نہ نکلیں قیامت قائم نہیں ہو گی

باب : فتنوں کا بیان

جب تک کذاب نہ نکلیں قیامت قائم نہیں ہو گی

جلد : جلد دوم      حدیث 97

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبَعِثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تیس کے قریب جھوٹے دجال نبوت کے دعویدار بن کر ظاہر نہیں ہوں گے اس باب میں حضرت جابر بن سمرہ اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

جب تک کذاب نہ نکلیں قیامت قائم نہیں ہو گی

جلد : جلد دوم      حدیث 98

**راوی:** قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابۃ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابۃ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک میری امت کے کئی قبائل مشرکین کے ساتھ الحاق نہیں کریں گے اور بتوں کی پوجا نہیں کریں گے پھر فرمایا میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے ہر ایک کا یہی دعوی ہو گا کہ وہ نبی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابة، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

---

## نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثقیف میں ایک کذاب اور ایک خون ریز ہو گا

**باب :** فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثقیف میں ایک کذاب اور ایک خون ریز ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 99

**راوی:** علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، عبداللہ بن عصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى يُقَالُ الْكَذَّابُ الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَالْمُبِيرُ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ أَحْصَوْا مَا قَتَلَ الْحَجَّاجُ صَبْرًا فَبَلَغَ مِائَةَ أَلْفٍ وَعِشْرِينَ أَلْفَ قَتِيلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَشَرِيكٌ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُصْمٍ وَإِسْرَائِيلُ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ

علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، عبداللہ بن عصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنو ثقیف میں ایک کذاب اور ایک خون بہانے والا شخص پیدا ہو گا اس باب میں حضرت اسماء بنت ابوبکر سے بھی

روایت ہے کہ عبدالرحمن بن واقد بھی شریک سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے حسن غریب ہے ہم اسے صرف شریک کی سند سے جانتے ہیں اور وہ راوی کا نام عبدالرحمن بن عاصم بیان کرتے تھے جبکہ اسرائیل عبداللہ بن عصمہ کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ کذاب سے مراد مختار بن ابوعبید اور قاتل سے مراد حجاج بن یوسف ہے ابوداؤد سلیمان بن سلم بلخی نضر بن شمیل سے اور وہ ہشام بن حسان سے نقل کرتے ہیں کہ حجاج کے قتل کئے ہوئے افراد کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار تک پہنچی ہے

**راوی :** علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، عبداللہ بن عصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---



## تیسری صدی کے متعلق

## باب : فتنوں کا بیان

تیسری صدی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 100

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، اعمش، علی بن مدرک، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يَتَسَمَّنُونَ وَيُحِبُّونَ السِّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَلِيَّ بْنَ مُدْرِكٍ

واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، اعمش، علی بن مدرک، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے زمانے کے لوگ سب سے بہتر ہیں پھر ان کے بعد والے پھر ان کے بعد والے

پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو موٹا ہونا چاہیں گے موٹاپے کو پسند کریں گے وہ لوگ گواہی طلب کئے بغیر گواہی دیں گے یہ حدیث محمد بن فضیل بھی اعمش سے وہ علی بن مدرک سے اور وہ ہلال بن یساف سے اسی طرح نقل کرتے ہیں جبکہ کئی راوی اسے اعمش سے وہ ہلال بن یساف سے نقل کرتے ہوئے علی بن مدرک کا ذکر نہیں کرتے

**راوی :** واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، اعمش، علی بن مدرک، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین

---

باب : فتنوں کا بیان

تیسری صدی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 101

**راوی:** حسین بن حریث وکیع، اعمش، ھلال بن یساف، عمران بن حصین

قَالَ وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَهَذَا أَصَحُّ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسین بن حریث وکیع، اعمش، ہلال بن یساف، عمران بن حصین بھی وکیع سے اور وہ اعمش سے وہ ہلال بن یساف سے وہ عمران بن حصین سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں میرے نزدیک یہ حدیث محمد بن فضیل کی روایت سے زیادہ صحیح ہے یہ حدیث کئی سندوں سے عمران بن حصین ہی سے مرفوعا منقول ہے

**راوی :** حسین بن حریث وکیع، اعمش، ہلال بن یساف، عمران بن حصین

---

باب : فتنوں کا بیان

تیسری صدی کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 102

**راوی:** قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادة، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَلَا أَعْلَمُ ذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا ثُمَّ يَنْشَأُ أَقْوَامٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشُو فِيهِمْ السِّمَنُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادة، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہتریں لوگ میرے بعثت کے زمانے کے لوگ ہیں پھر جو ان کے بعد ہیں راوی کہتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ تیسرے زمانے کا بھی ذکر فرمایا یا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو بغیر طلب کئے گواہی دیں گے خیانت کریں گے امین نہیں ہوں گے اور ان میں موٹا پا زیادہ ہو گا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادة، زرارة بن اوفی، عمران بن حصین

---

خلفاء کے بارے میں

## باب : فتنوں کا بیان

خلفاء کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 103

**راوی:** ابوکریب، عمر بن عبید، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْئٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عمر بن عبید، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد بارہ امیر ہوں گے راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بات فرمائی لیکن میں سمجھ نہیں سکا پس میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے جابر بن سمرہ سے منقول ہے

**راوی:** ابو کریب، عمر بن عبید، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

خلفاء کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 104

**راوی:** ابو کریب، عمر بن عبید، ابی بکر بن ابی موسیٰ جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

ابو کریب، عمر بن عبید، ابی بکر بن ابی موسیٰ جابر بن سمرہ بھی اسے عمرو بن عبید سے وہ اپنے والد وہ ابو بکر بن ابو موسی سے اور وہ جابر بن سمرہ سے اسی طرح مرفوعا نقل کرتے ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے یعنی بواسطہ ابو بکر بن موسیٰ اس باب میں حضرت

ابن مسعود اور عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں

**راوی :** ابوکریب، عمر بن عبید، ابی بکر بن ابی موسیٰ جابر بن سمرہ

---

باب : فتنوں کا بیان

خلفاء کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 105

**راوی:** بندار، ابوداؤد، حمید بن مہران، سعد بن اوس، حضرت زیاد بن کسیب عدوی

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بَكْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ أَبُو بِلَالٍ انْظُرُوا إِلَى أَمِيرِنَا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

بندار، ابوداؤد، حمید بن مہران، سعد بن اوس، حضرت زیاد بن کسیب عدوی کہتے ہیں کہ میں ابوبکرہ کے ساتھ ابن عامر کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا وہ خطبہ دے رہا تھا اور اس کے جسم پر باریک کپڑے تھے ابوبلال کہنے لگے دیکھو ہمارا امیر فساق کے کپڑے پہنتا ہے ابوبکرہ نے فرمایا خاموش ہو جاؤ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کی زمین میں حاکم کی توہین کرے گا اللہ تعالی اسے ذلیل کریں گے یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** بندار، ابوداؤد، حمید بن مہران، سعد بن اوس، حضرت زیاد بن کسیب عدوی

---

## خلافت کے متعلق

## باب : فتنوں کا بیان

خلافت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 106

**راوی:** احمد بن منیع، سریج بن نعمان، حشرج بن نباتہ، سعید بن جھمان، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَفِينَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ مُلْكٌ بَعْدَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لِي سَفِينَةُ أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ وَخِلَافَةَ عُمَرَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ ثُمَّ قَالَ لِي أَمْسِكْ خِلَافَةَ عَلِيٍّ قَالَ فَوَجَدْنَاهَا ثَلَاثِينَ سَنَةً قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ بَنِي أُمَيَّةَ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْخِلَافَةَ فِيهِمْ قَالَ كَذَبُوا بَنُو الزَّرْقَاءِ بَلْ هُمْ مُلُوكٌ مِنْ شَرِّ الْمُلُوكِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ قَالَا لَمْ يَعْهَدْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخِلَافَةِ شَيْئًا وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ

احمد بن منیع، سریج بن نعمان، حشرج بن نباتہ، سعید بن جہمان، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں تیس سال تک خلافت رہے گی پھر بادشاہت آجائے گی سفینہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم کی خلافت گن لو یہ پورے تیس سال ہیں سعید نے عرض کیا بنوامیہ سمجھتے ہیں کہ خلافت انہی میں ہے حضرت سفینہ نے فرمایا کہ بنوزرقا جھوٹ بولتے ہیں بلکہ یہ لوگ تو بدترین بادشاہوں میں سے ہیں اس باب میں حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں یہ دونوں حضرات بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی شخص کو خلیفہ مقرر نہیں کیا یہ حدیث حسن ہے اسے کئی راوی سعید بن جمہان سے نقل کرتے ہیں کہ ہم بھی اسے صرف راوی سعید بن جمہان سے نقل کرتے ہیں ہم بھی اسے صرف انہی کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی :** احمد بن منیع، سریج بن نعمان، حشرج بن نباتہ، سعید بن جہمان، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

خلافت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 107

**راوی:** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَوْ اسْتَخْلَفْتَ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ لَمْ أَسْتَخْلِفْ لَمْ يَسْتَخْلِفْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ کسی کو خلیفہ بنادیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں خلیفہ بناتا ہوں تو ابوبکر نے بھی کسی کو خلیفہ مقرر کیا تھا اور اگر نہ مقرر کروں تو اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو خلیفہ نامزد نہیں کیا اس حدیث میں طویل قصہ ہے یہ حدیث صحیح ہے اور ابن عمر سے کئی سندوں سے منقول ہے

**راوی :** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ خلفاء قیامت تک قریش ہی میں سے ہوں گے

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ خلفاء قیامت تک قریش ہی میں سے ہوں گے

جلد : جلد دوم حدیث 108

**راوی:** حسین بن محمد بصری، خالد بن حارث، شعبة، حبیب بن زبیر، حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يَقُولُ كَانَ نَاسٌ مِنْ رَبِيعَةَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ لَتَنْتَهِيَنَّ قُرَيْشٌ أَوْ لَيَجْعَلَنَّ اللهُ هَذَا الْأَمْرَ فِي جُمْهُورٍ مِنْ الْعَرَبِ غَيْرِهِمْ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ كَذَبْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

حسین بن محمد بصری، خالد بن حارث، شعبة، حبیب بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ربیعہ کے کچھ لوگ عمرو بن عاص کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ بکر بن وائل کے ایک شخص نے کہا کہ قریش کو باز رہنا چاہئے ورنہ اللہ تعالی خلافت ان کے غیر جمہور عرب کے سپرد کر دیں گے عمرو بن عاص نے فرمایا تم غلط کہتے ہو ایسا نہیں ہو گا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت تک خیر و شر میں قریش ہی لوگوں کے حکمران ہوں گے اس باب میں حضرت ابن عرم، ابن مسعود اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

**راوی:** حسین بن محمد بصری، خالد بن حارث، شعبة، حبیب بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن ابی ہذیل

---

باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ خلفاء قیامت تک قریش ہی میں سے ہوں گے

جلد : جلد دوم حدیث 109

**راوی:** محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، حضرت عمرو بن حکم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ الْمَوَالِي يُقَالُ لَهُ جَهْجَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، حضرت عمرو بن حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول نقل کرتے ہوئے سنا کہ رات اور دن نہیں جائیں گے یہاں تک کہ غلاموں میں سے ایک آدمی برسر اقتدار آئے گا جس کا جہجاہ کہا جاتا ہے یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، حضرت عمرو بن حکم رضی اللہ عنہ

---

## گمراہ حکمرانوں کے متعلق

**باب :** فتنوں کا بیان

گمراہ حکمرانوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 110

**راوی:** قتیبة، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابة، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ يَخْذُلُهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ فَقَالَ عَلِيٌّ هُمْ أَهْلُ الْحَدِيثِ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابۃ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنی امت پر گمراہ کرنے والے حکمرانوں کا ڈر ہے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب ہوں گے انہیں کسی کے اعانت ترک کر دینے سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی یہ حدیث صحیح ہے

**راوی** : قتیبة، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابۃ، ابواسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

---

## امام مہدی کے متعلق

**باب** : فتنوں کا بیان

امام مہدی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 111

**راوی**: عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ان کے والد، سفیان ثوری، عاصم بن بهدلة، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ان کے والد، سفیان ثوری، عاصم بن بہدلۃ، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا اس وقت تک فنا نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے میرے ہی نام کا کوئی شخص پورے عرب پر حکمرانی نہیں کرے گا اس باب میں حضرت علی، ابوسعید، ام سلمہ اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ان کے والد، سفیان ثوری، عاصم بن بہدلۃ، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

امام مہدی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 112

**راوی:** عبدالجبار بن علاء، عطار، سفیان بن عیینه، عاصم، ابوزر، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي قَالَ عَاصِمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْلَمْ يَبْقَ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ حَتَّى يَلِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبدالجبار بن علاء، عطار، سفیان بن عیینہ، عاصم، ابوزر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل بیت میں سے میرے نام کا ایک شخص دنیا کا حکمران ہو گا عاصم، ابوصالح کے واسطہ سے حضرت ابوہریرہ سے مروی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دنیا میں سے ایک دن ہی رہ جائے تو اللہ تعالی اسے طویل کر دے گا یہاں تک کہ امام مہدی حکمران ہو جائیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** عبدالجبار بن علاء، عطار، سفیان بن عیینہ، عاصم، ابوزر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

امام مہدی کے متعلق

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زید عمی، ابوصدیق ناجی، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ زَيْدًا الْعَمِّيَّ قَال سَمِعْتُ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَشِينَا أَنْ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَثٌ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيَّ يَخْرُجُ يَعِيشُ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا زَيْدٌ الشَّاكُّ قَالَ قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ سِنِينَ قَالَ فَيَجِيئُ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي أَعْطِنِي قَالَ فَيَحْثِي لَهُ فِي ثَوْبِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْمِلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِيُّ اسْمُهُ بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ بَكْرُ بْنُ قَيْسٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زید عمی، ابوصدیق ناجی، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی بدعت شروع ہو جائے پس ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں ایک مہدی آئے گا جو پانچ سات یا نو سال تک حکومت کرے گا پھر اس کے پاس ایک شخص آئے گا اور کہے گا اے مہدی مجھے دیجئے مجھے دیجئے پس وہ اسے اتنے دینار دیں گے جتنے اس میں اٹھانے کی استطاعت ہو گی یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے ابوصدیق کا نام بکر بن عمرو ہے انہیں بکر بن قیس بھی کہتے ہیں

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، زید عمی، ابوصدیق ناجی، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

عیسی بن مریم کے نزول کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 114

**راوی:** قتیبه، لیث، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے عنقریب لوگوں میں عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ نازل ہوں گے جو عدل اور انصاف کے ساتھ حکومت کریں گے صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کریں گے جزیے کو موقوف کر دیں گے اور اتنا مال تقسیم کریں گے کہ لوگ قبول کرنا چھوڑ دیں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

دجال کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 115

**راوی:** عبدالله بن معاویه جمحی، حماد بن سلمة، خالد حذاء، عبدالله بن شقیق، عبدالله بن سراقة، حضرت ابوعبیده بن جراح رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ فَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّهُ سَيُدْرِكُهُ بَعْضُ مَنْ رَآنِي أَوْ سَمِعَ كَلَامِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ قُلُوبُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ مِثْلُهَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَوْ خَيْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جُزَيٍّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمة، خالد حذاء، عبد اللہ بن شقیق، عبد اللہ بن سراقة، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نوح کے بعد کوئی نبی ایسا نہیں جس نے اپنی قوم کو دجال کے فتنے سے ڈرایا نہ ہو اور میں بھی تمہیں اس سے ڈراتا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے اوصاف بیان کئے اور فرمایا شاید مجھے دیکھنے اور سننے والوں میں سے بھی کوئی اسے دیکھے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن ہمارے دلوں کی کیا کیفیت ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج کی طرح یا اس سے بھی بہتر اس باب میں حضرت عبد اللہ بن بسر، عبد اللہ بن مغفل اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف خالد بن حداء کی روایت سے جانتے ہیں اور ابوعبیدہ کا نام عامر بن عبد اللہ بن جراح ہے

**راوی :** عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمة، خالد حذاء، عبد اللہ بن شقیق، عبد اللہ بن سراقة، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 116

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ وَلَقَدْ أَنْذَرَ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ لِلنَّاسِ وَهُوَ يُحَذِّرُهُمْ فِتْنَتَهُ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ حَتَّى يَمُوتَ وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطاب کیا اللہ تعالی کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد دجال کا ذکر کیا اور فرمایا میں لوگوں کو اس سے ڈراتا ہوں جیسے کہ مجھ سے پہلے تمام انبیاء ڈرایا کرتے تھے نوح نے بھی اپنی قوم کو اس فتنے سے ڈرایا لیکن میں اس کے متعلق ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی وہ یہ کہ تم لوگ جانتے ہو کہ وہ کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں زہری کہتے ہیں کہ عمر بن ثابت انصاری نے مجھے بعض صحابہ سے نقل کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روز لوگوں کو دجال کے فتنے سے ڈراتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ تم میں سے کوئی اپنے خالق حقیقی اللہ رب العالمین کو اپنی زندگی میں نہیں دیکھ سکتا نیز اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوا ہو گا جو لوگ اس سے بیزار ہوں گے وہی یہ لفظ پڑھ سکیں گے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 117

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمْ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہودی تم لوگوں سے جنگ کریں گے اور تمہیں ان پر مسلط کر دیا جائے گا یہاں تک کہ پتھر کہے گا اے مسلمان میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے اسے قتل کر دو یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

اس متعلق کہ دجال کہاں سے نکلے گا

**باب :** فتنوں کا بیان

اس متعلق کہ دجال کہاں سے نکلے گا

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 118

**راوی:** محمد بن بشار، احمد بن منیع، روح بن عبادۃ، سعید بن ابی عروبۃ، ابوتیاح، مغیرۃ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ شَوْذَبٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي التَّيَّاحِ

محمد بن بشار، احمد بن منیع، روح بن عبادۃ، سعید بن ابی عروبۃ، ابو تیاح، مغیرۃ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال مشرق کی ایک زمین سے نکلے گا جسے خراساں کہا جاتا ہے اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے ڈھالوں کی طرح چپٹے ہوں گے اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے عبداللہ بن شوذب بھی اسے ابو تیاح سے نقل کرتے ہیں اور یہ ابو تیاح کی حدیث سے پہچانی جاتی ہے

**راوی** : محمد بن بشار، احمد بن منیع، روح بن عبادۃ، سعید بن ابی عروبۃ، ابو تیاح، مغیرۃ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

---

دجال کے نکلنے کی نشانیوں کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے نکلنے کی نشانیوں کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 119

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، حکم بن مبارک، ولید بن مسلم، ابوبکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان، یزید بن قطیب سکونی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ صَاحِبِ مُعَاذٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْعُظْمَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ

الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، حکم بن مبارک، ولید بن مسلم، ابو بکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان، یزید بن قطیب سکونی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زبردست خونریزی قسطنطنیہ کی فتح اور دجال کا خروج سات مہینوں میں ہو گا اس باب میں صعب بن جثامہ، عبد اللہ بن بسر، عبد اللہ بن مسعود اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں

راوی : عبد اللہ بن عبد الرحمن، حکم بن مبارک، ولید بن مسلم، ابو بکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان، یزید بن قطیب سکونی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

دجال کے نکلنے کی نشانیوں کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 120

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ مَعَ قِيَامِ السَّاعَةِ قَالَ مَحْمُودٌ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةُ هِيَ مَدِينَةُ الرُّومِ تُفْتَحُ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةُ قَدْ فُتِحَتْ فِي زَمَانِ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قسطنطنیہ قیامت کے قریب فتح ہو گا محمود کہتے ہیں کہ یہ حدیث غریب ہے اور قسطنطنیہ روم کا ایک شہر ہے جو خروج دجال کے وقت فتح ہو گا قسطنطنیہ بعض صحابہ

کرام کے زمانہ میں بھی فتح ہوا۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## دجال کے فتنے کے متعلق

**باب :** فتنوں کا بیان

دجال کے فتنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 121

**راوی :** علی بن حجر، ولید بن مسلم وعبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر، یحیی بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر، جبیربن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ فَانْصَرَفْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَيْهِ فَعَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ شَبِيهٌ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَآهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ سُورَةِ أَصْحَابِ الْكَهْفِ قَالَ يَخْرُجُ مَا بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَا عِبَادَ اللهِ اثْبُتُوا قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قَالَ قُلْنَا

يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الْيَوْمَ الَّذِى كَالسَّنَةِ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ اقْدُرُوا لَهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا سُرْعَتُهُ فِى الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِى الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيُكَذِّبُونَهُ وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَتَتْبَعُهُ أَمْوَالُهُمْ وَيُصْبِحُونَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَأْتِى الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُصَدِّقُونَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ كَأَطْوَلِ مَا كَانَتْ ذُرًا وَأَمَدِّهِ خَوَاصِرَ وَأَدَرِّهِ ضُرُوعًا قَالَ ثُمَّ يَأْتِى الْخَرِبَةَ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِى كُنُوزَكِ فَيَنْصَرِفُ مِنْهَا فَيَتْبَعُهُ كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا شَابًّا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ هَبَطَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام بِشَرْقِيِّ دِمَشْقَ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ قَالَ وَلَا يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ يَعْنِى أَحَدًا إِلَّا مَاتَ وَرِيحُ نَفَسِهِ مُنْتَهَى بَصَرِهِ قَالَ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلَهُ قَالَ فَيَلْبَثُ كَذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ قَالَ ثُمَّ يُوحِى اللهُ إِلَيْهِ أَنْ حَوِّزْ عِبَادِى إِلَى الطُّورِ فَإِنِّى قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِى لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ قَالَ وَيَبْعَثُ اللهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللهُ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ قَالَ فَيَمُرُّ أَوَّلُهُمْ بِبُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُ مَا فِيهَا ثُمَّ يَمُرُّ بِهَا آخِرُهُمْ فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ بَيْتِ مَقْدِسٍ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِى الْأَرْضِ فَهَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِى السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مُحْمَرًّا دَمًا وَيُحَاصَرُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا لِأَحَدِهِمْ مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ قَالَ فَيَرْغَبُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى اللهِ وَأَصْحَابُهُ قَالَ فَيُرْسِلُ اللهُ إِلَيْهِمْ النَّغَفَ فِى رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى مَوْتَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ قَالَ وَيَهْبِطُ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا وَقَدْ مَلَأَتْهُ زَهَمَتُهُمْ وَنَتَنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ قَالَ فَيَرْغَبُ عِيسَى إِلَى اللهِ وَأَصْحَابُهُ قَالَ فَيُرْسِلُ اللهُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ قَالَ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ بِالْمَهْبِلِ وَيَسْتَوْقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّهِمْ وَنُشَّابِهِمْ وَجِعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ قَالَ وَيُرْسِلُ اللهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ وَبَرٍ وَلَا مَدَرٍ قَالَ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ فَيَتْرُكُهَا كَالزَّلَفَةِ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَخْرِجِى ثَمَرَتَكِ وَرُدِّى بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنْ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِى الرِّسْلِ حَتَّى إِنَّ الْفِئَامَ مِنْ النَّاسِ لَيَكْتَفُونَ بِاللِّقْحَةِ مِنْ الْإِبِلِ وَإِنَّ الْقَبِيلَةَ لَيَكْتَفُونَ بِاللِّقْحَةِ مِنْ الْبَقَرِ وَإِنَّ الْفَخِذَ لَيَكْتَفُونَ بِاللِّقْحَةِ مِنْ الْغَنَمِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ رِيحًا فَقَبَضَتْ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَيَبْقَى سَائِرُ النَّاسِ

يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ

علی بن حجر، ولید بن مسلم و عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر، یحیی بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا تو اس طرح اس کی ذلت و حقارت اور اس کے فتنے کی بڑائی بیان کی کہ ہم سمجھنے لگے کہ وہ کھجوروں کی آڑ میں ہے پھر ہم لوگ آپ کے پاس سے چلے گئے اور دوبارہ خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے دلوں کے خوف کو بھانپ گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا فتنہ بیان کیا تو ہمیں یقین ہو گیا کہ وہ کھجوروں کی آڑ میں ہے یعنی یقیناوہ آنے والا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال کے علاوہ ایسی بھی چیزیں ہیں جن کا مجھے دجال کے فتنے سے زیادہ خوف ہے کیونکہ اگر دجال میری موجودگی میں نکلا تو میں اس سے تم لوگوں کی طرف سے مقابلہ کرنے والا ہوں اور اگر میری غیر موجودگی میں نکلا تو ہر شخص خود اپنے نفس کی طرف سے مقابلہ کرے گا اور اللہ تعالی میری طرف سے ہر مسلمان کا محافظ ہے اس کی صفت یہ ہے وہ جوان ہو گا گھنگریالے بالوں والا ہو گا اس کی ایک آنکھ ہو گی اور عبدالعزی بن قطن کا ہم شکل ہو گا اگر تم میں سے کوئی اسے دیکھے تو سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے وہ شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں بائیں کے لوگوں کو خراب کرے گا اے اللہ کے بندو ثابت قدم رہنا پھر ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کتنی مدت زمین پر ٹھہرے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چالیس دن تک پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک ماہ اور تیسرا ایک ہفتے کے برابر ہو گا پھر باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہوں گے کیا اس میں ایک دن کی نماز کافی ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اندازہ لگا لینا ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین میں اس کی تیز رفتاری کس قدر ہو گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کرلے جائے پھر وہ ایک قوم کے پاس آکر انہیں اپنی خرافات کی دعوت دے گا وہ لوگ اسے جھٹلا دیں گے اور واپس کر دیں گے پس وہ ان سے واپس لوٹے گا تو ان کے اموال اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے وہ ایک اور قوم کے پاس آئے گا انہیں دعوت دے گا وہ قبول کریں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا وہ بارش برسائے گا اور زمین کو درخت اگانے کا حکم دے گا تو وہ درخت اگائے گی شام کو ان کے جانور اس حالت میں لوٹیں گے کہ ان کے کوہان لمبے کولہے چوڑے اور پھیلے ہوئے اور تھن دودھ سے بھرے ہوں گے پھر وہ ویران جگہ آکر کہے گا اپنے خزانے نکال دے جب واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے شہد کی مکھیوں کے سرداروں کی طرح چل پڑیں گے پھر وہ ایک بھرپور جوان کو بلا کر تلوار سے اسکے دو ٹکڑے کر دے

گا پھر اسے پکارے گا تو وہ زندہ ہو کر ہنستا ہوا اس کو جواب دے گا وہ انہی باتوں میں مصروف ہو گا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم ہلکے زرد رنگ کا جوڑا پہنے جامع مسجد دمشق کے سفید مشرقی مینارہ پر اس حالت میں اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے جب آپ سر نیچا کریں گے تو ان کے بالوں سے نورانی قطرات ٹپکیں گے اور جب سر اوپر اٹھائیں گے تو موتیوں کی مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کافر تک آپ کے سانس کی ہوا پہنچے گی مر جائے گا اور آپ کی سانس کی ہوا حد نگاہ تک پہنچتی ہو گی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر حضرت عیسیٰ دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ لد کے دروازے پر پائیں گے اور اسے قتل کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ کی چاہت کے مطابق مدت تک زمین پر قیام کریں گے پھر اللہ تعالیٰ وحی بھیجیں گے کہ میرے بندوں کو کوہ طور پر لے جا کر جمع کر دیں کیونکہ میں ایسی مخلوق کو اتارنے والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا وہ ارشاد خداوندی کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے آپ نے فرمایا انکا پہلا گروہ بحیرہ طبرہ پر سے گزرے گا اور اس کا پورا پانی پی جائے گا پھر جب ان کا دوسرا گروہ وہاں سے گزرے گا تو وہ لوگ کہیں گے کہ یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا پھر وہ لوگ آگے چل دیں گے یہاں تک کہ بیت المقدس کے ایک پہاڑ پر پہنچیں گے اور کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا اب آسمان والوں کو بھی قتل کر دیں پس وہ آسماں کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود واپس بھیج دے گا عیسیٰ اور آپ کے ساتھی محصور ہوں گے یہاں تک کہ ان کے نزدیک گائے کا سر (بھوک کی وجہ سے) تمہارے آج کے سو دیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہو گا عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا یہاں تک کہ سب یکدم مر جائیں گے جب عیسیٰ علیہ السلام اور انکے ساتھی اتریں گے اور ان کی بدبو اور خون کی وجہ سے ایک بالشت جگہ بھی خالی نہیں پائیں گے پھر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ لمبی گردن والے اونٹ کی مثل پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھا کر پہاڑ کی غار میں پہنچا دیں گے مسلمان ان کے تیروں، کمانوں اور ترکشوں سے سات سال تک ایندھن جلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ ایسی بارش برسائے گا جو ہر گھر اور خیمہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیشہ کی طرح صاف شفاف کر دے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اپنے پھل باہر نکال اور اپنی برکتیں واپس لاؤ پس اس دن ایک گروہ ایک انار سے کھائے گا اور اس کے لوگ اس کے چھلکے سے سایہ کریں گے نیز دودھ میں اتنی برکت پیدا کر دی جائے گی کہ ایک اونٹنی کے دودھ سے ایک جماعت سیر ہو جائے گا ایک گائے کے دودھ سے ایک قبیلہ اور ایک بکری کے دودھ سے ایک کنبہ سیر ہو جائے گا وہ لوگ اسی طرح زندگی گزار رہے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ایک ایسی ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح قبض کرے گی اور باقی صرف وہ لوگ رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح راستے میں جماع کرتے پھریں گے اور انہی پر قیامت قائم ہو گی یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے ہم اسے صرف عبدالرحمن بن یزید بن جابر کی روایت سے پہچانتے ہیں

**راوی** : علی بن حجر، ولید بن مسلم وعبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر، یحیی بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

---

دجال کی صفات کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

دجال کی صفات کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 122

**راوی** : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ الدَّجَّالِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنُهُ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَحُذَيْفَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَسْمَاءَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي بَكْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَالْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہمارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دجال کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جان لو کہ تمہارا رب کانا نہیں جبکہ دجال کی دائیں آنکھ کانی ہے گویا کہ وہ ایک پھولا ہوا انگور ہے اس باب میں حضرت سعد، حذیفہ، ابوہریرہ، اسماء، جابر بن عبداللہ، ابوبکرہ، عائشہ، انس، ابن عباس اور فلتان بن عاصم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث عبداللہ بن عمر کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے

**راوی** : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## اس بارے میں کہ دجال مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکتا

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ دجال مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکتا

جلد : جلد دوم حدیث 123

**راوی:** عبدة بن عبدالله خزاعی، یزید بن ها رون، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ إِنْ شَائَ اللهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَمِحْجَنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبدة بن عبد اللہ خزاعی، یزید بن ہارون، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال مدینہ طیبہ کے پاس آئے گا اور فرشتوں کو اس کی حفاظت کرتے ہوئے پائے گا پس نہ تو طاعون مدینہ طیبہ میں آسکتا ہے اور نہ ہی دجال انشاء اللہ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، فاطمہ بنت قیس، محجن، اسامہ بن زید اور سمرہ بن جندب سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** عبدة بن عبد اللہ خزاعی، یزید بن ہارون، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ دجال مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکتا

جلد : جلد دوم حدیث 124

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ لِأَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ وَأَهْلِ الْوَبَرِ يَأْتِي الْمَسِيحُ إِذَا جَاءَ دُبُرَ أُحُدٍ صَرَفَتْ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلَكُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان یمنی ہے اور کفر مشرقی ہے بکریوں والوں کے لئے سکون واطمینان ہے جبکہ اونٹ اور گھوڑے والوں میں تکبر غرور اور درشتگی پائی جاتی ہے اور دجال جب احد کے پیچھے پہنچے گا تو فرشتے اس کا رخ شام کی طرف موڑ دیں گے جہاں وہ ہلاک ہو گا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ حضرت عیسیٰ دجال کو قتل کریں گے

## باب : فتنوں کا بیان

اس بارے میں کہ حضرت عیسیٰ دجال کو قتل کریں گے

جلد : جلد دوم حدیث 125

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن ثعلبہ انصاری، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ ابْنَ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَنَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ وَأَبِي بَرْزَةَ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَكَيْسَانَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَجَابِرٍ وَأَبِي أُمَامَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَالنَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ثعلبہ انصاری، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے اس باب میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابوبرزہ، حذیفہ بن اسید، ابوہریرہ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر، ابوامامہ، ابن مسعود، عبد اللہ بن عمرو، سمرہ بن جندب، نواس بن سمعان، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ثعلبہ انصاری، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری

---

دجال کی صفات کے بارے میں

باب : فتنوں کا بیان

دجال کی صفات کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 126

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَال سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سناوہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی نے اپنی امت کو کانے کذاب کے فتنے سے ڈرایا سن لو کہ وہ کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

---

ابن صیاد کے بارے میں

**باب :** فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم     **حدیث** 127

**راوی:** سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَحِبَنِي ابْنُ صَائِدٍ إِمَّا حُجَّاجًا وَإِمَّا مُعْتَمِرِينَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ وَتُرِكْتُ أَنَا وَهُوَ فَلَمَّا خَلَصْتُ بِهِ اقْشَعْرَرْتُ مِنْهُ وَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ فَلَمَّا نَزَلْتُ قُلْتُ لَهُ ضَعْ مَتَاعَكَ حَيْثُ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَأَبْصَرَ غَنَمًا فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَانْطَلَقَ فَاسْتَحْلَبَ ثُمَّ أَتَانِي بِلَبَنٍ فَقَالَ لِي يَا أَبَا سَعِيدٍ اشْرَبْ فَكَرِهْتُ أَنْ أَشْرَبَ مِنْ يَدِهِ شَيْئًا لِمَا يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ فَقُلْتُ لَهُ هَذَا الْيَوْمُ يَوْمٌ صَائِفٌ وَإِنِّي أَكْرَهُ فِيهِ اللَّبَنَ قَالَ لِي يَا أَبَا سَعِيدٍ هَمَمْتُ أَنْ آخُذَ حَبْلًا فَأُوثِقَهُ إِلَى شَجَرَةٍ ثُمَّ أَخْتَنِقَ لِمَا يَقُولُ النَّاسُ لِي

وَفِيَّ أَرَأَيْتَ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثِي فَلَنْ يَخْفَى عَلَيْكُمْ أَلَسْتُمْ أَعْلَمَ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَافِرٌ وَأَنَا مُسْلِمٌ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ خَلَّفْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَوْ لَا تَحِلُّ لَهُ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ ذَا أَنْطَلِقُ مَعَكَ إِلَى مَكَّةَ فَوَاللهِ مَا زَالَ يَجِيءُ بِهَذَا حَتَّى قُلْتُ فَلَعَلَّهُ مَكْذُوبٌ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ وَاللهِ لَأُخْبِرَنَّكَ خَبَرًا حَقًّا وَاللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ وَالِدَهُ وَأَعْرِفُ أَيْنَ هُوَ السَّاعَةَ مِنْ الْأَرْضِ فَقُلْتُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، عبد الاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن صیاد نے میرے ساتھ حج یا عمرے کا سفر کیا تو لوگ آگے بڑھ گئے اور وہ پیچھے رہ گئے جب میں اس کے ساتھ تنہا رہ گیا تو میرا دل خوف کی وجہ سے دھڑکنے لگا اور مجھے اس سے وحشت ہونے لگی کیونکہ لوگ اس کی متعلق کہا کرتے تھے کہ دجال وہی ہے جب میں ایک جگہ ٹھہرا تو اس سے کہا کہ اپنا سامان واپس درخت کے نیچے رکھا اتنے میں اس نے کچھ بکریاں دیکھیں تو پیالہ لے کر گیا اور ان کا دودھ نکال کر لایا اور مجھ سے کہا کہ اسے پیو لیکن مجھے اس کے ہاتھ سے کوئی چیز پینے میں کراہت محسوس ہوئی کیونکہ لوگ اسے دجال کہتے تھے پس میں اس سے یہ کہہ دیا کہ آج گرمی ہے اور میں گرمی میں دودھ پینا پسند نہیں کرتا اس نے کہا ابوسعید میں نے لوگوں کی ان باتوں سے جو وہ میرے متعلق کہتے ہیں تنگ آکر فیصلہ کیا کہ رسی لے کر درخت سے باندھوں اور گلا گھونٹ کر مرجاؤں دیکھو اگر میری حیثیت کسی اور پر پوشیدہ رہے تو رہے تم لوگوں پر تو پوشیدہ نہیں رہنی چاہئے اس لئے کہ تم لوگ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام لوگوں سے زیادہ جانتے ہو اے انصار کی جماعت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ کافر ہوگا جبکہ میں مسلمان ہوں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ ناقابل تولد ہوگا اور اس کی اولاد نہ ہوگی جبکہ میں نے اپنا بچہ مدینہ میں چھوڑا ہے پھر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ مکہ میں داخل نہیں ہوسکتا جبکہ میں اہل مدینہ میں سے ہوں اور اس وقت تمہارے ساتھ مکہ جارہا ہوں ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے اس قسم کی دلیلیں پیش کیں کہ میں سوچنے لگا کہ شاید لوگ اس کے متعلق جھوٹی باتیں کہتے ہوں گے پھر اس نے کہا ابوسعید میں تمہیں ایک سچی خبر بتاتا ہوں کہ اللہ کی قسم میں دجال اور اس کے باپ کو جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ اس وقت کہاں ہے جب اس نے یہ بات کہی تو میں نے کہا تجھ پر سارے دن کی ہلاکت ہو یعنی مجھے پھر اس سے بدگمانی ہوگئی کیونکہ آخر میں اس نے ایسی بات کہہ دی تھی یہ حدیث حسن ہے

**راوی** : سفیان بن وکیع، عبد الاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 128

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْتِيكَ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا وَخَبَأَ لَهُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُ حَقًّا فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَا يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَعْنِي الدَّجَّالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چند صحابہ کے ساتھ ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ بنو مغالہ کے قلعے کے پاس لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا آپ کی آمد کا اسے اس وقت تک اندازہ نہ ہوا جب تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کی پیٹھ پر نہیں مار دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کیا میں اللہ کا رسول ہوں ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ آدمیوں کے رسول ہیں پھر ابن صیاد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتا ہوں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے پاس کس قسم کی خبریں آتی ہیں ابن صیاد نے کہا جھوٹی اور سچی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر تیرا کام مختلط ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے دل میں تمہارے متعلق کوئی بات سوچی ہے اور آپ نے یہ آیت سوچ لی (یَوۡمَ تَاۡتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ) ابن صیاد نے کہا وہ بات درخ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دھتکار ہو تم پر تم اپنی او قات سے آگے نہیں بڑھ سکتے حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیجئے میں اس کی گردن اتار دوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ دجال ہی ہے تو اللہ تعالی تمہیں اسے قتل کرنے کی قدرت نہیں دے گا اور اگر وہ نہیں تو اسے مارنے میں تمہارے لئے بھلائی نہیں ہے عبدالرزاق کہتے ہیں کہ اس سے مراد دجال ہی ہے

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 129

**راوی**: سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَاحْتَبَسَهُ وَهُوَ غُلَامٌ يَهُودِيٌّ وَلَهُ ذُؤَابَةٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا فَوْقَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ فَوْقَ الْبَحْرِ قَالَ فَمَا تَرَى قَالَ أَرَى صَادِقًا وَكَاذِبِينَ

أَوْ صَادِقِينَ وَكَاذِبًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُبِسَ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي ذَرٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَحَفْصَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ طیبہ کے ایک راستہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات ابن صیاد سے ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے روک لیا وہ یہودی لڑکا تھا اس کے سر پر بالوں کی چوٹی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو میری رسالت کی گواہی دیتا ہے ابن صیاد نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تو کیا دیکھتا ہے ابن صیاد نے کہا میں پانی پر تخت دیکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دریا پر شیطان کا تخت دیکھ رہا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اور کیا دیکھتا ہے ابن صیاد نے کہا ایک سچا اور دو جھوٹے یا دو سچے اور ایک جھوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر معاملہ خلط ملط ہو گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے الگ ہو گئے اس باب میں حضرت عمر، حسین بن علی، ابن عمر، ابوذر، ابن مسعود، جابر اور حفصہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** سفیان بن وکیع، عبدالاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

ابن صیاد کے بارے میں

جلد : جلد دوم  حدیث 130

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمۃ علی بن زید، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ أَبُو الدَّجَّالِ وَأُمُّهُ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ مَنْفَعَةً تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ أَبُوهُ طِوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأُمُّهُ فِرْضَاخِيَّةٌ طَوِيلَةُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ فِي الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلْ لَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَا مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ مَنْفَعَةً تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا هُوَ مُنْجَدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ وَلَهُ هَمْهَمَةٌ فَتَكَشَّفَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ مَا قُلْتُمَا قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتَ مَا قُلْنَا قَالَ نَعَمْ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمۃ علی بن زید، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال کے ماں باپ کے ہاں تیس سال تک اولاد نہ ہوگی اس کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوگا اس کی آنکھیں سوئیں گی دل نہیں سوئے گا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے والدین کا حلیہ وغیرہ بیان کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا باپ کافی لمبا اور دبلا پتلا ہوگا اور اس کی ناک مرغ کی چونچ کی طرح ہوگی جبکہ اس کی ماں لمبے لمبے پستان والی عورت ہوگی ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے یہودیوں کے ہاں ایک بچے کی ولادت کا سنا تو میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے ہم نے اس کے ماں باپ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیان کردہ اوصاف کے مطابق پایا میں نے ان سے پوچھا کیا تمہاری اولاد ہے انہوں نے کہ ہم تیس سال تک بے اولاد رہے پھر ہمارے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جو کانا ہے اور اس میں نفع سے زیادہ ضرر ہے اس کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا پھر ہم ان کے پاس سے نکلے تو اچانک اس لڑکے پر نظر پڑ گئی وہ ایک موٹی روئیں دار چادر میں دھوپ میں پڑا ہوا کچھ بڑبڑا رہا تھا اتنے میں اس نے اپنے سر سے چادر اٹھائی اور پوچھا تم نے کیا کہا ہم نے کہا تو نے ہماری بات کو سنا ہے کہنے لگا ہاں سنا ہے میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف سلمہ کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی :** عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمۃ علی بن زید، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرا اپنے والد

---

باب

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 131

راوی: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ يَعْنِي الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی سانس لینے والا نفس اس وقت زمین پر نہیں کہ اس پر سو برس گزر جائیں اس باب میں حضرت ابن عمر، ابوسعید اور بریدہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے

راوی : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 132

راوی: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ و ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ، حضرت عبداللہ بن عمر

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَهُ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ و ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیات طیبہ کے آخری ایام میں ایک مرتبہ ہمارے ساتھ نماز عشاء پڑھی پھر سلام پھیر کر کھڑے ہو گئے اور ارشاد فرمایا دیکھو جو لوگ آج کی رات زندہ ہیں ان میں سے کوئی سو سال کے بعد زندہ نہیں رہے گا ابن عمر فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کرنے میں غلطی کی اور اسے سو برس تک باقی رہنے کے معنی میں نقل کیا حالانکہ در حقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد یہ تھی کہ سو سال بعد اس صدی یا زمانے کے لوگ ختم ہو جائیں گے

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ و ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

---

ہوا کو برا کہنے کی ممانعت

باب : فتنوں کا بیان

ہوا کو برا کہنے کی ممانعت

**راوی:** اسحاق بن ابراھیم بن حبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شہید، محمد بن فضیل، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَأَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن ابراہیم بن حبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شہید، محمد بن فضیل، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہوا کو گالی نہ دو اگر تم کوئی ناپسندیدہ بات دیکھو تو کہو اے اللہ ہم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی اور جو کچھ اس میں ہے کی بھلائی اور جس بات کا حکم دیا گیا ہے کی بھلائی چاہتے ہیں اور اس کے شر، اس کے اندر جو کچھ ہے یا جس کا اسے حکم دیا گیا ہے کہ برائی سے تیری پناہ چاہتے ہیں اس باب میں حضرت عائشہ، ابوہریرہ، عثمان بن ابی العاص، انس، ابن عباس اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** اسحاق بن ابراہیم بن حبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شہید، محمد بن فضیل، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، ابزی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : فتنوں کا بیان

باب

**راوی:** محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، شعبی، حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَضَحِكَ فَقَالَ إِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ حَدَّثَنِي بِحَدِيثٍ فَفَرِحْتُ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدَّثَنِي أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ رَكِبُوا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ فَجَالَتْ بِهِمْ حَتَّى قَذَفَتْهُمْ فِي جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ لَبَّاسَةٍ نَاشِرَةٍ شَعْرَهَا فَقَالُوا مَا أَنْتِ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا فَأَخْبِرِينَا قَالَتْ لَا أُخْبِرُكُمْ وَلَا أَسْتَخْبِرُكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا أَقْصَى الْقَرْيَةِ فَإِنَّ ثَمَّ مَنْ يُخْبِرُكُمْ وَيَسْتَخْبِرُكُمْ فَأَتَيْنَا أَقْصَى الْقَرْيَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُوثَقٌ بِسِلْسِلَةٍ فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قُلْنَا مَلْأَى تَدْفُقُ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ الْبُحَيْرَةِ قُلْنَا مَلْأَى تَدْفُقُ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ الَّذِي بَيْنَ الْأُرْدُنِّ وَفِلَسْطِينَ هَلْ أَطْعَمَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ النَّبِيِّ هَلْ بُعِثَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَخْبِرُونِي كَيْفَ النَّاسُ إِلَيْهِ قُلْنَا سِرَاعٌ قَالَ فَنَزَّى نَزْوَةً حَتَّى كَادَ قُلْنَا فَمَا أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ وَإِنَّهُ يَدْخُلُ الْأَمْصَارَ كُلَّهَا إِلَّا طَيْبَةَ وَطَيْبَةُ الْمَدِينَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، شعبی، حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے اور مسکراتے ہوئے فرمایا کہ تمیم داری نے مجھ سے ایک قصہ بیان کیا ہے جس سے میں بہت خوش ہوا پس میں نے چاہا کہ تمہیں بھی سنادوں کہ اہل فلسطین میں سے چند لوگ ایک کشتی میں سوار ہوئے یہاں تک کہ کشتی موجوں میں گھر گئی جس نے انہیں ایک جزیرے پر پہنچا دیا وہاں انہوں نے ایک لمبے بالوں والی عورت دیکھی انہوں نے اس سے پوچھا تم کون ہو اس نے کہا نہ میں تمہیں کچھ بتاتی ہوں اور نہ ہی پوچھتی ہوں ہاں تم لوگ بستی کے کنارے پر چلو وہاں کوئی تم سے کچھ پوچھے گا بھی بتائے گا بھی پس ہم لوگ وہاں گئے تو دیکھا کہ ایک شخص زنجیروں میں بندھا ہوا ہے اس نے پوچھا مجھے چشمہ زغر کے متعلق بتاؤ ہم نے کہا وہ بھرا ہوا ہے اور اس سے پانی چھلک رہا ہے پھر اس نے پوچھا کہ بحیرہ طبریہ کے بارے میں بتاؤ ہم نے کہا کہ وہ بھی بھرا ہوا جوش مار رہا ہے پھر اس نے پوچھا بیسان کے نخلستان جو اردن اور فلسطین کے درمیان میں ہے کا کیا حال ہے کیا وہ پھل دیتا ہے ہم نے کہا ہاں کہنے لگا بتاؤ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ہوگئی ہے ہم نے کہا ہاں اس نے کہا کہ اس کی طرف لوگوں کا میلان کیسا ہے ہم نے کہا

تیزی کے ساتھ لوگ اس کی طرف جارہے ہیں راوی کہتے ہیں پھر وہ اتنا اچھلا قریب تھا کہ زنجیروں سے نکل جائے ہم نے پوچھا تو کون وہ کہنے لگا کہ میں دجال ہوں اور دجال طیبہ کے علاوہ تمام شہروں میں داخل ہوگا اور طیبہ سے مراد مدینہ منورہ ہے یہ حدیث قتادہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے اور کئی راویوں نے اسے بواسطہ شعبی فاطمہ بنت قیس سے روایت کیا ہے

**راوی :** محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، شعبی، حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا

---

## باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 135

**راوی:** محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمة، علی بن زید، حسن بن جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنْ الْبَلَائِ لِمَا لَا يُطِيقُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمة، علی بن زید، حسن بن جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مومن کے لئے اپنے نفس کو ذلیل کرنا جائز نہیں صحابہ نے عرض کیا کہ کوئی شخص اپنے نفس کو کس طرح ذلیل کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی طاقت سے زیادہ مشقتیں اٹھانے کے باعث یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمة، علی بن زید، حسن بن جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 136

راوی: محمد بن حاتم مکتب، محمد بن عبداللہ انصاری، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصَرْتُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَكُفُّهُ عَنْ الظُّلْمِ فَذَاكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن حاتم مکتب، محمد بن عبداللہ انصاری، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مظلوم اور ظالم بھائی کی مدد کرو عرض کیا گیا ہے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظلوم کی مدد تو ٹھیک ہے لیکن ظالم کی مدد کس طرح کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے ظلم سے روک کر یہی تیری طرف سے اس کی مدد ہے اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : محمد بن حاتم مکتب، محمد بن عبداللہ انصاری، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 137

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابوموسی، وهب بن منبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ افْتَتَنَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابوموسی، وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جنگل میں سکونت اختیار کی وہ سخت خو اور بد خلق ہو گیا اور جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ غافل ہو گیا اور جو حاکموں کے دروازے پر گیا وہ فتنوں میں مبتلا ہو گیا اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی منقول ہے یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن غریب ہے ہم اسے صرف ثوری کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی :** محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابوموسی، وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 138

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، سماك بن حرب، عبدالرحمن بن عبدالله بن مسعود، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مَنْصُورُونَ وَمُصِيبُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللهَ وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنْ الْمُنْكَرِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ مدد کئے جانے والے ہو اور تم لوگوں کو مال ودولت عطا کیا جائے گا اور تمہارے ذریعے ممالک فتح ہوں گے لہذا تم میں سے جو شخص اس زمانہ کو پائے اسے چاہئے کہ اللہ تعالی سے ڈرے نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے گا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 139

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش وعاصم بن بہدلۃ، حماد، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَحَمَّادٍ وَعَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ سَمِعُوا أَبَا وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا قَالَ حُذَيْفَةُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ عَنْ الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ عُمَرُ أَيُفْتَحُ أَمْ يُكْسَرُ قَالَ بَلْ يُكْسَرُ قَالَ إِذًا لَا يُغْلَقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو وَائِلٍ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ فَقُلْتُ لِمَسْرُوقٍ سَلْ حُذَيْفَةَ عَنْ الْبَابِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش وعاصم بن بہدلۃ، حماد، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر

رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ فتنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کو کون بخوبی بیان کر سکتا ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "میں" پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ کس شخص کے لئے اس کے اہل و عیال مال اور اس کا پڑوسی فتنہ ہیں اور ان فتنوں کا کفارہ نماز روزہ صدقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے حضرت عمر نے فرمایا میں اسے فتنے کے متعلق نہیں پوچھ رہا میں تو اس فتنے کی بات کر رہا ہوں جو سمندر کی موج کی طرح اٹھے گا میں نے عرض کیا امیر المومنین آپ کے اور اس عظیم فتنے کے درمیان ایک بند دروازہ حائل ہے حضرت عمر نے فرمایا کیا وہ کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا حضرت حذیفہ نے عرض کیا توڑا جائے گا حضرت عمر نے فرمایا تو پھر وہ قیامت تک دوبارہ بند نہیں ہو گا ابووائل اپنی حدیث میں حماد کا یہ قول بھی نقل کرتے ہیں کہ میں نے مسروق سے کہا کہ حذیفہ سے پوچھئے کہ وہ دروازہ کیا ہے حضرت حذیفہ نے فرمایا کہ وہ حضرت عمر کی ذات ہے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش وعاصم بن بہدلۃ، حماد، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 140

**راوی :** ھارون بن اسحاق ھمدانی، محمد بن عبدالوھاب، مسعر، ابوحصین، شعبی، عدوی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَأَرْبَعَةٌ أَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنْ الْعَرَبِ وَالْآخَرُ مِنْ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوا هَلْ سَمِعْتُمْ أَنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ هَارُونُ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ هَارُونُ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَلَيْسَ بِالنَّخَعِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مِسْعَرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ وَابْنِ عُمَرَ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن عبدالوہاب، مسعر، ابوحصین، شعبی، عدوی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے ہم کل نو آدمی تھے جن میں سے پانچ عربی اور چار عجمی یا اس کے برعکس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو کیا تم لوگوں نے سنا کہ میرے بعد ایسے حاکم اور امراء آئیں گے کہ اگر کوئی شخص ان کے دربار میں جائے گا اور ان کے جھوٹے ہونے کے باوجود تصدیق کرے گا اور ان کی ظلم پر اعانت کرے گا تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی وہ میرے حوض پر آئے گا ہاں جو شخص ان حکام کے پاس نہیں جائے گا ان کی ظلم پر اعانت نہیں کرے گا اور ان کے جھوٹ بولنے کے باوجود ان کی تصدیق نہیں کرے گا وہ مجھ سے اور میں اس سے وابستہ ہوں اور وہ شخص میرے حوض پر آسکے گا یہ حدیث صحیح غریب ہے ہم اس حدیث کو مسعر کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں ہارون یہ حدیث محمد بن عبدالوہاب سے وہ سفیان سے اور وہ ابوحصین سے وہ شعبی سے وہ عاصم عدوی سے وہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں پھر ہارون محمد وہ سفیان وہ زبیر وہ ابراہیم سے وہ کعب بن عجرہ اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسعر ہی کی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں اس باب میں حضرت حذیفہ اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں

**راوی** : ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن عبدالوہاب، مسعر، ابوحصین، شعبی، عدوی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 141

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن ابنة سدی کوفی، عمربن شاکر، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَاكِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعُمَرُ بْنُ شَاكِرٍ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ قَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن ابنة سدی کوفی، عمر بن شاکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایالوگوں پر ایسازمانہ آئے گا کہ اپنے دین پر قائم رہنے والا ہاتھ میں انگارہ پکڑنے والے کی طرح تکلیف میں مبتلا ہو گا یہ حدیث اس سند سے غریب ہے عمر بن شاکر بصری ہیں ان سے کئی اہل علم احادیث نقل کرتے ہیں

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن ابنة سدی کوفی، عمر بن شاکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 142

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى أُنَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوا فَقَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ایک مرتبہ چند آدمی بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا میں تمہیں اچھوں اور بروں کے متعلق بتاؤں وہ لوگ خاموش رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی سوال تین مرتبہ دہرایا تو ایک شخص نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں برے بھلے کی خبر دیجئے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جس سے لوگ بھلائی کی امید رکھیں اور اس کے شر سے بے خوف ہوں جبکہ بدترین شخص وہ ہے جس سے نیکی کی کوئی امید نہ ہو بلکہ اس کے شر سے بھی لوگ محفوظ نہ ہوں یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 143

**راوی:** موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي بِالْمُطَيْطِيَاءِ وَخَدَمَهَا أَبْنَاءُ الْمُلُوكِ أَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّومِ سُلِّطَ شِرَارُهَا عَلَى خِيَارِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ

موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میری امت کے لوگ اکڑ اکڑ کر چلیں گے اور بادشاہوں کی اولاد ان کی خدمت کرے گی یعنی فارس وروم کی اولاد تو ان کے نیک لوگوں پر ان کے بدترین لوگ مسلط کر دیئے جائیں گے یہ حدیث غریب ہے اس حدیث کو ابومعاویہ بھی یحیی بن سعید انصاری سے نقل کرتے ہیں

**راوی :** موسی بن عبد الرحمن کندی، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدۃ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 144

**راوی:** محمد بن اسماعیل واسطی، ابومعاویه، یحیی بن سعید انصاری، عبدالله بن دینار، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَا يُعْرَفُ لِحَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَصْلٌ إِنَّمَا الْمَعْرُوفُ حَدِيثُ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَقَدْ رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

محمد بن اسماعیل واسطی، ابو معاویہ، یحیی بن سعید انصاری، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ ہم سے یہ حدیث محمد بن اسماعیل نے ابو معاویہ کے حوالے سے انہوں نے یحیی بن سعید کے حوالے سے انہوں نے عبد اللہ بن دینار سے انہوں نے ابن عمر اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کی ہے جبکہ ابو معاویہ کی یحیی بن سعید سے مرسلا عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے منقول حدیث کی کوئی اصل نہیں مشہور حدیث موسیٰ بن عبیدہ ہی کی ہے مالک بن انس بھی یہ حدیث یحیی بن سعید سے مرسلا نقل کرتے ہیں اور اس میں عبد اللہ بن دینار کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل واسطی، ابو معاویہ، یحیی بن سعید انصاری، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 145

**راوی:** محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید طویل، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَصَمَنِي اللَّهُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَلَكَ كِسْرَى قَالَ مَنْ اسْتَخْلَفُوا قَالُوا ابْنَتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً قَالَ فَلَمَّا قَدِمَتْ عَائِشَةُ يَعْنِي الْبَصْرَةَ ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید طویل، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے مجھے اس کی برکت سے ایک فتنے سے بچایا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا کہ جب کسری ہلاک ہوا تو آپ نے پوچھا اس کو خلیفہ کسے بنایا گیا صحابہ نے عرض کیا اس کی بیٹی کو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جن پر کوئی عورت حکمرانی کرتی ہو ابوبکر فرماتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ بصرہ میں آئیں تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد یاد آگیا لہذا اللہ تعالی نے مجھے ان کی معیت سے بچالیا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید طویل، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 146

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، محمد بن ابی حمید، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ أُمَرَائِكُمْ وَشِرَارِهِمْ خِيَارُهُمْ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتَدْعُونَ لَهُمْ وَيَدْعُونَ لَكُمْ وَشِرَارُ أُمَرَائِكُمْ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدٌ يُضَعَّفُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

محمد بن بشار، ابوعامر، محمد بن ابی حمید، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں تم لوگوں کے بہترین اور بدترین حکام نہ بتاؤں اچھے حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کروگے اور وہ تم سے محبت کریں گے تم ان کے لئے دعا کروگے اور وہ تمہارے لئے دعا کریں گے اور تمہارے برے حاکم وہ ہوں گے جن سے تمہیں بغض ہوگا اور وہ تم سے بغض رکھیں گے تم ان پر لعنت بھیجوگے اور وہ تم پر لعنت بھیجیں گے یہ حدیث غریب ہے اور ہم اس کو محمد بن حمید کی روایت سے ہی پہچانتے ہیں محمد کو حفظ کے بارے میں ضعیف کہا گیا ہے

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، محمد بن ابی حمید، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 147

**راوی:** حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حسن، ضبۃ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حسن، ضبۃ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول نقل کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا میری امت میں عنقریب ایسے حاکم آئیں گے جنہیں تم (اچھے اعمال کی وجہ سے) پسند بھی کرو گے اور (بعض کو برے اعمال کی وجہ سے) ناپسند. پس جو ان کے منکرات کو ناپسند کرے گا وہ بری الذمہ ہے اور جو ان کے منکرات کو برا جانے گا وہ ان کے گناہ میں شریک ہونے سے بچ جائے گا لیکن جو شخص ان سے رضامندی ظاہر کرے گا اور ان کے ساتھ دے گا وہ ہلاک ہو گیا پھر کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، حسن، ضبۃ بن محصن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 148

**راوی** : احمد بن سعید اشقر، یونس بن محمد و ھاشم بن قاسم، صالح مری، سعید جریری، ابوعثمان نھدی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْقَرُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ سُمَحَائَكُمْ وَأُمُورُكُمْ شُورَى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ بُخَلَائَكُمْ وَأُمُورُكُمْ إِلَى نِسَائِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ وَصَالِحٌ الْمُرِّيُّ فِي حَدِيثِهِ غَرَائِبُ يَنْفَرِدُ بِهَا لَا يُتَابَعُ عَلَيْهَا وَهُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ

احمد بن سعید اشقر، یونس بن محمد وہاشم بن قاسم، صالح مری، سعید جریری، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے حکمران اچھے لوگ ہوں تمہارے مالدار سخی ہوں اور تمہارے معاملات باہمی مشورہ سے طے ہوں تو زمین کا ظاہر اس کے باطن سے تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور جب تمہارے حاکم شریر لوگ ہوں تمہارے مالدار بخیل ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کے سپرد ہوں تو اس وقت زمین کا بطن تمہارے لئے اسکے ظاہر سے زیادہ بہتر ہے یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صالح مری کی روایت سے جانتے ہیں صالح کی احادیث غریب ہیں اور ان میں کوئی بھی اس کی اتباع نہیں کرتا اور وہ نیک آدمی ہے

**راوی** : احمد بن سعید اشقر، یونس بن محمد وہاشم بن قاسم، صالح مری، سعید جریری، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 149

**راوی**: ابراهیم بن یعقوب جوزجانی، نعیم بن حماد، سفیان بن عبیدة، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ مَنْ تَرَكَ مِنْكُمْ عُشْرَ مَا أُمِرَ بِهِ هَلَكَ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ بِعُشْرِ مَا أُمِرَ بِهِ نَجَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ نُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ

ابراہیم بن یعقوب جوزجانی، نعیم بن حماد، سفیان بن عبیدة، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایسے زمانے میں ہو کہ اگر تم میں سے کوئی اس کام کا دسواں حصہ بھی چھوڑ دے جس کے کرنے کا حکم ہے تو ہلاک ہوا پھر وہ زمانہ آئے گا کہ اگر کوئی حکم کئے گئے کام کا دسواں حصہ بھی ادا کرے نجات

پائے گا یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف نعیم بن حماد کی روایت سے جانتے ہیں جو سفیان بن عیینہ سے روایت کی گئی ہے اس باب میں حضرت ابوذر اور ابوسعید سے بھی احادیث منقول ہیں

**راوی :** ابراہیم بن یعقوب جوزجانی، نعیم بن حماد، سفیان بن عبیدۃ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فتنوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 150

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ هَاهُنَا أَرْضُ الْفِتَنِ وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِقِ يَعْنِي حَيْثُ يَطْلُعُ جِذْلُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ قَرْنُ الشَّيْطَانِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا فتنوں کی زمین اس طرف ہے اور مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا جہاں سے شیطان کا سینگ یا فرمایا سورج کا سینگ نکلتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد دوم      حدیث 151

**راوی:** قتیبہ، رشدین بن سعد، یونس، ابن شہاب زہری، قبیصۃ بن ذوئیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُودٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، رشدین بن سعد، یونس، ابن شہاب زہری، قبیصۃ بن ذوئیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے انہیں کوئی نہیں روک سکے گا یہاں تک کہ بیت المقدس میں نصب ہوں گے یہ حدیث غریب حسن ہے

**راوی :** قتیبہ، رشدین بن سعد، یونس، ابن شہاب زہری، قبیصۃ بن ذوئیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

# باب : خواب کا بیان

اس بارے میں کہ مومن خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

باب : خواب کا بیان

اس بارے میں کہ مومن خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

جلد : جلد دوم      حدیث 152

**راوی:** نصر بن علی، عبدالوهاب ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنْ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا مِنْ تَحْزِينِ الشَّيْطَانِ وَالرُّؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيَتْفُلْ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ فِي النَّوْمِ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب زمانہ قریب ہو جائے گا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہو گا اور سچا خواب اس کا ہوتا ہے جو خود سچا ہو اور مسلمان کا خواب نبوت کا چھیالیس حصوں میں سے ایک ہے پھر خواب تین قسم کے ہوتے ہیں پس ایک تو اچھے خواب جو اللہ تعالی کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں دوسرے وہ جو شیطان کی طرف سے غم میں مبتلا کرنے کے لئے ہوتے ہیں اور تیسرے وہ خواب جو انسان اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے وہی نیند میں متصور ہو جاتے ہیں پس اگر تم میں سے کوئی خواب میں ایسی چیز دیکھے جسے وہ پسند نہ کرتا ہو تو کھڑا ہو کر تھوک دے اور لوگوں کے سامنے بیان نہ کرے پھر آپ نے فرمایا کہ میں خواب میں زنجیر دیکھنا پسند کرتا ہوں کیونکہ اس کی تعبیر دین پر ثابت قدم رہنا ہے جبکہ گلے میں ڈالے جانے والے طوق کو دیکھنا پسند نہیں کرتا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** نصر بن علی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : خواب کا بیان

اس بارے میں کہ مومن خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 153

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، قتادة، انس، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ قَالَ وَحَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، قتادۃ، انس، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابوزر بن عقیلی، انس، ابوسعید، عبداللہ بن عمرو، عوف بن مالک اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت عبادہ کی حدیث صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، قتادۃ، انس، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

---

## نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں

**باب :** خواب کا بیان

نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 154

**راوی:** حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، عبدالواحد، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ لَكِنْ الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ وَهِيَ جُزْئٌ مِنْ أَجْزَائِ النُّبُوَّةِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ كُرْزٍ وَأَبِي أَسِيدٍ قَالَ

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، عبدالواحد، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رسالت اور نبوت منقطع ہوگئی ہیں اور اب میرے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا راوی کہتے ہیں کہ یہ بات لوگوں کے لئے باعث رنج ہوئی تو آپ نے فرمایا لیکن بشارتیں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشارتیں کیا ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خواب اور یہ نبوت کا ایک حصہ ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ حذیفہ بن اسید ابن عباس اور ام کرز سے احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے صحیح غریب ہے یعنی مختار بن فلفل کی روایت سے

**راوی :** حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، عبدالواحد، مختار بن فلفل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

**باب :** خواب کا بیان

نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 155

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن منکدر، عطا بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مُنْذُ أُنْزِلَتْ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن منکدر، عطا بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مصری شخص نے ابودرداء سے اس آیت کے متعلق پوچھا (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت

کی تفسیر پوچھی ہے تمہارے علاوہ صرف ایک شخص نے مجھ سے اس کے متعلق دریافت کیا ہے اور جب میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو فرمایا یہ آیت جب سے نازل ہوئی ہے تم پہلے شخص ہو جس نے اس کے متعلق پوچھا ہے مراد نیک خواب ہے جسے کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا فرمایا کہ اسے دکھایا جاتا ہے یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، ابن منکدر، عطا بن یسار رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں

جلد : جلد دوم     حدیث 156

**راوی :** قتیبہ، ابن لہیعہ، کدراج، ابوہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، کدراج، ابوہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سحری کے وقت دیکھی جانے والی خوابیں زیادہ صحیح ہوتی ہیں

**راوی :** قتیبہ، ابن لہیعہ، کدراج، ابوہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

نبوت چلی گئی اور بشارتیں باقی ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 157

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، حرب بن شداد وعمران قطان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَعِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُؤْمِنُ أَوْ تُرَى لَهُ قَالَ حَرْبٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد، حرب بن شداد وعمران قطان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے عبادہ بن صامت سے یہ خبر ملی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالی کے ارشاد (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ مومن کا اچھا خواب ہے جسے وہ دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے حرب اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ ہم سے یحیی نے بیان کیا ہے یہ حدیث حسن ہے

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، حرب بن شداد وعمران قطان، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

---

## نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے بارے میں کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا

باب : خواب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کے بارے میں کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا

جلد : جلد دوم حدیث 158

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے واقعی مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل وصورت میں نہیں آسکتا اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابوقتادہ، ابن عباس، ابوسعید، جابر، انس، ابومالک، اشجعی بواسطہ اپنے والد ابوبکر اور ابوجحیفہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ اگر خواب میں کوئی مکروہ چیز دیکھے تو کیا کرے

**باب** : خواب کا بیان

اس بارے میں کہ اگر خواب میں کوئی مکروہ چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 159

**راوی**: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا مِنْ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھے خواب اللہ تعالی جبکہ برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں پس اگر تم میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوکے اور اللہ تعالی سے اس خواب کے شر سے پناہ مانگے تو اسے نقصان نہیں پہنچے گا اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر ابوسعید جابر اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی**: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

اس بارے میں کہ اگر خواب میں کوئی مکروہ چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 160

**راوی**: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، یعلی بن عطاء، حضرت ابوزین عقیلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَال سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ أَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يَتَحَدَّثْ بِهَا فَإِذَا تَحَدَّثَ بِهَا سَقَطَتْ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَلَا يُحَدِّثُ بِهَا إِلَّا لَبِيبًا أَوْ حَبِيبًا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، یعلی بن عطاء، حضرت ابوزین عقیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اور یہ کسی شخص کے لئے اس وقت تک پرندے کے مانند ہے جب تک وہ اسے کسی کے سامنے بیان نہ کرے اگر اس نے بیان کر دیا تو گویا کہ وہ اڑ گیا راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اپنا خواب کسی عقلمند یا دوست کے سامنے ہی بیان کرو

**راوی**: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، یعلی بن عطاء، حضرت ابوزین عقیلی رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

اس بارے میں کہ اگر خواب میں کوئی مکروہ چیز دیکھے تو کیا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 161

**راوی:** حسین بن علی، یزید بن ھارون، شعبة، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ان کے چچا ابو رزین، ابو رزین عقیلی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو رَزِينٍ الْعُقَيْلِيُّ اسْمُهُ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ فَقَالَ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ وَهَذَا أَصَحُّ

حسن بن علی، یزید بن ہارون، شعبة، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ان کے چچا ابورزین، ابورزین عقیلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک ہے اور یہ کس شخص کے لئے اس وقت تک پرندے کی مانند ہوتا ہے جب تک اسے وہ کسی سے بیان نہیں کرتا اگر وہ بیان کر دیتا ہے تو اس کی بیان کردہ تعبیر واقع ہو جاتی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابورزین عقیلی کا نام لقیط بن عامر ہے حماد بن سلمہ یعلی بن عطاء سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وکیع بن حدس سے روایت ہے جبکہ شعبہ ابوعوانہ اور ہشیم یعلی بن عطا اور وہ وکیع بن عدس سے نقل کرتے ہیں

**راوی :** حسین بن علی، یزید بن ہارون، شعبة، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ان کے چچا ابورزین، ابورزین عقیلی

---

باب

باب : خواب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 162

**راوی:** احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، یزید بن زریع، سعید، قتادة، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ السَّلِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَرُؤْيَا حَقٌّ وَرُؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَرُؤْيَا تَحْزِينٌ مِنْ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَكَانَ يَقُولُ يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فَإِنِّي أَنَا هُوَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي وَكَانَ يَقُولُ لَا تُقَصُّ الرُّؤْيَا إِلَّا عَلَى عَالِمٍ أَوْ نَاصِحٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأُمِّ الْعَلَاءِ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَى وَجَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، یزید بن زریع، سعید، قتادة، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خواب تین قسم کے ہیں ایک سچا خواب ہوتا ہے ایک خواب انسانی خیالات ہوتے ہیں اور ایک خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے پس جو برا خواب دیکھے وہ اٹھے اور نماز پڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ مجھے خواب میں زنجیر کا دیکھنا پسند ہے جبکہ طوق کو میں پسند نہیں کرتا اس لئے کہ زنجیر دین پر ثابت قدمی کی علامت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خواب صرف کسی عالم یا ناصح کے سامنے ہی بیان کرو اس باب میں حضرت انس ابوبکرہ علاء ابن عمر عائشہ ابوسعید جابر ابوموسی ابن عباس اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت ابوہریرہ کی حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** احمد بن ابی عبید اللہ سلیمی بصری، یزید بن زریع، سعید، قتادة، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

جھوٹا خواب بیان کرنا

باب : خواب کا بیان

جھوٹا خواب بیان کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 163

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد زبیر، سفیان، عبدالاعلی، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ فِي حُلُمِهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیر، سفیان، عبدالاعلی، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے تو قیامت کے دن اسے دو جو کے دانوں کو گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد زبیر، سفیان، عبدالاعلی، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : خواب کا بیان

جھوٹا خواب بیان کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 164

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالاعلی ابی عبدالرحمن سلمی، علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي شُرَيْحٍ وَوَاثِلَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالاعلی ابی عبدالرحمن سلمی، علی رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں کہ اس باب میں حضرت ابن عباس، ابوہریرہ، ابوشریح اور واثلہ بن اسقع سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے

**راوی :** قتیبہ، ابوعوانہ، عبدالاعلی ابی عبدالرحمن سلمی، علی رضی اللہ عنہ

---

باب : خواب کا بیان

جھوٹا خواب بیان کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 165

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالوهاب، ایوب، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَعْقِدَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے گا اسے قیامت کے دن دو جو کے دانوں میں گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ ہرگز ان میں گرہ نہیں لگا سکے گا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب

### باب : خواب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 166

**راوی:** قتیبۃ، لیث، عقیل، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَخُزَيْمَةَ وَالطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَجَابِرٍ قَالَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سو رہا تھا کہ ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اس میں سے پیا اور جو باقی بچا وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دے دیا صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی کیا تعبیر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علم اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابوبکرہ، ابن عباس، عبداللہ بن سلام، خزیمہ، طفیل بن سنجرہ، سمرہ، ابوامامہ اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں ابن عمر کی حدیث صحیح ہے

**راوی :** قتیبۃ، لیث، عقیل، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : خواب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 167

راوی: حسین بن محمد جریری بلخی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الدِّينَ

حسین بن محمد جریری بلخی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بعض صحابہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں انہوں نے کرتے پہن رکھے ہیں کسی کا کرتہ پستانوں تک اور کسی کا اس سے نیچے تک ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے سامنے پیش کئے گئے تو ان پر ایک قمیص ہے جسے وہ گھسیٹ رہے ہیں صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی کیا تعبیر فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین

راوی : حسین بن محمد جریری بلخی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ

---

باب : خواب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی : عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، صالح بن کیسان، زهری، ابی امامه، سهل بن حنیف، ابی سعید خدری رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَهَذَا أَصَحُّ

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ صالح بن کیسان سے، وہ زہری سے، وہ ابوامامہ سے، وہ ابوسعید خدری سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے

راوی : عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی: محمد بن بشار، انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا نَزَلَ مِنْ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ وَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ وَوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْنَا الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے ایک شخص نے عرض کیا جی ہاں میں نے دیکھا ہے کہ آسمان سے ایک ترازو اتارا گیا ہے پھر آپ اور ابوبکر کا وزن کیا گیا آپ زیادہ وزنی تھے ابوبکر اور عمر اور عثمان کو وزن کیا گیا تو عمر بھاری تھے پھر ترازو اٹھا لیا گیا راوی کہتے ہیں کہ یہ خواب سننے کے بعد ہم نے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** محمد بن بشار، انصاری، اشعث، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 170

**راوی:** ابوموسی انصاری، یونس بن بکیر، عثمان بن عبدالرحمن، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ إِنَّهُ كَانَ صَدَّقَكَ وَلَكِنَّهُ مَاتَ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُهُ فِي الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيَاضٌ وَلَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذَلِكَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِالْقَوِيِّ

ابوموسی انصاری، یونس بن بکیر، عثمان بن عبدالرحمن، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ورقہ بن نوفل کے متعلق پوچھا گیا تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی تصدیق کی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلان سے پہلے وہ انتقال کر گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے وہ خواب میں دکھائے گئے تو ان کے بدن پر سفید رنگ کے کپڑے تھے اگر وہ دوزخی ہوتے تو کسی اور رنگ کے کپڑے ہوتے یہ

حدیث غریب ہے اور عثمان بن عبدالرحمن محدیثن کے نزدیک قوی نہیں

**راوی :** ابوموسی انصاری، یونس بن بکیر، عثمان بن عبدالرحمن، زہری، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 171

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَنَزَعَ أَبُو بَكْرٍ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فِيهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ فَنَزَعَ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابوبکر وعمر کو خواب میں دیکھنے کے متعلق فرمایا چنانچہ آپ نے فرمایا میں نے بہت سے لوگوں کو ایک کنوئیں پر جمع ہوتے ہوئے دیکھا پھر ابوبکر نے ایک دو ڈول پانی کھینچا اور ان کے کھینچنے میں ضعف تھا اللہ تعالی انہیں معاف کریں گے پھر عمر کھڑے ہوئے اور ڈول نکالا تو وہ بہت بڑا ہو گیا پھر میں نے کسی پہلوان کو ان کی طرح کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگ سیر اب ہو کر اپنی آرام گاہوں میں چلے گئے اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث ابن عمر کی روایت سے صحیح غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 172

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَأَوَّلْتُهَا وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يُنْقَلُ إِلَى الْجُحْفَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعاصم ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں ایک سیاہ فام عورت کو دیکھا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے وہ مدینہ سے نکلی اور بمھیعۃ یعنی جحفہ کے مقام پر جا کر ٹھہر گئی اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک وباء مدینہ طیبہ میں آئے گی جو جحفہ منتقل ہو جائے گی یہ حدیث صحیح غریب ہے

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 173

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنْ اللهِ وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ الرَّجُلُ بِهَا نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَوَقَفَهُ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخری زمانے میں مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور سب سے سچا خواب اس کا ہوتا ہے جو خود سچا ہوتا ہے خواب کی تین قسمیں ہیں نیک خواب یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے دوسری قسم انسان کے خیالات ہیں تیسری قسم شیطانی خواب ہے جب تم میں سے کوئی ایک ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی سے بیان نہ کرے بلکہ اٹھ کھڑا ہو اور نماز پڑھے حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں زنجیر دیکھنا پسند ہے اور طوق کا دیکھنا ناپسند کرتا ہوں اس لئے کہ زنجیر دیکھنے کی تعبیر دین پر ثابت قدم رہنا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے عبدالوہاب ثقفی یہ حدیث ایوب سے مرفوعا نقل کرتے ہیں جبکہ حماد بن زید اسے ایوب ہی سے مرفوعا نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 174

**راوی** : ابراهیم بن سعید، جوهری بغدادی، ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزه، ابن حسین، نافع بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَاذِبَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ صَنْعَاءَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن سعید، جوہری بغدادی، ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابن حسین، نافع بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں اپنے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے مجھے انہوں نے فکر میں ڈال دیا پھر مجھ پر وحی کی گئی کہ ان دونوں کو پھونک ماروں پس میں نے پھونک ماری تو وہ دونوں اڑ گئے پھر میں نے ان کی تعبیر کی کہ میرے بعد دو کذاب نکلیں گے ایک کا نام مسیلمہ ہو گا جو یمامہ سے نکلے گا اور دوسرا عنسی جو صنعاء سے نکلے گا یہ حدیث صحیح غریب ہے

**راوی** : ابراہیم بن سعید، جوہری بغدادی، ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابن حسین، نافع بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 175

**راوی**: حسین بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ ظُلَّةً يَنْطِفُ مِنْهَا

السَّمْنُ وَالْعَسَلُ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَسْتَقُونَ بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا مِنْ السَّمَائِ إِلَی الْأَرْضِ وَأَرَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ فَقُطِعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّي أَعْبُرُهَا فَقَالَ اعْبُرْهَا فَقَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا مَا يَنْطِفُ مِنْ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَهُوَ الْقُرْآنُ لِينُهُ وَحَلَاوَتُهُ وَأَمَّا الْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ فَهُوَ الْمُسْتَكْثِرُ مِنْ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ مِنْهُ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنْ السَّمَائِ إِلَی الْأَرْضِ فَهُوَ الْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ فَأَخَذْتَ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو أَيْ رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّي أَصَبْتُ أَوْ أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ أَقْسَمْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَتُخْبِرَنِّي مَا الَّذِي أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسین بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے آج کی رات خواب میں ایک بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے لوگ ہاتھوں سے لے کر پی رہے ہیں کچھ زیادہ لیتے ہیں اور کچھ کم اور ایک رسی دیکھی جو آسمان سے زمین تک متصل ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس کو پکڑ کر اوپر چڑھ گئے پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور اوپر چڑھ گیا پھر ایک اور شخص نے پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی مگر وہ اس کے لئے جوڑ دی گئی اور وہ بھی چڑھ گیا حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں اللہ کی قسم مجھے اس کی تعبیر بتانے دیجئے آپ نے فرمایا بتاؤ حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے برسنے والا گھی اور شہد قرآن مجید کی نرمی اور مٹھاس ہے زیادہ اور کم حاصل کرنے والوں سے قرآن پاک سے زیادہ اور کم نفع حاصل کرنے والے لوگ مراد ہیں آسمان سے زمین تک متصل رسی دین جس پر آپ ہیں آپ نے اسے اختیار کیا تو اللہ تعالی آپ کو اعلی مرتبہ عطا فرمائے گا پھر آپ کے بعد ایک شخص اسے اختیار کرے گا وہ بھی بلند ہو گا پھر ایک اور شخص پکڑے گا وہ بھی بلند ہو گا پھر ایک شخص اور پکڑے گا وہ بھی بلند ہو گا پھر ایک اور شخص پکڑے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی پھر اس کے لئے ملائی جائے گی اور وہ بھی بلند ہو جائے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیے میں نے صحیح تعبیر کی یا غلط کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ صحیح ہے اور کچھ میں خطا واقع ہوئی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ کی قسم دیتا ہوں کہ

میری غلطی کی اصلاح کیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم نہ دو یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** حسین بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : خواب کا بیان

نبی اکرم کا میزاب اور ڈول کی تعبیر بتانا

جلد : جلد دوم حدیث 176

**راوی:** محمد بن بشار، وهب بن جریر بن حازم، ان کے والد، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى بِنَا الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ وَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ وَجَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَّةٍ طَوِيلَةٍ قَالَ وَهَكَذَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ مُخْتَصَرًا

محمد بن بشار، وہب بن جریر بن حازم، ان کے والد، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر پوچھتے کہ کیا کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عوف اور جریر بن حازم سے بھی بواسطہ ابورجاء منقول ہے ابورجاء سمرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں بندار بھی وہب بن جریر سے یہی حدیث مختصرا نقل کرتے ہیں

**راوی :** محمد بن بشار، وہب بن جریر بن حازم، ان کے والد، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

---

# باب : گواہیوں کا بیان

## گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

### باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 177

**راوی :** انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو، حزم، ان کے والد، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ابوعمرة انصاری، حضرت زید بن خالد جهنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَائِ الَّذِي يَأْتِي بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ نَحْوَهُ و قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَكْثَرُ النَّاسِ يَقُولُونَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ وَاخْتَلَفُوا عَلَى مَالِكٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَهَذَا أَصَحُّ لِأَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ أَيْضًا وَأَبُو عَمْرَةَ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَلَهُ حَدِيثُ الْغُلُولِ وَأَكْثَرُ النَّاسِ يَقُولُونَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ

انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو، حزم، ان کے والد، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ابوعمرة انصاری، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں بہترین گواہوں کے متعلق نہ بتاؤں وہ ایسے گواہ ہیں جو طلب شہادت سے پہلے گواہی دیتے ہیں احمد بن حسن عبداللہ بن مسلمہ سے اور وہ مالک سے یہی حدیث

نقل کرتے ہیں ابن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اکثر راوی انہیں عبدالرحمن بن ابی عمرہ کہتے ہیں اور مالک کے یہ حدیث نقل کرنے میں اختلاف کرتے ہیں چنانچہ بعض ابی عمرو سے اور بعض ابن ابی عمرو سے روایت کرتے ہیں ان کا نام عبدالرحمن بن ابی عمرہ انصاری ہے اور یہی ہمارے نزدیک صحیح ہے اس لئے کہ مالک کے علاوہ بھی کئی راوی عبدالرحمن بن ابی عمرو انصاری ہی کہتے ہیں وہ زید بن خالد سے اس کے علاوہ بھی احادیث نقل کرتے ہیں وہ بھی صحیح ہیں ابوعمرہ زید بن خالد جہنی کے مولی ہیں ان کی ایک حدیث یہ بھی ہے جس میں علول کا ذکر ہے یہ ابی عمرہ سے منقول ہے

**راوی** : انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو، حزم، ان کے والد، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ابوعمرة انصاری، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 178

**راوی** : بشر بن آدم بن ازهر سمان، زید بن حباب، ابی بن عباس بن سهل بن سعد، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبدالله بن عمرو بن عثمان، خارجة بن زید بن ثابت، عبدالرحمن بن ابی عمرة، حضرت زید بن خالد جهنی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنُ بِنْتِ أَزْهَرَ السَّمَّانِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الشُّهَدَائِ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

بشر بن آدم بن ازہر سمان، زید بن حباب، ابی بن عباس بن سہل بن سعد، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، خارجة بن زید بن ثابت، عبدالرحمن بن ابی عمرة، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا بہتریں گواہ وہ ہیں جو گواہی طلب کرنے سے پہلے گواہی دیتے ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی:** بشر بن آدم بن ازہر سمان، زید بن حباب، ابی بن عباس بن سہل بن سعد، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، خارجۃ بن زید بن ثابت، عبدالرحمن بن ابی عمرۃ، حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 179

**راوی:** قتیبه، مروان بن معاویه فزاری، یزید بن زیاد دمشقی، زهری، عروة، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مَجْلُودٍ حَدًّا وَلَا مَجْلُودَةٍ وَلَا ذِي غِمْرٍ لِأَخِيهِ وَلَا مُجَرَّبِ شَهَادَةٍ وَلَا الْقَانِعِ أَهْلَ الْبَيْتِ لَهُمْ وَلَا ظَنِينٍ فِي وَلَاءٍ وَلَا قَرَابَةٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ الْقَانِعُ التَّابِعُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ وَيَزِيدُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ وَلَا نَعْرِفُ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ وَلَا يَصِحُّ عِنْدِي مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ وَالْعَمَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا أَنَّ شَهَادَةَ الْقَرِيبِ جَائِزَةٌ لِقَرَابَتِهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي شَهَادَةِ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ وَالْوَلَدِ لِوَالِدِهِ وَلَمْ يُجِزْ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ شَهَادَةَ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ وَلَا الْوَلَدِ لِلْوَالِدِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ عَدْلًا فَشَهَادَةُ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ جَائِزَةٌ وَكَذَلِكَ شَهَادَةُ الْوَلَدِ لِلْوَالِدِ وَلَمْ يَخْتَلِفُوا فِي شَهَادَةِ الْأَخِ لِأَخِيهِ أَنَّهَا جَائِزَةٌ وَكَذَلِكَ شَهَادَةُ كُلِّ قَرِيبٍ لِقَرِيبِهِ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا تَجُوزُ شَهَادَةٌ لِرَجُلٍ عَلَى الْآخَرِ وَإِنْ كَانَ عَدْلًا إِذَا كَانَتْ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ وَذَهَبَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ صَاحِبِ إِحْنَةٍ يَعْنِي صَاحِبَ عَدَاوَةٍ

وَكَذَلِكَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ حَيْثُ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ صَاحِبِ غِمْرٍ لِأَخِيهِ يَعْنِي صَاحِبَ عَدَاوَةٍ

قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، یزید بن زیاد دمشقی، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خائن مرد وعورت کی گواہی یا کسی ایسے مرد وعورت کی گواہی جن پر حد جاری ہو چکی ہو یا کسی دشمن کی گواہی یا ایسے شخص کی گواہی جو ایک مرتبہ جھوٹا ثابت ہو چکا ہے یا کسی کے ملازم کی اس کے حق میں گواہی اور ولاء یا قرابت میں تہمت زدہ کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی یعنی ان تمام مذکورہ اشخاص کی گواہی قابل قبل نہیں فزاری کہتے ہیں کہ قانع سے مراد تابع ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف یزید بن زیاد دمشقی کی روایت سے جانتے ہیں اور یہ ضعیف ہیں پھر یہ حدیث ان کے علاوہ کوئی راوی بھی زہری سے نقل نہیں کرتے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے ہمیں اس حدیث کا مفہوم کا علم نہی اور میرے نزدیک اس کی سند بھی صحیح نہیں اہل علم کا عمل اس طرح ہے کہ قریب کی قریب کے لئے شہادت جائز ہے ہاں باپ کی بیٹے کے لئے شہادت میں اختلاف ہے اس طرح بیٹے کی باپ کے لئے پس اکثر علماء ان دونوں کی ایک دوسرے کے لئے شہادت کو ناجائز قرار دیتے ہیں لیکن بعض اہل علم اس کی اجازت دیتے ہیں بشرطیکہ وہ دونوں عادل ہوں پھر بھائی کی بھائی کے لئے شہادت اور قرابت داروں کی آپ میں شہادت کے متعلق علماء میں کوئی اختلاف نہیں امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی دشمن کی کسی پر شہادت کسی صورت بھی جائز نہیں اگرچہ گواہ عادل ہی کیوں نہ ہوں ان کی دلیل عبدالرحمن سے منقول حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا صاحب عدوات کی گواہی جائز نہیں

**راوی :** قتیبہ، مروان بن معاویہ فزاری، یزید بن زیاد دمشقی، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 180

**راوی:** حمید بن مسعدۃ، بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

حمید بن مسعدۃ، بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کے متعلق نہ بتاؤں صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ماں باپ کی نافرمانی جھوٹی گواہی یا فرمایا جھوٹی بات کہنا راوی کہتے ہیں کہ آپ مسلسل فرماتے ہیں یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ خاموش ہو جائیں یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** حمید بن مسعدۃ، بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 181

**راوی:** احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، سفیان بن زیاد اسدی، فاتك بن فضالة، حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ فَاتِكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ إِشْرَاكًا بِاللهِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنْ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ زِيَادٍ وَاخْتَلَفُوا فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ زِيَادٍ وَلَا نَعْرِفُ لِأَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ سَمَاعًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، سفیان بن زیاد اسدی، فاتک بن فضالة، حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا اے لوگو جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شریک کرنے کے برابر ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی (فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ) یعنی بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو اس حدیث کو ہم صرف سفیان بن زیاد کی روایت سے جانتے ہیں اور ان سے نقل کرنے میں اختلاف ہے پھر ایمن بن خریم کا مجھے علم نہیں کہ ان کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماع ثابت ہے یا نہیں

**راوی**: احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، سفیان بن زیاد اسدی، فاتک بن فضالة، حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 182

**راوی**: واصل بن عبدا الاعلی، محمد بن فضیل، اعمش، علی بن مدرک، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَجِيئُ قَوْمٌ مِنْ بَعْدِهِمْ يَتَسَمَّنُونَ وَيُحِبُّونَ السِّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَی وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ وَأَصْحَابُ الْأَعْمَشِ إِنَّمَا رَوَوْا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

واصل بن عبدا الاعلی، محمد بن فضیل، اعمش، علی بن مدرک، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے زمانے کے لوگ سب سے بہتر ہیں پھر ان کے بعد کے زمانے

والے پھر ان کے بعد والے بہتر ہیں یعنی تین زمانوں کے متعلق فرمایا پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جو بزرگی کو پسند کریں گے اور اسی کو دوست رکھیں گے (یعنی بڑے کہلوانا پسند کریں گے) اور طلب کئیے بغیر گواہی دینے کے لئے موجود ہوں گے۔ یہ حدیث اعمش کی علی بن مدرک سے روایت سے غریب ہے اعمش اس سند سے روایت کرتے ہیں کہ اعمش، ہلال بن یساف اور وہ عمران بن حصین سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، اعمش، علی بن مدرک، ہلال بن یساف، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---



## باب : گواہیوں کا بیان

گواہوں کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم — حدیث 183

**راوی**: ابوعمار حسین بن حریث، وکیع، اعمش، ہلال بن یساف، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا إِنَّمَا يَعْنِي شَهَادَةَ الزُّورِ يَقُولُ يَشْهَدُ أَحَدُهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْتَشْهَدَ وَبَيَانُ هَذَا فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ وَمَعْنَى حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا هُوَ عِنْدَنَا إِذَا أُشْهِدَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّيْءِ أَنْ يُؤَدِّيَ شَهَادَتَهُ وَلَا يَمْتَنِعَ مِنْ الشَّهَادَةِ هَكَذَا وَجْهُ الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ

ابوعمار حسین بن حریث، وکیع، اعمش، ہلال بن یساف، عمران بن حصین سے انہوں نے وکیع سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ہلال بن یساف سے انہوں نے عمران بن حصین سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل یہ محمد بن فضیل کے

حدیث سے زیادہ صحیح ہے بعض اہل علم کے نزدیک اس حدیث سے وہ گواہ مراد ہیں جو بغیر سوال کے جھوٹی گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے محدیثن کہتے ہیں کہ اس کا بیان عمر بن خطاب کی حدیث میں ہے کہ سب زمانوں میں سے بہتر میرے زمانے کے لوگ ہیں پھر ان سے متصل پھر ان سے متصل اور پھر جھوٹ عام ہو جائے گا یہاں تک کہ ایک شخص سے گواہی طلب نہیں جائے گی اور وہ ازخود گواہی دے گا اسی طرح قسم طلب کئے بغیر لوگ قسمیں کھائیں گے اور اس حدیث کا مطلب کہ بہتریں گواہ وہ ہیں جو بن بلائے گواہی دیں یہ ہے کہ جب کسی انسان سے شہادت طلب کی جائے تو بلا تامل گواہی دے بعض اہل علم کے نزدیک حدیث مبارکہ کی توجیہ یہ ہے

**راوی** : ابوعمار حسین بن حریث، وکیع، اعمش، ہلال بن یساف، عمران بن حصین

---

زہد کے باب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

**باب** : گواہیوں کا بیان

زہد کے باب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 184

**راوی** : صالح بن عبداللہ و سوید بن نصر، صالح، عبداللہ بن سعید بن ابی ھند، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ صَالِحٌ حَدَّثَنَا و قَالَ سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

صالح بن عبداللہ و سوید بن نصر، صالح، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت سے لوگ دو نعمتوں تندرستی اور فراغت میں نقصان میں ہیں

**راوی :** صالح بن عبداللہ وسوید بن نصر، صالح، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

زہد کے باب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 185

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، ابن عباس، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ و قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ فَرَفَعُوهُ وَأَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، ابن عباس، انس بن مالک نے انہوں نے یحیی سے انہوں نے عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے اسی حدیث کو مرفوعا نقل کیا ہے جبکہ بعض راوی اسے عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے موقوفا نقل کرتے ہیں

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، ابن عباس، انس بن مالک

---

باب : گواہیوں کا بیان

زہد کے باب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

**راوی :** بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابوطارق، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ خَمْسًا وَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرْ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَيْئًا هَكَذَا رُوِيَ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا لَمْ يَسْمَعْ الْحَسَنُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ عَنْ الْحَسَنِ هَذَا الْحَدِيثَ قَوْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابوطارق، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو مجھ سے کلمات سیکھ کر ان پر عمل کرے یا اسے سکھائے جو ان پر عمل کرے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سیکھتا ہوں پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں شمار کیں آپ نے فرمایا حرام کاموں سے پرہیز کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ کی تقسیم پر راضی رہو اس سے تم لوگوں سے بے پرواہ ہو جاؤ گے اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرو اس سے تم مومن ہو جاؤ گے لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اس سے تم مسلمان ہو جاؤ گے زیادہ مت ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسی دل کو مردہ کر دیتی ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف جعفر بن سلیمان کی روایت سے جانتے ہیں اور حسن کا ابوہریرہ سے سماع ثابت نہیں ایوب، یونس بن عبید اور علی بن زید سے بھی یہی منقول ہے کہ حسن نے ابوہریرہ سے کوئی حدیث نہیں سنی پھر ابوعبیدہ ناجی نے حسن سے یہ حدیث روایت کی لیکن اس میں حضرت ابوہریرہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہیں کیا

**راوی :** بشر بن ہلال صواف، جعفر بن سلیمان، ابوطارق، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## نیک اعمال میں جلدی کرنا

## باب :   گواہیوں کا بیان

نیک اعمال میں جلدی کرنا

جلد : جلد دوم    حدیث 187

**راوی:** ابومصعب، محرز بن هارون، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مُحْرِزِ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سَبْعًا هَلْ تَنْتَظِرُونَ إِلَّا فَقْرًا مُنْسِيًا أَوْ غِنًى مُطْغِيًا أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا أَوْ هَرَمًا مُفَنِّدًا أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا أَوْ الدَّجَّالَ فَشَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ أَوْ السَّاعَةَ فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحْرِزِ بْنِ هَارُونَ وَقَدْ رَوَى بِشْرُ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحْرِزِ بْنِ هَارُونَ هَذَا وَقَدْ رَوَى مَعْمَرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ تَنْتَظِرُونَ

ابومصعب، محرز بن ہارون، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال کرلو کیا تم بھلا دینے والے فقر کا انتظار کرتے ہو یا سرکش کر دینے والی امیری فاسد کر دینے والی بیماری مخبوط الحواس کر دینے والے بڑھاپے جلد رخصت کرنے والی موت کے منتظر ہو یا دجال جو ان چیزوں میں جو اب تک غائب ہیں سب سے برا ہے اس کا انتظار کیا جاتا ہے یا قیامت اور قیامت تو بہت ہی سخت اور کڑوی ہے ان میں سے کس کا انتظار کرتے یہ حدیث غریب ہے حسن ہے ہم اسے بواسطہ اعرج حضرت ابوہریرہ سے صرف محرز بن ہارون کی روایت سے پہچانتے ہیں معمر نے اس حدیث کو ایک ایسے شخص سے روایت کیا ہے جس نے سعید مقبری سے سنا انہوں نے حضرت ابوہریرہ کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے ہم معنی روایت ذکر کی

**راوی :** ابومصعب، محرز بن ہارون، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## موت کو یاد کرنے کے بارے میں

**باب : گواہیوں کا بیان**

موت کو یاد کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 188

**راوی:** محمود بن غیلان، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز یعنی موت کو کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو یہ حدیث غریب حسن ہے اور اس باب میں حضرت ابوسعید سے بھی حدیث منقول ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب

**باب : گواہیوں کا بیان**

باب

**راوی:** ھناد، یحیی بن معین، ھشام بن یوسف، عبداللہ بن بحیر حضرت عثمان

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَحِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ هَانِئًا مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا الْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ

ہناد، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن بحیر حضرت عثمان کے آزاد کردہ غلام ہانی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عثمان کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ آپ کی داڑھی مبارک تر ہو جاتی ان سے کہا گیا کہ آپ جنت و دوزخ کے ذکر پر اتنا نہیں روتے جتنا قبر کو دیکھ کر روتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے حضرت عثمان نے فرمایا اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے اگر کسی نے اس سے نجات پالی تو بعد کے مرحلے اس کے لئے آسان ہیں لیکن اگر کسی شخص کو اس سے نجات نہ ملی تو بعد کے مرحلے اس سے بھی زیادہ سخت ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے قبر کے منظر سے زیادہ گھبراہٹ میں مبتلا کرنے والا منظر نہیں دیکھا یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو ہشام بن یوسف کی سند سے جانتے ہیں

**راوی:** ہناد، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن بحیر حضرت عثمان

---

جو اللہ تعالی کی ملاقات کا خواہش مند اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے

باب : گواہیوں کا بیان

جو اللہ تعالی کی ملاقات کا خواہش مند اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 190

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، قتادہ، انس، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَال سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي مُوسَى قَالَ حَدِيثُ عُبَادَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، قتادہ، انس، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات کا خواہشمند ہوتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتے ہیں اور جو اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتے اللہ تعالی کو بھی اس کی ملاقات پسند نہیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ عائشہ ابوموسی اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں حدیث عبادہ صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، قتادہ، انس، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

---

## نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امت کو خوف دلانا

**باب :** گواہیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امت کو خوف دلانا

جلد : جلد دوم حدیث 191

**راوی:** ابوالاشعث احمد بن مقدام، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، هشام بن عروۃ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ هَكَذَا رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

ابو الاشعث احمد بن مقدام، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ہشام بن عروۃ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ( وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَکَ الْاَقْرَبِيْنَ ) نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے صفیہ بن عبد المطلب، اے فاطمہ بنت محمد اور اے بنی عبد المطلب میں تم لوگوں کے لئے اللہ رب العزت کے عذاب سے بچانے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتاہاں میرے مال سے جو تم چاہو طلب کرلو اس باب میں حضرت ابوہریرہ ابن عباس اور ابوموسی سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت عائشہ کی حدیث حسن ہے بعض راوی اسے ہشام بن عروہ سے ان کے والد کے حوالے سے مرفوعا نقل کرتے ہیں

**راوی :** ابو الاشعث احمد بن مقدام، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ہشام بن عروۃ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## خوف خدا سے رونے کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** گواہیوں کا بیان

خوف خدا سے رونے کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 192

**راوی :** هناد، عبدالله بن مبارك، عبدالرحمن بن عبدالله مسعودی، محمد بن عبدالرحمن، عيسیٰ بن طلحة، حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ وَهُوَ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

ہناد، عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، محمد بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن طلحۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص خوف خدا کی وجہ سے رویا وہ اس وقت تک دوزخ میں نہیں جائے گا یہاں تک کہ دودھ پستان میں واپس ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے اس باب میں ابوریحانہ اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور محمد بن عبدالرحمن آل طلحہ کے مولی ہیں یہ مدینی ہیں اور ثقہ ہیں ان سے سفیان ثوری اور شعبہ بھی احادیث نقل کرتے ہیں

**راوی :** ہناد، عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، محمد بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن طلحۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## نبی کا فرمان کہ اگر تم لوگ وہ کچھ جان لو جو کچھ میں جانتا ہوں تو ہنسنا کم کر دو

**باب :** گواہیوں کا بیان

نبی کا فرمان کہ اگر تم لوگ وہ کچھ جان لو جو کچھ میں جانتا ہوں تو ہنسنا کم کر دو

جلد : جلد دوم حدیث 193

**راوی:** احمد بن منیع، ابواحمد زبیر، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ

أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتْ السَّمَائُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَائِ عَلَى الْفُرُشِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَسٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَيُرْوَى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

احمد بن منیع، ابواحمد زبیر، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان چرچراتا ہے اور اس کا چرچرانا حق ہے اس میں چار انگلی کے برابر بھی ایسی جگہ نہیں ہے کہ وہاں کوئی فرشتہ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پیشانی رکھ کر سجدہ ریز نہ ہو اللہ کی قسم اگر تم لوگ وہ کچھ جاننے لگو جو میں جانتا ہوں تو کم ہنستے اور زیادہ روتے اور بستروں پر عورتوں سے لذت نہ حاصل کرتے جنگلوں کی طرف نکل جاتے اور اللہ تعالی کے حضور گڑ گڑاتے حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے تمنا کی کہ کاش میں ایک درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا اس باب میں حضرت عائشہ ابوہریرہ ابن عباس اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن غریب ہے کہ کاش میں ایک درخت ہوتا اور لوگ مجھے کاٹ ڈالتے

**راوی :** احمد بن منیع، ابواحمد زبیر، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

نبی کا فرمان کہ اگر تم لوگ وہ کچھ جان لو جو کچھ میں جانتا ہوں تو ہنسنا کم کردو

جلد : جلد دوم حدیث 194

**راوی:** ابوحفص عمرو بن علی، عبدالوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ابو حفص عمرو بن علی، عبدالوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگ وہ کچھ جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو تم لوگوں کی ہنسی میں کمی اور رونے میں کثرت پیدا ہو جائے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** ابو حفص عمرو بن علی، عبدالوہاب ثقفی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لئے کوئی بات

**باب :** گواہیوں کا بیان

جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لئے کوئی بات

جلد : جلد دوم　　حدیث 195

**راوی:** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا يَهْوِي بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ایسی بات کہتے ہیں جس میں ان کے نزدیک کوئی حرج نہیں ہوتا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے انہیں ستر سال کی مسافت تک دوزخ میں پھینک دیتا ہے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

جو شخص لوگوں کو ہنسانے کے لئے کوئی بات

جلد : جلد دوم حدیث 196

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حضرت بہزبن حکیم اپنے والد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹی بات کرے اس کے لئے خرابی ہے اس کے لئے خرابی ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد

---

باب

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 197

**راوی:** سلیمان بن عبد الجبار بغدادی، عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَعْنِي رَجُلًا أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَا تَدْرِي فَلَعَلَّهُ تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ أَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

سلیمان بن عبد الجبار بغدادی، عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی کی وفات ہوئی تو ایک شخص نے اسے جنت کی بشارت دی پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا معلوم کہ شاید اس نے کوئی فضول بات کی ہو یا کسی ایسی چیز کے خرچ کرنے میں بخل سے کام لیا ہو جسے خرچ کرنے سے اس کو کوئی نقصان نہیں تھا یہ حدیث غریب ہے

**راوی:** سلیمان بن عبد الجبار بغدادی، عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 198

**راوی:** احمد بن نصر نیشاپوری، ابومسہر، اسماعیل بن عبداللہ بن سماعة، اوزاعی، قرة، زهری، ابوسلمة، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ

الْمَرْئِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

احمد بن نصر نیشاپوری، ابومسہر، اسماعیل بن عبداللہ بن سماعۃ، اوزاعی، قرۃ، زہری، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے بہترین مسلمان ہونے کا تقاضا ہے کہ لغو باتوں کو چھوڑ دے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف ابوسلمہ نے ابوہریرہ سے مرفوعا نقل کیا ہے

**راوی :** احمد بن نصر نیشاپوری، ابومسہر، اسماعیل بن عبداللہ بن سماعۃ، اوزاعی، قرۃ، زہری، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 199

**راوی:** قتیبہ، مالک بن انس، زہری، علی بن حسین بھی مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْئِ تَرْكَهُ مَا لَا يَعْنِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ مُرْسَلًا وَهَذَا عِنْدَنَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

قتیبہ، مالک بن انس، زہری، علی بن حسین بھی مالک سے وہ زہری اور وہ علی بن حسین سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین مسلمان ہونے کے لئے کسی شخص کا لایعنی باتوں کو ترک کر دینا ہی کافی ہے زہری کے کئے ساتھی بھی علی بن حسین سے اسی طرح کی حدیث مرفوعا نقل کرتے ہیں

**راوی** : قتیبہ، مالک بن انس، زہری، علی بن حسین بھی مالک

---

## کم گوئی کی فضلیت کے متعلق

**باب** : گواہیوں کا بیان

کم گوئی کی فضلیت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 200

**راوی**: ھناد، عبدۃ، محمد بن عمرو، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَال سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَ هَذَا قَالُوا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ہناد، عبدۃ، محمد بن عمرو، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جو کوئی ایسی بات کرتا ہے جس سے اللہ تعالی خوش ہوتا ہے اور وہ ایسے مرتبے پر پہنچتی ہے جس کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتا پس اللہ تعالی اس بات کے سبب سے اس شخص کے لئے اس دن تک رضامندی لکھ دیتا ہے جس دن وہ ان سے ملاقات کرے گا جبکہ کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ تعالی کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اور اس بات کا وبال کتنا زیادہ ہو گا وہ سوچ بھی نہیں سکتا لہذا اللہ تعالی قیامت تک کے لئے اس سے اپنی ناراضگی لکھ دیتا ہے اس باب میں حضرت ام حبیبہ سے بھی حدیث

منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے کئی راوی محمد بن عمرو سے اسی کی مثل نقل کرتے ہوئے اس طرح سند بیان کرتے ہیں عن محمد بن عمرو عن ابیہ عن جدہ بلال بن الحارث جبکہ مالک اس سند میں دادا کا ذکر نہیں کرتے

**راوی :** ہناد، عبدۃ، محمد بن عمرو، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

---

## اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کی بے وقعتی

**باب :** گواہیوں کا بیان

اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کی بے وقعتی

جلد : جلد دوم حدیث 201

**راوی :** قتیبة، عبدالحمید بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، عبدالحمید بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی مچھر کے پر کے برابر بھی قدر ہوتی تو کسی کافر کو اس سے ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے صحیح غریب ہے۔

**راوی :** قتیبة، عبدالحمید بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی بے وقعتی

جلد : جلد دوم     حدیث 202

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستورد بن شداد

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ الرَّكْبِ الَّذِينَ وَقَفُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّخْلَةِ الْمَيِّتَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَوْنَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا حِينَ أَلْقَوْهَا قَالُوا مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَالدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمُسْتَوْرِدِ حَدِيثٌ حَسَنٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستورد بن شداد کہتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ہمراہ آپ کے ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بکری کے مردہ بچے کے قریب کھڑے ہو کر فرمایا تم لوگ دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح اس کے مالکوں نے اسے بے قیمت سمجھ کر کیسے پھینک دیا ہے جانتے ہو کیوں اس لئے کہ یہ ان کے نزدیک ذلیل اور حقیر ہو گیا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہی وجہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا اس سے بھی ذلیل ہے اور حقیر ہے اس باب میں حضرت جابر اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن ہے

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستورد بن شداد

---

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی بے وقعتی

جلد : جلد دوم     حدیث 203

راوی : محمد بن حاتم مکتب، علی بن ثابت، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، عطاء بن قرۃ، عبداللہ بن ضمرۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ قَال سَمِعْتُ عَطَائَ بْنَ قُرَّةَ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ ضَمْرَةَ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن حاتم مکتب، علی بن ثابت، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، عطاء بن قرۃ، عبداللہ بن ضمرۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا اور اس کی تمام چیزیں ملعون ہیں البتہ اللہ کا ذکر اور اس کی معاون چیزیں اور عالم یا متعلم اللہ کے نزدیک محبوب ہیں یہ حدیث غریب ہے

راوی : محمد بن حاتم مکتب، علی بن ثابت، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، عطاء بن قرۃ، عبداللہ بن ضمرۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کی بے وقعتی

جلد : جلد دوم      حدیث 204

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَال سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي فِهْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَاذَا يَرْجِعُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللهِ

وَوَالِدُ قَيْسٍ أَبُوحَازِمٍ اسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَوْفٍ وَهُوَمِنْ الصَّحَابَةِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا آخرت کے مقابلہ میں صرف اتنی حیثیت ہے کہ کوئی شخص سمندر میں انگلی ڈال کر نکال لے چنانچہ دیکھ لے کہ اس کی انگلی کو کتنا پانی لگا ہے

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



## اس بارے میں کہ دنیا مومن کے لئے جیل اور کافر کے لئے جنت ہے

**باب** : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ دنیا مومن کے لئے جیل اور کافر کے لئے جنت ہے

جلد : جلد دوم حدیث 205

**راوی**: قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی حدیث منقول ہے

**راوی :** قتیبۃ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## دنیا کی مثال چار شخصوں کی سی ہے

**باب :** گواہیوں کا بیان

دنیا کی مثال چار شخصوں کی سی ہے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 206

**راوی :** محمد بن اسماعیل، ابونعیم، عبادہ بن مسلم، یونس بن خباب، سعید طائی، ابوالبختری، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ سَعِيدٍ الطَّائِيِّ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ الْأَنَّمَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثَةٌ أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ قَالَ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً فَصَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَيَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا فَهَذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَلَا يَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا فَهَذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن اسماعیل، ابونعیم، عبادہ بن مسلم، یونس بن خباب، سعید طائی، ابوالبختری، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان نقل کرتےہیں کہ آپ نے فرمایا تین چیزوں کے متعلق قسم کھاتا اور تم لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہوں تم لوگ یاد رکھنا پہلی یہ کہ کسی صدقہ یا خیرات کرنے والے کا مال صدقے یا خیرات سے کبھی کم نہیں ہوتا دوسری یہ کہ کوئی مظلوم ایسا نہیں کہ اس نے ظلم پر صبر کیا ہو اور اللہ تعالی اس کی عزت نہ بڑھائیں تیسری یہ کہ جو شخص اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولتا ہے اللہ تعالی اس کے لئے فقر ومحتاجی کا دروازہ کھول دیتے ہیں یا اسی طرح کچھ فرمایا، چوتھی بات یاد کرلو کہ دنیا چار اقسام کے لوگوں پر مشتمل ہے ایسا شخص جسے اللہ تعالی نے مال اور علم دونوں دولتوں سے نوازا ہو اور وہ اس میں تقوی اختیار کرتا ہے وہ شخص جسے علم تو دیا گیا لیکن دولت سے نہیں نوازا گیا چنانچہ وہ صرف دل کے ساتھ اپنی اس تمنا کا اظہار کرے کہ کاش میرے پاس دولت ہوتی جس سے میں فلاں شخص کی طرح عمل کرتا ان دونوں شخصوں کے لئے برابر اجر وثواب ہے ایسا مالدار جو علم کی دولت سے محروم ہو اور اپنی دولت کو ناجائز جہگوں پر خرچ کرے وہ اس کے کمانے میں خدا کے خوف کو ملحوظ رکھے اور نہ اس سے صلہ رحمی کرے اور نہ ہی اس کی زکوۃ وغیرہ ادا کرے یہ شخص سب سے بدتر ہے ایسا شخص جس کے پاس نہ دولت ہے کہ اور نہ علم لیکن اس کی تمنا ہے کہ کاش میرے پاس دولت ہوتی تو میں فلاں کی طرح خرچ کرتا یہ شخص بھی اپنی نیت کا مسؤل ہے اور ان دونوں کا گناہ بھی برابر ہے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** محمد بن اسماعیل، ابونعیم، عبادہ بن مسلم، یونس بن خباب، سعید طائی، ابوالبختری، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## دنیا کی محبت اور اس کے متعلق غمگین ہونا

**باب :** گواہیوں کا بیان

دنیا کی محبت اور اس کے متعلق غمگین ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 207

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، بشیر ابواسماعیل، سیار، طارق بن شہاب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقِ

بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَمَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِاللَّهِ فَيُوشِكُ اللَّهُ لَهُ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ أَوْ آجِلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، بشیر ابواسماعیل، سیار، طارق بن شہاب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو فاقے میں مبتلا کیا گیا اور اس نے اپنی حالت لوگوں سے بیان کرنی شروع کر دی اور چاہا کہ لوگ اس کی حاجت پوری کر دیں تو ایسے شخص کا فاقہ دور نہیں کیا جائے گا لیکن اس نے اپنی آزمائش پر صبر کیا اور اللہ تعالی کی طرف رجوع کیا تو اللہ تعالی جلد یا بدیر اسے رزق عطا فرمائے گا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، بشیر ابواسماعیل، سیار، طارق بن شہاب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا کی محبت اور اس کے متعلق غمگین ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 208

**راوی :** محمد بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، منصور و اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ ابوہاشم بن عتبہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَاءَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَعُودُهُ فَقَالَ يَا خَالُ مَا يُبْكِيكَ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كُلٌّ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا لَمْ آخُذْ بِهِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَجِدُنِي الْيَوْمَ قَدْ جَمَعْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى زَائِدَةُ وَعَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

سَهْمٍ قَالَ دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى أَبِي هَاشِمٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، منصور و اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ ابوہاشم بن عتبہ کے مرض میں ان کی عیادت کے لئے آئے تو عرض کیا ماموں کیا وجہ ہے کہ آپ رو رہے ہیں کیا کوئی تکلیف ہے یا دنیا کی حرص اس کا سبب ہے انہوں نے کہا ایسی بات نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا جسے میں پورا نہ کر سکا آپ نے فرمایا تھا کہ تجھے زیادہ مال جمع کرنے کے بجائے صرف ایک خادم اور جہاد کے لئے ایک گھوڑا کافی ہے جبکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے پاس بہت کچھ ہے زائدہ اور ابوعبیدہ بن حمید بھی یہ حدیث منصور سے وہ ابووائل سے اور وہ سمرہ بن سہم سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں اس باب میں بریدہ اسلمی سے بھی مرفوعا منقول ہے

**راوی :** محمد بن غیلان، عبدالرزاق، سفیان، منصور و اعمش، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ ابوہاشم بن عتبہ

---

**باب :** گواہیوں کا بیان

دنیا کی محبت اور اس کے متعلق غمگین ہونا

**جلد :** جلد دوم     **حدیث** 209

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع بن سفیان، اعمش، شمر بن عطیة، مغیرة بن سعد بن اخرم، اخرم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْأَخْرَمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِي الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، وکیع بن سفیان، اعمش، شمر بن عطیة، مغیرة بن سعد بن اخرم، اخرم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا باغات اور کھیتیاں وغیرہ نہ بناؤ کیونکہ اس کی وجہ سے دنیا سے رغبت ہو جائے گی یہ حدیث حسن ہے

**راوی** : محمود بن غیلان، وکیع بن سفیان، اعمش، شمر بن عطیۃ، مغیرۃ بن سعد بن اخرم، اخرم، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا کی محبت اور اس کے متعلق غمگین ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 210

**راوی**: ابو کریب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ بہترین آدمی کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی** : ابو کریب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 211

**راوی:** ابوحفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، سعید، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوحفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، سعید، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت بہتر شخص کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا پھر سوال کیا کون سا شخص برا ہے آپ نے فرمایا جس کی عمر لمبی اور عمل برا ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** ابوحفص عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبة، سعید، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد

---

## اس بارے میں کہ اس امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے درمیان ہیں

**باب :** گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ اس امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے درمیان ہیں

جلد : جلد دوم　　حدیث 212

**راوی:** ابراہیم بن سعید جوہری، محمد بن ربیعة، کامل ابوعلاء، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرُ أُمَّتِي مِنْ سِتِّينَ سَنَةً إِلَى سَبْعِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابراہیم بن سعید جوہری، محمد بن ربیعۃ، کامل ابوعلاء، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے لوگوں کی عمر عموماساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوگی یہ حدیث ابوصالح کی روایت سے حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے ابوہریرہ سے منقول ہے

**راوی** : ابراہیم بن سعید جوہری، محمد بن ربیعۃ، کامل ابوعلاء، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## زمانے کا قرب اور امیدروں کی قلت کے متعلق

**باب** : گواہیوں کا بیان

زمانے کا قرب اور امیدروں کی قلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 213

**راوی** : عباس بن محمد دوری، خالد بن مخلد، عبداللہ بن عمر، سعد بن سعید انصاری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ فَتَكُونُ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُونُ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُونُ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ وَتَكُونُ السَّاعَةُ كَالضَّرَمَةِ بِالنَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

عباس بن محمد دوری، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن عمر، سعد بن سعید انصاری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک زمانہ چھوٹا نہ ہو جائے یعنی سال مہینے کے برابر دن ایک گھڑی کے برابر اور گھنٹہ آگ کی چنگاری کے برابر نہ ہو جائے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور سعد بن سعید یحیی بن سعید انصاری کے بھائی ہیں

**راوی :** عباس بن محمد دوری، خالد بن مخلد، عبداللہ بن عمر، سعد بن سعید انصاری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## امیدوں کے کم ہونے کے متعلق

**باب :** گواہیوں کا بیان

امیدوں کے کم ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 214

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، لیث، مجاهد، ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ فِي أَهْلِ الْقُبُورِ فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالْمَسَاءِ وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالصَّبَاحِ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ غَدًا

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے بدن کا ایک حصہ پکڑ کر فرمایا کہ دنیا میں کسی مسافر یا کسی راہ گیر کی طرح رہو اور خود کو قبر والوں میں شمار کرو مجاہد کہتے ہیں کہ پھر ابن عمر نے مجھ سے فرمایا اگر صبح ہو جائے تو شام کا بھروسہ نہ کرو اور اگر شام ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو بیماری آنے سے پہلے صحت سے اور موت آنے سے پہلے زندگی سے فائدہ حاصل کرو کیونکہ تمہیں نہیں معلوم کہ کل تم زندہ رہو گے یا مرو گے

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## باب : گواہیوں کا بیان

امیدوں کے کم ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 215

**راوی:** احمد بن عبدہ ضبی بصری، حماد بن زید، لیث، مجاھد، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَهَا فَقَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

احمد بن عبدہ ضبی بصری، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر بھی حماد بن زید سے وہ لیث سے وہ مجاہد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح حدیث نقل کرتے ہیں پھر یہ حدیث اعمش بھی مجاہد سے ابن عمر کے حوالے سے اسی طرح نقل کرتے ہیں

**راوی:** احمد بن عبدہ ضبی بصری، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر

---

## باب : گواہیوں کا بیان

امیدوں کے کم ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 216

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْنَا قَدْ وَهَى فَنَحْنُ نُصْلِحُهُ قَالَ مَا أَرَى الْأَمْرَ إِلَّا أَعْجَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو السَّفَرِ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ يُحْمِدَ وَيُقَالُ ابْنُ أَحْمَدَ الثَّوْرِيُّ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو ہم لوگ اپنے مکان کے لئے گارا بنا رہے تھے آپ نے پوچھا یہ کیا ہے ہم نے عرض کیا گھر پرانا ہو گیا ہے اس لئے ہم اس کی مرمت کر رہے ہیں آپ نے فرمایا میں موت کو اس سے بھی جلدی دیکھ رہا ہوں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسفر کا نام سعید بن محمد ہے انہیں ابواحمد ثوری بھی کہا جاتا ہے

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ اس امت کا فتنہ مال میں ہے

**باب:** گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ اس امت کا فتنہ مال میں ہے

جلد: جلد دوم    حدیث 217

**راوی:** احمد بن منیع، حسن بن سوار، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، جبیر، حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً

وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ

احمد بن منیع، حسن بن سوار، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، جبیر، حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہے اور میری امت کی آزمائش مال دولت ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف معاویہ بن صالح کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی** : احمد بن منیع، حسن بن سوار، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، جبیر، حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ

---

## اگر کسی شخص کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوں تب بھی اسے تیسری کی حرص ہو گی

**باب : گواہیوں کا بیان**

اگر کسی شخص کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوں تب بھی اسے تیسری کی حرص ہو گی

جلد : جلد دوم    حدیث 218

**راوی** : عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ان کے والد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ ثَالِثٌ وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي وَاقِدٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے لئے سونے کی ایک وادی بھی ہو تو اسے دوسری کی چاہت ہو گی اس کا منہ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ ضرور قبول کرتا ہے اس باب میں حضرت ابی بن کعب ابوسعید عائشہ ابن زبیر ابوواقد جابر ابن عباس اور ابوہریرہ سے بھی احادیث مبارکہ منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے

**راوی :** عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان ہے

## باب : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 219

**راوی:** قتیبة، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان ہے ایک لمبی زندگی اور دوسرے مال کی محبت اس باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت پر جوان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 220

راوی: قتيبة، ابوعوانة، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانة، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں ایک لمبی عمر ہونے کی اور دوسرے مال کی حرص یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : قتیبة، ابوعوانة، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 221

راوی: عبدالله بن عبدالرحمن، محمد بن مبارك، عمرو بن واقد، يونس بن حلبس، ابوادريس خولانی، حضرت ابوذر رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِمَّا فِي يَدَيْ اللهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَنْتَ أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ اسْمُهُ عَائِذُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن مبارک، عمرو بن واقد، یونس بن حلبس، ابوادریس خولانی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ زہد صرف حلال کو حرام کر دینے اور مال کو ضائع کر دینے ہی کا نام نہیں بلکہ زہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے وہ اس سے زیادہ قابل اعتماد نہ ہو جو اللہ تعالی کے پاس ہے اور جب تجھے مصیبت پہنچے تو اس کے ثواب میں زیادہ رغبت رکھے اور یہ خواہش ہو کہ کاش یہ میرے لئے باقی رہتی یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اس سند سے جانتے ہیں کہ ابوادریس خولانی کا نام عائش بن عبداللہ ہے اور عمرو بن واقد منکر الحدیث تھا

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن مبارک، عمرو بن واقد، یونس بن حلبس، ابوادریس خولانی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم — حدیث 222

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالصمد بن عبدالوارث، حریث بن سائب، حسن، حمران بن ابان، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ قَال سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ

حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِي سِوَى هَذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ الْحُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ وَسَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنَ سَلْمٍ الْبَلْخِيَّ يَقُولُ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جِلْفُ الْخُبْزِ يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ إِدَامٌ

عبد بن حمید، عبدالصمد بن عبدالوارث، حریث بن سائب، حسن، حمران بن ابان، حضرت عثمان بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ابن آدم کو دنیا میں ان چیزوں کے علاوہ کوئی حق نہیں رہنے کے لئے گھر تن ڈھانپنے کے لئے مناسب کپڑا اور روٹی اور پانی کے برتن یہ حدیث صحیح ہے ابوداؤد اور سلمان بن سلم بلخی نضر بن شمیل سے نقل کرتے ہیں کہ "جلف الخبز" بغیر سالن کی روٹی کو کہتے ہیں

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالصمد بن عبدالوارث، حریث بن سائب، حسن، حمران بن ابان، حضرت عثمان بن عفان

---

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 223

**راوی**: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، شعبة، قتادة، حضرت مطرف رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبۃ، قتادۃ، حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم " أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ " پڑھ رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کہتا ہے کہ میر امال میر امال حالانکہ تمہارا صرف وہی ہے جو تم نے صدقہ یا خیرات کر کے جاری رکھا یا کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبة، قتادة، حضرت مطرف رضی اللہ عنہ

---



باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 224

**راوی:** محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمة بن عمار، شداد بن عبد اللہ، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ هُوَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ إِنْ تَبْذُلْ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَكَ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَشَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُكْنَى أَبَا عَمَّارٍ

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمة بن عمار، شداد بن عبد اللہ، حضرت ابوامامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم تم اگر اپنی ضرورت سے زائد مال کو محاسن میں خرچ کر دو گے تو تمہارے لئے بہتر ہو گا اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو یہ تمہارے لئے بدتر ہو گا جبکہ حاجت کے بقدر اپنے اوپر خرچ کرنے پر ملامت نہیں کی جائے گی اور صدقات و خیرات کی ادائیگی میں ابتداء اس سے کرو جس کی تم کفالت کرتے ہو اور جان لو کہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور شداد بن عبد اللہ کی کنیت ابوعمار ہے

**راوی :** محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، شداد بن عبد اللہ، حضرت ابوامامہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 225

**راوی :** علی بن سعید کندی، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، عبداللہ بن ھبیرۃ، ابوتمیم جیشانی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ

علی بن سعید کندی، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، عبداللہ بن ہبیرۃ، ابوتمیم جیشانی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اللہ پر اس طرح بھروسہ کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح رزق دے گا جس طرح پرندوں کو رزق دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں ابوتمیم جیشانی کا نام عبداللہ بن مالک ہے

**راوی :** علی بن سعید کندی، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، عبداللہ بن ہبیرۃ، ابوتمیم جیشانی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 226

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَحَدُهُمَا يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ يَحْتَرِفُ فَشَكَا الْمُحْتَرِفُ أَخَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دو بھائی تھے ایک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہتا اور دوسرا محنت مزدوری کرتا ایک مرتبہ مزدوری کرنے والے نے اپنے بھائی کی آپ سے شکایت کی تو آپ نے جواب دیا کہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں بھی اس کی وجہ سے رزق ملتا ہو

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 227

**راوی:** عمرو بن مالک و محمود بن خداش بغدادی، مروان بن معاویہ، عبدالرحمن بن شمیلة انصاری، سلمة بن عبیداللہ، عبداللہ بن خطمی اپنے والد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَحِيزَتْ جُمِعَتْ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ نَحْوَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

عمرو بن مالک و محمود بن خداش بغدادی، مروان بن معاویہ، عبدالرحمن بن شمیلۃ انصاری، سلمۃ بن عبید اللہ، عبداللہ بن خطمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اس حالت میں صبح کی کہ وہ خوش حال تھا بدن کے لحاظ سے تندرست تھا اور اس کے پاس اس دن کے لئے روزی موجود تھی تو گویا کہ اس کے لئے دنیا سمیٹ دی گئی یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف مروان بن معاویہ کی روایت سے جانتے ہیں "حِیزَتْ" کے منعی جمع کی گئی کے ہیں ہم سے روایت کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے حمیدی سے انہوں نے مروان بن معاویہ سے اسی کی مثل

**راوی** : عمرو بن مالک و محمود بن خداش بغدادی، مروان بن معاویہ، عبدالرحمن بن شمیلۃ انصاری، سلمۃ بن عبید اللہ، عبداللہ بن خطمی اپنے والد

---

گزارے کے لائق روزی پر صبر کرنا

**باب** : گواہیوں کا بیان

گزارے کے لائق روزی پر صبر کرنا

**جلد** : جلد دوم **حدیث** 228

**راوی**: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَغْبَطَ أَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ الصَّلَاةِ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ نَقَرَ بِيَدِهِ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ قَلَّتْ بَوَاكِيهِ قَلَّ تُرَاثُهُ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا قُلْتُ لَا يَا رَبِّ وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ يَوْمًا وَقَالَ ثَلَاثًا أَوْ نَحْوَ هَذَا فَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا شَبِعْتُ شَكَرْتُكَ وَحَمِدْتُكَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَالْقَاسِمُ هَذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيُقَالُ أَيْضًا يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَامِيٌّ ثِقَةٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے دوستوں میں سب سے قابل رشک وہ شخص ہے جو کم مال والا نماز میں زیادہ حصہ رکھنے والا اور اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرنے والا ہے نیز یہ کہ جو خلوت میں بھی اپنے رب کی اطاعت کرے لوگوں میں چھپا رہے اور اس کی طرف انگلیوں سے اشارے نہ کئے جائیں اس کا زرق بقدر کفایت ہو اور وہ اسی پر صبر کرتا ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں سے چٹکیاں بجائیں اور فرمایا اس کی موت جلدی آئے اور اس پر رونے والیاں کم ہوں اور ساتھ ہی ساتھ اس کی میراث بھی کم ہو اس سند سے یہ بھی منقول ہے کہ آپ نے فرمایا میرے رب نے میرے لئے وادی بطحا کو سونا بنانے کی پیشکش کی میں نے عرض کیا نہیں اے میرے رب بلکہ میں چاہتا ہوں کہ ایک دن پیٹ بھر کر کھاؤں تو دوسرے دن بھوکا رہوں یا فرمایا تین دن تک یا اسی طرح کچھ فرمایا اس کے لئے کہ جب میں بھوکا رہوں تو تجھ سے التجا کروں اور عجز و انکساری بیان کرتے ہوئے تجھے یاد کروں اور جب سیر ہو جاؤں تو تیرا شکر اور تعریف و تحمید کروں اس باب میں فضالہ بن عبید سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن ہے اور قاسم بن عبدالرحمن کی کنیت ابوعبدالرحمن اور عبدالرحمن بن خالد بن یزید بن معاویہ کے مولی ہیں یہ شام سے تعلق رکھتے ہیں اور ثقہ ہیں جبکہ علی بن زید ضعیف ہیں اس کی کنتی عبدالملک ہے

**راوی** : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : گواہیوں کا بیان

گزارے کے لائق روزی پر صبر کرنا

جلد : جلد دوم    حدیث 229

راوی : عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن شریک، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن شریک، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اسلام لایا اور اسے کفایت کے بقدر رزق عطا کیا گیا جس پر اللہ تعالی نے اسے قناعت دی تو وہ شخص کامیاب ہوگیا یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، شرحبیل بن شریک، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : گواہیوں کا بیان

گزارے کے لائق روزی پر صبر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 230

**راوی:** عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ شریح، ابوھانی خولانی، ابوعلی عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنَعَ قَالَ وَأَبُو هَانِئٍ اسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ شریح، ابوہانی خولانی، ابو علی عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے بشارت ہے جسے اسلام کی ہدایت دی گئی ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اس پر اس نے صبر کیا یہ حدیث صحیح ہے اور ابوہانی خولانی کا نام حمید بن ہانی ہے

**راوی :** عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ شریح، ابوہانی خولانی، ابو علی عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

---

## فقر کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** گواہیوں کا بیان

فقر کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 231

**راوی:** محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی بصری، روح بن اسلم، شداد ابوطلحہ راسبی، ابوالوازع، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَبْهَانَ بْنِ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ تُحِبُّنِي فَأَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا فَإِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْ السَّيْلِ إِلَى مُنْتَهَاهُ

محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی بصری، روح بن اسلم، شداد ابو طلحہ راسبی، ابوالوازع، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا سوچو کیا کہہ رہے ہو کہنے لگا اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں اس نے تین مرتبہ یہ بات کہی آپ نے فرمایا اگر تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو فقر کے لئے تیار ہو جا کیونکہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو اس کی طرف فقر اس سیلاب سے بھی تیز رفتاری سے آتا ہے جو اپنے بہاؤ کی طرف تیزی سے چلتا ہے

**راوی** : محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی بصری، روح بن اسلم، شداد ابو طلحہ راسبی، ابوالوازع، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

فقر کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 232

**راوی** : نضر بن علی، شداد ابی طلحہ اپنے والد سے اور وہ شداد بن ابی طلحة

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شَدَّادٍ أَبِي طَلْحَةَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو الْوَازِعِ الرَّاسِبِيُّ اسْمُهُ جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ بَصْرِيٌّ

نضر بن علی، شداد ابی طلحہ اپنے والد سے اور وہ شداد بن ابی طلحة سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن غریب

ہے اور ابو وازع راسبی کا نام جابر بن عمر بصری ہے

**راوی** : نضر بن علی، شداد ابی طلحہ اپنے والد سے اور وہ شداد بن ابی طلحة

---

## اس بارے میں کہ فقرا مہاجرین امراسے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

**باب** : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ فقرا مہاجرین امراسے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد دوم حدیث 233

**راوی**: محمد بن موسیٰ بصری، زیاد بن عبداللہ، اعمش، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُقَرَائُ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن موسیٰ بصری، زیاد بن عبداللہ، اعمش، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین اغنیا سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اس باب میں حضرت ابوہریرہ عبداللہ بن عمر اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی** : محمد بن موسیٰ بصری، زیاد بن عبداللہ، اعمش، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

**باب** : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ فقرامہاجرین امراسے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد دوم     حدیث 234

راوی: عبدالاعلی بن واصل کوفی، ثابت بن محمد عابد کوفی، حارث بن نعمان لیثی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا يَا عَائِشَةُ لَا تَرُدِّي الْمِسْكِينَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ يَا عَائِشَةُ أَحِبِّي الْمَسَاكِينَ وَقَرِّبِيهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عبدالاعلی بن واصل کوفی، ثابت بن محمد عابد کوفی، حارث بن نعمان لیثی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی کہ یا اللہ مجھے مسکینوں میں زندہ کرنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس لئے کہ یہ اغنیاء سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اے عائشہ کبھی کسی مسکین کو واپس نہ لوٹاؤ اگرچہ آدھی کھجور ہی کیوں نہ دو مسکینوں سے محبت کرو اور انہیں اپنے قریب کر اس لئے کہ اس سے اللہ تعالی تمہیں قیامت کے دن اپنا قرب نصیب کرے گا یہ حدیث غریب ہے

راوی : عبدالاعلی بن واصل کوفی، ثابت بن محمد عابد کوفی، حارث بن نعمان لیثی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ فقرامہاجرین امراسے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد دوم     حدیث 235

**راوی:** محمود بن غیلان، قبیصة، سفیان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، قبیصة، سفیان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فقراء جنت میں اغنیاء سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے اور یہ قیامت کے دن کا آدھا حصہ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** محمود بن غیلان، قبیصة، سفیان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ فقرا مہاجرین امراء سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد دوم حدیث 236

**راوی:** عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ایوب، عمرو بن جابر حضرمی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ایوب، عمرو بن جابر حضرمی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کے فقراء جنت میں اغنیاء سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے یہ حدیث

حسن ہے

**راوی :** عباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ایوب، عمرو بن جابر حضرمی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں کہ فقرا مہاجرین امرا سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

جلد : جلد دوم حدیث 237

**راوی :** ابو کریب، محاربی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَائُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، محاربی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فقراء مسلمان جنت میں اغنیاء سے نصف دن پہلے داخل ہوں گے اور وہ آدھا دن پانچ سو سال کا ہوگا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** ابو کریب، محاربی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 238

**راوی:** احمد بن منیع، عباد بن عباد مھلبی، مجالد، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللَّهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عباد بن عباد مہلبی، مجالد، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے میرے لئے کھانا منگوایا اور فرمایا میں جب سیر ہو کر کھانا کھاتی ہوں تو مجھے رونا آتا ہے مسروق کہتے ہیں میں نے پوچھا کیوں ام المومنین نے فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے رحلت یاد آجاتی ہے اللہ کی قسم آپ کبھی ایک دن میں روٹی اور گوشت سے دو مرتبہ سیر نہ ہوئے یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** احمد بن منیع، عباد بن عباد مہلبی، مجالد، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

---

**باب :** گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 239

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، حضرت عائشه رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زندگی میں کبھی دو دن متواتر جو کی روٹی سے سیر نہ ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 240

**راوی** : ابوکریب، محمد بن علاء، محاربی، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثًا تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، محمد بن علاء، محاربی، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کبھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں تین دن تک متواتر گیہوں کی روٹی سے سیر نہ ہوئے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : ابوکریب، محمد بن علاء، محاربی، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

جلد : جلد دوم    حدیث 241

**راوی:** عباس بن محمد دوری، یحیی بن ابی بکیر، حریربن عثمان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عباس بن محمد دوری، یحیی بن ابی بکیر، حریر بن عثمان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کے گھر سے کبھی جو کی روٹی حاجت سے زائد نہ نکلتی تھی یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے

**راوی :** عباس بن محمد دوری، یحیی بن ابی بکیر، حریر بن عثمان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم    حدیث 242

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ جمحی، ثابت بن یزید، ھلال بن خباب، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عَشَاءً وَكَانَ أَكْثَرُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والے کئی کئی راتوں بھوک سے رہتے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں کے پاس شام کا کھانا نہ ہوتا اور عام طور پر ان کا کھانا جو کی روٹی ہوتی تھی یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** عبد اللہ بن معاویہ جمحی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 243

**راوی:** ابوعمار، وکیع، اعمش، عماۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوعمار، وکیع، اعمش، عماۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت) کا رزق بقدر کفایت کر دے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** ابوعمار، وکیع، اعمش، عماۃ بن قعقاع، ابوزرعۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 244

**راوی:** قتیبة، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَّخِرُ شَيْئًا لِغَدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

قتیبہ، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کل کے لئے کوئی چیز نہیں رکھتے تھے یہ حدیث غریب ہے اور جعفر بن سلیمان کے علاوہ بھی مرسلا منقول ہے

**راوی:** قتیبة، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 245

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، ابومعمر عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبة، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، ابو معمر عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبة، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی خوان پر کھانا نہیں کھایا اور نہ چپاتی ہی کھائی یہاں تک کہ رحلت کر گئے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، ابومعمر عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبۃ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---



## باب : گواہیوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے گھر والوں کا رہن سہن

جلد : جلد دوم حدیث 246

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن بن عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ يَعْنِي الْحُوَّارَى فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَتْ لَنَا مَنَاخِلُ قِيلَ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِالشَّعِيرِ قَالَ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ ثُمَّ نُثَرِّيهِ فَنَعْجِنُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن بن عبید اللہ بن عبدالمجید حنفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی میدہ کھایا حضرت سہل نے جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر میدہ نہیں دیکھا پھر پوچھا گیا عہد نبوی میں آپ لوگوں کے پاس چھلنیاں ہوا کرتی تھیں آپ نے فرمایا نہیں عرض کیا گیا تو پھر جو کے آٹے کو کس طرح چھانتے تھے انہوں نے فرمایا ہم اسے پھونک مارتے جو اڑنا ہوتا اڑ جاتا پھر باقی میں پانی ڈال کر گوندھ لیتے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس حدیث کو مالک بن انس نے ابوحازم سے نقل کیا ہے

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن بن عبیداللہ بن عبدالمجید حنفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

---

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

**باب**: گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 247

**راوی**: عمرو بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، ان کے والد، بیان، حضرت قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَال سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللهِ وَإِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَأْكُلُ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ أَوْ الْبَعِيرُ وَأَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي فِي الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ بَيَانٍ

عمرو بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، ان کے والد، بیان، حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے سنا انہوں نے فرمایا کہ میں پہلا شخص ہوں جس نے جہاد میں کفار کو قتل کیا اور خون بہاتا اسی طرح جہاد میں پہلا تیر پھینکنے والا بھی میں ہی ہوں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ جہاد میں شریک تھا تو ہم لوگ درختوں کے پتوں اور خاردار جھاڑیوں کے پھل کھا کر گزارا کیا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمارا پاخانہ بکریوں اور اونٹوں کی مینگنی کی طرح ہوتا اب قبیلہ بنو اس میرے دین کے بارے میں طعن کرتے ہیں اگر ایسا ہی ہے تو اس وقت نامراد رہا اور میرے اعمال ضائع ہوئے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے بیان کی روایت ہے

**راوی :** عمرو بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، ان کے والد، بیان، حضرت قیس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 248

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَال سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّي أَوَّلُ رَجُلٍ مِنْ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْحُبْلَةَ وَهَذَا السَّمُرَ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونِي فِي الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا عرب ہوں جس نے اللہ تعالی کے راستے میں تیر پھینکا مجھے یاد ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کر رہے تھے ہمارے پاس کھانے کے لئے خاردار درختوں کے پتوں اور پھولوں کے سواء کچھ نہ تھا یہاں تک کہ ہمارا پاخانہ بکریوں کی مینگنیوں کی طرح ہوتا لیکن اب بنو اسد نے مجھے دین کی وجہ سے ملامت کرنی شروع کر دی تو میں سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ اگر ایسا ہے تو میں تو برباد ہو گیا اور میری نیکیاں ضائع ہو گئیں یہ حدیث صحیح ہے اس باب میں عتبہ بن غزوان سے بھی روایت ہے

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 249

راوی: قتیبة، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِي أَحَدِهِمَا ثُمَّ قَالَ بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنْ الْجُوعِ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيئُ الْجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي يَرَى أَنَّ بِيَ الْجُنُونَ وَمَا بِي جُنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا الْجُوعُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ کے پاس تھے ان کے پاس دو سرخ رنگ کے کپڑے تھے انہوں نے اس میں سے ایک کپڑے سے ناک صاف کیا اور فرمایا واہ واہ ابوہریرہ آج اس کپڑے سے ناک صاف کر رہا ہے اور ایک زمانہ تھا کہ میں منبر رسول اور حضرت عائشہ کے حجرے کے درمیاں بھوک کی وجہ سے نڈھال ہو کر گر گیا تو گزرنے والے یہ سمجھتے ہوئے میری گردن پر پاؤں رکھنے لگے کہ شاید یہ پاگل ہو گیا ہے حالانکہ میں بھوک کی وجہ سے بے ہوش ہوا تھا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

راوی : قتیبة، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

---

باب : گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 250

راوی: عباس بن محمد، عبداللہ بن یزید مقری، حیوة بن شریح، ابوهانی خولانی، ابوعلی عمرو بن مالك جنبی، حضرت

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ يَخِرُّ رِجَالٌ مِنْ قَامَتِهِمْ فِي الصَّلَاةِ مِنْ الْخَصَاصَةِ وَهُمْ أَصْحَابُ الصُّفَّةِ حَتَّى يَقُولَ الْأَعْرَابُ هَؤُلَاءِ مَجَانِينُ أَوْ مَجَانُونَ فَإِذَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ لَأَحْبَبْتُمْ أَنْ تَزْدَادُوا فَاقَةً وَحَاجَةً قَالَ فَضَالَةُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

عباس بن محمد، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، ابوعلی عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھا کرتے تو اصحاب صفہ میں سے بعض حضرات بھوک سے نڈھال ہو کر بے ہوش کر گر جاتے تو دیہاتی لوگ کہتے کہ یہ پاگل ہیں چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو ان سے فرماتے اگر تم جان لو کہ اس فقر وفاقے پر اللہ تعالی تمہیں کس قدر انعام واکرام سے نوازیں گے تو تم اس سے بھی زیادہ فقر وفاقے کو پسند کرنے لگو فضالہ کہتے ہیں کہ میں اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عباس بن محمد، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولانی، ابوعلی عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 251

**راوی :** محمد بن اسماعیل، آدم بن ابی ایاس، شیبان ابومعاویہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيهَا وَلَا يَلْقَاهُ فِيهَا أَحَدٌ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ خَرَجْتُ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ وَالتَّسْلِيمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ قَالَ الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذَلِكَ فَانْطَلَقُوا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ النَّخْلِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالُوا لِامْرَأَتِهِ أَيْنَ صَاحِبُكِ فَقَالَتْ انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا الْمَاءَ فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ بِقِرْبَةٍ يَزْعَبُهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُفَدِّيهِ بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِمْ إِلَى حَدِيقَتِهِ فَبَسَطَ لَهُمْ بِسَاطًا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى نَخْلَةٍ فَجَاءَ بِقِنْوٍ فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا تَنَقَّيْتَ لَنَا مِنْ رُطَبِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَخْتَارُوا أَوْ قَالَ تَخَيَّرُوا مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مِنْ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَيِّبٌ وَمَاءٌ بَارِدٌ فَانْطَلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ قَالَ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا أَوْ جَدْيًا فَأَتَاهُمْ بِهَا فَأَكَلُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَتَانَا سَبْيٌ فَأْتِنَا فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسَيْنِ لَيْسَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَأَتَاهُ أَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اخْتَرْ لِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هَذَا فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَاسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَانْطَلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ مَا أَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ تَعْتِقَهُ قَالَ فَهُوَ عَتِيقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنْ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن اسماعیل، آدم بن ابی ایاس، شیبان ابو معاویہ، عبد الملک بن عمیر، ابوسلمۃ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ خلاف عادت گھر سے نکلے اس وقت آپ سے ملاقات کے لئے بھی کوئی نہیں حاضر ہوا کرتا تھا اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے آپ نے پوچھا کیسے آنا ہوا عرض کیا یارسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف آپ کی ملاقات زیارت اور سلام عرض کرنے کی غرض سے حاضر ہوا ہوں تھوڑی دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے آپ نے ان سے پوچھا کیسے آنا ہوا عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھوک کی وجہ سے آیا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے کچھ بھوک محسوس ہو رہی ہے پھر وہ جب ابوالہیثم بن تیہان انصار کے گھر کی طرف چل پڑے ابوالہیثم کے ہاں بہت سی کھجوروں کے درخت اور کثیر تعداد میں بکریاں تھیں البتہ خادم کوئی نہیں تھا جب یہ لوگ وہاں پہنچے تو انہیں موجود نہ پا کر ان کی بیوی سے پوچھا کہ کہاں گئے ہیں عرض کیا وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گئے ہیں اتنے میں وہ ایک مشک اٹھائے ہوئے پہنچ گئے پھر مشک رکھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لپٹ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربانیوں پھر ابوالہیثم ان تینوں حضرات کو لے کر اپنے باغ میں چلے گئے ان کے لئے کپڑا بچھایا اور درخت سے کھجور کا گچھا توڑ کر حاضر کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہمارے لئے صرف تازہ پختہ کھجوریں کیوں نہ لائے انہوں نے عرض کیا میں اس ارادہ سے تازہ پختہ اور نیم پختہ کھجوریں لایا ہوں تاکہ آپ جو چاہیں اختیار فرمائیں پس انہوں نے کھجوریں کھائی اور میٹھا پانی پیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ ٹھنڈا سایہ پاکیزہ کھجوریں اور ٹھنڈا پانی ایسی نعمتیں ہیں کہ قیامت کے دن ان کے متعلق تم لوگوں سے پوچھا جائے گا پھر جب ابوالہیثم آپ کے لیے کھانا تیار کرنے کے لئے جانے لگے تو آپ نے فرمایا دودھ والا جانور ذبح نہ کرنا چنانچہ ابوالہیثم نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور پکا کر پیش کیا تو ان حضرات نے کھانا کھایا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی خادم نہیں انہوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو آنا (تھوڑے ہی دنوں میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو قیدی پیش کیے گئے۔ تو ابوالہیثم رضی اللہ عنہ بھی حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ ان میں سے جسے چاہو لے جاؤ انہوں نے عرض کیا آپ جو چاہیں دیدیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے یہ لے لو کیونکہ میں اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتا ہوں اور سنو میں تمہیں اس سے بھلائی کی نصیحت کرتا ہوں۔ جب ابوالہیثم نے بیوی کے پاس جا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا وہ کہنے لگیں کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل اس صورت میں کر سکتے ہو کہ اسے آزاد کر دو۔ ابوالہیثم کہنے لگے تو پھر یہ اسی وقت آزاد ہے۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہر نبی یا خلیفہ کے ساتھ دو قسم کے رفقاء رکھتے ہیں ایک وہ جو اسے اچھے کاموں کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے ہیں اور دوسرے وہ جو اسے خراب کرتے ہیں۔ لہذا جسے برے رفقاء سے نجات دیدی گئی وہ نجات پا گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، آدم بن ابی ایاس، شیبان ابومعاویہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 252

**راوی:** صالح بن عبداللہ، ابوعوانہ عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدِيثُ شَيْبَانَ أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَطْوَلُ وَشَيْبَانُ ثِقَةٌ عِنْدَهُمْ صَاحِبُ كِتَابٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا

صالح بن عبداللہ، ابوعوانہ عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن نے انہوں نے ابوعوانہ سے وہ عبدالملک بن عمیر سے اور وہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عمر باہر تشریف لائے اس کے بعد مذکورہ بالا حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی لیکن اس میں حضرت ابوہریرہ کا واسطہ ذکر نہیں کیا شیبان محدیثن کے نزدیک ثقہ اور صاحب کتاب ہیں

**راوی:** صالح بن عبداللہ، ابوعوانہ عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن

---

باب : گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 253

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، سہل بن اسلم، یزید بن ابی منصور، انس بن مالک ابوطلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَرَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد اللہ بن ابی زیاد، سیار، سہل بن اسلم، یزید بن ابی منصور، انس بن مالک ابوطلحہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنی بھوک کی شدت بیان کی اور پیٹ سے کپڑا اٹھا کر دکھایا کہ ہم نے ایک ایک پتھر باندھ رکھا ہے۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کپڑا اٹھایا تو دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** عبد اللہ بن ابی زیاد، سیار، سہل بن اسلم، یزید بن ابی منصور، انس بن مالک ابوطلحہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

صحابہ کرام کے رہن سہن کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 254

**راوی:** قتیبة، ابوالاحوص، سماك بن حرب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ

مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنْ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہیں تمہارا پسندیدہ کھانا اور پناہ میسر نہیں حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ کو پیٹ بھر کر ادنی قسم کی کھجوریں بھی حاصل نہ ہوتی تھیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوعوانہ اور کئی راوی سے سماک بن حرب سے اس کے ہم معنی نقل کرتے ہیں شعبہ یہی حدیث سماک سے وہ نعمان بن بشیر سے اور وہ حضرت عمر سے نقل کرتے ہیں

**راوی** : قتیبة، ابوالاحوص، سماک بن حرب

---

غناء در حقیقت دل سے ہوتا ہے

باب : گواہیوں کا بیان

غناء در حقیقت دل سے ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 255

**راوی**: احمد بن بدیل بن قریش یامی کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ قُرَيْشٍ الْيَامِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَصِينٍ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَسَدِيُّ

احمد بن بدیل بن قریش یامی کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایات ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حقیقی مالداری مال کی کثرت نہیں بلکہ نفس کا غنی ہونا ہی اصل مالداری ہے یہ حدیث حسن صحیح

**راوی:** احمد بن بدیل بن قریش یامی کوفی، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## حق کے ساتھ مال لینے کے متعلق

**باب :** گواہیوں کا بیان

حق کے ساتھ مال لینے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 256

**راوی:** قتیبة، لیث، سعید، مقبری، ابوولید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَال سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ تَحْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَصَابَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيمَا شَائَتْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللهِ وَرَسُولِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْوَلِيدِ اسْمُهُ عُبَيْدُ سَنُوطَى

قتیبہ، لیث، سعید، مقبری، ابوولید کہتے ہیں میں نے حمزہ بن عبدالمطلب کی بیوی خولہ بنت قیس سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جس نے اسے حق اور حلال طریقے سے حاصل کیا اس کے لئے اس میں برکت دی گئی اور بہت سے لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے مال سے نفسانی خواہشات پوری کرتے ہیں ان کے لئے قیامت کے دن آگ ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ابوولید کا نام عبید بن سنوطاء ہے

**راوی:** قتیبة، لیث، سعید، مقبری، ابوولید

---

باب

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 257

راوی: بشر بن ھلال صواف، عبدالوارث بن سعید، یونس، حسن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ لُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا أَتَمَّ مِنْ هَذَا وَأَطْوَلَ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دینار اور دراہم کے بندوں پر لعنت کی گئی یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور اس کے علاوہ بھی ابوہریرہ سے مرفوعا منقول ہے جس اس سے طویل ہے

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، یونس، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم 	حدیث 258

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارة بن کعب انصاری اپنے والد

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْئِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارة بن کعب انصاری اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اگر وہ بھوکے بھیڑیئے بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا مال اور مرتبے کی حرص انسان کے دین کو خراب کرتی ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی حدیث منقول ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارة بن کعب انصاری اپنے والد

---

## باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم 	حدیث 259

**راوی :** موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، مسعودی، عمرو بن مرة، ابراهیم، علقمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْنَا لَكَ وِطَاءً فَقَالَ مَا لِي وَمَا لِلدُّنْيَا مَا أَنَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابراہیم، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوریے پر سو کر اٹھے تو آپ کے جسم مبارک پر چٹائی کے نشانات تھے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں اجازت دیجئے کہ آپ کے لئے ایک بچھونا بنا دیں آپ نے فرمایا مجھے دنیا سے کیا کام میں تو دنیا میں اس طرح ہوں کہ جیسے کوئی سوار کسی درخت کے نیچے سائے کی وجہ سے بیٹھ گیا پھر وہاں سے روانہ ہو گیا اور درخت کو چھوڑ دیا اس باب میں حضرت ابن عمر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** موسی بن عبدالرحمن کندی، زید بن حباب، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابراہیم، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 260

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامرو ابوداؤد، زهیر بن محمد، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعامر وابوداؤد، زہیر بن محمد، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہے پس تم میں سے ہر ایک کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعامر وابوداؤد، زہیر بن محمد، موسیٰ بن وردان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 261

**راوی :** سوید، عبداللہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں ان میں سے دو واپس آجاتی ہیں اور ایک وہیں رہ جاتی ہے اس کے پیچھے اس کا مال اولاد اور عمل جاتے ہیں اولاد اور مال واپس آجاتے ہیں اور عمل باقی رہتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** سوید، عبداللہ، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں میں کہ زیادہ کھانا مکروہ ہے

## باب : گواہیوں کا بیان

اس بارے میں میں کہ زیادہ کھانا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 262

راوی : سوید، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن عیاش، ابوسلمۃ حمصی و حبیب بن صالح، یحیی بن جابر طائی، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ وَحَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَائً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ نَحْوَهُ وَقَالَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن عیاش، ابوسلمۃ حمصی و حبیب بن صالح، یحیی بن جابر طائی، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان نے پیٹ سے بدتر برتن نہیں بھرا چنانچہ ابن آدم کے لئے کمر سیدھی کرنے کے لئے چند لقمے کافی ہیں اگر اس سے زیادہ ہی کھانا ہو تو پیٹ کے تین حصے کرلے ایک کھانے کے لئے دوسرا پانی کے لئے اور تیسرا سانس لینے کے لئے حسن بن عرفہ بھی اسماعیل بن عیاش سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مقدام بن معدیکرب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی لیکن اس میں (سَمِعْتُ النَّبِيَّ) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کے الفاظ نہیں ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

راوی : سوید، عبداللہ بن مبارک، اسماعیل بن عیاش، ابوسلمۃ حمصی و حبیب بن صالح، یحیی بن جابر طائی، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

---

## ریاکاری اور شہرت کے متعلق

### باب : گواہیوں کا بیان

ریاکاری اور شہرت کے متعلق

جلد : جلد دوم　　حدیث 263

**راوی:** ابوکریب، معاویہ بن ہشام، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللَّهُ بِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمْ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ وَفِي الْبَاب عَنْ جُنْدَبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، معاویہ بن ہشام، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کو دکھانے کے لئے عمل کرتا ہے اللہ تعالی اس کی عبادت لوگوں کو دکھا دیتے ہیں اور جو شخص لوگوں کو سنانے کے لئے عمل کرتا ہے اللہ تعالی اس کی عبادت لوگوں کو سنا دیتے ہیں پھر آپ نے فرمایا جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالی بھی اس پر رحم نہیں کرتا اس باب میں حضرت جندب اور عبداللہ بن عمرو سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی :** ابوکریب، معاویہ بن ہشام، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید

---

### باب : گواہیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 264

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ولید بن ابوالولید ابوعثمان مدائنی، عقبۃ بن مسلم، حضرت شفیا اصبحی

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ أَبُو عُثْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ شُفَيًّا الْأَصْبَحِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالُوا أَبُو هُرَيْرَةَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ فَلَمَّا سَكَتَ وَخَلَا قُلْتُ لَهُ أَنْشُدُكَ بِحَقٍّ وَبِحَقٍّ لَمَا حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتَهُ وَعَلِمْتَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَفْعَلُ لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتُهُ وَعَلِمْتُهُ ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً فَمَكَثَ قَلِيلًا ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً أُخْرَى ثُمَّ أَفَاقَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ فَقَالَ لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً أُخْرَى ثُمَّ أَفَاقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ فَقَالَ أَفْعَلُ لَأُحَدِّثَنَّكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَا مَعَهُ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيدَةً ثُمَّ مَالَ خَارًّا عَلَى وَجْهِهِ فَأَسْنَدْتُهُ عَلَيَّ طَوِيلًا ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَنْزِلُ إِلَى الْعِبَادِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمْ وَكُلُّ أُمَّةٍ جَاثِيَةٌ فَأَوَّلُ مَنْ يَدْعُو بِهِ رَجُلٌ جَمَعَ الْقُرْآنَ وَرَجُلٌ يَقْتَتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَرَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ فَيَقُولُ اللهُ لِلْقَارِئِ أَلَمْ أُعَلِّمْكَ مَا أَنْزَلْتُ عَلَى رَسُولِي قَالَ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عُلِّمْتَ قَالَ كُنْتُ أَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ كَذَبْتَ وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ كَذَبْتَ وَيَقُولُ اللهُ بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ إِنَّ فُلَانًا قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ذَاكَ وَيُؤْتَى بِصَاحِبِ الْمَالِ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ أَلَمْ أُوَسِّعْ عَلَيْكَ حَتَّى لَمْ أَدَعْكَ تَحْتَاجُ إِلَى أَحَدٍ قَالَ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَمَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ قَالَ كُنْتُ أَصِلُ الرَّحِمَ وَأَتَصَدَّقُ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ كَذَبْتَ وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ كَذَبْتَ وَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى بَلْ

أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فُلَانٌ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ذَاكَ وَيُؤْتَى بِالَّذِي قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ فِي مَاذَا قُتِلْتَ فَيَقُولُ أُمِرْتُ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ فَقَاتَلْتُ حَتَّى قُتِلْتُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ كَذَبْتَ وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ كَذَبْتَ وَيَقُولُ اللَّهُ بَلْ أَرَدْتَ أَنْ يُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ذَاكَ ثُمَّ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أُولَئِكَ الثَّلَاثَةُ أَوَّلُ خَلْقِ اللَّهِ تُسَعَّرُ بِهِمْ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ الْوَلِيدُ أَبُو عُثْمَانَ فَأَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ شُفَيًّا هُوَ الَّذِي دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرَهُ بِهَذَا قَالَ أَبُو عُثْمَانَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّهُ كَانَ سَيَّافًا لِمُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِهَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قَدْ فُعِلَ بِهَؤُلَاءِ هَذَا فَكَيْفَ بِمَنْ بَقِيَ مِنْ النَّاسِ ثُمَّ بَكَى مُعَاوِيَةُ بُكَاءً شَدِيدًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ هَالِكٌ وَقُلْنَا قَدْ جَاءَنَا هَذَا الرَّجُلُ بِشَرٍّ ثُمَّ أَفَاقَ مُعَاوِيَةُ وَمَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ولید بن ابوالولید ابوعثمان مدائنی، عقبہ بن مسلم، حضرت شفیا اصبحی کہتے ہیں کہ میں مدینہ میں داخل ہوا تو دیکھا کہ لوگ ایک آدمی کے گرد جمع ہوئے ہیں میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں کہا گیا ابوہریرہ میں بھی ان کے قریب ہو گیا یہاں تک کہ ان کے بالکل سامنے بیٹھ گیا وہ لوگوں سے حدیث بیان کر رہے تھے جب وہ خاموش ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے اللہ کے واسطے ایک سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کیجئے جسے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور اچھی طرح سمجھا ہو فرمایا ضرور بیان کروں گا پھر چیخ ماری اور بے ہوش ہو گئے جب افاقہ ہوا تو فرمایا میں تم سے ایسی حدیث بیان کروں گا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے اسی گھر میں بیان کی تھی اس وقت میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی تیسرا نہیں تھا اس کے بعد ابوہریرہ نے بہت زور سے چیخ ماری اور دوبارہ بے ہوش ہو گئے تیسری مرتبہ بھی اسی طرح ہوا اور منہ کے بل نیچے گرنے لگے تو میں نے انہیں سہارا دیا اور کافی دیر تک سہارا دیئے کھڑا رہا پھر انہیں ہوش آیا تو کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے نزول فرمائیں اس وقت ہر امت گھٹنوں کے بل گری پڑی ہوگی پس جنہیں سب سے پہلے بلایا جائے گا وہ تین شخص ہوں گے ایک حافظ قرآن دوسرا شہید اور تیسرا دولتمند شخص اللہ تعالیٰ قاری سے پوچھیں گے کیا میں نے تمہیں وہ کتاب نہیں سکھائی جو میں نے اپنے رسول پر نازل کی عرض کرے گا کیوں نہیں یا اللہ اللہ تعالیٰ پوچھیں گے تو نے اپنے حاصل کردہ علم کے مطابق عمل کیا وہ عرض کرے گا میں اسے دن اور رات پڑھا کرتا تھا اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تم جھوٹ بولتے ہو اسی طرح فرشتے بھی اسے جھوٹا کہیں گے پھر

اللہ تعالی فرمائیں گے کہ تم اس لئے ایسا کرتے تھے کہ لوگ کہیں کہ فلاں شخص قاری ہے چنانچہ وہ تو کہہ دیا گیا پھر مالدار آدمی کو پیش کیا جائے گا اور اللہ تعالی اس سے پوچھیں گے کیا میں نے تمہیں مال میں اتنی وسعت نہ دی کہ تجھے کسی کا محتاج نہ رکھا وہ عرض کرے گا ہاں یا اللہ اللہ تعالی فرمائے گا میری دی ہوئی دولت سے کیا عمل کیا وہ کہے گا میں قرابت داروں سے صلہ رحمی کرتا اور خیرات کرتا تھا اللہ تعالی فرمائے گا تو جھوٹا ہے فرشتے بھی کہیں گے تو جھوٹا ہے اللہ تعالی فرمائے گا تو چاہتا تھا کہ کہا جائے فلاں بڑا سخی ہے سو ایسا کیا جا چکا پھر شہید کو لایا جائے گا اللہ تعالی فرمائے گا تو کس لئے قتل ہوا وہ کہے گا تو نے مجھے اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیا پس میں نے لڑائی کی یہاں تک کہ میں شہید ہو تا اللہ تعالی فرمائے گا تیری نیت یہ تھی کہ لوگ کہیں فلاں بڑا بہادر ہے پس یہ بات کہی گئی حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے زانو پر مارتے ہوئے فرمایا اے ابوہریرہ اللہ تعالی کی مخلوق میں سے سب سے پہلے انہی تین آدمیوں سے جہنم کو بھڑکایا جائے گا ولید ابوعثمان مدائنی کہتے ہیں مجھے عقبہ نے بتایا کہ یہی شخص حضرت معاویہ کے پاس جلاد تھے کہتے ہیں حضرت امیر معاویہ کے پاس ایک آدمی آیا اور انہیں حضرت ابوہریرہ کی یہ حدیث بتائی تو حضرت معاویہ نے فرمایا تینوں کا یہ حشر ہے تو باقی لوگوں کا کیا حال ہو گا پھر حضرت معاویہ اتنا روئے یہاں تک کہ ہم سوچنے لگے کہ وہ اب فوت ہو جائیں گے اور ہم نے کہا یہ آدمی ہمارے پاس شر لے کر آیا ہے پھر جب حضرت امیر معاویہ کو ہوش آیا تو آپ نے چہرہ پونچھا اور فرمایا اللہ تعالی اور اس کے رسول نے سچ فرمایا پھر یہ آیت پڑھی (مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) جو شخص دنیاوی زندگی اور اس کی رونق چاہتا ہے ہم ایسے لوگوں کے اعمال کا بدلہ دنیا میں دیدیتے ہیں اور اس میں کوئی کمی نہیں رکھتے یہ ایسے لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کے سوا کچھ نہیں پس جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا وہ ضائع ہو گیا اور ان کے اعمال باطل ہو گئے یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، ولید بن ابوالولید ابوعثمان مدائنی، عقبۃ بن مسلم، حضرت شفیا اصبحی

---

باب

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 265

**راوی:** ابو کریب، محاربی، عمار بن سیف ضبی، ابومعان بصری، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنِي الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ الضَّبِّيِّ عَنْ أَبِي مُعَانٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ الْقُرَّائُ الْمُرَاؤُنَ بِأَعْمَالِهِمْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، محاربی، عمار بن سیف ضبی، ابو معان بصری، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غم کے کنویں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غم کا کنواں کیا ہے آپ نے فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی دن میں سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں کون داخل ہو گا آپ نے فرمایا ریاکاری سے قرآن پڑھنے والے یہ حدیث غریب ہے

**راوی:** ابو کریب، محاربی، عمار بن سیف ضبی، ابو معان بصری، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 266

**راوی:** محمد بن مثنی، ابوداؤد، ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُسِرُّهُ فَإِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ أَعْجَبَهُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى الْأَعْمَشُ وَغَيْرُهُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَأَصْحَابُ الْأَعْمَشِ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ فَأَعْجَبَهُ فَإِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنْ يُعْجِبَهُ ثَنَاءُ النَّاسِ عَلَيْهِ بِالْخَيْرِ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ فَيُعْجِبُهُ ثَنَاءُ النَّاسِ عَلَيْهِ لِهَذَا لِمَا يَرْجُو بِثَنَاءِ النَّاسِ عَلَيْهِ فَأَمَّا إِذَا أَعْجَبَهُ لِيَعْلَمَ النَّاسُ مِنْهُ الْخَيْرَ لِيُكْرَمَ عَلَى ذَلِكَ وَيُعَظَّمَ عَلَيْهِ فَهَذَا رِيَاءٌ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ فَأَعْجَبَهُ رَجَاءَ أَنْ يَعْمَلَ بِعَمَلِهِ فَيَكُونُ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ فَهَذَا لَهُ مَذْهَبٌ أَيْضًا

محمد بن مثنی، ابو داؤد، ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو اپنے کسی نیک عمل کو چھپاتا ہے لیکن جب وہ ظاہر ہو جاتا ہے تو بھی وہ اس کے ظاہر ہو جانے کو پسند کرتا ہے آپ نے فرمایا اس کے لئے دو اجر ہیں ایک چھپانے کا اور دوسرا ظاہر ہو جانے کا یہ حدیث غریب ہے اعمش نے حبیب بن ابی ثابت سے اور وہ ابو صالح سے یہ حدیث مرسلا نقل کرتے ہیں بعض اہل علم اس حدیث کی تفسیر اس طرح کرتے ہیں کہ جب اس کی نیکی لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے اور وہ اس کی تعریف کرتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے اور اسے آخرت میں بہتر معاملے کی امید ہوتی ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اللہ کی زمین پر گواہ ہو لیکن اگر کوئی شخص لوگوں کے اس سے مطلع ہونے کو اس لئے پسند کرے کہ وہ اس کی تعظیم کریں گے تو یہ ریاکاری ہے جبکہ بعض علماء یہ بھی کہتے ہیں کہ لوگوں کے اس کے بھلائی سے مطلع ہونے پر خوشی کا مطلب یہ ہے کہ لوگ بھی اس نیک کام میں اس کی اتباع کریں گے اور اسے بھی اجر ملے گا تو یہ ایک مناسب بات ہے

**راوی:** محمد بن مثنی، ابو داؤد، ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ صحبت رکھے گا

باب : گواہیوں کا بیان

آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ صحبت رکھے گا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 267

راوی: ابوهشام رفاعی، حفص بن غیاچ، اشعث، حسن، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَلَهُ مَا اكْتَسَبَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَصَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، اشعث، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہو گا جسے وہ پسند کرے گا اور اسے اپنے کئے ہوئے عمل کا ہی اجر ملے گا اس باب میں حضرت علی عبداللہ بن مسعود صفوان بن عسال اور ابوموسی سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن بصری بواسطہ انس کی روایت سے حسن غریب ہے

راوی : ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاچ، اشعث، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ صحبت رکھے گا

جلد : جلد دوم　　　حدیث 268

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَی قِيَامُ السَّاعَةِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی الصَّلَاةِ فَلَمَّا قَضَی صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْئُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَمَا رَأَيْتُ فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَذَا قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب آئے گی آپ نماز کے لئے کھڑے ہوگئے اور جب فارغ ہوئے تو پوچھا سوال کرنے والا کہاں ہے ایک شخص نے عرض کیا میں حاضر ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے اس نے عرض کیا میں نے اس کی تیاری میں لمبی نمازیں اور بہت زیادہ روزے تو نہیں رکھے ہاں اتنا ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر شخص اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور تم بھی اسی کے ساتھ ہوگے جس سے محبت کرتے ہو راوی کہتے ہیں کہ میں مسلمانوں کو اسلام کے بعد اس بات سے زیادہ کسی چیز سے خوش ہوتے نہیں دیکھا یہ حدیث صحیح ہے

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ صحبت رکھے گا

جلد : جلد دوم حدیث 269

راوی : محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، عاصم، زربن حبیش، حضرت صفوان بن عسال

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْئُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَحْمُودٍ

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، عاصم، زر بن حبیش، حضرت صفوان بن عسال سے روایت ہے کہ ایک بلند آواز والا دیہاتی آیا اور عرض کیا اے محمد اگر کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن وہ ان سے مل نہیں سکا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آدمی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان، عاصم، زر بن حبیش، حضرت صفوان بن عسال

---

باب : گواہیوں کا بیان

آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ صحبت رکھے گا

جلد : جلد دوم حدیث 270

**راوی:** احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، عاصم زر، صفوان بن عسال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَحْمُودٍ

احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، عاصم زر، صفوان بن عسال انہوں نے حماد بن زید سے انہوں نے عاصم سے انہوں نے زر سے انہوں نے صفوان سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محمود کی حدیث کی مانند روایت نقل کی ہے

**راوی :** احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید، عاصم زر، صفوان بن عسال

---

## اللہ تعالی سے حسن ظن رکھنے کے متعلق

**باب : گواہیوں کا بیان**

اللہ تعالی سے حسن ظن رکھنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 271

**راوی:** ابو کریب، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوں جب بھی وہ مجھے پکارے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** ابو کریب، وکیع، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## نیکی اور بدی کے بارے میں

**باب : گواہیوں کا بیان**

نیکی اور بدی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 272

**راوی:** موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر حضرمی، ان کے والد، حضرت نواس بن سمعان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر حضرمی، ان کے والد، حضرت نواس بن سمعان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نیکی اور بدی کے بارے میں پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیکی عمدہ اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم لوگوں کا اس سے مطلع ہونا پسند نہ کرو

**راوی :** موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر حضرمی، ان کے والد، حضرت نواس بن سمعان

---

**باب :** گواہیوں کا بیان

نیکی اور بدی کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 273

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح عبدالرحمن ہم سے روایت کی بندار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی سے وہ

معاویہ بن صالح سے اور وہ عبدالرحمن سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں البتہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات پوچھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح عبدالرحمن

---

اللہ کے لئے محبت کرنا

**باب** : گواہیوں کا بیان

اللہ کے لئے محبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 274

**راوی** : احمد بن منیع، کثیر بن ھشام، جعفر بن برقان، حبیب بن ابی مرزوق، عطاء بن ابی رباح، ابومسلم خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمْ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَائُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثُوَبَ

احمد بن منیع، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، حبیب بن ابی مرزوق، عطاء بن ابی رباح، ابومسلم خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرے لئے آپس میں محبت کرنے والوں کے لئے نور کے منبر ہوں گے جن پر انبیاء اور شہدا بھی رشک کریں گے اس باب میں حضرت ابوذر ابن مسعود عبادہ بن صامت ابومالک اشعری اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث صحیح ہے اور ابومسلم خولانی کا نام عبداللہ

بن ثوب ہے

راوی : احمد بن منیع، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، حبیب بن ابی مرزوق، عطاء بن ابی رباح، ابومسلم خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ کے لئے محبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 275

راوی: انصاری، معن، مالک، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوھریرہ یا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَيْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ فَاجْتَمَعَا عَلَى ذَلِكَ وَتَفَرَّقَا وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِثْلَ هَذَا وَشَكَّ فِيهِ وَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَوَاهُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

انصاری، معن، مالک، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ یا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آدمی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالی کا سایہ نصیب ہو گا جس دن اس کے سائے کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہو گا انصاف کرنے والا حکمران وہ نوجوان جس نے اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہوئے نشونما پائی ہو وہ شخص جو

مسجد سے نکلتا ہے تو واپس مسجد جانے تک اس کا دل اسی میں لگا رہتا ہے ایسے دو شخص جو آپس میں اللہ کے لئے محبت کرتے ہیں اور اسی پر جدا ہوتے ہیں وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے وہ شخص جسے حسین و جمیل اور حسب ونسب والی عورت زنا کے لئے بلائے اور وہ یہ کہہ کر انکار کر دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں ایسا شخص جس طرح صدقہ کرتا ہے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوتی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مالک بن انس سے بھی کئی سندوں سے اسی طرح منقول ہے لیکن اس میں شک ہے کہ ابوہریرہ راوی ہیں یا ابوسعید پھر عبید اللہ بن عمر بھی اسے خبیب بن عبدالرحمن سے وہ حفص بن عاصم سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

**راوی** : انصاری، معن، مالک، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ یا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ کے لئے محبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 276

**راوی**: سوار بن عبداللہ عنبری، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابوهریره

حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي خُبَيْبٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا بِالْمَسَاجِدِ وَقَالَ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ

سوار بن عبداللہ عنبری، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابوہریرہ اور محمد بن مثنی نے دونوں نے کہا ہم سے روایت کی یحیی بن سعید نے انہوں نے عبید اللہ بن عمر سے انہوں نے خبیب بن عبدالرحمن سے انہوں نے حفص بن عاصم سے انہوں نے ابوہریرہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مالک بن انس کی حدیث کے ہم معنی روایت

کی لیکن اس میں تیسرا شخص وہ ہے جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے اور ذات وحسب کی جگہ ذات و منصب کے الفاظ ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** سوار بن عبداللہ عنبری، محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابوہریرہ

---

## محبت کی خبر دینے کے متعلق

**باب :** گواہیوں کا بیان

محبت کی خبر دینے کے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 277

**راوی:** بندار، یحیی بن سعید قطان، ثور بن یزید، حبیب بن عبید، حضرت مقدام بن معدیکرب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ إِيَّاهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ الْمِقْدَامِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْمِقْدَامُ يُكْنَى أَبَا كَرِيمَةَ

بندار، یحیی بن سعید قطان، ثور بن یزید، حبیب بن عبید، حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی کسی بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہئے کہ اسے بتادے اس باب میں ابوذر اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں حضرت مقدام کی حدیث حسن صحیح غریب ہے

**راوی :** بندار، یحیی بن سعید قطان، ثور بن یزید، حبیب بن عبید، حضرت مقدام بن معدیکرب

---

باب : گواہیوں کا بیان

محبت کی خبر دینے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 278

**راوی:** هناد وقتيبة، حاتم اسماعيل، عمران بن مسلم قصيری، سعيد بن سليمان، حضرت يزيد بن نعامه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَصِيرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ عَنْ اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَمِمَّنْ هُوَ فَإِنَّهُ أَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْرِفُ لِيَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ سَمَاعًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ

ہناد و قتیبہ، حاتم اسماعیل، عمران بن مسلم قصیری، سعید بن سلیمان، حضرت یزید بن نعامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی سے بھائی چارگی قائم کرلے تو اس سے اس کا نام اس کے والد کا نام اور اس کے خاندان کا نام پوچھے کیونکہ یہ بات محبت کو زیادہ قائم کرتی ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں یزید بن نعامہ کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماع ہمیں معلوم نہیں حضرت ابن عمر سے بھی اس حدیث کی مثل مرفوع روایت منقول ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں

**راوی:** ہناد وقتیبۃ، حاتم اسماعیل، عمران بن مسلم قصیری، سعید بن سلیمان، حضرت یزید بن نعامہ

---

تعریف کرنے اور تعریف کرانے والوں کی برائی

باب : گواہیوں کا بیان

تعریف کرنے اور تعریف کرانے والوں کی برائی

جلد : جلد دوم حدیث 279

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، مجاهد، ابومعمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَأَثْنَى عَلَى أَمِيرٍ مِنْ الْأُمَرَائِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى زَائِدَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ أَصَحُّ وَأَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ هُوَ الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو الْكِنْدِيُّ وَيُكْنَى أَبَا مَعْبَدٍ وَإِنَّمَا نُسِبَ إِلَى الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ لِأَنَّهُ كَانَ قَدْ تَبَنَّاهُ وَهُوَ صَغِيرٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابو معمر سے روایت ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور امراء میں سے ایک امیر کی تعریف کرنے لگا مقداد بن اسود نے اس کے منہ میں مٹی ڈالنا شروع کر دی اور فرمایا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم تعریف کرنے والوں کے منہ میں مٹی ڈالیں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے زائدہ بھی یہ حدی یزید بن ابی زیاد سے وہ مجاہد سے اور وہ ابن عباس سے نقل کرتے ہیں مجاہد کی ابو معمر سے روایت اصح ہے ابو معمر کا نام عبداللہ بن سخبرہ ہے اور مقداد بن اسود سے مقداد بن عمر کندی مراد ہیں ان کی کنیت ابو معبد ہے یہ اسود بن عبد یغوث کی طرف منسوب ہیں کیونکہ انہوں نے بچپن میں انہیں متبنی بنایا تھا

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابو معمر

---

باب : گواہیوں کا بیان

تعریف کرنے اور تعریف کرانے والوں کی برائی

جلد : جلد دوم حدیث 280

راوی: محمد بن عثمان کوفی، عبید اللہ بن موسیٰ سالم خیاط، حسن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثُوَ فِي أَفْوَاهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن عثمان کوفی، عبید اللہ بن موسیٰ سالم خیاط، حسن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تعریف کرنے والوں کے منہ میں مٹی ڈالیں یہ حدیث حضرت ابوہریرہ کی روایت سے غریب ہے

راوی: محمد بن عثمان کوفی، عبید اللہ بن موسیٰ سالم خیاط، حسن، حضرت ابوہریرہ

---

## مومن کی محبت کے متعلق

باب : گواہیوں کا بیان

مومن کی محبت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 281

راوی: سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، سالم بن غیلان، ولید بن قیس تجیبی، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَالِمٌ أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، سالم بن غیلان، ولید بن قیس تجیبی، حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ صرف مومن ہی کی محبت اختیار کرو اور متقی آدمی ہی کو کھانا کھلاؤ اس حدیث مبارکہ کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں

راوی : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حیوۃ بن شریح، سالم بن غیلان، ولید بن قیس تجیبی، حضرت ابوسعید

---



مصیبت پر صبر کرنے کے بارے میں

باب : گواہیوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 282

راوی: قتیبة، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدِهِ الْخَيْرَ عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا وَإِذَا أَرَادَ اللهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُوَافِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِظَمَ الْجَزَائِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَائِ وَإِنَّ اللهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اپنے کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے عذاب میں جلدی کرتا ہے اور دنیا ہی میں اس کا بدلہ دے دیتا ہے اور اگر کسی کے ساتھ شر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہوں کی سزا قیامت تک موخر کر دیتا ہے اس سند سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ آپ نے فرمایا زیادہ ثواب بڑی آزمائش ہے انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے پس جو راضی ہو جائے اس کے لئے رضا اور جو ناراض ہو اس کے لئے ناراضگی مقدر ہو جاتا ہے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے

**راوی** : قتیبۃ، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 283

**راوی**: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ الْوَجَعَ عَلَى أَحَدٍ أَشَدَّ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش کہتے ہیں میں نے ابوائل کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درد سے شدید کسی کا درد نہیں دیکھا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش

---

باب : گواہیوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 284

**راوی**: قتیبۃ، شریک، عاصم، مصعب بن سعد اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ دِينُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُخْتِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ

قتیبہ، شریک، عاصم، مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون لوگ زیادہ آزمائش میں مبتلا کئے جاتے ہیں فرمایا انبیاء پھر ان کے مثل اور پھر ان کے مثل پھر انسان اپنے دین کے مطابق آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے اگر دین پر سختی سے کاربند ہو تو سخت آزمائش ہوتی ہے اور اگر دین میں نرم ہو تو آزمائش بھی اس کے مطابق ہوتی ہے پھر وہ آزمائش اسے اس وقت تک نہیں چھوڑتی جب تک وہ گناہوں سے پاک نہیں ہو جاتا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** قتیبة، شریک، عاصم، مصعب بن سعد اپنے والد

---

باب : گواہیوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 285

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی، یزید بن زریع، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن عبد الاعلی، یزید بن زریع، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مومن مرد وعورت پر ہمیشہ آزمائش رہتی ہے کبھی اس کی ذات میں کبھی اولاد میں اور کبھی مال میں یہاں تک کہ وہ جب اللہ تعالی سے ملاقات کرتا ہے تو گناہوں سے پاک ہوتا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور خذیفہ بن یمان کی بہن سے بھی حدیث منقول ہے

**راوی** : محمد بن عبد الاعلی، یزید بن زریع، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## بینائی زائل ہونے کے متعلق

باب : گواہیوں کا بیان

بینائی زائل ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 286

**راوی**: عبداللہ بن معاویہ جمحی، عبدالعزیز بن مسلم، ابوظلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو ظِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقُولُ إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ جَزَائٌ عِنْدِي إِلَّا الْجَنَّةَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو ظِلَالٍ اسْمُهُ هِلَالٌ

عبداللہ بن معاویہ جمحی، عبدالعزیز بن مسلم، ابوظلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اگر میں نے کسی بندے سے دنیا میں اس کی آنکھیں سلب کرلیں تو اس کا بدلہ صرف اور صرف جنت ہے اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور زید بن ارقم سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور ابوظلال کا نام ہلال ہے

**راوی**: عبد اللہ بن معاویہ جمحی، عبد العزیز بن مسلم، ابو ظلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

بینائی زائل ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 287

**راوی**: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذْهَبْتُ حَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ وَفِي الْبَاب عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث قدسی نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میں نے اگر کسی بندے کی بینائی زائل کر دی اور اس نے اس آزمائش پر صبر کیا اور مجھ سے ثواب کی امید رکھی تو میں اس کے لئے جنت سے کم بدلہ دینے پر کبھی راضی نہیں ہوں گا اس باب میں عرباض بن ساریہ سے بھی حدیث منقول ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی**: محمود بن غیلان، عبد الرزاق، سفیان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

بینائی زائل ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 288

راوی : محمد بن حمید رازی و یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، عبدالرحمن بن مغراء ابوزهیر، اعمش، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَائَ أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يُعْطَى أَهْلُ الْبَلَائِ الثَّوَابَ لَوْ أَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيضِ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَوْلَهُ شَيْئًا مِنْ هَذَا

محمد بن حمید رازی و یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، عبدالرحمن بن مغراء ابوزہیر، اعمش، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب آزمائش والوں کو ان مصیبتوں کا بدلہ دیا جائے گا اہل عافیت تمنا کریں گے کاش ان کی کھالیں دنیا میں قینچیوں سے کاٹ دی جاتیں تاکہ انہیں بھی اسی طرح اجر ملتا حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں بعض حضرات اسے اعمش سے بھی نقل کرتے ہیں اعمش طلحہ بن مصرف سے اور وہ مسروق سے اس کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں

راوی : محمد بن حمید رازی و یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، عبدالرحمن بن مغراء ابوزہیر، اعمش، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

بینائی زائل ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 289

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَمُوتُ إِلَّا نَدِمَ قَالُوا وَمَا نَدَامَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونَ ازْدَادَ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونَ نَزَعَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَيَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ مَدَنِيٌّ

سوید بن نصر، عبداللہ، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو موت کے بعد شرمندہ نہ ہو صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز پر ندامت ہوگی آپ نے فرمایا اگر تم نیک ہو تو نادم ہوگا کہ میں نے زیادہ عمل کیوں نہ کیا اور اگر گناہ گار ہے تو اس بات پر ندامت ہوگی کہ میں گناہ سے کیوں نہ بچا اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں شعبہ نے یحیی بن عبید اللہ کے بارے میں کلام کیا ہے

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

بینائی زائل ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 290

**راوی:** سوید، ابن مبارک، یحیی بن عبیداللہ، عبیداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنْ اللِّينِ أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنْ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ فَبِي حَلَفْتُ

لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولَئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ

سوید، ابن مبارک، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دنیا کو دین سے حاصل کریں گے وہ دبنوح کی کھال کا لباس پہنیں گے اور ان کی زبانیں چینی سے زیادہ میٹھی ہوں گی جبکہ ان کے دل بھیڑیوں کے دلوں سے بدتر ہوں گے چنانچہ اللہ تعالی فرمائیں گے کیا تم میرے سامنے غرور کرتے اور مجھ پر اتنی جرأت رکھتے ہو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ان میں ایک ایسا فتنہ برپا کر دوں گا کہ انکا بردبار ترین شخص بھی حیران رہ جائے گا اس باب میں حضرت ابن عمر سے بھی حدیث منقول ہے

**راوی :** سوید، ابن مبارک، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



باب : گواہیوں کا بیان

بینائی زائل ہونے کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 291

**راوی :** احمد بن سعید دارمی، محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، حمزۃ بن ابی محمد، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنْ الصَّبْرِ فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ مِنْهُمْ حَيْرَانًا فَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

احمد بن سعید دارمی، محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، حمزۃ بن ابی محمد، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میں نے ایسے لوگ بھی پیدا کئے ہیں جن کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہیں

اور ان کے دل مصبر سے زیادہ کڑوے ہیں میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں کہ میں انہیں ایسے فتنے میں مبتلا کروں گا کہ ان میں سے عقل مند شخص بھی حیران رہ جائے گا کیا وہ لوگ میرے سامنے گھمنڈ کرتے ہیں یا میرے سامنے اتنی جرات کرتے ہیں یہ حدیث ابن عرمر کی روایت ہے حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو اسی سند سے جانتے ہیں

**راوی :** احمد بن سعید دارمی، محمد بن عباد، حاتم بن اسماعیل، حمزة بن ابی محمد، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

**باب :** گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 292

**راوی :** صالح بن عبداللہ، ابن مبارک، سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، ابوامامة، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا النَّجَاةُ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صالح بن عبد اللہ، ابن مبارک، سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم، ابوامامة، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نجات کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی زبان قابو میں رکھو اپنے گھر میں رہو اور اپنی غلطیوں پر رویا کرو یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** صالح بن عبد اللہ، ابن مبارک، سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، یحیی بن ایوب، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم،

ابو امامۃ، حضرت عقبہ بن عامر

---

باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 293

**راوی:** محمد بن موسیٰ بصری، حماد بن زید، ابوصہباء سعدی بن جبیر، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّهْبَائِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَائَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنْ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَإِنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

محمد بن موسیٰ بصری، حماد بن زید، ابوصہباء سعدی بن جبیر، حضرت ابوسعید خدری مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ جب صبح ہوتی ہے تو انسان کے تمام اعضاء اس کی زبان سے التجاء کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈر ہم بھی تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی ہو گی تو ہم سے سیدھے ہوں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم سب بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے

**راوی :** محمد بن موسیٰ بصری، حماد بن زید، ابوصہباء سعدی بن جبیر، حضرت ابوسعید خدری

---

باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 294

**راوی:** ھناد ابواسامہ، حماد بن زید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ

ہناد ابواسامہ، حماد بن زید بھی ابواسامہ سے اور وہ حماد بن زید سے اسی حدیث کی طرح غیر مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ ہے اس حدیث کو ہم صرف حماد کی روایت سے جانتے ہیں اور کئی راوی اسے حماد بن زید سے غیر مرفوع نقل کرتے ہیں

**راوی:** ہناد ابواسامہ، حماد بن زید

---

باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 295

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عمر بن علی مقدمی، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَكَفَّلُ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَهْلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عمر بن علی مقدمی، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھے زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دیتا ہے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

**راوی :** محمد بن عبد الاعلی صنعانی، عمر بن علی مقدمی، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

---

## باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 296

**راوی:** ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَاهُ اللَّهُ شَرَّ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَشَرَّ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اسْمُهُ سَلْمَانُ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ وَهُوَ كُوفِيٌّ

ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالی نے زبان اور شرمگاہ کے شر سے محفوظ کر دیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوحازم جو سہل بن سعد سے احادیث نقل کرتے ہیں وہ ابوحازم زاہد مدینی ہیں ان کا نام مسلم بن دینار ہے جبکہ ابوہریرہ سے حدیث نقل کرنے والے کا نام سلمان بن اشجعی ہے اور وہ عزۃ الاشجعیہ کے مولی ہیں اور کوفہ کے رہنے والے ہیں۔

**راوی :** ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، ابن عجلان، ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 297

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، عبدالرحمن بن ماعز، حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، عبدالرحمن بن ماعز، حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسے بات بتائے کہ میں اس کو مضبوطی سے عمل کروں آپ نے فرمایا کہو میرا رب اللہ ہے اور اسی پر قائم رہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے بارے میں سب سے زیادہ کس چیز سے ڈرتے ہیں آپ نے اپنی زبان مبارک پکڑ کر فرمایا اس سے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سفیان بن عبداللہ ثقفی ہی سے کئی سندوں سے منقول ہے

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، عبدالرحمن بن ماعز، حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی

---

## باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 298

**راوی:** ابوعبداللہ محمد بن ابوثلج، احمد بن حنبل کے ساتھی ابوعبداللہ محمد بن ابی ثلج بغدادی، علی بن حفص، ابراہیم بن عبداللہ بن حاطب، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ثَلْجٍ الْبَغْدَادِيُّ صَاحِبُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْ اللهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي

ابوعبد اللہ محمد بن ابوثلج، احمد بن حنبل کے ساتھی ابوعبد اللہ محمد بن ابی ثلج بغدادی، علی بن حفص، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاطب، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذکر الہی کے علاوہ کثرت کلام سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے اور سخت دل والا اللہ تعالی سے بہت دور رہتا ہے

**راوی** : ابوعبد اللہ محمد بن ابوثلج، احمد بن حنبل کے ساتھی ابوعبد اللہ محمد بن ابی ثلج بغدادی، علی بن حفص، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاطب، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 299

**راوی**: ابوبکر بن ابی نضر، ابونضر، ابراهیم بن عبداللہ بن حاطب، عبداللہ دینار، ابن عمربھی ابونضر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَاطِبٍ

ابوبکر بن ابی نضر، ابونضر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاطب، عبد اللہ دینار، ابن عمر بھی ابونضر سے وہ ابراہیم سے وہ عبد اللہ بن دینار سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف ابراہیم بن عبد اللہ حاطب کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی :** ابو بکر بن ابی نضر، ابو نضر، ابراہیم بن عبداللہ بن حاطب، عبداللہ دینار، ابن عمر بھی ابو نضر

---

باب : گواہیوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 300

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیۃ بن شیبۃ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَال سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ كَلَامِ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ

محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بن شیبہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا انسان کو اپنی گفتگو سے کوئی فائدہ نہیں جب تک کہ وہ نیکی کا حکم برائی سے مخالفت اور اللہ کے ذکر پر مشتمل نہ ہو یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف محمد بن یزید بن خنیس کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیۃ بن شیبۃ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

---

# باب

## باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 301

راوی: محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوعمیس، حضرت عون بن ابی جحیفه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَبَيْنَ أَبِي الدَّرْدَائِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَائِ مُتَبَذِّلَةً فَقَالَ مَا شَأْنُكِ مُتَبَذِّلَةً قَالَتْ إِنَّ أَخَاكَ أَبَا الدَّرْدَائِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا قَالَ فَلَمَّا جَائَ أَبُو الدَّرْدَائِ قَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ قَالَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَائِ لِيَقُومَ فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ لَهُ نَمْ فَنَامَ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ قَالَ لَهُ سَلْمَانُ قُمْ الْآنَ فَقَامَا فَصَلَّيَا فَقَالَ إِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ صَدَقَ سَلْمَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعُمَيْسِ اسْمُهُ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيِّ

محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابو عمیس، حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان کو ابو درداء کا بھائی بنایا تو ایک مرتبہ سلمان ابو درداء سے ملنے کے لئے آئے اور ام درداء کو میلی کچیلی حالت میں دیکھ کر اس کا سبب دریافت کیا انہوں نے کہا کہ تمہارے بھائی ابو درداء کو دنیا سے کوئی رغبت نہیں پھر ابو درداء آگئے اور سلمان کے سامنے کھانا لگا دیا اور کہنے لگے کہ تم کھاؤ میں روزے سے ہوں سلمان نے کہا میں ہرگز اس وقت تک نہیں کھاؤں گا جب تک تم میرے ساتھ شریک نہیں ہوگے راوی کہتے ہیں کہ اس پر ابو درداء نے کھانا شروع کر دیا رات ہوئی تو ابو درداء عبادت کے لئے جانے لگے لیکن سلمان نے انہیں منع کر دیا اور کہا سو جاؤ چنانچہ وہ سو گئے تھوڑی دیر بعد دوبارہ جانے لگے تو اس مرتبہ بھی سلمان نے انہیں سلا دیا پھر جب صبح قریب ہوئی تو سلمان نے انہیں کہا کہ اب اٹھو چنانچہ دونوں اٹھے اور نماز پڑھی پھر سلمان نے فرمایا تمہارے

نفس کا بھی تم پر حق ہے تمہارے رب کا بھی تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور اسی طرح تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے لہذا ہر صاحب حق کو اس کا حق ادا کرو اس کے بعد وہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا سلمان نے ٹھیک کہا یہ حدیث صحیح ہے اور ابوعمیس کا نام عقبہ بن عبداللہ ہے یہ عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی کے بھائی ہیں

**راوی:** محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوعمیس، حضرت عون بن ابی جحیفہ

---

## باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 302

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حضرت عبدالوہاب بن ورد مدینہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنْ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي عَلَيَّ فَكَتَبَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ الْتَمَسَ رِضَا اللهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنْ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللهِ وَكَلَهُ اللهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حضرت عبدالوہاب بن ورد مدینہ کے ایک شخص سے نقل کرتیہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لکھا کہ مجھے ایک خط لکھیے جس میں نصیحتیں ہوں لیکن زیادہ نہ ہوں راوی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے حضرت معاویہ کو لکھا (سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کو لوگوں کے غصے میں تلاش کرے گا اللہ تعالی اس سے لوگوں کی تکلیف دور کر دے گا اور جو شخص لوگوں کی رضامندی کو اللہ کے غصے میں تلاش کرے گا اللہ تعالی اسے انہیں کے سپرد کر دے گا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حضرت عبدالوہاب بن ورد مدینہ

---

باب : گواہیوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 303

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، ھشام بن عروہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَتَبَتْ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ سے وہ سفیان وہ ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ کو لکھا اس کے بعد گزشتہ حدیث کے ہم معنی روایت موقوفا منقول ہے

**راوی :** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عائشہ

---

# باب : قیامت کا بیان

حساب وقصاص کے متعلق

## باب : قیامت کا بیان

حساب وقصاص کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 304

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، خیثمة، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَقِيَ وَجْهَهُ حَرَّ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ يَوْمًا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ الْأَعْمَشِ فَلَمَّا فَرَغَ وَكِيعٌ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ فَلْيَحْتَسِبْ فِي إِظْهَارِ هَذَا الْحَدِيثِ بِخُرَاسَانَ لِأَنَّ الْجَهْمِيَّةَ يُنْكِرُونَ هَذَا اسْمُ أَبِي السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلْمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ الْكُوفِيُّ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، خیثمة، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اس سے بات نہ کریں اور اس دوران بندے اور رب کے درمیاں کوئی ترجمان نہ ہو گا پھر بندہ اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو اسے اپنے اعمال نظر آئیں گے بائیں طرف نظر دوڑائے گا تو اس طرف بھی اس کے کیے ہوئے اعمال ہی ہوں گے پھر جب سامنے کی طرف دیکھے گا تو اسے دوزخ نظر آئے گی پس اگر کسی میں اتنی بھی استطاعت ہو کہ وہ خود کو کھجور کا ایک ٹکرا دے کر دوزخ کی آگ سے بچا سکے تو اسے چاہئے کہ ایسا ہی کرے ابو سائب سے روایات ہے کہ وکیع نے ایک دن یہ حدیث اعمش سے (روایت کرتے ہوئے) ہم سے بیان کی جب وکیع بیان کر چکے گا فرمایا اگر کوئی خراسان کا باشندہ یہاں ہو تو وہ یہ حدیث اہل خراسان کو سنا کر ثواب حاصل کرے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ اس لئے کہ جہمیہ اس بات کے منکر ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** ہناد، ابو معاویہ، اعمش، خیثمة، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

حساب وقصاص کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 305

**راوی :** حمید بن مسعدة، حصین بن نمیر ابومحصن، حسین بن قیس رحبی، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ أَبُو مِحْصَنٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَ أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ وَحُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ

حمید بن مسعدة، حصین بن نمیر ابومحصن، حسین بن قیس رحبی، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کسی شخص کے قدم اللہ رب العزت کے پاس سے وقت تک نہیں ہٹ سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں میں صرف کی جوانی کہاں خرچ کی مال کہاں سے کمایا مال کہاں خرچ کیا جو کچھ سیکھا اس پر کتنا عمل کیا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے حضرت ابن مسعود سے مرفوعا صرف حسین بن قیس کی سند سے پہچانتے ہیں اور وہ ضعیف ہیں اس باب میں حضرت ابوبرزہ اور ابوسعید سے بھی احادیث منقول ہیں

**راوی :** حمید بن مسعدة، حصین بن نمیر ابومحصن، حسین بن قیس رحبی، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

حساب وقصاص کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 306

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، اعمش، سعید بن عبداللہ بن جریج، حضرت ابوبرزہ اسلمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ عِلْمِهِ فِيمَ فَعَلَ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ أَنْفَقَهُ وَعَنْ جِسْمِهِ فِيمَ أَبْلَاهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُرَيْجٍ هُوَ بَصْرِيٌّ وَهُوَ مَوْلَى أَبِي بَرْزَةَ وَأَبُو بَرْزَةَ اسْمُهُ نَضْلَةُ بْنُ عُبَيْدٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، اعمش، سعید بن عبداللہ بن جریج، حضرت ابوبرزہ اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے قدم بارگاہ خداوندی سے ہٹ سکیں گے یہاں تک کہ اس سے اس کی عمر کے بارے میں سوال ہو گا کہ اس نے کس چیز میں اسے صرف کیا اپنے حاصل کردہ علم پر کتنا عمل کیا مال کہاں سے کمایا کہاں خرچ کیا اور اپنا جسم کس چیز میں مبتلا کیا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور سعید بن عبداللہ ابوبرزہ اسلمی کے مولی ہیں ابوبرزہ اسلمی کا نام نضلہ بن عبید ہے

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسود بن عامر، ابوبکر بن عیاش، اعمش، سعید بن عبداللہ بن جریج، حضرت ابوبرزہ اسلمی

---

## باب : قیامت کا بیان

حساب وقصاص کے متعلق

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاتِهِ وَصِيَامِهِ وَزَكَاتِهِ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيَقْعُدُ فَيَقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنْ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو مفلس کون ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس مال ومتاع نہ ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوۃ لے کے آئے گا لیکن اس نے کسی کو گالی دی ہوگی کسی پر بہتان لگایا ہوگا کسی کا مال غصب کیا ہوگا کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا لہذا ان برائیوں کے بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں میں تقسیم کر دیں جائیں گی یہاں تک کہ اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی لیکن اس کا ظلم ابھی باقی ہوگا چنانچہ مظلوموں کے گناہوں کا بوجھ اس پر لادھ دیا جائے گا اور پھر جہنم میں دھکیل دیا جائے گا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاءبن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

حساب وقصاص کے متعلق

**راوی:** هناد و نصر بن عبد الرحمن کوفی، محاربی، ابوخالد، یزید بن عبد الرحمن، زید بن ابی انیسة، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَنَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا كَانَتْ لِأَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ فِي عِرْضٍ أَوْ مَالٍ فَجَائَهُ فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ وَلَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ حَمَّلُوا عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہناد و نصر بن عبد الرحمن کوفی، محاربی، ابوخالد، یزید بن عبد الرحمن، زید بن ابی انیسة، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی ایسے شخص پر رحم کریں جس نے اپنے کسی بھائی کی عزت یا مال میں کوئی ظلم کیا ہو اور پھر وہ آخرت میں حساب وکتاب سے پہلے اس کے پاس آکر اپنے ظلم کو معاف کرا لے کیونکہ اس دن نہ تو درہم ہو گا اور نہ دینار اگر ظالم کے پاس نیکیاں ہوں گی تو اس سے لے کر مظلوم کو دے دی جائیں گی اور اگر نیکیاں نہیں ہوں گی تو اس ظلم کے بدلے میں مظلوموں کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی یہ حدیث حسن صحیح ہے مالک بن انس بھی اسے سعید مقبری سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں

**راوی :** ہناد و نصر بن عبد الرحمن کوفی، محاربی، ابوخالد، یزید بن عبد الرحمن، زید بن ابی انیسة، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 309

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنْ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل حقوق کو ان کے حقوق پورے پورے ادا کرنا ہوں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ کی بکری کا سینگ والی بکری سے بھی بدلہ لیا جائے گا اس باب میں حضرت ابوذر اور عبداللہ بن انیس سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب**

**باب : قیامت کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 310

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، سلیم بن عامر، حضرت مقداد رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا

الْمِقْدَادُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُدْنِيَتْ الشَّمْسُ مِنْ الْعِبَادِ حَتَّى تَكُونَ قِيدَ مِيلٍ أَوْ اثْنَيْنِ قَالَ سُلَيْمٌ لَا أَدْرِي أَيَّ الْمِيلَيْنِ عَنَى أَمَسَافَةُ الْأَرْضِ أَمْ الْمِيلُ الَّذِي تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ فَتَصْهَرُهُمْ الشَّمْسُ فَيَكُونُونَ فِي الْعَرَقِ بِقَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى عَقِبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَأْخُذُهُ إِلَى حِقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ إِلْجَامًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ أَيْ يُلْجِمُهُ إِلْجَامًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ

سوید بن نصر، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، سلیم بن عامر، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سورج بندوں سے صرف ایک یا دو میل کے فاصلے پر رہ جائے گا سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ کون سا میل مراد لیا زمین کی مسافت یا وہ سلائی جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے پھر فرمایا کہ سورج لوگوں کو پگھلانا شروع کر دے گا چنانچہ لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے کوئی ٹخنوں تک کوئی گھٹنوں تک کوئی کمر تک اور کوئی منہ تک ڈوبا ہو گا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے منہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا گویا کہ اسے لگام ڈال دی گئی ہو اس باب میں حضرت ابوسعید اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** سوید بن نصر، ابن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، سلیم بن عامر، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ

---

**باب : قیامت کا بیان**

باب

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 311

**راوی:** ابوزکریا یحیی بن درست بصری، حماد بن زید، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَمَّادٌ وَهُوَ عِنْدَنَا مَرْفُوعٌ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُونَ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوزکریایحیی بن درست بصری، حماد بن زید، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ ایوب سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی حدیث غیر مرفوع نقل کرتے ہیں حماد کہتے ہیں یہ حدیث اس آیت کی تفسیر ہے (یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ) یعنی جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے آپ نے فرمایا پسینہ ان کے آدھے کانوں تک ہو گا یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی:** ابوزکریایحیی بن درست بصری، حماد بن زید، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 312

**راوی:** ھناد، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہناد، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع، ابن عمر بھی عیسیٰ سے وہ ابن عون سے وہ نافع سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مانند نقل کرتے ہیں

**راوی:** ہناد، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع، ابن عمر

---

## کیفیت حشر کے متعلق

## باب : قیامت کا بیان

کیفیت حشر کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 313

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا خُلِقُوا ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مِنْ الْخَلَائِقِ إِبْرَاهِيمُ وَيُؤْخَذُ مِنْ أَصْحَابِي بِرِجَالٍ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ قیامت کے دن ننگے پاؤں برہنہ جسم اور بغیر ختنہ کے اکٹھے کئے جائیں گے جس طرح کہ انہیں پیدا کیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ) پھر مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم کو کپڑے پہنائے جائیں گے پھر میرے صحابہ میں سے بعض کو دائیں اور بعض کو بائیں طرف سے لے جایا جائے گا میں عرض کروں گا اے میرے رب یہ میرے اصحاب ہیں کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد ان لوگوں نے کیا کیا نئی چیزیں نکالی تھیں جس دن سے آپ نے انہیں چھوڑا یہ اسی دن سے اپنی ایڑیوں پر پیچھے کی طرف لوٹ رہے ہیں پھر میں وہی بات کہوں گا جو اللہ تعالی کے صالح بندے (وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) اگر تو ان کو عذاب دے تو تیرے بندے ہیں اور اگر انہیں بخش دے پس تو بے شک غالب حکمت والا ہے

**راوی** : محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، مغیرة بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

کیفیت حشر کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 314

**راوی**: محمد بن بشار اور محمد بن مثنی بھی محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ مغیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار اور محمد بن مثنی بھی محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ مغیرہ سے اسی کے مانند حدیث مبارکہ نقل کرتے ہیں

**راوی** : محمد بن بشار اور محمد بن مثنی بھی محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ مغیرہ

---

باب : قیامت کا بیان

کیفیت حشر کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 315

**راوی**: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، بھزبن حکیم اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، بہز بن حکیم اپنے والد وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قیامت کے دن پیادہ اور سوار اٹھائے جاؤ گے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جنہیں منہ کے بل گھسیٹا جائے گا اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، بہز بن حکیم اپنے والد

---

## باب آخرت میں لوگوں کی پیشی

**باب :** قیامت کا بیان

باب آخرت میں لوگوں کی پیشی

جلد : جلد دوم      حدیث 316

**راوی:** ابو کریب، وکیع، علی بن علی، حسن، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الْعَرْضَةُ الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ قِبَلِ أَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، وکیع، علی بن علی، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین مرتبہ پیش کئے جائیں گے۔ پہلی دو مرتبہ تو گفت وشنید اور عفو ودر گزر ہو گی جبکہ تیسری مرتبہ نامہ اعمال

ہاتھوں میں دیئے جائیں گے۔ چنانچہ کوئی دائیں ہاتھ میں اور کوئی بائیں ہاتھ میں لے گا۔ یہ حدیث صحیح نہیں اس لیے کہ حسن کا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ لہذا اس کی سند متصل نہیں۔ بعض اسے علی بن علی رفاعی سے وہ حسن سے وہ ابوموسی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : ابوکریب، وکیع، علی بن علی، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## اسی کے متعلق

## باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 317

**راوی**: سوید، ابن مبارک، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكَ الْعَرْضُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ أَيْضًا عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

سوید، ابن مبارک، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا حساب کتاب سختی سے کیا گیا وہ ہلاک ہو گیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جسے نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا گیا اس سے آسان حساب لیا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو اعمال کا سامنے کرنا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے ایوب نے بھی اسے ابن ابی ملیکہ سے روایت کیا ہے

**راوی** : سوید، ابن مبارک، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## اسی سے متعلق

### باب : قیامت کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 318

**راوی** : سوید، ابن مبارک، اسماعیل بن مسلم، حسن و قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَائُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْ اللهِ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَاذَا صَنَعْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ فَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ فَيَقُولُ لَهُ أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ فَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضَى بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْحَسَنِ قَوْلَهُ وَلَمْ يُسْنِدُوهُ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

سوید، ابن مبارک، اسماعیل بن مسلم، حسن و قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ قیامت کے دن انسان کو اس طرح لایا جائے گا گویا کہ وہ بھیڑ بچہ ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تمہیں دولت غلام لونڈیاں اور بہت سے انعام و اکرام سے نوازا تھا تم نے اس کا کیا کیا وہ عرض کرے گا میں نے اسے جمع کیا اور اتنا بڑھایا کہ پہلے سے زیادہ ہو گیا اے اللہ تو مجھے واپس بھیج دے تاکہ میں وہ سب کچھ لے آؤں پس اگر اس بندے نے نیکی آگے نہ بھیجی ہو گی تو اسے دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں متعدد راویوں نے یہ حدیث حسن سے ان کے قول کے طور پر بیان

کی مسند نہیں بیان کی اسماعیل بن مسلم حدیث میں ضعیف ہیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید خدری سے بھی روایت ہے

**راوی :** سوید، ابن مبارک، اسماعیل بن مسلم، حسن وقتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 319

**راوی :** عبداللہ بن محمد زہری بصری، مالک بن سعیر، ابومحمد کوفی تمیمی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَبُو مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَمْ أَجْعَلْ لَكَ سَمْعًا وَبَصَرًا وَمَالًا وَوَلَدًا وَسَخَّرْتُ لَكَ الْأَنْعَامَ وَالْحَرْثَ وَتَرَكْتُكَ تَرْأَسُ وَتَرْبَعُ فَكُنْتَ تَظُنُّ أَنَّكَ مُلَاقِي يَوْمَكَ هَذَا قَالَ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ لَهُ الْيَوْمَ أَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْيَوْمَ أَنْسَاكَ يَقُولُ الْيَوْمَ أَتْرُكُكَ فِي الْعَذَابِ هَكَذَا فَسَّرُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذِهِ الْآيَةَ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ قَالُوا إِنَّمَا مَعْنَاهُ الْيَوْمَ نَتْرُكُهُمْ فِي الْعَذَابِ

عبداللہ بن محمد زہری بصری، مالک بن سعیر، ابومحمد کوفی تمیمی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بندہ (بارگاہ الہی) میں حاضر کیا جائے گا اللہ تعالی فرمائے گا کیا میں نے تجھے سننے اور دیکھنے کی قوت نہ دی کیا میں نے تجھے مال اولاد نہ دیئے کیا میں نے تیرے لئے جانور اور کھیتیاں مسخر نہ کئے کیا میں نے تجھے اس حالت میں نہ چھوڑا کہ تو سردار بنایا گیا اور تو لوگوں سے چوتھائی مال لینے لگا کیا تیرا خیال تھا کہ آج کے دن تو مجھ سے ملاقات کرے گا اور کہے گا نہیں اے رب اللہ تعالی فرمائے گا تو پھر میں بھی تجھے آج اسی طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تو نے مجھے بھلا دیا تھا یہ

حدیث صحیح غریب ہے اس قول کہ میں تجھے چھوڑ دوں گا جس طرح تو نے مجھے بھلا دیا کا مطلب یہ ہے کہ میں تجھے عذاب میں ڈالوں گا بعض علماء نے اس آیت (فَالْیَوْمَ نَنْسَاھُمْ) کا مطلب یہی بیان کیا ہے اہل علم فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آج ہم ان کو عذاب میں چھوڑ دیں گے

**راوی**: عبداللہ بن محمد زہری بصری، مالک بن سعیر، ابومحمد کوفی تیمی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## اسی کے متعلق

## باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 320

**راوی**: سوید بن نصر، عبداللہ بن سعید بن ابی ایوب، یحیی بن ابی سلیمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا أَنْ تَقُولَ عَمِلَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهَذِهِ أَخْبَارُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن سعید بن ابی ایوب، یحیی بن ابی سلیمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا) اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کیا خبریں ہوں گی صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن یہ ہر غلام و باندی کے متعلق گواہی دے گی کہ اس نے اس پر کیا کیا اعمال کئے ہیں چنانچہ وہ کہے گی کہ اس نے فلاں دن مجھ پر یہ عمل کیا آپ

نے فرمایا زمین کو اللہ تعالی نے اسی کام کا حکم دیا ہے یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن سعید بن ابی ایوب، یحیی بن ابی سلیمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## صور کے متعلق

### باب : قیامت کا بیان

صور کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 321

**راوی :** سوید، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، اسلم عجلی، بشر بن شغاف، حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا الصُّورُ قَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

سوید، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، اسلم عجلی، بشر بن شغاف، حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ صور کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک سینگ ہے جس میں قیامت کے دن پھونک ماری جائے گی یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی راوی اسے سلیمان تیمی سے نقل کرتے ہیں ہم اسے صرف انہی کی روایت سے پہچانتے ہیں

**راوی :** سوید، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، اسلم عجلی، بشر بن شغاف، حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

صور کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 322

**راوی:** سوید، عبداللہ، خالد ابوعلاء، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلَائِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدْ الْتَقَمَ الْقَرْنَ وَاسْتَمَعَ الْإِذْنَ مَتَى يُؤْمَرُ بِالنَّفْخِ فَيَنْفُخُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ ثَقُلَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ قُولُوا حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

سوید، عبداللہ، خالد ابوعلاء، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کس طرح آرام کروں جبکہ اسرافیل نے صور میں منہ لگایا ہوا ہے اور ان کے کان اللہ کے حکم کے منتظر ہیں کہ وہ کب پھونکنے کا حکم دیں اور وہ پھونکیں یہ بات صحابہ کرام کے دلوں پر گراں گزری تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کہو اللہ تعالی ہمیں کافی ہے اور بہتر کارساز ہے ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے عطیہ سے بحوالہ ابوسعید مرفوعا اسی طرح منقول ہے

**راوی :** سوید، عبداللہ، خالد ابوعلاء، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

پل صراط کے متعلق

باب : قیامت کا بیان

پل صراط کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 323

**راوی:** علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارُ الْمُؤْمِنِ عَلَى الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ

علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومنوں کا پل صراط پر یہ شعار ہو گا اے رب سلامت رکھ اے رب سلامت رکھ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف عبدالرحمن بن اسحاق کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی:** علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : قیامت کا بیان**

پل صراط کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 324

**راوی:** عبداللہ بن الصباح ہاشمی، بدل بن محبر، حرب بن میمون انصاری ابوخطاب، نضر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَنَا فَاعِلٌ

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَيْنَ أَطْلُبُكَ قَالَ اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِئُ هَذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن الصباح ہاشمی، بدل بن محبر، حرب بن میمون انصاری ابوخطاب، نضر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے دن اپنی شفاعت کی درخواست کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کروں گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کو کہاں تلاش کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے مجھے پل صراط پر ڈھونڈنا میں نے عرض کیا اگر میں آپ کو پل صراط پر نہ پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے میزان کے پاس تلاش کرنا میں نے عرض کیا اگر وہاں بھی نہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر حوض کوثر پر دیکھ لینا کیونکہ میں ان تین جگہوں کے علاوہ کہیں نہیں جاؤں گا یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں

**راوی** : عبداللہ بن الصباح ہاشمی، بدل بن محبر، حرب بن میمون انصاری ابوخطاب، نضر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## شفاعت کے بارے میں

## باب : قیامت کا بیان

شفاعت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 325

**راوی**: سوید، عبداللہ بن مبارک، ابوحیان تیمی، ابوزرعۃ بن عمرو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ فَأَكَلَهُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ

قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلْ تَدْرُونَ لِمَ ذَاكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ مِنْهُمْ فَبَلَغَ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ النَّاسُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَلَيْكُمْ بِآدَمَ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ نَهَانِي عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ اللهُ عَبْدًا شَكُورًا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ نُوحٌ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ فَذَكَرَهُنَّ أَبُو حَيَّانَ فِي الْحَدِيثِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ فَضَّلَكَ اللهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ عَلَى الْبَشَرِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ قَالَ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَخِرُّ سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ

الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَائُ النَّاسِ فِيمَا سِوَی ذَلِكَ مِنْ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ وَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَی وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَنَسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ اسْمُهُ يَحْيَی بْنُ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ كُوفِيٌّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَأَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ اسْمُهُ هَرِمٌ

سوید، عبداللہ بن مبارک، ابوحیان تیمی، ابوزرعۃ بن عمرو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دستی کا گوشت پیش کیا گیا تو آپ نے اسے کھایا چونکہ آپ سے پسند کرتے تھے لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دانتوں سے نوچ نوچ کر کھایا پھر فرمایا قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں تم جانتے ہو کیوں اس طرح کہ قیامت کے دن اللہ تعالی تمام لوگوں کو ایک ہی میدان میں اس طرح اکٹھا کرے گا کہ انہیں ایک شخص اپنی آواز سنا سکے گا اور وہ انہیں دیکھ سکے سورج اس دن لوگوں سے قریب ہو گا لوگ اس قدر غم و کرب میں مبتلا ہوں گے کہ اس کے متحمل نہیں ہو سکیں گے چنانچہ آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے کیا تم لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم لوگ کس قدر مصبتی میں گرفتار ہیں کیا تم لوگ کسی شفاعت کرنے والے کو تلاش نہیں کرتے اس پر کچھ لوگ کہیں گے کہ آدم کو تلاش کیا جائے چنانچہ ان سے کہا جائے گا کہ آپ ابولبشر ہیں اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھوں سے بنایا آپ میں اپنی روح پھونکی اور پھر فرشتوں کو حکم دیا اور انہوں نے آپ کو سجدہ کیا لہذا آج آپ اپنے رب سے ہماری شفاعت کیجئے کیا آپ ہماری حالت نہیں دیکھ رہے کیا آپ ہماری حالت نہیں دیکھ رہے کیا آپ ہماری مصیبت کا اندازہ نہیں کر رہے آدم فرمائیں گے کہ میرے رب نے آج ایسا غضب فرمایا جیسا اس سے پہلے کبھی نہیں فرمایا تھا اور نہ ہی اس کے بعد فرمائے گا مجھے اس نے درخت کے قریب جانے سے منع فرمایا پس مجھ سے عدولی ہو گئی لہذا میں شفاعت نہیں کر سکتا مجھے اپنی فکر ہے تین مرتبہ فرمایا تم لوگ کسی اور کی طرف جاؤ ہاں نوح کے پاس جاؤ پھر نوح کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے نوح آپ اہل زمین کی طرف پہلے رسول ہیں اللہ تعالی نے آپ کا نام شکر گزار بندہ رکھا آپ اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرمائیں آپ دیکھتے نہیں ہم کس قدر مصیبت میں گرفتار ہیں کیا آپ ہماری حالت اور مصیبت کا اندازہ نہیں کر رہے حضرت نوح فرمائیں گے کہ میرے رب نے آج وہ غضب فرمایا جو نہ اس سے پہلے فرمایا اور نہ ہی اس کے بعد فرمائے گا مجھے ایک دعا دی گئی تھی میں نے اپنی قوم کے لئے ہلاکت کی دعا مانگ کر اس موقع کو ضائع کر دیا مجھے اپنے نفس کی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ پھر وہ ابراہیم کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے اے ابراہیم علیہ السلام آپ اللہ کے نبی اور زمین والوں میں سے آپ اللہ کے خلیل ہیں آپ اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری سفارش فرمائیں آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں حضرت ابراہیم فرمائیں گے آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا جو نہ اس سے پہلے فرمایا اور نہ اس کے بعد فرمائے گا میں نے تین مرتبہ ظاہری واقعہ کے خلاف

بات کی میں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا مجھے اپنی فکر ہے تم لوگ کسی اور کو تلاش کرو موسیٰ کے پاس جاؤ وہ حضرت موسیٰ کے پاس جائیں گے اور کہیں گے اے موسیٰ آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالی نے آپ کو رسالت اور ہم کلام ہونے کے شرف سے نوازا آج آپ ہماری شفاعت کیجئے کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ ہم کس تکلیف و کرب میں مبتلا ہیں موسیٰ فرمائیں گے میرے رب نے آج وہ غصہ فرمایا جیسا نہ تو اس سے پہلے فرمایا اور نہ ہی بعد میں فرمائے گا میں نے ایک نفس کو قتل کیا حالانکہ مجھے قتل کا حکم نہ تھا لہذا میں سفارش نہیں کر سکتا مجھے اپنی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ تم لوگ عیسیٰ کے پاس جاؤ پس وہ عیسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے عیسیٰ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اس کے کلیم ہیں جسے اللہ تعالی نے مریم تک پہنچایا تھا اور اللہ کی طرف سے ایک جان ہیں پھر آپ نے گود میں ہونے کے باوجود لوگوں سے بات کی ہماری مصیبت کا اندازہ کیجئے اور ہماری سفاعت کیجئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے آج کے دن میرے رب نے ایسا غضب فرمایا جیسا نہ تو اس سے پہلے فرمایا اور نہ اس کے بعد فرمائے گا آپ اپنی کسی خطا کا ذکر نہیں کریں گے ہر ایک کو اپنی اپنی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ پس وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے اے محمد آپ اللہ کے رسول ہیں آخری نبی ہیں آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے آپ اللہ رب العزت سے ہماری شفاعت کیجئے ہم بری مصیبت میں مبتلا ہیں چنانچہ میں چلوں گا اور عرش کے نیچے آکر سجدہ ریز ہو جاؤں گا پھر اللہ تعالی میرے زبان اور دل سے اپنی حمد و ثنا اور تعظیم عطا کیا جائے گا شفاعت کرو قبول کی جائے گی پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا اے رب میں اپنی امت کی نجات اور فلاح کا طلب گار ہوں اللہ تعالی فرمائیں گے اے محمد آپ کی امت میں سے جن لوگوں پر حساب کتاب نہیں جنت کے دائیں جانب کے دروازے سے داخل کر دیجئے اور وہ لوگ دوسرے دروازوں سے بھی داخل ہونے کے مجاز ہوں گے پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جنت کے دروازوں کا فاصلہ اتنا ہے جتنا مکہ مکرمہ اور ہجر تا مکہ مکرمہ اور بصری کے درمیان کا فاصلہ اس باب میں حضرت ابوبکر انس عقبہ بن عامر اور ابوسعید سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : سوید، عبداللہ بن مبارک، ابوحیان تیمی، ابوزرعۃ بن عمرو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

اسی کے متعلق

باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 326

**راوی:** عباس عنبری، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ

عباس عنبری، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے ان افراد کے لئے ہے جنہوں نے کبیرہ گناہ کئے اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت منقول ہے یہ حدیث اس سند سے صحیح غریب ہے

**راوی:** عباس عنبری، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 327

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، محمد بن ثابت بنانی، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَ لِي جَابِرٌ يَا مُحَمَّدُ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الْكَبَائِرِ فَمَا لَهُ وَلِلشَّفَاعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ

هَذَا الْوَجْهِ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، محمد بن ثابت بنانی، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت امت کے اہل کبائر کے لئے ہے محمد بن علی کہتے ہیں کہ مجھ سے جابر نے فرمایا اے محمد جو کبیرہ گناہوں والے ہوں گے ان سے شفاعت کا کیا تعلق یہ حدیث اس سند سے غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، محمد بن ثابت بنانی، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---



باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 328

**راوی:** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد الهانی، حضرت ابوامامه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ قَال سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد الہانی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو بغیر حساب وکتاب وعذاب کے جنت میں داخل کرے گا پھر ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار اور ہوں گے اور میرے رب کی مٹھیوں سی تین مٹھیاں یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد الہانی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 329

**راوی:** ابو کریب، اسماعیل بن ابراهیم، خالد حذاء، حضرت عبدالله بن شقیق رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَهْطٍ بِإِيلِيَائَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ فَلَمَّا قَامَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ابْنُ أَبِي الْجَذْعَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَابْنُ أَبِي الْجَذْعَائِ هُوَ عَبْدُ اللهِ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثُ الْوَاحِدُ

ابو کریب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایلیا کے مقام پر ایک جماعت کے ساتھ تھا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول بیان کیا آپ نے فرمایا میری امت میں سے ایک شخص کی شفاعت سے قبیلہ بنو تمیم کے لوگوں کی تعداد سے بھی زیادہ لوگ جنت میں داخل کئے جائیں گے عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے علاوہ آپ نے فرمایا ہاں پھر جب حدیث بیان کرنے والے کھڑے ہوئے تو میں نے پوچھا کہ یہ کون تو لوگوں نے کہا کہ یہ ابن ابی الجذعاء ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ابن ابی جذعا کا نام عبداللہ ہے ان سے صرف یہی ایک حدیث معروف ہے

**راوی :** ابو کریب، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 330

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسی، زکریا بن ابی زائدہ، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنْ النَّاسِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْقَبِيلَةِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلْعَصَبَةِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْفَعُ لِلرَّجُلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، زکریابن ابی زائدہ، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایامیری امت میں سے بعض لوگ ایک گروہ کی سفارش کریں گے بعض ایک قبیلہ کی بعض ایک جماعت کی اور کچھ لوگ ایک ایک آدمی کی سفارش کریں گے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسی، زکریابن ابی زائدہ، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

**باب : قیامت کا بیان**

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 331

**راوی:** ہناد، عبدة، سعید، قتادة، ابوملیح، حضرت عوف بن مالك اشجعی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ

الشَّفَاعَةَ وَهِيَ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہناد، عبدة، سعید، قتادة، ابو ملیح، حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا میرے پاس آیا اور مجھے نصف امت جنت میں داخل کرنے اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کیا اور یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا حدیث ابو ملیح نے ایک دوسرے صحابی کے واسطے سے روایت کی اور عوف بن مالک کا ذکر نہیں کیا

**راوی** : ہناد، عبدة، سعید، قتادة، ابو ملیح، حضرت عوف بن مالک اشجعی

---

حوض کوثر کے بارے میں

**باب : قیامت کا بیان**

حوض کوثر کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 332

**راوی:** محمد بن یحیی، بشر بن شعیب بن ابی حمزة، ان کے والد، زهری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي حَوْضِي مِنْ الْأَبَارِيقِ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن یحیی، بشر بن شعیب بن ابی حمزة، ان کے والد، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا میرے حوض میں آسمان کے ستاروں کے برابر صراحیاں ہیں یہ حدیث اسی سند سے حسن صحیح ہے

**راوی :** محمد بن یحیی، بشر بن شعیب بن ابی حمزة، ان کے والد، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

حوض کوثر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 333

**راوی:** احمد بن محمد بن نیزك بغدادی، محمد بن بکار دمشقی، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، سمرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيزَكَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَإِنَّهُمْ يَتَبَاهَوْنَ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ وَارِدَةً وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ سَمُرَةَ وَهُوَ أَصَحُّ

احمد بن محمد بن نیزک بغدادی، محمد بن بکار دمشقی، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کا ایک حوض ہوگا اور وہ آپس میں ایک دوسرے پر اپنے حوض سے زیادہ پینے والوں پر فخر کریں گے مجھے امید ہے کہ میرے حوض پر آنے والوں کی تعداد زیادہ ہے یہ حدیث غریب ہے اشعث بن عبدالملک بھی اسے حسن سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں اس میں سمرہ کا ذکر نہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے

**راوی :** احمد بن محمد بن نیزک بغدادی، محمد بن بکار دمشقی، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، سمرہ

---

# حوض کوثر کے برتن کے متعلق

## باب : قیامت کا بیان

حوض کوثر کے برتن کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 334

**راوی:** محمد بن اسماعیل، یحیی بن صالح، مہاجر، عباس، حضرت ابوسلام حبشی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحُمِلْتُ عَلَى الْبَرِيدِ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقَدْ شَقَّ عَلَى مَرْكَبِي الْبَرِيدُ فَقَالَ يَا أَبَا سَلَّامٍ مَا أَرَدْتُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ وَلَكِنْ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ تُحَدِّثُهُ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ أَبُو سَلَّامٍ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضِي مِنْ عَدَنَ إِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَأَكَاوِيبُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا أَوَّلُ النَّاسِ وُرُودًا عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الشُّعْثُ رُؤُسًا الدُّنْسُ ثِيَابًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ السُّدَدُ قَالَ عُمَرُ لَكِنِّي نَكَحْتُ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَفُتِحَ لِي السُّدَدُ وَنَكَحْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا جَرَمَ أَنِّي لَا أَغْسِلُ رَأْسِي حَتَّى يَشْعَثَ وَلَا أَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي يَلِي جَسَدِي حَتَّى يَتَّسِخَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ اسْمُهُ مَمْطُورٌ وَهُوَ شَامِيٌّ ثِقَةٌ

محمد بن اسماعیل، یحیی بن صالح، مہاجر، عباس، حضرت ابوسلام حبشی کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے مجھے بلوایا چنانچہ میں خچر پر سوار ہو کر ان کے پاس پہنچا تو عرض کیا اے امیر المومنین مجھ پر خچر کی سواری شاق گزری ہے انہوں نے فرمایا اے ابوسلام میں آپ کو مشقت میں نہیں ڈالتا لیکن میں نے اس لئے تکلیف دی کہ میں نے سنا کہ آپ ثوبان کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث بیان کرتے ہیں میں چاہتا تھا کہ خود آپ سے سنو ابوسلام نے بیان کیا کہ ثوبان نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ نے فرمایا امیر حوض عدن شہد سے زیادہ میٹھا ہے اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں جو اس پیئے گا اس کے بعد کبھی

پیاسانہ ہوگا اس پر سب سے پہلے جانے والے فقراء مہاجریں ہیں جن کے بال گرو آلود اور کپرے میلے ہیں وہ نازونعمت میں پلی ہوئی عورتوں سے نکاح نہیں کرتے اور ان کے لئے بند دروازے کھولے نہیں جاتے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا لیکن میں نے تو نازونعمت میں پرورش پانے والیوں سے نکاح کیا اور میرے لئے بندے دروازے کھولے گئے میں نے فاطمہ بنت عبدالملک سے نکاح کیا یقیناجب تک میرا سر گرد آلود نہ ہو جائے میں اسے نہیں دھوتا اور اسی طرح اپنے بدن پر لگے ہوئے کپڑے بھی میلے ہونے سے پہلے نہیں دھوتا یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور معدان بن ابی طلحہ سے بھی ثوبان کے حوالے سے مرفوعا منقول ہے ابوسلام حبشی کا نام ممطور ہے

**راوی :** محمد بن اسماعیل، یحیی بن صالح، مہاجر، عباس، حضرت ابوسلام حبشی

---

**باب : قیامت کا بیان**

حوض کوثر کے برتن کے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 335

**راوی :** محمد بشار، ابوعبدالصمد عمی عبدالعزیزبن عبدالصمد، ابوعمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَائِ وَكَوَاكِبِهَا فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مُصْحِيَةٍ مِنْ آنِيَةِ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عُمَانَ إِلَى أَيْلَةَ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَحَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ الْكُوفَةِ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ

محمد بشار، ابوعبد الصمد عمی عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حوض کے برتن کس طرح کے ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم کے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے اور ستارے بھی ایسی اندھیر رات کے کہ جس میں بادل بالکل نہ ہوں پھر وہ برتن جنت کے برتنوں میں سے ہیں جس نے اس سے ایک مرتبہ پی لیا اسے پھر پیاس نہیں لگے گی اس کی چوڑائی بھی لمبائی ہی کی طرح ہو گی یعنی عمان سے ایلہ تک اور اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہو گا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اس باب میں حضرت حذیفہ بن یمان عبد اللہ بن عمر ابوبرزہ اسلمی ابن عمر حارثہ بن وہب اور مستور بن شداد سے بھی احادیث منقول ہیں ابن عمر سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا حوض کوفہ سے حجر اسود تک ہے

**راوی :** محمد بشار، ابوعبد الصمد عمی عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو عمران جونی، عبد اللہ بن صامت، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 336

**راوی:** ابوحصین عبداللہ بن احمد بن یونس، عبثر بن قاسم، حصین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ كُوفِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَمُرُّ بِالنَّبِيِّ وَالنَّبِيَّيْنِ وَمَعَهُمْ الْقَوْمُ وَالنَّبِيِّ وَالنَّبِيَّيْنِ وَمَعَهُمْ الرَّهْطُ وَالنَّبِيِّ وَالنَّبِيَّيْنِ وَلَيْسَ مَعَهُمْ أَحَدٌ حَتَّى مَرَّ بِسَوَادٍ عَظِيمٍ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قِيلَ مُوسَى وَقَوْمُهُ وَلَكِنْ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَانْظُرْ قَالَ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ مِنْ ذَا الْجَانِبِ وَمِنْ ذَا الْجَانِبِ فَقِيلَ هَؤُلَاءِ

أُمَّتُكَ وَسِوَى هَؤُلَائِ مِنْ أُمَّتِكَ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَدَخَلَ وَلَمْ يَسْأَلُوهُ وَلَمْ يُفَسِّرْ لَهُمْ فَقَالُوا نَحْنُ هُمْ وَقَالَ قَائِلُونَ هُمْ أَبْنَاؤُنَا الَّذِينَ وُلِدُوا عَلَی الْفِطْرَةِ وَالْإِسْلَامِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَکْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَی رَبِّهِمْ يَتَوَکَّلُونَ فَقَامَ عُکَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ أَنَا مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَکَ بِهَا عُکَّاشَةُ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

ابو حصین عبداللہ بن احمد بن یونس، عبشر بن قاسم، حصین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج تشریف لے گئے تو آپ کا ایسے نبی یا نبیوں پر گزر ہوا کہ ان کے ساتھ ایک قوم تھی پھر کسی نبی یا نبیوں پر سے گزرے تو ان کے ساتھ ایک جماعت تھی پھر ایسے نبی یا انبیاء پر سے گزر ہوا کہ ان کے ساتھ ایک آدمی بھی نہیں تھا یہاں تک کہ ایک برے مجمع کے پاس سے گزرے تو پوچھا یہ کون ہیں کہا گیا کہ موسیٰ اور ان کی قسم آپ سر کو بلند کیجئے اور دیکھئے آپ نے فرمایا اچانک میں نے دیکھا کہ وہ ایک جم غفیر ہے جس نے آسمان کے دونوں جانب کو گھیر ہوا ہے پھر کہا گیا یہ آپ کی امت ہے اور ان کے علاوہ ستر ہزار آدمی اور ہیں جو بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل ہوں گے اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر چلے گئے نہ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں اور نہ ہی آپ نے بتایا چنانچہ بعض حضرات کہنے لگے کہ شاید وہ ہم لوگ ہوں جبکہ بعض کا خیال تھا کہ وہ فطرت اسلام پر پیدا ہونے والے بچے ہیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ تشریف لائے اور فرمایا وہ لوگ ہیں جو نہ داغتے ہیں نہ جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں بلکہ اپنے رب پر بھر رکھتے ہیں اس پر عکاشہ بن محصن کھرے ہوئے اور عرض کیا میں ان میں سے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں پھر ایک اور صحابی کھڑے ہوئے اور پوچھا میں بھی انہی میں سے ہوں آپ نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے اس باب میں حضرت ابن مسعود اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی** : ابو حصین عبداللہ بن احمد بن یونس، عبشر بن قاسم، حصین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 337

**راوی:** محمد بن عبداللہ بن بزیع بصری، زیاد بن ربیع، ابوعمران جونی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَيْنَ الصَّلَاةُ قَالَ أَوَلَمْ تَصْنَعُوا فِي صَلَاتِكُمْ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ

*محمد بن عبداللہ بن بزیع بصری، زیاد بن ربیع، ابوعمران جونی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی جس پر ہم عہد نبوی میں عمل پیرا تھے راوی نے عرض کیا نماز ویسی ہی نہیں آپ نے فرمایا کیا تم نے نماز میں وہ کام نہیں کیئے کا تمہیں علم ہے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور کئی سندوں سے انس سے منقول ہے*

**راوی :** *محمد بن عبداللہ بن بزیع بصری، زیاد بن ربیع، ابوعمران جونی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ*

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 338

**راوی:** محمد بن یحیی ازدی بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہاشم بن سعید کوفی، زید خثعمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ

حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْخَثْعَمِيُّ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيرَ الْمُتَعَالِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدَى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَا وَلَهَا وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغَى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَا وَالْمُنْتَهَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّينِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّينَ بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُودُهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

محمد بن یحیی ازدی بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہاشم بن سعید کوفی، زید خثعمی کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کتنا برا ہے وہ بندہ جس نے اپنے آپ کو اچھا سمجھا اور تکبر کیا اور بلند وبالا ذات کو بھول گیا وہ بندہ بھی بہت برا ہے جو لہو ولعب میں مشغول ہو کر قبروں اور قبر میں گل سڑ جانے والی ہڈیوں کو بھول گیا اور وہ بندہ بھی برا ہے جس نے سرکشی ونافرمانی کی اور اپنی ابتدائے خلقت اور انتہاء کو بھول گیا اسی طرح وہ بندہ بھی برا ہے جس نے دین کو دنیا کمانے کا ذریعہ بنایا وہ بندہ برا ہے جس نے حرص کو راہ نما بنالیا اور وہ شخص بھی برا ہے جسے اس کی خواہشات گمراہ کر دیتی ہیں اور وہ بندہ جسے اس کی حرص ذلیل کر دیتی ہے ہم اس حدیث کو صرف اس سند سے جانتے ہیں اور یہ سند صحیح نہیں

**راوی :** محمد بن یحیی ازدی بصری، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہاشم بن سعید کوفی، زید خثعمی

---

**باب :** قیامت کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 339

**راوی:** محمد بن حاتم مؤدب، عمار بن محمد بن اخت سفیان ثوری، ابوالجارود اعمی زیاد بن منذر ھمدانی، عطیۃ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ الْأَعْمَى وَاسْمُهُ زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْقُوفًا وَهُوَ أَصَحُّ عِنْدَنَا وَأَشْبَهُ

محمد بن حاتم مؤدب، عمار بن محمد بن اخت سفیان ثوری، ابوالجارود اعمی زیاد بن منذر ہمدانی، عطیۃ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی مومن کسی دوسرے مومن کو بھوک کے وقت کھانا کھلائے گا اللہ تعالی اسے قیامت کے دن جنت کے میوے کھلائیں گے اور جو مومن کسی پیاسے مومن کو پیاس کے وقت پانی پلائے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اسے مہر لگائی ہوئی خالص شراب پلائے گا اور جو مومن کسی برہنہ مومن کو لباس پہنائے گا اللہ تعالی اسے جنت کا سبز لباس پہنائے گا یہ حدیث غریب ہے اور عطیہ سے بھی منقول ہے وہ اسے ابوسعید سے موقوفا نقل کرتے ہیں یہ ہمارے نزدیک زیادہ صحیح اور اشبہ ہے

راوی : محمد بن حاتم مؤدب، عمار بن محمد بن اخت سفیان ثوری، ابوالجارود اعمی زیاد بن منذر ہمدانی، عطیۃ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی : ابوبکر بن ابی نضر، ابونضر، ابوعقیل ثقفی، ابوفروہ یزید بن سنان تمیمی بکیر بن فیروز، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ فَيْرُوزَ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللَّهِ غَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللَّهِ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ

ابو بکر بن ابی نضر، ابو نضر، ابو عقیل ثقفی، ابو فروہ یزید بن سنان تمیمی بکیر بن فیروز، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ڈرا وہ پہلی رات چلا اور جو پہلی رات چلا وہ منزل پر پہنچ گیا جان لو کہ اللہ تعالی کا سامان بہت مہنگا ہے یہ بھی جان لو کہ وہ سامان جنت ہے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ابو نضر کی روایت سے جانتے ہیں

**راوی :** ابو بکر بن ابی نضر، ابو نضر، ابو عقیل ثقفی، ابو فروہ یزید بن سنان تمیمی بکیر بن فیروز، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 341

**راوی:** ابوبکر بن ابی نضر، ابوالنضر، ابوعقیل عبداللہ بن عقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیۃ بن قیس، حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنْ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو بکر بن ابی نضر، ابوالنضر، ابوعقیل عبداللہ بن عقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیۃ بن قیس، حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک پرہیزگاروں میں شامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ ضرر رساں اشیاء سے بچنے کے لئے بے ضرر چیزوں کو نہ چھوڑے یہ حدیث حسن غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں

**راوی** : ابو بکر بن ابی نضر، ابوالنضر، ابوعقیل عبداللہ بن عقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیۃ بن قیس، حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 342

**راوی**: عباس عنبری، ابوداؤد، عمران قطان، قتادۃ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت حنظلہ اسیدی

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَأَظَلَّتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عباس عنبری، ابوداؤد، عمران قطان، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت حنظلہ اسیدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگوں کے دل اسی طرح رہیں جس طرح میرے پاس ہوتے ہیں تو فرشتے تم پر اپنے پروں سے سایہ کریں یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور اس کے علاوہ بھی کئی سندوں سے منقول ہے اور اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

راوی : عباس عنبری، ابو داؤد، عمران قطان، قتادة، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت حنظلہ اسیدی

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 343

راوی : یوسف بن سلمان ابوعمرو بصری، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَإِنْ كَانَ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ فَارْجُوهُ وَإِنْ أُشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللهُ

یوسف بن سلمان ابو عمرو بصری، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی خوشی وشادمانی ہے اور ہر خوشی کے لئے ایک سست ہے پس جو شخص سیدھا رہا اور اس نے میانہ روی اختیار کی تو میں اس کی امید رکھتا ہوں اور اگر اس کی طرف انگلیاں اٹھیں تو تم اس کو شمار نہ کرو یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آدمی کی برائی کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے دین یا دنیا کے بارے میں انگلیاں اٹھیں مگر جس کو اللہ تعالی بچائے

راوی : یوسف بن سلمان ابو عمرو بصری، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 344

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ان کے والد، ابویعلی، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ فِي وَسَطِ الْخَطِّ خَطًّا وَخَطَّ خَارِجًا مِنْ الْخَطِّ خَطًّا وَحَوْلَ الَّذِي فِي الْوَسَطِ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ وَهَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ الْإِنْسَانُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ عُرُوضُهُ إِنْ نَجَا مِنْ هَذَا يَنْهَشُهُ هَذَا وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ان کے والد، ابویعلی، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لئے ایک لکیر کھینچی اور اس سے مربع بنایا پھر اس کے درمیاں ایک لکیر کھینچی اور اسے اس چوکور خانے سے باہر تک لے گئے پھر درمیان والی لکیر کے اردگرد کئی لکیریں کھینچیں پھر درمیان والی لکیر کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ ابن آدم ہے اور یہ اردگرد اس کی موت ہے جو اسے گھیرے ہوئے ہے اور یہ درمیان میں انسان ہے اور اس کے اردگرد کھنچے ہوئے خطوط اس کی آفات اور مصیبتیں ہیں اگر وہ ان سے نجات پا جائے تو یہ خط اسے لے لیتا ہے اور یہ لمبی لکیر اس کی امید ہے یعنی جو مربع سے باہر ہے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ان کے والد، ابویعلی، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 345

راوی: قتیبة، ابوعوانة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانۃ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا ہے اور اس کی دو چیزیں جوان ہوتی ہیں مال اور طویل زندگی کی حرص یہ حدیث صحیح ہے

راوی: قتیبۃ، ابوعوانۃ، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی: ابوہریرة محمد بن فراس بصری، ابوقتیبة سلم بن قتیبة، ابوعوام عمران قطان، قتادة، مطرف بن عبداللہ بن شخیر

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ وَهُوَ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُثِّلَ ابْنُ آدَمَ وَإِلَى جَنْبِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً إِنْ أَخْطَأَتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوہریرۃ محمد بن فراس بصری، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، ابوعوام عمران قطان، قتادۃ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کی تخلیق اس صورت میں کی گئی کہ اس کے دونوں جانب ننانوے (99) موتیں ہیں اگر وہ ان سے بچ نکلے تو بڑھاپے میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

**راوی**: ابوہریرۃ محمد بن فراس بصری، ابوقتیبۃ سلم بن قتیبۃ، ابوعوام عمران قطان، قتادۃ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 347

**راوی**: هناد، قبیصة، سفیان، عبدالله بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللهَ اذْكُرُوا اللهَ جَائَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَائَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَائَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أُبَيٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، قبیصۃ، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رات کا تہائی حصہ گزر جاتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو اللہ کو یاد کرو اللہ کی یاد میں مشغول ہو جاؤ صور کا وقت آگیا ہے پھر اس کے بعد دوسری مرتبہ بھی پھونکا جائے گا پھر موت بھی اپنی سختیوں کے ساتھ آن پہنچی ہے ابی بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ پر بکثرت درود بھیجتا ہوں لہذا اس کے لئے کتنا وقت مقرر کروں آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا چاہو میں نے عرض کیا اپنی عبادت کے وقت کا چوتھا حصہ مقرر کرلوں آپ نے فرمایا جتنا چاہو کرلو لیکن اگر اس سے زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا آدھا وقت آپ نے فرمایا جتنا چاہو لیکن اس سے بھی زیادہ بہتر ہے میں نے عرض کیا دو تہائی وقت آپ نے فرمایا جتنا چاہوں لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا تو پھر میں اپنے وظیفے کے پورے وقت میں آپ پر درود پڑھا کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس سے تمہاری تمام فکریں دور ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے یہ حدیث حسن ہے

**راوی:** ہناد، قبیصة، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 348

**راوی:** یحیی بن موسی، محمد بن عبید، ابان بن اسحاق، صباح بن محمد، مرة ھمدانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْيُوا مِنْ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ وَلَكِنَّ الِاسْتِحْيَاءَ مِنْ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ أَنْ تَحْفَظَ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى وَالْبَطْنَ وَمَا حَوَى وَلْتَذْكُرْ الْمَوْتَ وَالْبِلَى وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ اسْتَحْيَا مِنْ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبَانَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ

یحیی بن موسی، محمد بن عبید، ابان بن اسحاق، صباح بن محمد، مرة ہمدانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی سے اتنی حیا کرو جتنا اس کا حق ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کا

شکر ہے کہ ہم اس سے حیا کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن اس کا حق یہ ہے کہ تم اپنے سر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی حفاظت کرو پھر پیٹ اور اس میں جو کچھ اپنے اندر جمع کیا ہوا ہے اس کی حفاظت کرو اور پھر موت اور ہڈیوں کے گل سڑ جانے کو یاد کیا کرو اور جو آخرت کی کامیابی چاہے گا وہ دنیا کی زینت کو ترک کر دے گا اور جس نے ایسا کیا اس نے اللہ سے حیا کرنے کا حق ادا کر دیا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے اللہ سے حیا کرنے کا حق ادا کر دیا یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند یعنی بواسطہ اباب بن اسحاق صباح بن محمد کی روایت سے پہچانتے ہیں

**راوی** : یحیی بن موسی، محمد بن عبید، ابان بن اسحاق، صباح بن محمد، مرۃ ہمدانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 349

**راوی** : سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن مریم، (دوسری سند) عبداللہ بن عبدالرحمن عمرو بن عون، ابن مبارک، ابوبکر بن ابی مریم، ضمرۃ بن حبیب، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ يَقُولُ حَاسَبَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ يُحَاسَبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا وَتَزَيَّنُوا لِلْعَرْضِ الْأَكْبَرِ وَإِنَّمَا يَخِفُّ الْحِسَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا وَيُرْوَى عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ لَا يَكُونُ الْعَبْدُ تَقِيًّا حَتَّى يُحَاسِبَ نَفْسَهُ كَمَا يُحَاسِبُ شَرِيكَهُ مِنْ أَيْنَ مَطْعَمُهُ وَمَلْبَسُهُ

سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن مریم، (دوسری سند) عبداللہ بن عبدالرحمن عمرو بن عون، ابن مبارک، ابوبکر بن ابی مریم، ضمرۃ بن حبیب، حضرت شداد بن اوس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو عبادت میں لگائے اور موت کے بعد کی زندگی کے لئے عمل کرے جبکہ بے وقوف وہ ہے جو اپنے نفس کی پیروی کرے اور اللہ تعالی سے امید رکھے یہ حدیث حسن ہے اور (مَنْ دَانَ نَفْسَهُ) کا مطلب حساب قیامت سے پہلے نفس کا محاسبہ کرنا ہے حضرت عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو اس سے قبل کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور بری پیشی کے لئے تیار ہو جاؤ قیامت کے دن اس آدمی کا حساب آسان ہوگا جس نے دنیا ہی میں اپنا حساب کر لیا میمون بن مہران سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا بندہ اس وقت تک پرہیزگار شمار نہیں ہوتا جب تک اپنے نفس کا محاسبہ نہ کرے جس طرح اپنے شریک سے کرتا ہے کہ اس نے کہاں سے کھایا اور کہاں سے پہنا

**راوی** : سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، ابوبکر بن مریم، (دوسری سند) عبداللہ بن عبدالرحمن عمرو بن عون، ابن مبارک، ابوبکر بن ابی مریم، ضمرۃ بن حبیب، حضرت شداد بن اوس

---

**باب** : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 350

**راوی**: محمد بن احمد مدویۃ، قاسم بن حکم عرنی، عبیداللہ بن ولید وصافی، عطیۃ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَدُّوَيْهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلَّاهُ فَرَأَى نَاسًا كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُونَ قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ عَمَّا أَرَى فَأَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ فَيَقُولُ أَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ التُّرَابِ وَأَنَا بَيْتُ الدُّودِ فَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَأَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِيَ بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ

لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ أَوْ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِيَ بِكَ قَالَ فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتَّى يَلْتَقِيَ عَلَيْهِ وَتَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِهِ فَأَدْخَلَ بَعْضَهَا فِي جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَيُقَيِّضُ اللَّهُ لَهُ سَبْعِينَ تِنِّينًا لَوْ أَنَّ وَاحِدًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا فَيَنْهَشْنَهُ وَيَخْدِشْنَهُ حَتَّى يُفْضَى بِهِ إِلَى الْحِسَابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن احمد مدویۃ، قاسم بن حکم عرنی، عبید اللہ بن ولید وصافی، عطیۃ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مصلی پر تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو ہنستے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لذتوں کو ختم کرنے والی چیز کو یاد کرتے تو تمہیں اس بات کی فرصت نہ ملتی جو میں دیکھ رہا ہوں لہذا لذتوں کو قطع کرنے والی موت کو زیادہ یاد کرو کوئی قبر ایسی نہیں جو روزانہ اس طرح نہ پکارتی ہو کہ غربت کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں پھر جب اس میں کوئی مومن بندہ دفن کیا جاتا ہے تو وہ اسے (مَرْحَبًا وَأَهْلًا) کہہ کر خوش آمدید کہتی ہے پھر کہتی ہے کہ میری پیٹھ پر جو لوگ چلتے ہیں تو مجھ ان سب میں محبوب تھا اب تجھے میرے سپرد کر دیا گیا ہے تو اب تو میرے حسن سلوک دیکھے گا پھر وہ اس کے لئے حد نگاہ تک کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لئے جنت کا درواز کھول دیا جاتا ہے اور جب گنہگار یا کافر آدمی دفن کیا جاتا ہے قبر اسے خوش آمدید نہیں کہتی بلکہ (لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا) کہتی ہے پھر کہتی ہے کہ میری پیٹھ پر چلنے والوں میں تم سب سے زیادہ مغبوض شخص تھے آج جب تمہیں میرے سپرد کیا گیا ہے تو تم میری بدسلوکی بھی دیکھو گے پھر وہ اسے اس زور سے بھنچتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل کر کے دکھائیں پھر آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد اس پر ستر اژدھے مقرر کر دیئے جاتے ہیں اگر ان میں سے ایک زمین پر ایک مرتبہ پھونک مار دے تو اس پر کبھی کوئی چیز نہ اگے پھر وہ اسے کاٹتے ہیں اور نوچتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اسے حساب وکتاب کے لئے اٹھایا جائے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے یہ حدیث غریب ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں

**راوی :** محمد بن احمد مدویۃ، قاسم بن حکم عرنی، عبید اللہ بن ولید وصافی، عطیۃ، حضرت ابوسعید

---

باب :   قیامت کا بیان

باب

جلد :   جلد دوم                    حدیث   351

**راوی:**  عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ فَرَأَيْتُ أَثَرَهُ فِي جَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے میں نے آپ کے پہلو میں اس کے نشانات دیکھے اس حدیث میں ایک طویل قصہ ہے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :**  عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب :   قیامت کا بیان

باب

جلد :   جلد دوم                    حدیث   352

**راوی:**  سوید، عبدالله، معمرو یونس، زهری، عروة بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمه

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ

بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَدِمَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ وَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنو عامر بن لوی کے حلیف عمرو بن عوف جنہوں نے جنگ بدر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شرکت کی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین کا عامل بنا کر بھیجا تو بحرین سے کچھ مال لے کر لوٹے جب انصار نے ان کی آمد کا سنا تو فجر کی نماز آنحضرت کے ساتھ پڑھی آپ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہیں دیکھا تو مسکرائے پھر فرمایا میرا خیال ہے کہ ابوعبیدہ کی آمد کی خبر تم لوگوں تک پہنچ گئی ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا تمہیں خوشخبری ہو اور تم اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش رکھے اللہ کی قسم میں تم پر فقر سے نہیں ڈرتا بلکہ میں اس سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم لوگوں کے لئے بھی پہلے لوگوں کی طرح کشادہ کر دی جائے گی تم اس سے اسی طرح طمع و حرص کرنے لگو جس طرح وہ لوگ کرتے تھے پھر وہ تم لوگوں کو بھی ہلاک کر دے جیسے ان لوگوں کو ہلاک کیا تھا یہ حدیث صحیح ہے

**راوی** : سوید، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

**راوی:** سوید، عبداللہ بن یونس، زہری، عروۃ بن زبیربن مسیب، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى فَقَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْعَطَاءِ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمٍ أَنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ شَيْئًا بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ بن یونس، زہری، عروۃ بن زبیر بن مسیب، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مال مانگا اور آپ نے تینوں مرتبہ دیا پھر فرمایا اے حکیم یہ مال ہرا ہرا اور میٹھا میٹھا ہوتا ہے چنانچہ جو شخص اسے سخاوت نفس سے لیتا ہے اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے لیکن جو اسے اپنے نفس کو ذلیل کر کے حاصل کرتا ہے اس کے لئے برکت نہیں ڈالی جاتی ایسے شخص کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کھائے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے اور جان لو کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے حکیم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے آپ کے بعد کبھی کسی سے سوال نہیں کروں گا چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق حکیم کو کچھ دینے کے لئے بلاتے تو وہ انکار کر دیتے پھر حضرت عمر نے بھی بلوایا تو انہوں نے انکار کر دیا اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے مسلمانوں گواہ رہنا کہ میں حکیم کا مال فئی میں سے اس کا حق پیش کرتا ہوں تو یہ انکار کر دیتے ہیں پھر حکیم نے اپنی زندگی میں کبھی کسی سے سوال نہیں کیا یہاں تک کہ وفات پا گئے یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** سوید، عبداللہ بن یونس، زہری، عروۃ بن زبیر بن مسیب، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 354

راوی: قتیبة، ابوصفوان، یونس، زهری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ابْتُلِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالضَّرَّائِ فَصَبَرْنَا ثُمَّ ابْتُلِينَا بِالسَّرَّائِ بَعْدَهُ فَلَمْ نَصْبِرْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ، ابوصفوان، یونس، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تنگدلی اور تکلیف کی آزمائش میں ڈالے گئے جس پر ہم نے صبر کیا پھر ہمیں وسعت اور خوشی دے کر آزمایا گیا تو ہم صبر نہ کرسکے یہ حدیث حسن ہے

راوی : قتیبة، ابوصفوان، یونس، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن عوف

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 355

راوی: هناد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان رقاشی، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ وَهُوَ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللہُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ جَعَلَ اللہُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَفَرَّقَ عَلَيْهِ شَمْلَهُ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ

ہناد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے آخرت کا فکر ہو اللہ تعالی اس کا دل غنی کر دیتا ہے اور اس کے بکھرے ہوئے کاموں کو جمع کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل لونڈی بن کر آتی ہے اور جسے دنیا کی فکر ہو اللہ تعالی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے اور اس کے مجتمع کاموں کو منتشر کر دیتا ہے اور دنیا بھی اسے اتنا ہی ملتا ہے جتنا اس کے لئے مقدر ہے

**راوی :** ہناد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 356

**راوی:** علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عمران بن زائدہ بن نشیط، نشیط، ابوخالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللہَ تَعَالَى يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ اسْمُهُ هُرْمُزُ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عمران بن زائدہ بن نشیط، نشیط، ابوخالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا اے ابن آدم تم میری عبادت میں مشغول ہو جاؤ میں تمہارے دل کو بے نیاز کر دوں گا لیکن ایسا نہیں کرو گے تو تمہارے دونوں ہاتھ مشغول رہیں گے اور اس کے باوجود تمہارا فقر دور نہیں کروں گا یہ حدیث حسن غریب ہے اور

اباخالد والبی کا نام ہرمز ہے

**راوی :** علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عمران بن زائدہ بن نشیط، نشیط، ابوخالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 357

**راوی :** ہناد، ابومعاویۃ، داؤدبن ابی ہند، عزرۃ، حمیدبن عبدالرحمن حمیری، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ عَلَى بَابِي فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْزَعِيهِ فَإِنَّهُ يُذَكِّرُنِي الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ لَنَا سَمَلُ قَطِيفَةٍ تَقُولُ عَلَمُهَا مِنْ حَرِيرٍ كُنَّا نَلْبَسُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ہناد، ابومعاویۃ، داؤدبن ابی ہند، عزرۃ، حمیدبن عبدالرحمن حمیری، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ ہمارے ہاں ایک باریک پردہ تھا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں میں نے اسے اپنے دروازے پر ڈال دیا جب آپ نے دیکھا تو فرمایا اسے اتار دو کیونکہ یہ مجھے دنیا کی یاد دلاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے ہاں ایک پرانی روئی دار چادر تھی اس پر ریشم کے نشانات بنے ہوئے تھے ہم اسے اوڑھا کرتے تھے امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے

**راوی :** ہناد، ابومعاویۃ، داؤدبن ابی ہند، عزرۃ، حمیدبن عبدالرحمن حمیری، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 358

**راوی:** ہناد، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ وِسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَضْطَجِعُ عَلَيْهَا مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس تکیے پر لیٹا کرتے تھے وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے یہ حسن صحیح ہے

**راوی:** ہناد، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---



باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 359

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، ابومیسرة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَيْسَرَةَ هُوَ الْهَمْدَانِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، ابو میسرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک بکری ذبح کی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اس میں سے کیا باقی ہے میں نے عرض کیا صرف ایک بازو بچا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر دستی کے سوا پورا گوشت باقی ہے یہ حدیث صحیح ہے اور ابو میسرہ ہمدانی کا نام عمر بن شرحبیل ہے

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، ابو میسرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 360

**راوی:** ھارون بن اسحاق ھمدانی، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا يَئُولُ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا الْمَائُ وَالتَّمْرُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد ایک ایک مہینہ گھر میں چولہا نہیں جلاسکتے تھے اس دوران ہماری خوراک پانی اور کھجور ہوتا تھا اور یہ حدیث صحیح ہے

**راوی :** ہارون بن اسحاق ہمدانی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 361

**راوی:** هناد، ابومعاویة، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا شَطْرٌ مِنْ شَعِيرٍ فَأَكَلْنَا مِنْهُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قُلْتُ لِلْجَارِيَةِ كِيلِيهِ فَكَالَتْهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ فَنِيَ قَالَتْ فَلَوْ كُنَّا تَرَكْنَاهُ لَأَكَلْنَا مِنْهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهَا شَطْرٌ تَعْنِي شَيْئًا

ہناد، ابومعاویة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو ہمارے پاس کچھ جو تھے چنانچہ ہم اس میں سے اتنی مدت کھاتے رہے جتنی اللہ کی چاہت تھی پھر میں نے اپنی لونڈی سے کہا کہ اس کا وزن کرو اس نے وزن کیا تو وہ بہت جلد ختم ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر ہم اسے اسی طرح چھوڑ دیتے اور وزن نہ کرتے تو اس سے مدت دراز تک کھاتے رہتے یہ حدیث صحیح ہے اور شطر کے معنی ہیں کہ کچھ جو تھے

**راوی:** ہناد، ابومعاویة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

**باب : قیامت کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 362

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، روح بن اسلم ابوحاتم بصری، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ إِبْطُ بِلَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ حِينَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِبًا مِنْ مَكَّةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ إِنَّمَا كَانَ مَعَ بِلَالٍ مِنْ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُهُ تَحْتَ إِبْطِهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، روح بن اسلم ابوحاتم بصری، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کی راہ میں اتنا ڈرایا گیا جتنا کسی دوسرے کو نہیں ڈرایا گیا پھر مجھے اتنی تکالیف پہنچائی گئیں جتنی کسی دوسرے کو نہیں پہنچائی گئیں نیز مجھ پر تیس دن اور تیس راتیں ایسی گزری ہیں کہ میرے اور بلال کے پاس اتنا کھانا بھی نہیں تھا جسے کوئی جگر والا کھائے مگر اتنی چیز جسے بلال کی بغل چھپالیتی یہ حدیث حسن صحیح ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال مکہ مکرمہ سے تشریف لے گئے تو حضرت بلال کے پاس صرف اتنا کھانا تھا جسے انہوں نے اپنی بغل کے نیچے دبایا ہوا تھا

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، روح بن اسلم ابوحاتم بصری، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 363

**راوی:** هناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن زیاد، محمد بن کعب قرظی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ خَرَجْتُ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ إِهَابًا مَعْطُوبًا فَحَوَّلْتُ وَسَطَهُ فَأَدْخَلْتُهُ عُنُقِي وَشَدَدْتُ وَسَطِي فَحَزَمْتُهُ بِخُوصِ النَّخْلِ وَإِنِّي لَشَدِيدُ الْجُوعِ وَلَوْ كَانَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ لَطَعِمْتُ مِنْهُ فَخَرَجْتُ أَلْتَمِسُ شَيْئًا فَمَرَرْتُ بِيَهُودِيٍّ فِي مَالٍ لَهُ وَهُوَ يَسْقِي

بِبَكَرَةٍ لَهُ فَاطَّلَعْتُ عَلَيْهِ مِنْ ثُلْمَةٍ فِي الْحَائِطِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَعْرَابِيُّ هَلْ لَكَ فِي كُلِّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ قُلْتُ نَعَمْ فَافْتَحْ الْبَابَ حَتَّى أَدْخُلَ فَفَتَحَ فَدَخَلْتُ فَأَعْطَانِي دَلْوَهُ فَكُلَّمَا نَزَعْتُ دَلْوًا أَعْطَانِي تَمْرَةً حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ كَفِّي أَرْسَلْتُ دَلْوَهُ وَقُلْتُ حَسْبِي فَأَكَلْتُهَا ثُمَّ جَرَعْتُ مِنْ الْمَاءِ فَشَرِبْتُ ثُمَّ جِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن زیاد، محمد بن کعب قرظی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ سخت سردی کے دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے نکلا چنانچہ میں نے ایک بدبودار چمڑا لیا اور اسے درمیان سے کاٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیا اور اپنی کمر کھجور کی ٹہنی سے باندھ لی اس وقت مجھے بہت سخت بھوک لگ رہی تھی اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں کچھ ہوتا تو میں کھالیتا چنانچہ میں کوئی چیز تلاش کر رہا تھا کہ ایک یہودی کو دیکھا جو اپنے باغ میں تھا میں نے دیوار کے سوارخ میں سے جھانکا تو وہ اپنی چرخی سے پانی دے رہا تھا اس نے مجھ سے کہا کیا ہے دیہاتی ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول پانی کھینچو گے میں نے کہا ہاں دروازہ کھولو میں اندر گیا تو اس نے مجھے ڈول دیا میں نے پانی نکالنا شروع کیا وہ مجھے ہر ڈول نکالنے پر ایک کھجور دے دیتا یہاں تک کہ میری مٹھی بھر گئی تو میں نے کہا بس پھر میں کھجوریں کھائیں پھر پانی پیا اور مسجد آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہیں پایا یہ حدیث حسن غریب ہے

**راوی :** ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن زیاد، محمد بن کعب قرظی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 364

**راوی:** ابوحفص عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبة، عباس جریری، ابوعثمان نهدی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَال سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ

النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ جُوعٌ فَأَعْطَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو حفص عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبة، عباس جریری، ابو عثمان نہدی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں (یعنی اصحاب صفہ) کو بھوک لگی تو رسول اللہ نے ہمیں ایک ایک کھجور دی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابو حفص عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبة، عباس جریری، ابو عثمان نہدی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : قیامت کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم        حدیث 365

**راوی:** ہناد، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ وَأَيْنَ كَانَتْ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنْ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا وَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا نَحْنُ بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا أَحْبَبْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَتَمَّ مِنْ هَذَا وَأَطْوَلَ

ہناد، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جنگ کے لیے بھیجا۔ اس وقت ہمارے قافلے کی تعداد تین سو تھی۔ سب نے اپنا اپنا توشہ خود اٹھایا ہوا تھا۔ یعنی کم تھا۔ پھر وہ ختم ہونے لگا تو ہم میں سے ہر آدمی کے حصے میں ایک دن کے لیے ایک ہی کھجور آتی۔ ان سے کہا گیا کہ ایک کھجور سے ایک

آدمی کا کیا بنتا ہوگا۔ فرمایا جب وہ ایک ملنا بھی بند ہو گئی تو ہمیں اس کی قدر ہوئی۔ پھر ہم لوگ سمندر کے کنارے پہنچے تو دیکھا کہ سمندر نے ایک مچھلی کو پھینک دیا ہے یعنی وہ کنارے لگی ہوئی چنانچہ ہم نے اس میں سے اٹھارہ دن تک خوب سیر ہو کر کھایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہناد، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---



## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 366

**راوی:** هناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن زیاد، محمد بن کعب قرظی، حضرت علی بن ابی طالب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ طَلَعَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَهُ مَرْقُوعَةٌ بِفَرْوٍ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى لِلَّذِي كَانَ فِيهِ مِنْ النِّعْمَةِ وَالَّذِي هُوَ الْيَوْمَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا غَدَا أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَيَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ هُوَ ابْنُ مَيْسَرَةَ وَهُوَ مَدَنِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَيَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ رَوَى عَنْهُ وَكِيعٌ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ كُوفِيٌّ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن زیاد، محمد بن کعب قرظی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مصعب بن عمیر داخل ہوئے۔ انکے بدن پر صرف ایک چادر تھی جس پر پوستین کے پیوند لگے ہوئے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا تو رونے لگے کہ مصعب کل کس نازونعم میں تھے اور آج ان کا کیا حال ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ کل اگر تم لوگوں کو اتنی آسودگی میسر ہو جائے کہ صبح ایک جوڑا ہو اور شام کو ایک جوڑا۔ پھر انواع واقسام کے کھانے کی پلیٹیں تمہارے آگے یکے بعد دیگرے لائی جاتی ہوں نیز تم لوگ اپنے گھروں میں کعبہ کے غلاف کی طرح پردے ڈالنے لگو تو تم لوگوں کا کیا حال ہو گا؟ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن ہم آج کے مقابلے میں بہت اچھے ہوں گے کیونکہ محنت ومشقت کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے عبادت کے لیے فارغ ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں! بلکہ تم لوگ آج اس سے بہتر ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور یزید بن زیادی مدینی ہیں۔ مالک بن انس اور دوسرے علماء نے ان سے روایات لی ہیں۔ یزید بن زیاد دمشقی جو زہری سے روایت کرتے ہیں ان سے وکیع اور مروان بن معاویہ نے روایت کی ہے۔ یزید بن زیاد کوفی سے سفیان، شعبہ ابن عیینہ اور کئی آئمہ حدیث احادیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : ہناد، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن زیاد، محمد بن کعب قرظی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 367

**راوی**: ہناد، یونس بن بکیر، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ عَلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْجُوعِ وَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنْ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمْ الَّذِي يَخْرُجُونَ فِيهِ فَمَرَّ بِي أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ

كِتَابِ اللهِ مَا أَسْأَلُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ مَا أَسْأَلُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي وَقَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْحَقْ وَمَضَى فَاتَّبَعْتُهُ وَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَوَجَدَ قَدَحًا مِنْ لَبَنٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ لَكُمْ قِيلَ أَهْدَاهُ لَنَا فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ فَقَالَ الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ وَهُمْ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ عَلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَائَنِي ذَلِكَ وَقُلْتُ مَا هَذَا الْقَدَحُ بَيْنَ أَهْلِ الصُّفَّةِ وَأَنَا رَسُولُهُ إِلَيْهِمْ فَسَيَأْمُرُنِي أَنْ أُدِيرَهُ عَلَيْهِمْ فَمَا عَسَى أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ وَقَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنْهُ مَا يُغْنِينِي وَلَمْ يَكُنْ بُدٌّ مِنْ طَاعَةِ اللهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ فَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ فَقَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ خُذْ الْقَدَحَ وَأَعْطِهِمْ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُنَاوِلُهُ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّهُ فَأُنَاوِلُهُ الْآخَرَ حَتَّى انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَى الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هُرَيْرَةَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ اشْرَبْ فَلَمْ أَزَلْ أَشْرَبُ وَيَقُولُ اشْرَبْ حَتَّى قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللهَ وَسَمَّى ثُمَّ شَرِبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، یونس بن بکیر، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصحاب صفہ مسلمانوں کے مہمان تھے۔ کیونکہ ان کا کوئی گھر نہیں تھا اور نہ ہی انکے پاس مال تھا۔ اس پروردگار کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں بھوک کی شدت کی وجہ سے اپنا کلیجہ زمین پر ٹیک دیا کرتا تھا اور اپنے پیٹ پر پتھر باندھا کرتا تھا۔ ایک دن میں راستہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ابوبکر وہاں سے گزرے تو میں نے ان سے صرف اس لیے ایک آیت کی تفسیر پوچھی کہ وہ مجھے ساتھ لے جائے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ پھر عمر گزرے تو ان سے بھی اسی طرح سوال کیا وہ بھی چلے گئے اور مجھے ساتھ نہیں لے گئے۔ پھر ابوقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا ابوہریرہ! میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے لے کر اپنے گھر تشریف لے گئے۔ پھر میں نے اجازت چاہی تو مجھے بھی داخل ہونے کی اجازت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ کا پیالہ پیش کیا گیا تو پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کیا گیا فلاں نے ہدیے میں بھیجا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے مخاطب ہوئے اور حکم دیا کہ اہل سفہ کو بلالاؤ۔ کیونکہ وہ لوگ مسلمانوں کے مہمان ہیں اور ان کا کوئی گھر بار نہیں۔ چنانچہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی صدقہ وغیرہ آتا تو اسے انہی کے پاس بھیج دیا کرتے

اور اگر ہدیہ آتا تو انہیں بھی اپنے ساتھ شریک کرتے۔ حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں مجھے یہ چیز ناگوار گزری کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پیالہ دودھ کے لیے مجھے اصحاب صفہ کو بلانے کا حکم دے رہے ہیں۔ انکے لیے اس ایک پیالہ دودھ کی بھلا کیا حیثیت ہے۔ پھر مجھے حکم دیں گے کہ اس پیالے کو لے کر باری باری سب کو پلاؤ۔ لہذا میرے لئے تو کچھ بھی نہیں بچے گا۔ جبکہ مجھے امید تھی کہ میں اس سے بقدر کفایت پی سکوں گا اور وہ تھا بھی اتنا ہی۔ لیکن چونکہ اطاعت ضروری تھی لہذا چار وناچار انہیں بلا کر لایا۔ پھر جب وہ لوگ (اصحاب صفہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اور اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ! یہ پیالہ پکڑو اور ان کو دیتے جاؤ۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے پیالہ لے کر ایک کو دیا انہوں نے سیر ہو کر دوسرے کو دیا یہاں تک کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ گیا۔ حالانکہ تمام افراد سیر ہو چکے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیالہ اپنے دستِ مبارک میں رکھا پھر سر اٹھا کر مسکرائے اور فرمایا ابوہریرہ پیو۔ میں نے پیا۔ پھر فرمایا پیو۔ یہاں تک کہ میں پیتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ پیو۔ آخر میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین حق کے ساتھ بھیجا اب اسے پینے کی گنجائش نہیں۔ پھر آپ نے پیالہ لیا اور اللہ کی تعریف بیان کرنے کے بعد بِسْمِ اللَّهِ پڑھی اور خود بھی پیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہناد، یونس بن بکیر، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 368

**راوی:** محمد بن حمید رازی، عبدالعزیز بن عبداللہ قرشی، یحیی بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْبَكَّاءُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُفَّ عَنَّا جُشَائَكَ فَإِنَّ أَكْثَرَهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ

محمد بن حمید رازی، عبدالعزیز بن عبداللہ قرشی، یحیی بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ڈکار لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی ڈکار کو ہم سے دور رکھو کیونکہ دنیا میں زیادہ پیٹ بھر کر کھانے والے قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکے رہیں گے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اس باب میں حضرت ابوجحیفہ سے بھی روایت ہے

**راوی :** محمد بن حمید رازی، عبدالعزیز بن عبداللہ قرشی، یحیی بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 369

**راوی:** قتیبة، ابوعوانه، قتاده، ابوبرده، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابَتْنَا السَّمَائُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ كَانَ ثِيَابُهُمْ الصُّوفُ فَإِذَا أَصَابَهُمْ الْمَطَرُ يَجِيئُ مِنْ ثِيَابِهِمْ رِيحُ الضَّأْنِ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے بیٹے! اگر تم ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (یعنی عہد نبوی میں) دیکھتے اور کبھی بارش ہو جاتی تو تم کہتے ہمارے جسم کی بو بھیڑ کی بو کی طرح ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صحابہ کرام کے کپڑے چونکہ اونی ہوتے تھے۔ اس لیے جب بارش ہوتی تو ان سے بھیڑ کی سی بو آنے لگتی۔

**راوی** : قتیبۃ، ابو عوانہ، قتادہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 370

**راوی**: عباس دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم عبدالرحیم بن میمون، سھل بن حضرت معاذ بن انس جھنی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ تَوَاضُعًا لِلَّهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ حُلَلِ الْإِيمَانِ شَاءَ يَلْبَسُهَا

عباس دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم عبدالرحیم بن میمون، سہل بن حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تواضع کے پیش نظر (نفیس و قیمتی) لباس ترک کیا حالانکہ وہ اس پر قدرت رکھتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالی اسے مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ اہل ایمان کے لباسوں میں سے جسے چاہے پہن لے۔

**راوی** : عباس دوری، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم عبدالرحیم بن میمون، سہل بن حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 371

**راوی:** محمد بن حمید رازی، زافر بن سلیمان، اسرائیل، شبیب بن بشیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا الْبِنَائَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ هَكَذَا قَالَ شَبِيبُ بْنُ بَشِيرٍ وَإِنَّمَا هُوَ شَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ

محمد بن حمید رازی، زافر بن سلیمان، اسرائیل، شبیب بن بشیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نفقہ پورے کا پورا اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔ ہاں البتہ جو عمارت وغیرہ پر خرچ کیا جاتا ہے اس میں خیر نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ محمد بن حمید نے (راوی کا نام) شبیب بن بشیر (یاء کے ساتھ) بیان کیا ہے۔ جبکہ صحیح نام (بغیر یاء کے) شبیب بن بشر ہے۔

**راوی:** محمد بن حمید رازی، زافر بن سلیمان، اسرائیل، شبیب بن بشیر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 372

**راوی:**

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعَ

كَيَّاتٍ فَقَالَ لَقَدْ تَطَاوَلَ مَرَضِي وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمَنَّوْا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُ وَقَالَ يُؤْجَرُ الرَّجُلُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا التُّرَابَ أَوْ قَالَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، شریک، اسحاق، حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ خباب کی عیادت کیلئے گئے انہوں نے سات داغ دلوائے تھے چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ میرا مرض طویل ہو گیا ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موت کی تمنا کرنے کی ممانعت کرتے ہوئے نہ سنا ہوتا تو یقینا میں موت کی آرزو کرتا۔ نیز فرمایا (حضرت خباب نے) ہر آدمی کو نفقے پر اجر دیا جاتا ہے مگر یہ کہ وہ مٹی پر خرچ کرے (یعنی اس پر کوئی اجر نہیں) یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :**

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 373

**راوی:**

حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ الْبِنَاءُ كُلُّهُ وَبَالٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ قَالَ لَا أَجْرَ وَلَا وِزْرَ

جارود، فضل بن موسیٰ، سفیان ثوری، ابوحمزہ، حضرت سے روایت ہے کہ ہر تعمیر تمہارے لئے وبال کا باعث ہے پوچھا گیا جس کے بغیر گزارہ نہ ہو اس کا کیا حکم ہے انہوں نے فرمایا نہ گناہ اور نہ ہی ثواب

**راوی :**

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 374

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، خالد بن طهمان ابوعلاء، حضرت حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ قَالَ جَائَ سَائِلٌ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِلسَّائِلِ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَأَلْتَ وَلِلسَّائِلِ حَقٌّ إِنَّهُ لَحَقٌّ عَلَيْنَا أَنْ نَصِلَكَ فَأَعْطَاهُ ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظٍ مِنْ اللَّهِ مَا دَامَ مِنْهُ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، خالد بن طهمان ابوعلاء، حضرت حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک سائل نے ابن عباس سے سوال کیا تو انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس نے عرض کیا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے کہا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم رمضان کے روزے رکھتے ہو؟ اس نے کہا ہاں پھر فرمایا کہ تم نے مجھ سے کچھ مانگا ہے اور سائل کا بھی حق ہے لہذا مجھ پر فرض ہے کہ میں تمہیں کچھ نہ کچھ دوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کپڑا اعطا فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے وہ اللہ تعالی کی حفاظت میں ہوتا ہے جب تک کہ پہننے والے پر اس کپڑے کا ایک ٹکڑا ابھی باقی ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، خالد بن طہمان ابوعلاء، حضرت حصین رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 375

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی و محمد بن جعفر و ابن ابی عدی ویحیی بن سعید، عوف بن ابی جمیلة، زرارة بن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَثْبَتُّ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ وَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی و محمد بن جعفر وابن ابی عدی ویحیی بن سعید، عوف بن ابی جمیلة، زرارة بن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے تو لوگ دوڑتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آئے اور مشہور ہو گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے۔ میں بھی لوگوں کے ساتھ آیا تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھوں۔ جب میری نظر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر پڑی تو میں بے اختیار یہ کہنے پر مجبور ہو گیا کہ یہ کسی جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس موقع پر پہلی مرتبہ یہ بات فرمائی کہ اے لوگو سلام کو رواج دو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور رات کو جب لوگ سو جائیں تو نماز پڑھا کرو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی و محمد بن جعفر وابن ابی عدی ویحیی بن سعید، عوف بن ابی جمیلة، زرارة بن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 376

**راوی** : اسحاق بن موسیٰ انصاری، محمد بن معن مدینی غفاری، ان کے والد، سعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْمَدَنِيُّ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، محمد بن معن مدینی غفاری، ان کے والد، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے والا شکر گزار، صبر کرنے والے روزہ دار کے برابر ہے (یعنی ثواب میں)۔ یہ حدیث حسن غریب۔

**راوی** : اسحاق بن موسیٰ انصاری، محمد بن معن مدینی غفاری، ان کے والد، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 377

**راوی:** ھناد، عبدۃ، ھشام بن عروۃ، موسیٰ بن عقبۃ، عبداللہ بن عمرو اودی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ أَوْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ عَلَى كُلِّ قَرِيبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ہناد، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، موسیٰ بن عقبۃ، عبداللہ بن عمرو اودی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم لوگوں کو ایسے شخص کے متعلق نہ بتاؤں جس پر دوزخ کی آگ حرام اور وہ آگ پر حرام ہے؟ یہ وہ شخص ہے جو اقرباء کے لیے سہولت اور آسانی پیدا کرتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** ہناد، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، موسیٰ بن عقبۃ، عبداللہ بن عمرو اودی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 378

**راوی:** ھناد، وکیع، شعبۃ، حکم، ابراھیم، حضرت اسود بن یزید کھتے ھیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَامَ فَصَلَّى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، شعبۃ، حکم، ابراہیم، حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوتے تو کیا کرتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا گھر کے کام کاج کرتے اور جب نماز کا وقت ہو جاتا تو اٹھ کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، وکیع، شعبۃ، حکم، ابراہیم، حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

**باب : قیامت کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 379

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، محمد بن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ التَّغْلَبِيِّ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَصَافَحَهُ لَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ يَنْزِعُ وَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُهُ وَلَمْ يُرَ مُقَدِّمًا رُكْبَتَيْهِ بَيْنَ يَدَيْ جَلِيسٍ لَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ، محمد بن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن متکبرین چیونٹیوں کی طرح آدمیوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے ہر طرف سے انہیں ذلت ڈھانپ لے گی پھر وہ لوگ جہنم کے ایک قید خانے کی طرف دھکیلے جائیں گے جس کا نام بولس ہے۔ ان پر آگ چھا جائے گی اور انہیں دوزخیوں کی پیپ پلائی جائے جو سڑا ہوا بدبودار کیچڑ ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبد اللہ، محمد بن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 380

راوی: ھناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فِي حُلَّةٍ لَهُ يَخْتَالُ فِيهَا فَأَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا أَوْ قَالَ يَتَلَجْلَجُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی اپنے لباس میں تکبر کرتے ہوئے نکلا تو اللہ تعالی نے زمین کو حکم دیا تو زمین نے اسے پکڑ لیا۔ پس وہ اب زمین میں قیامت تک دھنستا چلا جائے گا۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی : ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 381

راوی:

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْثَالَ الذَّرِّ فِي صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَيُسَاقُونَ إِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمَّى بُولَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْخَبَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، محمد بن عجلان، حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن متکبرین چیونٹیوں کی طرح آدمیوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے ہر طرف سے ذلت انہیں ڈھانپ لے گی پھر وہ لوگ جہنم کے ایک قید خانے کی طرف دھکیلے جائیں گے جس کا نام بولس ہے ان پر آگ چھا جائے گی اور انہیں دوزخیوں کی پیپ پلائی جائے گی جو سڑا ہوا بدبودار کیچڑ ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی :

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 382

راوی : عبد بن حمید وعباس بن محمد دوری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم عبدالرحیم بن میمون، سھل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُنَفِّذَهُ دَعَاهُ اللهُ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید و عباس بن محمد دوری، عبد اللھن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم عبد الرحیم بن میمون، سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غصے کو پی جائے حالانکہ وہ جاری کرنے پر قادر ہے۔ اللہ تعالی اسے لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اختیار دے گا کہ جس حور کو چاہے پسند کرے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید و عباس بن محمد دوری، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم عبد الرحیم بن میمون، سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالی

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 383

**راوی**: سلمۃ بن شبیب، عبداللہ بن ابراھیم غفاری مدینی، ان کے والد، ابوبکر بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ سَتَرَ اللهُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ رِفْقٌ بِالضَّعِيفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوكِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ هُوَ أَخُو مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ

سلمۃ بن شبیب، عبد اللہ بن ابراہیم غفاری مدینی، ان کے والد، ابو بکر بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین نیکیاں ایسی ہیں کہ جو انہیں اختیار کرے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اسے اپنی حفاظ میں رکھے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ ضعیف پر نرمی کرنا، والدین کے ساتھ شفقت سے پیش آنا اور غلام پر احسان کرنا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** سلمۃ بن شبیب، عبداللہ بن ابراہیم غفاری مدینی، ان کے والد، ابوبکر بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 384

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، لیث، سہربن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي غَفَرْتُ لَهُ وَلَا أُبَالِي وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَشْقَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ فَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا سَأَلَ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا إِلَيْهِ ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ مَاجِدٌ أَفْعَلُ مَا أُرِيدُ عَطَائِي كَلَامٌ وَعَذَابِي كَلَامٌ إِنَّمَا أَمْرِي لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتُهُ أَنْ أَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہناد، ابوالاحوص، لیث، سہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب بھٹکے ہوئے ہو مگر جس کو میں ہدایت دوں لہذا مجھ سے ہدایت مانگا کرو تاکہ میں تمہیں دوں، تم سب فقیر ہو مگر یہ کہ میں کسی کو غنی کر دوں لہذا تم لوگ مجھ سے رزق مانگا کرو تاکہ میں تمہیں عطاء کروں

اسی طرح تم سب گناہ گار ہو مگر یہ کہ جسے میں محفوظ رکھوں۔ چنانچہ جو شخص جانتا ہے کہ میں مغفرت کی قدرت رکھتا ہوں اور مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور اگر تمہارے اگلے پچھلے زندہ، مردہ، خشک اور تازہ سب کے سب تقوی کی اعلی ترین قدروں پر پہنچ جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں مچھر کے پر کے برابر بھی اضافہ نہیں ہو گا۔ اسی طرح اگر یہ تمام کے تمام شقی اور بدبخت ہو جائیں تو اس سے میری سلطنت و بادشاہت میں مچھر کے پر کے برابر بھی کمی نہیں آئے گی۔ نیز اگر تمہارے اگلے، پچھلے، جن، انس، زندہ، مردہ تر یا خشک سب کے سب ایک زمین پر جمع ہو جائیں اور پھر مجھ سے اپنی اپنی منتہائے آرزو کے متعلق سوال کریں پھر میں ہر سائل کو عطاء کر دوں تو بھی میری بادشاہت و سلطنت میں کوئی کمی نہیں آئے گی مگر یہ کہ تم میں سے کوئی سمندر پر سے گزرے تو اس میں سوئی ڈبو کر نکال لے یعنی اتنی کمی آئے جتنا اس سوئی کے ساتھ پانی لگ جائے گا۔ یہ سب اس لیے ہے کہ میں جواد ہوں۔ (جو نہ مانگنے پر خفا ہو جاتا اور بغیر مانگے عطاء کرتا ہے) واجد (جو کبھی فقیر نہیں ہوتا) ہوں اور ماجد (جس کی شرف و عظمت کی کوئی انتہا نہیں) ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ میری عطاء اور عذاب دونوں کلام ہیں اس لیے کہ اگر میں کچھ کرنا چاہتا ہوں تو کہہ دیتا ہوں کہ ہو جا، وہ ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** ہناد، ابوالاحوص، لیث، سہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 385

**راوی :** عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ان کے والد، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، سعد مولی طلحة، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّازِيِّ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ الْكِفْلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا

يَتَوَرَّعُ مِنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَأَعْطَاهَا سِتِّينَ دِينَارًا عَلَى أَنْ يَطَأَهَا فَلَمَّا قَعَدَ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ أَرْعَدَتْ وَبَكَتْ فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ أَأَكْرَهْتُكِ قَالَتْ لَا وَلَكِنَّهُ عَمَلٌ مَا عَمِلْتُهُ قَطُّ وَمَا حَمَلَنِي عَلَيْهِ إِلَّا الْحَاجَةُ فَقَالَ تَفْعَلِينَ أَنْتِ هَذَا وَمَا فَعَلْتِهِ اذْهَبِي فَهِيَ لَكِ وَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَعْصِي اللَّهَ بَعْدَهَا أَبَدًا فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لِلْكِفْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَدْ رَوَاهُ شَيْبَانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَ هَذَا وَرَفَعُوهُ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ فَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَى أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ فَأَخْطَأَ فِيهِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ هُوَ كُوفِيٌّ وَكَانَتْ جَدَّتُهُ سُرِّيَّةً لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ عُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْعِلْمِ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ان کے والد، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، سعد مولی طلحة، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سات سے بھی زیادہ مرتبہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل کا کفل نامی ایک شخص کسی گناہ سے پرہیز نہیں کرتا تھا۔ اس کے پاس ایک عورت آئی تو اس نے اسے ساٹھ دینار دیئے تاکہ وہ اس سے جماع کر سکے۔ چنانچہ جب وہ شخص اس سے یہ فعل (یعنی جماع) کرنے لگا تو وہ رونے اور کانپنے لگی۔ اس نے کہا تم کیوں روتی ہو۔ کیا میں نے تمہارے ساتھ زبردستی کی ہے۔ اس عورت نے کہا نہیں بلکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو اس سے پہلے میں نے نہیں کیا لیکن ضرورت نے مجھے مجبور کیا۔ کفل نے کہا جو کام تم نے کبھی نہی کیا آج کر رہی ہو۔ جاؤ وہ دینار تمہارے ہیں۔ پھر اس شخص نے کہا اللہ کی قسم میں آج کے بعد کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ پھر وہ اسی رات مر گیا تو صبح اس کے دروازے پر لکھا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے کفل کو معاف کر دیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اور اسے شیبان اور کئی راوی اعمش سے غیر مرفوع نقل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض اعمش سے مرفوعا بھی نقل کرتے ہیں۔ ابوبکر بن عیاش یہی حدیث اعمش سے نقل کرتے ہوئے اس میں غلطی کرتے ہیں۔ اور کہا کہ عبداللہ بن عبداللہ نے بواسطہ سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر سے روایت کی ہے اور یہ غیر محفوظ ہے۔ عبداللہ بن عبداللہ رازی کوفی ہے اور اس کی دادی حضرت علی بن ابی طالب کی لونڈی تھیں۔ عبداللہ بن عبداللہ رازی سے عبیدہ ضبی، حجاج بن ارطاہ اور دوسرے لوگوں نے روایت کی ہے۔

راوی : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، ان کے والد، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، سعد مولی طلحة، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 386

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حارث بن سوید، عبداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِحَدِيثَيْنِ أَحَدِهِمَا عَنْ نَفْسِهِ وَالْآخَرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ فِي أَصْلِ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ وَقَعَ عَلَى أَنْفِهِ قَالَ بِهِ هَكَذَا فَطَارَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ رَجُلٍ بِأَرْضِ فَلَاةٍ دَوِيَّةٍ مَهْلَكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ فَأَضَلَّهَا فَخَرَجَ فِي طَلَبِهَا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي أَضْلَلْتُهَا فِيهِ فَأَمُوتُ فِيهِ فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَ رَأْسِهِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَمَا يُصْلِحُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حارث بن سوید، عبداللہ کہتے ہیں کہ عبداللہ نے ہم سے دو حدیثیں بیان کیں ایک اپنی طرف سے اور دوسری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی۔ چنانچہ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں مؤمن اپنے گناہ کو ایسے دیکھتا ہے جیسے وہ پہاڑ کے نیچے ہے اور اسے ڈر ہے کہ کہیں وہ اس پر گر پڑے گا اور بدکار اپنے گناہ کو ایسے دیکھتا ہے جیسے ناک پر مکھی بیٹھی ہوئی ہو، اس نے اشارہ کیا اور وہ اڑ گئی۔ (یہ عبداللہ کا قول تھا جبکہ دوسری حدیث یہ ہے کہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تم میں سے کسی ایک کی توبہ سے اس آدمی بھی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک خطرناک چٹیل میدان میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کا سامان کھانا پانی اور ضرورت کی اشیاء رکھی ہوں پس وہ گم ہو جائے اور وہ شخص اس کی تلاش میں نکلے یہاں تک کہ اسے موت آنے لگے تو کہے میں اسی جگہ لوٹ جاتا ہوں جہاں سے میری سواری گم ہوئی تا کہ وہاں ہی مروں۔ جب وہ

اپنے مقام پر لوٹ کر آئے تو اس پر نیند طاری ہو جائے۔ جب اسکی آنکھ کھلتی ہے تو اسکی اونٹنی اس کے سر پر کھڑی ہو اور کھانے پینے کا سارا سامان موجود ہو۔ امام ابو عیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں حضرت ابو ہریرہ نعمان بن بشیر اور انس بن مالک سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی** : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حارث بن سوید، عبد اللہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 387

**راوی**: احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدة باہلی، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّائٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ

احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدة باہلی، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام ابن آدم انسان خطاکار ہیں اور ان میں سب سے بہترین توبہ کرنے والے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدة باہلی، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 388

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، معمر، زهری، ابوسلمة، حضرت ابوهریره رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَأَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ الْكَعْبِيِّ الْخُزَاعِيِّ وَاسْمُهُ خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو

سوید، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے مہمان کی عزت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالی اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اچھی بات کر یا خاموش رہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت عائشہ، انس، شریح کعبی عدوی سے بھی روایات منقول ہیں۔ شریح کعبی عدوی کا نام خویلد بن عمرو ہے۔

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 389

**راوی:** قتیبة، ابن لهیعة، یزید بن عمرو، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

قتیبہ، ابن لہیعۃ، یزید بن عمرو، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص خاموش رہا اس نے نجات پائی۔ اس حدیث کو ہم صرف ابن لہیعہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** قتیبۃ، ابن لہیعۃ، یزید بن عمرو، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 390

**راوی:** ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامۃ، برید بن عبداللہ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى

ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامۃ، برید بن عبداللہ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مسلمانوں میں سب سے افضل کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ یہ حدیث ابوموسی رضی اللہ عنہ کی روایت سے صحیح غریب ہے۔

**راوی** : ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامۃ، برید بن عبداللہ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 391

**راوی**: احمد بن منیع، محمد بن حسن بن ابی یزید ہمدانی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ قَالَ أَحْمَدُ مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَخَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَرُوِيَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّهُ أَدْرَكَ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، محمد بن حسن بن ابی یزید ہمدانی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے کسی (مسلمان) بھائی کو گناہ پر عیب لگایا تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اس گناہ کا ارتکاب نہ کرے۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ گناہ ہے جس سے وہ توبہ کر چکا ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اس کی سند متصل نہیں۔

**راوی** : احمد بن منیع، محمد بن حسن بن ابی یزید ہمدانی، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

**راوی:** عمربن اسماعیل بن مجالد بن سعید ھمدانی، حفص بن غیاث، (دوسری سند) سلمة بن شبیب، امیة بن قاسم، حفص بن غیاث، برد بن سنان، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح قَالَ و أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَذَّاءُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرْ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللَّهُ وَيَبْتَلِيكَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمَكْحُولٌ قَدْ سَمِعَ مِنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي هِنْدٍ الدَّارِيِّ وَيُقَالُ إِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ وَمَكْحُولٌ شَامِيٌّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ عَبْدًا فَأُعْتِقَ وَمَكْحُولٌ الْأَزْدِيُّ بَصْرِيٌّ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَرْوِي عَنْهُ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ

عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، حفص بن غیاث، (دوسری سند) سلمۃ بن شبیب، امیۃ بن قاسم، حفص بن غیاث، برد بن سنان، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو ورنہ اللہ تعالی اس پر رحم کرے گا اور تمہیں اس میں مبتلا کرے گا۔ یہ حدیث غریب ہے مکحول نے واثلہ بن اسقع، انس بن مالک اور ابوہند داری سے احادیث سنی ہیں بعض حضرات کا کہنا ہے کہ ان تین شخصوں کے علاوہ ان کا کسی صحابی سے سماع نہیں۔ مکحول شامی کی کنیت ابوعبداللہ ہے وہ غلام تھے پھر انہیں آزاد کیا گیا۔ مکحول ازدی بصری نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے احادیث سنی ہیں اور عمارہ بن زاذان نے ان سے روایت کی ہے۔

**راوی:** عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، حفص بن غیاث، (دوسری سند) سلمۃ بن شبیب، امیۃ بن قاسم، حفص بن غیاث، برد بن سنان، مکحول، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 393

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، تمیم، عطیہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَسْمَعُ مَكْحُولًا يُسْأَلُ فَيَقُولُ نَدَانَمْ

علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، تمیم، عطیہ ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے اسماعیل بن عیاش سے انہوں نے تمیم سے انہوں نے عطیہ سے نقل کیا کہ انہوں نے کہا میں نے کئی مرتبہ لوگوں کے مسئلہ پوچھنے پر جواب میں مکحول کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے علم نہیں۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، تمیم، عطیہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 394

راوی:

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، سفیان، علی بن اقمر، ابوحذیفہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ کسی کا عیب بیان کروں اگرچہ اس کے بدلے مجھے یہ یہ ملے یعنی دنیا کا مال۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :**

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 395

**راوی:**

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنِّي حَكَيْتُ رَجُلًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ امْرَأَةٌ وَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا كَأَنَّهَا تَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ مَزَجْتِ بِكَلِمَةٍ لَوْ مَزَجْتِ بِهَا مَاءَ الْبَحْرِ لَمُزِجَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن، سفیان، علی بن اقمر، ابوحذیفہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا میں پسند نہیں کرتا کہ کسی کا تذکرہ کروں اگرچہ مجھے اس

**راوی :**

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی: ابوموسی محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبة، سلیمان اعمش، یحیی بن وثاب

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ إِذَا كَانَ مُخَالِطًا النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ خَيْرٌ مِنْ الْمُسْلِمِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كَانَ شُعْبَةُ يَرَى أَنَّهُ ابْنُ عُمَرَ

ابوموسی محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبة، سلیمان اعمش، یحیی بن وثاب ایک صحابی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مسلمان جو دوسرے مسلمانوں سے مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے وہ اس مسلمان سے بہتر ہے جو الگ تھلگ رہتا ہے اور لوگوں کی تکالیف و مصائب پر صبر نہیں کرتا۔ ابن عدی فرماتے ہیں کہ شعبہ کے خیال میں اس حدیث کے راوی حضرت ابن عمر ہیں۔

راوی : ابوموسی محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، شعبة، سلیمان اعمش، یحیی بن وثاب

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 397

راوی: ابویحیی محمد بن عبدالرحیم بغدادی، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر مخزمی، مسور بن مخرمہ، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ إِنَّمَا يَعْنِي الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ وَقَوْلُهُ الْحَالِقَةُ يَقُولُ إِنَّهَا تَحْلِقُ الدِّينَ

ابویحیی محمد بن عبدالرحیم بغدادی، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر مخزمی، مسور بن مخرمہ، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس کی عداوت سے بچو کیونکہ یہ تباہ کن چیز ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ اور سُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ کا مطلب بغض وعداوت ہے اور حَالِقَةُ کے معنی دین کو مونڈنے والی کے ہیں۔

**راوی** : ابویحیی محمد بن عبدالرحیم بغدادی، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر مخزمی، مسور بن مخرمہ، عثمان بن محمد اخنسی، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 398

**راوی**: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سالم بن ابی الجعد، ام الدرداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعَرَ وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرة، سالم بن ابی الجعد، ام الدرداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو روزے نماز اور صدقے سے افضل ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس میں محبت اور میل جول اس لیے کہ آپس کا بغض تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپس کی پھوٹ مونڈ دیتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سر کو مونڈ دیتی ہے بلکہ یہ تو دین کو مونڈ دیتی ہے۔ (یعنی انسان کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے(

**راوی** : ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرة، سالم بن ابی الجعد، ام الدرداء، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 399

**راوی** : سفیان بن وکیع، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، یعیش بن ولید، مولی زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ مَوْلَى الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعَرَ وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَفَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذَاكُمْ لَكُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ اخْتَلَفُوا فِي رِوَايَتِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ

مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ

سفیان بن وکیع، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، یعیش بن ولید، مولی زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں پہلی امتوں والا مرض گھس آیا ہے اور وہ حسد اور بغض ہے جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے (مونڈ دیتا ہے) میرا یہ مطلب نہیں کہ بالوں کو مونڈ دیتا ہے بلکہ وہ دین کو مونڈ دیتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم لوگ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ ہو جاؤ اور اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ ہو جاؤ اور اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت سے نہ رہو گے۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم لوگوں میں محبت کو دوام بخشے؟ وہ یہ کہ تم آپس میں سلام کو رواج دو۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، عبدالرحمن بن مہدی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، یعیش بن ولید، مولی زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 400

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم، عیینہ بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، عیینہ بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بغاوت اور قطع رحمی ایسے گناہ ہیں کہ کوئی گناہ دنیا اور آخرت دونوں میں ان سے زیادہ عذاب کے لائق نہیں۔ یہ

حدیث صحیح ہے

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، عیینہ بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 401

**راوی:** سوید، عبداللہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيهِ كَتَبَهُ اللهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ لَمْ تَكُونَا فِيهِ لَمْ يَكْتُبْهُ اللهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَاقْتَدَى بِهِ وَمَنْ نَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَمِدَ اللهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ بِهِ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَأَسِفَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا

سوید، عبداللہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں ہوں گی۔ اللہ تعالی اسے صابر و شاکر لکھ دے گا اور جس میں نہیں ہوں گی اسے صابر شاکر نہیں لکھے گا۔ ایک یہ کہ دین کے معاملات میں اپنے سے بہتر کو دیکھے اور اس کی پیروی کرنے کی کوشش کرے دوسرے یہ کہ دنیاوی معاملات میں اپنے سے کمتر کی طرف دیکھے اور اللہ تعالی کا شکر ادا کرے کہ اس نے اسے اس پر فضلیت دی ہے۔ ایسے شخص کو اللہ تعالی شاکر اور صابر لکھ دیتے ہیں لیکن اگر کوئی شخص دینی معاملات میں اپنے سے کم تر کی طرف دیکھے اور دنیاوی معاملات میں اپنے سے بڑے لوگوں کی طرف دیکھے اور جو کچھ اسے نہیں ملا اس پر افسوس کرے تو اللہ تعالی اسے شاکر اور صابر لوگوں میں نہیں لکھتے۔

**راوی :** سوید، عبداللہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 402

**راوی:** موسی بن حزام، علی بن اسحاق، عبداللہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب

أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ الرَّجُلُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَمْ يَذْكُرْ سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ

موسی بن حزام، علی بن اسحاق، عبداللہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے اور وہ انکے دادا سے اسی کی طرح مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ سوید نے اپنی روایت میں عمرو بن شعیب کے بعد ان کے والد کا ذکر نہیں کیا۔

**راوی :** موسی بن حزام، علی بن اسحاق، عبداللہ، مثنی بن صباح، عمرو بن شعیب

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 403

**راوی:** ابو کریب، ابومعاویہ ووکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَکِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَی مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْکُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَی مَنْ هُوَ فَوْقَکُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْکُمْ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، ابومعاویہ ووکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیاوی معاملات میں اپنے سے کمتر لوگوں کی طرف دیکھا کرو اور اپنے سے اوپر والوں کی طرف نہ دیکھو اس لیے کہ ایسا کرنے سے امید ہے کہ تم اللہ تعالی کی ان نعمتوں کو حقیر نہیں جانو گے جو تمہارے پاس ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** ابوکریب، ابومعاویہ ووکیع، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 404

**راوی:** بشر بن ھلال بصری، جعفر بن سلیمان، جریری، (دوسری سند) ھارون بن عبداللہ بزاز، سیار، جعفر بن سلیمان، سعید جریری، حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ الْمَعْنَی وَاحِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ وَکَانَ مِنْ کُتَّابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي بَکْرٍ وَهُوَ يَبْکِي فَقَالَ مَا لَکَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا أَبَا بَکْرٍ نَکُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَکِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ کَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَإِذَا رَجَعْنَا إِلَی الْأَزْوَاجِ

وَالضَّيْعَةِ نَسِينَا كَثِيرًا قَالَ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَكَذَلِكَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْنَا فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا لَكَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَإِذَا رَجَعْنَا عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالضَّيْعَةَ وَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَقُومُونَ بِهَا مِنْ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ فِي مَجَالِسِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَعَلَى فُرُشِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً وَسَاعَةً وَسَاعَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بشر بن ہلال بصری، جعفر بن سلیمان، جریری، (دوسری سند) ہارون بن عبد اللہ بزاز، سیار، جعفر بن سلیمان، سعید جریری، حضرت ابو عثمان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاتب حنظلہ اسیدی سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے روتے ہوئے گزرے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا حنظلہ کیا ہوا؟ عرض کیا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! حنظلہ منافق ہو گیا۔ اس لیے کہ جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں ہوتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں جنت و دوزخ کی یاد دلاتے ہیں تو ہم اس طرح ہوتے ہیں گویا کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں لیکن جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس سے لوٹتے ہیں تو اپنی بیویوں اور سامان دنیا میں مشغول ہو کر اکثر باتیں بھول جاتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میرا ابھی یہی حال ہے۔ چلو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چلتے ہیں۔ جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے حنظلہ تجھے کیا ہوا۔ عرض کیا۔ میں منافق ہو گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیونکہ جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت و دوزخ کا تذکرہ کرتے ہیں تو گویا کہ ہم انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں لیکن جب ہم اپنے گھر بار اور بیویوں میں مشغول ہو جاتے ہیں تو ان نصیحتوں کا اکثر حصہ بھول جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگ اس حال پر باقی رہو جس پر میرے پاس سے اٹھ کر جاتے ہو تو فرشتے تمہاری مجالس، تمہارے بستروں اور تمہاری راہوں میں تم لوگوں سے مصافحہ کرنے لگیں۔ لیکن حنظلہ کوئی گھڑی کیسی ہوتی ہے اور کوئی کیسی۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : بشر بن ہلال بصری، جعفر بن سلیمان، جریری، (دوسری سند) ہارون بن عبد اللہ بزاز، سیار، جعفر بن سلیمان، سعید جریری، حضرت ابو عثمان

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 405

**راوی:** سوید، عبداللہ، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** سوید، عبداللہ، شعبة، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 406

**راوی:** احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، لیث بن سعد و ابن لهيعة، قیس حجاج، (دوسری سند) عبداللہ بن عبدالرحمن، بوولید، لیث بن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ

الْحَجَّاجِ قَالَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا غُلَامُ إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ احْفَظْ اللهَ يَحْفَظْكَ احْفَظْ اللهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلْ اللهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوْ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ لَكَ وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيْكَ رُفِعَتْ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتْ الصُّحُفُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، لیث بن سعد وابن لہیعۃ، قیس حجاج، (دوسری سند) عبداللہ بن عبدالرحمن، ابو ولید، لیث بن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ (سواری پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لڑکے میں تمہیں چند باتیں سکھاتا ہوں وہ یہ کہ ہمیشہ اللہ کو یاد رکھ وہ تجھے محفوظ رکھے گا۔ اللہ تعالی کو یاد رکھ اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب مانگے تو اللہ تعالی سے مانگ اور اگر مدد طلب کرو تو صرف اسی سے مدد طلب کرو اور جان لو کہ اگر پوری امت اس بات پر متفق ہو جائے کہ تمہیں کسی چیز میں فائدہ پہنچائیں تو بھی وہ صرف اتنا ہی فائدہ پہنچا سکیں گے جتنا اللہ تعالی نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اگر تمہیں نقصان پہنچانے پر اتفاق کر لیں تو ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر وہ جو اللہ تعالی نے تیرے لیے لکھ دیا۔ اس لیے کہ قلم اٹھا دیئے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : احمد بن محمد بن موسی، عبداللہ بن مبارک، لیث بن سعد وابن لہیعۃ، قیس حجاج، (دوسری سند) عبداللہ بن عبدالرحمن، بو ولید، لیث بن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 407

**راوی:** عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، مغیرۃ بن ابی قرۃ سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ السَّدُوسِيُّ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْقِلُهَا وَأَتَوَكَّلُ أَوْ أُطْلِقُهَا وَأَتَوَكَّلُ قَالَ اعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ يَحْيَى وَهَذَا عِنْدِي حَدِيثٌ مُنْكَرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، مغیرۃ بن ابی قرۃ سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اونٹنی کو باندھ کر توکل کروں یا بغیر باندھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا باندھو اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔ عمرو بن علی کہتے ہیں یحیی بن سعید نے فرمایا میرے نزدیک یہ حدیث منکر ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں۔ عمرو بن امیہ ضمری سے بھی اس کے ہم معنی مرفوع حدیث مروی ہے۔

**راوی** : عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، مغیرۃ بن ابی قرۃ سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 408

**راوی**: ابوموسی انصاری، عبداللہ بن ادریس، شعبۃ، برید بن ابی مریم، ابوحوراء سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ وَأَبُو

الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيُّ اسْمُهُ رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو موسی انصاری، عبداللہ بن ادریس، شعبۃ، برید بن ابی مریم، ابو حوراء سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی حدیث یاد کی ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول یاد رکھا ہے کہ ایسی چیز جو تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر وہ چیز اختیار کرلو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے، اس لیے کہ سچ سکون ہے اور جھوٹ شک وشبہ ہے۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ ابو حوراء کا نام ربیعہ بن شیبان ہے۔ محمد بن بشار بھی محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ بریدہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** ابو موسی انصاری، عبداللہ بن ادریس، شعبۃ، برید بن ابی مریم، ابو حوراء سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ

---

باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 409

**راوی :** زید بن اخزم طائی بصری، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبداللہ بن جعفر مخرمی، محمد بن عبدالرحمن بن نبیہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نُبَيْهٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَاجْتِهَادٍ وَذُكِرَ عِنْدَهُ آخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْدَلُ بِالرِّعَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید بن اخزم طائی بصری، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبداللہ بن جعفر مخرمی، محمد بن عبدالرحمن بن نبیہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک شخص کی کثرتِ عبادت اور ریاضت کا تذکرہ کیا گیا جبکہ دوسرے شخص کے شبہات سے بچنے کا تذکرہ کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عبادت (اس دوسرے شخص کی) پرہیز گاری کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** زید بن اخزم طائی بصری، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبداللہ بن جعفر مخرمی، محمد بن عبدالرحمن بن نبیہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم  حدیث 410

**راوی :** هناد و ابوزرعة، قبیصة، اسرائیل، هلال بن مقلاص صیرفی، ابوبشر، ابووائل، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَبُو زُرْعَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ الصَّيْرَفِيِّ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَأَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ فِي النَّاسِ لَكَثِيرٌ قَالَ وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ بَعْدِي هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ نَعْرِفُهُ

ہناد و ابوزرعۃ، قبیصۃ، اسرائیل، ہلال بن مقلاص صیرفی، ابوبشر، ابووائل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے حلال کھایا سنت پر عمل کیا اور لوگ اس کی شرارت سے محفوظ رہیں وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس زمانے میں تو ایسے لوگ بہت ہیں۔ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد کے زمانوں میں بھی یہ بات ہو گی۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی سند سے یعنی اسرائیل کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : ہناد وابوزرعۃ، قبیصۃ، اسرائیل، ہلال بن مقلاص صیرفی، ابوبشر، ابووائل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 411

**راوی**: عباس بن محمد، یحیی بن ابی بکیر، اسرائیل، ہلال بن مقلاص

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ نَحْوَ حَدِيثِ قَبِيصَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ

عباس بن محمد، یحیی بن ابی بکیر، اسرائیل، ہلال بن مقلاص ہم سے روایت کی عباس بن محمد نے انہوں نے یحیی سے انہوں نے اسرائیل سے اور وہ ہلال بن مقلاص سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عباس بن محمد، یحیی بن ابی بکیر، اسرائیل، ہلال بن مقلاص

---

## باب : قیامت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 412

**راوی:** عباس دوری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم عبدالرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ جہنی

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ وَأَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَنْكَحَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

عباس دوری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم عبدالرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ تعالی کے لیے کسی کو کچھ دیا، اللہ کیلئے کسی کو کچھ نہ دیا، اللہ ہی کے لیے محبت کی اور اللہ ہی کے لیے (کسی سے) دشمنی کی۔ اللہ ہی کے لیے نکاح کیا، اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔ یہ حدیث منکر ہے۔

**راوی:** عباس دوری، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم عبدالرحیم بن میمون، حضرت سہل بن معاذ جہنی

---

# باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درختوں کی صفات کے متعلق

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درختوں کی صفات کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 413

**راوی:** عباس بن محمد دوری، عبیداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَقَالَ ذَلِكَ الظِّلُّ الْمَمْدُودُ

عباس بن محمد دوری، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جنت میں ایسے درخت ہیں کہ کوئی سوار اگر اس کے سایہ میں سو سال تک بھی چلتا رہے تو بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو گا (الظِّلُّ الْمَمْدُودُ) پھیلے ہوئے سائے سے یہی مراد ہے۔ (جو قرآن پاک میں مذکور ہے(

**راوی**: عباس بن محمد دوری، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درختوں کی صفات کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 414

**راوی**: قتیبۃ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جن میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سائے میں ایک سوار سو سال تک چلتا رہے گا۔ اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی**: قتیبۃ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درختوں کی صفات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی: ابوسعید اشج، زیاد بن حسن بن فرات قزاز، حسن، فرات، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ إِلَّا وَسَاقُهَا مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوسعید اشج، زیاد بن حسن بن فرات قزاز، حسن، فرات، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے ہر درخت کا تنا سونے کا ہے۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔

راوی : ابوسعید اشج، زیاد بن حسن بن فرات قزاز، حسن، فرات، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

جنت اور اس کی نعمتوں کے متعلق

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت اور اس کی نعمتوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 416

راوی: ابوکریب، محمد بن فضیل، حمزۃ زیات، زیاد طائی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ زِيَادٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا

إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَزَهِدْنَا فِي الدُّنْيَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ فَآنَسْنَا أَهَالِينَا وَشَمَمْنَا أَوْلَادَنَا أَنْكَرْنَا أَنْفُسَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ إِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِي كُنْتُمْ عَلَى حَالِكُمْ ذَلِكَ لَزَارَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللَّهُ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ كَيْ يُذْنِبُوا فَيَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ خُلِقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنْ الْمَاءِ قُلْنَا الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا قَالَ لَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ وَتُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ دَخَلَهَا يَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ وَيَخْلُدُ لَا يَمُوتُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفَتَّحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدِي بِمُتَّصِلٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو کریب، محمد بن فضیل، حمزۃ زیات، زیاد طائی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم اور دنیا سے بیزار ہوتے ہیں اور ہم آخرت والوں میں سے ہوتے ہیں لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے چلے جاتے ہیں اور گھر والوں سے مانوس اور اولاد سے ملتے جلتے ہیں تو ہمارے دل بدل جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس سے جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں میں تمہاری ملاقات کریں اور اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالی ضرور ایک نئی مخلوق لے آئے گا کہ وہ گناہ کریں پھر اللہ تعالی انہیں بخش دے۔ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں میں نیعرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مخلوق کو کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی سے۔ میں نے پوچھا جنت کس چیز سے بنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی، اس کا گارا نہایت خوشبودار مشک ہے۔ اس کے کنکر موتی اور یاقوت (سے) ہیں اور اس کی مٹی زعفران کی ہے۔ جو اس میں داخل ہو گا نعمتوں میں رہے گا اور کبھی مایوس نہ ہو گا۔ ہمیشہ اس میں رہے گا اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ پھر جنتیوں کے کپڑے کبھی پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی کبھی ختم نہیں ہو گی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ عادل حاکم، روزہ دار جب افطار کرتا ہے اور مظلوم کی بددعا۔ چنانچہ جب مظلوم دعا کرتا ہے تو اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے مجھے میری عزت کی قسم میں ضرور تمہاری مدد کروں گا اگرچہ تھوڑی دیر بعد ہی کروں۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں اور میرے نزدیک یہ غیر متصل ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ سے یہی حدیث دوسری سند سے منقول ہے۔

**راوی:** ابو کریب، محمد بن فضیل، حمزۃ زیات، زیاد طائی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## جنت کے بالاخانوں سے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے بالاخانوں سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 417

**راوی:** علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفًا يُرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا فَقَامَ إِلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هِيَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الصِّيَامَ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ هَذَا مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَهُوَ كُوفِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ الْقُرَشِيُّ مَدَنِيٌّ وَهُوَ أَثْبَتُ مِنْ هَذَا

علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایسے کمرے ہوں گے جن کا اندرونی منظر باہر سے اور بیرونی منظر اندر سے نظر آئے گا۔ ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور عرض کیا وہ کس کے لیے ہوں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لیے ہیں جس نے اچھی گفتگو کی، کھانا کھلایا ہمیشہ روزہ رکھا اور رات کے وقت جب لوگ سوئے ہوئے ہوں اللہ کے لیے نماز پڑھی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض محدثین عبدالرحمن اسحاق کے حافظے پر اعتراض کرتے ہیں۔ یہ کوفی جبکہ عبدالرحمن بن اسحاق قرشی مدنی ہیں اور وہ اثبت ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، علی بن مسہر، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

**باب :** جنت کی صفات کا بیان

جنت کے بالاخانوں سے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 418

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالعزیزبن عبدالصمد عمی، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ جَنَّتَيْنِ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا مِنْ فِضَّةٍ وَجَنَّتَيْنِ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا مِنْ ذَهَبٍ وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَائُ الْكِبْرِيَائِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ دُرَّةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمُؤْمِنُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا يُعْرَفُ اسْمُهُ وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ وَأَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ بْنِ أَشْيَمَ

محمد بن بشار، عبدالعزیزبن عبدالصمد عمی، ابوعمران جونی، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں دو باغ ہیں جن کے برتن اور جو کچھ اس میں ہے، چاندی کے ہیں۔ دو باغ ایسے ہیں جن کے برتن اور جو کچھ اس میں ہے سونے کے ہیں۔ پھر اہل جنت اور رویت باری تعالی میں ایک اس کی کبریائی کی چادر کے علاوہ کوئی چیز حائل نہیں ہوگی جو کہ جنت عدن میں اس کے چہرہ مبارک پر ہوگی۔ اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ جنت میں ایک ایسا خیمہ بھی ہوگا جو ساٹھ میل چوڑے موتی سے تراشا ہوا ہوگا۔ اس کے ایک کونے والے دوسرے کونے والوں کو نہ دیکھ

سکیں گے (اور) ان کے پاس ایمان والے آتے جاتے رہیں گے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ ابو عمران جونی کا نام عبدالملک بن حبیب ہے۔ ابو بکر بن ابی موسیٰ کے بارے میں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ ان کا نام مشہور نہیں اور ابو موسی اشعری نام عبداللہ بن قیس ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابو عمران جونی، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

---

جنت کے درجات کے متعلق

**باب : جنت کی صفات کا بیان**

جنت کے درجات کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 419

**راوی:** عباس عنبری، یزید بن ھارون، شریك، محمد بن جعادة، عطاء، حضرت ابوھریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عباس عنبری، یزید بن ہارون، شریک، محمد بن جعادة، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں اور ہر درجے کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عباس عنبری، یزید بن ہارون، شریک، محمد بن جعادة، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درجات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 420

**راوی:** قتیبة واحمد بن عبدة ضبی، عبدالعزیزبن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ وَحَجَّ الْبَيْتَ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ الزَّكَاةَ أَمْ لَا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ إِنْ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَكَثَ بِأَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ بِهَا قَالَ مُعَاذٌ أَلَا أُخْبِرُ بِهَذَا النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرْ النَّاسَ يَعْمَلُونَ فَإِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَى الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَفَوْقَ ذَلِكَ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَإِذَا سَأَلْتُمْ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَهَذَا عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَعَطَائٌ لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَمُعَاذٌ قَدِيمُ الْمَوْتِ مَاتَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ

قتیبہ واحمد بن عبدة ضبی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے، حج کیا، (راوی کہتے ہیں) مجھے یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوۃ کا ذکر کیا یا نہیں تو اس کا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اس کی مغفرت کرے خواہ وہ ہجرت کرے یا جہاں پیدا ہوا ہو وہیں رہے۔ معاذ نے عرض کیا کیا میں لوگوں کو یہ خوشخبری نہ سنادوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو عمل کرنے کیلئے چھوڑ دو کیونکہ جنت میں سو درجے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان اور جنت الفردوس جنتوں میں سب سے اعلی اور درمیان میں ہے۔ اس کے اوپر رحمن کا عرش ہے۔ جنت کی نہریں بھی اسی سے نکلتی ہیں۔ لہذا اگر تم اللہ سے مانگو تو جنت الفردوس مانگا کرو۔ یہ حدیث ہشام بن سعد سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ ہشام بن سعد، زید بن اسلم سے وہ

عطاء بن یسار سے اور وہ معاذ بن جبل سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔ عطاء کی معاذ بن جبل سے ملاقات نہیں ہوئی وہ ان سے کافی مدت پہلے انتقال کر گئے تھے ان کا انتقال خلافت عمر میں ہوا۔

راوی : قتیبۃ واحمد بن عبدۃ ضبی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درجات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ہارون، ہمام، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَائِ وَالْفِرْدَوْسُ أَعْلَاهَا دَرَجَةً وَمِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْأَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُونُ الْعَرْشُ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ نَحْوَهُ

عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ہارون، ہمام، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان آسمان و زمین جتنا فاصلہ ہے۔ جنت الفردوس سب سے اوپر والا درجہ ہے۔ جنت کی چاروں نہریں اسی سے نکلتی ہیں اور اسکے اوپر عرش ہے۔ لہذا اگر تم اللہ سے جنت مانگو تو جنت الفردوس مانگا کرو۔ احمد بن منیع بھی یزید بن ہارون سے وہ ہمام سے اور زید بن اسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ہارون، ہمام، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے درجات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 422

راوی: قتیبة، ابن لهیعة، دراج، هیثم، حضرت ابوسعید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، ابن لہیعۃ، دراج، ہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جنت میں سو درجے ہیں اگر ان میں سے ایک میں تمام جہان کے لوگ اکٹھے ہو جائیں تب بھی وہ وسیع ہو گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

راوی : قتیبۃ، ابن لہیعۃ، دراج، ہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

جنت کی عورتوں کے متعلق

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی عورتوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 423

راوی: عبدالله بن عبدالرحمن، فروة بن ابی مغرار، عبیدة بن حمید، عطاء بن سائب، عمرو بن میمون، حضرت عبدالله بن

مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ أَخْبَرَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُرَى بَيَاضُ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ سَبْعِينَ حُلَّةً حَتَّى يُرَى مُخُّهَا وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ فَأَمَّا الْيَاقُوتُ فَإِنَّهُ حَجَرٌ لَوْ أَدْخَلْتَ فِيهِ سِلْكًا ثُمَّ اسْتَصْفَيْتَهُ لَأُرِيتَهُ مِنْ وَرَائِهِ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبداللہ بن عبدالرحمن، فروۃ بن ابی مغرار، عبیدۃ بن حمید، عطاء بن سائب، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل جنت کی عورتوں میں سے ہر عورت کی پنڈلی کی سفیدی ستر جوڑے میں سے بھی نظر آئے گی۔ یہاں تک کہ اس کی ہڈی کا گودا بھی دکھائی دے گا۔ اس لیے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ "كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ" (یعنی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں) اور یاقوت ایک پتھر ہے اگر تم اس میں دھاگہ داخل کروگے اور پتھر کر صاف کروگے تو وہ دھاگا تمہیں اس کے اندر دکھائی دے گا۔ ہناد بھی عبیدہ سے وہ عطاء سے وہ عمرو بن میمون سے وہ عبداللہ بن مسعود سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، فروۃ بن ابی مغرار، عبیدۃ بن حمید، عطاء بن سائب، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی عورتوں کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 424

**راوی:** ھناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبِيدَةَ بْنِ حُمَيْدٍ وَهَكَذَا رَوَى جَرِيرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ أَصْحَابُ عَطَائٍ وَهَذَا أَصَحُّ

ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود سے وہ عطاء بن سائب سے وہ عمرو بن میمون سے اور وہ عبداللہ بن مسعود سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں لیکن یہ غیر مرفوع اور اس سے زیادہ صحیح ہے۔ جریر اور کئی راوی بھی اسے عطاء بن سائب سے غیر مرفوع ہی نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی عورتوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 425

**راوی**: سفیان بن وکیع، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْئُ وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ ضَوْئِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى مِثْلِ أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَائِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَائِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جنت میں پہلے داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ جبکہ

دوسرے گروہ کے چہروں کی چمک آسمان کے سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی سی ہوگی۔ ان میں ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی اور ہر بیوی ستر جوڑے پہنے ہوئے ہوگی اور اس کی پنڈلی کا گودا ان جوڑوں میں سے بھی نظر آئے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : سفیان بن وکیع، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی عورتوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 426

**راوی**: عباس بن محمد، عبیداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالثَّانِيَةُ عَلَى لَوْنِ أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَائِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يَبْدُو مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَائِهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عباس بن محمد، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی سی ہوں گی جبکہ دوسرے گروہ کی آسمان کے بہترین ستارے کی سی (یعنی ان کی چمک ان کے مشابہ ہوگی) ان میں سے ہر ایک کے لیے دو بیویاں ہوں گی اور ہر عورت پر ستر جوڑے ہوں گے جن میں سے اس کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا ان میں سے نظر آئے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : عباس بن محمد، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## اہل جنت کے جماع کے بارے میں

## باب : جنت کی صفات کا بیان

اہل جنت کے جماع کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 427

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْطَى الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنْ الْجِمَاعِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ

محمد بن بشار، محمد بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کو جنت میں جماع کی اتنی قوت دی جائے گی عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا وہ اس کی طاقت رکھے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے سو آدمیوں کی طاقت عطا کی جائے گی۔ اس باب میں حضرت زید بن ارقم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے اور ہم اسے بواسطہ قتادہ حضرت انس سے صرف عمران قطان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## اہل جنت کی صفت کے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 428

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، معمر، ھمام بن منبه، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْخُطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ آنِيَتُهُمْ فِيهَا الذَّهَبُ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنْ الْأَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنْ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبُ رَجُلٍ وَاحِدٍ يُسَبِّحُونَ اللهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَالْأَلُوَّةُ هُوَ الْعُودُ

سوید بن نصر، ابن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودہویں کے چاند کی مانند ہوں گے وہ لوگ نہ تھوکیں گے نہ ناک سنکیں گے اور نہ ہی انہیں حاجت کا تقاضا ہو گا۔ ان کے برتن سونے کے ہوں گے اور کنگھیاں سونے چاندی کی جبکہ انگیٹھیاں عود سے ہیں۔ ان کا پسینہ مشک ہو گا۔ اور پھر ہر شخص کے لیے دو بیویاں ہوں گی جو اتنی حسین ہوں گی کہ ان کی پنڈلیوں کا گودا تک گوشت کے اوپر سے نظر آئے گا۔ ان کے درمیان نہ کوئی اختلاف ہو گا اور نہ ان کے دلوں میں بغض۔ نیز ان کے دل ایک شخص کے دل کی طرح ہوں گے جو صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے رہیں گے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : جنت کی صفات کا بیان**

اہل جنت کی صفت کے متعلق

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابن لھیعۃ، یزید بن ابی حبیب، داؤد بن عامر بن حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا أَسَاوِرُهُ لَطَمَسَ ضَوْئَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْئَ النُّجُومِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابن لہیعۃ، یزید بن ابی حبیب، داؤد بن عامر بن حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اگر جنت کی چیزوں میں سے ایک ناخن سے بھی کم مقدار دنیا میں ظاہر کر دی جائے تو آسمان وزمین کے کناروں تک ہر چیز روشن ہو جائے۔ اور اگر اہل جنت میں سے کوئی شخص دنیا میں جھانکے اور اس کے کنگن ظاہر ہو جائیں تو سورج کی روشنی اس طرح ماند پڑ جائے جس طرح ستاروں کی روشنی سورج کی روشنی سے ماند پڑ جاتی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن لہیعہ کی سند سے ہی جانتے ہیں۔ یحیی بن ایوب یہی حدیث یزید بن ابی حبیب سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن سعد بن ابی وقاص سے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، ابن لہیعۃ، یزید بن ابی حبیب، داؤد بن عامر بن حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

---

اہل جنت کے لباس کے متعلق

باب : جنت کی صفات کا بیان

اہل جنت کے لباس کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 430

**راوی:** محمد بن بشار و ابوهشام رفاع، معاذ بن هشام، هشام، عاصم احول، شهر بن حوشب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ كُحْلٌ لَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ وَلَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار و ابوہشام رفاع، معاذ بن ہشام، ہشام، عاصم احول، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت کے بدن اور چہرے پر بال نہیں ہوں گے ان کی آنکھیں سرمگیں ہوں گی، ان کی جوانی ختم نہ ہو گی اور ان کے کپڑے بھی کبھی بوسیدہ نہیں ہوں گے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار و ابوہشام رفاع، معاذ بن ہشام، ہشام، عاصم احول، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

اہل جنت کے لباس کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 431

**راوی:** ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج ابوسمح، ابوالهیثم، حضرت ابوسعید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ قَالَ ارْتِفَاعُهَا لَكَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ مَسِيرَةَ خَمْسِ

مِائَةِ سَنَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّ مَعْنَاهُ الْفُرُشُ فِي الدَّرَجَاتِ وَبَيْنَ الدَّرَجَاتِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج ابو سمح، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی کے قول "وفرش مرفوعة" کے بارے میں فرمایا انکی بلندی اتنی ہے جتنی زمین و آسمان کے درمیان مسافت ہے یعنی وہ پانچ سو برس کا راستہ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف رشدین بن سعد کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ بعض علماء نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا کہ درجات (جنت کے فرش) کا فاصلہ اور دو درجوں کے درمیان کا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان جتنا ہے۔

**راوی :** ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج ابو سمح، ابو الہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## جنت کے پھلوں کے متعلق

**باب :** جنت کی صفات کا بیان

جنت کے پھلوں کے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 432

**راوی :** ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عباد، حضرت عائشہ، حضرت اسماء بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذُكِرَ لَهُ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى قَالَ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّ الْفَنَنِ مِنْهَا مِائَةَ سَنَةٍ أَوْ يَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا مِائَةُ رَاكِبٍ شَكَّ يَحْيَى فِيهَا فِرَاشُ الذَّهَبِ كَأَنَّ ثَمَرَهَا الْقِلَالُ قَالَ أَبُو

عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد، حضرت عائشہ، حضرت اسماء بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سدرۃ المنتہی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا سوار اس کی شاخوں کے سائے میں سو سال چل سکتا ہے یا (فرمایا) اس کے سائے میں سو سوار آرام کر سکتے ہیں۔ یحیی کو شک ہے۔ اس کے پتے سونے کے اور پھل مٹکوں کے برابر ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، عباد، حضرت عائشہ، حضرت اسماء بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

---

## جنت کے پرندوں کے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے پرندوں کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 433

**راوی**: عبد بن حمید، عبداللہ بن مسلمة، محمد بن عبد اللہ بن مسلم، ان کے والد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكَوْثَرُ قَالَ ذَاكَ نَهْرٌ أَعْطَانِيهِ اللهُ يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ فِيهَا طَيْرٌ أَعْنَاقُهَا كَأَعْنَاقِ الْجُزُرِ قَالَ عُمَرُ إِنَّ هَذِهِ لَنَاعِمَةٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَتُهَا أَحْسَنُ مِنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ هُوَ ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمٍ قَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عبد بن حمید، عبد اللہ بن مسلمۃ، محمد بن عبد اللہ بن مسلم، ان کے والد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کوثر کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ایک نہر ہے جو اللہ تعالی نے مجھے جنت میں عطاء کی ہے۔ وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے۔ اس میں ایسے پرندے ہیں جن کی گردنیں اونٹوں کی طرح ہیں۔ حضرت عمر نے عرض کیا یہ تو بڑی نعمت میں ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ نعمت میں ہوں گے۔ یہ حدیث حسن ہے اور محمد بن عبد اللہ بن مسلم، ابن شہاب زہری کے بھتیجے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبد اللہ بن مسلمۃ، محمد بن عبد اللہ بن مسلم، ان کے والد، حضرت انس بن مالک

---

## جنت کے گھوڑوں کے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے گھوڑوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 434

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، عاصم بن علی، مسعودی، علقمۃ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ خَيْلٍ قَالَ إِنْ اللهُ أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ فَلَا تَشَائُ أَنْ تُحْمَلَ فِيهَا عَلَى فَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَائَ يَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ إِبِلٍ قَالَ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِصَاحِبِهِ قَالَ إِنْ يُدْخِلْكَ اللهُ الْجَنَّةَ يَكُنْ لَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، عاصم بن علی، مسعودی، علقمۃ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا جنت میں گھوڑے بھی ہوں گے۔ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالی نے تمہیں جنت میں داخل کیا تو تم اس میں سرخ یاقوت کے جس گھوڑے پر سوار ہونا چاہو گے وہ تمہیں لے کر جنت میں جہاں چاہو گے اڑا کر لے جائے گا۔ راوی کہتے ہیں ایک دوسرے شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا جنت میں اونٹ ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے وہ جواب نہ دیا جو پہلے کو دیا تھا بلکہ فرمایا اگر اللہ تعالی تمہیں جنت میں لے جائے تو جو کچھ تمہارا جی چاہے گا اور جس سے تمہاری آنکھیں محفوظ ہوں گی تمہیں وہی کچھ ملے گا۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، عاصم بن علی، مسعودی، علقمۃ بن مرثد، حضرت سلیمان بن بریدہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے گھوڑوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 435

**راوی**: سوید، عبداللہ بن مبارک، سفیان، علقمہ بن مرثد، عبدالرحمن بن سابط سے وہ سفیان سے وہ علقمہ بن مرثد

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ

سوید، عبداللہ بن مبارک، سفیان، علقمہ بن مرثد، عبدالرحمن بن سابط سے وہ سفیان سے وہ علقمہ بن مرثد سے وہ عبدالرحمن باسط سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں اور یہ مسعودی کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی** : سوید، عبداللہ بن مبارک، سفیان، علقمہ بن مرثد، عبدالرحمن بن سابط سے وہ سفیان سے وہ علقمہ بن مرثد

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے گھوڑوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 436

**راوی:** محمد بن اسماعیل بن سمرة احمسی، ابومعاویة، واصل بن سائب، ابوسورة، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ وَاصِلٍ هُوَ ابْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُحِبُّ الْخَيْلَ أَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ أُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ ثُمَّ طَارَ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَلَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو سَوْرَةَ هُوَ ابْنُ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ جِدًّا قَالَ وَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ أَبُو سَوْرَةَ هَذَا مُنْكَرُ الْحَدِيثِ يَرْوِي مَنَاكِيرَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ لَا يُتَابَعُ عَلَيْهَا

محمد بن اسماعیل بن سمرة احمسی، ابومعاویة، واصل بن سائب، ابوسورة، حضرت ابوایوب فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے گھوڑے بہت پسند ہیں کیا جنت میں بھی ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جنت میں داخل ہو گئے تو تمہیں ایسا گھوڑا دیا جائے گا جو یاقوت کا ہو گا اور اس کے دو پر ہوں گے۔ تم اس پر سواری کرو گے اور جہاں چاہو گے گھومتے پھرو گے۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابوسورہ، ابوایوب کے بھتیجے ہیں۔ انہیں یحیی بن معین نے ضعیف قرار دیا ہے جبکہ امام بخاری انہیں منکر الحدیث کہتے ہیں۔ یہ ابوایوب سے منکر حدیثیں روایت کرتا ہے جن کا کوئی متابع نہیں۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل بن سمرة احمسی، ابومعاویة، واصل بن سائب، ابوسورة، حضرت ابوایوب

---

جنتیوں کی عمر کے متعلق

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنتیوں کی عمر کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 437

**راوی :** ابوهريرة محمد بن فراس بصری، ابوداؤد، عمران ابوعوام، قتادة، شهربن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذبن جبل رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَائَ ثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَبَعْضُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ رَوَوْا هَذَا عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلًا وَلَمْ يُسْنِدُوهُ

ابوہریرۃ محمد بن فراس بصری، ابوداؤد، عمران ابوعوام، قتادۃ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنتی اس حالت میں جنت میں داخل ہوں گے کہ ان کے جسم اور چہرے پر بال نہیں ہوں گے۔ ان کی آنکھیں سرمگیں ہوں گی اور ان کی عمر تیس یا تینتیس برس تک ہو گی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض قتادہ کے ساتھی اسے قتادہ سے مرسل روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** ابوہریرۃ محمد بن فراس بصری، ابوداؤد، عمران ابوعوام، قتادۃ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

جنت کی کی کتنی صفیں ہوں گی؟

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی کی کتنی صفیں ہوں گی؟

جلد : جلد دوم حدیث 438

**راوی :** حسین بن یزید طحان کوفی، محمد بن فضیل، ضرار بن مرة، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْهَا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَحَدِيثُ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ حَسَنٌ وَأَبُو سِنَانٍ اسْمُهُ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَأَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ وَهُوَ بَصْرِيٌّ وَأَبُو سِنَانٍ الشَّامِيُّ اسْمُهُ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ هُوَ الْقَسْمَلِيُّ

حسین بن یزید طحان کوفی، محمد بن فضیل، ضرار بن مرة، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے اسی (80) اس امت اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث مبارکہ کو علقمہ بن مرثد بھی سلیمان بن بریدہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔ بعض محدثین (رحمہم اللہ) نے اسے متصل بیان کیا یعنی سلیمان بن بریدہ اپنے والد بریدہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن سنان کے واسطہ سے محارب بن دثار کی حدیث حسن ہے۔ ابوسنان کا نام ضرار بن مہرہ ہے۔ ابوسنان شیبانی کا نام سعید بن سنان ہے اور وہ قسملی ہیں۔

**راوی :** حسین بن یزید طحان کوفی، محمد بن فضیل، ضرار بن مرة، محارب بن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی کی کتنی صفیں ہوں گی؟

جلد : جلد دوم　　حدیث 439

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ مَا أَنْتُمْ فِي الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَائِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَائِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم تقریباً چالیس افراد ایک قصبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اہل جنت کا چوتھا حصہ ہونا پسند کرتے ہو عرض کیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جنتیوں کا تیسرا حصہ ہونا پسند کرتے ہو اس لیے کہ جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہو سکیں گے اور تم لوگ تعداد میں مشرکین کی بہ نسبت اس طرح ہو جیسے کالے بیل کی کھال پر ایک سفید بال یا سرخ بیل کی کھل پر ایک کالا بال۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں عمران بن حصین اور ابوسعید خدری سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

جنت کے دروازوں کے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے دروازوں کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 440

**راوی:** فضل بن صباح بغدادی، معن بن عیسیٰ قزاز، خالد بن ابی بکر، حضرت سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُ أُمَّتِي الَّذِي يَدْخُلُونَ مِنْهُ الْجَنَّةَ عَرْضُهُ مَسِيرَةُ الرَّاكِبِ الْمُجَوِّدِ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّهُمْ لَيُضْغَطُونَ عَلَيْهِ حَتَّى تَكَادُ مَنَاكِبُهُمْ تَزُولُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَقَالَ لِخَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ مَنَاكِيرُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

فضل بن صباح بغدادی، معن بن عیسیٰ قزاز، خالد بن ابی بکر، حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دروازے سے میری امت جنت میں داخل ہوگی اس کی چوڑائی اتنی ہوگی کہ ایک تیز رفتار سوار اس میں تین روز تک چلتا رہے لیکن اس کے باوجود داخل ہوتے وقت دباؤ اتنا بڑھے گا کہ قریب ہوگا کہ ان کے بازو اتر جائیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں اسے نہیں جانتا۔ خالد بن ابو بکر، سالم بن عبداللہ کے حوالے سے بہت سی منکر احادیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** فضل بن صباح بغدادی، معن بن عیسیٰ قزاز، خالد بن ابی بکر، حضرت سالم بن عبداللہ

---

## جنت کے بازار کے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے بازار کے متعلق

**راوی:** محمد بن اسماعیل، ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، حسان بن عطیة، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَفِيهَا سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ ثُمَّ يُؤْذَنُ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ رَبَّهُمْ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ مِنْ دَنِيٍّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ وَمَا يَرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذَلِكَ لَا تُمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللَّهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيُذَكِّرُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى فَسَعَةُ مَغْفِرَتِي بَلَغَتْ بِكَ مَنْزِلَتَكَ هَذِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُولُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قُومُوا إِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنْ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ فَنَأْتِي سُوقًا قَدْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ مَا لَمْ تَنْظُرْ الْعُيُونُ إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعْ الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيهَا وَلَا يُشْتَرَى وَفِي ذَلِكَ السُّوقِ يَلْقَى أَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوعُهُ مَا يَرَى عَلَيْهِ مِنْ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِي آخِرُ حَدِيثِهِ حَتَّى يَتَخَيَّلَ إِلَيْهِ مَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى مَنَازِلِنَا فَيَتَلَقَّانَا أَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَإِنَّ بِكَ مِنْ الْجَمَالِ أَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَيَقُولُ إِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ وَيَحِقُّنَا أَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ

إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ شَيْئًا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن اسماعیل، ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، حسان بن عطیۃ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا میں اللہ تعالی سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہم دونوں کو جنت کے بازار میں اکٹھا کرے۔ حضرت سعید بن مسیب نے پوچھا کیا اس میں بازار ہوں گے۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا ہاں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ جنتی جب بازاروں میں داخل ہوں گے تو اپنے اعمال کی فضلیت کے مطابق اس میں اتریں گے پھر دنیاوی جمعہ کے دن کے برابر وقت میں آواز دی جائے تو یہ لوگ اپنے رب کی زیارت کریں گے۔ ان کے لیے اس کا عرش ظاہر ہو گا اور اللہ تعالی باغات جنت میں سے کسی ایک باغ میں تجلی فرمائے گا۔ جنتیوں کے لیے منبر بچھائے جائیں گے جو نور، موتی، یاقوت، زمرد، سونے اور چاندی کے ہوں گے۔ اور ان میں سے ادنی درجے کا جنتی (اگرچہ ان میں کوئی ادنی نہیں ہو گا) بھی مشک اور کافور کے ٹیلوں پر ہو گا۔ وہ لوگ یہ نہیں دیکھ سکیں گے کہ کوئی ان سے اعلی منبروں پر بھی ہے (تاکہ وہ غمگین نہ ہوں)۔ حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم اللہ رب العزت کو دیکھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں کیا تم لوگوں کو سورج یا چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں کوئی زحمت یا تردد ہوتا ہے؟ ہم نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی طرح تم لوگ اپنے رب کو دیکھنے میں زحمت و تردد میں مبتلا نہیں ہوں گے۔ بلکہ اس مجلس میں کوئی شخص ایسا نہیں ہو گا جو بالمشافہ اللہ تعالی سے گفتگو نہ کر سکے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی ان میں سے کسی سے کہیں گے کہ اے فلاں بن فلاں تمہیں یاد ہے کہ تم فلاں دن اس طرح کہا تھا اور اسے اس کے بعض گناہ یاد دلائیں گے۔ وہ عرض کرے گا اے اللہ کیا آپ نے مجھے معاف نہیں کر دیا اللہ تعالی فرمائے گا کیوں نہیں۔ میری مغفرت کی وسعت ہی کی وجہ سے تو تم اس منزل پر پہنچے ہو۔ اس دوران ان لوگوں کو ایک بدلی ڈھانپ لے گئی اور ان پر ایسی خوشبو کی بارش کرے گی کہ انہوں نے کبھی ویسی خوشبو نہیں سونگھی ہو گی۔ پھر اللہ تعالی فرمائے گا اٹھو اور میری کرامتوں (انعامات) کی طرف جاؤ جو میں نے تمہارے لیے رکھے ہیں اور جو چاہو لے لو۔ پھر ہم لوگ اس بازار کی طرف جائیں گے۔ فرشتوں نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہو گا۔ اور اس میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی دل پر ان کا خیال گزرا۔ چنانچہ ہمیں ہر وہ چیز عطا کی جائے گی۔ جس کی ہم خواہش کریں گے۔ وہاں خرید و فروخت نہیں ہو گی۔ پھر وہاں جنتی ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ان میں ان سے اعلی مرتبے والے جنتی اپنے سے کم درجے والے سے ملاقات کرے گا۔ حالانکہ ان میں سے کوئی بھی کم درجے والا نہیں ہو گا تو اسے اس کا لباس پسند آئے گا۔ ابھی اس کی بات پوری بھی نہیں ہو گی کہ اس کے بدن پر اس سے بھی بہتر لباس ہو جائے گا۔ یہ اس لیے ہو گا کہ وہاں کسی کا غمگین ہونا جنت کی

شان کے خلاف ہے۔ پھر ہم اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔ وہاں جب ہماری اپنی بیویوں سے ملاقات ہو گی تو وہ کہیں گی۔ مَرْحَبًا وَأَهْلًا تم پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو کر لوٹے ہو۔ ہم کہیں گے کہ آج ہم اپنے رب جبار کی مجلس میں بیٹھ کر آ رہے ہیں۔ لہذا اسی حسن و جمال کے مستحق ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، حسان بن عطیۃ، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ

---



## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کے بازار کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 442

**راوی** : احمد بن منیع وھناد، ابومعاویہ، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا مَا فِيهَا شِرَائٌ وَلَا بَيْعٌ إِلَّا الصُّوَرَ مِنْ الرِّجَالِ وَالنِّسَائِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

احمد بن منیع وہناد، ابو معاویہ، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہو گا جس میں خرید و فروخت نہیں ہو گی البتہ اس میں عورتوں اور مردوں کی تصویریں ہوں گی جو جسے پسند کرے اسی کی طرح ہو جائے گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع وہناد، ابو معاویہ، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

رویئتِ باری تعالیٰ

جلد : جلد دوم حدیث 443

**راوی:** ہناد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند کی طرف دیکھا جو کہ چودھویں رات کا تھا اور فرمایا تم لوگ اپنے پروردگار کے سامنے پیش کیے جاؤ گے اور اسے اسی طرح دیکھ سکو گے جیسے یہ چاند دیکھ رہے ہو یعنی اسے دیکھنے میں بالکل زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔ لہذا اگر ہو سکے تو طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے کی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) ضرور پڑھا کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کی تلاوت فرمائی (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) یعنی تم اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو سورج طلوع ہونے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی** : ہناد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 444

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، حماد بن سلمة، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صھیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نَادَى مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ مَوْعِدًا قَالُوا أَلَمْ يُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُنَجِّنَا مِنْ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ قَالُوا بَلَى قَالَ فَيَنْكَشِفُ الْحِجَابُ قَالَ فَوَاللهِ مَا أَعْطَاهُمْ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ النَّظَرِ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا أَسْنَدَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرَفَعَهُ وَرَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَوْلَهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمة، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی کے قول جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے کے بارے میں فرمایا جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا تمہارے لئے اللہ تعالی کے ہاں ایک وعدہ ہے وہ کہیں گے کیا اس نے ہمارے چہرے روشن نہ کیے؟ اور ہمیں جہنم سے بچا کر جنت میں داخل نہ کیا؟ وہ (فرشتے) کہیں گے ہاں کیوں نہیں پھر پردہ ہٹایا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم انہیں اس کی طرف دیکھنے سے بہتر کوئی چیز نہیں ملی۔ (یعنی دیدار الہی سے بہتر)۔ سلیمان بن مغیرہ اسے ثابت بنانی سے اور وہ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمة، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 445

**راوی:** عبد بن حمید، شبابة بن سوار، اسرائیل، ثویرة، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي شَبَابَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثُوَيْرٍ قَال سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى جِنَانِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَنَعِيمِهِ وَخَدَمِهِ وَسُرُرِهِ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَأَكْرَمَهُمْ عَلَى اللَّهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غَدْوَةً وَعَشِيَّةً ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَرَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

عبد بن حمید، شبابة بن سوار، اسرائیل، ثویر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ادنی درجے کا جنتی بھی اپنے باغوں، بیویوں، نعمتوں، خدمت گاروں اور تختوں کو ایک ہزار برس کی مسافت تک دیکھے گا۔ ان میں سے سب سے زیادہ اکرام والا وہ ہو گا جو صبح وشام اللہ تعالی کے چہرے کی طرف دیکھے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی "وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ" (اس روز بہت سے چہرے بارونق ہوں گے اور اپنے رب کی طرف دیکھیں گے) یہ حدیث کئی سندوں سے اسرائیل ہی سے منقول ہے۔ اسرائیل، ثویر سے اور وہ ابن عمر سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ پھر عبید اللہ، اشجعی، سفیان سے وہ ثویر سے وہ مجاہد سے اور وہ ابن عمر سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں اور اسے مرفوع نہیں کرتے۔ ابو کریب، محمد بن علاء، عبید اللہ اشجعی سے وہ سفیان سے وہ ثویر سے وہ مجاہد سے اور وہ ابن عمر سے اسی کی مانند غیر مرفوع نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** عبد بن حمید، شبابة بن سوار، اسرائیل، ثویرة، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

رویتِ باری تعالیٰ

جلد : جلد دوم حدیث 446

**راوی:** محمد بن طریف کوفی، جابر بن نوح، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُضَامُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَتُضَامُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَحَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَحُّ وَهَكَذَا رَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمد بن طریف کوفی، جابر بن نوح، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگوں کو چودھویں کا چاند یا سورج دیکھنے میں کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ عنقریب اپنے رب کو اسی طرح دیکھ سکو گے جس طرح تم چودھویں کا چاند دیکھ سکتے ہو کہ اس کے دیکھنے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہو گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ یحیی بن عیسیٰ اور کئی راوی اسے اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ عبداللہ بن ادریس بھی اعمش سے وہ ابوسعید سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ حدیث متعدد سندوں سے مرفوعاً مروی ہے اور وہ بھی صحیح حدیث ہے

**راوی :** محمد بن طریف کوفی، جابر بن نوح، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

# باب

## باب : جنت کی صفات کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 447

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ مَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ بن مبارک، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اہل جنت سے فرمائے گا اے جنت والو۔ وہ کہیں گے اے رب ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہیں۔ اللہ تعالی فرمائے گا کیا تم راضی ہوئے۔ وہ کہیں گے ہمیں کیا ہے کہ ہم راضی نہ ہوں حالانکہ تو نے ہمیں وہ کچھ دیا جو اس سے پہلے کسی مخلوق کو نہیں دیا۔ اللہ تعالی فرمائے گا میں تمہیں اس سے بھی افضل چیز دوں گا۔ وہ عرض کریں گے یا اللہ اس سے بہتر اور کیا ہے۔ اللہ تعالی فرمائے گا کہ میں تمہیں اپنی رضامندی عطا کر دی۔ اب میں تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سوید، عبداللہ بن مبارک، مالک بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ اہل جنت بالا خانوں سے ایک دوسرے کا نظارہ کریں گے

## باب : جنت کی صفات کا بیان

اس بارے میں کہ اہل جنت بالا خانوں سے ایک دوسرے کا نظارہ کریں گے

جلد : جلد دوم حدیث 448

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، فلیح بن سلیمان، ھلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ فِي الْغُرْفَةِ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الشَّرْقِيَّ أَوْ الْكَوْكَبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ وَالطَّالِعَ فِي تَفَاضُلِ الدَّرَجَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أُولَئِكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَأَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید بن نصر، عبد اللہ، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت اپنے اپنے درجات کے مطابق بالا خانوں میں سے ایک دوسرے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح مشرقی ستارے کو یا مغرب میں غروب ہونے والے تارے کو یا طلوع ہونے والے تارے کو دیکھتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وہ انبیاء ہوں گے۔ فرمایا ہاں کیوں نہیں اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ لوگ بھی ہوں گے جو اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور انہوں نے تمام رسولوں کی تصدیق کی۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبد اللہ، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ جنتی اور دوزخی ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

## باب : جنت کی صفات کا بیان

اس بارے میں کہ جنتی اور دوزخی ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 449

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ



حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ أَلَا يَتْبَعُ كُلُّ إِنْسَانٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَهُ فَيُمَثَّلُ لِصَاحِبِ الصَّلِيبِ صَلِيبُهُ وَلِصَاحِبِ التَّصَاوِيرِ تَصَاوِيرُهُ وَلِصَاحِبِ النَّارِ نَارُهُ فَيَتْبَعُونَ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَيَبْقَى الْمُسْلِمُونَ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ اللهُ رَبُّنَا هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ يَأْمُرُهُمْ وَيُثَبِّتُهُمْ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطَّلِعُ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ اللهُ رَبُّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ يَأْمُرُهُمْ وَيُثَبِّتُهُمْ قَالُوا وَهَلْ نَرَاهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطَّلِعُ فَيُعَرِّفُهُمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّبِعُونِي فَيَقُومُ الْمُسْلِمُونَ وَيُوضَعُ الصِّرَاطُ فَيَمُرُّونَ عَلَيْهِ مِثْلَ جِيَادِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَقَوْلُهُمْ عَلَيْهِ سَلِّمْ سَلِّمْ وَيَبْقَى أَهْلُ النَّارِ فَيُطْرَحُ مِنْهُمْ فِيهَا فَوْجٌ ثُمَّ يُقَالُ هَلْ امْتَلَأْتِ فَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثُمَّ يُطْرَحُ فِيهَا فَوْجٌ فَيُقَالُ هَلْ امْتَلَأْتِ فَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى إِذَا أُوعِبُوا فِيهَا وَضَعَ الرَّحْمَنُ قَدَمَهُ فِيهَا وَأَزْوَى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ قَطْ قَالَتْ قَطْ قَطْ فَإِذَا أَدْخَلَ اللهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلَ النَّارِ النَّارَ قَالَ أُتِيَ بِالْمَوْتِ مُلَبَّبًا فَيُوقَفُ عَلَى السُّورِ بَيْنَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ يَرْجُونَ الشَّفَاعَةَ فَيُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ هَؤُلَائِ وَهَؤُلَائِ قَدْ عَرَفْنَاهُ هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي وُكِّلَ بِنَا فَيُضْجَعُ فَيُذْبَحُ ذَبْحًا عَلَى

السُّورِ الَّذِی بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کرے گا پھر ان کی طرف دیکھ کر فرمائے گا کہ ہر شخص اپنے معبود کے ساتھ کیوں نہیں آتا؟ چنانچہ صلیب والوں کے لیے صلیب کی صورت بن جائے گی، بت پرستوں کے لیے بتوں کی تصاویر اور آتش پرستوں کے لیے آگ کی شکل بن جائے گی۔ پھر وہ تمام لوگ اپنے معبودوں کے پیچھے چل پڑیں گے۔ پھر مسلمان باقی رہ جائیں گے تو ان کی طرف دیکھ کر اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تم لوگ ان کے پیچھے کیوں نہیں گئے۔ وہ عرض کریں گے اے رب ہم تجھ ہی سے پناہ کے طلب گار ہیں۔ ہمارا رب تو اللہ ہے لہذا ہماری جگہ یہی ہے یہاں تک کہ ہم اپنے رب کو دیکھ لیں۔ پھر اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیں گے۔ انہیں ثابت قدم کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ چودھویں کا چاند دیکھتے ہوئے شک میں مبتلا ہوئے ہو۔ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی طرح عنقریب تم لوگ اپنے رب کو (یقین کامل) کے ساتھ دیکھو گے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ چھپیں گے اور پھر ظاہر ہو کر انہیں اپنے متعلق بتائیں گے اور فرمائیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں لہذا میرے ساتھ چلو۔ چنانچہ سب مسلمان کھڑے ہو جائیں گے اور پل صراط رکھ دیا جائے۔ پھر اس پر سے ایک گروہ عمدہ گھوڑوں اور ایک (گروہ) عمدہ اونٹ کی طرح گزر جائے گا۔ وہ لوگ اس موقع پر یہ کہیں گے۔ سلم سلم یعنی سلامت رکھ، سلامت رکھ۔ پھر دوزخی باقی رہ جائیں گے چنانچہ ایک فوج اس میں ڈالی جائے اور پوچھا جائے گا کیا تو بھر گئی۔ وہ عرض کرے گی۔ کچھ اور ہے؟ پھر ایک اور فوج ڈال کر پوچھا جائے گا تو بھی اس کا یہی جواب ہو گا۔ یہاں تک کہ سب کے ڈالے جانے پر بھی یہی جواب دے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم رکھ دے گا جس سے وہ (یعنی جہنم) سمٹ جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ بس! وہ کہے گی بس، بس۔ پھر جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں داخل کر دیے جائیں گے تو موت کو کھینچ کر لایا جائے گا اور دونوں کے درمیان کی دیوار پر کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر اہل جنت کو بلایا جائے گا تو وہ لوگ ڈرتے ہوئے دیکھیں گے اور دوزخیوں کو پکارا جائے تو وہ خوش ہو کر دیکھیں گے کہ شاید شفاعت ہو لیکن ان سب سے پوچھا جائے کہ کیا تم لوگ اسے جانتے ہو۔ وہ سب کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے جو ہم پر مسلط تھی۔ چنانچہ اسے لٹایا جائے اور اسی دیوار پر ذبح کر دیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا اے جنت والو اب تم ہمیشہ جنت میں رہو گے اور تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی اور اے دوزخ والو تم ہمیشہ جہنم میں رہو گے اور تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبۃ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

اس بارے میں کہ جنتی اور دوزخی ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 450

**راوی** : سفیان بن وکیع، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُتِيَ بِالْمَوْتِ كَالْكَبْشِ الْأَمْلَحِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُذْبَحُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ فَرَحًا لَمَاتَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ حُزْنًا لَمَاتَ أَهْلُ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِوَايَاتٌ كَثِيرَةٌ مِثْلُ هَذَا مَا يُذْكَرُ فِيهِ أَمْرُ الرُّؤْيَةِ أَنَّ النَّاسَ يَرَوْنَ رَبَّهُمْ وَذِكْرُ الْقَدَمِ وَمَا أَشْبَهَ هَذِهِ الْأَشْيَاءَ وَالْمَذْهَبُ فِي هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ الْأَئِمَّةِ مِثْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ وَوَكِيعٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُمْ رَوَوْا هَذِهِ الْأَشْيَاءَ ثُمَّ قَالُوا تُرْوَى هَذِهِ الْأَحَادِيثُ وَنُؤْمِنُ بِهَا وَلَا يُقَالُ كَيْفَ وَهَذَا الَّذِي اخْتَارَهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ أَنْ تُرْوَى هَذِهِ الْأَشْيَاءُ كَمَا جَاءَتْ وَيُؤْمَنُ بِهَا وَلَا تُفَسَّرُ وَلَا تُتَوَهَّمُ وَلَا يُقَالُ كَيْفَ وَهَذَا أَمْرُ أَهْلِ الْعِلْمِ الَّذِي اخْتَارُوهُ وَذَهَبُوا إِلَيْهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ فِي الْحَدِيثِ فَيُعَرِّفُهُمْ نَفْسَهُ يَعْنِي يَتَجَلَّى لَهُمْ

سفیان بن وکیع، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن موت کو سیاہ و سفید رنگ کے مینڈھے کی شکل میں لا کر جنت و دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا۔ اور پھر ذبح کر دیا جائے گا۔ وہ سب اسے دیکھ رہے ہوں گے۔ چنانچہ اگر کوئی خوشی سے مرتا تو جنت والے مر جاتے اور اگر کوئی غم سے مرتا تو دوزخی مر جاتے۔ یہ حدیث حسن ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت سی احادیث منقول ہیں جن میں دیدار الٰہی کا ذکر ہے کہ لوگ اپنے پروردگار کو اس طرح دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے قدم اور اس جیسی دوسری باتوں کے بارے میں سفیان

ثوری، مالک بن انس، سفیان بن عیینہ، ابن مبارک اور وکیع وغیر ہم کا مذہب یہ ہے کہ ان کا ذکر جائز ہے۔ وہ فرماتے ہیں ہم ان احادیث کو روایت کرتے ہیں اور ان پر ایمان لاتے ہیں۔ البتہ ان کی کیفیت کے بارے میں بات نہ کی جائے۔ محدثین نے بھی یہی مسلک اختیار کیا ہے کہ ہم ان سب چیزوں پر اسی طرح ایمان لاتے ہیں جس طرح یہ مذکور ہیں۔ ان کی تفسیر نہیں کی جاتی نہ ہی وہم کیا جاتا ہے اور اسی طرح ان کی کیفیت بھی نہیں پوچھی جاتی اور یہ بات کہ وہ ان کو پہچان کر آئے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان پر اپنی تجلی ظاہر کرے گا۔

**راوی** : سفیان بن وکیع، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ جنت شدائد سے جبکہ جہنم خواہشات سے پر ہے

**باب** : جنت کی صفات کا بیان

اس بارے میں کہ جنت شدائد سے جبکہ جہنم خواہشات سے پر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 451

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمة، حمید وثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمة، حمید وثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت تکلیفوں اور مشقتوں کے ساتھ گھیری گئی ہے جبکہ دوزخ کا احاطہ شہوات نے کیا ہوا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب اور صحیح ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمۃ، حمید وثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

اس بارے میں کہ جنت شدائد سے جبکہ جہنم خواہشات سے پر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 452

**راوی :** ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَجَائَهَا وَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ قَالَ فَوَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خِفْتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ إِلَى النَّارِ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور دوزخ بنائی تو جبرائیل علیہ السلام کو جنت اور اس میں موجود چیزیں دیکھنے کے لیے بھیجا۔ وہ گئے اور دیکھ کر واپس لوٹے اور عرض کیا اے اللہ تیری عزت کی قسم جو بھی اس کے متعلق سنے گا اس میں داخل ہو جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے تکلیفوں سے گھیرنے کا حکم دیا اور دوبارہ جبرائیل علیہ السلام کو دیکھنے کے لیے بھیجا۔ وہ دیکھ کر واپس آئے اور عرض کیا اے اللہ تیری عزت کی قسم مجھے اندیشہ ہے کہ اس میں کوئی بھی داخل نہ ہو سکے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ اب دوزخ اور اس

میں موجود عذاب کو دیکھو۔ انہوں نے دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے پر چڑھا ہوا ہے۔ چنانچہ واپس آئے اور عرض کیا اے اللہ تیری عزت کی قسم! اس کا حال سننے کے بعد کوئی اس میں داخل نہیں ہو گا۔ پھر اللہ تعالی نے اسے شہوات سے گھیرنے کا حکم دیا اور دوبارہ جبرائیل کو بھیجا۔ اس مرتبہ وہ لوٹے اور عرض کیا اے اللہ تیری عزت کی قسم مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے کوئی شخص نجات نہ پاسکے گا اور اس (یعنی جہنم) میں داخل ہو جائے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابوکریب، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## جنت اور دوزخ کے درمیان تکرار کے متعلق

**باب** : جنت کی صفات کا بیان

جنت اور دوزخ کے درمیان تکرار کے متعلق

**جلد** : جلد دوم　　　　**حدیث** 453

**راوی**: ابوکریب، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ وَقَالَتْ النَّارُ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ فَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَنْتَقِمُ بِكِ مِمَّنْ شِئْتُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ شِئْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کی دوزخ سے تکرار ہوئی تو جنت نے کہا مجھ میں ضعفاء اور مساکین داخل ہوں گے۔ دوزخ نے کہا مجھ میں ظالم اور متکبر داخل ہوں گے۔ چنانچہ اللہ تعالی نے دوزخ سے فرمایا تم میرا عذاب ہو میں جس سے انتقام لینا چاہتا ہوں تمہارے ذریعے

سے لیتاہوں۔ پھر جنت سے فرمایاتم میری رحمت ہو میں تمہارے ذریعے جس پر چاہتاہوں رحم کرتاہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابوکریب، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## ادنی درجے کے جنتی کے لیے انعامات کے متعلق

**باب :** جنت کی صفات کا بیان

ادنی درجے کے جنتی کے لیے انعامات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 454

**راوی :** سوید بن نصر، ابن مبارک، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوهیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ الَّذِي لَهُ ثَمَانُونَ أَلْفَ خَادِمٍ وَاثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجَةً وَتُنْصَبُ لَهُ قُبَّةٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ وَيَاقُوتٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ إِلَى صَنْعَائَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ يُرَدُّونَ أَبْنَائَ ثَلَاثِينَ فِي الْجَنَّةِ لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهَا أَبَدًا وَكَذَلِكَ أَهْلُ النَّارِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَلَيْهِمْ التِّيجَانَ إِنَّ أَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ مِنْهَا لَتُضِيئُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ

سوید بن نصر، ابن مبارک، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ادنی جنتی وہ ہے جس کے اسی ہزار خادم اور بہتّر بیویاں ہوں گی۔ اس کے لیے موتی، یاقوت اور زمرد سے اتنابڑا خیمہ نصب کیاجائے گا جتنا کہ صنعاء اور جابیہ کے درمیان فاصلہ ہے۔ اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے ہر شخص کی عمر تیس سال کر دی جائے گی۔ خواہ موت کے وقت وہ اس سے زیادہ کا ہو یا کم ہو۔ یہی حال دوزخیوں کا بھی ہو گا۔ پھر اسی سند سے منقول ہے کہ ان کے (یعنی جنتیوں کے) سروں پر ایسے تاج ہوں گے جن کا ادنی سے ادنی موتی بھی مشرق و مغرب کو روشن کر دے گا۔ یہ حدیث غریب ہے اسے صرف رشدین بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

ادنی درجے کے جنتی کے لیے انعامات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 455

**راوی:** ابوبکر محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، عامر احول، ابوصدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْجَنَّةِ جِمَاعٌ وَلَا يَكُونُ وَلَدٌ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ طَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ و قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِي وَلَكِنْ لَا يَشْتَهِي قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا يَكُونُ لَهُمْ فِيهَا وَلَدٌ وَأَبُو الصِّدِّيقِ النَّاجِيُّ اسْمُهُ بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ بَكْرُ بْنُ قَيْسٍ

ابوبکر محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، عامر احول، ابوصدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی مؤمن جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو صرف ایک گھڑی میں حمل، پیدائش اور اس کی عمر اس جنتی کی خواہش کے مطابق ہو جائے گی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اہل علم کا اس مسئلے میں اختلاف ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ جنت میں صرف جماع ہو گا اولاد نہیں۔ طاؤس، مجاہد اور ابراہیم نخعی بھی اسی کے قائل ہیں۔ امام بخاری، اسحاق بن ابراہیم کے حوالے سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو ایک گھڑی میں وہ جس طرح چاہے گا ہو جائے گا۔ لیکن وہ آرزو نہیں کرے گا۔ پھر امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابورزین بن عقیلی سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل جنت کے ہاں اولاد نہیں ہو گی۔ ابوصدیق ناجی کا نام بکر بن عمرو ہے۔ انہیں بکر بن قیس بھی کہا جاتا ہے۔

**راوی** : ابوبکر محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، عامر احول، ابوصدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

حوروں کی گفتگوں کے متعلق

**باب** : جنت کی صفات کا بیان

حوروں کی گفتگوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 456

**راوی**: ہناد و احمد بن منیع، ابومعاویۃ، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمُجْتَمَعًا لِلْحُورِ الْعِينِ يُرَفِّعْنَ بِأَصْوَاتٍ لَمْ يَسْمَعْ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا قَالَ يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ طُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ہناد و احمد بن منیع، ابومعاویۃ، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں حوریں جمع ہوتی ہیں اور اپنی ایسی آواز بلند کرتی ہیں کہ مخلوق نے کبھی ویسی آواز نہیں سنی اور وہ

کہتی ہیں کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں جو کبھی فنا نہیں ہوں گی۔ ہم ناز و نعم میں رہنے والی ہیں کبھی کسی چیز کی محتاج نہیں ہوتیں۔ ہم اپنے شوہروں سے راضی رہنے والیاں ہیں کبھی ان سے ناراض نہیں ہوتیں۔ خوش بخت ہے وہ جو ہمارے لیے ہے اور ہم اس کے لیے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابوسعید اور انس سے بھی روایت ہے۔ حدیث علی غریب ہے۔

**راوی :** ہناد واحمد بن منیع، ابومعاویۃ، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

## جنت کی نہروں کے متعلق

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 457

**راوی:** محمد بن بشار، یزید بن ھارون، جریری، حکیم بن معاویۃ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ قَالَ السَّمَاعُ وَمَعْنَى السَّمَاعِ مِثْلُ مَا وَرَدَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّ الْحُورَ الْعِينَ يُرَفِّعْنَ بِأَصْوَاتِهِنَّ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، جریری، حکیم بن معاویۃ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں پانی، شہد، دودھ اور شراب کے سمندر رہیں پھر ان میں سے نہریں نکل رہی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حکیم بن معاویہ بہز کے والد ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، یزید بن ہارون، جریری، حکیم بن معاویۃ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 458

**راوی:** هناد، ابوالاحوص، ابواسحق، بريد بن ابی مريم، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنْ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنْ النَّارِ قَالَ هَكَذَا رَوَى يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَوْقُوفًا أَيْضًا

ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، برید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے تین مرتبہ اللہ تعالی سے جنت مانگی۔ جنت اس کے لیے دعا کرنے لگتی ہے کہ اے اللہ اسے جنت میں داخل کر دے اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگے۔ دوزخ اس کے لیے دعا کرتی ہے کہ اے اللہ اسے دوزخ سے پناہ دے۔ یہ حدیث یونس نے بھی ابواسحاق سے اسی طرح نقل کی ہے۔ وہ انس سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جبکہ ابواسحاق سے برید بن ابی مریم کے حوالے سے حضرت انس ہی کا قول منقول ہے۔

**راوی :** ہناد، ابوالاحوص، ابواسحق، برید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 459

**راوی:** ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوالیقظان، زاذان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ أُرَاهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَغْبِطُهُمْ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ رَجُلٌ يُنَادِي بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَبُو الْيَقْظَانِ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ وَيُقَالُ ابْنُ قَيْسٍ

ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوالیقظان، زاذان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت کے دن کا بھی تذکرہ کیا) ان پر پہلے اور بعد والے سب رشک کر رہے ہوں گے۔ (1) موذن جو پانچوں نمازوں کے لیے اذان دیتا ہے۔ (2) امام جس سے اس کے مقتدی راضی ہوں (3) ایسا غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالکوں کا بھی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف سفیان ثوری کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابویقظان کا نام عثمان بن عمیر ہے انہیں ابن قیس بھی کہا جاتا ہے۔

**راوی :** ابو کریب، وکیع، سفیان، ابوالیقظان، زاذان، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 460

**راوی:** ابو کریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، منصور، ربعی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَرْفَعُهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمْ اللَّهُ رَجُلٌ قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتْلُو كِتَابَ اللَّهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا أُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهِ وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ كَثِيرُ الْغَلَطِ

ابو کریب، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، اعمش، منصور، ربعی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تین آدمیوں سے محبت رکھتا ہے۔ (1) جو شخص رات کو کھڑا ہو کر اللہ تعالی کی کتاب پڑھے۔ (2) ایسا شخص جو اپنے دائیں ہاتھ سے چھپا کر صدقہ وخیرات کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے (کہ یہ بھی فرمایا کہ) اور بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوتی۔ (3) وہ شخص جس نے اپنے لشکر کے ساتھیوں کے شکست کھانے کے بعد دشمن کا اکیلے مقابلہ کیا۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس سند سے غیر محفوظ ہے۔ صحیح روایت وہ ہے جو شعبہ وغیرہ منصور سے وہ ربع بن خراش سے وہ زید بن ظبیان سے وہ ابوذر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ابو بکر بن عیاش بہت غلطیاں کرتے ہیں۔

**راوی :** ابو کریب، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، اعمش، منصور، ربعی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 461

**راوی :** ابوسعید اشج، عقبة بن خالد، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، ان کے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ

بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ يَحْسِرُ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، ان کے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب دریائے فرات ایک سونے کے خزانے کو منکشف کرے گا۔ تم میں سے جو اس وقت موجود ہو وہ اس میں سے کچھ نہ لے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** ابوسعید اشج، عقبۃ بن خالد، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، ان کے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

---

باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 462

**راوی:** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، عبید اللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، عبید اللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ ابوزناد سے وہ اعرج سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔ البتہ اس میں یہ ہے کہ عنقریب دریائے فرات سے ایک سونے کا پہاڑ ظاہر ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، عبید اللہ بن عمر، ابی زناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : جنت کی صفات کا بیان

جنت کی نہروں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 463

**راوی:** محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبة، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، زید بن ظبیان، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَال سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمْ اللهُ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمْ اللهُ فَأَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمْ اللهُ فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُؤُسَهُمْ فَقَامَ أَحَدُهُمْ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا وَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمْ اللهُ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَ هَذَا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبة، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، زید بن ظبیان، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول نقل کرتے ہیں کہ تین شخصوں سے اللہ رب العزت محبت اور تین سے بغض رکھتے ہیں۔ جن سے محبت کرتے ہیں ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو کسی قوم کے پاس آیا اور ان سے خدا کے لیے کچھ مانگتا ہے۔ نہ کہ قرابت داری کے لیے جو اس شخص اور اس قوم کے درمیان ہوتی ہے لیکن وہ لوگ اسے کچھ نہیں دیتے۔ پھر انہی میں سے کوئی شخص الگ جا کر اسے اس طریقے سے دیتا ہے کہ اللہ اور اس سائل کے علاوہ اسے کوئی شخص نہیں جانتا۔ وہ دینے والا شخص اللہ کے نزدیک محبوب ہے۔ دوسرا وہ شخص جو کسی جماعت کے ساتھ رات کو چلتا ہے یہاں تک کہ انہیں نیند کے مقابلے کی تمام چیزوں میں نیند پیاری ہو جاتی ہے اور وہ

لوگ سر رکھ کر سو جاتے ہیں لیکن وہ شخص کھڑا ہو کر اللہ کے حضور گڑ گڑا تا ہے اور اس کی کتاب (قرآن) کی آیات کی تلاوت کرنے لگتا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں ہوتا ہے اور اس لشکر کو دشمن کے مقابلے میں شکست ہو جاتی ہے لیکن وہ شخص سینہ سپر ہو کر دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ تاکہ یا تو قتل ہو جائے یا پھر فتح کر کے لوٹے (یہ تھے تین جن سے اللہ محبت کرتا ہے) اب ان تین کا تذکرہ آتا ہے جن سے اللہ نفرت کرتا ہے۔ جن سے اللہ نفرت کرتا ہے وہ یہ ہیں بوڑھا زانی، متکبر فقیر اور ظالم غنی۔ محمود بن غیلان، نضر بن شمیل سے اور وہ شعبہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ شیبان بھی منصور سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ یہ ابوبکر بن عیاش کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبة، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، زید بن ظبیان، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

# باب : جہنم کا بیان

جہنم کے متعلق

باب : جہنم کا بیان

جہنم کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 464

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، عمر بن حفص بن غیاث، ان کے والد، علاء بن خالد کاھلی، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْعَلَائِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ

زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ وَالثَّوْرِيُّ لَا يَرْفَعُهُ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، عمر بن حفص بن غیاث، ان کے والد، علاء بن خالد کاہلی، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس دن جہنم کو اس طرح لایا جائے کہ اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن اور ثوری کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اسے مرفوع نہیں کرتے۔

**راوی** : عبد اللہ بن عبد الرحمن، عمر بن حفص بن غیاث، ان کے والد، علاء بن خالد کاہلی، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

جہنم کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 465

**راوی**: عبد بن حمید، عبد الملک بن عمرو ابوعامر عقدی، سفیان، علاء بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

عبد بن حمید، عبد الملک بن عمرو ابوعامر عقدی، سفیان، علاء بن خالد سے وہ سفیان سے اور وہ علاء سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں یہ بھی مرفوع نہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبد الملک بن عمرو ابوعامر عقدی، سفیان، علاء بن خالد

---

## باب : جہنم کا بیان

جہنم کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 466

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ جمحی، عبدالعزیز بن مسلم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَأُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطِقُ يَقُولُ إِنِّي وُكِّلْتُ بِثَلَاثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَبِكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَبِالْمُصَوِّرِينَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

عبداللہ بن معاویہ جمحی، عبدالعزیز بن مسلم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نکلے گی جس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گی، دو کان ہوں گے جن سے وہ سنے گی اور زبان ہوگی جس سے وہ بات کرے گی۔ وہ کہے گی مجھے تین آدمیوں کو نگلنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (1) سرکش ظالم (2) مشرک (3) تصویریں بنانے والا (مصور) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن معاویہ جمحی، عبدالعزیز بن مسلم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

جہنم کی گہرائی کے متعلق

## باب : جہنم کا بیان

جہنم کی گہرائی کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 467

**راوی:** عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، فضیل بن عیاض، ھشام بن حسان، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى مِنْبَرِنَا هَذَا مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيمَةَ لَتُلْقَى مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَتَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا وَمَا تُفْضِي إِلَى قَرَارِهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ أَكْثِرُوا ذِكْرَ النَّارِ فَإِنَّ حَرَّهَا شَدِيدٌ وَإِنَّ قَعْرَهَا بَعِيدٌ وَإِنَّ مَقَامِعَهَا حَدِيدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ لِلْحَسَنِ سَمَاعًا مِنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ وَإِنَّمَا قَدِمَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ الْبَصْرَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَ وَوُلِدَ الْحَسَنُ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ

عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، فضیل بن عیاض، ہشام بن حسان، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عتبہ بن غزوان نے ہمارے اس منبر یعنی بصرہ کے منبر پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر جہنم کے کنارے سے ایک بڑا پتھر پھینکا جائے اور ستر برس تک نیچے گرتا رہے تب بھی وہ اس کی گہرائی تک نہیں پہنچے گا۔ پھر عقبہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ جہنم کو بکثرت یاد کرو اس لیے کہ اس کی گرمی بہت شدید، اس کی گہرائی انتہائی بعید اور اس کے کوڑے حدید (لوہے) کے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہمیں علم نہیں کہ حسن نے عتبہ بن غزوان سے کوئی حدیث سنی ہو کیونکہ وہ بصرہ، حضرت عمر کے زمانہ خلافت میں آئے تھے اور حسن، حضرت عمر کی خلافت ختم ہونے سے صرف دو سال پہلے پیدا ہوئے۔

**راوی:** عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، فضیل بن عیاض، ہشام بن حسان، حضرت حسن رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

جہنم کی گہرائی کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 468

**راوی:** عبد بن حمید، حسن بن موسی، ابن لھیعة، دراج، ابوالھیثم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَتَصَعَّدُ فِيهِ الْكَافِرُ سَبْعِينَ خَرِيفًا وَيَهْوِي فِيهِ كَذَلِكَ أَبَدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

عبد بن حمید، حسن بن موسی، ابن لہیعة، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم میں ایک آگ کا پہاڑ ہے جس کا نام صعود ہے۔ کافر اس پر ستر سال میں چڑھے گا اور پھر اتنی ہی مدتے میں گرتا رہے گا۔ اور ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن لہیعہ کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔

**راوی:** عبد بن حمید، حسن بن موسی، ابن لہیعة، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید

---

اس بارے میں کہ اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے

**باب:** جہنم کا بیان

اس بارے میں کہ اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے

**جلد:** جلد دوم     **حدیث** 469

**راوی:** علی بن حجر، محمد بن عمار، ان کے دادا، محمد بن عمار صالح مولی توائمة، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ وَصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَخِذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ مِثْلُ الرَّبَذَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمِثْلُ الرَّبَذَةِ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَالرَّبَذَةِ

وَالْبَيْضَائُ جَبَلٌ مِثْلُ أُحُدٍ

علی بن حجر، محمد بن عمار، ان کے دادا، محمد بن عمار صالح مولی توائمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی داڑھ احد پہاڑ کی طرح، اس کی ران بیضاء پہاڑ کی طرح اور اس کے بیٹھنے کی جگہ تین دن تک کی مسافت ہو گی مثل الذبذۃ یعنی مدینہ اور ربذہ کے درمیان کے فاصلے کے برابر ہے جبکہ بیضاء ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، محمد بن عمار، ان کے دادا، محمد بن عمار صالح مولی توائمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

اس بارے میں کہ اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے

جلد : جلد دوم حدیث 470

**راوی:** ابو کریب، مصعب بن مقدام، فضیل بن غزوان، ابوحازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ ضِرْسُ الْکَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو حَازِمٍ هُوَ الْأَشْجَعِيُّ اسْمُهُ سَلْمَانُ مَوْلَی عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

ابو کریب، مصعب بن مقدام، فضیل بن غزوان، ابو حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر کی داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہو گی۔ یہ حدیث حسن ہے اور ابو حاز، اشجعی ہیں ان کا نام سلمان ہے اور یہ عزہ اشجعیہ کے مولی ہیں۔

**راوی :** ابو کریب، مصعب بن مقدام، فضیل بن غزوان، ابو حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

اس بارے میں کہ اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے

جلد : جلد دوم حدیث 471

**راوی:** ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، ابومخارق، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيُسْحَبُ لِسَانُهُ الْفَرْسَخَ وَالْفَرْسَخَيْنِ يَتَوَطَّؤُهُ النَّاسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْفَضْلُ بْنُ يَزِيدَ هُوَ كُوفِيٌّ قَدْ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ وَأَبُو الْمُخَارِقِ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ

ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، ابو مخارق، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر اپنی زبان کو ایک یا دو فرسخ تک گھسیٹے گا لوگ اسے (اپنے پاؤں تلے) روندیں گے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ فضل بن یزید کوفی سے کئی آئمہ احادیث نقل کرتے ہیں اور ابو مخارق غیر مشہور ہیں۔

**راوی:** ہناد، علی بن مسہر، فضل بن یزید، ابو مخارق، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : جہنم کا بیان

اس بارے میں کہ اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے

جلد : جلد دوم حدیث 472

**راوی:** عباس بن محمد دوری، عبیداللہ بن موسی، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ غِلَظَ جِلْدِ الْكَافِرِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا وَإِنَّ ضِرْسَهُ مِثْلُ أُحُدٍ وَإِنَّ مَجْلِسَهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

عباس بن محمد دوری، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر کی کھال کی موٹائی بیالیس گز ہے۔ اس کی داڑھ احد پہاڑ کے برابر اور اس کے بیٹھنے کی جگہ مکہ اور مدینہ کے درمیان فاصلے جتنی ہے۔ یہ حدیث اعمش کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** عباس بن محمد دوری، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

اس بارے میں کہ اہل جہنم کے اعضاء بڑے بڑے ہونگے

جلد : جلد دوم حدیث 473

**راوی:**

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ كَالْمُهْلِ قَالَ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قَرَّبَهُ إِلَى وَجْهِهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ وَرِشْدِينُ قَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ

ابوکریب، رشیدین، سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے کالمھل کی تفسیر میں فرمایا کہ وہ تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو گی اور جب دوزخی (اسے پینے کے لئے) منہ کے قریب لے جائے گا تو اس کے منہ کی کھال اس میں گر پڑے گی۔ اس حدیث کو ہم صرف رشدین بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں اور ان کے حافظے پر اعتراض کیا گیا ہے۔

**راوی :**

--------------------------------------------------------------------------------

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

**باب : جہنم کا بیان**

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

**جلد : جلد دوم** حدیث 474

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، سعید بن یزید، ابوالسمح، ابوحجیرة، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَمِيمَ لَيُصَبُّ عَلَى رُؤُسِهِمْ فَيَنْفُذُ الْحَمِيمُ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى جَوْفِهِ فَيَسْلِتُ مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ وَهُوَ الصَّهْرُ ثُمَّ يُعَادُ كَمَا كَانَ وَسَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ يُكْنَى أَبَا شُجَاعٍ وَهُوَ مِصْرِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَابْنُ حُجَيْرَةَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُجَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ

سوید بن نصر، ابن مبارک، سعید بن یزید، ابوالسمح، ابوحجیرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (کالمہل) گرم پانی ان (دوزخیوں) کے سر پر ڈالا جائے گا تو وہ سرایت کرتے کرتے ان کے پیٹ تک پہنچ جائے گا اور یہی الصھر (گل جانا ہے) اور پھر ویسے ہی ہو جائے گا جیسے پہلے تھا۔ ابن حجیرہ کا نام عبدالرحمن بن حجیرہ مصری ہے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، ابن مبارک، سعید بن یزید، ابوالسمح، ابوحجیرة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : جہنم کا بیان

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 475

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، صفوان بن عمرو، عبیداللہ بن بسر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ قَالَ يُقَرَّبُ إِلَى فِيهِ فَيَكْرَهُهُ فَإِذَا أُدْنِيَ مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَأْسِهِ فَإِذَا شَرِبَهُ قَطَّعَ أَمْعَاءَهُ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ يَقُولُ اللهُ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ وَيَقُولُ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ وَلَا نَعْرِفُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ بُسْرٍ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بُسْرٍ لَهُ أَخٌ قَدْ سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُخْتُهُ قَدْ سَمِعَتْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ بُسْرٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو هَذَا الْحَدِيثَ رَجُلٌ آخَرُ لَيْسَ بِصَاحِبٍ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، صفوان بن عمرو، عبید اللہ بن بسر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ " (ترجمہ۔ اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا جسے وہ (یعنی جہنمی) گھونٹ گھونٹ پیئے گا) کے بارے میں فرمایا جب اسے اس کے منہ کے نزدیک کیا جائے گا تو وہ اسے ناپسند کرے گا۔ جب اور قریب کیا جائے گا تو اس کا منہ اس سے بھن جائے اور اس کے سر کی کھال اس میں گر پڑے گی اور جب وہ اسے پیئے گا تو اس کی آنتیں کٹ کر دبر سے نکل جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وسقوا۔ انہیں (یعنی جہنمیوں کو) گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں کاٹ دے گا۔ پھر فرمایا ویقول وان یستغیثوا۔ یعنی اگر وہ لوگ فریاد کریں گے تو انہیں تیل کی تلچھٹ کی مانند پانی دیا جائے گا جو ان کے چہروں کو بھون دے گا۔ کتنی بری ہے یہ پینے کی چیز اور کتنی بری یہ رہنے کی جگہ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ امام بخاری بھی عبید اللہ بن بسر سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور عبید اللہ بن بسر صرف اسی حدیث کے ساتھ مشہور ہیں۔ صفوان بن عمرو نے عبد اللہ بن بسر

کے ایک بھائی اور ایک بہن کو بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماع حاصل ہے۔ اور عبید اللہ بن بسر جن سے صفوان بن عمرو نے ابوامامہ کی روایت بیان کی شاید وہ عبد اللہ بسر کے بھائی ہیں۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، صفوان بن عمرو، عبید اللہ بن بسر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---



**باب :** جہنم کا بیان

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

**جلد :** جلد دوم    حدیث 476

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَالْمُهْلِ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعَةُ جُدُرٍ كِثَفُ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ وَفِي رِشْدِينَ مَقَالٌ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ كِثَفُ كُلِّ جِدَارٍ يَعْنِي غِلَظَهُ

سوید بن نصر، عبد اللہ، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کالمھل کی تفسیر میں بیان فرمایا کہ یہ تیل کی تلچھٹ کی طرح ہے۔ جب وہ دوزخی کے قریب کی جائے گی تو اس کے چہرے کی کھال اس میں گر پڑے گی۔ اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ لِسُرَادِقِ النَّارِ (دوزخ کی) چار دیواریں ہیں اور ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال کی مسافت ہے۔ اسی سند سے منقول ہے کہ اگر جہنمیوں

کی پیپ کا ایک ڈول دنیا میں بہایا جائے تو پورے اہل دنیا سڑ جائیں۔ اس حدیث کو ہم صرف رشدین بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ ضعیف ہیں

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 477

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، اعمش، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنْ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي دَارِ الدُّنْيَا لَأَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، اعمش، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ) اللہ تعالی سے ایسا ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں حالت اسلام میں ہی موت آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر زقوم کا ایک قطرہ بھی دنیا میں ٹپکا دیا جائے تو دنیا والوں کے لیے ان کی زندگی برباد کر دے تو پھر ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جن کی غذا ہی یہی ہو گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، اعمش، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 478

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، عاصم بن یوسف، قطبة بن عبدالعزیز، اعمش، شمر بن عطیة، شہر بن حوشب، ام الدرداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقَى عَلَى أَهْلِ النَّارِ الْجُوعُ فَيَعْدِلُ مَا هُمْ فِيهِ مِنْ الْعَذَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ مِنْ ضَرِيعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالطَّعَامِ فَيُغَاثُونَ بِطَعَامٍ ذِي غُصَّةٍ فَيَذْكُرُونَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُجِيزُونَ الْغَصَصَ فِي الدُّنْيَا بِالشَّرَابِ فَيَسْتَغِيثُونَ بِالشَّرَابِ فَيُرْفَعُ إِلَيْهِمْ الْحَمِيمُ بِكَلَالِيبِ الْحَدِيدِ فَإِذَا دَنَتْ مِنْ وُجُوهِهِمْ شَوَتْ وُجُوهَهُمْ فَإِذَا دَخَلَتْ بُطُونَهُمْ قَطَّعَتْ مَا فِي بُطُونِهِمْ فَيَقُولُونَ ادْعُوا خَزَنَةَ جَهَنَّمَ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا مَالِكًا فَيَقُولُونَ يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ قَالَ الْأَعْمَشُ نُبِّئْتُ أَنَّ بَيْنَ دُعَائِهِمْ وَبَيْنَ إِجَابَةِ مَالِكٍ إِيَّاهُمْ أَلْفَ عَامٍ قَالَ فَيَقُولُونَ ادْعُوا رَبَّكُمْ فَلَا أَحَدَ خَيْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ قَالَ فَيُجِيبُهُمْ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَئِسُوا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَعِنْدَ ذَلِكَ يَأْخُذُونَ فِي الزَّفِيرِ وَالْحَسْرَةِ وَالْوَيْلِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالنَّاسُ لَا يَرْفَعُونَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى إِنَّمَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَوْلَهُ وَلَيْسَ بِمَرْفُوعٍ وَقُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عاصم بن یوسف، قطبة بن عبدالعزیز، اعمش، شمر بن عطیة، شہر بن حوشب، ام الدرداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں کو بھوک میں مبتلا کر دیا جائے گا یہاں تک کہ دوسرا

عذاب اور بھوک برابر ہو جائیں گے۔ تو وہ لوگ فریاد کریں گے۔ چنانچہ انہیں ضریع (کانٹے دار نباتات) کھانے کے لیے دیا جائے گا جو نہ موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک کو ختم کرے گا۔ وہ دوبارہ کھانے کے لیے کچھ مانگیں گے تو انہیں ایسا کھانا دیا جائے جو گلے میں اٹکنے والا ہو گا۔ وہ لوگ یاد کریں گے کہ دنیا میں اٹکے ہوئے نوالے پر پانی پیا کرتے تھے اور پانی مانگیں گے تو لوہے کے کانٹوں کے ساتھ گرم پانی ان کی طرف پھینکا جائے گا۔ جب وہ ان کے منہ کے قریب کیا جائے گا تو وہ انہیں بھون دے گا اور جب پیٹ میں داخل ہو گا تو سب کچھ کاٹ کر رکھ دے گا۔ وہ کہیں گے کہ جہنم کے دربانوں کو بلاؤ۔ وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہارے پاس رسول نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! دربان کہیں گے تو پھر پکارو اور کافروں کی پکار صرف گمراہی میں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں پھر وہ کہیں گے کہ مالک (داروغہ جہنم) کو پکارو۔ پھر وہ پکاریں گے اے مالک! تمہارے رب کو چاہئے کہ ہمارا فیصلہ کر دے۔ مالک ان کو جواب دے گا کہ تمہارا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اعمش کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ ان کی پکار اور مالک کے جواب کے درمیان ایک ہزار سال کی مدت ہو گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر وہ لوگ کہیں گے کہ اپنے رب کو بلاؤ اس لیے کہ اس سے کوئی جہر نہیں۔ پس وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدقسمتی غالب آگئی اور ہم گمراہ ہو گئے۔ اے ہمارے رب ہمیں اس سے نجات دے۔ اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک ظالم ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ان کو جواب دے گا دور ہو جاؤ اور اسی میں ذلت کے ساتھ رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس وقت وہ ہر بھلائی سے ناامید ہو جائیں گے۔ چیخیں گے اور حسرت وافسوس کریں گے عبداللہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ لوگوں نے اس حدیث کو مرفوع نہیں بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اعمش سے بواسطہ شمر بن عطیہ، شمر بن حوشب اور ام درداء و حضرت ابودرداء کا قول منقول ہے اور مرفوع نہیں ہے۔ قطبہ بن عبدالعزیز محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، عاصم بن یوسف، قطبۃ بن عبدالعزیز، اعمش، شمر بن عطیۃ، شہر بن حوشب، ام الدرداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، سعید بن یزید ابوشجاع، ابوالسمح، ابوالهیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتَّى تَبْلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلَى حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأَبُو الْهَيْثَمِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيُّ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ

سوید بن نصر، ابن مبارک، سعید بن یزید ابوشجاع، ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) یعنی وہ اس میں بد شکل اور ترش رو ہوں گے کا مطلب یہ ہے کہ آگ ان کے چہروں کو بھون دے گی اور اوپر والا ہونٹ سکڑ کر سر کے درمیان تک پہنچ جائے گا اور نیچے والا ہونٹ لٹک کر ناف کے ساتھ لگنے لگے گا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ابوہیث کا نام سلیمان بن عمرو بن عبد العتواری ہے۔ یہ یتیم تھے ان کی پرورش ابوسعید نے کی۔

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، سعید بن یزید ابوشجاع، ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : جہنم کا بیان

دوزخیوں کے مشروبات کے متعلق



**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن یزید، ابوالسمح، عیسیٰ بن ہلال صدفی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ الْعَاصِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَصَاصَةً مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى مِثْلِ الْجُمْجُمَةِ أُرْسِلَتْ مِنْ السَّمَائِ إِلَى الْأَرْضِ هِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتْ الْأَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ أَنَّهَا أُرْسِلَتْ مِنْ رَأْسِ السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ أَصْلَهَا أَوْ قَعْرَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَسَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ هُوَ مِصْرِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن یزید، ابوالسمح، عیسیٰ بن ہلال صدفی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کھوپڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اگر اس جیسا سیسے کا گولہ آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے اور یہ پانچ سو سال کی مسافت ہے تو وہ رات سے پہلے زمین پر پہنچ جائے گا لیکن اگر اسے زنجیر کے ایک سرے سے (لٹکا کر) چھوڑا جائے تو اس کی (یعنی جہنم کی) گہرائی اور تہہ تک پہنچنے تک چالیس سال چلتا رہے۔ اس حدیث کی سند حسن صحیح ہے۔

**راوی**: سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن یزید، ابوالسمح، عیسیٰ بن ہلال صدفی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ

---

اس بارے میں کہ دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے۔

باب : جہنم کا بیان

اس بارے میں کہ دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے۔

جلد : جلد دوم — حدیث 481

**راوی**: سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تُوقِدُونَ جُزْئٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْئًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ هُوَ أَخُو وَهْبِ

بْنِ مُنَبِّهٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ وَهْبٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری یہ آگ ہے جسے انسان جلاتے ہیں جہنم کی آگ کا ستّرواں حصہ ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جلانے کے لیے تو یہی آگ کافی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ آگ اس سے انہتر درجے زیادہ گرم ہے اور ہر درجہ اس کی گرمی کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہمام بن منبہ، وہب بن منبہ کے بھائی ان سے وہب نے روایت کی ہے۔

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## اسی کے متعلق

**باب:** جہنم کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم　　حدیث 482

**راوی:** عباس بن محمد دوری، عبیداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هَذِهِ جُزْئٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ لِكُلِّ جُزْئٍ مِنْهَا حَرُّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ

عباس بن محمد دوری، عبیداللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری یہ آگ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے اور ہر حصہ اتنا ہی گرم ہے جتنی تمہاری یہ آگ۔ یہ

حدیث ابوسعید کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** عباس بن محمد دوری، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 483

**راوی:** عباس بن محمد دوری بغدادی، یحیی بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوقِدَ عَلَى النَّارِ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى احْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ

عباس بن محمد دوری بغدادی، یحیی بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ کی آگ ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر ہزار سال بھڑکائی گئی یہاں تک کہ سیاہ ہوگئی پس اب وہ سیاہ و تاریک ہے۔

**راوی :** عباس بن محمد دوری بغدادی، یحیی بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

اسی کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 484

**راوی:** سوید بن نضر، عبداللہ، شریک، عاصم، ابی صالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَوْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا مَوْقُوفٌ أَصَحُّ وَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شَرِيكٍ

سوید بن نضر، عبد اللہ، شریک، عاصم، ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ شریک سے وہ عاصم سے وہ ابوصالح یا کسی اور شخص سے اور وہ ابوہریرہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں لیکن یہ موقوف ہے اور اس باب میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔ ہمیں علم نہیں کہ یحیی بن بکیر کے علاوہ بھی کسی نے اسے مرفوع کیا ہو۔ وہ شریک سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی:** سوید بن نضر، عبد اللہ، شریک، عاصم، ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 485

**راوی:** محمد بن عمر بن ولید کندی کوفی، مفضل بن صالح، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا وَقَالَتْ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ فَأَمَّا نَفَسُهَا فِي الشِّتَاءِ فَزَمْهَرِيرٌ وَأَمَّا نَفَسُهَا فِي الصَّيْفِ فَسَمُومٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ لَيْسَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِذَلِكَ الْحَافِظِ

محمد بن عمر بن ولید کندی کوفی، مفضل بن صالح، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ نے اللہ تعالی سے شکایت کی کہ میرے بعض اجزاء بعض کو کھا گئے ہیں۔ پس اللہ تعالی نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی ایک مرتبہ سردیوں میں دوسری مرتبہ گرمی میں۔ چنانچہ سردی میں اس کا سانس سخت سردی کی شکل میں اور گرمی میں سخت لو کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ مفضل بن صالح محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔

**راوی** : محمد بن عمر بن ولید کندی کوفی، مفضل بن صالح، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 486

**راوی**: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ وھشام، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ وَقَالَ شُعْبَةُ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً وَقَالَ شُعْبَةُ مَا يَزِنُ ذُرَةً مُخَفَّفَةً وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ وہشام، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہشام (راوی) نے کہا آگ سے نکالا جائے گا اور شعبہ کی روایت میں ہے آگ سے نکالو اس شخص کو جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے۔ اسے بھی جہنم سے نکال لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر ایمان ہے۔ اسے بھی جہنم سے نکالو جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور اس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہے۔ شعبہ نے کہا اس کو بھی جس کے دل میں جو کے برابر ایمان ہے۔ اس باب میں حضرت جابر اور عمران بن حصین سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ وہشام، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 487

**راوی:** محمد بن رافع، ابوداؤد، مبارک بن فضالۃ، عبیداللہ بن ابی بکر بن حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن رافع، ابوداؤد، مبارک بن فضالۃ، عبید اللہ بن ابی بکر بن حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرمائے کہ ہر اس شخص کو دوزخ سے نکال دو جس نے مجھے ایک دن بھی یاد کیا ہو یا مجھ سے کسی مقام پر ڈرا ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن رافع، ابوداؤد، مبارک بن فضالۃ، عبید اللہ بن ابی بکر بن حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

**باب:** جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 488

**راوی:** هناد، ابومعاوية، اعمش، ابراهيم، عبيدة سلمانی، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنَّى فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا۔ ایک آدمی سرینوں کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا اور عرض کرے گا اے رب! لوگ اپنے اپنے مقام پر پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے کہا جائے گا جنت کی طرف جاؤ اور اس میں داخل ہو جاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جنت میں داخل ہونے جائے گا تو دیکھے گا کہ لوگوں نے اپنی اپنی جگہ پر قبضہ کر لیا ہے واپس آکر کہے گا اے میرے پروردگار لوگ اپنے اپنے مقام پر قابض ہو چکے ہیں۔ اسے کہا جائے گا کیا تجھے وہ وقت یاد ہے جس میں تو تھا۔ وہ کہے گا ہاں تو اس سے کہا جائے کہ تجھے وہ بھی دیا جائے گا جس چیز کی تو نے تمنا کی ہے اور (اس کے ساتھ) دنیا کا دس گنا اور دیا جائے گا۔ وہ عرض کرے گا اے اللہ کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو

بادشاہ ہے راوی کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواجذ (آخری دانت) ظاہر ہوگئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---



## باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 489

**راوی:** ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْ النَّارِ وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ يُؤْتَى بِرَجُلٍ فَيَقُولُ سَلُوا عَنْ صِغَارِ ذُنُوبِهِ وَاخْبَئُوا كِبَارَهَا فَيُقَالُ لَهُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَقَدْ عَمِلْتُ أَشْيَائَ مَا أَرَاهَا هَا هُنَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس آدمی کو جانتا ہوں جو جہنم سے نکلنے اور جنت میں داخل ہونے والوں میں سب سے آخری ہوگا۔ ایک آدمی لایا جائے۔ اللہ تعالی فرمائے گا اس کے بڑے گناہوں کو چھپا کر اس کے چھوٹے گناہوں کے متعلق پوچھو۔ اس سے کہا جائے گا کہ تم نے فلاں دن اس طرح کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اس سے کہا جائے گا کہ تمام گناہ نیکیوں سے بدل دیئے گئے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں نے اور بھی بہت سے گناہ کیے تھے جو یہاں نہیں ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس رہے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری دانت ظاہر

ہو گئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، ابو معاویۃ، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

## ایمان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

### باب : جہنم کا بیان

ایمان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 490

**راوی:** ھناد، ابومعاویة، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ فِي النَّارِ حَتَّى يَكُونُوا فِيهَا حُمَمًا ثُمَّ تُدْرِكُهُمْ الرَّحْمَةُ فَيُخْرَجُونَ وَيُطْرَحُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَرُشُّ عَلَيْهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمَاءَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِي حِمَالَةِ السَّيْلِ ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ

ہناد، ابو معاویۃ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہیں اور اگر وہ لوگ اس کے قائل ہو گئے (یعنی کلمہ پڑھ لیا) تو ان لوگوں نے اپنی جان و مال کو میرے ہاتھوں سے بچالیا یہ کہ وہ کوئی ایسا کام کریں جو ان کی ان چیزوں کو حلال کر دے۔ پھر ان کا حساب اللہ پر ہے۔ اس باب میں حضرت جابر، ابو سعید، اور ابن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، ابو معاویۃ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 491

**راوی:** سلمة بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْرَجُ مِنْ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ الْإِيمَانِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ شَكَّ فَلْيَقْرَأْ إِنَّ اللهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سلمة بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا وہ دوزخ سے نکال دیا جائے گا۔ ابوسعید کہتے ہیں کہ جس کو شک ہو وہ یہ آیت پڑھے "اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ" (ترجمہ اللہ تعالیٰ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** سلمة بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 492

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، رشدین بن سعد، ابن انعم، ابوعثمان، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَنْعُمَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ أَخْرِجُوهُمَا فَلَمَّا أُخْرِجَا قَالَ لَهُمَا لِأَيِّ شَيْءٍ اشْتَدَّ صِيَاحُكُمَا قَالَا فَعَلْنَا ذَلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ إِنَّ رَحْمَتِي لَكُمَا أَنْ تَنْطَلِقَا فَتُلْقِيَا أَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنْ النَّارِ فَيَنْطَلِقَانِ فَيُلْقِي أَحَدُهُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَيَقُومُ الْآخَرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُلْقِيَ نَفْسَكَ كَمَا أَلْقَى صَاحِبُكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا بَعْدَ مَا أَخْرَجْتَنِي فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ لَكَ رَجَاؤُكَ فَيَدْخُلَانِ جَمِيعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ لِأَنَّهُ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ وَرِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ هُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ عَنْ ابْنِ أَنْعُمَ وَهُوَ الْأَفْرِيقِيُّ وَالْأَفْرِيقِيُّ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

سوید بن نصر، ابن مبارک، رشدین بن سعد، ابن انعم، ابوعثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں میں سے دو آدمی زور زور سے چلانے لگیں گے۔ اللہ تعالی حکم دے گا کہ ان دونوں کو نکالو۔ انہیں نکالا جائے گا تو ان سے اللہ تعالی پوچھے تم لوگ کیوں اتنا چیخ رہے تھے وہ کہیں گے کہ ہم نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ تو ہم پر رحم فرمائے۔ اللہ تعالی فرمائے میری تم لوگوں پر رحمت یہی ہے کہ جاؤ اور دوبارہ خود کو دوزخ میں ڈال دو۔ وہ دونوں جائیں گے اور ایک اپنے آپ کو دوزخ میں ڈال دے گا۔ اللہ تعالی اس پر آگ کو سرد اور سلامتی والی بنادے گا۔ دوسرا وہیں کھڑا رہے گا اور اپنے آپ کو جہنم میں نہیں ڈالے گا۔ اللہ تعالی اس سے فرمائے گا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو بھی اپنے آپ کو اسی طرح ڈالتا جس طرح تیرے ساتھی نے ڈالا۔ وہ کہے اے رب مجھے امید ہے کہ ایک مرتبہ دوزخ سے نکالنے کے بعد دوبارہ نہیں لوٹائے گا۔ اللہ تعالی فرمائے گا۔ تیرے ساتھ تیری امید کے مطابق معاملہ ہو گا۔ پس دونوں اللہ تعالی کی رحمت سے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔ اس لیے کہ یہ رشدین بن سعد سے مروی ہے اور رشدین بن سعد محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں اور افریقی بھی محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، رشدین بن سعد، ابن انعم، ابوعثمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 493

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حسن بن ذکوان، ابورجاء عطاردی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو رَجَائٍ الْعُطَارِدِيُّ اسْمُهُ عِمْرَانُ بْنُ تَيْمٍ وَيُقَالُ ابْنُ مِلْحَانَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حسن بن ذکوان، ابورجاء عطاردی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یقینا میری شفاعت سے ایک قوم دوزخ سے نکلے گی۔ وہ جہنمی کہلاتے ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابورجاء عطاردی کا نام عمران بن تیم ہے۔ انہیں ابن ملحان بھی کہا جاتا ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حسن بن ذکوان، ابورجاء عطاردی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

---



باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 494

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، یحیی بن عبیداللہ، عبیداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَيَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْحَدِيثِ تَكَلَّمَ فِيهِ شُعْبَةُ وَيَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ وَهُوَ مَدَنِيٌّ

سوید بن نصر، ابن مبارک، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جہنم کے مثل کوئی چیز نہیں دیکھی کہ اس سے بھاگنے والا سو جائے اور جنت کے برابر کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی کہ اس کا طلب گار سو جائے۔ اس حدیث کو ہم صرف یحیی بن عبید اللہ کی روایت سے جانتے ہیں اور یحیی بن عبید اللہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ شعبہ نے ان پر اعتراض کیا ہے۔

راوی : سوید بن نصر، ابن مبارک، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 495

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَال سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت میں جھانکا تو اس میں غریبوں کو زیادہ دیکھا اور جب دوزخ میں دیکھا تو عورتوں کی اکثریت تھی۔

**راوی** : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 496

**راوی** : محمد بن بشار، ابن ابی عدی و محمد بن جعفر وعبدالوہاب، عوف، ابورجاء عطاردی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفٌ هُوَ ابْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا يَقُولُ عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَيَقُولُ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكِلَا الْإِسْنَادَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا مَقَالٌ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو رَجَائٍ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَقَدْ رَوَى غَيْرُ عَوْفٍ أَيْضًا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی و محمد بن جعفر وعبدالوہاب، عوف، ابورجاء عطاردی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں عورتیں زیادہ تھیں اور جنت میں جھانکا، جنت میں فقراء کی اکثریت تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عوف بھی ابورجاء سے وہ عمران بن حصین سے اور ایوب ابورجاء سے بحوالہ ابن عباس رضی اللہ عنہما یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ دونوں سندیں صحیح ہیں۔ ممکن ہے کہ ابورجاء نے دونوں سے سنا ہو۔ عوف کے علاوہ اور راوی بھی یہ حدیث ابورجاء کے واسطہ سے عمران بن حصین سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابن ابی عدی و محمد بن جعفر وعبدالوہاب، عوف، ابورجاء عطاردی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : جہنم کا بیان

باب

جلد : جلد دوم          حدیث 497

راوی: محمود بن غیلان، وهب بن جریر، شعبة، ابواسحق، حضرت نعمان بن بشیر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبۃ، ابو اسحاق، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں کم تر عذاب یہ ہو گا کہ ایک شخص کے تلووں میں آگ کے دو انگارے ہوں گے جن سے اس کا دماغ کھولتا رہے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، عباس بن عبد المطلب اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبۃ، ابو اسحق، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

---

باب : جہنم کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 498

راوی: محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب خزاعی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب خزاعی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں اہل جنت میں ہر ضعیف ہو گا جسے لوگ حقیر جانتے ہیں وہ اگر کسی چیز پر قسم کھالے تو اللہ تعالی ضرور اس کی قسم کو سچی کر دے گا۔ (پھر فرمایا) اور کیا میں تمہیں اہل دوزخ کے متعلق نہ بتاؤں؟ اہل دوزخ میں ہر سرکش حرام خور اور متکبر شخص ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب خزاعی

---

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

باب : جہنم کا بیان

دوزخ کے لیے دو سانس اور اہل توحید کا اس سے نکالے جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 499

راوی: ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى

اللهِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل توحید میں سے کچھ لوگوں کو دوزخ میں عذاب دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ کوئلہ کی طرح ہو جائیں گے۔ پھر رحمت الٰہی ان کا تدارک کرے گی اور انہیں دوزخ سے نکال کر جنت کے دروازوں پر کھڑا کر دیا جائے گا۔ پھر جنت کے لوگ ان پر پانی چھڑکیں گے جس سے وہ اس طرح اگنے لگیں گے جیسے کوئی دانہ بہنے والے پانی کے کنارے اگتا ہے اور پھر جنت میں داخل ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت جابر سے منقول ہے۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

# باب : ایمان کا بیان

## ایمان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

**باب : ایمان کا بیان**

ایمان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں

جلد : جلد دوم     حدیث 500

**راوی :** قتیبة، لیث، عقیل، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبة بن مسعود، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ كَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الزَّكَاةِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عِمْرَانُ الْقَطَّانُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ حَدِيثٌ خَطَأٌ وَقَدْ خُولِفَ عِمْرَانُ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مَعْمَرٍ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور ابو بکر خلیفہ ہوئے تو عرب میں سے کچھ لوگوں نے دین کا انکار کر دیا۔ اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کیسے لوگوں سے لڑیں گے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرنے کا حکم دیا گیا جب تک یہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ نہ کہیں۔ اور جس نے یہ کلمہ پڑھ لیا ان کی جان ومال میرے ہاتھوں سے محفوظ ہے۔ مگر یہ کہ وہ کوئی ایسا کام کریں جو ان کی ان چیزوں کو حلال کر دے۔ پھر ان کا حساب اللہ پر ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں ہر اس شخص سے جنگ کروں گا جو نماز اور زکوۃ کے درمیان تفریق کرے گا۔ بے شک زکوۃ مال کا وظیفہ ہے۔ اللہ کی قسم اگر یہ لوگ مجھے ایک رسی (مراد اونٹ کی رسی) بھی بطور زکوۃ دینے سے انکار کر دیں گے جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا کرتے تھے۔ تو میں ان سے اس کی عدم ادائیگی پر ان سے جنگ کروں گا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر صدیق کا سینہ جنگ کے لیے کھول دیا اور میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعیب بن ابی حمزہ اسے زہری سے اسی طرح نقل کرتے ہیں وہ عبید اللہ بن عبد اللہ اور وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔ عمران بن قطان بھی یہ حدیث معمر وہ زہری وہ انس بن مالک اور وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں لیکن اس سند سے خطا ہے اس لیے کہ عمران کا معمر سے روایت کرنے میں اختلاف ہے۔

**راوی :** قتیبۃ، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس وقت تک لوگوں سے لڑوں جب تک یہ لا الہ الا اللہ کہیں اور نماز پڑھیں

### باب : ایمان کا بیان

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس وقت تک لوگوں سے لڑوں جب تک یہ لا الہ الا اللہ کہیں اور نماز پڑھیں

جلد : جلد دوم حدیث 501

**راوی:** سعید بن یعقوب طالقانی، ابن مبارک، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنْ يَسْتَقْبِلُوا قِبْلَتَنَا وَيَأْكُلُوا ذَبِيحَتَنَا وَأَنْ يُصَلُّوا صَلَاتَنَا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ هَذَا

سعید بن یعقوب طالقانی، ابن مبارک، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک یہ لوگ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ نیز ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں، ہماری ذبح کی ہوئی چیزیں کھائیں اور ہماری نماز کی سی نماز پڑھیں۔ اگر وہ لوگ ایسا کریں گے تو ان کے مال اور جانیں ہم پر حرام ہو جائیں گی مگر یہ کہ وہ کسی ایسے جرم کا ارتکاب کریں جس کی وجہ سے ان کی یہ چیزیں حلال ہو جائیں۔ پھر ان کے لیے وہی کچھ ہے جو تمام مسلمانوں کے لیے اور ان پر بھی وہی حقوق واجب الادا ہیں جو دوسرے مسلمانوں پر ہیں۔ اس باب میں حضرت معاذ بن جبل اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ یحیی بن ایوب نے بھی حمید سے اور انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کی ہے۔

**راوی :** سعید بن یعقوب طالقانی، ابن مبارک، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

باب : ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 502

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سعیربن خمس تمیمی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَسُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سعیر بن خمس تمیمی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ (1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ (2) نماز قائم کرو (3) زکوۃ دینا (4) رمضان کے روزے رکھنا (5) بیت اللہ کا حج کرنا۔ اس باب میں حضرت جریری بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے ہم معنی مرفوعا مروی ہے۔ سعیر بن خمس محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سعیر بن خمس تمیمی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 503

**راوی:** ابو کریب، وکیع، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، عکرمہ بن خالد مخزومی ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، وکیع، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، عکرمہ بن خالد مخزومی ابن عمر ہم سے روایت کی ابو کریب نے انہوں نے وکیع سے وہ حنظلہ بن ابی سفیان سے وہ عکرمہ بن خالد مخزومی سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابو کریب، وکیع، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، عکرمہ بن خالد مخزومی ابن عمر

---

اس کے متعلق کہ حضرت جبرئیل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان واسلام کی کیا صفات بیان کیں

باب : ایمان کا بیان

اس کے متعلق کہ حضرت جبرئیل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان واسلام کی کیا صفات بیان کیں

جلد : جلد دوم حدیث 504

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث خزاعی، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى

بْنِ يَعْمَرَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَقُلْنَا لَوْ لَقِينَا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا أَحْدَثَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَالَ فَلَقِينَاهُ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَفَّرُونَ الْعِلْمَ وَيَزْعُمُونَ أَنْ لَا قَدَرَ وَأَنَّ الْأَمْرَ أُنُفٌ قَالَ فَإِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَأَنَّهُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا قُبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ فَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْزَقَ رُكْبَتَهُ بِرُكْبَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ فَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فِي كُلِّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهُ صَدَقْتَ قَالَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَمَارَتُهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ أَصْحَابَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بِثَلَاثٍ فَقَالَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنْ السَّائِلُ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ كَهْمَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَفِي الْبَاب عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ نَحْوُ هَذَا عَنْ عُمَرَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ

ابو عمار حسین بن حریث خزاعی، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر کہتے ہیں کہ معبد جہنی پہلا شخص ہے جس نے سب سے پہلے تقدیر کے متعلق گفتگو کی۔ یحیی کہتے ہیں کہ میں اور حمید بن عبدالرحمن حمیری مدینہ کی طرف نکلے تاکہ کسی صحابی سے ملاقات کر کے اس نئے مسئلے کی تحقیق کریں۔ چنانچہ ہم نے عبداللہ بن عمر سے ملاقات کی اور جبکہ وہ مسجد سے نکل رہے

تھے کہ میں نے اور میرے ساتھی نے انہیں گھیر لیا۔ میں نے کہااے عبدالرحمن کے باپ کچھ لوگ ایسے جو قرآن بھی پڑھتے ہیں اور علم بھی سیکھتے ہیں ان کا خیال ہے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں اور حکم بروقت ہوتا ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا جب ان سے ملاقات ہو تو کہہ دینا کہ میں ان سے اور وہ مجھ سے بری ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کی قسم عبداللہ کھاتا رہتا ہے اگر یہ لوگ احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دیں تو جب تک تقدیر کے خیر وشر پر ایمان نہ لائیں، قبول نہ ہو گا۔ یحیی کہتے ہیں پھر عبداللہ حدیث بیان کرنے لگے اور فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک شخص آیا جس کے کپڑے انتہائی سفید اور بال بالکل سیاہ تھے نہ تو اس پر سفر کی کوئی علامت تھی اور نہ ہی ہم اسے جانتے تھے یہاں تک کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زانوؤں سے زانو ملا کر بیٹھ گیا۔ پھر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان کی حقیقت یہ ہے تم اللہ تعالی، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور تقدیر خیر وشر کی تصدیق کرو۔ اس نے پوچھا اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ اس نے پوچھا احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو (یعنی خشوع وخضوع کے ساتھ) اس لیے کہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تو یقینا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ ہر بات پوچھنے کے بعد کہتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ جس پر ہمیں حیرانگی ہوئی کہ پوچھتا بھی خود ہے اور پھر تصدیق بھی کرتا ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے پوچھا جارہا ہے وہ اس کے متعلق سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ پھر اس نے سوال کیا کہ قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ ننگے پاؤں اور ننگے جسم والے اور محتاج چرواہے لمبی لمبی عمارتیں بنانے لگیں گے۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ پھر میری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین دن بعد ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ عمر! جانتے ہو وہ سوال کرنے والا کون تھا؟ جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں دینی امور سکھانے کے لیے آئے تھے۔ ہم سے روایت کیا احمد بن محمد نے انہوں نے ابن مبارک سے وہ کہمس بن حسن سے اسی سند سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ محمد بن مثنی بھی معاذ بن ہشام سے اور وہ کہمس سے اسی سند سے اسی کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ اس باب میں طلحۃ بن عبیداللہ، انس بن مالک اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے اسی طرح منقول ہیں۔ پھر یہ حدیث ابن عمر سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے جبکہ صحیح یہی ہے کہ ابن عمر (اپنے والد) حضرت عمر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** ابوعمار حسین بن حریث خزاعی، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت یحیی بن یعمر

---

## اس بارے میں کہ فرائض ایمان میں داخل ہیں

**باب :** ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ فرائض ایمان میں داخل ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 505

**راوی:** قتیبة، عباد بن عباد مهلبی، ابوجمرة، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ اسْمُهُ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ أَيْضًا وَزَادَ فِيهِ أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ سَمِعْت قُتَيْبَةَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ هَؤُلَاءِ الْفُقَهَاءِ الْأَشْرَافِ الْأَرْبَعَةِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيِّ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ كُنَّا نَرْضَى أَنْ نَرْجِعَ مِنْ عِنْدِ عَبَّادٍ كُلَّ يَوْمٍ بِحَدِيثَيْنِ وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ

قتیبہ، عباد بن عباد مہلبی، ابوجمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عبد قیس کا ایک وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہمارے راستے میں قبیلہ ربیعہ پڑتا ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صرف حرام ہی کے مہینوں (یعنی ذوالقعدہ، محرم، رجب) میں حاضر ہو سکتے ہیں ہمیشہ نہیں آسکتے۔ لہذا ہمیں ایسی بات کا حکم دیجئے کہ ہم بھی اس پر عمل کریں اور لوگوں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں (1) اللہ پر ایمان لاؤ پھر آپ نے اس کی تفسیر کی کہ اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں (2) نماز قائم کرو۔ (3) زکوۃ ادا کرو۔ (4) مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرو۔ قتیبہ نے بواسطہ حماد بن زید اور ابوجمرہ حضرت ابن عباس سے اس کی مثل مرفوع حدیث نقل کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوجمرہ ضبعی کا نام نصر بن عمران ہے۔ شعبہ نے ابوجمرہ سے روایت کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کیا تم جانتے ہو ایمان کیا ہے؟ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں پھر ذکر کیا آخر حدیث تک۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں میں نے قتیبہ بن سعید سے سناوہ فرماتے ہیں میں نے ان چار فقہاء کرام جیسا کسی کوئی نہیں دیکھا، مالک بن انس، لیث بن سعد، عباد بن عباد مہلبی اور عبدالوہاب ثقفی۔ قتیبہ فرماتے ہیں کہ ہم اس بات پر راضی تھے کہ عباد سے روزانہ دو حدیثیں لے کر واپس ہوں (یعنی سن کر) عباد بن عباد، مہلب بن ابی صفر کی اولاد سے ہیں۔

**راوی**: قتیبۃ، عباد بن عباد مہلبی، ابوجمرۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## ایمان میں کمی زیادتی اور اس کا مکمل ہونا

### باب : ایمان کا بیان

ایمان میں کمی زیادتی اور اس کا مکمل ہونا

جلد : جلد دوم     حدیث 506

**راوی**: احمد بن منیع بغدادی، اسماعیل بن علیۃ، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأَبِي قِلَابَةَ سَمَاعًا مِنْ عَائِشَةَ وَقَدْ رَوَى أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعٍ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَكَرَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ أَبَا قِلَابَةَ فَقَالَ كَانَ وَاللهِ مِنْ الْفُقَهَاءِ ذَوِي الْأَلْبَابِ

احمد بن منیع بغدادی، اسماعیل بن علیة، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہیں اور وہ اپنے گھر والوں سے نرمی سے پیش آتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور انس بن مالک سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوقلابہ کا سماع ہمیں معلوم نہیں۔ ابوقلابہ حضرت عائشہ کے رضاعی بھائی عبداللہ بن یزید سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے علاوہ بھی احادیث نقل کرتے ہیں۔ ابوقلابہ کا نام عبداللہ بن زید جرمی ہے۔ ابن ابی عمر سفیان سے نقل کرتے ہیں کہ ابوایوب سختیانی نے ابوقلابہ کا ذکر کیا اور کہا اللہ کی قسم وہ عقل و سمجھ والے فقہاء میں سے تھے۔

**راوی** : احمد بن منیع بغدادی، اسماعیل بن علیة، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : ایمان کا بیان

ایمان میں کمی زیادتی اور اس کا مکمل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 507

**راوی**: ابوعبداللہ ھریم بن مسعر ازدی ترمذی، عبدالعزیزبن محمد، سھیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ هُرَيْمُ بْنُ مِسْعَرٍ الْأَزْدِيُّ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَوَعَظَهُمْ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ

أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِكَثْرَةِ لَعْنِكُنَّ يَعْنِي وَكُفْرِكُنَّ الْعَشِيرَ قَالَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذَوِي الْأَلْبَابِ وَذَوِي الرَّأْيِ مِنْكُنَّ قَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ وَمَا نُقْصَانُ دِينِهَا وَعَقْلِهَا قَالَ شَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ مِنْكُنَّ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ وَنُقْصَانُ دِينِكُنَّ الْحَيْضَةُ تَمْكُثُ إِحْدَاكُنَّ الثَّلَاثَ وَالْأَرْبَعَ لَا تُصَلِّي وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابو عبد اللہ ہریم بن مسعر ازدی ترمذی، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور وعظ و نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے عور تو صدقہ کیا کرو، بے شک اہل دوزخ میں تمہاری اکثریت ہو گی۔ ایک عورت نے عرض کیا ایسا کیوں ہو گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کثرت سے لعن طعن کرتی ہو یعنی خاوندوں کی نافرمانی کرتی ہو، اور فرمایا میں نے کسی ناقص عقل و دین کو عقلمند اور ہوشیار لوگوں پر تم سے زیادہ غالب ہونے والی چیز نہیں دیکھی۔ ایک عورت نے پوچھا کہ ہماری عقل و دین کا نقصان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے اور تمہارے دین کا نقصان حیض ہے کہ جب کوئی حائضہ ہو جاتی ہے تو تین چار دن تک نماز نہیں پڑھ سکتی۔ اس باب میں حضرت ابو سعید اور ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابو عبد اللہ ہریم بن مسعر ازدی ترمذی، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : ایمان کا بیان

ایمان میں کمی زیادتی اور اس کا مکمل ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 508

**راوی:** ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ بَابًا قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان کے ستّر سے زیادہ دروازے ہیں ان میں سے سب سے ادنی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا ہے اور سب سے بلند دروازہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سہیل بن دینار اور ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ عمارہ بن غزیہ یہ حدیث ابوصالح سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ایمان کے چونسٹھ دروازے ہیں۔ ہم سے یہ حدیث قتیبہ نے بواسطہ بکرین مضر، عمارہ بن غزیہ اور ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے مرفوعا بیان کی۔

**راوی** : ابو کریب، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ حیاء ایمان سے ہے

**باب** : ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ حیاء ایمان سے ہے

جلد : جلد دوم حدیث 509

**راوی**: ابن ابی عمرو احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَائُ مِنْ الْإِيمَانِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ

ابن ابی عمر واحمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے تو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیاء ایمان سے ہے۔ احمد بن منیع نے اپنی روایت میں کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا وہ اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی منقول ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر واحمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سالم

---

نماز کی عظمت کے بارے میں

باب : ایمان کا بیان

نماز کی عظمت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 510

**راوی**: ابن ابی عمر، عبداللہ بن معاذ صنعانی، معمر، عاسم بن ابی النجود، ابووائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي عَنْ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَالَ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ يَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ كُلِّهِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ قَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هَذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَوْ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، عبداللہ بن معاذ صنعانی، معمر، عاسم بن ابی النجود، ابووائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا کہ ایک صبح میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گیا۔ ہم سب چل رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل اور جہنم سے دور کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھ سے ایک بہت بڑی بات پوچھی ہے البتہ جس کے لیے اللہ تعالی آسان فرما دے اسکے لیے آسان ہے اور وہ یہ کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو پھر فرمایا کیا میں تمہیں خیر کا دروازہ نہ بتاؤں۔ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے پانی آگ کو اور آدھی رات کو نماز پڑھنا (یعنی یہ بھی اور خیر ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی "تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ يَعْمَلُونَ" (انکے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں) یعملون تک یہ آیت پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں تمام امور کی جڑ اس کی بالائی چوٹی اور اسکی ریڑھ کی ہڈی نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں نہیں! فرمایا اسکی جڑ اسلام، اسکی بالائی چوٹی نماز اور اسکی ریڑھ کی ہڈی جہاد ہے۔ پھر فرمایا کیا میں تمہیں ان سب کی جڑ کے بارے میں نہ بتاؤں میں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک پکڑی اور فرمایا اسے اپنے اوپر روک رکھو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا گفتگو کے بارے میں بھی ہمارا مواخذہ ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری ماں تم پر روئے اے معاذ! کیا لوگوں کو دوزخ میں منہ یا نتھنوں کے بل زبان کے علاوہ بھی کوئی چیز گراتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، عبداللہ بن معاذ صنعانی، معمر، عاسم بن ابی النجود، ابووائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

**باب : ایمان کا بیان**

نماز کی عظمت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 511

**راوی:** ابن ابی عمر، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابوالهيثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابن ابی عمر، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگ کسی شخص کو مسجد میں حاضر ہوتے اور اس کی خدمت کرتے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔ بے شک اللہ تعالی فرماتا ہے "إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ الْآيَةَ" (ترجمہ اللہ تعالی کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے، نماز قائم کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

# ترک نماز کی وعید

باب : ایمان کا بیان

ترک نماز کی وعید

جلد : جلد دوم حدیث 512

**راوی:** قتیبة، جریر وابومعاویة، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

قتیبہ، جریر وابو معاویۃ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کفر اور ایمان کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے۔

**راوی:** قتیبة، جریر وابو معاویۃ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

ترک نماز کی وعید

جلد : جلد دوم حدیث 513

**راوی:** ہناد، اسباط بن محمد، اعمش نے بواسطہ اسباط بن محمد اعمش

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ أَوْ الْكُفْرِ تَرْكُ

الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو سُفْيَانَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

ہناد، اسباط بن محمد، اعمش نے بواسطہ اسباط بن محمد اعمش سے اسی سند کے ساتھ اس کے ہم معنی حدیث روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ مومن کے اور کفر یا شرک کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے اور ابوسفیان کا نام طلحہ بن نافع ہے۔

**راوی** : ہناد، اسباط بن محمد، اعمش نے بواسطہ اسباط بن محمد اعمش

---

باب : ایمان کا بیان

ترک نماز کی وعید

جلد : جلد دوم حدیث 514

**راوی**: ھناد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الزُّبَيْرِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ تَدْرُسَ

ہناد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوزبیر کا نام محمد بن مسلم بن قدرس ہے۔

**راوی** : ہناد، وکیع، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 515

**راوی :** ابوعمار حسین بن حریث و یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، حسین واقد (دوسرا طریق) محمد بن علی بن حسن شقیقی و محمود بن غیلان، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الشَّقِيقِيُّ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوعمار حسین بن حریث و یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، حسین واقد (دوسرا طریق) محمد بن علی بن حسن شقیقی و محمود بن غیلان، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز کا ہے۔ جس نے اسے چھوڑا اس نے کفر کیا۔ اس باب میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** ابوعمار حسین بن حریث و یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، حسین واقد (دوسرا طریق) محمد بن علی بن حسن شقیقی و محمود بن غیلان، علی بن حسن بن شقیق، حسین بن واقد، حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 516

**راوی:** قتیبة، بشر بن مفضل، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنْ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلَاةِ

قتیبہ، بشر بن مفضل، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کے علاوہ کسی دوسرے عمل کے ترک کو کفر نہیں جانتے تھے۔

**راوی:** قتیبة، بشر بن مفضل، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی

---

باب

باب : ایمان کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 517

**راوی:** قتیبة، لیث، ابوالهاد، محمد بن ابراهیم بن حارث، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا

وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابوالہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص نے ایمان کا مزہ چکھا جو اللہ تعالی کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبة، لیث، ابوالہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، عامر بن سعد، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

---



## باب : ایمان کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 518

**راوی:** ابن ابی عمر، عبدالوهاب ثقفی، ایوب، ابوقلابة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ایسی ہیں جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کا مزہ حاصل کر لیا۔ (1) وہ شخص جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر چیز سے زیادہ محبوب رکھتا ہو۔ (2) جو شخص کسی سے دوستی صرف اللہ ہی کے لیے کرے۔ (3) اور وہ اللہ تعالی کے کفر سے بچانے کے بعد کفر کی طرف لوٹنے کو اتنا ہی برا سمجھے جتنا وہ آگ میں گرنے کو ناپسند کرتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح

ہے اور اسے قتادہ بھی انس بن مالک سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : ابن ابی عمر، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## کوئی زانی زنا کرتے ہوئے حامل ایمان نہیں رہتا

**باب** : ایمان کا بیان

کوئی زانی زنا کرتے ہوئے حامل ایمان نہیں رہتا

جلد : جلد دوم حدیث 519

**راوی** : احمد بن منیع، عبیدة بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَكِنَّ التَّوْبَةَ مَعْرُوضَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَى الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَأْسِهِ كَالظُّلَّةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ ذَلِكَ الْعَمَلِ عَادَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا خَرَجَ مِنْ الْإِيمَانِ إِلَى الْإِسْلَامِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الزِّنَا وَالسَّرِقَةِ مَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ فَهُوَ كَفَّارَةُ ذَنْبِهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ رَوَى ذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَخُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، عبیدة بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کوئی زانی مومن ہونے کی حالت میں زنا نہیں کرتا اور کوئی چور مومن ہوتے ہوئے چوری نہیں کرتا لیکن توبہ قبول ہوتی ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس، عائشہ، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے دل سے نکل جاتا ہے اور اس پر سائے کی طرح رہتا ہے جب وہ اس گناہ سے نکلتا ہے تو ایمان واپس لوٹ آتا ہے۔ ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے مراد زانی کا ایمان سے اسلام کی طرف جانا ہے۔ متعدد طریق سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زنا اور چوری کے بارے میں فرمایا کہ جو آدمی ان میں سے کسی کا ارتکاب کرے (یعنی زنا یا چور) پھر اس پر حد قائم کی جائے تو وہ (حد) اس کے گناہ کا کفارہ ہے۔ اور جس نے یہ گناہ کیا (یعنی زنا یا چوری) پھر اللہ تعالی نے اس کی پردہ پوشی فرمائی تو یہ اللہ تعالی کے سپرد ہے چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔ یہ حدیث حضرت علی بن ابی طالب، عبادہ بن صامت اور خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، عبیدة بن حمید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : ایمان کا بیان**

کوئی زانی زنا کرتے ہوئے حامل ایمان نہیں رہتا

جلد : جلد دوم     حدیث 520

**راوی :** ابوعبیدة بن ابی السفر، احمد بن عبداللہ ھمدانی، حجاج بن محمد، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق ھمدانی، ابوجحیفة، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَاسْمُهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَصَابَ حَدًّا فَعُجِّلَ عُقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا فَاللهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَى عَبْدِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ

فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ إِلَى شَيْئٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَذَا قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا كَفَّرَ أَحَدًا بِالزِّنَا أَوْ السَّرِقَةِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ

ابو عبیدۃ بن ابی السفر، احمد بن عبد اللہ ہمدانی، حجاج بن محمد، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق ہمدانی، ابوجحیفۃ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی ایسے کام کا مرتکب ہو کہ اس پر حد لازم آئی اور اس کو جلد ہی دنیا میں سزا دے دی گئی تو اللہ تعالی اس سے زیادہ انصاف کرنے والا ہے کہ اپنے بندے کو آخرت میں دوبارہ سزا دے اور اگر کوئی کسی ایسے فعل کا مرتکب ہوا جس کی وجہ سے اس پر حد جاری ہوتی ہو اور اللہ تعالی اس کے گناہ کو چھپالیں اور اسے معاف فرمادیں تو اللہ تعالی اس سے زیادہ لطف وکرم والا ہے کہ کسی بات کو معاف کرنے کے بعد لوٹائے (یعنی دوبارہ سزا دے)۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اہل علم کا یہی قول ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی نے زنا یا چوری یا شراب پینے کے مرتکب کو کافر قرار دیا ہو۔

**راوی** : ابو عبیدۃ بن ابی السفر، احمد بن عبد اللہ ہمدانی، حجاج بن محمد، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق ہمدانی، ابوجحیفۃ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ مسلمان وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

باب : ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ مسلمان وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 521

**راوی**: قتیبة، لیث، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ

وَأَمْوَالِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مؤمن (کامل) وہ ہے جسے لوگ اپنی جانوں اور مال کا امین سمجھیں۔

**راوی:** قتیبة، لیث، ابن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : ایمان کا بیان**

اس بارے میں کہ مسلمان وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 522

**راوی:** ابراهیم بن سعید جوهری، ابواسامة، برید بن عبدالله بن ابی بردة، ابوبردة، حضرت ابوموسی اشعری رضی الله عنه

وَيُرْوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسا مسلمان افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامة، برید بن عبداللہ بن ابی بردة، ابوبردة، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ

رہیں۔ یہ حدیث حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت سے صحیح غریب ہے۔ اس باب میں حضرت جابر، ابوموسی اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابراہیم بن سعید جوہری، ابواسامۃ، برید بن عبداللہ بن ابی بردۃ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ اسلام کی ابتداء وانتہاء غریبوں سے ہے

باب : ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ اسلام کی ابتداء وانتہاء غریبوں سے ہے

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی: ابو کریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وَأَبُو الْأَحْوَصِ اسْمُهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ الْجُشَمِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ

ابوکریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام کی ابتداء بھی غربت سے ہوئی تھی اور وہ عنقریب پھر غریب ہو جائے گا جیسے اس کی ابتداء ہوئی تھی۔ پس غرباء کے لیے خوشخبری ہے۔ اس باب میں حضرت سعد، ابن عمر، جابر، انس اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث ابن مسعود کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اسے صرف بواسطہ حفص بن غیاث، اعمش کی روایت سے پہچانتے ہیں اور ابوالاحوص کا نام عوف بن مالک بن نضلہ جشمی ہے اور حفص اس روایت میں متفرد ہیں۔

**راوی :** ابو کریب، حفص بن غیاث، اعمش، ابو اسحق، ابو احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : ایمان کا بیان

اس بارے میں کہ اسلام کی ابتداء وانتہاء غریبوں سے ہے

جلد : جلد دوم حدیث 524

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف بن ملحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مِلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْحِجَازِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا وَلَيَعْقِلَنَّ الدِّينُ مِنْ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْأُرْوِيَّةِ مِنْ رَأْسِ الْجَبَلِ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَيَرْجِعُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ الَّذِينَ يُصْلِحُونَ مَا أَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِي مِنْ سُنَّتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف بن ملحہ اپنے والد سے اور ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین (اسلام) حجاز کی طرف اس طرح سمٹ جائے گا جس طرح سانپ اپنے بل (سوراخ) کی طرف سمٹتا اور پناہ گزین ہوتا ہے اور دین حجاز مقدس میں اس طرح پناہ گزین ہو گا جس طرح جنگلی بکری پہاڑ کی چوٹی پر پناہ لیتی ہے۔ نیز دین کی ابتداء بھی غربت سے ہوئی اور وہ غربت ہی کی طرف لوٹے گا۔ پس غریبوں کے لیے خوشخبری ہے جو اس چیز کو صحیح کرتے ہیں جسے لوگوں نے میری سنت میں سے میرے بعد بگاڑ دیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسماعیل بن ابی اویس، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف بن ملحہ

---

## منافق کی علامات کے متعلق

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 525

راوی: ابوحفص عمرو بن علی، یحیی بن محمد بن قیس، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْعَلَائِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ

ابو حفص عمرو بن علی، یحیی بن محمد بن قیس، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ (2) وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔ (3) اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔ یہ حدیث علاء کی روایت سے حسن غریب ہے۔ اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، انس اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

راوی : ابو حفص عمرو بن علی، یحیی بن محمد بن قیس، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 526

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل بن مالک، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَأَبُو سُهَيْلٍ هُوَ عَمُّ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَاسْمُهُ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَصْبَحِيُّ الْخَوْلَانِيُّ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل بن مالک، ابوہریرہ ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے اسماعیل بن جعفر سے انہوں نے ابی سہل سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ ابوسہیل حضرت مالک بن انس کے چچا ہیں ان کا نام نافع بن مالک بن ابی عامر الاصبحی خولانی ہے۔

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، ابی سہیل بن مالک، ابوہریرہ

---

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 527

**راوی:** محمود بن غیلان، عبیداللہ بن موسی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا وَإِنْ كَانَتْ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ فِيهِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ قَالَ

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ نِفَاقُ الْعَمَلِ وَإِنَّمَا كَانَ نِفَاقُ التَّكْذِيبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ شَيْئٌ مِنْ هَذَا أَنَّهُ قَالَ النِّفَاقُ نِفَاقَانِ نِفَاقُ الْعَمَلِ وَنِفَاقُ التَّكْذِيبِ

محمود بن غیلان، عبید اللہ بن موسی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ چار چیزیں جس میں ہوں گی وہ منافق ہو گا اور اگر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہو گی تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے ترک کر دے۔ (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔ (3) جب جھگڑا کرے تو گالیاں دے۔ (4) جب معاہدہ کرے تو دھوکہ دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اہل علم کے نزدیک اس حدیث سے عملی نفاق مراد ہے۔ جھٹلانے والا نفاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھا۔ حضرت حسن بصری سے بھی اسی طرح کچھ منقول ہے۔ حسن بن علی خلال بھی عبد اللہ بن نمیر سے وہ اعمش سے اور وہ عبد اللہ بن مرہ سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، عبید اللہ بن موسی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 528

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، ابراہیم بن طہمان، علی بن عبدالاعلی، ابونعمان، ابووقاص، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي

وَقَّاصٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ وَيَنْوِي أَنْ يَفِيَ بِهِ فَلَمْ يَفِ بِهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثِقَةٌ وَلَا يُعْرَفُ أَبُو النُّعْمَانِ وَلَا أَبُو وَقَّاصٍ وَهُمَا مَجْهُولَانِ

محمد بن بشار، ابوعامر، ابراہیم بن طہمان، علی بن عبدالاعلی، ابونعمان، ابو وقاص، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی آدمی وعدہ کرے اور اس کی نیت پورا کرنے کی ہو مگر وہ (کسی وجہ سے اس وعدہ کو) پورا نہ کر سکا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند قوی نہیں۔ علی بن عبدالاعلی ثقہ ہیں جبکہ ابو وقاص اور ابونعمان مجہول ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابوعامر، ابراہیم بن طہمان، علی بن عبدالاعلی، ابونعمان، ابو وقاص، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

---

## اس کے متعلق کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

**باب : ایمان کا بیان**

اس کے متعلق کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

جلد : جلد دوم     حدیث 529

**راوی** : محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالحکیم بن منصور واسطی، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

محمد بن عبد اللہ بن بزیع، عبد الحکیم بن منصور واسطی، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے گالی دینا فسق (گناہ) ہے۔ اس باب میں حضرت سعد اور عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود کی حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت عبد اللہ بن مسعود ہی سے منقول ہے۔

**راوی :** محمد بن عبد اللہ بن بزیع، عبد الحکیم بن منصور واسطی، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

اس کے متعلق کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 530

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق (گناہ) اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، زبید، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

---

## جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تکفیر کرے

### باب : ایمان کا بیان

جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تکفیر کرے

جلد : جلد دوم حدیث 531

**راوی** : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ھشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابۃ، حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَاعِنُ الْمُؤْمِنِ كَقَاتِلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَاتِلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللهُ بِمَا قَتَلَ بِهِ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابۃ، حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندے پر اس چیز میں نذر (واجب) نہیں جس کا وہ مالک نہیں۔ مؤمن پر لعن طعن کرنے والا (گناہ میں) اس کے قاتل کی طرح ہے اور جس نے کسی مؤمن پر کفر کا الزام لگایا وہ اس کے قاتل کی طرح ہے اور جس شخص نے کسی چیز کے ساتھ اسے عذاب دے گا۔ اس باب میں حضرت ابوذر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابۃ، حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ

---

### باب : ایمان کا بیان

جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تکفیر کرے

جلد : جلد دوم    حدیث 532

**راوی:** قتیبة، مالك بن انس، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ بَاءَ يَعْنِي أَقَرَّ

قتیبہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان دونوں میں سے ایک نہ ایک پر ضرور یہ وبال آپڑا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبة، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

جس شخص کا خاتمہ توحید پر ہو

**باب : ایمان کا بیان**

جس شخص کا خاتمہ توحید پر ہو

جلد : جلد دوم    حدیث 533

**راوی:** قتیبة، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، صنابحی کہتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَهْلًا لِمَ تَبْكِي فَوَاللهِ لَئِنْ اسْتُشْهِدْتُ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ

وَلَئِنْ شُفِّعْتُ لَأَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ مَا مِنْ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا وَسَوْفَ أُحَدِّثُكُمُوهُ الْيَوْمَ وَقَدْ أُحِيطَ بِنَفْسِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَطَلْحَةَ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْت ابْنَ أَبِي عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ كَانَ ثِقَةً مَأْمُونًا فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالصُّنَابِحِيُّ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَبْلَ نُزُولِ الْفَرَائِضِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَوَجْهُ هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَهْلَ التَّوْحِيدِ سَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَإِنْ عُذِّبُوا بِالنَّارِ بِذُنُوبِهِمْ فَإِنَّهُمْ لَا يُخَلَّدُونَ فِي النَّارِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ هَكَذَا رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ التَّابِعِينَ فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ الْآيَةِ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ قَالُوا إِذَا أُخْرِجَ أَهْلُ التَّوْحِيدِ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، صنابحی کہتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ فوت ہونے والے تھے۔ میں رونے لگا تو فرمایا چپ رہو کیوں رو رہے ہو۔ اگر مجھے تمہارے (ایمان کے متعلق) گواہی طلب کی گئی تو گواہی دوں گا، اگر شفاعت کی اجازت دی گئی تو تمہاری شفاعت کروں گا اور اگر تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکا تو ضرور پہنچاؤں گا۔ پھر فرمایا اللہ کی قسم میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جتنی حدیثیں سنی ہیں ان میں سے ہر وہ حدیث تم سے بیان کر دی جس میں تمہارا نفع تھا۔ صرف ایک حدیث ہے جو میں آج تمہیں سنا رہا ہوں اس لیے کہ موت نے مجھے گھیر لیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالی اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، طلحہ، جابر، ابن عمر اور زید بن خال رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ صنابحی کا نام عبدالرحمن بن عسیلہ اور کنیت ابوعبداللہ ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ منقول ہے کہ زہری سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اس قول کا مطلب پوچھا گیا کہ جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھا جنت میں داخل ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ ابتدائے اسلام میں فرائض اوامر اور نواہی کے نزول سے پہلے تھے۔ بعض علماء اس کی تفسیر یہ کرتے ہیں کہ اہل توحید ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہیں گے صرف اپنے گناہوں کا خمیازہ بھگتنے کے بعد نکال لیے جائیں گے۔ حضرت ابن مسعود، ابوذر، عمران بن حصین، جابر بن عبد اللہ، ابن عباس، ابوسعید خدری اور انس رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ اہل توحید کی ایک جماعت دوزخ سے نکل کر جنت میں داخل ہو گی۔ سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی اور کئی حضرات سے "رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ" (ترجمہ کافر چاہیں گے کاش وہ مسلمان ہوتے) کی تفسیر یوں منقول ہے کہ جب اہل توحید کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کیا جائے گا تو کافر چاہیں گے کہ کاش وہ (بھی) مسلمان ہوتے۔

**راوی:** قتیبة، لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، صنابحی کہتے ہیں کہ میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

---

## باب : ایمان کا بیان

جس شخص کا خاتمہ توحید پر ہو

جلد : جلد دوم حدیث 534

**راوی:** سوید بن نصر، ابن مبارک، لیث بن سعد، عامر بن یحیی، ابوعبدالرحمن معافری ثم جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيِّ ثُمَّ الْحُبُلِيِّ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا أَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَفَلَكَ عُذْرٌ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً فَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتَخْرُجُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَيَقُولُ احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ فَطَاشَتْ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتْ الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْئٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

سوید بن نصر، ابن مبارک، لیث بن سعد، عامر بن یحیی، ابوعبدالرحمن معافری ثم حبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی ایک شخص کو میری امت سے جدا کرے گا اور اس کے گناہوں کے ننانوے دفتر کھولے جائیں گے۔ ہر دفتر اتنا بڑا ہو گا جہاں تک انسان کی نگاہ پہنچتی ہے۔ پھر اللہ تعالی فرمائے گا کیا تجھے اس میں سے کسی کا انکار ہے۔ کیا میرے لکھنے والے محافظ فرشتوں نے تجھ پر ظلم کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں اے پروردگار! اللہ تعالی فرمائے گا ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے آج تجھ پر کچھ ظلم نہ ہو گا۔ پھر کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس پر کلمہ شہادت لکھا ہو گا۔ اللہ تعالی فرمائے گا میزان کے پاس حاضر ہو جا۔ وہ کہے گا یا اللہ ان دفتروں کے سامنے اس چھوٹے سے کاغذ کا کیا وزن ہو گا۔ اللہ تعالی فرمائے گا کہ آج تم پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ پھر ایک پلڑے میں وہ ننانوے دفتر رکھ دیئے جائیں گے اور دوسرے پلڑے میں کاغذ کا وہ پرزہ رکھا جائے گا۔ دفتروں کا پلڑا ہلکا ہو جائے گا جبکہ کاغذ (کا پلڑا) بھاری ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور اللہ کے نام کے برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ قتیبہ اسے ابن لہیعہ سے وہ عامر بن یحیی سے اسی سند سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں اور بطاقہ (کاغذ کے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔

**راوی** : سوید بن نصر، ابن مبارک، لیث بن سعد، عامر بن یحیی، ابوعبدالرحمن معافری ثم جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

---

## امت میں افتراق کے متعلق

## باب : ایمان کا بیان

امت میں افتراق کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 535

**راوی:** حسین بن حریث ابوعمار، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفَرَّقَتْ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ أَوْ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَالنَّصَارَى مِثْلَ ذَلِكَ وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسین بن حریث ابوعمار، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہودی اکہتر یا بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے۔ اسی طرح نصاری (عیسائی) بھی اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی۔ اس باب میں حضرت سعد، عبداللہ بن عمرو اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث ابوعمار، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : ایمان کا بیان

امت میں افتراق کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 536

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوا وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مُفَسَّرٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت پر بھی وہی کچھ آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا اور دونوں میں اتنی مطابقت ہوگی جتنی جوتیوں کے جوڑے میں ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہاں تک کہ اگر ان کی امت میں سے کسی نے اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا کرنے والا آئے گا اور بنو اسرائیل بہتر فرقوں پر تقسیم ہوئی تھی لیکن میری امت تہتر فرقوں پر تقسیم ہوگی ان میں ایک کے علاوہ باقی سب فرقے جہنمی ہوں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ نجات پانے والے کون ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میرے اور میرے صحابہ کے راستے پر چلیں گے۔ یہ حدیث حسن غریب مفسر ہے ہم اس کے مثل حدیث اس کے سند کے علاوہ نہیں جانتے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

**باب : ایمان کا بیان**

امت میں افتراق کے متعلق

**جلد : جلد دوم** **حدیث 537**

**راوی** : حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، یحیی بن ابوعمرو شیبانی، عبداللہ بن دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذَلِكَ النُّورِ اهْتَدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ فَلِذَلِكَ أَقُولُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، یحیی بن ابوعمرو شیبانی، عبداللہ بن دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالی نے اپنی مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا۔ پھر ان پر اپنا نور ڈالا۔ پس جس پر وہ نور پہنچا اس اس نے ہدایت پائی اور جس تک نہیں پہنچا وہ گمراہ ہو گیا۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علم پر قلم خشک ہو گیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، یحیی بن ابوعمرو شیبانی، عبداللہ بن دیلمی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

امت میں افتراق کے متعلق

جلد : جلد دوم   حدیث 538

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، حبیب بن ابی ثابت و عبدالعزیزبن رفیع واعمش، زید بن وهب، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ

يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، حبیب بن ابی ثابت وعبدالعزیز بن رفیع واعمش، زید بن وہب، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالی کا بندوں پر کیا حق ہے۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ پھر فرمایا کیا جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہ وہ اپنے بندوں کو عذاب نہ دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت معاذ بن جبل ہی سے مروی ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، حبیب بن ابی ثابت وعبدالعزیز بن رفیع واعمش، زید بن وہب، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

باب : ایمان کا بیان

امت میں افتراق کے متعلق

جلد : جلد دوم — حدیث 539

**راوی** : محمود بن غلان، ابوداؤد، شعبہ، حبیب بن ثابت، عبدالعزیزبن رفیع، اعمش، زیدبن وھب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ وَالْأَعْمَشِ كُلُّهُمْ سَمِعُوا زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

محمود بن غلان، ابوداؤد، شعبہ، حبیب بن ثابت، عبد العزیز بن رفیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور خوشخبری دی کہ جو شخص اس حال میں مرے گا کہ اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتا ہو گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے پوچھا اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمود بن غلان، ابوداؤد، شعبہ، حبیب بن ثابت، عبد العزیز بن رفیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ

---

# باب : علم کا بیان

## اس بارے میں کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتے ہیں

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 540

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَمُعَاوِيَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اس باب میں حضرت عمر، ابوہریرہ، اور معاویہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## طلب علم کی فضیلت

**باب :** علم کا بیان

طلب علم کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 541

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواسامۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابواسامۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے علم سیکھنے کے لیے کوئی راستہ اختیار کیا، اللہ تعالی اس کے لیے جنت کا ایک راستہ آسان کر دیتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواسامۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

طلب علم کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 542

**راوی:** نصر بن علی، خالد بن یزید عتکی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَتَكِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَرْفَعْهُ

نصر بن علی، خالد بن یزید عتکی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم کی تلاش میں نکلے وہ واپس لوٹنے تک اللہ کی راہ میں ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض محدثین رحمہم اللہ نے اسے غیر مرفوع روایت کیا ہے۔

**راوی:** نصر بن علی، خالد بن یزید عتکی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

طلب علم کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 543

**راوی:** محمد بن حمید رازی، محمد بن معلی، زیاد بن خیثمۃ، ابوداؤد، حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ

عَنْ سَخْبَرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفُ الْإِسْنَادِ أَبُو دَاوُدَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ كَبِيرَ شَيْئٍ وَلَا لِأَبِيهِ

محمد بن حمید رازی، محمد بن معلی، زیاد بن خیثمۃ، ابوداؤد، حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے علم حاصل کیا تو وہ اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہوگا اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔ ابوداؤد کا نام نفیع اعمی ہے وہ محدثین (رحہم اللہ تعالی) کے نزدیک ضعیف ہیں۔ عبداللہ بن سخبرہ اور ان کے والد کے لیے کچھ زیادہ روایات ثابت نہیں ہیں۔

**راوی :** محمد بن حمید رازی، محمد بن معلی، زیاد بن خیثمۃ، ابوداؤد، حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ

---

علم کو چھپانا

**باب :** علم کا بیان

علم کو چھپانا

جلد : جلد دوم حدیث 544

**راوی:** احمد بن بدیل بن قریش یامی کوفی، عبداللہ بن نمیر، عمارۃ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ قُرَيْشٍ الْيَامِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن بدیل بن قریش یامی کوفی، عبداللہ بن نمیر، عمارۃ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے ایسا سوال کیا گیا کہ وہ جانتا ہے اور اس نے اسے چھپایا تو قیامت کے

دن اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ اس باب میں حضرت جابر اور عبداللہ بن عمر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے۔

**راوی:** احمد بن بدیل بن قریش یامی کوفی، عبداللہ بن نمیر، عمارۃ بن زاذان، علی بن حکم، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## طالب علم کے ساتھ خیر خواہی کرنا

**باب :** علم کا بیان

طالب علم کے ساتھ خیر خواہی کرنا

جلد : جلد دوم    حدیث 545

**راوی:** سفیان بن وکیع، ابوداؤد حفری، سفیان، ابوھارون کھتے ھیں کہ ھم ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَبَا سَعِيدٍ فَيَقُولُ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّ رِجَالًا يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرَضِينَ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كَانَ شُعْبَةُ يُضَعِّفُ أَبَا هَارُونَ الْعَبْدِيَّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا زَالَ ابْنُ عَوْنٍ يَرْوِي عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ حَتَّى مَاتَ وَأَبُو هَارُونَ اسْمُهُ عُمَارَةُ بْنُ جُوَيْنٍ

سفیان بن وکیع، ابوداؤد حفری، سفیان، ابوہارون کہتے ہیں کہ ہم ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس (علم سیکھنے کے لیے) جایا کرتے تو وہ فرماتے مرحبا۔ یعنی میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے مطابق خوش آمدید کہتا ہوں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ تمہارے تابع ہیں اور بہت سے لوگ دور دراز کے علاقوں سے تمہارے پاس دین سیکھنے کے لیے آئیں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے ساتھ خیر خواہی کا برتاؤ کرنا۔ علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ وہ شعبہ، ابوہارون عبدی کو ضعیف کہتے ہیں۔ یحیی کہتے ہیں کہ ابن عوف، ابوہارون کی وفات تک ان سے روایت کرتے رہے۔ ان کا نام عمارہ

بن جوین ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، ابوداؤد حفری، سفیان، ابوہارون کہتے ہیں کہ ہم ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

طالب علم کے ساتھ خیر خواہی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 546

**راوی:** قتیبة، نوح بن قیس، ابوهارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِيكُمْ رِجَالٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَتَعَلَّمُونَ فَإِذَا جَاؤُكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا قَالَ فَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ إِذَا رَآنَا قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قتیبہ، نوح بن قیس، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق کی جانب سے بہت سے لوگ تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے آئیں گے۔ جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں بھلائی کی وصیت کرنا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوسعید جب ہمیں دیکھتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے مطابق ہمیں خوش آمدید (مرحبا) کہا کرتے تھے۔ اس حدیث کو ہم صرف ہارون عبدی کی ابوسعید خدری سے روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** قتیبة، نوح بن قیس، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

دنیا سے علم کے اٹھ جانے کے متعلق

## باب : علم کا بیان

دنیا سے علم کے اٹھ جانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 547

**راوی:** ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدة بن سلیمان، ھشام بن عروة، عروة، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَزِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدة بن سلیمان، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں (کے دلوں) سے کھینچ لے بلکہ علماء کے اٹھ جانے (یعنی وفات) سے علم اٹھ جائے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے۔ چنانچہ ان سے (مسائل) پوچھے جائیں گے تو وہ بغیر علم کے فتوی دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور زیاد بن لبید رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو زہری بھی عروہ سے وہ عبداللہ بن عمرو اور عروہ سے اور وہ عائشہ سے اسی کے مثل مرفوعا نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدة بن سلیمان، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

---

## باب : علم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 548

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، معاویۃ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَائِ ثُمَّ قَالَ هَذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ الْعِلْمُ مِنْ النَّاسِ حَتَّى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلَى شَيْئٍ فَقَالَ زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ كَيْفَ يُخْتَلَسُ مِنَّا وَقَدْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ فَوَاللَّهِ لَنَقْرَأَنَّهُ وَلَنُقْرِئَنَّهُ نِسَائَنَا وَأَبْنَائَنَا فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأَعُدُّكَ مِنْ فُقَهَائِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَذِهِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ عِنْدَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَمَاذَا تُغْنِي عَنْهُمْ قَالَ جُبَيْرٌ فَلَقِيتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى مَا يَقُولُ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَائِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ قَالَ صَدَقَ أَبُو الدَّرْدَائِ إِنْ شِئْتَ لَأُحَدِّثَنَّكَ بِأَوَّلِ عِلْمٍ يُرْفَعُ مِنْ النَّاسِ الْخُشُوعُ يُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَلَا تَرَى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَكَلَّمَ فِيهِ غَيْرَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ نَحْوُ هَذَا وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، معاویۃ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا پھر فرمایا یہ ایسا وقت ہے کہ لوگوں سے علم کھینچا جارہا ہے۔ یہاں تک کہ اس میں سے کوئی چیز ان کے قابو میں نہیں رہے گی۔ زیاد بن لبید انصاری نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم سے کیسے علم سلب کیا جائے گا جب کہ ہم نے قرآن پڑھا ہے اور اللہ کی قسم ہم اسے خود بھی پڑھیں گے اور اپنی اولاد اور عورتوں کو بھی پڑھائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری ماں تم پر روئے اے زیاد! میں تو تمہیں مدینہ کے فقہاء میں شمار کرتا تھا۔ کیا تورات اور انجیل یہود ونصاری کے

پاس نہیں ہے۔ لیکن انہیں کیا فائدہ پہنچا۔ جبیر کہتے ہیں پھر میری عبادہ بن صامت سے ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ آپ کے بھائی ابودرداء کیا کہتے ہیں۔ پھر انہیں ان کا قول بتایا تو انہوں نے فرمایا ابودرداء نے سچ کہا اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ علم میں سب سے پہلے کیا اٹھایا جائے گا؟ وہ خشوع ہے۔ عنقریب ایسا ہو گا کہ تم کسی جامع مسجد میں داخل ہو گے اور پوری مسجد میں ایک خشوع والا آدمی بھی نہیں پاؤ گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور معاویہ بن صالح محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔ ہمیں علم نہیں کہ یحیی بن سعید کے علاوہ کسی نے ان کے متعلق اعتراض کیا ہو۔ معاویہ بن صالح بھی اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ بعض راوی اسے عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر سے وہ اپنے والد سے وہ عوف بن مالک سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن صالح، معاویۃ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، جبیر بن نفیر، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

---

## اس شخص کے متعلق جو اپنے علم سے دنیا طلب کرے۔

باب : علم کا بیان

اس شخص کے متعلق جو اپنے علم سے دنیا طلب کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 549

**راوی**: ابوالاشعث احمد بن مقدام عجلی بصری، امیۃ بن خالد، اسحاق بن یحیی بن طلحۃ، ابن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا

نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ عِنْدَهُمْ تُكُلِّمَ فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

ابوالاشعث احمد بن مقدام عجلی بصری، امیۃ بن خالد، اسحاق بن یحیی بن طلحۃ، ابن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اس لیے علم سیکھا کہ اس کے ذریعہ سے علماء کا مقابلہ کرے یا بے وقوف لوگوں سے بحث و جھگڑا کرے اور لوگوں کو اس سے اپنی طرف متوجہ کرے (تاکہ وہ اسے مال وغیرہ دیں) تو اللہ تعالی ایسے شخص کو جہنم میں داخل کرے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اسحاق بن یحیی بن طلحہ محدثین کے نزدیک زیادہ قوی نہیں ان کے حافظے پر اعتراض کیا گیا ہے۔

**راوی** : ابوالاشعث احمد بن مقدام عجلی بصری، امیۃ بن خالد، اسحاق بن یحیی بن طلحۃ، ابن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : علم کا بیان

اس شخص کے متعلق جو اپنے علم سے دنیا طلب کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 550

**راوی** : علی بن نصر، محمد بن عباد ہنائی، علی بن مبارک، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِغَيْرِ اللهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن نصر، محمد بن عباد ہنائی، علی بن مبارک، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کے لیے علم سیکھا یا اس سے غیر اللہ کا ارادہ کیا تو وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کرے۔

**راوی :** علی بن نصر، محمد بن عباد ہنائی، علی بن مبارک، ایوب سختیانی، خالد بن دریک، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---



## لوگوں کے سامنے احادیث بیان کرنے کی فضیلت

## باب : علم کا بیان

لوگوں کے سامنے احادیث بیان کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 551

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، عمر بن سلیمان (جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں) عبدالرحمن بن ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ مِنْ وَلَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ نِصْفَ النَّهَارِ قُلْنَا مَا بَعَثَ إِلَيْهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِشَيْئٍ سَأَلَهُ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ نَعَمْ سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَائَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، عمر بن سلیمان (جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں) عبدالرحمن بن ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت ایک مرتبہ مروان کے پاس سے دوپہر کے وقت نکلے۔ ہم نے سوچا کہ

یقیناً انہیں مروان نے کچھ پوچھنے کے لیے بلایا ہو گا۔ ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہاں اس (مروان) نے ہم سے چند ایسی باتیں پوچھیں جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی پھر اسے یاد رکھا یہاں تک کہ اسے دوسروں تک پہنچایا اس لیے کہ بہت سے فقیہ اسے اپنے سے زیادہ فقیہ شخص کے پاس لے جاتے ہیں اور بہت سے حاملین فقہ خود فقیہ نہیں ہوتے۔ جبیر بن مطعم، ابو درداء اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت زید بن ثابت کی حدیث حسن ہے۔

**راوی**: محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبة، عمر بن سلیمان (جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں) عبد الرحمن بن ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

لوگوں کے سامنے احادیث بیان کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 552

**راوی**: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، سماك بن حرب، عبد الرحمن بن حضرت عبد الله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ فَرُبَّ مُبَلِّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابو داؤد، شعبة، سماک بن حرب، عبد الرحمن بن حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کے چہرے کو تر و تازہ رکھے (یعنی اسے خوش رکھے) جس نے ہم سے کوئی چیز (بات) سنی اور پھر بالکل اسی طرح دوسروں تک پہنچا دی جس طرح سنی تھی۔ اس لیے کہ بہت سے ایسے لوگ جنہیں

حدیث پہنچے گی وہ سننے والے سے زیادہ سمجھ اور علم رکھتے ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، سماک بن حرب، عبدالرحمن بن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے

### باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 553

**راوی:** ابوهشام رفاعی، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبد الله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابوہشام رفاعی، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری طرف جھوٹ منسوب کیا وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کرے۔

**راوی :** ابوہشام رفاعی، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

### باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن ابنة سدی، شریك بن عبدالله، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ يَلِجُ فِي النَّارِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَمُعَاوِيَةَ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي مُوسَى وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَالْمُقَنَّعِ وَأَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَلِيٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ أَثْبَتُ أَهْلِ الْكُوفَةِ وقَالَ وَكِيعٌ لَمْ يَكْذِبْ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ فِي الْإِسْلَامِ كَذْبَةً

اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن ابنۃ سدی، شریک بن عبد اللہ، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری طرف جھوٹ منسوب نہ کیا کرو اس لیے کہ جس نے ایسا کیا وہ دوزخ میں جائے گا۔ اس باب میں حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، زبیر، سعید بن زید، عبد اللہ بن عمرو، انس، جابر، ابن عباس، ابوسعید، عمرو بن عبسہ، عقبہ بن عامر، معاویہ، بریدہ، ابوموسی، ابوامامہ، عبد اللہ بن عمر، مقنع اور اوس بن ثقفی رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ حضرت علی کی حدیث حسن صحیح ہے۔ عبد الرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ منصور بن معتمر اہل کوفہ میں سے اثبت ہیں۔ وکیع کہتے ہیں کہ ربعی حراش نے اسلام میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

**راوی :** اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن ابنۃ سدی، شریک بن عبد اللہ، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 555

راوی: قتيبة، ليث بن سعد، ابن شهاب، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا (راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصدا بھی فرمایا) وہ دوزخ میں اپنا گھر تلاش کرے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے۔

راوی : قتیبة، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

موضوع احادیث بیان کرنا

باب : علم کا بیان

موضوع احادیث بیان کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 556

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت مغیرہ بن

شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَسَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى الْأَعْمَشُ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَصَحُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ قُلْتُ لَهُ مَنْ رَوَى حَدِيثًا وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ إِسْنَادَهُ خَطَأٌ أَيُخَافُ أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ إِذَا رَوَى النَّاسُ حَدِيثًا مُرْسَلًا فَأَسْنَدَهُ بَعْضُهُمْ أَوْ قَلَبَ إِسْنَادَهُ يَكُونُ قَدْ دَخَلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا رَوَى الرَّجُلُ حَدِيثًا وَلَا يُعْرَفُ لِذَلِكَ الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلٌ فَحَدَّثَ بِهِ فَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری طرف منسوب کر کے کوئی حدیث بیان کرے اور اسے گمان ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک (جھوٹا) ہے۔ اس باب میں حضرت علی بن ابی طالب اور سمرہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے شعبہ حکم سے وہ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے وہ سمرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ عبدالرحمن بن ابی لیلی کی حدیث محدثین کے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث بیان کی جبکہ وہ جانتا ہے کہ جھوٹ ہے تو وہ بھی ایک جھوٹا ہے تو کیا وہ شخص بھی اس میں داخل ہے جو ایک حدیث روایت کرے اور وہ جانتا ہو کہ اس کی سند غلط ہے یا وہ حدیث مسند بیان کی جسے بعض نے مرسل بیان کیا یا سند الٹ دی۔ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن نے فرمایا نہیں کیونکہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کسی نے ایسی حدیث روایت کی جس کی کوئی اصل نہیں اور وہ اسے آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کی طرف منسوب کرتا ہے، تو مجھے ڈر ہے کہ وہ اس حدیث کے مطابق جھوٹا ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ حدیث سن کر کیا الفاظ نہ کہے جائیں

**باب :** علم کا بیان

اس بارے میں کہ حدیث سن کر کیا الفاظ نہ کہے جائیں

جلد : جلد دوم حدیث 557

**راوی:** قتیبة، سفیان بن عیینه، حضرت محمد بن منکدر اور سالم ابونضر، عبیدالله بن ابی رافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَسَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَغَيْرِهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ أَمْرٌ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللهِ اتَّبَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَسَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى الِانْفِرَادِ بَيَّنَ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ مِنْ حَدِيثِ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ وَإِذَا جَمَعَهُمَا رَوَى هَكَذَا وَأَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ أَسْلَمُ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، حضرت محمد بن منکدر اور سالم ابونضر، عبید اللہ بن ابی رافع سے وہ اپنے والد ابورافع سے اور ان کے علاوہ راوی اسے مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں میں کسی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تخت پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس کوئی ایسی بات آئے جس کا میں نے حکم دیا یا جس سے میں نے منع کیا تو وہ کہے میں نہیں جانتا۔ ہم تو جو چیز قرآن میں پائیں گے اس کی پیروی کریں گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض اس حدیث کو سفیان سے وہ ابن

منکدر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ پھر سالم ابونضر، عبید اللہ بن ابی رافع سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عیینہ اس حدیث کو صرف ابن منکدر سے بیان کرتے وقت فرق واضح کر دیتے اور جب دونوں (ابن منکدر اور سالم ابونضر) سے بیان کرتے تو اسی طرح بیان کرتے۔ ابورافع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولی ہیں۔ ان کا نام اسلم ہے۔

**راوی:** قتیبة، سفیان بن عیینہ، حضرت محمد بن منکدر اور سالم ابونضر، عبید اللہ بن ابی رافع

---

## باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ حدیث سن کر کیا الفاظ نہ کہے جائیں

جلد : جلد دوم حدیث 558

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، معاویة بن صالح، حسن بن جابر لخمی، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا هَلْ عَسَى رَجُلٌ يَبْلُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویۃ بن صالح، حسن بن جابر لخمی، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جان لو کہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ کسی شخص کو میری کوئی حدیث پہنچے گی اور وہ تکیہ لگائے ہوئے اپنی مسند پر بیٹھا ہوا کہے گا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب (کافی) ہے۔ پس ہم جو کچھ اس میں

حلال پائیں گے اسے حلال سمجھیں گے اور جو حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے جبکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جسے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا وہ بھی اسی چیز کی طرح ہے جسے اللہ تعالی نے حرام کیا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویۃ بن صالح، حسن بن جابر لخمی، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ

---

## باب کتابت علم کی کراہت کے متعلق

**باب:** علم کا بیان

باب کتابت علم کی کراہت کے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 559

**راوی:** سفیان بن وکیع، ابن عیینہ، زید بن اسلم، اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِتَابَةِ فَلَمْ يَأْذَنْ لَنَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ رَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

سفیان بن وکیع، ابن عیینہ، زید بن اسلم، اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث لکھنے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت نہیں دی۔ یہ حدیث اس سند کے علاوہ بھی زید بن اسلم سے منقول ہے ہمام اسے زید بن اسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، ابن عیینہ، زید بن اسلم، اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## کتابت علم کی اجازت کے متعلق

### باب : علم کا بیان

کتابت علم کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 560

**راوی:** قتیبة، لیث، خلیل بن مرة، یحیی بن ابی صالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَجْلِسُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْمَعُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ فَيُعْجِبُهُ وَلَا يَحْفَظُهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ الْحَدِيثَ فَيُعْجِبُنِي وَلَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ لِلْخَطِّ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَائِمِ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

قتیبہ، لیث، خلیل بن مرة، یحیی بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا کرتے اور احادیث سنتے تھے وہ انہیں بہت پسند کرتے لیکن یاد نہ رکھ سکتے تھے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیثیں سنتا ہوں مجھے وہ اچھی لگتی ہیں لیکن میں یاد نہیں رکھ سکتا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے مدد لو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے لکھنے کا اشارہ فرمایا۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں) میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ خلیل بن مرہ منکر الحدیث ہے۔

**راوی :** قتیبة، لیث، خلیل بن مرة، یحیی بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

کتابت علم کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 561

راوی: یحیی بن موسیٰ و محمود بن غیلان، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمة، حضرت ابوهریرہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو شَاهٍ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ مِثْلَ هَذَا

یحیی بن موسیٰ و محمود بن غیلان، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ خطبہ دیا (پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث میں پورا قصہ ذکر کیا) کہ ایک شخص ابوشاہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ خطبہ مجھ کو لکھوا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ابوشاہ کو لکھ دو۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور شیبان بھی یحیی بن ابی کثیر سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن موسیٰ و محمود بن غیلان، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

کتابت علم کی اجازت کے متعلق

جلد : جلد دوم 562 حدیث

**راوی:** قتیبة، سفیان بن عیینة، عمرو بن دینار، وهب بن منبه، حضرت همام بن منبه حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ وَهُوَ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَوَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ هُوَ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ، حضرت ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی صحابی مجھ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث روایت کرنے والا نہیں وہ بھی اس لیے کہ وہ (عبداللہ بن عمرو) لکھ لیا کرتے تھے اور میں نہیں لکھتا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ وہب بن منبہ اپنے بھائی ہمام بن منبہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبة، سفیان بن عیینة، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ، حضرت ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

بنی اسرائیل سے روایت کرنے کے متعلق

**باب : علم کا بیان**

بنی اسرائیل سے روایت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم 563 حدیث

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان عابد شامی، حسان بن عطیة، ابوکبشة سلولی، حضرت عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان عابد شامی، حسان بن عطیة، ابوکبشة سلولی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے (سن کر) دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہو اور بنی اسرائیل سے روایت کرو اس میں کوئی حرج نہیں اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تلاش کرے یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے محمد بن بشارد، ابوعاصم سے وہ اوزاعی سے وہ حسان بن عطیہ سے وہ ابوکبشہ سلولی سے وہ عبداللہ بن عمرو سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان عابد شامی، حسان بن عطیة، ابوکبشة سلولی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ نیکی کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے

## باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ نیکی کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے

جلد : جلد دوم　　حدیث 564

**راوی**: نصر بن عبدالرحمن کوفی، احمد بن بشیر، شبیب بن بشر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَسْتَحْمِلُهُ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُ مَا يَتَحَمَّلُهُ فَدَلَّهُ عَلَى آخَرَ فَحَمَلَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ إِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نصر بن عبدالرحمن کوفی، احمد بن بشیر، شبیب بن بشر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگنے کے لیے آیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری نہیں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دوسرے کسی شخص کے پاس بھیج دیا اس نے اسے سواری دے دی تو وہ دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ بتانے کے لیے حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیر کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے ہی کی طرح ہے۔ اس باب میں حضرت ابومسعود اور بریدہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند یعنی حضرت انس کی روایت سے غریب ہے۔

**راوی :** نصر بن عبدالرحمن کوفی، احمد بن بشیر، شبیب بن بشر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ نیکی کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے

جلد : جلد دوم حدیث 565

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، اعمش، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بدری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُبْدِعَ بِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ فُلَانًا فَأَتَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ أَوْ

قَالَ عَامِلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ إِيَاسٍ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ اسْمُهُ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بدری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری مانگنے کے لیے حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا جانور مر گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ فلاں کے پاس جاؤ۔ وہ اس کے پاس گیا تو اس نے اسے سواری دے دی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی کو بھلائی کا راستہ بتائے اس کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہے جتنا (نیکی) کرنے والے کے لیے یا فرمایا جتنا اس پر عمل کرنے والے کے لیے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو عمرو شیبانی کا نام سعید بن ایاس ہے۔ ابو مسعود بدری کا نام عقبہ بن عمرو ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، اعمش، ابو عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بدری

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ نیکی کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے

جلد : جلد دوم حدیث 566

**راوی:** حسن بن علی، خلال، عبداللہ بن نمیر، اعمش، ابی عمرو شیبانی، ابی مسعود

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ

حسن بن علی، خلال، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی عمرو شیبانی، ابی مسعود ہم سے روایت کی حسن بن علی خلال نے انہوں نے عبد اللہ بن نمیر سے انہوں نے اعمش سے انہوں نے ابی عمرو شیبانی سے انہوں نے ابو مسعود سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں (مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ) کے الفاظ بغیر شک کے مذکور ہیں۔

**راوی** : حسن بن علی، خلال، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی عمرو شیبانی، ابی مسعود

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ نیکی کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے

جلد : جلد دوم حدیث 567

**راوی** : محمود بن غیلان وحسن بن علی وغیر واحد، ابواسامۃ، برید بن عبداللہ بن ابی بردۃ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوا وَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَبُرَيْدٌ يُكْنَى أَبَا بُرْدَةَ أَيْضًا هُوَ ابْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَهُوَ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ فِي الْحَدِيثِ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ

محمود بن غیلان وحسن بن علی وغیر واحد، ابو اسامۃ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردۃ، ابوبردۃ، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شفاعت (سفارش) کیا کرو تاکہ اجر حاصل کرو۔ اللہ تعالی اپنے نبی کی زبان پر وہی جاری کرتا ہے۔ جو وہی چاہتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اسے برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے سفیان ثوری اور سفیان بن عیینہ نے روایت کیا ہے۔ برید جن کی کنیت ابوبردہ ہے وہ حضرت موسیٰ اشعری کے بیٹے ہیں۔

**راوی** : محمود بن غیلان وحسن بن علی وغیر واحد، ابو اسامۃ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردۃ، ابوبردۃ، حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ

---

## باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ نیکی کا راستہ بتانے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے

جلد : جلد دوم　　حدیث 568

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع وعبدالرزاق، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا وَذَلِكَ لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَسَنَّ الْقَتْلَ و قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَنَّ الْقَتْلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ سَنَّ الْقَتْلَ

محمود بن غیلان، وکیع وعبدالرزاق، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ مظلوم ہوتے ہوئے قتل کیا جائے اور اس کا گناہ آدم علیہ السلام کے بیٹے کو نہ پہنچے اس لیے کہ اس نے قتل کا طریقہ جاری کیا۔ عبدالرزاق نے اس کی جگہ سن کا لفظ ذکر کیا ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع وعبدالرزاق، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

### اس شخص کے بارے میں جس نے ہدایت کی طرف بلایا اور لوگوں نے اس کی تابعداری کی

## باب : علم کا بیان

اس شخص کے بارے میں جس نے ہدایت کی طرف بلایا اور لوگوں نے اس کی تابعداری کی

جلد : جلد دوم     حدیث 569

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ يَتَّبِعُهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ يَتَّبِعُهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے لوگوں کو ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے اس راستے پر چلنے والوں کی مثل ثواب ہے۔ اور اس سے ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہ ہو گا اور جس نے گناہ کی دعوت دی اس کے لیے بھی اتنا گناہ ہے جتنا اس کی اتباع کرنے والوں پر اور اس میں بھی ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** علم کا بیان

اس شخص کے بارے میں جس نے ہدایت کی طرف بلایا اور لوگوں نے اس کی تابعداری کی

جلد : جلد دوم     حدیث 570

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، مسعودی، عبدالملک بن عمیر، ابن جریر بن عبداللہ، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةَ خَيْرٍ فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا فَلَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِ مَنْ اتَّبَعَهُ غَيْرَ مَنْقُوصٍ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةَ شَرٍّ فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِ مَنْ اتَّبَعَهُ غَيْرَ مَنْقُوصٍ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْضًا

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، مسعودی، عبدالملک بن عمیر، ابن جریر بن عبداللہ، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچھا طریقہ جاری کیا اور اس میں اس کی اتباع کی گئی تو اس کے لیے بھی اس کے متبعین کے برابر ثواب ہو گا اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ جبکہ اگر کسی نے برائی کے کسی طریقے کو رواج دیا اور لوگوں نے اس کی اتباع کی تو اس کے لیے بھی اتنا ہی گناہ ہو گا جتنا اس کی اتباع کرنے والوں کے لیے اور انکے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی اس باب میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں جریر بن عبداللہ بھی اسے اپنے والد سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ اسی طرح عبید اللہ بن جریر بھی اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، مسعودی، عبدالملک بن عمیر، ابن جریر بن عبداللہ، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

سنت پر عمل اور بدعت سے اجتناب کے بارے میں

باب : علم کا بیان

سنت پر عمل اور بدعت سے اجتناب کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 571

راوی : علی بن حجر، بقیة بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو، سلمی، حضرت عرباض بن

ساریہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّهَا ضَلَالَةٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْهِ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو، سلمی، حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز کے بعد ہمیں نہایت بلیغ وعظ فرمایا جس سے آنکھوں سے آنسو جاری اور دل کانپنے لگے۔ ایک شخص نے کہا یہ تو رخصت ہونے والے شخص کے وعظ جیسا ہے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں کیا وصیت کرتے ہیں۔ فرمایا میں تم لوگوں کو تقوی اور سننے اور ماننے کی وصیت کرتا ہوں خواہ تمہارا حاکم حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ اس لیے کہ تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلاف دیکھے گا۔ خبردار (شریعت کے خلاف) نئی باتوں سے بچنا کیونکہ یہ گمراہی کا راستہ ہے۔ لہذا تم میں سے جو شخص یہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ میرے اور خلفاء راشدین مہدیین (ہدایت یافتہ) کی سنت کو لازم پکڑے۔ تم لوگ اسے (سنت کو) دانتوں سے مضبوطی سے پکڑلو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ثور بن یزید اسے خالد بن معدان سے وہ عبدالرحمن بن عمرو سلمی سے وہ عرباض بن ساریہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، بجیر بن سعد، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو، سلمی، حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 572

**راوی:** حسن بن علی خلال، ابوعاصم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو سلمی، عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَالْعِرْبَاضُ بْنُ سَارِيَةَ يُكْنَى أَبَا نَجِيحٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُجْرِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حسن بن علی خلال، ابوعاصم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو سلمی، عرباض بن ساریہ اور کئی راوی اس حدیث کو ابوعاصم سے وہ ثور بن یزید سے وہ خالد بن معدان سے وہ عبدالرحمن بن عمرو سلمی سے وہ عرباض بن ساریہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں عرباض کی کنیت ابونجیح ہے۔ حجر بن حجر کے واسطہ سے بھی یہ حدیث حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ ہی کے حوالے سے مرفوعا منقول ہے۔

**راوی :** حسن بن علی خلال، ابوعاصم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن عمرو سلمی، عرباض بن ساریہ

---

باب : علم کا بیان

سنت پر عمل اور بدعت سے اجتناب کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 573

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن عیینہ، مروان بن معاویۃ، حضرت کثیر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ اعْلَمْ قَالَ مَا أَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اعْلَمْ يَا بِلَالُ قَالَ مَا أَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلَ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ ابْتَدَعَ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ لَا تُرْضِي اللهَ وَرَسُولَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَوْزَارِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ هُوَ مَصِّيصِيٌّ شَامِيٌّ وَكَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ

عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن عیینہ، مروان بن معاویۃ، حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جان لو۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا جان لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہ جس نے میرے بعد کوئی ایسی سنت زندہ کی جو مردہ ہو چکی تھی تو اس کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہو گا جتنا اسی پر عمل کرنے والے کے لیے۔ اس کے باوجود ان کے اجر وثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور جس نے گمراہی کی بدعت نکالی جسے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند نہیں کرتے تو اس پر اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس برائی کا ارتکاب کرنے والوں پر ہے اور اس سے انکے گناہوں کے بوجھ میں بالکل کمی نہیں آئے گی۔ یہ حدیث حسن ہے اور محمد بن عیینہ مصیصی شامی ہیں جبکہ کثیر بن عبداللہ، عمرو بن عوف مزنی کے بیٹے ہیں۔

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن عیینہ، مروان بن معاویۃ، حضرت کثیر بن عبداللہ

---

باب : علم کا بیان

سنت پر عمل اور بدعت سے اجتناب کے بارے میں

جلد : جلد دوم  حدیث 574

**راوی:** مسلم بن خاتم انصاری بصری، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب،

حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ ثِقَةٌ وَأَبُوهُ ثِقَةٌ وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ صَدُوقٌ إِلَّا أَنَّهُ رُبَّمَا يَرْفَعُ الشَّيْءَ الَّذِي يُوقِفُهُ غَيْرُهُ قَالَ وَسَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَكَانَ رَفَّاعًا وَلَا نَعْرِفُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَنَسٍ رِوَايَةً إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَقَدْ رَوَى عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَذَاكَرْتُ بِهِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَلَمْ يُعْرَفْ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثُ وَلَا غَيْرُهُ وَمَاتَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ وَمَاتَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بَعْدَهُ بِسَنَتَيْنِ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ

مسلم بن خاتم انصاری بصری، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے اگر تجھ سے ہو سکے تو اپنی صبح وشام اس حالت میں کر کہ تیرے دل میں کسی کے لیے کوئی برائی نہ ہو پس تو ایسا کر۔ پھر فرمایا اے بیٹے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا گویا کہ اس نے مجھ سے محبت کی جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہو گا۔ اس حدیث میں ایک طویل قصہ اور یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ محمد بن عبداللہ انصاری اور ان کے والد (دونوں) ثقہ ہیں۔ علی زید سچے ہیں لیکن وہ ایسی اکثر روایات کو مرفوع کہہ دیتے ہیں جو دوسرے راوی موقوفا نقل کرتے ہیں۔ میں نے محمد بن بشار سے سنا وہ ابوولید سے شعبہ کا قول نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سے علی بن زید نے بیان کیا کہ ہمیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سعید بن مسیب کی صرف یہی طویل روایت معلوم ہے۔ عباد منقری یہ حدیث علی بن زید سے اور وہ انس سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں سعید بن مسیب کا ذکر نہیں کرتے۔ میں نے امام محمد بن اسماعیل بکاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بھی اسے نہیں پہچانا۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہجری میں فوت ہوئے جبکہ سعید بن مسیب کا انتقال ہجری میں ہوا۔

**راوی** : مسلم بن خاتم انصاری بصری، محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، علی بن زید، سعید بن مسیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## جن چیزوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا انہیں ترک کرنا

## باب : علم کا بیان

جن چیزوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا انہیں ترک کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 575

**راوی**: هناد، ابومعاوية، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهريرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتْرُكُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فَخُذُوا عَنِّي فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اسی پر چھوڑ دو جس پر میں تمہیں چھوڑ دوں اور جب میں تمہارے لیے کوئی چیز بیان کروں تو اسے مجھ سے سیکھ لیا کرو کیونکہ تم سے پہلی امتیں زیادہ سوال کرنے اور اپنے انبیاء کے متعلق اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوگئی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## مدینہ کے عالم کی فضیلت کے متعلق

باب : علم کا بیان

مدینہ کے عالم کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 576

**راوی:** حسن بن صباح بزار و اسحاق بن موسیٰ انصاری، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابوزبیر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ وَإِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا سُئِلَ مَنْ عَالِمُ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ و قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ هُوَ الْعُمَرِيُّ الزَّاهِدُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ و سَمِعْت يَحْيَى بْنَ مُوسَى يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هُوَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالْعُمَرِيُّ هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حسن بن صباح بزار و اسحاق بن موسیٰ انصاری، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابوزبیر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگ علم حاصل کرنے کے لیے (دور دراز سے) اونٹوں پر سفر کریں گے۔ وہ لوگ مدینہ کے عالم سے کسی کو علم سے زیادہ نہیں پائیں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عیینہ ہی سے منقول ہے کہ اس عالم مدینہ سے مراد امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ اسحاق بن موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عیینہ سے سنا کہ وہ عمری زاہد ہیں ان کا نام عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ یحیی بن موسیٰ فرماتے ہیں، عبدالرزاق کا قول ہے کہ وہ عالم مالک بن انس ہیں۔

**راوی :** حسن بن صباح بزار و اسحاق بن موسیٰ انصاری، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابوزبیر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 577

**راوی:** محمد بن اسماعیل، ابراهیم بن موسی، ولید بن مسلم، روح بن جناح، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ

محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، روح بن جناح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک فقیہ (یعنی عالم) شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے بھی زیادہ سخت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف ولید بن مسلم کی روایت سے اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، روح بن جناح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 578

**راوی:** محمود بن خداش بغدادی، محمد بن یزید واسطی، عاصم بن رجاء بن حیوة، حضرت قیس بن کثیر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَهُوَ بِدِمَشْقَ فَقَالَ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَخِي فَقَالَ حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا جِئْتَ لِحَاجَةٍ قَالَ لَا قَالَ أَمَا قَدِمْتَ لِتِجَارَةٍ قَالَ لَا قَالَ مَا جِئْتُ إِلَّا فِي طَلَبِ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضَاءً لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدِي بِمُتَّصِلٍ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ خِدَاشٍ وَرَأْيُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَعِيلَ هَذَا أَصَحُّ

محمود بن خداش بغدادی، محمد بن یزید واسطی، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، حضرت قیس بن کثیر سے روایت ہے کہ مدینہ سے ایک شخص دمشق میں حضرت ابو درداء کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت ابو درداء نے پوچھا بھائی آپ کیوں آئے۔ عرض کیا ایک حدیث سننے آیا ہوں، مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ وہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے پوچھا کسی ضرورت کے لیے تو نہیں آئے؟ کہا نہیں حضرت ابو درداء نے فرمایا تجارت کے لیے تو نہیں آئے۔ عرض کیا نہیں حضرت ابو درداء نے فرمایا تم صرف اس حدیث کی تلاش میں آئے ہو تو سنو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اگر کوئی شخص علم کا راستہ اختیار کرے گا تو اللہ تعالی اس کے لیے جنت کا ایک راستہ آسان کر دے گا اور فرشتے طالب علم کی رضا کے لیے (اس کے پاؤں کے نیچے) اپنے پر بچھاتے ہیں۔ عالم کے لیے آسمان وزمین میں موجود ہر چیز مغفرت طلب کرتی ہے۔ یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں۔ پھر عالم کی عابد پر اس طرح فضیلت ہے جیسے چاند کی فضیلت ستاروں پر۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور بے شک انبیاء کی وراث درہم و دینار نہیں ہوتے بلکہ ان کی میراث علم ہے۔ پس جس نے اسے حاصل کیا اس نے انبیاء کی وراثت سے بہت سارا حصہ حاصل کر لیا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں ہم اس حدیث کو صرف عاصم بن رجاء بن حیوۃ کی روایت سے جانتے ہیں۔ اور میرے نزدیک اس کی سند متصل نہیں۔ محمود بن خداش نے بھی یہ حدیث اسی طرح نقل کی ہے۔ پھر عاصم بن

رجاء حیوۃ بھی داؤد بن قیس سے وہ ابو درداء اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور یہ محمود بن خداش کی روایت سے زیادہ صحیح ہے،

**راوی** : محمود بن خداش بغدادی، محمد بن یزید واسطی، عاصم بن رجاء بن حیوۃ، حضرت قیس بن کثیر

---

## باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 579

**راوی**: ھناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، ابن اشوع، حضرت یزید بن سلمہ جعفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَلَمَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَخَافُ أَنْ يُنْسِيَنِي أَوَّلَهُ آخِرُهُ فَحَدِّثْنِي بِكَلِمَةٍ تَكُونُ جِمَاعًا قَالَ اتَّقِ اللَّهَ فِيمَا تَعْلَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَهُوَ عِنْدِي مُرْسَلٌ وَلَمْ يُدْرِكْ عِنْدِي ابْنُ أَشْوَعَ يَزِيدَ بْنَ سَلَمَةَ وَابْنُ أَشْوَعَ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ

ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، ابن اشوع، حضرت یزید بن سلمہ جعفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت سی احادیث سنی ہیں مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بعد والی احادیث یاد کرتے کرتے پہلی حدیثیں بھلا نہ دوں۔ لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی جامع کلمہ بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ تم جانتے ہو اس میں اللہ تعالی سے ڈرو۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں اور یہ میرے نزدیک مرسل ہے کیونکہ ابن اشوع کی یزید بن سلمہ سے ملاقات نہیں ہوئی ان کا نام سعید بن اشوع ہے۔

**راوی** : ہناد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، ابن اشوع، حضرت یزید بن سلمہ جعفی رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 580

**راوی:** ابو کریب، خلف بن ایوب، عوف، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ أَيُّوبَ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِي الدِّينِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ خَلَفِ بْنِ أَيُّوبَ الْعَامِرِيِّ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَرْوِي عَنْهُ غَيْرَ أَبِي كُرَيْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَلَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ

ابو کریب، خلف بن ایوب، عوف، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو منافق میں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں اچھے اخلاق اور دین کی سمجھ۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے عوف کی سند سے صرف خلف بن ایوب عامری کی روایت سے جانتے ہیں۔ ہم نے ان سے محمد بن علاء کے علاوہ کسی کو روایت کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور اس کا حال مجھے معلوم نہیں۔

**راوی:** ابو کریب، خلف بن ایوب، عوف، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی، سلمة بن رجاء، ولید بن جمیل، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَالْآخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرَضِينَ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوتَ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ قَالَ سَمِعْت أَبَا عَمَّارٍ الْحُسَيْنَ بْنَ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ يَقُولُ عَالِمٌ عَامِلٌ مُعَلِّمٌ يُدْعَى كَبِيرًا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ

محمد بن عبد الاعلی، سلمۃ بن رجاء، ولید بن جمیل، قاسم ابوعبد الرحمن، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں کا تذکرہ کیا گیا جن میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح جیسے میری تمہارے ادنی ترین آدمی پر۔ پھر فرمایا کہ یقینا اللہ تعالی، فرشتے اور تمام اہل زمین وآسمان یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور مچھلیاں (بھی) اس شخص کے لیے دعائے خیر کرتے ہیں اور رحمت بھیجتے ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھاتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ میں نے ابوعمار حسین بن حریث کو فضل بن عیاض کے حوالے سے کہتے ہوئے سنا کہ ایسا عالم جو لوگوں کو علم سکھاتا آسمان میں بڑا آدمی پکارا جاتا ہے۔

**راوی:** محمد بن عبد الاعلی، سلمۃ بن رجاء، ولید بن جمیل، قاسم ابوعبد الرحمن، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 582

**راوی:** عمر بن حفص شیبانی بصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَسْمَعُهُ حَتَّى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عمر بن حفص شیبانی بصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن بھلائی اور خیر کی باتیں سننے سے کبھی سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس کی انتہاء جنت پر ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** عمر بن حفص شیبانی بصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : علم کا بیان

اس بارے میں کہ علم عبادت سے افضل ہے

جلد : جلد دوم     حدیث 583

**راوی:** محمد بن عمر بن ولید کندی، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَدَنِيُّ الْمَخْزُومِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ مِنْ

قِبَلِ حِفْظِهِ

محمد بن عمر بن ولید کندی، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حکمت کی بات مؤمن کی کھوئی ہوئی چیز ہے لہذا اسے جہاں بھی پائے وہی اس کا مستحق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں اور ابراہیم بن فضل مخزومی محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

**راوی:** محمد بن عمر بن ولید کندی، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

# باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سلام کو پھیلانے کے بارے میں

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سلام کو پھیلانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 584

**راوی:** ہناد، ابومعاویة، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا أَنْتُمْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَشُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَالْبَرَاءِ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم لوگ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مؤمن نہ ہو جاؤ اور اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو۔ کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم آپس میں محبت کرنے لگو۔ وہ یہ ہے کہ تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ اور رواج دو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن سلام شریح بن ہانی بواسطہ والد، عبداللہ بن عمرو، براء، انس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

سلام کی فضیلت کے بارے میں

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سلام کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 585

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن وحسین بن محمد جریری بلخی، محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان ضبعی، عوف، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرِيرِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَائَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَائَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَسَهْلِ بْنِ

حُنَيْفٍ

عبد اللہ بن عبدالرحمن و حسین بن محمد جریری بلخی، محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان ضبعی، عوف، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا السلام علیکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لیے دس نیکیاں ہیں۔ پھر دوسرا آدمی حاضر ہوا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لیے بیس نیکیاں ہیں۔ پھر تیسرا شخص آیا اور اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لیے تیس نیکیاں ہیں۔ اس سند یعنی عمران بن حصین کی روایت سے حسن غریب ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، علی، اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔

**راوی** : عبد اللہ بن عبدالرحمن و حسین بن محمد جریری بلخی، محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان ضبعی، عوف، ابورجاء، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

## داخل ہونے کے لیے تین مرتبہ اجازت لینا

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

داخل ہونے کے لیے تین مرتبہ اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 586

**راوی**: سفیان بن وکیع، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، ابونضرة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ قَالَ عُمَرُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ قَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثٌ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ لِلْبَوَّابِ مَا صَنَعَ قَالَ رَجَعَ قَالَ عَلَيَّ بِهِ فَلَمَّا جَائَهُ قَالَ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ السُّنَّةُ قَالَ آلسُّنَّةُ وَاللَّهِ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبُرْهَانٍ أَوْ بِبَيِّنَةٍ أَوْ

لَأَفْعَلَنَّ بِكَ قَالَ فَأَتَانَا وَنَحْنُ رُفْقَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ أَعْلَمَ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يُمَازِحُونَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ فَمَا أَصَابَكَ فِي هَذَا مِنْ الْعُقُوبَةِ فَأَنَا شَرِيكُكَ قَالَ فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ مَا كُنْتُ عَلِمْتُ بِهَذَا وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأُمِّ طَارِقٍ مَوْلَاةِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْجُرَيْرِيُّ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ يُكْنَى أَبَا مَسْعُودٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا غَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ وَأَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قُطَعَةَ

سفیان بن وکیع، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوموسی نے عمر رضی اللہ عنہ سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی اور فرمایا السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ عمر نے کہا یہ ایک مرتبہ ہوا۔ پھر وہ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر کہا السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا دو مرتبہ پھر حضرت ابوموسی نے کچھ دیر ٹھہر کر پھر کہا السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین مرتبہ پھر حضرت ابوموسی واپس چلے گئے تو حضرت عمر نے دربان سے پوچھا کہ انہوں نے کیا کیا؟ اس نے عرض کیا واپس چلے گئے۔ حضرت عمر نے فرمایا انہیں میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آئے تو پوچھا کہ آپ نے یہ کیا کیا؟ حضرت ابوموسی نے فرمایا یہ سنت ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سنت ہے۔ اللہ کی قسم تم مجھے کوئی دلیل پیش کرو اور گواہ لاؤ ورنہ میں تم پر سختی کروں گا۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس پر ابوموسی انصاریوں کی ایک جماعت کے ہمراہ آئے اور فرمایا اے انصار کیا تم لوگ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ جاننے والے نہیں ہو؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ اجازت تین مرتبہ مانگی جائے اگر اجازت مل جائے تو داخل ہو جائے ورنہ واپس چلا جائے۔ اس پر لوگ حضرت ابوموسی سے مذاق کرنے لگے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں میں نے سر اٹھایا اور کہا کہ اس معاملے میں آپ کو عمر سے جو سزا ملے اس میں میں بھی آپ کا شریک ہوں۔ پھر ابوسعید حضرت عمر کے پاس تشریف لے گئے اور ابوموسی کی بات کی تصدیق کی۔ حضرت عمر نے فرمایا یہ مجھے معلوم نہیں تھا۔ اس باب میں حضرت علی اور ام طارق (جو سعد کی مولی ہیں) سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور جریری کا نام سعدی بن ایاس اور کنیت ابومسعود ہے۔ یہ حدیث کئی راوی ان کے علاوہ ابونضرہ عبدی سے بھی نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، جریری، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

داخل ہونے کے لیے تین مرتبہ اجازت لینا

جلد : جلد دوم حدیث 587

**راوی:** محمود بن غیلان، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، ابوزمیل، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو زُمَيْلٍ اسْمُهُ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ وَإِنَّمَا أَنْكَرَ عُمَرُ عِنْدَنَا عَلَى أَبِي مُوسَى حَيْثُ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِذَا أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأَذِنَ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ هَذَا الَّذِي رَوَاهُ أَبُو مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ

محمود بن غیلان، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، ابوزمیل، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین مرتبہ (داخل ہونے کی) اجازت مانگی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ابوزمیل کا نام سماک حنفی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسی پر اعتراض اس بات پر کیا تھا کہ تین مرتبہ میں اجازت نہ ملے تو لوٹ جانا چاہیے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کا علم نہیں تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین مرتبہ اجازت مانگو ملے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس ہو جاؤ۔

**راوی:** محمود بن غیلان، عمر بن یونس، عکرمۃ بن عمار، ابوزمیل، ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

سلام کا جواب کیسے دیا جائے

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سلام کا جواب کیسے دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 588

**راوی:** اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ هَذَا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَقَالَ وَعَلَيْكَ قَالَ وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَصَحُّ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ایک طرف تشریف فرما تھے اس نے نماز پڑھی اور پھر حاضر خدمت ہو کر سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ پھر انہوں نے طویل حدیث بیان کی۔ یہ حدیث حسن ہے اور اسے یحیی بن سعید قطان بھی عبید اللہ بن عمر سے اور وہ سعید مقبری سے نقل کرتے ہیں۔ پس اس میں یوں کہا کہ سعید مقبری کے باپ سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں ابوہریرہ سے۔ یحیی بن سعید کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

کسی کو سلام بھیجنے کے متعلق

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

کسی کو سلام بھیجنے کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 589

**راوی:** علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدة، عامر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَفِي الْبَاب عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدة، عامر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کہا کہ جبرائیل تمہیں سلام کہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اس باب میں بنو نمیر کے ایک شخص سے بھی روایت منقول ہے جسے اس نے بواسطہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری بھی اسے ابوسلمہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدة، عامر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

---

## پہلے سلام کرنے والے کی فضیلت کے متعلق

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

پہلے سلام کرنے والے کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 590

**راوی:** علی بن حجر، قران بن تمام اسدی، ابوفروہ یزید بن سنان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلَانِ يَلْتَقِيَانِ أَيُّهُمَا يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ فَقَالَ أَوْلَاهُمَا بِاللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ مُحَمَّدٌ أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّ ابْنَهُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ يَرْوِي عَنْهُ مَنَاكِيرَ

علی بن حجر، قران بن تمام اسدی، ابوفروہ یزید بن سنان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دو آدمیوں کی ملاقات ہو کون پہلے سلام کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کے زیادہ نزدیک ہوگا وہ سلام میں پہل کرے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ ابوفروہ رہادی مقارب الحدیث ہے لیکن اس کے بیٹے نے اس سے کچھ منکر احادیث نقل کی ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، قران بن تمام اسدی، ابوفروہ یزید بن سنان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---

سلام میں ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

سلام میں ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت

جلد : جلد دوم    حدیث 591

**راوی:** قتیبة، ابن لهیعة، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ وَتَسْلِيمَ

النَّصَارَى الْإِشَارَةُ بِالْأَكُفِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَرَوَى ابْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ

قتیبہ، ابن لہیعۃ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے علاوہ کسی اور کی مشابہت اختیار کی اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ یہود و نصاری کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارے سے اور عیسائیوں کا سلام ہاتھ سے اشارہ کرنا ہے۔ اس حدیث کی سند ضعیف ہے۔ ابن مبارک اسے ابن لیعہ سے غیر مرفوع روایت کرتے ہیں۔

**راوی** : قتیبۃ، ابن لہیعۃ، حضرت عمرو بن شعیب

---

بچوں کو سلام کرنے کے متعلق

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بچوں کو سلام کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 592

**راوی**: ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ابوعتاب سہل بن حماد، شعبۃ، حضرت سیار

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ ثَابِتٌ كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَنَسٌ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو الخطاب زیاد بن یحیی بصری، ابو عتاب سہل بن حماد، شعبۃ، حضرت سیار فرماتے ہیں کہ میں ثابت بنانی کے ساتھ جا رہا تھا کہ بچوں پر گزر ہوا تو انہوں نے بچوں کو سلام کیا اور فرمایا کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا اور فرمایا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں کو سلام کیا۔ یہ حدیث صحیح ہے اور کئی لوگوں نے اس حدیث کو ثابت سے نقل کیا ہے۔ پھر یہ حدیث کئی سندوں سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ قتیبہ بھی اسے جعفر بن سلیمان سے وہ ثابت سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ابو الخطاب زیاد بن یحیی بصری، ابو عتاب سہل بن حماد، شعبۃ، حضرت سیار

---

## عورتوں کو سلام کرنے کے متعلق

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

عورتوں کو سلام کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 593

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ أَنَّهُ سَمِعَ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَائَ بِنْتَ يَزِيدَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا وَعُصْبَةٌ مِنْ النِّسَائِ قُعُودٌ فَأَلْوَى بِيَدِهِ بِالتَّسْلِيمِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بِيَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَا بَأْسَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ شَهْرٌ حَسَنُ الْحَدِيثِ وَقَوَّى أَمْرَهُ وَقَالَ إِنَّمَا تَكَلَّمَ فِيهِ ابْنُ عَوْنٍ ثُمَّ رَوَى عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ بَلْخِيٌّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ إِنَّ شَهْرًا نَزَكُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ النَّضْرُ نَزَكُوهُ أَيْ طَعَنُوا فِيهِ وَإِنَّمَا طَعَنُوا فِيهِ لِأَنَّهُ وَلِيَ أَمْرَ السُّلْطَانِ

سوید، عبداللہ بن مبارک، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ مسجد میں سے گزرے تو عورتوں کی ایک جماعت وہاں بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کر کے سلام کیا پھر راوی عبدالحمید نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ عبدالحمید بن بہرام کی شہر بن حوشب سے روایت میں کوئی حرج نہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ شہر بن حوشب حدیث میں اچھا اور قوی ہے لیکن ابن عوف نے ان پر اعتراض کیا ہے پھر ابن عوف خود ہی لہال بن ابی زینب سے شہر ہی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ ابوداؤد، نضر بن شمیل سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عوف سے سنا کہ محدثین نے شہر بن حوشب کو چھوڑ دیا ہے ابوداؤد نضر کا قول نقل کرتے ہیں کہ چھوڑنے سے مراد ان پر لعن کرنا ہے،

**راوی :** سوید، عبداللہ بن مبارک، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا

---

## اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا

جلد : جلد دوم    حدیث 594

**راوی:** ابوحاتم انصاری بصری مسلم بن حاتم، محمد بن عبداللہ انصاری، علی بن زید، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ الْأَنْصَارِيُّ مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ

فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابو حاتم انصاری بصری مسلم بن حاتم، محمد بن عبداللہ انصاری، علی بن زید، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے بیٹے جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کیا کرو۔ اس سے تم پر بھی برکت ہو گی اور گھر والوں پر بھی۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** ابو حاتم انصاری بصری مسلم بن حاتم، محمد بن عبداللہ انصاری، علی بن زید، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## کلام سے پہلے سلام کرنے کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

کلام سے پہلے سلام کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم        حدیث 595

**راوی :** فضل بن صباح، سعید بن زکریا، عنبسة بن عبدالرحمن، محمد بن زاذان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ بَغْدَادِيٌّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْعُوا أَحَدًا إِلَى الطَّعَامِ حَتَّى يُسَلِّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ و سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ذَاهِبٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَاذَانَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

فضل بن صباح، سعید بن زکریا، عنبسۃ بن عبدالرحمن، محمد بن زاذان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلام کلام سے پہلے کیا جانا چاہیے۔ اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ کسی کو اس وقت تک کھانے کے لیے نہ بلاؤ جب تک وہ سلام نہ کرے۔ یہ حدیث منکر ہے ہم اسے اسی سند سے جانتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے سنا کہ عنبسہ بن عبدالرحمن حدیث میں ضعیف اور ناقابل اعتبار ہے۔ محمد بن زاذان منکر الحدیث ہے۔

**راوی** : فضل بن صباح، سعید بن زکریا، عنبسۃ بن عبدالرحمن، محمد بن زاذان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ ذمی (کافر) کو سلام کرنا مکروہ ہے

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ ذمی (کافر) کو سلام کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 596

**راوی:** قتیبۃ، عبدالعزیزبن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَؤُا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود ونصاری کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور اگر ان میں سے کسی کو راستے میں پاؤ تو اسے تنگ راستے کی طرف گزرنے پر مجبور کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبة، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ ذمی (کافر) کو سلام کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 597

**راوی :** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زهری، عروة، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَهْطًا مِنْ الْيَهُودِ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کی ایک جماعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے کہا السام علیکم (یعنی تم پر موت آئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا وعلیکم (تم پر بھی) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا تم ہی پر سام (موت) اور لعنت ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اللہ تعالی ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بات نہیں سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو انہیں وعلیکم کہہ کر جواب دے دیا تھا۔ اس باب میں حضرت ابوبصرہ غفاری، ابن عمر، انس اور ابوعبدالرحمن جہنی سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

---

## جس مجلس میں مسلمان اور کافر ہوں ان کو سلام کرنا

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

جس مجلس میں مسلمان اور کافر ہوں ان کو سلام کرنا

جلد : جلد دوم     حدیث 598

**راوی:** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروة، حضرت اسامه بن زید رضی الله عنه

**حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ وَفِيهِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسی مجلس کے پاس سے گزرے جس میں یہودی بھی تھے اور مسلمان بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سلام کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے

جلد : جلد دوم    حدیث 599

**راوی:** محمد بن مثنی و ابراهیم بن یعقوب، روح بن عبادة، حبیب بن شهید، حسن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَزَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ وَيُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ و قَالَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ إِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن مثنی و ابراہیم بن یعقوب، روح بن عبادۃ، حبیب بن شہید، حسن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوار پیدل چلنے والے کو، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑی تعداد زیادہ کو سلام کرے۔ ابن مثنی اپنی حدیث میں یہ الفاظ زیادہ بیان کرتے ہیں کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ اس باب میں عبدالرحمن بن شبل، فضالہ بن عبید، اور جابر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ سے منقول ہے۔ ایوب سختیانی، یونس بن عبید اور علی بن زید ز کہتے ہیں کہ حسن کا ابوہریرہ سے سماع نہیں۔

**راوی:** محمد بن مثنی و ابراہیم بن یعقوب، روح بن عبادۃ، حبیب بن شہید، حسن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے

جلد : جلد دوم    حدیث 600

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑی تعداد (لوگ) زیادہ کو سلام کریں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے

جلد : جلد دوم حدیث 601

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، حیوۃ بن شریح، ابوھانی خولنای، ابوعلی جنبی، حضرت فضالہ بن عبیدہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ اسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الْفَارِسُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَائِمِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَلِيٍّ الْجَنْبِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

سوید بن نصر، عبداللہ، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولنای، ابو علی جنبی، حضرت فضالہ بن عبیدہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھڑ سوار پیدل چلنے والے کو، چلنے والا کھڑے کو اور تھوڑی تعداد والے زیادہ کو سلام کریں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو علی جہنی کا نام عمرو بن مالک ہے

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ، حیوۃ بن شریح، ابوہانی خولنای، ابو علی جنبی، حضرت فضالہ بن عبیدہ

---

## اٹھتے اور بیٹھتے وقت سلام کرنا

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اٹھتے اور بیٹھتے وقت سلام کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 602

**راوی:** قتیبة، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتْ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنْ الْآخِرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں پہنچے تو انہیں سلام کرے پھر اگر بیٹھنا ہو تو بیٹھ جائے اور جب کھڑا ہو تو پھر سلام کرے اور ان میں سے پہلی اور آخری مرتبہ سلام کرنا دونوں ہی ضروری ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور اسے عجلان بھی سعید مقبری سے وہ اپنے والد سے اور وہ ابوہریرہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** قتیبة، لیث، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## گھر کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت مانگنا

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد دوم      حدیث 603

**راوی:** قتیبة، ابن لهیعة، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَشَفَ سِتْرًا فَأَدْخَلَ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَرَأَى عَوْرَةَ أَهْلِهِ فَقَدْ أَتَى حَدًّا لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ لَوْ أَنَّهُ حِينَ أَدْخَلَ بَصَرَهُ اسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فَفَقَأَ عَيْنَيْهِ مَا عَيَّرْتُ عَلَيْهِ وَإِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرِ مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

قتیبہ، ابن لہیعۃ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوعبد الرحمن جبلی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اجازت ملنے سے پہلے پردہ اٹھا کر کسی کے گھر میں نظر ڈالی گویا کہ اس نے گھر کی چھپی ہوئی چیز دیکھ لی اور اس نے ایسا کام کیا جو اس کے لیے حلال نہیں تھا۔ پھر اگر اندر جھانکتے وقت سامنے کوئی اس کی آنکھیں پھوڑ دیتا تو میں اس پر کچھ نہ کہتا (یعنی بدلہ نہ دلاتا) اور اگر کوئی شخص کسی ایسے دروازے کے سامنے گزرا جس پر پردہ نہیں تھا اور وہ بند بھی نہیں تھا پھر اس کی گھر والوں پر نظر پڑھ گئی تو اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں بلکہ گھر والوں کی غلطی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس کے مثل صرف ابن لہیعہ کی روایت سے جانتے ہیں اور ابوعبد الرحمن کا نام عبد اللہ بن یزید ہے۔

**راوی:** قتیبة، ابن لہیعة، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوعبد الرحمن جبلی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا

جلد : جلد دوم حدیث 604

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں تھے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں جھانکا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھ میں تیر لے کر اس کی طرف لپکے وہ پیچھے ہٹ گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا

جلد : جلد دوم حدیث 605

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَاةٌ يَحُكُّ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ وَفِي

الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ کے حجرہ مبارک کے دروازے کے سوراخ سے اندر جھانکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برش تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر کو کھجار ہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم جھانک رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ اجازت لینا اسی لیے شروع کیا گیا ہے کہ پردہ تو آنکھ ہی سے ہوتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت سہل بن سعد ساعدی

---

**اجازت مانگنے سے پہلے سلام کرنا**

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنے سے پہلے سلام کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 606

**راوی:** سفیان بن وکیع، روح بن عبادة، ابن جریج، عمرو بن ابی سفیان، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ حَنْبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ بِلَبَنٍ وَلِبَإٍ وَضَغَابِيسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى الْوَادِي قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ أُمَيَّةُ

بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلَدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ أَيْضًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ مِثْلَ هَذَا

سفیان بن وکیع، روح بن عبادۃ، ابن جریج، عمرو بن ابی سفیان، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے انہیں دودھ، پیوسی (یعنی بوہلی) اور ککڑی کے ٹکڑے دے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دنوں اعلی وادی میں تھے۔ کلدہ بن حنبل کہتے ہیں کہ میں اجازت مانگے اور سلام کیے بغیر داخل ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واپس جاؤ اور سلام کر کے اجازت مانگو اور یہ صفوان کے اسلام لانے کے بعد کا واقعہ ہے۔ عمرو کہتے ہیں مجھے یہ حدیث امیہ بن صفوان نے سنائی اور انہوں نے کلدہ کا ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف ابن جریج کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابوعاصم بھی ابن جریج سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، روح بن عبادۃ، ابن جریج، عمرو بن ابی سفیان، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنے سے پہلے سلام کرنا

جلد : جلد دوم     حدیث 607

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، شعبة، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، شعبۃ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک قرض کے سلسلے

میں جو میرے والد پر تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں میں گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ناپسند کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، شعبة، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ سفر سے واپسی میں رات کو گھر میں داخل ہونا مکروہ ہے

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ سفر سے واپسی میں رات کو گھر میں داخل ہونا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 608

**راوی**: احمد بن منیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ أَنْ يَطْرُقُوا النِّسَائَ لَيْلًا وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ أَنْ يَطْرُقُوا النِّسَائَ لَيْلًا قَالَ فَطَرَقَ رَجُلَانِ بَعْدَ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

احمد بن منیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سفر سے رات کو واپس آنے پر عورتوں کے پاس داخل ہونے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت انس، ابن عمر اور ابن عباس سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے جابر ہی سے مرفوعا منقول ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کو سفر سے واپسی پر عورتوں کے پاس جانے سے منع فرمایا لیکن دو آدمیوں

نے اس پر عمل نہیں کیا اور داخل ہو گئے تو دونوں نے اپنی اپنی بیوی کے پاس ایک ایک آدمی کو پایا۔

**راوی :** احمد بن منیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح عنزی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب مکتوب (خط) کو خاک آلود کرنا

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

باب مکتوب (خط) کو خاک آلود کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 609

**راوی:** محمود بن غیلان، شبابة، حمزة، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيُتَرِّبْهُ فَإِنَّهُ أَنْجَحُ لِلْحَاجَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا نَعْرِفُهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَحَمْزَةُ هُوَ عِنْدِي ابْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ هُوَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ

محمود بن غیلان، شبابة، حمزة، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی کچھ لکھے تو اسے خاک آلود کر لینا چاہیے کیونکہ یہ حاجت کو زیادہ پورا کرنا ہے۔ یہ حدیث منکر ہے۔ ہم اسے ابوزبیر کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ حمزہ، عمرو نصیبی کے بیٹے ہیں اور حدیث میں ضعیف ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، شبابة، حمزة، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 610

**راوی:** قتیبة، عبداللہ بن حارث، عنبسة، محمد بن زاذن، ام سعد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ أُمِّ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَاتِبٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ضَعْ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِكَ فَإِنَّهُ أَذْكَرُ لِلْمُمْلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهُوَ إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَعَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَاذَانَ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ

قتیبہ، عبداللہ بن حارث، عنبسة، محمد بن زاذن، ام سعد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کاتب (لکھنے والا) بیٹھا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے کہہ رہے تھے کہ قلم کو کان پر رکھو اس لیے کہ اس سے مضمون زیادہ یاد آتا ہے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ ضعیف ہے کیونکہ محمد بن زاذان اور عنبسہ بن عبدالرحمن دونوں حدیث میں ضعیف ہیں۔

**راوی:** قتیبة، عبداللہ بن حارث، عنبسة، محمد بن زاذن، ام سعد، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

---

سریانی زبان کی تعلیم

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سریانی زبان کی تعلیم

**راوی:** علی بن حجر، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَعَلَّمَ لَهُ كَلِمَاتٍ مِنْ كِتَابِ يَهُودَ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِي قَالَ فَمَا مَرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ لَهُ قَالَ فَلَمَّا تَعَلَّمْتُهُ كَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَى يَهُودَ كَتَبْتُ إِلَيْهِمْ وَإِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ

علی بن حجر، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے لیے یہودیوں کی کتاب سے کچھ کلمات سیکھنے کا حکم دیا اور فرمایا اللہ کی قسم مجھے یہودیوں پر بالکل اطمینان نہیں کہ وہ میرے لیے صحیح لکھتے ہیں۔ حضرت زید فرماتے ہیں کہ پھر میں نے نصف مہینے کے اندر اندر (سریانی زبان) سیکھ لی۔ چنانچہ جب میں سیکھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر یہودیوں کو کچھ لکھواتے تو میں لکھتا اور اگر ان کی طرف سے کوئی چیز آتی تو اسے بھی پڑھ کر سناتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور کئی سندوں سے حضرت زید بن ثاب سے منقول ہے۔ اعمش، ثابت بن عبید سے نقل کرتے ہیں کہ زید بن ثابت نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔

**راوی:** علی بن حجر، عبدالرحمن بن ابی زناد، ابوزناد، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

---

## مشرکین سے خط وکتابت کرنے کے متعلق

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مشرکین سے خط وکتابت کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 612

**راوی:** یوسف بن حماد بصری، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ قَبْلَ مَوْتِهِ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

یوسف بن حماد بصری، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات سے پہلے کسری، قیصر، نجاشی اور ہر جابر سرکش کو خطوط لکھوائے جن میں انہیں اللہ ایمان لانے کی دعوت دی، یہ نجاشی وہ نہیں جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** یوسف بن حماد بصری، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

مشرکین کو کس طرح خط تحریر کیا جائے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

مشرکین کو کس طرح خط تحریر کیا جائے

جلد : جلد دوم    حدیث 613

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زهری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فَأَتَوْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ

دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو سُفْيَانَ اسْمُهُ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے انہیں بتایا کہ ہر قل نے انہیں کچھ لوگوں کے ساتھ تجارت کے لیے شام جانے کے موقع پر پیغام بھیجا تو سب اس کے دربار میں حاضر ہوئے۔ پھر ابوسفیان نے حدیث ذکر کی اور کہا کہ ہر قل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط منگوایا اور وہ پڑھا گیا اس میں لکھا ہوا تھا۔ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ) یہ تحریر اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہر قل کی طرف بھیجی گئی ہے جو روم کا بڑا حاکم ہے۔ سلام ہے اس پر جو ہدایت کے راستے کی اتباع کرے امابعد۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسفیان کا نام صخر بن حرب ہے۔

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## خط پر مہر لگانے کے متعلق

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

خط پر مہر لگانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 614

**راوی:** اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا قَالَ فَكَأَنِّي

أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عجمیوں کو خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا گیا کہ یہ لوگ بغیر مہر کے کوئی چیز قبول نہیں کرتے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلی میں (اب بھی) اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: اسحاق بن منصور، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

سلام کی کیفیت کے بارے میں

**باب**: آداب اور اجازت لینے کا بیان

سلام کی کیفیت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 615

**راوی**: سوید، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرة، ثابت بنانی، ابن ابی لیلی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي قَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنْ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَقْبَلُنَا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِنَا أَهْلَهُ فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا فَكُنَّا نَحْتَلِبُهُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ فَيَجِيءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ

النَّائِمَ وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبد اللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت بنانی، ابن ابی لیلی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے دو ساتھی مدینہ میں آئے۔ ہمارے کان اور آنکھیں بھوک کی وجہ سے کمزور ہوگئی تھیں۔ ہم خود کو صحابہ کے سامنے پیش کرتے تو کوئی ہمیں قبول نہ کرتا۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں لے کر اپنے گھر تشریف لے گئے وہاں تین بکریاں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ان کا دودھ دوہنے کا حکم دیا۔ چنانچہ ہم ان کا دودھ دوہتے اور ہر ایک اپنے حصے کا دودھ پی لیتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ رکھ دیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ سونے والا نہ جاگتا اور جاگنے والا سن لیتا۔ پھر مسجد جاتے اور نماز پڑھتے پھر واپس آتے اور اپنے حصے کا دودھ پیتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : سوید، عبد اللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت بنانی، ابن ابی لیلی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا مکروہ ہے

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم    حدیث 616

**راوی**: محمد بن بشار و نصر بن علی، ابواحمد زبیری، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ يَعْنِي السَّلَامَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الضَّحَّاكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ

الْفَغْوَائِ وَجَابِرٍ وَالْبَرَائِ وَالْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار و نصر بن علی، ابو احمد زبیری، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ محمد بن یحیی، محمد بن یوسف سے وہ سفیان سے اور وہ ضحاک بن عثمان سے اس سند سے اسی کے مثل روایت کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت علقمہ بن فعنواء، جابر، براء اور مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار و نصر بن علی، ابو احمد زبیری، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

اس بارے میں کہ ابتداء میں علیک السلام کہنا مکروہ ہے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ ابتداء میں علیک السلام کہنا مکروہ ہے

**جلد :** جلد دوم حدیث 617

**راوی:** سوید، عبداللہ، خالد حذاء، حضرت ابوتمیمہ هجیمی

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَيْهِ فَجَلَسْتُ فَإِذَا نَفَرٌ هُوَ فِيهِمْ وَلَا أَعْرِفُهُ وَهُوَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ مَعَهُ بَعْضُهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَلْيَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَيْكَ

وَرَحْمَةُ اللهِ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو غِفَارٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ الْهُجَيْمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَبُو تَمِيمَةَ اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ

سوید، عبد اللہ، خالد حذاء، حضرت ابو تمیمہ ہجیمی اپنی قوم کے ایک شخص کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرنے کے لیے نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پاکر ایک جگہ بیٹھ گیا اتنے میں چند لوگ آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی انہی میں تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پہچانتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان صلح کرا رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اٹھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے جب یہ دیکھا تو میں بھی کہنے لگا علیک السلام یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (تین مرتبہ اسی طرح کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے ملے تو کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا علیک و رحمۃ اللہ ابو غفاری حدیث ابتمیمہ ہجیم سے اور ابو جری جابر بن سلیم ہجیمی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ (الحدیث) ابو تمیمہ کا نام ظریف بن مجالد ہے۔

**راوی**: سوید، عبد اللہ، خالد حذاء، حضرت ابو تمیمہ ہجیمی

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ ابتداء میں علیک السلام کہنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 618

**راوی**: حسن بن علی، ابواسامة، ابوغفار مثنی بن سعید طائی، ابوتمیمة هجیمی، حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي غِفَارٍ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ

الْهُجَيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ فَقَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُلْ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَذَكَرَ قِصَّةً طَوِيلَةً وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی، ابواسامۃ، ابو غفار مثنی بن سعید طائی، ابوتمیمۃ ہجیمی، حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا علیک السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علیک السلام نہ کہو بلکہ السلام علیکم کہو۔ رواوی نے پورا واقعہ بیان کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : حسن بن علی، ابواسامۃ، ابو غفار مثنی بن سعید طائی، ابوتمیمۃ ہجیمی، حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ ابتداء میں علیک السلام کہنا مکروہ ہے

**جلد** : جلد دوم **حدیث** 619

**راوی**: اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبداللہ بن مثنی، ثمامۃ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ ثَلَاثًا وَإِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبداللہ بن مثنی، ثمامۃ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کرتے تو تین مرتبہ کرتے اور جب بات کرتے تو اسے بھی تین (ہی) مرتبہ دہراتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبداللہ بن مثنی، ثمامۃ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 620

**راوی:** انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحۃ، ابومرۃ، حضرت ابواقد لیثی

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ فَلَمَّا وَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَا فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ وَأَبُو مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ وَاسْمُهُ يَزِيدُ وَيُقَالُ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحۃ، ابومرۃ، حضرت ابواقد لیثی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ تین آدمی آئے ان میں سے دو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آ گئے اور ایک چلا گیا۔ وہ دونوں جب وہں کھڑے ہوئے تو ایک نے لوگوں کے درمیان تھوڑی سی جگہ دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا جبکہ دوسرا لوگوں کے پیچھے بیٹھا اور تیسرا تو پیٹھ موڑ کر چلا ہی گیا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ان تینوں کا حال نہ بتاؤں۔ ان میں سے ایک نے اللہ کی طرف ٹھکانہ بنانا چاہا تو اللہ نے اسے پناہ دے دی۔ دوسرے نے شرم کی (اور پیچھے بیٹھ گیا) تو اللہ تعالی نے اسے بخش دیا اور تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے منہ پھیر لیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو اقد لیثی کا نام حارث بن عوف ہے اور ابو مرہ ام ہانی بنت ابی طالب کے مولی ہیں۔ ان کا نام یزید ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ عقیل بن ابی طالب کے مولی ہیں۔

**راوی :** انصاری، معن، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحة، ابو مرة، حضرت ابو اقد لیثی

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 621

**راوی:** علی بن حجر، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكٍ أَيْضًا

علی بن حجر، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں جگہ پاتے وہیں بیٹھ جاتے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اسے زہیر بن معاویہ سماک سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے وہ راستے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارے لیے راستے میں بیٹھنا ضروری ہو تو ہر سلام کرنے والے کا جواب دو، مظلوم کی مدد کرو اور بھولے بھٹکے کو راستہ بتاؤ۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابوشریح خزاعی سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

---

مصافحے کے متعلق

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مصافحے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 623

**راوی:** سوید، عبداللہ، حنظلۃ بن عبیداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

سوید، عبداللہ، حنظلۃ بن عبیدللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر ہم میں سے کوئی اپنے کسی بھائی یا دوست کو ملے تو کیا اس کے لیے جھکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ عرض کیا تو کیا اس سے گلے مل کر اس کا بوسہ لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اس نے پوچھا کیا اس کا ہاتھ پکڑے اور مصافحہ کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** سوید، عبداللہ، حنظلۃ بن عبیدللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

مصافحے کے متعلق

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 624

**راوی:** سوید، عبداللہ، ھمام، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ هَلْ كَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، ہمام، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں مصافحہ کرنے کا رواج تھا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : سوید، عبداللہ، ہمام، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مصافحے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 625

راوی: احمد بن عبدة ضبی، یحیی بن سلیم طائفی، سفیان، منصور، خیثمہ، ایک آدمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّةِ الْأَخْذُ بِالْيَدِ وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَاءِ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعُدَّهُ مَحْفُوظًا وَقَالَ إِنَّمَا أَرَادَ عِنْدِي حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَمَرَ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَإِنَّمَا يُرْوَى عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّةِ الْأَخْذُ بِالْيَدِ

احمد بن عبدة ضبی، یحیی بن سلیم طائفی، سفیان، منصور، خیثمہ، ایک آدمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرنا (یعنی ہاتھ پکڑنا) سلام کی تکمیل ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف یحیی بن سلیم کی سفیان سے روایت سے جانتے ہیں۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسے محفوظ احادیث میں شمار نہیں کیا۔ اور کہ شاید یحیی نے سفیان کی منصور سے مروی حدیث کا ارادہ کیا ہو جو خثیمہ ایک ایسے شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے ابن مسعود سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نمازی اور مسافر کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے رات کو باتیں کرنا درست نہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں منصور ابو اسحاق سے وہ عبدالرحمن یا کسی اور سے نقل کرتے ہیں کہ مصافحہ کرنا تحیہ (سلام) کو پورا کرنا ہے

**راوی :** احمد بن عبدۃ ضبی، یحیی بن سلیم طائفی، سفیان، منصور، خیثمہ، ایک آدمی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مصافحے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 626

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ قَالَ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمْ الْمُصَافَحَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا إِسْنَادٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ زَحْرٍ ثِقَةٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ ضَعِيفٌ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَالْقَاسِمُ شَامِيٌّ

سوید بن نصر، عبداللہ، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مریض کی پیشانی یا فرمایا اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا اور اس سے اس کی کیفیت پوچھنا پوری عیادت ہے اور تمہارے درمیان مصافحہ پورا تحیہ (سلام) ہے۔ اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زحر ثقہ ہے اور علی بن یزید ضعیف ہیں۔ قاسم سے مراد ابن عبدالرحمن ہیں اور ان کی کنیت ابوعبدالرحمن ہے۔ یہ ثقہ ہیں اور یہ عبدالرحمن بن خالد بن یزید بن معاویہ کے مولی اور شامی ہیں۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مصافحے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 627

**راوی:** سفیان بن وکیع و اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، اجلح، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الْبَرَاءِ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَالْأَجْلَحُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ

سفیان بن وکیع و اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، اجلح، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ تعالی انہیں جدا ہونے پہلے بخش دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس حدیث کو ابواسحاق براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں براء رضی اللہ عنہ سے ہی کئی سندوں سے منقول ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع و اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، اجلح، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی

---

گلے ملنے اور بوسہ دینے کے متعلق

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

گلے ملنے اور بوسہ دینے کے متعلق

**راوی:** محمد بن اسماعیل، ابراهیم بن یحیی بن محمد بن عباد مدینی، ابویحیی بن محمد، محمد بن اسحاق، محمد بن مسلم زهری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن یحیی بن محمد بن عباد مدینی، ابویحیی بن محمد، محمد بن اسحاق، محمد بن مسلم زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زید بن حارثہ مدینہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حجرہ میں تشریف فرما تھے۔ حضرت زید نے آکر دروازہ کھٹکھٹایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برہنہ کپڑے کھینچتے ہوئے ان کی طرف لپکے۔ اللہ کی قسم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے پہلے یا بعد کبھی نہیں دیکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں گلے لگایا اور ان کا بوسہ لیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے زہری کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن اسماعیل، ابراہیم بن یحیی بن محمد بن عباد مدینی، ابویحیی بن محمد، محمد بن اسحاق، محمد بن مسلم زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما

---

## ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لینے کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لینے کے متعلق

**راوی:** ابو کریب، عبداللہ بن ادریس و ابواسامة، شعبة، عمرو بن مرة، عبداللہ بن سلمة، حضرت صفوان بن عسال

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ فَقَالَ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ إِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً وَلَا تُوَلُّوا الْفِرَارَ يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُودَ أَنْ لَا تَعْتَدُوا فِي السَّبْتِ قَالَ فَقَبَّلُوا يَدَهُ وَرِجْلَهُ فَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا رَبَّهُ أَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنْ تَبِعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ وَفِي الْبَاب عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ وَابْنِ عُمَرَ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عبداللہ بن ادریس و ابواسامة، شعبة، عمرو بن مرة، عبداللہ بن سلمة، حضرت صفوان بن عسال فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ چلو میرے ساتھ اس نبی کے پاس چلو۔ اس کے ساتھی نے کہا نبی نہ کہو کیونکہ اگر انہوں نے سن لیا تو خوشی سے ان کی آنکھیں چار ہو جائیں گی۔ وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نو نشانیوں کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، چوری نہ کرو، زنانہ کرو، ایسے شخص کو قتل نہ کرو جسے قتل کرنا حرام ہے، بے قصور شخص کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ تاکہ وہ اسے قتل کرے (یعنی تہمت وغیرہ لگا کر) جادو نہ کرو، سود نہ کھاؤ، پاکباز عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ، کافروں سے مقابلہ کرتے وقت پیٹھ نہ پھیرو اور خصوصا اے یہودیو تمہارے لیے لازمی ہے کہ ہفتے کے دن حد سے تجاوز (یعنی ظلم و زیادتی) نہ کرو۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں (یعنی یہودیوں) نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور کہنے لگے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کون سی چیز تمہیں میری اتباع سے روکتی ہے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا مانگی تھی کہ نبی ہمیشہ ان کی اولاد میں سے ہوں۔ ہمیں ڈر ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کریں گے تو یہودی ہمیں قتل نہ کر دیں۔ مذکورہ بالا دونوں ابواب کی حدیثوں میں

بوسہ کا تذکرہ آیا ہے جبکہ گذشتہ باب مصافحہ میں حضرت انس کی حدیث میں بوسہ کی ممانعت ہے۔ ممانعت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل میں مطابقت یوں ہو گی کہ وہ بوسہ ممنوع ہے جو موجب فتنہ ہو یا شہوت کا اس میں شائبہ ہو اور وہ بوسہ جائز ہے جو بطور اعزاز واکرام ہو۔ ہاتھ پاؤں چومنے کے بارے میں یہ ہے کہ پاؤں کا چومنا بالاتفاق مکروہ وغیرہ غیر درست ہے اور ہاتھ کا چومنا بھی مکروہ ہے لیکن متاخرین نے علماء اور صلحاء کا ہاتھ چومنے کی اجازت دی ہے۔ (در مختار(

**راوی** : ابو کریب، عبداللہ بن ادریس وابو اسامة، شعبة، عمرو بن مرة، عبداللہ بن سلمة، حضرت صفوان بن عسال

---

مرحبا کہنے کے بارے میں

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مرحبا کہنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 630

**راوی**: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابومرة مولی ام ھانی بن ابی طالب، حضرت ام ھانی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ قَالَ فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً طَوِيلَةً هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابومرة مولی ام ہانی بن ابی طالب، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل فرما رہے تھے اور فاطمہ رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑے سے پردہ کر رکھا تھا۔ حضرت ام ہانی فرماتی ہیں میں نے سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا میں ام ہانی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ام ہانی کا آنا مبارک ہو۔ اور پھر راوی نے ایک طویل قصہ ذکر کیا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی**: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، ابونضر، ابومرۃ مولی ام ہانی بن ابی طالب، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مرحبا کہنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 631

**راوی**: عبداللہ بن حمید وغیرواحد، موسیٰ بن مسعود، سفیان، ابواسحق، حضرت عکرمہ بن ابی جھل

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُهُ مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَهَذَا أَصَحُّ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَكَتَبْتُ كَثِيرًا عَنْ مُوسَى بْنِ مَسْعُودٍ ثُمَّ تَرَكْتُهُ

عبداللہ بن حمید و غیر واحد، موسیٰ بن مسعود، سفیان، ابواسحاق، حضرت عکرمہ بن ابی جہل سے روایت ہے کہ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہاجر سوار کا آنا مبارک ہو (یعنی مہاجر سوار کو مرحبا) اس باب میں حضرت بریدہ، ابن عباس اور ابوجحیفہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ اس حدیث کی سند صحیح ہم اسے موسیٰ بن مسعود کی سفیان سے روایت کے علاوہ نہیں پہچانتے موسیٰ بن مسعود ضعیف ہیں۔ پھر عبدالرحمن بن مہدی بھی سفیان سے اور وہ

ابو اسحاق سے مرسلا نقل کرتے ہوئے مصعب بن سعد کا تذکرہ نہیں کرتے۔ یہ زیادہ صحیح ہے۔ میں نے محمد بن بشار سے سنا کہ موسیٰ بن مسعود حدیث میں ضعیف ہیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں کہ میں نے موسیٰ بن مسعود سے بہت سی حدیثیں لکھی تھیں لیکن پھر اسے چھوڑ دیا۔

**راوی :** عبداللہ بن حمید و غیر واحد، موسیٰ بن مسعود، سفیان، ابو اسحق، حضرت عکرمہ بن ابی جہل

---

## چھینک کا جواب دینے کے متعلق

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

چھینک کا جواب دینے کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 632

**راوی:** ھناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَيُّوبَ وَالْبَرَاءِ وَأَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ

ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔ (1) جب ملاقات کرے تو سلام کہے۔ (2) اگر وہ اسے دعوت دے تو وہ قبول کرے۔ (3) چھینک کا جواب دے (یعنی جب چھینکنے والا اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہے تو جواب میں یَرحَمُکَ اللّٰہُ کہے (4) اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے۔ (5) اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے۔ (6) اس کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ، ابوایوب، براء اور ابومسعود رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث

حسن ہے اور کئی سندوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ بعض محدثین نے حارث اعور کے بارے میں کلام کیا ہے۔

**راوی :** ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

جب چھینک آئے تو کیا کہے

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

جب چھینک آئے تو کیا کہے

جلد : جلد دوم      حدیث 633

**راوی:**

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

قتیبہ بن سعید، محمد بن موسیٰ مخزومی مدینی، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا مومن کے مومن پر چھ حقوق ہیں، (1) جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کے (2) اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو (3) اس کی دعوت قبول کرے (4) اگر اس سے ملاقات ہو تو سلام کرے (5) اسے چھینک آئے تو جواب دے (6) اس کی موجودگی اور غیر موجودگی میں اس کی خیر خواہی کرے یہ حدیث صحیح ہے اور محمد بن موسیٰ مخزومی مدینی ثقہ ہیں۔ ان سے عبدالعزیز بن محمد اور ابن فدیک روایت کرتے ہیں۔

**راوی :**

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

جب چھینک آئے تو کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 634

**راوی:** حمید بن مسعدة، زیاد بن ربیع، حضرمی مولی آل جارود، حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَضْرَمِيٌّ مَوْلَى الْجَارُودِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَلَيْسَ هَكَذَا عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا أَنْ نَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زِيَادِ بْنِ الرَّبِيعِ

حمید بن مسعدة، زیاد بن ربیع، حضرمی مولی آل جارود، حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص کو چھینک آئی تو اس نے کہا (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللّٰہِ) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں بھی کہتا ہوں (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللّٰہِ) لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح نہیں سکھایا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہ کلمات سکھائے (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی کُلِّ حَالٍ) یعنی ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف زیاد بن ربیع کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** حمید بن مسعدة، زیاد بن ربیع، حضرمی مولی آل جارود، حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

اس بارے میں کہ چھینکنے والے کے جواب میں کیا کہا جائے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ چھینکنے والے کے جواب میں کیا کہا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 635

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، حکیم بن دیلم، ابوبردۃ بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ دَيْلَمَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ الْيَهُودُ يَتَعَاطَسُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُونَ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللهُ فَيَقُولُ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي أَيُّوبَ وَسَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حکیم بن دیلم، ابوبردۃ بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینکتے اور امید رکھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (يَرْحَمُكُمُ اللهُ) کہیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں کہتے (يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ) یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔ اس باب میں حضرت علی، ابوایوب، سالم بن عبید، عبداللہ بن جعفر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حکیم بن دیلم، ابوبردۃ بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 636

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سالم بن عبید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ الْقَوْمِ فِي سَفَرٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ فَكَأَنَّ الرَّجُلَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَقُلْ إِلَّا مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللهُ وَلْيَقُلْ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ اخْتَلَفُوا فِي رِوَايَتِهِ عَنْ مَنْصُورٍ وَقَدْ أَدْخَلُوا بَيْنَ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَسَالِمٍ رَجُلًا

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سالم بن عبید ایک جماعت کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے کہا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ حضرت سالم نے فرمایا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ (تجھ پر بھی اور تیری ماں پر بھی) یہ بات اس شخص پر شاق گزری تو حضرت سالم نے فرمایا جان لو کہ میں نے وہی جواب دیا ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو چھینک مار کر السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہنے پر دیا تھا۔ پھر فرمایا اگر تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) کہے اور جواب دینے والا کہے يَرْحَمُكَ اللهُ پھر پہلا کہے يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ یعنی اللہ میری اور تمہاری مغفرت کرے۔ اس حدیث کی روایت میں اختلاف ہے۔ بعض راوی ہلال بن سیاف اور سالم کے درمیان ایک راوی کا اضافہ کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، حضرت سالم بن عبید

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ چھینکنے والے کے جواب میں کیا کہا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 637

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابن ابی لیلی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ الَّذِي يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابن ابی لیلی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو "الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ" کہے (یعنی ہر حال میں اللہ کا شکر ہے) اسے جواب دینے والا "يَرْحَمُكَ اللَّهُ" کہے اور پھر چھینکنے والا کہے "يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابن ابی لیلی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ چھینکنے والے کے جواب میں کیا کہا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 638

**راوی:** محمد بن مثنی، محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے وہ ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ هَكَذَا رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَضْطَرِبُ فِي هَذَا

الْحَدِيثِ يَقُولُ أَحْيَانًا عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَحْيَانًا عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے وہ ابن ابی لیلی سے اس سند سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ شعبہ بھی اسے ابن ابی لیلی وہ ابوایوب سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ ابن ابی لیلی کو اس روایت میں اضطراب ہے۔ اس لیے کہ ابن ابی لیلی کبھی ابوایوب سے اور کبھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن مثنی، محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے وہ ابن ابی لیلی

---

## اس بارے میں کہ نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے

**جلد :** جلد دوم     **حدیث** 639

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن یحیی ثقفی مروزی، یحیی بن سعید قطان، ابن ابی لیلی، عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الثَّقَفِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، محمد بن یحیی ثقفی مروزی، یحیی بن سعید قطان، ابن ابی لیلی، عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن یحیی ثقفی مروزی، یحیی بن سعید قطان، ابن ابی لیلی، عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلی

---

## اس بارے میں کہ اگر چھینک مارنے والا الحمدللہ کہے تو اسے جواب دیناواجب ہے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ اگر چھینک مارنے والا الحمدللہ کہے تو اسے جواب دیناواجب ہے

جلد : جلد دوم حدیث 640

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ عَطَسَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدْ اللَّهَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کی چھینک کا جواب دیا لیکن دوسرے کی چھینک کا جواب نہیں دیا۔ اس پر دوسرے نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی چھینک کا جواب دیا اور میری چھینک کا جواب نہیں دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ اس نے اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہا اور تم نے نہیں کہا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ کتنی بار چھینک کا جواب دیا جائے

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کتنی بار چھینک کا جواب دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 641

**راوی:** سوید، عبداللہ، عکرمة بن عمار، حضرت ایاس بن سلمه

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُكَ اللهُ ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رَجُلٌ مَزْكُومٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، عکرمة بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میری موجودگی میں ایک شخص کو چھینک آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یَرْحَمُکَ اللہُ پھر اسے دوبارہ چھینک آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو زکام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سوید، عبداللہ، عکرمة بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ

---

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کتنی بار چھینک کا جواب دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 642

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عکرمہ، ایاس بن سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَنْتَ مَزْكُومٌ قَالَ هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ هَذَا الْحَدِيثَ نَحْوَ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عکرمہ، ایاس بن سلمہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعید سے وہ عکرمہ سے وہ ایاس بن سلمہ سے وہ اپنے والد سلمہ سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ چھینکنے پر فرمایا کہ اسے زکام ہے۔ اور یہ ابن مبارک کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ شعبہ بھی عکرمہ بن عمار سے یہی حدیث یحیی بن سعید کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عکرمہ، ایاس بن سلمہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کتنی بار چھینک کا جواب دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 643

**راوی:** احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، عکرمہ بن عمار

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ نَحْوَ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَنْتَ مَزْكُومٌ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، عکرمہ بن عمار ہم سے یہ حدیث روایت کی احمد بن حکم نے انہوں نے محمد بن جعفر سے

انہوں نے شعبہ سے اور انہوں نے عکرمہ بن عمار سے یہ حدیث نقل کی ہے۔

**راوی :** احمد بن حکم بصری، محمد بن جعفر، شعبہ، عکرمہ بن عمار

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کتنی بار چھینک کا جواب دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 644

**راوی :** قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن ابی خالد دالانی، حضرت عمرو بن اسحاق بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَإِنْ زَادَ فَإِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ مَجْهُولٌ

قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن ابی خالد دالانی، حضرت عمرو بن اسحاق بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے اور وہ ان کے والد سے نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھینکنے والوں کو تین مرتبہ جواب دو۔ اگر اس سے زیادہ مرتبہ چھینکے تو تمہیں اختیار ہے چاہو تو جواب دو چاہو تو (جواب) نہ دو۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند مجہول ہے۔

**راوی :** قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور سلولی کوفی، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن ابی خالد دالانی، حضرت عمرو بن اسحاق بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

---

## چھینک کے وقت آواز پست رکھنے اور چہرہ ڈھانکنے کے متعلق

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

چھینک کے وقت آواز پست رکھنے اور چہرہ ڈھانکنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 645

**راوی:** محمد بن وزیر واسطی، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِيَدِهِ أَوْ بِثَوْبِهِ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن وزیر واسطی، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب چھینک آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چہرہ مبارک کو ہاتھوں سے یا کسی کپڑے سے ڈھانپ لیتے اور آواز پست کرتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن وزیر واسطی، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتے ہیں

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 646

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُطَاسُ مِنْ اللَّهِ وَالتَّثَاؤُبُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَإِذَا قَالَ آهْ آهْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ وَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ آهْ آهْ إِذَا تَثَائَبَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ فِي جَوْفِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھینک اللہ کی طرف سے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔ اگر کسی کو جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے اس لیے کہ جب جمائی لینے والا آہ، آہ کہتا ہے تو شیطان اس کے منہ کے اندر ہنستا ہے۔ پس اللہ تعالی چھینک کو پسند کرتا اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ لہذا جب کوئی جمائی لیتے وقت آہ، آہ کہتا ہے تو شیطان اس کے منہ کے اندر سے ہنستا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ اللہ تعالی چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 647

**راوی:** حسن بن علی خلال، یزید بن ھارون، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید مقبری، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ

فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُولَنَّ هَاهْ هَاهْ فَإِنَّمَا ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَجْلَانَ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَأَثْبَتُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْت أَبَا بَكْرٍ الْعَطَّارَ الْبَصْرِيَّ يَذْكُرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ أَحَادِيثُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ رَوَى بَعْضَهَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبَعْضُهَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاخْتَلَطَ عَلَيَّ فَجَعَلْتُهَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید مقبری، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالی چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے۔ لہذا اگر کوئی چھینکے تو الحَمْدُ للہِ کہے۔ جہاں تک جمائی کا تعلق ہے تو اگر کسی کو جمائی آئے تو حتی الوسع روکنے کی کوشش کرے اور ہاہ، ہاہ نہ کرے کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے جو اس پر ہنستا ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے اور ابن عجلان کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ ابن ابی زئب، سعید مقبری کی روایت کو اچھی طرح یاد رکھتے ہیں وہ ابن عجلان سے اثبت ہیں۔ ابوبکر عطاء بصری، علی بن مدینی سے وہ یحیی سے اور وہ ابن عجلان سے نقل کرتے ہیں کہ سعید مقبری نے اپنی بعض روایت براہ راست حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیں جبکہ بعض روایات ایک شخص کے واسطہ سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیں اور یہ روایتیں مجھ پر خلط ملط ہو گئیں لہذا میں نے سب کو اسی طرح روایت کیا عن سعید عن ابی ھریرۃ

**راوی** : حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید مقبری، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے

جلد : جلد دوم　　حدیث 648

راوی: علی بن حجر، شریک، ابوالیقظان، حضرت عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ الْعُطَاسُ وَالنُّعَاسُ وَالتَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ وَالْحَيْضُ وَالْقَيْئُ وَالرُّعَافُ مِنْ الشَّيْطَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قُلْتُ لَهُ مَا اسْمُ جَدِّ عَدِيٍّ قَالَ لَا أَدْرِي وَذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ اسْمُهُ دِينَارٌ

علی بن حجر، شریک، ابوالیقظان، حضرت عدی بن ثابت اپنے والد اور وہ ان کے داد سے مرفوعا نقل کرتے ہیں کہ نماز کے دوران چھینک، اونگھ، حیض، قے اور نکسیر پھوٹنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے صرف شریک کی ابوقیظان سے روایت سے جانتے ہیں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں کہ) میں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے عدی کے دادا کا نام پوچھا تو انہیں معلوم نہیں تھا۔ یحیی بن معین کہتے ہیں کہ ان کا نام دینار ہے۔

راوی: علی بن حجر، شریک، ابوالیقظان، حضرت عدی بن ثابت

---

اس بارے میں کہ کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا مکروہ ہے

باب: آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا مکروہ ہے

جلد: جلد دوم حدیث 649

راوی: قتیبة، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِمْ

أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبة، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---



باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 650

**راوی**: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمْ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُومُ لِابْنِ عُمَرَ فَلَا يَجْلِسُ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگ جب ابن عمر کو دیکھتے تو ان کے لیے جگہ خالی کر دیتے لیکن ابن عمر ان کی جگہ نہ بیٹھتے۔

**راوی** : حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 651

راوی: قتیبة، خالد بن عبداللہ واسطی، عمرو بن یحیی بن حبان، ان کے چچا واسع بن حبان، حضرت وھب بن حذیفه رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

قتیبہ، خالد بن عبد اللہ واسطی، عمرو بن یحیی بن حبان، ان کے چچا واسع بن حبان، حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔ چنانچہ اگر وہ کسی ضرورت کے لیے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس باب میں حضرت ابو بکرہ، ابوسعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے۔

راوی : قتیبة، خالد بن عبد اللہ واسطی، عمرو بن یحیی بن حبان، ان کے چچا واسع بن حبان، حضرت وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا مکروہ ہے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 652

**راوی:** سوید، عبداللہ، اسامة بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَيْضًا

سوید، عبداللہ، اسامة بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے حلال (یعنی جائز) نہیں ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھ جائے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ عامر احول نے بھی اس حدیث کو عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے۔

**راوی:** سوید، عبداللہ، اسامة بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 653

**راوی:** سوید، عبداللہ، شعبة، قتادة، حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسْطَ حَلْقَةٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ أَوْ لَعَنَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مِجْلَزٍ اسْمُهُ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ

سوید، عبداللہ، شعبة، قتادة، حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حلقہ کے درمیان بیٹھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کے مطابق حلقے کے درمیان بیٹھنے والا ملعون ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ابو مجلز کا نام لاحق بن حمید ہے۔

**راوی :** سوید، عبداللہ، شعبة، قتادة، حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ

---

## کسی کی تعظیم میں کھڑے ہونے کی کراہت کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

کسی کی تعظیم میں کھڑے ہونے کی کراہت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 654

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، عفان، حماد بن سلمة، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عفان، حماد بن سلمة، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کوئی شخص محبوب نہیں تھا لیکن اس کے باوجود وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے پسند نہیں کرتے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، عفان، حماد بن سلمة، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

کسی کی تعظیم میں کھڑے ہونے کی کراہت کے متعلق

جلد : جلد دوم　　حدیث 655

راوی: محمود بن غیلان، قبیصة، سفیان، حبیب بن شهید، حضرت ابومجلز رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ فَقَامَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ صَفْوَانَ حِينَ رَأَوْهُ فَقَالَ اجْلِسَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمود بن غیلان، قبیصة، سفیان، حبیب بن شہید، حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو عبداللہ بن زبیر اور ابن صفوان انہیں دیکھ کر کھڑے ہوگئے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بیٹھ جاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جسے یہ بات پسند ہو کہ لوگ اس کے لیے تصویروں (بت) کی طرح کھڑے ہوں وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ تلاش کرے۔ اس باب میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہناد بھی ابواسامہ سے وہ حبیب سے وہ ابومجلز سے وہ معاویہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، قبیصة، سفیان، حبیب بن شہید، حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ

---

ناخن تراشنے کے متعلق

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

ناخن تراشنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 656

**راوی:** حسن بن علی حلوانی و غیرواحد، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی حلوانی و غیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت سے ہیں زیر ناف بال صاف کرنا، ختنہ کروانا، مونچھیں کترنا، بغل کے بال اکھاڑنا اور ناخن تراشنا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** حسن بن علی حلوانی و غیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

ناخن تراشنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 657

**راوی:** قتیبة وهناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدة، مصعب بن شیبة، طلق بن حبیب، عبدالله بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَشْرٌ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

وَالِاسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَائِ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى انْتِقَاصُ الْمَائِ الِاسْتِنْجَائُ بِالْمَائِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

قتیبہ وہناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدة، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں فطرت سے ہیں۔ مونچھیں کترنا، ڈاڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے پشت کو دھونا، بغل کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، پانی سے استنجاء کرنا۔ زکریا کہتے ہیں کہ مصعب نے فرمایا میں دسویں چیز بھول گیا ہوں لیکن وہ کلی کرنا ہی ہو گا۔ اس باب میں حضرت عمار بن یاسر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں (وَانْتِقَاصُ الْمَاء) سے مراد پانی سے استنجاء کرنا ہے۔

**راوی** : قتیبة وہناد، وکیع، زکریا بن ابی زائدة، مصعب بن شیبة، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## ناخن تراشنے اور مونچھیں کتروانے کی مدت سے متعلق

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

ناخن تراشنے اور مونچھیں کتروانے کی مدت سے متعلق

**جلد** : جلد دوم    **حدیث** 658

**راوی**: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، صدقة بن موسیٰ ابومحمد صاحب الدقیق، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُحَمَّدٍ صَاحِبُ الدَّقِيقِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَقَّتَ لَهُمْ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً تَقْلِيمَ

الْأَظْفَارِ وَأَخْذَ الشَّارِبِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، صدقة بن موسیٰ ابو محمد صاحب الدقیق، ابو عمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے ناخن تراشنے، مونچھیں کترنے اور زیر ناف بال مونڈنے کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن مقرر کی۔

**راوی :** اسحاق بن منصور، عبد الصمد، صدقة بن موسیٰ ابو محمد صاحب الدقیق، ابو عمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

ناخن تراشنے اور مونچھیں کتروانے کی مدت سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 659

**راوی:** قتیبة، جعفر بن سلیمان، ابوعمران جونی، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ لَا يُتْرَكُ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا قَالَ هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَوَّلِ وَصَدَقَةُ بْنُ مُوسَى لَيْسَ عِنْدَهُمْ بِالْحَافِظِ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں اس لیے مونچھیں کترنے، ناخن تراشنے زیر ناف بال مونڈنے اور بغل کے بال اکھاڑنے کے متعلق حکم دیا گیا کہ چالیس دن سے زیادہ نہ گزرنے پائیں۔ یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے کیونکہ اس کے راوی صدقہ بن موسیٰ محدثین کے نزدیک حافظ نہیں ہیں۔ (یعنی ضعیف ہیں(

**راوی :** قتیبة، جعفر بن سلیمان، ابو عمران جونی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## مونچھیں کترنے کے بارے میں

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مونچھیں کترنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 660

**راوی:** محمد بن عمر بن ولید کوفی کندی، یحیی بن آدم، اسرائیل، سماک، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَارِبِهِ وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ يَفْعَلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن عمر بن ولید کوفی کندی، یحیی بن آدم، اسرائیل، سماک، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی مونچھیں کاٹا کرتے تھے اور فرماتے کہ اللہ کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن عمر بن ولید کوفی کندی، یحیی بن آدم، اسرائیل، سماک، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مونچھیں کترنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 661

**راوی:** احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمدی، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا وَفِي الْبَاب عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمدی، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مونچھیں نہ کٹوائے وہ ہم میں سے نہیں۔ اس باب میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن بشار بھی یحیی بن سعید سے وہ یوسف بن صہیب سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمدی، یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

---

## داڑھی کی اطراف سے کچھ بال کاٹنے کے متعلق

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

داڑھی کی اطراف سے کچھ بال کاٹنے کے متعلق

جلد: جلد دوم     حدیث 662

**راوی:** ہناد، عمر بن ہارون، اسامۃ بن زید، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَسَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ

يَقُولُ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ لَا أَعْرِفُ لَهُ حَدِيثًا لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ أَوْ قَالَ يَنْفَرِدُ بِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنْ عَرْضِهَا وَطُولِهَا لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ هَارُونَ وَرَأَيْتُهُ حَسَنَ الرَّأْيِ فِي عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت قُتَيْبَةَ يَقُولُ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ كَانَ صَاحِبَ حَدِيثٍ وَكَانَ يَقُولُ الْإِيمَانُ قَوْلٌ وَعَمَلٌ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ قُتَيْبَةُ قُلْتُ لِوَكِيعٍ مَنْ هَذَا قَالَ صَاحِبُكُمْ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ

ہناد، عمر بن ہارون، اسامۃ بن زید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی مبارک لمبائی اور چوڑائی دونوں جانب سے تراشا کرتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ عمر بن ہارون مقارب الحدیث ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے ان کی ایسی کسی حدیث کا علم نہیں جس کی کوئی اصل نہ ہو یا اس حدیث کے علاوہ کسی اور حدیث میں وہ متفرد ہوں۔ حدیث مذکورہ کو ہم صرف عمر بن ہارون کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ان کے بارے میں امام بخاری کی اچھی رائے پائی۔ قتیبہ فرماتے ہیں کہ عمر بن ہارون صاحب حدیث تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کا عقیدہ تھا کہ ایمان قول اور عمل کا نام ہے۔ قتیبہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع بواسطہ ایک آدمی کے ثور بن یزید سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل طائف پر منجنیق نصب کی۔ قتیبہ کہتے ہیں میں نے وکیع سے اس شخص کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ عمر بن ہارون ہیں۔

**راوی** : ہناد، عمر بن ہارون، اسامۃ بن زید، حضرت عمرو بن شعیب

---

داڑھی بڑھانے کے متعلق

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

داڑھی بڑھانے کے متعلق

**جلد** : جلد دوم    **حدیث** 663

**راوی:** حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مونچھیں کٹواؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** حسن بن علی خلال، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

داڑھی بڑھانے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 664

**راوی:** انصاری، معن، مالک، ابوبکر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ هُوَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ ثِقَةٌ وَعُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ثِقَةٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يُضَعَّفُ

انصاری، معن، مالک، ابو بکر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مونچھیں کٹوانے اور داڑھی بڑھانے کا حکم دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے مولی ابو بکر بن نافع ثقہ ہیں جبکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام عبداللہ بن نافع حدیث میں ضعیف ہیں۔

**راوی** : انصاری، معن، مالک، ابو بکر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر لیٹنا

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر لیٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 665

**راوی** : سعید بن عبد الرحمن مخزومی و غیر واحد، سفیان، زہری، حضرت عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَمُّ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ

سعید بن عبد الرحمن مخزومی و غیر واحد، سفیان، زہری، حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں (چت) لیٹے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ایک پاؤں دوسرے پر رکھا ہوا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عباد بن تمیم کے چچا عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہیں۔

**راوی** : سعید بن عبد الرحمن مخزومی و غیر واحد، سفیان، زہری، حضرت عباد بن تمیم

---

اس کی کراہت کے بارے میں

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 666

**راوی:** عبید بن اسباط بن محمد قرشی، محمد قرشی، سلیمان تیمی، خداش، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ خِدَاشٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ عَلَى ظَهْرِهِ فَلَا يَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَلَا يُعْرَفُ خِدَاشٌ هَذَا مَنْ هُوَ وَقَدْ رَوَى لَهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ غَيْرَ حَدِيثٍ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، محمد قرشی، سلیمان تیمی، خداش، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑے میں ہاتھوں اور جسم کو لپیٹنے اور ایک ہی کپڑے میں اکڑوں بیٹھنے سے منع فرمایا اور چت لیٹ کر پاؤں پر پاؤں رکھنے سے بھی منع فرمایا۔ اس حدیث کو کئی لوگوں نے سلیمان تیمی سے روایت کیا ہے۔ ہم خداش کو نہیں جانتے کہ وہ کون ہے۔ سلیمان تیمی ان سے کئی احادیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** عبید بن اسباط بن محمد قرشی، محمد قرشی، سلیمان تیمی، خداش، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس کی کراہت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 667

**راوی:** قتیبة، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

وَالِاحْتِبَائِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر وغیرہ بالکل لپیٹنے (کہ اعضاء باہر نہ نکل سکیں) پنڈلیوں کو رانوں سے ملا کر باندھنے اور چت لیٹ کر پاؤں پر پاؤں رکھنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** قتیبۃ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

## پیٹ کے بل لیٹنے کی کراہت کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

پیٹ کے بل لیٹنے کی کراہت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 668

**راوی:** ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان وعبدالرحیم، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضَجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ وَفِي الْبَاب عَنْ طِهْفَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ عَنْ أَبِيهِ وَيُقَالُ طِخْفَةُ وَالصَّحِيحُ طِهْفَةُ وَقَالَ بَعْضُ الْحُفَّاظِ الصَّحِيحُ طِخْفَةُ وَيُقَالُ طِغْفَةُ يَعِيشُ هُوَ مِنْ الصَّحَابَةِ

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان وعبدالرحیم، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس طرح لیٹنے کو پسند نہیں کرتا۔ اس باب میں طہفہ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یحیی بن ابی کثیر یہ حدیث ابوسلمہ سے وہ یعیش بن طہفہ سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں۔ انہیں طحفہ بھی کہتے ہیں جبکہ صحیح طہفہ ہی ہے۔ بعض طغفہ بھی کہتے اور حفاظ نے طحفہ کو صحیح کہا ہے۔

**راوی :** ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان وعبدالرحیم، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## ستر کی حفاظ کے متعلق

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

ستر کی حفاظ کے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 669

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، بھزبن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَافْعَلْ قُلْتُ وَالرَّجُلُ يَكُونُ خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَجَدُّ بَهْزٍ اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ وَقَدْ رَوَى الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ وَالِدُ بَهْزٍ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم اپنا ستر کس سے چھپائیں اور کس سے نہ چھپائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے چھپاؤ۔ انہوں نے عرض کیا اگر کوئی کسی مرد کے ساتھ ہو تو! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں تک ہو سکے اپنے ستر (یعنی شرمگاہ) کی حفاظت کرو کہ کوئی نہ دیکھ پائے۔ عرض کیا بعض اوقات آدمی اکیلا ہی ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ابوبہز کے دادا کا نام معاویہ بن حیدۃ

قشیری ہے۔ اس حدیث کو جریری بھی بہز کے والد حکیم بن معاویہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، بہز بن حکیم

---

## تکیہ لگانے کے بارے میں

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

تکیہ لگانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 670

**راوی:** عباس بن محمد دوری بغدادی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، سماک، حضرت جابربن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَلَى يَسَارِهِ

عباس بن محمد دوری بغدادی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بائیں جانب تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ متعدد لوگوں نے اس حدیث کو اسرائیل اور سماک اور جابر بن سمرہ سے روایت کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا۔ لیکن اس میں بائیں جانب کا ذکر نہیں کیا۔

**راوی :** عباس بن محمد دوری بغدادی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب :   آداب اور اجازت لینے کا بیان

تکیہ لگانے کے بارے میں

جلد :   جلد دوم        حدیث    671

**راوی:**   یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماك بن حرب، جابربن سمره

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ بھی اسے وکیع سے وہ اسرائیل سے وہ سماک بن حرب سے اور وہ جاب سے اسی کی مانند مرفوعا نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:**   یوسف بن عیسی، وکیع، اسرائیل، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ

---

باب

باب :   آداب اور اجازت لینے کا بیان

باب

جلد :   جلد دوم        حدیث    672

**راوی:**   ہناد، ابومعاویة، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَائٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویة، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کو اس کی حکومت میں مقتدی نہ بنایا جائے اور کسی کو اس کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کی مسند پر نہ بٹھایا جائے یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویة، اعمش، اسماعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

---

## اس بارے میں کہ سواری کا مالک اس پر آگے بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ سواری کا مالک اس پر آگے بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد دوم      حدیث 673

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللہِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَال سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ وَمَعَهُ حِمَارٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللہِ ارْكَبْ وَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي قَالَ قَدْ جَعَلْتُهُ لَكَ قَالَ فَرَكِبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

ابوعمار حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ پیدل چل رہے تھے کہ ایک شخص آیا، اس کے پاس ایک گدھا تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم! سوار ہو جایئے اور خود پیچھے ہٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آگے بیٹھنے کے زیادہ حقدار ہو مگر یہ کہ تم اپنا حق مجھے دے دو۔ اس نے عرض کیا میں نے آپ کو اپنا حق دے دیا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** ابوعمار حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

---

## انماط (یعنی قالین) کے استعمال کی اجازت

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

انماط (یعنی قالین) کے استعمال کی اجازت

جلد : جلد دوم    حدیث 674

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكُمْ أَنْمَاطٌ قُلْتُ وَأَنَّى تَكُونُ لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ قَالَ فَأَنَا أَقُولُ لِامْرَأَتِي أَخِّرِي عَنِّي أَنْمَاطَكِ فَتَقُولُ أَلَمْ يَقُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ أَنْمَاطٌ قَالَ فَأَدَعُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس انماط (قالین) ہیں؟ میں نے عرض کیا ہمارے پاس انماط کہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم لوگوں کے پاس انماط (قالین) ہوں گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بیوی سے کہتا کہ اپنے انماط مجھ سے دور کرو تو وہ کہتی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ عنقریب تمہارے پاس انماط ہوں گے۔ پھر میں اسے

چھوڑ دیتا اور کچھ نہ کہتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

## ایک جانور پر تین آدمیوں کے سوار ہونے کے بارے میں

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

ایک جانور پر تین آدمیوں کے سوار ہونے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 675

**راوی:** عباس بن عبدالعظیم عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْجُرَشِيُّ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَائِ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قُدَّامُهُ وَهَذَا خَلْفُهُ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر شہباء کو کھینچا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حسن وحسین رضی اللہ عنہما سوار تھے۔ یہاں تک کہ اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرہ مبارک میں لے گیا۔ ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے بیٹھے ہوئے اور دوسرے پیچھے (یعنی حضرت حسن وحسین) اس باب میں حضرت ابن عباس اور عبداللہ بن جعفر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** عباس بن عبدالعظیم عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 676

**راوی:** احمد بن منیع، ھشیم، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَائَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو اسْمُهُ هَرِمٌ

احمد بن منیع، ہشیم، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی (عورت) پر اچانک نظر پڑ جانے کا حکم پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی نگاہ پھیر لو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔، اور ابوزرعہ کا نام ہرم ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعة بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 677

**راوی:** علی بن حجر، شریک، ابو ربیعة، حضرت ابن بریدہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعْ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ

علی بن حجر، شریک، ابو ربیعة، حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی ایک مرتبہ نگاہ پڑنے کے بعد دوبارہ اس پر نگاہ مت ڈالو کیونکہ پہلی نظر اچانک پڑ جانے کی وجہ سے قابل معافی ہے جبکہ دوسری قابل مواخذہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف شریک کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** علی بن حجر، شریک، ابو ربیعة، حضرت ابن بریدہ

---

عورتوں کا مردوں سے پردہ کرنا

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

عورتوں کا مردوں سے پردہ کرنا

جلد : جلد دوم     حدیث 678

**راوی:** سوید، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، نبہان مولی ام سلمة، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أُمِرْنَا بِالْحِجَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَلَيْسَ هُوَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، نبہان مولی ام سلمۃ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور میمونہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھی تھیں کہ ابن ام مکتوم (نابینا صحابی) داخل ہوئے اور یہ واقعہ پردے کا حکم نازل ہونے کے بعد کا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان سے پردہ کرو۔ میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا یہ نابینا نہیں ہیں؟ نہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں اور نہ یہ پہچانتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟ کیا تم بھی اسے نہیں دیکھ سکتیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سوید، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، نبہان مولی ام سلمۃ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

## اس بارے میں کہ عورتوں کے ہاں ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر جانا منع ہے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ عورتوں کے ہاں ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر جانا منع ہے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 679

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، شعبة، حکم، ذکوان، عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ وَفِي الْبَاب عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، شعبة، حکم، ذکوان، عمرو بن عاص کے مولی سے نقل کرتے ہیں کہ عمرو نے انہیں علی کے پاس بھیجا کہ عمرو کے لیے اسماء بنت عمیس کے پاس جانے کی اجازت لے کر آئیں۔ انہوں نے اجازت دے دی۔ جب حضرت عمرو بن عاص اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو ان کے غلام نے اس کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں شوہروں کی اجازت کے بغیر ان کی بیویوں کے ہاں جانے سے منع فرمایا۔ اس باب میں حضرت عقبہ بن عامر، عبداللہ بن عمر اور جابر سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، شعبة، حکم، ذکوان، عمرو بن عاص

---



## عورتوں کے فتنے سے بچنے کے متعلق

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

عورتوں کے فتنے سے بچنے کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 680

**راوی :** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الثِّقَاتِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرُ الْمُعْتَمِرِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے عورتوں کے فتنے سے بڑھ کر نقصان پہنچانے والا کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے کئی ثقہ راوی سلیمان تیمی سے وہ ابوعثمان سے وہ اسامہ بن زید سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں سعید بن زید کا ذکر نہیں۔ ہمیں معتمر کے علاوہ کسی راوی کے اسامہ بن زید رضی اللہ سے روایت کرنے کا علم نہیں۔ اس باب میں ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی** : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ

---

بالوں کا گچھا بنانے کی ممانعت

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بالوں کا گچھا بنانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 681

**راوی:** سوید، عبداللہ، یونس، زہری، حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بِالْمَدِينَةِ يَخْطُبُ يَقُولُ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ هَذِهِ الْقُصَّةِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ

سوید، عبداللہ، یونس، زہری، حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں خطاب کرتے ہوئے سنا فرمایا اے مدینہ والو تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بالوں کے اس طرح گچھے بنانے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنو اسرائیل بھی اسی وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے اس طرح بال بنانے شروع کئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت معاویہ سے منقول ہے۔

**راوی** : سوید، عبداللہ، یونس، زہری، حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

---

## بال گودنے والی، گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والیوں کے بارے میں

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بال گودنے والی، گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والیوں کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 682

**راوی**: احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمید، منصور، ابراھیم، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ مُبْتَغِيَاتٍ لِلْحُسْنِ مُغَيِّرَاتٍ خَلْقَ اللهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ عَنْ مَنْصُورٍ

احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمید، منصور، ابراہیم، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گودنے والی، گدوانے والی اور (پلکوں کے) بالوں کو اکھیڑ کر زینت وحسن حاصل کرنے والیوں پر لعنت بھیجی ہے کہ یہ اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی چیز کو بدلتی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمید، منصور، ابراہیم، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بال گودنے والی، گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والیوں کے بارے میں

جلد : جلد دوم — حدیث 683

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ قَالَ نَافِعٌ الْوَشْمُ فِي اللِّثَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ

سوید، عبداللہ بن مبارک، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے بالوں کو جوڑنے والی، جڑوانے والی، گودنے والی اور گدوانے والیوں پر لعنت بھیجی ہے۔ نافع کہتے ہیں کہ گودنا مسوڑھوں میں ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ، معقل بن یسار، اسماء بنت ابوبکر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی** : سوید، عبداللہ بن مبارک، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

بال گودنے والی، گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والیوں کے بارے میں

جلد : جلد دوم — حدیث 684

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ يَحْيَى قَوْلَ نَافِعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے یحیی بن سعدی سے وہ عبید اللہ بن عمر سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں نافع کا قول نہیں ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

مردوں کے مشابہ بننے والی عورتوں کے بارے میں

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

مردوں کے مشابہ بننے والی عورتوں کے بارے میں

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 685

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبدہ وہمام، قتادة، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهَاتِ بِالرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهِينَ بِالنِّسَاءِ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبدہ وہمام، قتادة، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت کی

ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، طیالسی، شعبہ وہمام، قتادة، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

مردوں کے مشابہ بننے والی عورتوں کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 686

**راوی:** حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن کثیرو ایوب، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

**حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النِّسَائِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ**

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن کثیر وایوب، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کی وضع قطع اختیار کرنے والے مردوں پر اور مردوں کی وضع قطع اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت منقول ہے۔

**راوی :** حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن کثیر وایوب، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ عورت کا خوشبو لگا کر نکلنا منع ہے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 687

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، ثابت بن عمارة حنفی، غنیم بن قیس، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ وَالْمَرْأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِي زَانِيَةً وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، ثابت بن عمارۃ حنفی، غنیم بن قیس، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر آنکھ زنا کرتی ہے اور وہ عورت جو خوشبو لگا کر کسی (مردوں کی) مجلس کے پاس سے گزرے وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، ثابت بن عمارۃ حنفی، غنیم بن قیس، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

## مردوں اور عورتوں کی خوشبو کے بارے میں

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

مردوں اور عورتوں کی خوشبو کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 688

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، جریری، ابونضرۃ، ایک آدمی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَائِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، جریری، ابونضرۃ، ایک آدمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو زیادہ اور رنگت ہلکی ہو۔ اور عورتوں کے لیے وہ خوشبو ہے جس کی رنگ تیز اور خوشبو کم ہو۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، جریری، ابونضرۃ، ایک آدمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

مردوں اور عورتوں کی خوشبو کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 689

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم، جریری، ابی نضرہ، طفاوی، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ الطُّفَاوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِلَّا أَنَّ الطُّفَاوِيَّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهُ وَحَدِيثُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی نضرہ، طفاوی، ابوہریرہ ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے اسماعیل سے انہوں نے جریری سے وہ ابونضرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ البتہ طفاوی کو ہم اس حدیث کے علاوہ کہیں نہیں جانتے۔ ہمیں اس کا نام معلوم نہیں۔ اسماعیل بن ابراہیم کی حدیث زیادہ مکمل اور طویل ہے۔ اس باب میں عمران بن حصین سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، ابی نضرہ، طفاوی، ابوہریرہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مردوں اور عورتوں کی خوشبو کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 690

**راوی:** محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ طِيبِ الرَّجُلِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَخَيْرَ طِيبِ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ وَنَهَى عَنْ مِيثَرَةِ الْأُرْجُوَانِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لیے بہترین خوشبو وہ ہے جس کا رنگ پوشیدہ اور خوشبو تیز ہو اور عورتوں کے لیے بہترین خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو ہلکی اور رنگ ظاہر ہو۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم کی سرخ چادر سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، سعید، قتادۃ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ خوشبو سے انکار کرنا مکروہ ہے

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ خوشبو سے انکار کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم 	حدیث 691

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، عزرۃ بن ثابت، حضرت ثمامہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسٌ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَقَالَ أَنَسٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرۃ بن ثابت، حضرت ثمامہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ کبھی خوشبو انکار نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کبھی خوشبو (کا عطیہ) واپس نہیں کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، عزرۃ بن ثابت، حضرت ثمامہ بن عبداللہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ خوشبو سے انکار کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم 	حدیث 692

**راوی:** قتیبة، ابن ابی فدیك، عبداللہ بن مسلم، مسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ الدُّهْنُ يَعْنِي بِهِ الطِّيبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ وَهُوَ مَدَنِيٌّ

قتیبہ، ابن ابی فدیک، عبداللہ بن مسلم، مسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا تین چیزوں سے انکار نہیں کیا جاتا تکیہ، خوشبو اور دودھ۔ یہ حدیث غریب ہے اور عبد اللہ بن مسلم کے بیٹے جندب کے بیٹے اور مدینی ہیں۔

**راوی :** قتیبۃ، ابن ابی فدیک، عبد اللہ بن مسلم، مسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ خوشبو سے انکار کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 693

**راوی :** محمد بن خلیفۃ ابوعبداللہ بصری، عمرو بن علی، یزیدبن زریع، حجاج صواف، حنان، حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بَصْرِيٌّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ حَنَانٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمْ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْرِفُ حَنَانًا إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلٍّ وَقَدْ أَدْرَكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرَهُ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ

محمد بن خلیفۃ ابوعبد اللہ بصری، عمرو بن علی، یزید بن زریع، حجاج صواف، حنان، حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی کو خوشبو دی جائے تو انکار نہ کرے کیونکہ یہ جنت سے (نکلی) ہے۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔ ہم حنان کی اس کے علاوہ کوئی روایت نہیں جانتے۔ ابوعثمان نہدی نام عبد الرحمن بن مل ہے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا لیکن نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھا اور نہ ہی کچھ سنا۔

**راوی :** محمد بن خلیفۃ ابوعبد اللہ بصری، عمرو بن علی، یزید بن زریع، حجاج صواف، حنان، حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ

---

## مباشرت ممنوعہ سے متعلق

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

مباشرت ممنوعہ سے متعلق

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 694

**راوی:** ھناد، ابومعاویة، اعمش، شقیق بن سلمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ حَتَّى تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویة، اعمش، شقیق بن سلمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت سے ملاقات کو اپنے شوہر سے اس طرح بیان نہ کرے گویا کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویة، اعمش، شقیق بن سلمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

مباشرت ممنوعہ سے متعلق

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 695

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

عبداللہ بن ابی زیاد، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ کو اور کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے اور ایک مرد دوسرے مرد کے ساتھ اور عورت دوسری عورت کے ساتھ (برہنہ ہو کر) ایک کپڑے میں اکٹھے نہ ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن ابی زیاد، زید بن حباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید رضی اللہ عنہ

---

ستر کی حفاظت سے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

ستر کی حفاظت سے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 696

**راوی:** احمد بن منیع، معاذ بن معاذ ویزید بن ھارون، حضرت بھز بن حکیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، معاذ بن معاذ و یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اپنا کس سے ستر کو چھپائیں اور کس سے نہ چھپائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے ستر کو اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے چھپاؤ۔ میں نے عرض کیا اگر لوگ آپس میں مباشرت میں باہم شریک ہوں تو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہو سکے کہ تمہاری شرمگاہ کو کوئی نہ دیکھے تو ضرور ایسا ہی کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی اکیلا ہو تو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی لوگوں سے زیادہ اس کا حقدار ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، معاذ بن معاذ و یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم

---

اس بارے میں کہ ران ستر میں داخل ہے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ ران ستر میں داخل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 697

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، ابونضر مولی عمر بن عبیداللہ، زرعة بن مسلم بن جرهد اسلمی، حضرت جرید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَرْهَدٍ فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ انْكَشَفَ فَخِذُهُ فَقَالَ إِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَا أَرَى إِسْنَادَهُ بِمُتَّصِلٍ

ابن ابی عمر، سفیان، ابونضر مولی عمر بن عبید اللہ، زرعۃ بن مسلم بن جرہد اسلمی، حضرت جرید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ان کے پاس سے گزرے تو ان کی ران ننگی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ران ستر میں داخل ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اور اس کی سند متصل نہیں۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، ابونضر مولی عمر بن عبید اللہ، زرعۃ بن مسلم بن جرہد اسلمی، حضرت جرید رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ ران ستر میں داخل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 698

**راوی:** حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ابوزناد، حضرت جرهد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّهَا مِنْ الْعَوْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ابوزناد، حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو اس وقت ان کی ران ننگی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو اس وقت ان کی ران ننگی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی ران کو ڈھانپ لو یہ بھی ستر میں داخل ہے یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ابوزناد، حضرت جرہد رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ ران ستر میں داخل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 699

**راوی :** واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبداللہ بن جرهد اسلمی، حضرت جرهد اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَخِذُ عَوْرَةٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبداللہ بن جرہد اسلمی، حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ران ستر میں داخل ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** واصل بن عبدالاعلی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبداللہ بن جرہد اسلمی، حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

اس بارے میں کہ ران ستر میں داخل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 700

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی کوفی، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابویحیی، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَخِذُ عَوْرَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ وَلِعَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ صُحْبَةٌ وَلِابْنِهِ مُحَمَّدٍ صُحْبَةٌ

واصل بن عبدالاعلی کوفی، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابویحیی، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ران بھی ستر میں داخل ہے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ اور محمد بن عبداللہ جحش رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عبداللہ بن جحش اور ان کے بیٹے صحابی ہیں۔

**راوی :** واصل بن عبدالاعلی کوفی، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابویحیی، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## پاکیزگی کے بارے میں

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

پاکیزگی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 701

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، خالد بن الیاس، حضرت صالح بن ابی حسان، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ قَال سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ فَنَظِّفُوا أُرَاهُ قَالَ أَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَخَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ يُضَعَّفُ وَيُقَالُ ابْنُ إِيَاسٍ

محمد بن بشار، ابوعامر، خالد بن الیاس، حضرت صالح بن ابی حسان، حضرت سعید بن مسیب سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالی پاک ہیں

اور پاکیزگی پسند فرماتے ہیں، وہ صاف ہیں اور صفائی کو پسند کرتے ہیں، وہ کریم ہیں اور کرم کو پسند کرتے ہیں۔ وہ سخی ہیں اور سخاوت کو پسند کرتے ہیں لہذا تم لوگ پاک صاف رہا کرو۔ راوی کہتے ہیں میرے خیال میں حضرت سعید نے یہ بھی فرمایا کہ اپنے صحنوں کو صاف ستھرا رکھو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ صالح بن ابی حسان کہتے ہیں۔ میں نے یہ حدیث مہاجر بن مسمار کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ حدیث عامر بن سعد نے بواسطہ اپنے والد، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل بیان کی البتہ یہ فرمایا کہ صحنوں کو صاف رکھا کرو۔ یہ حدیث غریب ہے اور خالد الیاس ضعیف ہیں انہیں ابن ایاس بھی کہتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن بشار، ابوعامر، خالد بن الیاس، حضرت صالح بن ابی حسان، حضرت سعید بن مسیب

---

## جماع کے وقت پردہ کرنے کے متعلق

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

جماع کے وقت پردہ کرنے کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 702

**راوی**: احمد بن محمد بن نیزك بغدادی، اسود بن عامر، ابومحیاة، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيزَكَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَيَّاةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَحِينَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَحْيُوهُمْ وَأَكْرِمُوهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو مُحَيَّاةَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

احمد بن محمد بن نیزک بغدادی، اسود بن عامر، ابو محیاۃ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کیونکہ تمہارے ساتھ وہ لوگ (یعنی فرشتے) بھی ہیں جو تم سے قضائے حاجت اور تمہارے اپنی بیویوں سے جماع کرنے کے اوقات کے علاوہ جدا نہیں ہوتے۔ لہذا ان سے حیا کرو اور ان کی عزت کرو۔ یہ حدیث

غریب ہے ہم اس صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابو محیاہ کا نام یحیی بن یعلی ہے۔

**راوی** : احمد بن محمد بن نیزک بغدادی، اسود بن عامر، ابو محیاۃ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

حمام میں جانے کے بارے میں

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

حمام میں جانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 703

**راوی**: قاسم بن دینار کوفی، مصعب بن مقدام، حسن بن صالح، لیث بن ابی سلیم، طاؤس، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلْ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا بِالْخَمْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ صَدُوقٌ وَرُبَّمَا يَهِمُ فِي الشَّيْئِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لَيْثٌ لَا يُفْرَحُ بِحَدِيثِهِ كَانَ لَيْثٌ يَرْفَعُ أَشْيَائَ لَا يَرْفَعُهَا غَيْرُهُ فَلِذَلِكَ ضَعَّفُوهُ

قاسم بن دینار کوفی، مصعب بن مقدام، حسن بن صالح، لیث بن ابی سلیم، طاؤس، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی بیوی کو حمام میں نہ بھیجے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ برہنہ ہو کر حمام میں داخل نہ ہو نیز اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لانے والا ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف طاؤس کی روایت سے صرف اسی سند

سے جانتے ہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ لیث بن ابی سلیم صدوق (یعنی سچے) ہیں لیکن اکثر وہم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ ان کی کسی روایت سے دل خوش نہیں ہوتا۔

**راوی :** قاسم بن دینار کوفی، مصعب بن مقدام، حسن بن صالح، لیث بن ابی سلیم، طاؤس، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

حمام میں جانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 704

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمة، عبدالله بن شداد اعرج، ابوعذرة، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَيَازِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَائِمِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمۃ، عبداللہ بن شداد اعرج، ابوعذرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے منع فرمایا لیکن بعد میں مردوں کو تہبند باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔ اس حدیث کو ہم صرف حماد بن سلمہ کی روایت سے جانتے ہیں اور اس کی سند قوی نہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمۃ، عبداللہ بن شداد اعرج، ابوعذرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

حمام میں جانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 705

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابوملیح ھذلی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَال سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ أَنَّ نِسَائً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ أَوْ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَنْتُنَّ اللَّاتِي يَدْخُلْنَ نِسَاؤُكُنَّ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا هَتَكَتْ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابو ملیح ہذلی فرماتے ہیں کہ حمص یا شام کی کچھ عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم وہی عورتیں ہو جو حماموں میں داخل ہوتی ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت اپنے کپڑے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اور اتارتی ہے وہ اس پردے کو پھاڑ دیتی ہے جو اس (عورت کے) اور اس کے رب کے درمیان ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبۃ، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابو ملیح ہذلی

---

اس بارے میں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 706

**راوی**: سلمة بن شبیب وحسن علی دلال و عبد بن حمید وغیرواحد، عبدالرزاق، معمر، زهری، عبیداللہ بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ وَاللَّفْظُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سلمة بن شبیب وحسن علی دلال و عبد بن حمید وغیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (رحمت کے) فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا کسی جاندار کی تصویر ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: سلمة بن شبیب وحسن علی دلال و عبد بن حمید وغیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 707

**راوی**: احمد بن منیع، روح بن عبادة، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحة، رافع بن اسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ إِسْحَقَ أَخْبَرَهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَّ إِسْحَقُ لَا يَدْرِي أَيَّهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، روح بن عبادة، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحة، رافع بن اسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ جس گھر میں مجسمہ یا تصویریں (راوی کو شک ہے) ہوں وہاں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، روح بن عبادة، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحة، رافع بن اسحاق، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو

جلد : جلد دوم حدیث 708

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحاق، مجاهد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَكُونَ دَخَلْتُ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي بَابِ الْبَيْتِ تِمْثَالُ الرِّجَالِ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي بِالْبَابِ فَلْيُقْطَعْ فَلْيُصَيَّرْ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ وَيُجْعَلْ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ مُنْتَبَذَتَيْنِ يُوطَآنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَيُخْرَجْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ذَلِكَ الْكَلْبُ جَرْوًا لِلْحَسَنِ أَوْ

الْحُسَيْنِ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي طَلْحَةَ

سوید، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحاق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا کہ میں کل رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ مجھے آپ کے پاس داخل ہونے سے اس گھر کے دروازے پر موجود مردوں کی تصویروں نے روک دیا۔ جس گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اس گھر میں ایک پردہ تھا جس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں پھر وہاں ایک کتا بھی تھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے۔ پردے کے متعلق حکم دیجئے کہ اسے کاٹ کر دو تکیے بنائے جائیں جو پڑے رہیں اور (پیروں) میں روندے جائیں۔ پھر کتے کو نکال دینے کا حکم دیجئے۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور وہ کتا ایک کتے کا بچہ تھا جو حسن یا حسین رضی اللہ عنہما کا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پلنگ کے نیچے تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے اسے نکال دیا گیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** سوید، عبداللہ بن مبارک، یونس بن ابواسحاق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## کسم کے رنگے ہوئے کپڑے کی مردوں کے لے ممانعت

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

کسم کے رنگے ہوئے کپڑے کی مردوں کے لے ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 709

**راوی:** عباس بن محمد بغدادی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابویحیی، مجاهد، حضرت عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ كَرِهُوا لُبْسَ الْمُعَصْفَرِ وَرَأَوْا أَنَّ مَا صُبِغَ بِالْحُمْرَةِ بِالْمَدَرِ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَلَا بَأْسَ بِهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مُعَصْفَرًا

عباس بن محمد بغدادی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابویحیی، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سرخ رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے گزرا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اہل علم کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زعفران سے رنگے ہوئے لباس کو ناپسند فرمایا۔ اہل علم کے نزدیک اگر کپڑا امدر وغیرہ سے رنگا گیا ہو تو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ وہ کسم نہ ہو۔

**راوی :** عباس بن محمد بغدادی، اسحاق بن منصور، اسرائیل، ابویحیی، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

کسم کے رنگے ہوئے کپڑے کی مردوں کے لے ممانعت

جلد : جلد دوم     حدیث 710

**راوی:** قتیبة، ابوالاحوص، ابواسحق، هبیرة بن یریم، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَعَنْ الْمِيثَرَةِ وَعَنْ الْجِعَةِ قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ بِمِصْرَ مِنْ الشَّعِيرِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ہبیرۃ بن یریم، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے، ریشمی کپڑا پہننے، ریشمی زین پوش اور جعہ سے منع فرمایا۔ ابوالاحوص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جعہ مصر کی

ایک شراب جو جو سے بنتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبة، ابو الاحوص، ابو اسحق، ہبیرة بن یریم، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

کسم کے رنگے ہوئے کپڑے کی مردوں کے لے ممانعت

**جلد : جلد دوم حدیث 711**

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر وعبدالرحمن بن مهدی، شعبة، اشعث بن سلیم، معاویة بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْقَسِّيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ هُوَ أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ اسْمُهُ سُلَيْمُ بْنُ الْأَسْوَدِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر وعبدالرحمن بن مہدی، شعبة، اشعث بن سلیم، معاویة بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا جنازے کے پیچھے چلنے، مریض کی عیادت کرنے، چھینکنے والے کو جواب دینے، دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے، مظلوم کی مدد کرنے اور قسم کھانے والے کی قسم پوری کرنے اور سلام کا جواب دینے حکم دیا۔ اور جن چیزوں سے منع فرمایا وہ یہ ہیں سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلہ، چاندی کے برتن حریر، دیباج، استبرق اور قسی (یعنی ریشمی) کپڑے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اشعث بن سلیم سے مراد، اشعث بن ابی شعثاء ہے۔ ابو شعثاء کا نام سلیم بن اسود ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن جعفر وعبدالرحمن بن مہدی، شعبۃ، اشعث بن سلیم، معاویۃ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

---

سفید کپڑے پہننے کے بارے میں

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

سفید کپڑے پہننے کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 712

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سفید کپڑے پہنا کرو اس لیے کہ یہ پاکیزہ اور عمدہ ترین ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایات منقول ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

---

## مردوں کے لیے سرخ کپڑے پہننے کی اجازت کے بارے میں

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مردوں کے لیے سرخ کپڑے پہننے کی اجازت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 713

راوی: ہناد، عبثر بن قاسم، اشعث بن سوار، ابواسحق، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْأَشْعَثِ وَهُوَ ابْنُ سَوَّارٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى الْقَمَرِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَإِذَا هُوَ عِنْدِي أَحْسَنُ مِنْ الْقَمَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَشْعَثِ

ہناد، عبثر بن قاسم، اشعث بن سوار، ابواسحاق، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاندنی رات میں دیکھا تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھتا اور کبھی چاندنی کی طرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرخ رنگ کا جوڑا پہنا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اشعث کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : ہناد، عبثر بن قاسم، اشعث بن سوار، ابواسحق، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مردوں کے لیے سرخ کپڑے پہننے کی اجازت کے بارے میں

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفاینا، ابی اسحاق، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق

وَرَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً حَمْرَائَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا قُلْتُ لَهُ حَدِيثُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَصَحُّ أَوْ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فَرَأَى كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحًا وَفِي الْبَاب عَنْ الْبَرَائِ وَأَبِي جُحَيْفَةَ

شعبہ اور ثوری اسیا ابو اسحاق سے اور وہ براء بن عازب سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا۔ (یعنی اس پر سرخ لکیریں تھیں نہ کہ پورا سرخ تھا)۔ محمود بن غیلان، وکیع، سفاینا، ابی اسحاق، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق ہم سے روایت کی محمود بن غیلان نے انہوں نے وکیع سے انہوں نے سفیان سے انہوں نے ابی اسحاق سے پھر محمد بن بشار محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ ابو اسحاق سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس حدیث میں اس سے زیادہ کلام ہے۔ میں امام بخاری سے پوچھا کہ براء کی حدیث زیادہ صحیح ہے یا جابر بن سمرہ کی تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اس باب میں حضرت براء اور ابوجحیفہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفاینا، ابی اسحاق، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق

---

سبز کپڑا پہننے کے بارے میں

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

سبز کپڑا پہننے کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 715

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، عبیداللہ بن ایاد بن لقیط، ان کے والد، حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ إِيَادٍ وَأَبُو رِمْثَةَ التَّيْمِيُّ يُقَالُ اسْمُهُ حَبِيبُ بْنُ حَيَّانَ وَيُقَالُ اسْمُهُ رِفَاعَةُ بْنُ يَثْرِبِيٍّ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، عبیداللہ بن ایاد بن لقیط، ان کے والد، حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو سبز کپڑوں میں دیکھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف عبیداللہ بن ایاد کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابورمثہ تیمی کا نام حبیب بن حیان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا نام رفاعہ بن یثربی ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، عبیداللہ بن ایاد بن لقیط، ان کے والد، حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ

---

سیاہ لباس کے متعلق

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

سیاہ لباس کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 716

**راوی:** احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن ابی زائدة، مصعب بن شیبة، صفیة ابنة شیبة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن ابی زائدۃ، مصعب بن شیبہ، صفیہ ابنۃ شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر ایک سیاہ بالوں والی چادر تھی یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی**: احمد بن منیع، یحیی بن زکریا بن ابی زائدۃ، مصعب بن شیبۃ، صفیۃ ابنۃ شیبۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## زرد رنگ کے کپڑے پہننے کے متعلق

**باب**: آداب اور اجازت لینے کا بیان

زرد رنگ کے کپڑے پہننے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 717

**راوی**: عبد بن حمید، عفان بن مسلم صفار، ابوعثمان، عبداللہ بن حسان، صفیة بنت علیبة دحیة بن علیبة، حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَّانَ أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ جَدَّتَاهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ عُلَيْبَةَ وَدُحَيْبَةُ بِنْتُ عُلَيْبَةَ حَدَّثَتَاهُ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتَا رَبِيبَتَيْهَا وَقَيْلَةُ جَدَّةُ أَبِيهِمَا أُمُّ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَعَلَيْهِ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ كَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ وَقَدْ نَفَضَتَا وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسِيبُ نَخْلَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ قَيْلَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَّانَ

عبد بن حمید، عفان بن مسلم صفار، ابو عثمان، عبد اللہ بن حسان، صفیہ بنت علیبۃ دحیۃ بن علیبۃ، حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر طویل حدیث بیان کرتی ہیں یہاں تک کہ فرماتی ہیں ایک شخص سورج بلند ہونے کے بعد آیا اور عرض کیا السلام علیکم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر اس وقت دو پرانے بغیر سلے ہوئے کپڑے تھے جو زعفران سے رنگے ہوئے تھے اور ان کا رنگ ہلکا پڑ گیا تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک کھجور کی شاخ بھی تھی۔ قیلہ کی حدیث کو ہم صرف عبد اللہ بن حسان کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عفان بن مسلم صفار، ابو عثمان، عبد اللہ بن حسان، صفیۃ بنت علیبۃ دحیۃ بن علیبۃ، حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا

---

اس بارے میں کہ مردوں کو زعفران اور خلوق منع ہے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ مردوں کو زعفران اور خلوق منع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 718

**راوی** : قتیبۃ، حماد بن زید، (دوسرا طریق) اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّزَعْفُرِ

قتیبہ، حماد بن زید، (دوسرا طریق) اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو زعفران (بطور خوشبو) گانے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ اسے اسماعیل بن علیہ سے وہ عبدالعزیز بن صہیب سے اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مردوں کو) زعفران لگانے سے منع فرمایا۔

**راوی** : قتیبة، حماد بن زید، (دوسرا طریق) اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ مردوں کو زعفران اور خلوق منع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 719

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، آدم، شعبہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَعْنَى كَرَاهِيَةِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ يَعْنِي أَنْ يَتَطَيَّبَ بِهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، آدم، شعبہ ہم یہ حدیث عبداللہ بن عبدالرحمن، آدم کے حوالے سے اور وہ شعبہ سے نقل کرتے ہیں شعبہ کہتے ہیں کہ تزعفر سے مراد زعفران کو خوشبو کے طور پر استعمال کرنا ہے۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، آدم، شعبہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ مردوں کو زعفران اور خلوق منع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 720

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبة، عطاء بن سائب، ابوحفص بن عمر، حضرت یعلی بن مرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ قَال سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ اخْتَلَفَ بَعْضُهُمْ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَنْ سَمِعَ مِنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ قَدِيمًا فَسَمَاعُهُ صَحِيحٌ وَسَمَاعُ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ مِنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ صَحِيحٌ إِلَّا حَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُهُمَا مِنْهُ بِآخِرَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى يُقَالُ إِنَّ عَطَائَ بْنَ السَّائِبِ كَانَ فِي آخِرِ أَمْرِهِ قَدْ سَائَ حِفْظُهُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمَّارٍ وَأَبِي مُوسَى وَأَنَسٍ وَأَبُو حَفْصٍ هُوَ أَبُو حَفْصِ بْنُ عُمَرَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبة، عطاء بن سائب، ابوحفص بن عمر، حضرت یعلی بن مرہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خلوق لگائے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور اسے دھوؤ پھر دوبارہ دھوؤ اور آئندہ کے لیے نہ لگانا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض محدثین نے اس کی سند میں اختلاف کیا ہے جو عطاء بن سائب سے مروی ہے۔ یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ جس نے عطاء بن سائب سے شروع عمر میں احادیث سنیں وہ صحیح ہیں۔ شعبہ اور سفیان کا بھی ان سے سماع صحیح ہے۔ البتہ دو حدیثیں جو عطاء زازان سے روایت کرتے ہیں صحیح نہیں۔ کیونکہ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیثیں ان کی عمر کے آخری ایام میں سنی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ آخر عمر میں ان کا حافظہ ٹھیک نہیں رہا تھا۔ اس باب میں میں حضرت عمار، ابوموسی اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبة، عطاء بن سائب، ابوحفص بن عمر، حضرت یعلی بن مرہ

---

## حریر اور دیباج پہننے کی ممانعت کے متعلق

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

حریر اور دیباج پہننے کی ممانعت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 721

**راوی:** احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، عبدالملک بن ابی سلیمان، مولی اسماء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مَوْلَى أَسْمَائَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ وَأَنَسٍ وَغَيْرِ وَاحِدٍ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ وَيُكْنَى أَبَا عَمْرٍو وَقَدْ رَوَى عَنْهُ عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، عبدالملک بن ابی سلیمان، مولی اسماء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دنیا میں ریشمی کپڑا پہنا۔ وہ آخرت میں اسے نہیں پہنے گا۔ اس باب میں حضرت علی، حذیفہ اور کئی حضرات رضی اللہ عنہم سے روایت ہے جن کا ذکر ہم نے کتاب اللباس میں کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے مولی کا نام عبداللہ اور کنیت ابوعمر ہے۔ ان سے عطاء بن ابی رباح اور عمرو بن دینار روایت کرتے ہیں۔

**راوی** : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف ازرق، عبدالملک بن ابی سلیمان، مولی اسماء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 722

**راوی:** قتیبة، لیث، ابی ملیکة، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ لَكَ هَذَا قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

قتیبہ، لیث، ابی ملیکۃ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبائیں تقسیم فرمائی اور مخرمہ کو کچھ نہیں دیا۔ مخرمہ نے مجھ کہا کہ بیٹے چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلتے ہیں۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ گیا۔ وہاں پہنچے تو مجھے کہا کہ اندر جاؤ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلالاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن مبارک پر ان میں سے ایک قبا تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اے مخرمہ!) میں نے یہ تمہارے لیے بچا کر رکھی ہوئی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخرمہ کی طرف دیکھا اور فرمایا مخرمہ راضی ہو گئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابن ابی ملیکہ کا نام عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ ہے۔

**راوی:** قتیبۃ، لیث، ابی ملیکۃ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ بندے پر نعمتوں کا اثر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ بندے پر نعمتوں کا اثر اللہ تعالی کو پسند ہے

جلد : جلد دوم حدیث 723

راوی: حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، ہمام، قتادۃ، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، ہمام، قتادۃ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اظہار پسند کرتا ہے۔ اس باب میں ابوالاحوص بواسطہ والد، عمران بن حصین اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

راوی : حسن بن محمد زعفرانی، عفان بن مسلم، ہمام، قتادۃ، حضرت عمرو بن شعیب

---

سیاہ موزوں کے متعلق

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سیاہ موزوں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 724

راوی: ہناد، وکیع، دلھم بن صالح، حجیر بن عبداللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ دَلْهَمٍ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ دَلْهَمٍ

ہناد، وکیع، دلہم بن صالح، حجیر بن عبداللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نجاشی نے موزوں کا ایک سیاہ جوڑا پہنا ہوا بھیجا جو غیر منقوش تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پہنا اور وضو کرتے ہوئے ان پر مسح کیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اسے صرف دلہم کی روایت سے جانتے ہیں۔ محمد بن ربیعہ بھی اسے دلہم سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی** : ہناد، وکیع، دلہم بن صالح، حجیر بن عبداللہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

---

سفید بال نکالنے کی ممانعت

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

سفید بال نکالنے کی ممانعت

**جلد** : جلد دوم حدیث 725

**راوی**: ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدة، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ إِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدة، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفید بال نکالنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یہ مسلمان کا نور ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اسے

عبد الرحمن بن حارث اور کئی راوی عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدۃ، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

---

اس بارے میں کہ امانت دینے والا امانت دار ہوتا ہے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ امانت دینے والا امانت دار ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 726

**راوی**: ابوکریب، وکیع، داؤد بن ابی عبداللہ، ابن جدعان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ

ابوکریب، وکیع، داؤد بن ابی عبد اللہ، ابن جدعان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، ابوہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث ام سلمہ کی روایت سے غریب ہے۔

**راوی** : ابوکریب، وکیع، داؤد بن ابی عبد اللہ، ابن جدعان، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ امانت دینے والا امانت دار ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 727

**راوی :** احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمة بن عمیر، ابوسلمة، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيِّ وَشَيْبَانُ هُوَ صَاحِبُ كِتَابٍ وَهُوَ صَحِيحُ الْحَدِيثِ وَيُكْنَى أَبَا مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُ الْحَدِيثَ فَمَا أَخْرِمُ مِنْهُ حَرْفًا

احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمة بن عمیر، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے اسے امانتداری کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اس حدیث کو کئی راوی شیبان بن عبدالرحمن نحوی سے نقل کرتے ہیں۔ شیبان صاحب کتاب اور صحیح الحدیث ہیں۔ ان کی کنیت ابومعاویہ ہے۔ پھر عبدالجبار بن علاء عطار نے یہ حدیث سفیان بن عیینہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔ سفیان، عبدالملک کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں جو حدیث بیان کرتا ہوں اسے حرف بہ حرف بیان کرتا ہوں۔

**راوی :** احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمة بن عمیر، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

نحوست کے بارے میں

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 728

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، زهری، سالم وحمزة ابنی عبدالله بن عمر، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَبَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ عَنْ حَمْزَةَ إِنَّمَا يَقُولُونَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَكَذَا رَوَى لَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سالم وحمزة ابنی عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہے عورت گھر اور جانور میں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض زہری کے ساتھ اس حدیث کی سند میں حمزہ کا ذکر نہیں کرتے۔ وہ سالم کے واسطہ سے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مرفوعا روایت کرتے ہیں۔ دونوں کی روایت ہم سے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بواسطہ سفیان بن عیینہ زہری سے بیان کی ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، سالم وحمزة ابنی عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

نحوست کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 729

**راوی:** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زهری، سالم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ وَرِوَايَةُ سَعِيدٍ أَصَحُّ لِأَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ وَالْحُمَيْدِيَّ رَوَيَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَذَكَرَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ لَمْ يَرْوِ لَنَا الزُّهْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى مَالِكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِمَا وَفِي الْبَاب عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالدَّابَّةِ وَالْمَسْكَنِ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، سالم سے وہ زہری سے وہ سالم سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں یہ تذکرہ نہیں کہ سعید بن عبدالرحمن، حمزہ سے روایت کرتے ہیں اور سعید کی روایت زیادہ صحیح ہے اس لیے کہ علی بن مدینی اور حمیدی دونوں سفیان سے روایت کرتے ہیں جبکہ زہری نے یہ حدیث صرف سالم سے روایت کی ہے۔ پھر مالک بن انس رضی اللہ عنہ بھی یہ حدیث زہری سے نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ زہری، سالم اور حمزہ سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت سہل بن سعد، عائشہ اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو عورت گھر اور جانور میں ہوتی۔

**راوی :** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، سالم

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

نحوست کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 730

**راوی:** حکیم بن معاویہ

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

حکیم بن معاویہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نحوست کسی چیز میں نہیں ہوتی ہاں کبھی، عورت اور گھوڑے میں برکت ضرور ہوتی ہے۔ یہ حدیث علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش سے وہ سلیمان سے وہ یحیی بن جابر سے وہ معاویہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : حکیم بن معاویہ

---

## اس بارے میں کہ تیسرے آدمی کی موجودگی میں دو آدمی سرگوشی نہ کریں

**باب** : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ تیسرے آدمی کی موجودگی میں دو آدمی سرگوشی نہ کریں

جلد : جلد دوم حدیث 731

**راوی**: ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، (دوسرا طریق) ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، حضرت شقیق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا وَقَالَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِهِ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَكْرَهُ أَذَى الْمُؤْمِنِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، (دوسرا طریق) ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، حضرت شقیق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں سفیان نے اپنی روایت میں کہا کہ تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس سے وہ (تیسرا آدمی) غمگین ہوگا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ ایک کو چھوڑ کر دو آدمی سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس مؤمن کو تکلیف ہوتی ہے اور مؤمن کو تکلیف دینا اللہ کو پسند نہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عمر، ابوہریرہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، (دوسرا طریق) ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، حضرت شقیق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## وعدے کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

وعدے کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 732

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی کوفی، محمد بن فضیل، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ وَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ قَلُوصًا فَذَهَبْنَا نَقْبِضُهَا فَأَتَانَا مَوْتُهُ فَلَمْ يُعْطُونَا شَيْئًا فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَجِئْ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَمَرَ لَنَا بِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هَذَا الْحَدِيثَ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ نَحْوَ هَذَا وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ وَلَمْ يَزِيدُوا عَلَى هَذَا

واصل بن عبد الاعلی کوفی، محمد بن فضیل، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ سفید ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بڑھاپا آگیا ہے۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہت رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے تیرہ جوان اونٹنیاں لانے کا حکم دیا تھا۔ ہم انہیں لینے کے لیے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کی خبر پہنچ گئی۔ چنانچہ ان لوگوں نے ہمیں کچھ نہیں دیا۔ پھر جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خلافت سنبھالی تو فرمایا اگر کسی کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی وعدہ ہو تو وہ آئے۔ ابوجحیفہ فرماتے ہیں میں کھڑا ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وعدے کے متعلق بتایا تو انہوں نے ہمیں اونٹنیاں دینے کا حکم دیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ مروان بن معاویہ اسے اپنی سند سے ابوجحیفہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ کئی راوی ابوجحیفہ سے نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم شکل تھے۔ اس سے زائد مذکور نہیں۔

**راوی :** واصل بن عبد الاعلی کوفی، محمد بن فضیل، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

وعدے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 733

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابوجحیفہ سے وہ اسماعیل بن ابی خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ نَحْوَ هَذَا وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبُو جُحَيْفَةَ اسْمُهُ وَهْبٌ السُّوَائِيُّ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابوجحیفہ سے وہ اسماعیل بن ابی خالد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہت رکھتے تھے۔ کئی راوی اسماعیل سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے۔ ابوجحیفہ کا نام وہب سوائی ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، ابوجحیفہ سے وہ اسماعیل بن ابی خالد

---

## فداک ابی وامی کہنا

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فداک ابی وامی کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 734

**راوی**: ابراهیم بن سعید جوهری، سفیان بن عیینة، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

ابراہیم بن سعید جوہری، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت سعد بن ابی وقاص کے علاوہ کسی کے لیے یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

**راوی** : ابراہیم بن سعید جوہری، سفیان بن عیینۃ، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فدا ک ابی وامی کہنا

جلد : جلد دوم    حدیث 735

**راوی:** حسن بن صباح بزار، سفیان، ابن جدعان و یحیی بن سعید، حضرت سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَا سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي وَقَالَ لَهُ ارْمِ أَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزَوَّرُ وَفِي الْبَاب عَنْ الزُّبَيْرِ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ

حسن بن صباح بزار، سفیان، ابن جدعان و یحیی بن سعید، حضرت سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد بن ابی وقاص کے علاوہ کسی کو اس طرح نہیں کہا کہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔ چنانچہ جنگ احد کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ پھر یہ بھی فرمایا اے بہادر جوان تیر چلاؤ۔ اس باب میں حضرت زبیر اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح اور کئی سندوں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** حسن بن صباح بزار، سفیان، ابن جدعان و یحیی بن سعید، حضرت سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فدا ک ابی وامی کہنا

جلد : جلد دوم    حدیث 736

راوی:

وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

کئی راوی اسے یحیی بن سعید بن مسیب سے اور سعد بن ابی وقاص سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر مجھ سے فرمایا میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔ قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، عبدالعزیز بن محمد، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے فرمایا کہ نبی اکرم نے غزوہ احد کے دن میرے لئے اپنے والدین کریمین کو جمع فرمایا (یعنی فداک امی وابی فرمایا) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مذکورہ بالا دونوں حدیثیں بھی صحیح ہیں۔

راوی :

---

کسی کو بیٹا کہہ کر پکارنا

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

کسی کو بیٹا کہہ کر پکارنا

جلد : جلد دوم حدیث 737

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابوعوانة، ابوعثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ شَيْخٌ لَهُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ وَفِي الْبَاب عَنْ الْمُغِيرَةِ وَعُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَنَسٍ وَأَبُو عُثْمَانَ هَذَا شَيْخٌ ثِقَةٌ وَهُوَ الْجَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ وَيُقَالُ ابْنُ دِينَارٍ وَهُوَ بَصْرِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابوعوانۃ، ابوعثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بیٹا (یعنی اے بیٹے) کہہ کر پکارا۔ اس باب میں حضرت مغیرہ اور عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے اور دوسری سند سے بھی حضرت انس ہی سے منقول ہے۔ ابوعثمان شیخ کا نام جعد بن عثمان ہے۔ یہ ثقہ ہیں۔ انہیں ابن دینار بھی کہتے ہیں یہ بصری ہیں ان سے یونس بن عبید، شعبہ اور کئی آئمہ حدیث احادیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابوعوانۃ، ابوعثمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## بچے کا نام جلدی رکھنے کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

بچے کا نام جلدی رکھنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 738

**راوی :** عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، شریک، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِتَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ يَوْمَ سَابِعِهِ وَوَضْعِ الْأَذَى عَنْهُ وَالْعَقِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، شریک، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نومولود کا نام پیدائش کے ساتویں دن رکھنے، تکلیف دہ چیزیں دور کرنے (یعنی بال مونڈھنے) اور عقیقہ کرنے کا حکم دیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی**: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، شریک، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

---

## مستحب ناموں کے متعلق

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مستحب ناموں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 739

**راوی**: عبدالرحمن بن اسود ابوعمرو وراق بصری، معمر بن سلیمان رقی، علی بن صالح زنجی، عبداللہ بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْوَرَّاقُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَسْمَائِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالرحمن بن اسود ابوعمرو وراق بصری، معمر بن سلیمان رقی، علی بن صالح زنجی، عبداللہ بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کے نزدیک محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی**: عبدالرحمن بن اسود ابوعمرو وراق بصری، معمر بن سلیمان رقی، علی بن صالح زنجی، عبداللہ بن عثمان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

مکروہ ناموں کے متعلق

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مکروہ ناموں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 740

**راوی**: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْهَيَنَّ أَنْ يُسَمَّى رَافِعٌ وَبَرَكَةُ وَيَسَارٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو أَحْمَدَ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَالْمَشْهُورُ عِنْدَ النَّاسِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو رافع، برکت اور یسار جیسے نام رکھنے سے منع کرتا ہوں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ابواحمد بھی سفیان سے وہ ابوبیر سے وہ جابر سے اور وہ عمر رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ ابواحمد ثقہ اور حافظ ہیں لوگوں کے نزدیک یہ حدیث حضرت جابر سے مرفوعا مشہور ہے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا واسطہ مذکور نہیں۔

**راوی**: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مکروہ ناموں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 741

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ھلال بن یساف، ربیع بن عمیلة فزاری، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحٌ وَلَا أَفْلَحُ وَلَا يَسَارٌ وَلَا نَجِيحٌ يُقَالُ أَثَمَّ هُوَ فَيُقَالُ لَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن عمیلة فزاری، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بچے کا رباح، یسار، افلح اور نجیح نہ رکھ کیونکہ لوگ پوچھیں فلاں ہے جواب جائے گا نہیں ہے۔ (یعنی اس طرح فلاح وبرکت وغیرہ کی نفی ہوگی) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن عمیلة فزاری، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

مکروہ ناموں کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 742

**راوی:** محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینۃ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ قَالَ سُفْيَانُ شَاهَانْ شَاهْ وَأَخْنَعُ يَعْنِي وَأَقْبَحُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی کے نزدیک سب برے نام والا وہ شخص ہو گا جس کا نام ملک الاملاک ہو گا۔ سفیان کہتے ہیں یعنی شہنشاہ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اخنع کے معنی سب سے زیادہ برے کے ہیں۔

**راوی:** محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینۃ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## نام بدلنے کے متعلق

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

نام بدلنے کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 743

**راوی:** یعقوب بن ابراھیم دورقی و ابوبکر بندار و غیرواحد، یحیی بن سعید قطان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِنَّمَا أَسْنَدَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى

بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ مُرْسَلًا وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ وَعَائِشَةَ وَالْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ وَمُسْلِمٍ وَأُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ وَشُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ وَخَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی و ابو بکر بندار و غیر واحد، یحیی بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاصیہ کا نام بدل دیا اور فرمایا تم جمیلہ ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ یحیی بن سعید قطان اسے عبید اللہ سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعا روایت کرتے ہیں۔ بعض حضرات اس سند سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔ اس باب میں عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن سلام، عبد اللہ بن مطیع، عائشہ، حکم بن سعید، مسلم، اسامہ بن اخدری اور شریح بن ہانی رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ خیثمہ بھی اپنے والد سے حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: یعقوب بن ابراہیم دورقی و ابو بکر بندار و غیر واحد، یحیی بن سعید قطان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

نام بدلنے کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 744

**راوی**: ابوبکر بن نافع بصری، عمر بن علی مقدمی، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الِاسْمَ الْقَبِيحَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَرُبَّمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

ابو بکر بن نافع بصری، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم برے ناموں کو بدل دیا کرتے تھے۔ ابو بکر بن نافع کہتے ہیں کہ عمر بن علی کبھی اس روایت کو ہشام بن عروہ سے وہ اپنے سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں اور اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں۔

**راوی :** ابو بکر بن نافع بصری، عمر بن علی مقدمی، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء کے متعلق

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 745

**راوی:** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

**حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ وَفِي الْبَاب عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بہت سے نام ہیں۔ میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں یعنی جس سے اللہ تعالی کفر کو مٹاتا ہے، میں حاشر ہوں قیامت کے دن لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے (یعنی میرے پیچھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں (یعنی پیچھے رہ جانے والا) اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

---

## فداک ابی وامی کہنا

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فداک ابی وامی کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 746

**راوی:** قتیبة بن سعید، لیث بن سعد وعبد العزیز بن محمد، یحیی بن سعید، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ وَيُسَمِّيَ مُحَمَّدًا أَبَا الْقَاسِمِ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد وعبدالعزیز بن محمد، یحیی بن سعید، حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے دن میرے لیے اپنے والدین کریمین کو جمع فرمایا (یعنی فداک ابی وامی فرمایا) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور مذکورہ بالا دونوں حدیثیں بھی صحیح ہیں۔

**راوی :** قتیبة بن سعید، لیث بن سعد وعبدالعزیز بن محمد، یحیی بن سعید، حضرت سعید بن مسیب

---

## اس بارے میں کہ کسی کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اور کنیت جمع کر کے رکھنا مکروہ ہے

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اور کنیت جمع کر کے رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم　　حدیث 747

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ حسین بن واقد ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمَّيْتُمْ بِي فَلَا تَكْتَنُوا بِي قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْيَتِهِ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ بَعْضُهُمْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا فِي السُّوقِ يُنَادِي يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ أَعْنِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ حسین بن واقد ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے نام پر کسی کا نام رکھو تو میری کنیت نہ رکھو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اہل علم کی ایک جماعت کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام اور کنیت کو جمع کرنا مکروہ ہے۔ بعض حضرات نے ایسا کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بازار میں ایک شخص کو ابوالقاسم پکارتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس نے عرض کیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پکارا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری کنیت پر کسی کی کنیت نہ رکھو۔

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ حسین بن واقد ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اور کنیت جمع کر کے رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم　　حدیث 748

**راوی:** حسن بن علی خلال، یزید بن ھارون، حمید، انسیہ حدیث حسن بن علی بن خلال، یزید بن ھارون

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا يَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَةِ أَنْ يُكَنَّى أَبَا الْقَاسِمِ

حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، حمید، انسیہ حدیث حسن بن علی بن خلال، یزید بن ہارون سے وہ حمید سے وہ انس اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اس حدیث سے ابو قاسم کنیت رکھنے کی کراہت معلوم ہوتی ہے۔

**راوی :** حسن بن علی خلال، یزید بن ہارون، حمید، انسیہ حدیث حسن بن علی بن خلال، یزید بن ہارون

---

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اور کنیت جمع کر کے رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 749

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، فطر بن خلیفہ، منذر ثری، محمد بن حنفیہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ أُسَمِّيهِ مُحَمَّدًا وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَتْ رُخْصَةً لِي هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، فطر بن خلیفہ، منذر ثری، محمد بن حنفیہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد میرے ہاں کوئی بیٹا پیدا ہوا تو اس کا نام اور کنیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام وکنیت پر رکھ لوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں حضرت علی رضی

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے اس کی اجازت تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید قطان، فطر بن خلیفہ، منذر ثری، محمد بن حنفیہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

## اس متعلق کہ بعض اشعار حکمت ہے

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس متعلق کہ بعض اشعار حکمت ہے

جلد : جلد دوم    حدیث 750

**راوی :** ابوسعید اشج، یحیی بن عبد الملک بن ابی غنیہ، ابوغنیہ، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا رَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ عَنْ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ وَرَوَى غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْقُوفًا وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَبُرَيْدَةَ وَكَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ابوسعید اشج، یحیی بن عبد الملک بن ابی غنیہ، ابوغنیہ، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعض اشعار حکمت ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ اسے صرف ابوسعید اشج نے ابن عیینہ کی روایت سے مرفوع کیا ہے۔ دوسرے راوی اسے موقوفا روایت کرتے ہیں۔ پھر یہ حدیث کئی سندوں سے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے۔ اس باب میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، عائشہ رضی اللہ عنہا، بریدہ کثیر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بواسطہ والد ان کے دادا سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** ابوسعید اشج، یحیی بن عبد الملک بن ابی غنیہ، ابوغنیہ، عاصم، زر، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس متعلق کہ بعض اشعار حکمت ہے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 751

**راوی:** قتيبة، ابوعوانه، سماك بن حرب، عكرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكَمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبة، ابوعوانہ، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

شعر پڑھنے کے بارے میں

**باب :** آداب اور اجازت لینے کا بیان

شعر پڑھنے کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 752

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری وعلی بن حجر، ابن ابی زناد، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا يُفَاخِرُ أَوْ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری وعلی بن حجر، ابن ابی زناد، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد نبوی) میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر رکھا کرتے تھے جس پر کھڑے ہو کر حسان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے فخریہ اشعار کہتے تھے یا فرمایا جس پر کھڑے ہو کر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اعتراضات کا جواب دیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ جب حسان فخر کرتے یا اعتراضات کا رد کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ جبرائیل کے ذریعے ان کی مدد فرماتا ہے۔

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری وعلی بن حجر، ابن ابی زناد، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

شعر پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 753

**راوی:** اسماعیل بن موسی، علی بن حجر ابن ابی زناد، عروہ، عائشہ سے وہ اپنے والد سے وہ عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبَرَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي

الزِّنَادِ

اسماعیل بن موسی، علی بن حجر ابن ابی زناد، عروہ، عائشہ سے وہ اپنے والد سے وہ عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور براء رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث یعنی ابن ابی زناد کی روایت سے حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی**: اسماعیل بن موسی، علی بن حجر ابن ابی زناد، عروہ، عائشہ سے وہ اپنے والد سے وہ عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---



**باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان**

شعر پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 754

**راوی**: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَائِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَمْشِي وَهُوَ يَقُولُ خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللهِ تَقُولُ الشِّعْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ فَلَهِيَ أَسْرَعُ فِيهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ هَذَا الْحَدِيثَ أَيْضًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ هَذَا وَرُوِيَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَائِ وَكَعْبُ بْنُ مَالِكٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهَذَا أَصَحُّ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْحَدِيثِ لِأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ وَإِنَّمَا كَانَتْ عُمْرَةُ الْقَضَائِ بَعْدَ ذَلِكَ

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرے کی قضاء ادا کرنے کے لیے مکہ داخل ہوئے تو عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے یہ اشعار پڑھتے جارہے تھے۔ (اے اولاد کفار، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ خالی کر دو آج کے دن ان کے آنے پر ہم تمہیں ایسی مار ماریں گے جو دماغ کو اس کی جگہ سے ہلا کر رکھ دے گی اور دوست کو دوست سے غافل کر دے گی) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن رواحہ! رسول اللہ کے سامنے اور اللہ کے حرم میں تم شعر پڑھ رہے ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر! اسے چھوڑ دو یہ کافروں کے لیے تیروں سے بھی زیادہ اثر انداز ہو گا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ عبد الرزاق اس حدیث کو معمر سے وہ زہری سے اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اس حدیث کے علاوہ مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے تو کعب بن مالک رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے تھے اور بعض محدثین کے نزدیک زیادہ صحیح ہے کیونکہ عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ غزوہ موتہ کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور عمرہ قضاء اس کے بعد ہوا۔

**راوی**: اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

شعر پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 755

**راوی**: علی بن حجر، شریک، حضرت مقدام بن شریح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قِيلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِنْ الشِّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَتَمَثَّلُ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، شریک، حضرت مقدام بن شریح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعر بھی پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں کبھی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن رواحہ کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے (یعنی تمہارے پاس وہ لوگ خبریں لائیں گے جن کو تم نے زاد راہ فراہم نہیں کیا۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، شریک، حضرت مقدام بن شریح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

شعر پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 756

**راوی:** علی بن حجر، شریک، عبدالملک بن عمری، ابوسلمة، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ

علی بن حجر، شریک، عبدالملک بن عمری، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرب شعراء کے بہترین کلام میں سے لبید کا یہ قول ہے کہ الا۔ الخ (یعنی جان لو کہ اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے یعنی فنا ہونے والی ہے) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے ثوری، عبدالملک بن عمیر سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، شریک، عبدالملک بن عمری، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

شعر پڑھنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 757

**راوی:** علی بن حجر، شریک، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَيَتَذَاكَرُونَ أَشْيَائَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ سَاكِتٌ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ أَيْضًا

علی بن حجر، شریک، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سو سے زیادہ مرتبہ بیٹھا۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اشعار پڑھتے اور زمانہ جاہلیت کی یادیں تازہ کیا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہتے اور بعض اوقات ان کے ساتھ تبسم فرماتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری اسے سماک سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** علی بن حجر، شریک، سماک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

اس بارے میں کہ کسی کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھر لینا، شعروں سے بھر لینے سے بہتر ہے

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھر لینا، شعروں سے بھر لینے سے بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 758

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبة، قتادة، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن

ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبۃ، قتادۃ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے پیٹ کو پیپ سے بھر لے یہ اس سے بہتر ہے کہ شعروں سے بھرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبۃ، قتادۃ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

اس بارے میں کہ کسی کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھر لینا، شعروں سے بھر لینے سے بہتر ہے

جلد : جلد دوم    حدیث 759

راوی : عیسی بن عثمان بن عیسیٰ بن عبدالرحمن رملی، یحیی بن عیسی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عیسی بن عثمان بن عیسیٰ بن عبدالرحمن رملی، یحیی بن عیسی، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پیٹ کا ایسی پیپ سے بھر جانا جو اس کے پیٹ کو کھا رہی ہے اس سے بہتر ہے کہ وہ اسے شعروں سے بھرے۔ اس باب میں حضرت سعد، ابوسعید، ابن عمر اور ابودرداء رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عیسی بن عثمان بن عیسیٰ بن عبدالرحمن رملی، یحیی بن عیسی، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## فصاحت اور بیان کے متعلق

### باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 760

**راوی :** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عمر بن علی مقدمی، نافع بن عمر جمحی، بشر بن عاصم، عاصم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَبْغَضُ الْبَلِيغَ مِنْ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَقَرَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عمر بن علی مقدمی، نافع بن عمر جمحی، بشر بن عاصم، عاصم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی ایسے بلیغ شخص سے بغض رکھتے ہیں جو اپنی زبان سے اس طرح باتوں کو لپیٹتا ہے جیسے گائے چارے کو (یعنی بے فائدہ اور بہت زیادہ باتیں کرتا ہے) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اس باب میں

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن عبد الاعلی صنعانی، عمر بن علی مقدمی، نافع بن عمر جمحی، بشر بن عاصم، عاصم، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 761

**راوی:** قتیبة، حماد بن زید، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكِئُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا جَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، حماد بن زید، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکا کرو۔ مشکیزوں کے منہ بند کر دیا کرو، دروازے بند رکھا کرو اور یہ چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ چھوٹے فسق (چوہے) نے کئی مرتبہ بتی کو گھسیٹ کر گھر والوں کو جلا دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کئی سندوں سے مرفوعا مروی ہے۔

**راوی :** قتیبة، حماد بن زید، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 762

راوی: قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، سهیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا نِقْيَهَا وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم سبزے (یعنی فراوانی) کے دنوں میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین سے ان کا حصہ دو اور اگر خشک سالی کے موقع پر سفر کرو تو اس کی قوت باقی رہنے تک جلدی جلدی سفر مکمل کرنے کی کوشش کرو۔ پھر جب رات کے آخری حصے میں آرام کے لیے اترو تو راستے سے ایک طرف ہو جاؤ۔ اس لیے کہ ان راستوں پر رات کے جانوروں اور حشرات الارض کا گزر ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت انس اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

راوی : قتیبة، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 763

**راوی:** اسحاق بن موسیٰ انصاری، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ يُضَعَّفُ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جس کے گرد دیوار نہ ہو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اسے محمد بن منکدر کی جابر رضی اللہ عنہ سے روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ عبدالجبار بن عمر ایلی ضعیف ہیں۔

**راوی:** اسحاق بن موسیٰ انصاری، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب:** آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 764

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نصیحت کے ساتھ ساتھ فرصت بھی دیا کرتے تھے تاکہ ہم ملول نہ ہو جائیں اور اکتانہ جائیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن بشار بھی اسے یحیی بن سعید سے وہ سلیمان سے وہ شقیق بن سلمہ سے اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 765

**راوی :** ابوهشام رفاعی، ابن فضیل، اعمش، حضرت ابوصالح رضی الله عنه فرماتے هیں که حضرت عائشه اور ام سلمه رضی الله عنهما

**حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا مَا دِيمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دِيمَ عَلَيْهِ**

ابوہشام رفاعی، ابن فضیل، اعمش، حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک کونسا عمل سب سے محبوب تھا۔ انہوں نے فرمایا جسے ہمیشہ کیا جائے چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ہشام اپنے والد عروہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک محبوب ترین عمل وہ تھا جسے ہمیشہ کیا جائے۔

**راوی** : ابوہشام رفاعی، ابن فضیل، اعمش، حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما

---

باب : آداب اور اجازت لینے کا بیان

فصاحت اور بیان کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 766

**راوی:** ھارون بن اسحاق ھمدانی عبدہ، ھشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی عبدہ، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا ہم سے روایت کی ہارون بن اسحاق نے انہوں نے عبدہ سے وہ ہشام سے وہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی حدیث بیان کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی** : ہارون بن اسحاق ہمدانی عبدہ، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

---

# باب : مثالوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کی بندوں کے لیے مثال

## باب : مثالوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کی بندوں کے لیے مثال

جلد : جلد دوم حدیث 767

راوی: علی بن حجر سعدی، بقیۃ بن ولید، بحیربن سعد، خالد بن معدان، جبیربن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ ضَرَبَ مَثَلًا صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا عَلَى كَنَفَيْ الصِّرَاطِ زُورَانِ لَهُمَا أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ عَلَى الْأَبْوَابِ سُتُورٌ وَدَاعٍ يَدْعُو عَلَى رَأْسِ الصِّرَاطِ وَدَاعٍ يَدْعُو فَوْقَهُ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَالْأَبْوَابُ الَّتِي عَلَى كَنَفَيْ الصِّرَاطِ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا يَقَعُ أَحَدٌ فِي حُدُودِ اللَّهِ حَتَّى يُكْشَفَ السِّتْرُ وَالَّذِي يَدْعُو مِنْ فَوْقِهِ وَاعِظُ رَبِّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ سَمِعْت عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ زَكَرِيَّا بْنَ عَدِيٍّ يَقُولُ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ خُذُوا عَنْ بَقِيَّةَ مَا حَدَّثَكُمْ عَنْ الثِّقَاتِ وَلَا تَأْخُذُوا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ مَا حَدَّثَكُمْ عَنْ الثِّقَاتِ وَلَا غَيْرِ الثِّقَاتِ

علی بن حجر سعدی، بقیۃ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے صراط مستقیم کی اس طرح مثال دی ہے کہ وہ ایسی راہ ہے جس کے دونوں جانب دیواریں ہیں جن میں جابجا دروازے لگے ہوئے ہیں جن پر پردے لٹک رہے ہیں۔ پھر ایک بلانے والا اس راستے کے سرے پر کھڑا ہو کر اور ایک اس کے اوپر کھڑا ہو کر بلا رہا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی "وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ "۔(یعنی اللہ جنت کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر چلا دیتا ہے) اور وہ دروازے جو راستے کے دونوں جانب ہیں یہ اللہ تعالی کی حدود (حرام کی ہوئی چیزیں) ہیں۔ ان میں اس وقت تک کوئی گرفتار نہیں ہو سکتا جب تک پردہ نہ اٹھائے یعنی صغیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے اور اس راستے کے اوپر پکارنے والا اللہ تعالی کی طرف سے مقرر کردہ نصیحت کرنے والا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ میں نے عبداللہ بن عبدالرحمن کو زکریا بن عدی کے حوالے سے ابواسحاق فزاری کا یہ قول نقل کرتے ہوئے سنا کہ بقیہ بن ولید کی وہی روایتیں لو جو وہ ثقہ لوگوں سے روایت کرتے ہیں اور اسماعیل بن عیاش

کی کسی روایت کا اعتبار نہ کرو خواہ وہ ثقہ سے نقل کرے یا غیر ثقہ سے۔

**راوی** : علی بن حجر سعدی، بقیۃ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

---

باب : مثالوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کی بندوں کے لیے مثال

جلد : جلد دوم حدیث 768

**راوی**: قتیبۃ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ جِبْرِيلَ عِنْدَ رَأْسِي وَمِيكَائِيلَ عِنْدَ رِجْلَيَّ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اضْرِبْ لَهُ مَثَلًا فَقَالَ اسْمَعْ سَمِعَتْ أُذُنُكَ وَاعْقِلْ عَقَلَ قَلْبُكَ إِنَّمَا مَثَلُكَ وَمَثَلُ أُمَّتِكَ كَمَثَلِ مَلِكٍ اتَّخَذَ دَارًا ثُمَّ بَنَى فِيهَا بَيْتًا ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا مَائِدَةً ثُمَّ بَعَثَ رَسُولًا يَدْعُو النَّاسَ إِلَى طَعَامِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَجَابَ الرَّسُولَ وَمِنْهُمْ مَنْ تَرَكَهُ فَاللهُ هُوَ الْمَلِكُ وَالدَّارُ الْإِسْلَامُ وَالْبَيْتُ الْجَنَّةُ وَأَنْتَ يَا مُحَمَّدُ رَسُولٌ فَمَنْ أَجَابَكَ دَخَلَ الْإِسْلَامَ وَمَنْ دَخَلَ الْإِسْلَامَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَكَلَ مَا فِيهَا وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْنَادٍ أَصَحَّ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ لَمْ يُدْرِكْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

قتیبہ، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے اور فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے سرہانے اور میکائیل علیہ السلام میرے پاؤں کے پاس کھڑے ہیں اور آپس میں کہہ رہے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مثال بیان کرو۔ دوسرے نے کہا (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) سنیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کان ہمیشہ سنتے رہیں اور سمجھئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل

ہمیشہ سمجھتا رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی مثال اس طرح ہے کہ ایک بادشاہ نے ایک بڑا مکان بنایا۔ پھر اس میں ایک گھر بنایا پھر وہاں ایک دستر خوان لگوا کر ایک قاصد کو بھیجا کہ لوگوں کو کھانے کی دعوت دے چنانچہ بعض نے اس کی دعوت قبول کی اور بعض نے دعوت قبول نہیں کی۔ یعنی اللہ بادشاہ ہیں وہ بڑا مکان اسلام ہے اور اس کے اندر والا گھر جنت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے محمد! پیغمبر ہیں۔ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت قبول کی اسلام میں داخل ہوا، جو اسلام میں داخل ہوا وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جو جنت میں داخل ہو گیا اس نے اس میں موجود چیزیں کھالیں۔ یہ حدیث مرسل ہے اس لیے کہ سعید بن ابی ہلال نے جابر بن عبداللہ کو نہیں پایا۔ اس باب میں ابن مسعود سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس کے علاوہ اور سند سے بھی منقول ہے۔ وہ سند اس سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبة، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری

---

باب : مثالوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کی بندوں کے لیے مثال

جلد : جلد دوم حدیث 769

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، فعفر بن میمون، ابوتمیمة هجیمی، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَائَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَتَّى خَرَجَ بِهِ إِلَى بَطْحَائِ مَكَّةَ فَأَجْلَسَهُ ثُمَّ خَطَّ عَلَيْهِ خَطًّا ثُمَّ قَالَ لَا تَبْرَحَنَّ خَطَّكَ فَإِنَّهُ سَيَنْتَهِي إِلَيْكَ رِجَالٌ فَلَا تُكَلِّمْهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَلِّمُونَكَ قَالَ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَرَادَ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي خَطِّي إِذْ أَتَانِي رِجَالٌ كَأَنَّهُمْ الزُّطُّ أَشْعَارُهُمْ وَأَجْسَامُهُمْ لَا أَرَى عَوْرَةً وَلَا أَرَى قِشْرًا وَيَنْتَهُونَ إِلَيَّ وَلَا يُجَاوِزُونَ الْخَطَّ ثُمَّ يَصْدُرُونَ إِلَى رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ لَكِنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَائَنِي وَأَنَا جَالِسٌ فَقَالَ لَقَدْ أَرَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ فِي خَطِّي فَتَوَسَّدَ فَخِذِي فَرَقَدَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَقَدَ نَفَخَ فَبَيْنَا أَنَا قَاعِدٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَسِّدٌ فَخِذِي إِذَا أَنَا بِرِجَالٍ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيضٌ اللهُ أَعْلَمُ مَا بِهِمْ مِنْ الْجَمَالِ فَانْتَهَوْا إِلَيَّ فَجَلَسَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالُوا بَيْنَهُمْ مَا رَأَيْنَا عَبْدًا قَطُّ أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا النَّبِيُّ إِنَّ عَيْنَيْهِ تَنَامَانِ وَقَلْبُهُ يَقْظَانُ اضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا مَثَلُ سَيِّدٍ بَنَى قَصْرًا ثُمَّ جَعَلَ مَأْدُبَةً فَدَعَا النَّاسَ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ فَمَنْ أَجَابَهُ أَكَلَ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبَ مِنْ شَرَابِهِ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ عَاقَبَهُ أَوْ قَالَ عَذَّبَهُ ثُمَّ ارْتَفَعُوا وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتَ مَا قَالَ هَؤُلَائِ وَهَلْ تَدْرِي مَنْ هَؤُلَائِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هُمْ الْمَلَائِكَةُ فَتَدْرِي مَا الْمَثَلُ الَّذِي ضَرَبُوا قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْمَثَلُ الَّذِي ضَرَبُوا الرَّحْمَنُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَنَى الْجَنَّةَ وَدَعَا إِلَيْهَا عِبَادَهُ فَمَنْ أَجَابَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ عَاقَبَهُ أَوْ عَذَّبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو تَمِيمَةَ هُوَ الْهُجَيْمِيُّ وَاسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ وَأَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلٍّ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْهُ مُعْتَمِرٌ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ طَرْخَانَ وَلَمْ يَكُنْ تَيْمِيًّا وَإِنَّمَا كَانَ يَنْزِلُ بَنِي تَيْمٍ فَنُسِبَ إِلَيْهِمْ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا رَأَيْتُ أَخْوَفَ لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ

محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، فعفر بن میمون، ابوتمیمۃ ہجیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ عشاء کی نماز پڑھی اور عبد اللہ بن مسعود کا ہاتھ پکڑ کر بطحاء کی طرف نکل گئے وہاں پہنچ کر انہیں بٹھایا اور ان کے گرد ایک خط (لکیر) کھینچ کر فرمایا تم اس خط سے باہر نہ نکلنا۔ تمہارے پاس کچھ لوگ آئیں گے تم سے بات نہ کرنا (اگر تم نہیں کروگے) تو وہ بھی تم سے بات نہیں کریں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاں کا ارادہ کیا تھا۔ چلے گئے میں وہیں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس کچھ لوگ (یعنی جن) آئے گویا کہ وہ جاٹ ہیں۔ ان کے بال اور بدن نہ تو میں ننگے دیکھتا تھا اور نہ ہی ڈھکے ہوئے۔ وہ میرے طرف آئے لیکن اس خط (لکیر) سے تجاوز نہ کرسکتے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جاتے۔ یہاں تک کہ رات کا آخری حصہ ہو گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں پوری رات نہیں سو سکا۔ پھر میری خط میں داخل ہوئے اور میری ران کو تکیہ بنا کر لیٹ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سوتے تو خراٹے لینے لگتے میں اسی حال میں تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر سر رکھے سو رہے تھے کہ کچھ لوگ آئے

جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان کے حسن و جمال کو اللہ ہی جانتا ہے۔ وہ لوگ مجھ تک آئے پھر ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرہانے بیٹھ گئی اور دوسری آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کے پاس۔ پھر کہنے لگے ہم کوئی بندہ ایسا نہیں دیکھا جسے وہ کچھ دیا گیا ہو۔ جو اس نبی کو عطاء کیا گیا ہے۔ ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا رہتا ہے۔ ان کے لیے مثال بیان کرو۔ ان کی مثال ایک سردار جیسی ہے جس نے محل بنایا اور اس میں دستر خوان لگوا کر لوگوں کو کھانے پینے کے لیے بلایا۔ پھر جس نے اس کی دعوت قبول کی اس نے کھایا پیا اور جس نے دعوت قبول نہیں کی اس نے اسے سزا دی یا فرمایا عذاب دیا۔ پھر وہ لوگ اٹھ گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگ گئے۔ اور فرمایا تم نے سنا ان لوگوں نے کیا کہا۔ جانتے ہو یہ کون تھے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ فرشتے تھے۔ جو مثال انہوں نے بیان کی جانتے ہو وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہوں نے جو مثال بیان کی وہ یہ ہے کہ رحمان نے جنت بنائی اور لوگوں کو بلایا۔ جس نے اس کی دعوت قبول کی وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے انکار کیا اسے عذاب دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابوتمیمہ کا نام طریف بن مجالد ہے۔ ابوعثمان نہدی کا نام عبدالرحمن بن مل ہے۔ سلیمان تیمی، ابن طرخان ہیں۔ وہ قبیلہ بنی تمیم میں جایا کرتے تھے اس لیے تیمی مشہور ہو گئے۔ علی، یحیی بن سعید کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں کسی کو سلیمان سے زیادہ اللہ سے ڈرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، فعفر بن میمون، ابوتمیمۃ ہجیمی، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کی مثال

**باب :** مثالوں کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کی مثال

جلد : جلد دوم　　حدیث 770

**راوی:** محمد بن اسماعیل، محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ

بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن اسماعیل، محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اور دوسرے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اسے اچھی طرح مکمل کر کے اس کی تزئین و آرائش کی لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ چنانچہ لوگ اس میں داخل ہوتے اور تعجب کرتے ہوئے کہتے کہ کاش یہ جگہ خالی نہ ہوتی۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ (اینٹ سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جیسے کہ صحیحین کی روایت میں بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اینٹ میں ہی ہوں۔ مجھ سے ہی وہ عمارت مکمل ہوئی اور انبیاء کا خاتمہ ہوا۔ چنانچہ میں ہی وہ نبی ہوں اور میں ہی آخری نبی ہوں(

**راوی :** محمد بن اسماعیل، محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

## نماز، روزے اور صدقے کی مثال کے متعلق

**باب :** مثالوں کا بیان

نماز، روزے اور صدقے کی مثال کے متعلق

**جلد :** جلد دوم     **حدیث** 771

**راوی :** محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، زید بن سلام، حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

سَلَّامٍ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الْحَارِثَ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهَا وَيَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهَا وَإِنَّهُ كَادَ أَنْ يُبْطِئَ بِهَا فَقَالَ عِيسَى إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ لِتَعْمَلَ بِهَا وَتَأْمُرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهَا فَإِمَّا أَنْ تَأْمُرَهُمْ وَإِمَّا أَنْ آمُرَهُمْ فَقَالَ يَحْيَى أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي بِهَا أَنْ يُخْسَفَ بِي أَوْ أُعَذَّبَ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَامْتَلَأَ الْمَسْجِدُ وَتَعَدَّوْا عَلَى الشُّرَفِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَإِنَّ مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ فَقَالَ هَذِهِ دَارِي وَهَذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ إِلَيَّ فَكَانَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ فَأَيُّكُمْ يَرْضَى أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ وَآمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ فِي عِصَابَةٍ مَعَهُ صُرَّةٌ فِيهَا مِسْكٌ فَكُلُّهُمْ يَعْجَبُ أَوْ يُعْجِبُهُ رِيحُهَا وَإِنَّ رِيحَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَأَوْثَقُوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ وَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَقَالَ أَنَا أَفْدِيهِ مِنْكُمْ بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ فَفَدَى نَفْسَهُ مِنْهُمْ وَآمُرُكُمْ أَنْ تَذْكُرُوا اللَّهَ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِي أَثَرِهِ سِرَاعًا حَتَّى إِذَا أَتَى عَلَى حِصْنٍ حَصِينٍ فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ مِنْهُمْ كَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهُ مِنْ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللَّهُ أَمَرَنِي بِهِنَّ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ وَالْجِهَادُ وَالْهِجْرَةُ وَالْجَمَاعَةُ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ وَمَنْ ادَّعَى دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ قَالَ وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ فَادْعُوا بِدَعْوَى اللَّهِ الَّذِي سَمَّاكُمْ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْحَارِثُ الْأَشْعَرِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ وَلَهُ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ

*محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، ابان بن یزید، یحییٰ بن ابی کثیر، زید بن سلام، حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یحییٰ علیہ السلام کو پانچ چیزوں کو حکم دیا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ ان پر عمل پیرا ہوں۔ لیکن یحییٰ علیہ السلام نے انہیں پہنچانے میں تاخیر کی تو عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ چیزوں پر عمل کرنے اور بنو اسرائیل سے ان پر عمل کرانے کا حکم دیا ہے یا تو آپ انہیں حکم دیجئے*

ورنہ میں حکم دیتاہوں۔ یحیی علیہ السلام نے کہا مجھے اندیشہ ہے کہ اگر آپ انہیں پہنچانے میں سبقت لے گئے تو مجھے دھنسایا جائے گا یا عذاب دیا جائے گا۔ پھر انہوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا۔ یہاں تک کہ وہ جگہ بھر گئی اور لوگ اونچی جگہوں پر بیٹھ گئے۔ پھر حضرت یحیی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے پانچ چیزوں کا حکم دیا ہے کہ خود بھی ان پر عمل کروں اور تم لوگوں کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دوں۔ (1) تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے خالصتاً اپنے سونے چاندی کے مال سے کوئی غلام خریدا اور اسے کہا کہ یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا پیشہ ہے۔ لہذا اسے اختیار کرو اور مجھے کما کر دو لیکن وہ کام کرتا اور اس کا منافع کسی اور کو دے دیتا۔ چنانچہ تم میں سے کون اس بات پر راضی ہے کہ اس کا غلام اس طرح کا ہو (2) اللہ تعالی نے تمہیں نماز کا حکم دیا۔ لہذا جب تم نماز پڑھو تو کسی اور جانب توجہ نہ کرو کیونکہ اللہ تعالی اپنے نماز پڑھنے والے بندے کی طرف متوجہ ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتے ہوئے ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔ (3) اور میں تمہیں روزے رکھنے کا حکم دیتا ہوں۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک گروہ کے ساتھ ہے اس کے پاس مشک سے بھری ہوئی تھیلی ہے جس کی خوشبو اس کو بھی پسند ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی۔ چنانچہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک اس مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ (4) میں تمہیں صدقہ دینے کا حکم دیتا ہوں۔ اس کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو دشمن کی قید میں چلا جائے اور وہ لوگ اس کے ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ کر اسے قتل کرنے کے لیے لے کر چل دیں جب وہ اس کی گردن اتارنے لگیں تو وہ کہے کہ میں تم لوگوں کو کچھ تھوڑا یا زیادہ جو میرے پاس ہے اسے بطور فدیہ دیتا ہوں۔ چنانچہ وہ انہیں فدیہ دے کر اپنی جان چھڑا لے۔ (5) میں تمہیں اللہ کے ذکر کی تلقین کرتا ہوں اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے دشمن اس کے تعاقب میں ہوں اور وہ بھاگ کر ایک قلعے میں گھس جائے اور ان لوگوں سے اپنی جان بچالے۔ اسی طرح کوئی بندہ خود کو شیطان سے اللہ کے ذکر کے علاوہ کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور میں بھی تم لوگوں کو پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں۔ جن کا اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا ہے۔ (1) بات سننا (2) اطاعت کرنا (3) جہاد کرنا (4) ہجرت کرنا (5) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ منسلک رہنا۔ اس لیے کہ جو جماعت سے ایک بالشت کے برابر بھی الگ ہوا اس نے اپنی گردن سے اسلام کی رسی نکال دی مگر یہ کہ وہ دوبارہ جماعت سے مل جائے۔ جس نے زمانہ جاہلیت والی برائیوں کی طرف لوگوں کو بلایا وہ جہنم کا ایندھن ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ اگرچہ اس نے نماز پڑھی اور روزے رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں لہذا لوگوں کو اللہ کی طرف بلاؤ جس نے تمہارا نام مسلمان، مؤمن اور اللہ کا بندہ رکھا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ حارث اشعری صحابی ہیں اور ان سے دیگر روایات بھی مروی ہیں۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، زید بن سلام، حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ

---

باب : مثالوں کا بیان

نماز، روزے اور صدقے کی مثال کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 772

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، زید بن سلام ابی سلام، حارث اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأَبُو سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ اسْمُهُ مَمْطُورٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، زید بن سلام ابی سلام، حارث اشعری سے وہ ابان بن یزید سے وہ یحیی سے وہ زید بن سلام سے وہ ابوسلام سے وہ حارث اشعر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے معنی کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسلام کا نام ممطور ہے۔ علی بن مبارک یہ حدیث یحیی بن کثیر سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی ابان بن یزید، یحیی بن ابی کثیر، زید بن سلام ابی سلام، حارث اشعری

---

## قرآن پڑھنے اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال

باب : مثالوں کا بیان

قرآن پڑھنے اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 773

**راوی:** قتیبة، ابوعوانة، قتادة، انس، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُنْجَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ رِيحُهَا مُرٌّ وَطَعْمُهَا مُرٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَيْضًا

قتیبہ، ابوعوانة، قتادة، انس، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مؤمن کی مثال ترنج (سنگترے) کی سی ہے کہ اسکی خوشبو بھی اچھی اور ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے۔ اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی لیکن ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ پھر قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحان کی طرح ہے۔ کہ اس میں خوشبو تو ہوتی ہے لیکن وہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال حنظل کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی کڑوی ہوتی ہے اور ذائقہ بھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ بھی اسے قتادہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبة، ابوعوانة، قتادة، انس، حضرت ابوموسی اشعری

---

**باب : مثالوں کا بیان**

قرآن پڑھنے اور قرآن نہ پڑھنے والے موئمن کی مثال

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 774

**راوی:** حسن بن علی خلال وغیرواحد، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيَاحُ تُفَيِّئُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ بَلَاءٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ شَجَرَةِ الْأَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال و غیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مؤمن کی مثال کھیتی کی مانند ہے کہ ہوا اسے ہمیشہ جھکاتی رہتی ہے۔ کبھی دائیں کبھی بائیں۔ پھر مؤمن ہمیشہ آزمائش میں رہتا ہے منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے کہ کبھی نہیں ہلتا یہاں تک کہ جڑ سے کاٹ دیا جائے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: حسن بن علی خلال و غیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : مثالوں کا بیان

قرآن پڑھنے اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 775

**راوی**: اسحاق بن موسی، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَحَدَّثْتُ عُمَرَ بِالَّذِي وَقَعَ فِي نَفْسِي فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اسحاق بن موسی، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درختوں میں سے ایک ایسا درخت بھی ہے کہ موسم خزاں میں بھی اس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مؤمن کی طرح ہے۔ مجھے بتاؤ کہ وہ کونسا درخت ہے۔ عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ لوگ جنگل کے درختوں کے متعلق سوچنے لگے لیکن میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔ حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے چھوٹا ہونے کی وجہ سے کہتے ہوئے شرم آرہی تھی۔ پھر میں نے اپنے والد حضرت عمر سے اپنے دل میں آنے والے خیال کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اگر تم نے کہہ دیا ہوتا تو یہ میرے لیے ایسا ایسا مال ہونے سے زیادہ محبوب تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی** : اسحاق بن موسی، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

## پانچ نمازوں کی مثال

باب : مثالوں کا بیان

پانچ نمازوں کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 776

**راوی** : قتیبة، لیث، ابن هاد، محمد بن ابراهیم، ابوسلمة بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ الْقُرَشِيُّ عَنْ ابْنِ الْهَادِ نَحْوَهُ

قتیبہ، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر کسی کے دروازے پر ایک نہر بہتی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر میل باقی رہ جائے گی۔ عرض کیا گیا نہیں بالکل نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی طرح پانچوں نمازوں کی بھی مثال ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ اس باب میں حضرت جابر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ قتیبہ اس حدیث کو بکر بن مضر سے اور وہ ابن ہاد سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : قتیبة، لیث، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمة بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : مثالوں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 777

**راوی**: قتیبة، حماد بن یحیی ابح، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمَّارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَرُوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُثَبِّتُ حَمَّادَ بْنَ يَحْيَى الْأَبَحَّ وَكَانَ يَقُولُ هُوَ مِنْ شُيُوخِنَا

قتیبہ، حماد بن یحیی ابح، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے۔ کہ معلوم نہیں کہ اس کے شروع میں بھلائی ہے یا آخر میں۔ اس باب میں حضرت عمار، عبداللہ بن عمرو اور ابن عمر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن یحیی کو ثبت کہتے

ہیں۔ اور انہیں اپنے اساتذہ میں شمار کرتے ہیں۔

**راوی :** قتیبۃ، حماد بن یحیی ابح، ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## انسان اس کی موت اور امید کی مثال

### باب : مثالوں کا بیان

انسان اس کی موت اور امید کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 778

**راوی:** محمد بن اسماعیل، خلاد بن یحیی، بشیربن مهاجر، حضرت عبدالله بن بریده رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَا هَذِهِ وَمَا هَذِهِ وَرَمَى بِحَصَاتَيْنِ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَاكَ الْأَمَلُ وَهَذَاكَ الْأَجَلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن اسماعیل، خلاد بن یحیی، بشیر بن مہاجر، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کی اور اس کی کیا مثال ہے اور دو کنکریاں پھینکیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ امید ہے اور یہ موت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، خلاد بن یحیی، بشیر بن مہاجر، حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مثالوں کا بیان

انسان اس کی موت اور امید کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 779

راوی: حسن بن علی خلال وغیرواحد، عبدالرزاق، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال وغیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال اس طرح ہے کہ کسی کے پاس سو اونٹ ہوں لیکن ان میں سے ایک بھی سواری کے قابل نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال وغیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---



باب : مثالوں کا بیان

انسان اس کی موت اور امید کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 780

راوی: سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفاین بن عیینه، زهری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ لَا تَجِدُ فِيهَا

رَاحِلَةً أَوْ قَالَ لَا تَجِدُ فِيهَا إِلَّا رَاحِلَةً عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً إِلَّا رَاحِلَةً

سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفاین بن عیینہ، زہری ہم سے روایت کی سعید بن عبد الرحمن مخزومی نے سفیان کے حوالے سے اور وہ زہری سے اس سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں اور فرمایا کہ تم ان میں ایک کو بھی سواری کے قابل نہ پاؤگے۔ سالم حضرت ابن عمر سے راوی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ ان سو اونٹوں کی طرح ہیں جن میں تمہیں بھی ایک بھی سواری کے قابل نہ ملے یا فرمایا ایک آدھ سواری کے قابل مل جائے گا۔

**راوی :** سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفاین بن عیینہ، زہری

---

باب : مثالوں کا بیان

انسان اس کی موت اور امید کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 781

**راوی:** قتیبة بن سعید، مغیرة بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتْ الذُّبَابُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَأَنَا آخُذُ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

قتیبہ بن سعید، مغیرۃ بن عبد الرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اور میری امت کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ سلگائی۔ چنانچہ کیڑے مکوڑے اور پروانے اس پر گرنے لگیں۔ چنانچہ میں پیچھے کی طرف گھسیٹ کر تمہیں بچانے کی کوشش کر رہا ہوں اور تم ہو کہ آگے بڑھ کر اس میں گرتے چلے

جارہے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبۃ بن سعید، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مثالوں کا بیان

انسان اس کی موت اور امید کی مثال

جلد : جلد دوم حدیث 782

**راوی:** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغَارِبِ الشَّمْسِ وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغَارِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّهُ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کی عمریں پہلی امتوں کے مقابلے میں ایسی ہیں جیسے عصر سے غروب آفتاب تک کا وقت۔ پھر تمہاری اور یہود ونصاری کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کئی مزدوروں کو کام پر لگایا اور ان سے کہا کہ کون میرے لیے دوپہر تک ایک قیراط کے عوض میں کام کرے گا۔ چنانچہ یہودیوں نے ایک ایک قیراط کے بدلے میں کام کیا۔ پھر اس نے کہا کہ کون ایک قیراط کے عوض دوپہر سے عصر تک کام کرے گا۔ چنانچہ نصاری نے اس وقت کام کیا۔ پھر اب تم لوگ عصر سے غروب آفتاب تک دو دو

قیراط کے عوض کام کرتے ہو۔ جس پر یہود ونصاری غصے میں آ گئے اور کہنے لگے کہ ہم کام زیادہ کرتے ہیں اور معاوضہ کم دیا جاتا ہے۔ پھر وہ شخص کہتا ہے کہ کیا میں نے تم لوگوں کے حق میں سے کچھ رکھ لیا اور تم پر ظلم کیا؟ وہ کہتے ہیں نہیں تو وہ کہتا ہے کہ پھر یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

**راوی :** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

---

# باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ فاتحہ کی فضیلت

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ فاتحہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 783

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُبَيُّ وَهُوَ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ أُبَيٌّ وَلَمْ يُجِبْهُ وَصَلَّى أُبَيٌّ فَخَفَّفَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَا مَنَعَكَ يَا أُبَيُّ أَنْ تُجِيبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَمْ تَجِدْ فِيمَا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ قَالَ بَلَى وَلَا أَعُودُ إِنْ شَائَ اللَّهُ قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُعَلِّمَكَ سُورَةً لَمْ يَنْزِلْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَقَرَأَ أُمَّ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا وَإِنَّهَا سَبْعٌ مِنْ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَفِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ ابی بن کعب کے پاس گئے اور انہیں پکارا اے ابی! وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا اور جواب نہیں دیا۔ پھر انہوں نے نماز مختصر کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا السلام علیکم یارسول اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیکم السلام اور پوچھا کہ تمہیں کس چیز نے مجھے جواب دینے سے روکا۔ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے میرے اوپر نازل ہونے والی وحی میں یہ حکم نہیں پڑھا "اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ" (یعنی جب تمہیں اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس چیز کے لیے پکاریں جو تمہیں زندگی بخشتے تو انہیں جواب دو) عرض کیا جی ہاں۔ انشاء اللہ آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم پسند کرتے ہو میں تمہیں ایسی سورت بتاؤں جو نہ تورات میں اتری ہے نہ انجیل میں نہ زبور میں اور نہ ہی قرآن میں اس جیسی کوئی اور سورت ہے۔ عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز کس طرح پڑھتے ہو؟ انہوں نے ام القرآن (سورہ فاتحہ) پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تورات، زبور، انجیل حتی کہ قرآن میں بھی اس جیسی کوئی سورت نازل نہ ہوئی۔ یہی سبع مثانی (سات دہرائی جانے والی آیتیں) ہے اور یہی قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت انس بن مالک سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** قتیبة، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 784

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے وہاں شیطان داخل نہیں ہوتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 785

**راوی:** محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدۃ، حکیم بن جبیر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْئٍ سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَفِيهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ الْقُرْآنِ هِيَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَضَعَّفَهُ

محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدة، حکیم بن جبیر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا ایک کوہان (یعنی بلندی) ہوتا ہے اور قرآن کا کوہان سورہ بقرہ ہے۔ اس میں ایک آیت ایسی بھی ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ اور وہ آیۃ الکرسی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف حکیم بن جبیر کی روایت سے جانتے ہیں۔ شعبہ انہیں ضعیف کہتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، حسین جعفی، زائدة، حکیم بن جبیر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 786

**راوی :** یحیی بن مغیرة ابوسلمة مخزومی مدینی، ابن ابی فدیك، عبدالرحمن ملیکی، زرارة بن مصعب، ابوسلمة، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ أَبُو سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُلَيْكِيِّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حم الْمُؤْمِنَ إِلَى إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُمْسِيَ وَمَنْ قَرَأَهُمَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ بِهِمَا حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْمُلَيْكِيِّ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

وَزُرَارَةُ بْنُ مُصْعَبٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ جَدُّ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ

یحیی بن مغیرة ابوسلمة مخزومی مدینی، ابن ابی فدیک، عبدالرحمن ملیکی، زرارة بن مصعب، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کے وقت (حم الْمُؤْمِنَ إِلَی إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَآيَةَ) تک پڑھی اور آیۃ الکرسی پڑھی تو آیات کی برکت سے اس کی شام تک حفاظت کی جائے گی اور جو شام کو پڑھے گا تو اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض علماء عبدالرحمن بن ابی بکر بن ابی ملیکہ الملیکی کے حافظے پر اعتراض کرتے ہیں۔

**راوی** : یحیی بن مغیرة ابوسلمة مخزومی مدینی، ابن ابی فدیک، عبدالرحمن ملیکی، زرارة بن مصعب، ابوسلمة، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 787

**راوی**: محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، ان کے بھائی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ سَهْوَةٌ فِيهَا تَمْرٌ فَكَانَتْ تَجِيءُ الْغُولُ فَتَأْخُذُ مِنْهُ قَالَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَجِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَهَا فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَأَرْسَلَهَا فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَقَالَ كَذَبَتْ وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ قَالَ فَأَخَذَهَا مَرَّةً أُخْرَى فَحَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَأَرْسَلَهَا فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَعُودَ فَقَالَ كَذَبَتْ وَهِيَ مُعَاوِدَةٌ لِلْكَذِبِ فَأَخَذَهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِتَارِكِكِ حَتَّى أَذْهَبَ بِكِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي ذَاكِرَةٌ لَكَ شَيْئًا آيَةَ الْكُرْسِيِّ اقْرَأْهَا فِي بَيْتِكَ فَلَا

يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ وَلَا غَيْرُهُ قَالَ فَجَائَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ قَالَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ قَالَ صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، ان کے بھائی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابوایوب انصاری فرماتے ہیں کہ ان کے ہاں ایک طاق تھا جس میں کھجوریں تھیں ایک جنی آتی اور اس میں سے کھجوریں چرا لیتی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور جب وہ آئے تو کہنا بِسْمِ اللَّهِ اور پھر کہنا کہ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی تعمیل کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوایوب نے اسے پکڑ لیا تو وہ جنی قسم کھانے لگی کہ دوبارہ نہیں آئے گی۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ عرض کیا اس نے قسم کھائی ہے کہ اب نہیں آئے گی۔ آپ نے فرمایا اس نے جھوٹ بولا کیونکہ وہ جھوٹ کی عادی ہے۔ چنانچہ حضرت ابوایوب نے اسے پکڑا تو اس نے پھر قسم کھائی اور ابوایوب نے اسے دوبارہ چھوڑ دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھا تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ عرض کیا اس نے قسم کھائی ہے کہ اب نہیں آئے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے جھوٹ کہا کیونکہ وہ جھوٹ کی عادی ہے چنانچہ حضرت ابوایوب نے پھر اسے پکڑا اور فرمایا میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤں۔ اس نے کہا میں تمہیں ایک چیز بتاتی ہوں وہ یہ کہ تم گھر میں آیۃ الکرسی پڑھا کرو تو شیطان یا کوئی اور چیز تمہارے قریب نہیں آئے گی۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے قول کی خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا اگرچہ وہ جھوٹی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، ابواحمد، سفیان، ابن ابی لیلی، ان کے بھائی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابوایوب انصاری

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ اور آیۃ الکرسی کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 788

**راوی:** حسن بن علی خلال، ابواسامة، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری، عطاء مولی ابی احمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَائٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَهُمْ ذُو عَدَدٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ فَاسْتَقْرَأَ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَا مَعَهُ مِنْ الْقُرْآنِ فَأَتَى عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا فَقَالَ مَا مَعَكَ يَا فُلَانُ قَالَ مَعِي كَذَا وَكَذَا وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ أَمَعَكَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبْ فَأَنْتَ أَمِيرُهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَتَعَلَّمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ إِلَّا خَشْيَةَ أَلَّا أَقُومَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَؤُهُ فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَهُ وَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَيَرْقُدُ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ وُكِئَ عَلَى مِسْكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَائٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ فَذَكَرَهُ

حسن بن علی خلال، ابواسامة، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری، عطاء مولی ابی احمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک لشکر روانہ کیا۔ اس میں گنتی کے لوگ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے قرآن پڑھنے کو کہا جسے جو یاد تھا پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے ایک کمسن (چھوٹی عمر والے شخص) کے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہیں کتنا قرآن یاد ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے فلاں فلاں سورت اور سورہ بقرہ یاد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تمہیں سورہ بقرہ یاد ہے۔ اس نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر جاؤ تم ان کے امیر ہو۔ چنانچہ ان کے معززین میں سے ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم میں نے سورہ بقرہ محض اس لیے نہیں سیکھی کہ میں اس کے ساتھ (نماز میں) کھڑا نہ ہو سکوں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن سیکھو اور پڑھو اس لیے کہ جس نے قرآن کو سیکھا اور پھر اسے تہجد وغیرہ میں پڑھا اس کی مثال ایک مشک سے بھری ہوئی تھیلی کی سی ہے کہ اس کے خوشبو ہر جگہ پھیلتی رہتی ہے اور جس نے اسے یاد کیا اور پھر سو گیا تو وہ اس کے دل میں محفوظ ہے جیسے مشک کی تھیلی کو باندھ کر رکھ دیا گیا ہو۔ یہ حدیث حسن ہے اسے مقبری بھی ابواحمد کے مولی عطاء سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند مرسلا نقل کرتے ہیں۔ قتیبہ اسے لیث بن سعد سے وہ سعید مقبری سے وہ عطاء سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی مرسلا نقل کرتے

ہوئے ابوہریرہ کا ذکر نہیں کرتے۔ اس باب میں حضرت ابی بن کعب سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** حسن بن علی خلال، ابو اسامة، عبدالحمید بن جعفر، سعید مقبری، عطاء مولی ابی احمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت

جلد : جلد دوم  حدیث 789

**راوی :** احمد بن منیع، جریر بن عبدالحمید، منصور بن معتمر، ابراهیم بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، جریر بن عبدالحمید، منصور بن معتمر، ابراہیم بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لیں وہی اس کے لیے کافی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، جریر بن عبدالحمید، منصور بن معتمر، ابراہیم بن یزید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 790

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، حماد بن سلمة، اشعث بن عبدالرحمن جرمی، ابوقلابة، ابواشعث جرمی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الْجَرْمِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَيْ عَامٍ أَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا يُقْرَأَانِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمۃ، اشعث بن عبد الرحمن جرمی، ابو قلابۃ، ابو اشعث جرمی، حضرت نعمان بن بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے کتاب لکھی اس میں دو آیتیں نازل کر کے سورہ بقرہ کو ختم کیا گیا۔ اگر یہ آیتیں کسی گھر میں تین رات تک پڑھی جائیں تو شیطان اس کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمۃ، اشعث بن عبد الرحمن جرمی، ابو قلابۃ، ابو اشعث جرمی، حضرت نعمان بن بشیر

---

سورہ آل عمران کی فضیلت کے متعلق

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ آل عمران کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 791

**راوی :** محمد بن اسماعیل، ہشام بن اسماعیل ابوعبدالملک عطار، محمد بن شعیب، ابراہیم بن سلیمان، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْقُرْآنُ وَأَهْلُهُ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ قَالَ نَوَّاسٌ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ تَأْتِيَانِ كَأَنَّهُمَا غَيَابَتَانِ وَبَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ سَوْدَاوَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا ظُلَّةٌ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ يَجِيئُ ثَوَابُ قِرَائَتِهِ كَذَا فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ وَمَا يُشْبِهُ هَذَا مِنْ الْأَحَادِيثِ أَنَّهُ يَجِيئُ ثَوَابُ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَفِي حَدِيثِ النَّوَّاسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَدُلُّ عَلَى مَا فَسَّرُوا إِذْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَفِي هَذَا دَلَالَةٌ أَنَّهُ يَجِيئُ ثَوَابُ الْعَمَلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي تَفْسِيرِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ سَمَائٍ وَلَا أَرْضٍ أَعْظَمَ مِنْ آيَةِ الْكُرْسِيِّ قَالَ سُفْيَانُ لِأَنَّ آيَةَ الْكُرْسِيِّ هُوَ كَلَامُ اللَّهِ وَكَلَامُ اللَّهِ أَعْظَمُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مِنْ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ

محمد بن اسماعیل، ہشام بن اسماعیل ابوعبدالملک عطار، محمد بن شعیب، ابراہیم بن سلیمان، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے دن) قرآن اور اہل قرآن جو دنیا میں اس پر عمل کرتے تھے اس طرح آئیں گے کہ آگے سورہ بقرہ اور پھر سورہ آل عمران ہو گی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں بیان فرمائیں۔ میں اس کے بعد انہیں کبھی نہیں بھولا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اس

طرح آئیں گی گویا کہ وہ دو چھتریاں ہیں اور ان کے درمیان ایک روشنی ہے۔ یا اس طرح آئیں گی جیسے دو سیاہ بادل ہیں یا صف باندھے ہوئے پرندوں کی مانند اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی طرف سے شفاعت کرتے ہوئے آئیں گی۔ اس باب میں حضرت بریدہ اور ابوامامہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور بعض علماء کے نزدیک اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ سورتوں کے آنے سے مراد ان کا ثواب ہے۔ بعض اہل علم اس حدیث اور اس سے مشابہ احادیث کی یہی تفسیر کرتے ہیں۔ حضرت نواس کی حدیث بھی اس پر دلالت کرتی ہے کہ قرآن کے آنے سے مراد اس پر عمل کرنے والوں کے اعمال کا اجر وثواب ہے۔ امام بخاری، حمیدی سے اور وہ سفیان بن عیینہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کہ اللہ تعالی نے آسمان و زمین میں آیۃ الکرسی سے بڑی کوئی چیز پیدا نہیں کی کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ آیۃ الکرسی اللہ تعالی کا کلام ہے اور وہ اس کے پیدا کئے ہوئے آسمان و زمین سے بہت عظیم ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، ہشام بن اسماعیل ابوعبدالملک عطار، محمد بن شعیب، ابراہیم بن سلیمان، ولید بن عبدالرحمن، جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ آل عمران کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 792

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ إِذْ رَأَى دَابَّتَهُ تَرْكُضُ فَنَظَرَ فَإِذَا مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَوْ السَّحَابَةِ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ مَعَ الْقُرْآنِ أَوْ نَزَلَتْ عَلَى الْقُرْآنِ وَفِي الْبَاب عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَال أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا کہ اس نے اپنی سواری کو کودتے ہوئے دیکھا۔ پھر آسمان کی طرف دیکھا تو وہاں ایک بدلی کی طرح کوئی چیز تھی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور قصہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سکینہ (اطمینان) تھا جو قرآن کے ساتھ نازل ہوا یا فرمایا قران کے اوپر نازل ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں اسید بن حضیر سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ آل عمران کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 793

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، قتادة، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحة، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

**حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، قتادة، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحة، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ کہف کی پہلی تین آیتیں پڑھیں۔ وہ دجال کے فتنے سے محفوظ کر دیا گیا۔ محمد بن بشار، معاذ بن ہشام اور وہ اپنے والد سے اس سند سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، قتادة، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحة، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

---

## سورہ یسین کی فضیلت کے متعلق

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ یسین کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 794

**راوی :** قتیبة وسفیان بن کیع، حمید بن عبدالرحمن رواسی، حسن بن صالح، ہارون ابومحمد، مقاتل بن حیان، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يس وَمَنْ قَرَأَ يس كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِقِرَائَتِهَا قِرَائَةَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَبِالْبَصْرَةِ لَا يَعْرِفُونَ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهَارُونُ أَبُو مُحَمَّدٍ شَيْخٌ مَجْهُولٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَلَا يَصِحُّ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قتیبہ وسفیان بن کیع، حمید بن عبدالرحمن رواسی، حسن بن صالح، ہارون ابومحمد، مقاتل بن حیان، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے۔ جو اسے ایک مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا اجر لکھ دیتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حمید بن عبدالرحمن کی روایت سے جانتے ہیں۔ اہل بصرہ اس حدیث کو قتادہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ہارون ابومحمد مجہول ہیں۔ ابوموسی بھی یہ حدیث احمد بن سعید سے وہ قتیبہ سے اور وہ حمید بن عبدالرحمن سے نقل کرتے ہیں۔ اس

باب میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں۔

**راوی :** قتیبۃ وسفیان بن کیع، حمید بن عبد الرحمن رواسی، حسن بن صالح، ہارون ابو محمد، مقاتل بن حیان، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

سورہ دخان کی فضیلت کے متعلق

**باب : فضائل قرآن کا بیان**

سورہ دخان کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 795

**راوی:** سفیان بن وکیع، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةٍ أَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ يُضَعَّفُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

سفیان بن وکیع، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ دخان رات کو پڑھی وہ اس حالت میں حج کرے گا کہ ستر ہزار فرشتے اس کی مغفرت مانگ رہے ہوں گے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ عمر بن ابی خثعم ضعیف ہیں۔ امام بخاری انہیں منکر الحدیث کہتے ہیں۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، زید بن حباب، عمر بن ابی خثعم، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ دخان کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 796

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، زید بن حباب، ھشام ابومقدام، حسن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ هِشَامٍ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَهِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ يُضَعَّفُ وَلَمْ يَسْمَعْ الْحَسَنُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا قَالَ أَيُّوبُ وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ

نصر بن عبدالرحمن کوفی، زید بن حباب، ہشام ابو مقدام، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے شب جمعہ کو سورہ دخان پڑھی اس کی مغفرت کر دی گئی۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ہشام ابو مقدام ضعیف ہیں۔ ان کا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ ایوب، یونس بن عبید اور علی بن زید تینوں یہی کہتے ہیں۔

**راوی :** نصر بن عبدالرحمن کوفی، زید بن حباب، ہشام ابو مقدام، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## سورہ ملک کی فضیلت کے متعلق

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ ملک کی فضیلت کے متعلق

**راوی :** محمد بن عبدالملك بن ابي الشوارب، يحيى بن عمرو بن مالك نكری، ان كے والد، ابوجوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَرَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَائَهُ عَلَى قَبْرٍ وَهُوَ لَا يَحْسِبُ أَنَّهُ قَبْرٌ فَإِذَا فِيهِ إِنْسَانٌ يَقْرَأُ سُورَةَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ حَتَّى خَتَمَهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ضَرَبْتُ خِبَائِي عَلَى قَبْرٍ وَأَنَا لَا أَحْسِبُ أَنَّهُ قَبْرٌ فَإِذَا فِيهِ إِنْسَانٌ يَقْرَأُ سُورَةَ تَبَارَكَ الْمُلْكِ حَتَّى خَتَمَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ الْمَانِعَةُ هِيَ الْمُنْجِيَةُ تُنْجِيهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، یحیی بن عمرو بن مالک نکری، ان کے والد، ابو جوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے ایک قبر پر خیمہ لگا دیا انہیں علم نہیں تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن وہ قبر تھی جس میں ایک شخص سورہ ملک پڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اسے مکمل کیا وہ صحابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعہ سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ (سورہ ملک) عذاب قبر کو روکنے اور اس سے نجات دلانے والی ہے اور اپنے پڑھنے والے کو اس سے بچاتی ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، یحیی بن عمرو بن مالک نکری، ان کے والد، ابو جوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ ملک کی فضیلت کے متعلق

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، قتادة، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سُورَةً مِنْ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، قتادۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن میں تیس آیتوں والی ایک سورت ہے جس نے ایک شخص کی شفاعت کی اور اسے بخش دیا گیا۔ وہ تبارک الذی یعنی سورہ ملک ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، قتادۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ ملک کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 799

**راوی:** ہریم بن مسعر، فضیل بن عیاض، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ

حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ مِسْعَرٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الم تَنْزِيلُ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ مِثْلَ هَذَا وَرَوَاهُ مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى زُهَيْرٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعْتَ مِنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ صَفْوَانُ أَوْ ابْنُ صَفْوَانَ وَكَأَنَّ زُهَيْرًا أَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

ہریم بن مسعر، فضیل بن عیاض، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ اس حدیث کو کئی راوی لیث بن ابی سلیم سے اسی طرح نقل کرتے ہی، مغیرہ بن مسلم بھی ابوزبیر سے وہ جابر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ زبیر نے ابوزبیر سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے تو انہوں نے کہا کہ مجھے یہ صفوان یا ابن صفوان نے سنائی ہے۔ گویا کہ انہوں نے اسے روایت کرنے سے انکار کر دیا کہ یہ بواسطہ ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

**راوی :** ہریم بن مسعر، فضیل بن عیاض، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ

---

**باب : فضائل قرآن کا بیان**

سورہ ملک کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 800

**راوی:** ھناد، ابوالاحوص، لیث، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہناد، ابوالاحوص، لیث، ابی زبیر، جابر ہم سے روایت کی ہناد نے ان سے ابوالاحوص نے وہ لیث سے وہ زبیر سے وہ جابر رضی اللہ عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** ہناد، ابوالاحوص، لیث، ابی زبیر، جابر

---

**باب : فضائل قرآن کا بیان**

سورہ ملک کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 801

**راوی:** هریم بن مسعر، فضیل، لیث، طاؤس

قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ تَفْضُلَانِ عَلَى كُلِّ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ بِسَبْعِينَ حَسَنَةً

ہریم بن مسعر، فضیل، لیث، طاؤس ہم سے روایت کی ہریم بن مسعر نے ان سے فضیل وہ لیث سے اور وہ طاؤس سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا (سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک) قرآن کی دوسری سورتوں پر ستر گنا فضیلت رکھتی ہیں۔

**راوی:** ہریم بن مسعر، فضیل، لیث، طاؤس

---

سورئہ زلزال کی فضیلت

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورئہ زلزال کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 802

**راوی:** محمد بن موسیٰ جرشی بصری، حسن بن سلیم بن صالح عجلی، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلْمِ بْنِ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ إِذَا زُلْزِلَتْ عُدِلَتْ لَهُ بِنِصْفِ الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ عُدِلَتْ لَهُ بِرُبُعِ الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ عُدِلَتْ لَهُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن موسیٰ جرشی بصری، حسن بن سلیم بن صالح عجلی، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ زلزال پڑھی اس کے لئے آدھے قرآن پڑھنے کا ثواب ہے۔ جس نے سورہ کافرون پڑھی اس کے لئے چوتھائی قرآن کا اور جس نے سورہ اخلاص پڑھی اس کے لئے تہائی قرآن کا ثواب ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حسن بن سلم کی روایت سے جانتے ہیں اور اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن موسیٰ جرشی بصری، حسن بن سلیم بن صالح عجلی، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورئہ زلزال کی فضیلت

جلد : جلد دوم    حدیث 803

**راوی :** عقبة بن مکرم عمی بصری، ابن ابی فدیك، سلمة بن وردان، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ تَزَوَّجْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا عِنْدِي مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ بَلَى قَالَ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ أَلَيْسَ مَعَكَ إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ تَزَوَّجْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عقبۃ بن مکرم عمی بصری، ابن ابی فدیک، سلمۃ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی صحابی سے پوچھا کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ اس نے عرض کیا اللہ کی قسم نہیں کی یارسول اللہ! اور نہ ہی

میرے پاس اتنامال ہے کہ جس سے شادی کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں سورہ اخلاص یاد نہیں، عرض کیا، کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تہائی قرآن ہوا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا سورہ نصر یاد ہے، اس نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہوا، پھر پوچھا سورہ کافرون یاد ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں، کیوں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھی چوتھائی قرآن ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا سورہ زلزال یاد ہے، اس نے عرض کیا جی ہاں کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھی چوتھائی قرآن ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نکاح کرو۔ نکاح کرو۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : عقبۃ بن مکرم عمی بصری، ابن ابی فدیک، سلمۃ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

سورئہ اخلاص اور سورئہ زلزال کی فضیلت کے متعلق

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورئہ اخلاص اور سورئہ زلزال کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 804

**راوی**: علی بن حجر، یزید بن ھارون، یمان بن مغیرۃ عنزی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَمَانِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

علی بن حجر، یزید بن ہارون، یمان بن مغیرۃ عنزی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہء زلزال نصف قرآن کے برابر، سورہ اخلاص تہائی قرآن کے برابر اور سورہ کافرون چوتھائی قرآن کے برابر

ہے۔ یہ حدیث غریب، ہم اس حدیث کو صرف یمان بن مغیرہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، یزید بن ہارون، یمان بن مغیرۃ عنزی، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## سورئہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورئہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 805

**راوی :** محمد بشار، عبدالرحمن بن مهدی، زائدة، منصور، هلال بن یساف، ربیع بن خثیم و عمرو بن میمون، عبدالرحمن بن ابی لیلی، امرائة ابی ایوب، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ امْرَأَةِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ مَنْ قَرَأَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ فَقَدْ قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَقَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَحْسَنَ مِنْ رِوَايَةِ زَائِدَةَ وَتَابَعَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ إِسْرَائِيلُ وَالْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الثِّقَاتِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ وَاضْطَرَبُوا فِيهِ

محمد بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدۃ، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم و عمرو بن میمون، عبدالرحمن بن ابی لیلی، امراۃ ابی ایوب، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی روزانہ رات کو تہائی قرآن کو پڑھنے سے بھی عاجز ہے کیوں کہ جس نے سورہ اخلاص پڑھی گویا کہ اس نے تہائی قرآن پڑھا۔ اس باب میں حضرت

ابو درداء رضی اللہ عنہ ابوسعید رضی اللہ عنہ قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انس رضی اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابومسعود رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے، ہمیں علم نہیں کہ اس حدیث کو کسی زائدہ سے بہتر بیان کیا ہو۔ اسرائیل اور فیاض بھی ان کی متابعت کرتے ہیں، پھر شعبہ اور کئی ثقہ راوی اسے منصور سے نقل کرتے ہوئے اضطراب کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدۃ، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم و عمرو بن میمون، عبدالرحمن بن ابی لیلی، امرابۃ ابی ایوب، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

---

**باب : فضائل قرآن کا بیان**

سورئہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 806

**راوی** : ابوکریب، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، عبیداللہ بن عبدالرحمن، ابوحنین مولی لآل زید بن خطاب یا مولی زید بن خطاب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلًى لِآلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَوْ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ اللهُ الصَّمَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنُ حُنَيْنٍ هُوَ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ

ابوکریب، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، عبید اللہ بن عبدالرحمن، ابوحنین مولی لآل زید بن خطاب یا مولی زید بن خطاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، میں نے پوچھا، کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا؟

جنت۔ یہ حدیث حسن غریب ہے، ہم اس حدیث کو صرف مالک بن انس کی روایت سے جانتے ہیں اور ابوحنین وہ عبید بن حنین ہیں۔

**راوی:** ابوکریب، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، عبیداللہ بن عبدالرحمن، ابوحنین مولی لآل زید بن خطاب یا مولی زید بن خطاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 807

**راوی:** محمد بن مرزوق بصری، حاتم بن میمون ابوسہل، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَهْلٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوبُ خَمْسِينَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا عَبْدِي ادْخُلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا عَنْ ثَابِتٍ

محمد بن مرزوق بصری، حاتم بن میمون ابوسہل، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے گئے، ہاں البتہ اگر اس پر قرض ہو گا، تو وہ معاف نہیں ہو گا، اسی سند سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سونے کا ارادہ کیا اور پھر اپنی دائیں کروٹ لیٹا، پھر سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ میرے بندے اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا، یہ حدیث ثابت کی روایت سے غریب ہے۔ وہ انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کرتے ہیں، پھر یہ اس کے علاوہ اور اس سند سے بھی منقول ہے۔

**راوی :** محمد بن مرزوق بصری، حاتم بن میمون ابوسہل، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورئہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 808

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوا فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ إِنِّي لَأَرَى هَذَا خَبَرًا جَاءَ مِنْ السَّمَاءِ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي قُلْتُ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا وَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ اسْمُهُ سَلْمَانُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمع ہو جاؤ میں تم لوگوں کے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا، چنانچہ جو لوگ جمع ہو سکے جمع ہو گئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور سورہ اخلاص پڑھی پھر واپس چلے گئے۔ لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تہائی قرآن پڑھیں گے، میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آسمان سے کوئی نئی چیز نازل ہونے کی وجہ سے اندر گئے ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تہائی قرآن پڑھوں گا۔ جان لو کہ یہ (یعنی سورہ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور ابوحازم اشجعی کا نام سلمان ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 809

**راوی :** عباس بن محمد دوری، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عباس بن محمد دوری، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے

**راوی :** عباس بن محمد دوری، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

سورہ اخلاص کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 810

**راوی :** محمد بن اسماعیل، اسماعیل بن ابی اویس، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ بن عمر بن ثابت بنانی، حضرت انس بن

مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُورَةً يَقْرَأُ لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ فَقَرَأَ بِهَا افْتَتَحَ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا ثُمَّ يَقْرَأُ بِسُورَةٍ أُخْرَى مَعَهَا وَكَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ تَقْرَأُ بِهَذِهِ السُّورَةِ ثُمَّ لَا تَرَى أَنَّهَا تُجْزِئُكَ حَتَّى تَقْرَأَ بِسُورَةٍ أُخْرَى فَإِمَّا أَنْ تَقْرَأَ بِهَا وَإِمَّا أَنْ تَدَعَهَا وَتَقْرَأَ بِسُورَةٍ أُخْرَى قَالَ مَا أَنَا بِتَارِكِهَا إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أَؤُمَّكُمْ بِهَا فَعَلْتُ وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرَكْتُكُمْ وَكَانُوا يَرَوْنَهُ أَفْضَلَهُمْ وَكَرِهُوا أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ فَلَمَّا أَتَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَأْمُرُ بِهِ أَصْحَابُكَ وَمَا يَحْمِلُكَ أَنْ تَقْرَأَ هَذِهِ السُّورَةَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُحِبُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُبَّهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ وَرَوَى مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَقَالَ إِنَّ حُبَّكَ إِيَّاهَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ بِهَذَا

محمد بن اسماعیل، اسماعیل بن ابی اویس، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر بن ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص مسجد قباء میں ہم لوگوں کی امامت کرتے تھے۔ ان کی عادت تھی کہ جب بھی نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنے لگتے تو پہلے سورہ اخلاص پڑھتے پھر کوئی سورت پڑھتے اور ہر رکعت میں اسی طرح کرتے۔ ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا کیا آپ سورہ اخلاص پڑھنے کے بعد یہ سوچتے ہیں کہ یہ کافی نہیں پھر دوسری بھی پڑھتے ہیں۔ یا تو آپ یہ سورت پڑھ لیا کریں یا پھر کوئی اور سورہ، انہوں نے فرمایا میں اسے یہ ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ میں تمہاری امامت کروں تو ٹھیک ہے ورنہ میں چھوڑ دیتا ہوں۔ وہ لوگ انہیں اپنے میں سب سے افضل سمجھتے تھے، لہذا کسی اور کی امامت پسند نہیں کرتے تھے، چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے پوچھا اے فلاں! تمہیں اپنے دوستوں کی تجویز پر عمل کرنے سے کونسی چیز روکتی ہے اور کیا وجہ ہے کہ تم ہر رکعت میں سورت (یعنی سورہ اخلاص) پڑھتے ہو۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سورت سے محبت

کرتاہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں اس سورت سے محبت یقینا جنت میں داخل کرے گی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ یعنی عبید اللہ بن عمر کی ثابت بنانی سے روایت ہے۔ مبارک بن فضالہ بھی اسے ثابت بنانی سے اور وہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سورت (یعنی سورہ اخلاص) سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکی محبت تمہیں جنت میں داخل کردے گی۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، اسماعیل بن ابی اویس، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر بن ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب معوذتین کی فضلیت کے بارے میں

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب معوذتین کی فضلیت کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 811

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عقبہ بن عامر جهنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيَّ آيَاتٍ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کچھ ایسی آیات نازل کی ہیں کہ کسی نے ان کے مثل

آیات نہیں دیکھیں یعنی سورہ فلق اور سورہ الناس۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب :** فضائل قرآن کا بیان

باب معوذتین کی فضلیت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 812

**راوی:** قتیبة، ابن لهیعه، یزید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت عقبه بن عامر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنے کا حکم دیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** قتیبۃ، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

---

باب

**باب :** فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 813

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبة وهشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ قَالَ هِشَامٌ وَهُوَ شَدِيدٌ عَلَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبۃ وہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں ماہر ہے وہ شخص ایسے لکھنے والے (فرشتوں) کے ساتھ ہو گا جو نیک ہیں اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور یہ اس کے لئے سخت ہے (یہ ہشام کی روایت کے الفاظ ہیں) یا اس کا پڑھنا اس پر شاق ہے (یہ شعبہ کی روایت کے الفاظ ہیں) اس کے لئے دگنا اجر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبۃ وہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 814

**راوی:** علی بن حجر، حفص بن سلیمان، کثیر بن زاذان، عاصم بن ضمرة، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ

فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ وَحَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

علی بن حجر، حفص بن سلیمان، کثیر بن زاذان، عاصم بن ضمرة، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا پھر اس کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حلال اور حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام جانا۔ اللہ تعالی اسے اس کی برکت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔ اور اسے اپنے گھر والوں میں سے ایسے دس آدمیوں کی شفاعت کا اختیار دے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور اس کی کوئی سند صحیح نہیں۔ حفصن بن سلیمان ابو عمر بزاز کوفی ہیں۔ یہ ضعیف ہیں۔

**راوی** : علی بن حجر، حفص بن سلیمان، کثیر بن زاذان، عاصم بن ضمرة، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

## باب قرآن کی فضیلت کے بارے میں

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب قرآن کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 815

**راوی:** عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، حمزة زیات، ابو مختار طائی، حضرت حارث اعور

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ قَال سَمِعْتُ حَمْزَةَ الزَّيَّاتَ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ الطَّائِيِّ عَنْ ابْنِ أَخِي الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ الْحَارِثِ قَالَ مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ يَخُوضُونَ فِي الْأَحَادِيثِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَرَى أَنَّ النَّاسَ قَدْ خَاضُوا فِي الْأَحَادِيثِ قَالَ وَقَدْ فَعَلُوهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ فَقُلْتُ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ نَبَأُ مَا

كَانَ قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ وَهُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللَّهُ وَهُوَ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ هُوَ الَّذِي لَا تَزِيغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَلَى كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ هُوَ الَّذِي لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ إِذْ سَمِعَتْهُ حَتَّى قَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ مَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهِ أُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ وَمَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ خُذْهَا إِلَيْكَ يَا أَعْوَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ مَجْهُولٌ وَفِي الْحَارِثِ مَقَالٌ

عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، حمزۃ زیات، ابو مختار طائی، حضرت حارث اعور فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے پاس سے گذرا تو دیکھا کہ لوگ دنیاوی (باتوں) میں مشغول ہیں۔ چنانچہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین کیا آپ دیکھ نہیں رہے لوگ باتوں میں مشغول ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا ایسا ایسا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب ایک فتنہ آنے والا ہے۔ میں نے عرض کیا اس سے بچنے کا کیا راستہ ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی کتاب قرآن کریم میں تم سے پچھلوں کے متعلق بھی تذکرہ ہے اور تمہارے بعد کا بھی نیز اس میں اس میں تمہارے درمیان ہونے والے معاملات کا حکم ہے اور یہ سیدھا سچا فیصلہ ہے۔ یہ مذاق نہیں ہے۔ جس نے اسے حقیر جان کر چھوڑ دیا اللہ تعالی اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ پھر جو شخص اس کے علاوہ کسی اور چیز میں ہدایت تلاش کرے گا اللہ تعالی اسے گمراہ کر دے گا۔ یہ اللہ کی ایک مضبوط رسی ہے اور یہی ذکر حکیم ہے اور یہی صراط مستقیم ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جسے خواہشات نفسانی ٹیڑھا نہیں کر سکتی اور نہ ہی اس سے زبانیں خلط ملط ہوتی ہیں۔ علماء اس سے سیر نہیں ہو سکتے۔ یہ بار بار دہرانے اور پڑھنے سے پرانا نہیں ہوتا۔ اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ اسے سنکر جن کہہ اٹھے کہ ہم نے عجیب قرآن سنا جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے ہم اس پر ایمان لائے۔ جس نے اس کے مطابق بات کی اس نے سچ کہا۔ جس نے اس پر عمل کیا اس نے اجر پایا۔ جس نے اس کے مطابق فیصلہ فیصلہ کیا اس نے عدل کیا۔ اور جس نے اس کی طرف لوگوں کو بلایا اسے صراط مستقیم پر چلا دیا گیا۔ اے اعور اس حدیث کو یاد کر لو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حمزہ زیات کی روایت سے جانتے ہیں اور اس کی سند مجہول ہے نیز حارث کی روایت میں کلام ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، حمزۃ زیات، ابو مختار طائی، حضرت حارث اعور

---

# باب قرآن کی تعلیم کی فضیلت کے متعلق

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب قرآن کی تعلیم کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 816

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، علقمة ن مرثد، سعد بن عبیدة، ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَال سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَاكَ الَّذِي أَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا وَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ حَتَّى بَلَغَ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، علقمة بن مرثد، سعد بن عبیدة، ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ اس حدیث کے رواى ابوعبدالرحمن کہتے ہیں کہ اسی حدیث نے مجھے اس جگہ بٹھایا، چنانچہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے سے لے کر حجاج بن یوسف کے زمانے تک قرآن کی تعلیم دی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، علقمة ن مرثد، سعد بن عبیدة، ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

جلد : جلد دوم    حدیث 817

**راوی:** محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ أَوْ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُفْيَانُ لَا يَذْكُرُ فِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ وَقَدْ رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَكَذَا ذَكَرَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَصْحَابُ سُفْيَانَ لَا يَذْكُرُونَ فِيهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهُوَ أَصَحُّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ زَادَ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ وَكَأَنَّ حَدِيثَ سُفْيَانَ أَصَحُّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَا أَحَدٌ يَعْدِلُ عِنْدِي شُعْبَةَ وَإِذَا خَالَفَهُ سُفْيَانُ أَخَذْتُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت أَبَا عَمَّارٍ يَذْكُرُ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنِّي وَمَا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ أَحَدٍ بِشَيْءٍ فَسَأَلْتُهُ إِلَّا وَجَدْتُهُ كَمَا حَدَّثَنِي وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَسَعْدٍ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین یا فرمایا افضل ترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا پھر اور لوگوں کو بھی قرآن سکھایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عبدالرحمن بن مہدی اور کئی راوی اس حدیث کو سفیان ثوری سے وہ علقمہ بن مرثد سے وہ عبدالرحمن سے وہ عثمان سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں سعد بن عبیدہ کا ذکر نہیں۔ یحیی بن سعید قطان بھی یہ

حدیث سفیان سے وہ شعبہ سے وہ علقمہ بن مرثد سے اور وہ سعد بن عبیدہ سے وہ ابوعبدالرحمن سے وہ عثمان سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ محمد بن بشار یہ بات یحیی بن سعید سے اور وہ سفیان اور شعبہ سے نقل کرتے ہیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں کہ یحیی بن سعید نے بھی اسے اسی طرح نقل کیا ہے۔ وہ سفیان اور شعبہ سے ایک سے زیادہ مرتبہ وہ علقمہ بن مرثد سے وہ سعید بن ابی عبیدہ سے وہ ابوعبدالرحمن سے وہ عثمان سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں کہ سفیان کے ساتھی اس حدیث کی سند میں سفیان کے سعد بن عبیدہ سے نقل کرنے کا ذکر نہیں کرتے۔ پھر کہتے ہیں کہ یہ زیادہ صحیح ہے۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں سفیان نے سعد بن عبیدہ کو زیادہ ذکر کیا ہے۔ اور ان کی حدیث اشبہ ہے۔ علی بن عبداللہ یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ میرے نزدیک ثقاہت میں کوئی شعبہ کے برابر نہیں اور جب شعبہ کی سفیان مخالفت کرتے ہیں۔ تو میں ان کا قول لیتا ہوں۔ ابوعمار وکیع سے شعبہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ شعبہ نے فرمایا سفیان مجھ سے زیادہ حافظ ہیں۔ میں نے ان سے حدیث سننے کے بعد کئی مرتبہ اس شخص سے پوچھی جس سے وہ روایت کرتے ہیں کہ ویسے ہی پایا جیسے سفیان نے روایت کیا تھا۔ اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، علقمۃ بن مرثد، ابوعبدالرحمن، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب قرآن کی تعلیم کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 818

**راوی :** قتیبة، عبدالواحد بن زیاد، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ

قتیبہ، عبدالواحد بن زیاد، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ اس حدیث کو ہم علی بن ابی طالب کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : قتیبة، عبدالواحد بن زیاد، عبدالرحمن بن اسحاق، نعمان بن سعد، حضرت علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ

---

## باب قرآن میں سے ایک حرف پڑھنے کا اجر

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب قرآن میں سے ایک حرف پڑھنے کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 819

**راوی** : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، ایوب بن موسی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى قَال سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَرَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ سَمِعْت قُتَيْبَةَ يَقُولُ بَلَغَنِي أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ وُلِدَ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ يُكْنَى أَبَا حَمْزَةَ

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، ایوب بن موسی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن مجید میں سے ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی دی جائے گی اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے میں نہیں کہتا کہ الم (ایک) حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم بھی ایک حرف ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ قتیبہ بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ محمد بن کعب قرظی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں پیدا ہوئے۔ یہ حدیث اس کے علاوہ اور سند سے بھی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ ابوالاحوص اسے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔ بعض راوی اسے مرفوع اور بعض موقوف روایت کرتے ہیں۔ محمد بن کعب قرظی کی کنیت ابوحمزہ ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، ایوب بن موسی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب قرآن میں سے ایک حرف پڑھنے کا اجر

جلد : جلد دوم حدیث 820

**راوی**: نصر بن علی جهضمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبة، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيئُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ زِدْهُ فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضَى عَنْهُ فَيُقَالُ لَهُ اقْرَأْ وَارْقَ وَتُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن علی جهضمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبة، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن صاحب قرآن آئے گا۔ تو قرآن اپنے رب سے عرض کرے گا۔ یا اللہ اسے جوڑا پہنا پھر اسے عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ وہ (قرآن) عرض کرے گا یا اللہ! اسے مزید پہنا۔ چنانچہ پھر اسے عزت کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ پھر وہ

عرض کرے گا یا اللہ اس سے راضی ہو جا تو اللہ تعالی اس سے راضی ہو جائے گا۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور سیڑھیاں (درجات) چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے ایک نیکی زیادہ کی جائے گی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : نصر بن علی جہضمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبۃ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب

**باب** : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 821

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، ابی صالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایت کی محمد بن بشار ان سے محمد بن جعفر نے وہ شعبہ سے وہ عاصم بن بہدلہ سے وہ ابوصالح سے اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن یہ غیر مرفوع ہے اور زیادہ صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، ابی صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہم

---

**باب** : فضائل قرآن کا بیان

جلد : جلد دوم      حدیث 822

**راوی:** احمد بن منیع، ابونضر، بکر بن خنیس، لیث بن ابی سلیم، زید بن ارطاة، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَإِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ يَعْنِي الْقُرْآنَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَبَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ قَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَتَرَكَهُ فِي آخِرِ أَمْرِهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللهِ بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

احمد بن منیع، ابونضر، بکر بن خنیس، لیث بن ابی سلیم، زید بن ارطاة، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی اپنے بندے کی کسی چیز کو اتنے غور سے نہیں سنتے جتنا کہ اس کی (قرات والی) دو رکعتوں کو سنتے ہیں اور جتنی دیر وہ نماز پڑھتا رہتا ہے نیکی اس کے سر پر چھڑکی جاتی ہے اور بندوں میں سے کوئی کسی چیز سے اللہ کا اتنا قرب حاصل نہیں کر سکتا جتنا کہ اس کے پاس سے نکلی ہوئی چیز سے۔ ابونضر کہتے ہیں کہ اس سے مراد قرآن ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ بکر بن خنیس پر ابن مبارک اعتراض کرتے ہیں کہ انہوں نے آخر میں ان سے نقل کرنا چھوڑ دیا تھا۔

**راوی:** احمد بن منیع، ابونضر، بکر بن خنیس، لیث بن ابی سلیم، زید بن ارطاة، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 823

راوی: احمد بن منیع، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنْ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے اندر قرآن میں سے کچھ نہیں (یعنی اسے کچھ قرآن یاد نہیں) وہ ویران گھر کی مانند ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 824

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری و ابونعیم، سفیان، عاصم بن ابی نجود، زر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری وابونعیم، سفیان، عاصم بن ابی نجود، زر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صاحب قرآن (یعنی حافظ) سے کہا جائے گا کہ پڑھ اور منزلیں چڑھتا جا اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح دنیا میں پڑھا کرتا تھا۔ تمہاری منزل وہی ہے جہاں تم آخری آیت پڑھو گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے، اس حدیث کو محمد بن بشار عبدالرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے اور وہ عاصم سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری وابونعیم، سفیان، عاصم بن ابی نجود، زر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---



## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 825

**راوی :** عبدالوہاب بغدادی، عبدالمجید بن عبدالعزیز، ابن جریج، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَذَاكَرْتُ بِهِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَاسْتَغْرَبَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَعْرِفُ لِلْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمَاعًا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَوْلَهُ حَدَّثَنِي مَنْ شَهِدَ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ و سَمِعْت عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ لَا نَعْرِفُ لِلْمُطَّلِبِ سَمَاعًا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنْكَرَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَنْ يَكُونَ الْمُطَّلِبُ سَمِعَ مِنْ أَنَسٍ

عبدالوہاب بغدادی، عبدالمجید بن عبدالعزیز، ابن جریج، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا میری امت کے (نیک) اعمال میرے سامنے پیش کئے گئے یہاں تک کہ اگر کسی نے مسجد سے تنکا بھی نکالا تھا تو وہ بھی۔ پھر مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے۔ چنانچہ میں نے اس سے بڑا گناہ نہیں دیکھا کہ کسی نے قرآن کریم کی کوئی آیت یا سورۃ یاد کرنے کے بعد بھلا دی ہو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ بھی اسے غریب کہتے ہیں۔ کہ میں مطلب بن عبداللہ بن حنطب کے کسی صحابی سے سماع سے متعلق نہیں جانتا۔ ہاں ان کا ایک قول ہے کہ میں نے یہ حدیث ایسے شخص سے روایت کی ہے جو خود رسول اللہ صلی اللہ کے خطبے میں موجود تھا۔ عبداللہ بن عبدالرحمن بھی یہی کہتے ہیں کہ ہمیں ان کے کسی صحابی سے سماع کا علم نہیں۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ علی بن مدینی مطلب کے انس رضی اللہ عنہ سے سماع کا انکار کرتے ہیں

**راوی** : عبدالوہاب بغدادی، عبدالمجید بن عبدالعزیز، ابن جریج، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 826

**راوی**: محمد بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، خیثمۃ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلْ اللَّهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ و قَالَ مَحْمُودٌ وَهَذَا خَيْثَمَةُ الْبَصْرِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ وَلَيْسَ هُوَ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَيْثَمَةُ هَذَا شَيْخٌ بَصْرِيٌّ يُكْنَى أَبَا نَصْرٍ قَدْ رَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَادِيثَ وَقَدْ رَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ خَيْثَمَةَ هَذَا أَيْضًا أَحَادِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَيْسَ

إِسْنَادُهُ بِذَاكَ

محمد بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، خیثمۃ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ایک قاری کے پاس سے گذرے جو قرآن پڑھ رہا تھا۔ پھر اس نے ان سے کچھ مانگا (یعنی بھیک مانگی) تو عمران رضی اللہ نے (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ) پڑھا اور ایک حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھے اسے چاہئے کہ اللہ سے سوال کرے اس لئے کہ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے سوال کریں گے۔ محمود کہتے ہیں کہ خیثمہ بصری جن سے جابر جعفی روایت کرتے ہیں وہ خیثمہ بن عبدالرحمن نہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور خیثمہ بصری کی کنیت ابونصر ہے۔ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کئی احادیث روایت کی ہیں اور ان سے جابر جعفی روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، خیثمۃ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 827

**راوی**: محمد بن اسماعیل واسطی، وکیع، ابوفروۃ یزید بن سنان، ابومبارک، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنْ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ خُولِفَ وَكِيعٌ فِي رِوَايَتِهِ وقَالَ مُحَمَّدٌ أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الرُّهَاوِيُّ لَيْسَ بِحَدِيثِهِ بَأْسٌ إِلَّا رِوَايَةَ ابْنِهِ مُحَمَّدٍ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَرْوِي عَنْهُ مَنَاكِيرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِيهِ هَذَا الْحَدِيثَ فَزَادَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ صُهَيْبٍ وَلَا يُتَابَعُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَلَى رِوَايَتِهِ

وَهُوَ ضَعِيفٌ وَأَبُو الْمُبَارَكِ رَجُلٌ مَجْهُولٌ

محمد بن اسماعیل واسطی، وکیع، ابو فروۃ یزید بن سنان، ابو مبارک، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے قرآن کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کیا وہ اس پر ایمان نہیں لایا۔ محمد بن یزید بن سنان یہ حدیث اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے اس کی سند اس طرح بیان کرتے ہیں کہ مجاہد سعید بن مسیب سے اور وہ صہیب سے نقل کرتے ہیں، ان کی روایت کا کوئی متابع نہیں اور وہ ضعیف ہیں۔ ابو مبارک بھی مجہول ہیں اور اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ وکیع کے نقل کرنے میں بھی اختلاف ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یزید بن راوی کی حدیث میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن ان کے بیٹے محمد ان سے منکر احادیث روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن اسماعیل واسطی، وکیع، ابو فروۃ یزید بن سنان، ابو مبارک، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 828

**راوی**: حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرة حضرمی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الَّذِي يُسِرُّ بِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ أَفْضَلُ مِنْ الَّذِي يَجْهَرُ بِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ لِأَنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ أَفْضَلُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ وَإِنَّمَا مَعْنَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لِكَيْ يَأْمَنَ الرَّجُلُ مِنْ الْعُجْبِ لِأَنَّ الَّذِي يُسِرُّ الْعَمَلَ لَا يُخَافُ عَلَيْهِ الْعُجْبُ مَا يُخَافُ

عَلَيْهِ مِنْ عَلَانِيَتِهِ

حسن بن عرفۃ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا اعلان کر کے صدقہ کرنے والے کی طرح ہے آہستہ قرآن پڑھنے والا چھپا کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن آہستہ پڑھنا زور سے پڑھنے سے افضل ہے کیوں کہ علماء کے نزدیک چھپا کر صدقہ دینا اعلان کر کے صدقہ دینے سے افضل ہے۔ نیز اہل علم کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آدمی ریاکاری وخود پسندی سے محفوظ رہے، کیوں کہ اعلانیہ اعمال کی بنسبت خفیہ اعمال میں ریا کا خوف نہیں ہوتا۔

**راوی :** حسن بن عرفۃ، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرۃ حضرمی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 829

**راوی:** صالح بن عبداللہ، حماد بن زید، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ عَلَى فِرَاشِهِ حَتَّى يَقْرَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو لُبَابَةَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ قَدْ رَوَى عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرَ حَدِيثٍ وَيُقَالُ اسْمُهُ مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ فِي كِتَابِ التَّارِيخِ

صالح بن عبد اللہ، حماد بن زید، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ اسراء اور سورہ زمر پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے، یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابولبابہ بصری ہیں۔ ان سے حماد بن زید

کئی احادیث نقل کرتے ہیں۔ ان کا نام مروان ہے۔ یہ امام محمد بن اسماعیل بخاری نے اپنی کتاب التاریخ میں نقل کیا ہے۔

**راوی :** صالح بن عبداللہ، حماد بن زید، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 830

**راوی:** علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبداللہ بن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَيَقُولُ إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبداللہ بن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سونے سے پہلے وہ سورتیں پڑھا کرتے تھے جو سبح یا یسبح سے شروع ہوتی ہیں نیز فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک آیت ایسی ہے جو ایک ہزار آیتوں سے افضل ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبداللہ بن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، خلاد بن طهمان ابوعلاء خفاف، نافع بن ابی نافع، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، خلاد بن طہمان ابوعلاء خفاف، نافع بن ابی نافع، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت (أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) تین مرتبہ پڑھنے کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں پڑھے۔ اللہ تعالی اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اس دن مر جائے تو اس کا شمار شہیدوں میں ہوتا ہے۔ نیز اگر کوئی شام کو پڑھے تو اسے بھی یہی مرتبہ عطاء کیا جائے گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، خلاد بن طہمان ابوعلاء خفاف، نافع بن ابی نافع، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

---

## باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرائت کے متعلق

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرائت کے متعلق

**راوی:** قتیبة، لیث، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکة، یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَائَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَائَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَطِّعُ قِرَائَتَهُ وَحَدِيثُ لَيْثٍ أَصَحُّ

قتیبہ، لیث، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکة، یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں قرات اور آپ کی نماز کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے کیا نسبت؟ آپ کی عادت تھی جتنی دیر (رات کو) سوتے اتنی دیر اٹھ کر نماز پڑھتے پھر جتنی دیر نماز پڑھ ہوتی اتنی دیر سو جاتے یہاں تک کہ اسی طرح صبح ہو جاتی۔ پھر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ آپ کی قرات کی کیفیت بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تو ہر حرف جدا جدا ہوتا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف لیث بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں وہ ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں وہ یعلی اور وہ ام سلمہ سے۔ پھر ابن جریج بھی حدیث ابن ابی ملیکہ سے اور وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات میں ہر حرف الگ الگ معلوم ہوتا تھا اور لیث کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبة، لیث، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکة، یعلی بن مملک کہتے ہیں کہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : فضائل قرآن کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرائت کے متعلق

**راوی :** قتیبة، لیث، معاویة بن صالح، حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ هُوَ رَجُلٌ بَصْرِيٌّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَصْنَعُ رُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً فَقُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَتُهُ أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَائَةِ أَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ قَدْ كَانَ رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ قَالَ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ فَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، لیث، معاویۃ بن صالح، حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق پوچھا کہ کس وقت پڑھا کرتے تھے۔ شروع رات میں یا آخر میں۔ انہوں نے فرمایا کہ دونوں وقتوں میں پڑھا کرتے تھے کبھی رات کے شروع میں اور کبھی رات کے آخر میں۔ میں نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یعنی تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں جس نے دین میں وسعت رکھی ہے پھر میں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کی کیفیت کیا ہوتی تھی یعنی زور سے پڑھتے یا آہستہ پڑھتے یعنی دل میں۔ انہوں نے فرمایا دونوں طرح پڑھتے تھے۔ کبھی زور سے پڑھتے اور کبھی دل ہی میں۔ میں نے کہا تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جس نے دین میں وسعت رکھی۔ پھر میں نے پوچھا کہ اگر حالت جنابت میں ہوتے تو کیا سونے سے پہلے غسل کرتے یا نیند سے بیدار ہونے کے بعد غسل کرتے۔ انہوں نے فرمایا دونوں طرح کیا کرتے تھے۔ کبھی غسل کر کے سوتے اور کبھی وضو کر کے ہی سو جاتے۔ میں نے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے دین میں وسعت رکھی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** قتیبة، لیث، معاویۃ بن صالح، حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرائت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 834

**راوی :** محمد بن اسماعیل، محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ بِالْمَوْقِفِ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

محمد بن اسماعیل، محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود کو عرفات میں لوگوں کے سامنے پیش کرتے اور فرماتے کہ کیا تم لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے چلے تاکہ میں انہیں اپنے رب کا کلام سناؤں اس لئے کہ قریش نے مجھے اس سے منع کر دیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، محمد بن کثیر، اسرائیل، عثمان بن مغیرۃ، سالم بن ابی الجعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب

باب : فضائل قرآن کا بیان

باب

**راوی :** محمد بن اساعیل، شھاب بن عباد، عبدی، محمد بن ابی یزید، ھمدانی، عمرو بن قیس، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن اسماعیل، شہاب بن عباد، عبدی، محمد بن ابی یزید، ہمدانی، عمرو بن قیس، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جسے قرآن نے میری یاد اور مجھ سے سوال کرنے میں مشغول کر دیا۔ میں اسے ان لوگوں سے بہتر چیز عطا کروں گا جو میں مانگنے والوں کو دیتا ہوں اور اللہ کے کلام کی دوسرے تمام کلاموں پر اسی طرح فضیلت ہے جس طرح خود اللہ تعالی کی اس کی تمام مخلوقات پر۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، شہاب بن عباد، عبدی، محمد بن ابی یزید، ہمدانی، عمرو بن قیس، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

# باب : قرآت کا بیان

## قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

**باب :** قرآت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

**راوی:** علی بن حجر، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، ابن ابی ملیکة، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطِّعُ قِرَائَتَهُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَؤُهَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَبِهِ يَقْرَأُ أَبُو عُبَيْدٍ وَيَخْتَارُهُ وَهَكَذَا رَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا وَصَفَتْ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا وَحَدِيثُ اللَّيْثِ أَصَحُّ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَكَانَ يَقْرَأُ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

علی بن حجر، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، ابن ابی ملیکۃ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھتے ہوئے ہر آیت پر وقف کرتے تھے یعنی اس طرح پڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پھر ٹھہرتے۔ پھر پڑھتے الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پھر رکتے اور پھر پڑھتے مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ (اور پھر رکتے) یہ حدیث غریب ہے۔ ابوعبیدہ بھی اسی طرح پڑھا کرتے تھے۔ اور یہی قرات پڑھتے تھے۔ یعنی مالک یوم الدین کی جگہ ملک یوم الدین نہیں پڑھتے تھے۔ یحیی بن سعید اور کئی راوی بھی ابن جریج سے وہ ابن ابی ملیکہ سے اور وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اسی سند سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں لیکن اس کی سند متصل نہیں۔ اس لئے کہ لیث بن سعد ابن ابی ملیکہ سے وہ یعلی بن مملک سے اور وہ ام سلمہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کی کیفیت بیان کی کہ ہر حرف الگ الگ ہوتا تھا۔ لیث کی حدیث زیادہ صحیح ہے لیکن اس میں یہ ذکر نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملک یوم الدین پڑھتے تھے۔

**راوی:** علی بن حجر، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، ابن ابی ملیکۃ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

باب : قرأت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 837

**راوی:** ابوبکر محمد بن ابان، ایوب بن سوید رملی، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأُرَاهُ قَالَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَقْرَءُونَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَذَا الشَّيْخِ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيِّ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَقْرَءُونَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ وَرَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَقْرَءُونَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ

ابو بکر محمد بن ابان، ایوب بن سوید رملی، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ (اور میرا خیال ہے کہ انس رضی اللہ عنہ نے) عثمان رضی اللہ عنہ (کا نام بھی لیا) یہ سب حضرات مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ پڑھا کرتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو زہری کی انس رضی اللہ عنہ سے روایت سے صرف شیخ ایوب بن سوید رملی کی روایت سے جانتے ہیں۔ زہری کے بعض ساتھی یہ حدیث زہری سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ سب مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ پڑھتے تھے۔ عبدالرزاق بھی معمر سے وہ زہری سے اور وہ سعید بن مسیب سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّینِ پڑھتے تھے۔

**راوی :** ابو بکر محمد بن ابان، ایوب بن سوید رملی، یونس بن یزید، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 838

**راوی:** ابو کریب، ابن مبارک، یونس بن یزیدید، ابوعلی بن یزید، زهری، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبُو عَلِيِّ بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَخُو يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ ابْنُ الْمُبَارَكِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَهَكَذَا قَرَأَ أَبُو عُبَيْدٍ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ اتِّبَاعًا لِهَذَا الْحَدِيثِ

ابو کریب، ابن مبارک، یونس بن یزیدید، ابو علی بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اس طرح پڑھی (أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ) سوید بن نضر بھی ابن مبارک سے اور وہ یونس بن یزید سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ امام ابوعیسی ترمذی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سوید بن نضر ابن مبارک سے وہ یونس بن یزید سے اس سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں اور علی بن یزید یزید بن یونس کے بھائی ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ ابن مبارک اس حدیث کے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔ ابوعبیدہ نے بھی اس حدیث کی اتباع میں یہ آیت اسی طرح پڑھی۔

**راوی:** ابو کریب، ابن مبارک، یونس بن یزیدید، ابو علی بن یزید، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 839

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عتبة بن حمید، عبادة بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَلْ تَسْتَطِيعُ رَبَّكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَرِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَالْأَفْرِيقِيُّ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عتبۃ بن حمید، عبادۃ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا (ھَلْ تَسْتَطِیعُ رَبَّکَ) یعنی کیا تم اپنے رب سے مانگنے کی طاقت رکھتے ہو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف رشدین کی روایت سے جانتے ہیں اور یہ ضعیف ہیں پھر عبدالرحمن بن زیاد افریقی بھی ضعیف ہیں، لہذا اس کی سند ضعیف ہے۔

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم، عتبۃ بن حمید، عبادۃ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 840

راوی: حسین بن محمد بصری، عبداللہ بن حفص، ثابت بنانی، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَؤُهَا إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ نَحْوَ هَذَا وَهُوَ حَدِيثُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَ وَسَمِعْت عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ هِيَ أُمُّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَ أَبُو عِيسَى كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدِي وَاحِدٌ وَقَدْ رَوَى شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ غَيْرَ حَدِيثٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ وَهِيَ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا

حسین بن محمد بصری، عبداللہ بن حفص، ثابت بنانی، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے (إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ) یعنی اس نے غیر صالح عمل کیا۔ اس حدیث کو کئی راوی ثابت بنانی سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ شہر بن حوشب بھی اسے اسماء بنت یزید سے روایت کرتے ہیں۔ عبد بن حمید کہتے ہیں کہ یہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا انصاریہ ہیں اور میرے نزدیک دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ شہر بن حوشب نے کئی حدیثیں ام سلمہ انصاریہ سے نقل کی ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتی ہیں۔

**راوی :** حسین بن محمد بصری، عبداللہ بن حفص، ثابت بنانی، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---



## باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 841

**راوی:** ابوبکر بن نافع بصری، امیۃ بن خالد، ابوالجاریۃ عبدی، شعبۃ، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذُرًا مُثَقَّلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثِقَةٌ وَأَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ شَيْخٌ مَجْهُولٌ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهُ

ابو بکر بن نافع بصری، امیۃ بن خالد، ابو الجاریۃ عبدی، شعبۃ، ابو اسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذُرًا مُثَقَّلَةً) میں ذال پر پیش پڑھا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ امیہ بن خالد ثقہ اور ابو جاریہ عبدی مجہول ہیں۔ ہم اس کا نام نہیں جانتے۔

**راوی :** ابو بکر بن نافع بصری، امیۃ بن خالد، ابو الجاریۃ عبدی، شعبۃ، ابو اسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 842

**راوی :** یحیی بن موسی، معلی بن منصور، محمد بن دینار، سعد بن اوس، مصدع ابی یحیی، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قِرَائَتُهُ وَيُرْوَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ اخْتَلَفَا فِي قِرَائَةِ هَذِهِ الْآيَةِ وَارْتَفَعَا إِلَى كَعْبِ الْأَحْبَارِ فِي ذَلِكَ فَلَوْ كَانَتْ عِنْدَهُ رِوَايَةٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاسْتَغْنَى بِرِوَايَتِهِ وَلَمْ يَحْتَجْ إِلَى كَعْبٍ

یحیی بن موسی، معلی بن منصور، محمد بن دینار، سعد بن اوس، مصدع ابی یحیی، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اس طرح پڑھی (فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور صحیح وہ ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور عمرو بن عاص کے درمیان اس حدیث کی قرات میں اختلاف ہے انہوں نے اس اختلاف کو کعب احبار کے سامنے پیش کیا۔ لہذا اگر ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کوئی حدیث ہوتی تو وہ کافی ہوتی اور وہ کعب بن احبار کے پاس نہ جاتے۔

**راوی** : یحیی بن موسی، معلی بن منصور، محمد بن دینار، سعد بن اوس، مصدع ابی یحیی، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 843

**راوی**: نصر بن علی جهضمی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ظَهَرَتْ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ فَأَعْجَبَ ذَلِكَ الْمُؤْمِنِينَ فَنَزَلَتْ الم غُلِبَتْ الرُّومُ إِلَى قَوْلِهِ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ قَالَ فَفَرِحَ الْمُؤْمِنُونَ بِظُهُورِ الرُّومِ عَلَى فَارِسَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَيُقْرَأُ غَلَبَتْ وَغُلِبَتْ يَقُولُ كَانَتْ غُلِبَتْ ثُمَّ غَلَبَتْ هَكَذَا قَرَأَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ غَلَبَتْ

نصر بن علی جہضمی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، عطیة، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر (خبر ملی کہ) اہل روم فارس والوں پر غالب ہو گئے۔ چنانچہ (الم غُلِبَتْ الرُّومُ.... إِلَى قَوْلِهِ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ) تک آیات نازل ہوئیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ غلبت دونوں طرح (یعنی غَلَبَتْ اور غُلِبَتْ) پڑھا گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ پہلے اہل روم مغلوب ہو گئے تھے پھر غالب ہوئے۔ لہذا غَلَبَتْ میں ان کے غالب ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ نصر بن علی نے بھی غلبت پڑھا ہے۔

**راوی** : نصر بن علی جہضمی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 844

**راوی** : محمد بن حمید رازی، نعیم بن میسرۃ نحوی، فضیل بن مرزوق، عطیۃ عوفی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ النَّحْوِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ فَقَالَ مِنْ ضُعْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ

محمد بن حمید رازی، نعیم بن میسرۃ نحوی، فضیل بن مرزوق، عطیۃ عوفی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا (خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضعف پڑھو۔ عبد بن حمید بھی یزید بن ہارون سے اور وہ فضیل بن مرزوق سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف فضیل بن مرزوق کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن حمید رازی، نعیم بن میسرۃ نحوی، فضیل بن مرزوق، عطیۃ عوفی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : قرأت کا بیان

جلد : جلد دوم      حدیث 845

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت اس طرح پڑھتے تھے (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ) یعنی دال کے ساتھ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم      حدیث 846

**راوی:** بشر بن ہلال صواف بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ہارون اعور، بعیل، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ هَارُونَ الْأَعْوَرِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَارُونَ الْأَعْوَرِ

بشر بن ہلال صواف بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ہارون اعور، بعیل، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا (فَرُوحٌ وَرَیْحَانٌ وَجَنَّۃُ نَعِیمٍ) یعنی راء پر پیش پڑھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اسے صرف ہارون اعور کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی**: بشر بن ہلال صواف بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ہارون اعور، بعیل، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم    حدیث 847

**راوی**: هناد، ابومعاویة، اعمش، ابراهیم، حضرت علقمه کهتے هیں که هم شام گئے توابودرداء رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَائِ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَيَّ قِرَائَةَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَأَشَارُوا إِلَيَّ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِ وَأَنَا وَاللَّهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَهَؤُلَائِ يُرِيدُونَنِي أَنْ أَقْرَأَهَا وَمَا خَلَقَ فَلَا أُتَابِعُهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قِرَائَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ ہم شام گئے تو ابودرداء رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا تم میں سے کوئی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات سے قرآن پڑھ سکتا ہے؟ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا تو میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے عبداللہ بن مسعود کو یہ آیت کس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے (وَاللَّیْلِ إِذَا یَغْشَی) میں نے عرض کیا وہ اس طرح پڑھتے تھے۔ (وَاللَّیْلِ إِذَا یَغْشَی وَالذَّکَرِ وَالْأُنْثَی) ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں

نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ (وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْأُنْثَی) پڑھوں لیکن میں ان کی یہ بات نہیں مانوں گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات اسی طرح ہے وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى

**راوی:** ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ ہم شام گئے تو ابودرداء رضی اللہ عنہ

---



## باب : قرأت کا بیان

قرائت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول احادیث کے ابواب

جلد : جلد دوم حدیث 848

**راوی:** عبد بن حمید، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اس طرح پڑھائی اِنَّ اللہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو القُوَّۃِ المَتِین یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرأت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 849

**راوی:** ابوزرعة، فضل بن ابی طالب وغیر واحد، حسن بن بشر، حکم بن عبدالملك، قتادة، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَالْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَلَا نَعْرِفُ لِقَتَادَةَ سَمَاعًا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ أَنَسٍ وَأَبِي الطُّفَيْلِ وَهَذَا عِنْدِي مُخْتَصَرٌ إِنَّمَا يُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَحَدِيثُ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عِنْدِي مُخْتَصَرٌ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ

ابوزرعة، فضل بن ابی طالب وغیر واحد، حسن بن بشر، حکم بن عبدالملک، قتادة، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اس طرح پڑھی (وَتَرَی النَّاسَ سُکَارَی وَمَا هُمْ بِسُکَارَی) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حکم بن عبدالملک قتادہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ ہمیں قتادہ کے ابوطفیل رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی صحابی سے سماع کا علم نہیں اور یہ روایت مختصر ہے۔ اس کی صحیح سند اس طرح ہے کہ قتادہ حسن سے اور وہ عمران بن حصین سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ) میرے خیال میں یہ حدیث اس حدیث سے مختصر ہے۔

**راوی :** ابوزرعة، فضل بن ابی طالب وغیر واحد، حسن بن بشر، حکم بن عبدالملک، قتادة، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 850

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

**حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَوْ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ فَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنا برا ہے وہ شخص ان میں سے کسی کے لئے یا فرمایا تم لوگوں کے لئے جو کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ اسے تو بھلا دیا گیا۔ لہذا قرآن کو یاد کرتے رہا کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قرآن لوگوں کے دلوں سے اس سے بھی زیادہ بھاگنے والا ہے جس طرح چوپایہ اپنی باندھنے کی رسی سے بھاگتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## باب اس بارے میں قرآن سات قراءتوں پر نازل ہوا

## باب : قرأت کا بیان

باب اس بارے میں قرآن سات قراءتوں پر نازل ہوا

جلد : جلد دوم حدیث 851

**راوی:** احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، عاصم، زربن حبیش، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّينَ مِنْهُمْ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ أَيُّوبَ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَسَمُرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، عاصم، زربن حبیش، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جبرائیل میں ایسی قوم کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں جو امی (یعنی اَن پڑھ) ہے۔ ان میں بوڑھے بھی ہیں عمر رسیدہ بھی ہیں بچے بھی ہیں اور بچیاں بھی۔ پھر ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے کبھی کتاب نہیں پڑھی۔ جبرائیل نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! قرآن کو سات حرفوں (یعنی قراتوں) پر نازل کیا گیا ہے۔ اس باب میں عمر حذیفہ بن یمان ابوہریرہ اور ام ایوب رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ ام ایوب رضی اللہ عنہا ابوایوب رضی اللہ عنہ کی بیوی ہیں۔ نیز سمرہ ابن عباس اور ابوجہم بن حارث بن صمہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ابی بن کعب ہی سے منقول ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، حسن بن موسی، شیبان، عاصم، زربن حبیش، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

**باب:** قرأت کا بیان

باب اس بارے میں قرآن سات قراءتوں پر نازل ہوا

جلد: جلد دوم حدیث 852

**راوی:** حسن بن علی خلال وغیرواحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ بن زبیر، مسورہ بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن عبدالقاری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ قِرَائَتَهُ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَقَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ وَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ أَقُودُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ بِالْقِرَائَةِ الَّتِي أَقْرَأَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَؤُا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ

حسن بن علی خلال وغیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ بن زبیر، مسورہ بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہشام بن حکیم بن حزام کے پاس سے گذرا تو وہ سورہ فرقان پڑھ رہے تھے۔ میں نے ان کی قرات سنی تو وہ ایسی قرات پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائی تھی۔ قریب تھا کہ میں ان کے نماز پڑھتے ہوئے ان سے لڑ پڑوں لیکن میں انتظار کیا کہ سلام پھیر لیں۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کی گردن کے پاس سے چادر پکڑ کر کھینچی اور پوچھا کہ تمہیں یہ سورت کس نے پڑھائی؟ جو تم ابھی پڑھ رہے تھے۔ کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ میں نے کہا جھوٹ بولتے ہو، اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی یہ سورت پڑھائی ہے۔ چنانچہ میں انہیں کھینچتا ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے انہیں سورہ

فرقان میں کئی ایسے حروف پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں سکھائے۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے مجھے سورہ فرقان پڑھائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر اسے چھوڑ دو۔ پھر فرمایا اے ہشام تم پڑھو، انہوں نے وہی قرات پڑھی جو میں نے سنی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عمر! تم پڑھو، میں نے وہ قرات پڑھی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی تھی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ قرآن سات حروف (یعنی قراتوں) پر نازل ہوا ہے۔ لہذا جس میں آسانی ہو اس میں پڑھا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک بن انس اسے زہری سے اسی سند سے نقل کرتے ہیں لیکن مسور بن مخرمہ کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی** : حسن بن علی خلال وغیر واحد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروۃ بن زبیر، مسورہ بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن عبدالقاری

---

## باب

## باب : قرأت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 853

**راوی**: محمود بن غیلان، ابواسامة، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا قَعَدَ قَوْمٌ فِي مَسْجِدٍ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ

يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ

محمود بن غیلان، ابو اسامۃ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے کسی (مسلمان) بھائی سے کوئی دنیاوی مصیبت دور کر دی اللہ تعالی اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت دور کر دے گا۔ جو کسی مسلمان کی دنیا میں پردہ پوشی کرے گا۔ اللہ تعالی اس کی دنیا و آخرت میں پردہ پوشی کریں گے۔ جو کسی تنگدست کے لئے آسانیاں پیدا کر دے گا اور اللہ تعالی اپنے بندے کی اس وقت تک مدد کرتا رہے گا جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔ جس نے علم حاصل کرنے کے لئے کوئی راستہ اختیار کیا اللہ تعالی اس کے لئے جنت کا ایک راستہ آسان کر دیتے ہیں اور کوئی قوم ایسی نہیں کہ وہ مسجد میں بیٹھ کر قرآن کریم کی تلاوت یا آپس میں ایک دوسرے کو قرآن سنتے سناتے سیکھتے سکھاتے ہوں اور ان پر اللہ تعالی کی مدد نازل نہ ہو اور اس کی رحمت ان کا احاطہ نہ کرلے اور فرشتے انہیں گھیر نہ لیں اور جس نے عمل میں سستی کی اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔ اس حدیث کو کئی راوی اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اسباط بن محمد نے اعمش سے کہا کہ مجھے ابوصالح کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث پہنچی ہے اور پھر اس حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابو اسامۃ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　حدیث 854

**راوی:** عبید بن اسباط بن محمد قرشی، محمد قرشی، مطرف، ابواسحاق، ابوبردۃ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ اخْتِمْهُ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اخْتِمْهُ فِي عِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اخْتِمْهُ فِي خَمْسَةَ عَشَرَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اخْتِمْهُ فِي عَشْرٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ اخْتِمْهُ فِي خَمْسٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَمَا رَخَّصَ لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي أَرْبَعِينَ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَلَا نُحِبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَأْتِيَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَلَمْ يَقْرَأْ الْقُرْآنَ لِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُقْرَأُ الْقُرْآنُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ لِلْحَدِيثِ الَّذِي رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَخَّصَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ يُوتِرُ بِهَا وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَكْعَةٍ فِي الْكَعْبَةِ وَالتَّرْتِيلُ فِي الْقِرَاءَةِ أَحَبُّ إِلَى أَهْلِ الْعِلْمِ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی، محمد قرشی، مطرف، ابواسحاق، ابوبردۃ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کتنے دنوں میں قرآن ختم کرلیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ماہ میں۔ میں نے عرض کیا میں اس سے کم مدت میں پڑھ سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر بیس دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے کہا میں اس سے بھی کم مدت میں پڑھ سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا میں اس سے بھی کم مدت میں پڑھنے کی استطاعت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر پانچ دن میں پڑھ لیا کرو۔ میں نے عرض کیا میں اس سے بھی کم مدت میں پڑھ سکتا ہوں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کم مدت میں پڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ یہ حدیث ابوبردہ کی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے اور کئی سندوں سے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ہی سے منقول ہے۔ انہی سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا وہ اسے نہیں سمجھا۔ نیز عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ چالیس دن میں قرآن کریم ختم کیا کرو۔ اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص چالیس دن میں قرآن کو ختم نہ کرے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ تین دن سے کم میں قرآن نہ پڑھا (ختم نہ کیا) جائے۔ ان کی دلیل حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ لیکن بعض علماء جن میں عثمان بن عفان رضی

اللہ عنہ بھی ہیں۔ تین دن سے کم مدت میں قرآن ختم کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہی کے بارے میں منقول ہے کہ وہ وتر کی ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھا کرتے تھے۔ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے خانہ کعبہ میں دو رکعتوں میں پورا قرآن ختم کیا لیکن ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اہل علم کے نزدیک مستحب ہے۔

**راوی** : عبید بن اسباط بن محمد قرشی، محمد قرشی، مطرف، ابو اسحاق، ابو بردة، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---



## باب : قرأت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 855

**راوی** : ابوبکر بن ابی نضر بغدادی، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، سماک بن فضل، وھب بن منبه، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ هُوَ ابْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي أَرْبَعِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَرْبَعِينَ

ابو بکر بن ابی نضر بغدادی، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، سماک بن فضل، وہب بن منبہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ قرآن کو چالیس دن میں ختم کیا کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض حضرات اسے معمر سے وہ سماک سے وہ وہب بن منبہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عمرو کو چالیس روز میں قرآن ختم کرنے کا حکم دیا۔

**راوی** : ابو بکر بن ابی نضر بغدادی، علی بن حسن، عبداللہ بن مبارک، سماک بن فضل، وہب بن منبہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی

اللہ عنہ

---

## باب : قرأت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 856

**راوی:** نصر بن علی جهضمی، هیثم بن ربیع، صالح مری، قتادة، زرارة بن اوفی، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ قَالَ وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِ الْقُرْآنِ إِلَى آخِرِهِ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّبِيعِ

نصر بن علی جہضمی، ہیثم بن ربیع، صالح مری، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کونسا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی قرآن ختم کر کے شروع کرنے والا بن جائے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ محمد بن بشار، مسلم بن ابراہیم سے وہ صالح صالح مری سے وہ قتادہ سے وہ زرارہ بن اوفی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا ذکر نہیں ہے۔ اور میرے نزدیک یہ حدیث بواسطہ نصر بن علی ہشیم بن ربیع کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** نصر بن علی جہضمی، ہیثم بن ربیع، صالح مری، قتادۃ، زرارۃ بن اوفی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرأت کا بیان

باب

جلد : جلد دوم                حدیث 857

**راوی:** محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبة، قتادة، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبة، قتادة، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کو تین دن سے کم پڑھا وہ اسے سمجھ نہیں سکا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اسی سند کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، نضر بن شمیل، شعبة، قتادة، یزید بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

# باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب جوش

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب جوش

جلد : جلد دوم حدیث 858

**راوی:** محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر علم کے قرآن کی تفسیر کی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تلاش کرلے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، بشر بن سری، سفیان، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب جوش

جلد : جلد دوم حدیث 859

**راوی:** سفیان بن وکیع، سوید بن عمرو کلبی، ابوعوانۃ، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ

مِنْ النَّارِ وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

سفیان بن وکیع، سوید بن عمرو کلبی، ابوعوانۃ، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری طرف سے کوئی بات (یعنی حدیث) اس وقت تک نقل نہ کرو جب تک تمہیں یقین نہ ہو کہ یہ میرا قول ہے اور جو شخص میری طرف کوئی جھوٹ بات منسوب کرے گا وہ اور ایسا شخص جو قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرے گا دونو اپنا ٹھکانہ جہنم میں تلاش کرلیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : سفیان بن وکیع، سوید بن عمرو کلبی، ابوعوانۃ، عبدالاعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب جوش

جلد : جلد دوم حدیث 860

**راوی** : عبد بن حمید، حبان بن ہلال، سہیل بن عبداللہ بن ابی حزم، ابوعمران جونی، حضرت جندب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَزْمٍ أَخُو حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي سُهَيْلِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّهُمْ شَدَّدُوا فِي هَذَا فِي أَنْ يُفَسَّرَ الْقُرْآنُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَتَادَةَ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ فَسَّرُوا الْقُرْآنَ فَلَيْسَ الظَّنُّ بِهِمْ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْقُرْآنِ أَوْ فَسَّرُوهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَوْ مِنْ قِبَلِ أَنْفُسِهِمْ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُمْ مَا يَدُلُّ عَلَى مَا قُلْنَا أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا مِنْ قِبَلِ أَنْفُسِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ إِلَّا وَقَدْ سَمِعْتُ فِيهَا شَيْئًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ لَوْ كُنْتُ

قَرَأْتُ قِرَائَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ لَمْ أَحْتَجْ إِلَی أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ کَثِيرٍ مِنْ الْقُرْآنِ مِمَّا سَأَلْتُ

عبد بن حمید، حبان بن ہلال، سہیل بن عبداللہ بن ابی حزم، ابوعمران جونی، حضرت جندب رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن میں اپنی طرف سے کچھ کہا اگرچہ صحیح کہا ہو تب بھی اس نے غلطی کی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض محدثین سہیل بن ابی حزم کو ضعیف کہتے ہیں۔ بعض علماء صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم اور بعد کے علماء سے یہی قول منقول ہے کہ وہ اپنی رائے سے تفسیر کرنے والے کی مذمت کرتے ہیں۔ نیز جو روایت مجاہد اور قتادہ سے منقول ہیں کہ انہوں نے تفسیر کی ان پر یہ گمان نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے بغیر علم کے قرآن کی تفسیر کی۔ اس لیے کہ حسین بن مہدی، عبدالرزاق سے وہ معمر سے اور وہ قتادہ سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا قرآن کریم میں کوئی آیت ایسی نہیں جس کی تفسیر میں میں نے کوئی نہ کوئی روایت نہ سنی ہو۔ پھر ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما، سفیان سے اور وہ اعمش سے نقل کرتے ہیں کہ مجاہد نے فرمایا اگر میں ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کی قرات پڑھتا تو مجھے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بہت سی ایسی باتوں کے متعلق پوچھنے کی ضرورت نہ پڑتی جو ان سے پوچھتا ہوں۔

**راوی :** عبد بن حمید، حبان بن ہلال، سہیل بن عبداللہ بن ابی حزم، ابوعمران جونی، حضرت جندب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب سورہ فاتحہ کی تفسیر کے متعلق

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ فاتحہ کی تفسیر کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 861

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّی صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي

أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ فَاقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقْرَأُ الْعَبْدُ فَيَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَمِدَنِي عَبْدِي فَيَقُولُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَيَقُولُ اللَّهُ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي فَيَقُولُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ فَيَقُولُ مَجَّدَنِي عَبْدِي وَهَذَا لِي وَبَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی اسکی نماز ناقص ہے نامکمل ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا اے فارسی کے بیٹے دل میں پڑھا کرو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے کی نماز کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ایک حصہ اپنے لیے اور ایک اس بندے کے لئے۔ پھر میرا بندہ جو مانگے وہ اس کے لیے ہے۔ چنانچہ جب بندہ کھڑا ہو کر (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری حمد بیان کی۔ جب (الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری ثناء بیان کی جب (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعظیم کی۔ اور یہ خالصتاً میرے لئے ہے اور میرے، اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ پھر (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) سے آخر تک میرے بندے کے لئے ہے اور اس کے لئے وہی ہے جو وہ یہ کہتے ہوئے مانگے (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) یہ حدیث حسن ہے۔ شعبہ، اسماعیل بن جعفر اور کئی راوی علاء بن عبدالرحمن سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ پھر ابن جریج اور مالک بن انس بھی علاء بن عبدالرحمن سے وہ ابوسائب سے (جو ہشام کے مولی) ہیں وہ ابوہریرہ رضی

اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ نیز ابن ادریس اپنے والد سے اور وہ علاء بن عبدالرحمن سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میرے والد اور ابوسائب نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی کی ہم معنی روایت کی ہے۔

**راوی** : قتیبۃ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ فاتحہ کی تفسیر کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 862

**راوی** : محمد بن یحیی و یعقوب بن سفیان فارسی، ابن ابی اویس، ان کے والد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن و ابوسائب مولی ہشام بن زہرۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي وَأَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ وَكَانَا جَلِيسَيْنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ صَحِيحٌ وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْعَلَاءِ

محمد بن یحیی و یعقوب بن سفیان فارسی، ابن ابی اویس، ان کے والد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن و ابوسائب مولی ہشام بن زہرۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز پڑھی اور اس میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی اسکی نماز ناقص و نامکمل ہے۔ اسماعیل بن اویس کی روایت میں اس سے زیادہ نہیں۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ لیکن انہوں

نے ابن اویس کی روایت کو بطور دلیل پیش کیا ہے جو وہ اپنے والد سے اور وہ علاء سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن یحیی ویعقوب بن سفیان فارسی، ابن ابی اویس، ان کے والد، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن و ابو سائب مولی ہشام بن زہرۃ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ فاتحہ کی تفسیر کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 863

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرحمن بن سعد، عمرو بن ابی قیس، سماک بن حرب، عباد بن حبیش، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هَذَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ وَجِئْتُ بِغَيْرِ أَمَانٍ وَلَا كِتَابٍ فَلَمَّا دُفِعْتُ إِلَيْهِ أَخَذَ بِيَدِي وَقَدْ كَانَ قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ يَدَهُ فِي يَدِي قَالَ فَقَامَ فَلَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ وَصَبِيٌّ مَعَهَا فَقَالَا إِنَّ لَنَا إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُمَا حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَتَى بِي دَارَهُ فَأَلْقَتْ لَهُ الْوَلِيدَةُ وِسَادَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا يُفِرُّكَ أَنْ تَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهَلْ تَعْلَمُ مِنْ إِلَهٍ سِوَى اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا تَفِرُّ أَنْ تَقُولَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَتَعْلَمُ أَنَّ شَيْئًا أَكْبَرُ مِنْ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ الْيَهُودَ مَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ وَإِنَّ النَّصَارَى ضُلَّالٌ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي جِئْتُ مُسْلِمًا قَالَ فَرَأَيْتُ وَجْهَهُ تَبَسَّطَ فَرَحًا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِي فَأُنْزِلْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ جَعَلْتُ أَغْشَاهُ آتِيهِ طَرَفَيْ النَّهَارِ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ عَشِيَّةً إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ فِي ثِيَابٍ مِنْ الصُّوفِ مِنْ هَذِهِ النِّمَارِ قَالَ فَصَلَّى وَقَامَ فَحَثَّ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ وَلَوْ صَاعٌ وَلَوْ بِنِصْفِ صَاعٍ وَلَوْ بِقَبْضَةٍ وَلَوْ بِبَعْضِ قَبْضَةٍ يَقِي أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ حَرَّ جَهَنَّمَ أَوْ النَّارِ وَلَوْ بِتَمْرَةٍ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَاقِي اللهَ وَقَائِلٌ لَهُ مَا أَقُولُ لَكُمْ أَلَمْ أَجْعَلْ لَكَ سَمْعًا وَبَصَرًا فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ أَلَمْ أَجْعَلْ لَكَ مَالًا وَوَلَدًا فَيَقُولُ بَلَى فَيَقُولُ أَيْنَ مَا قَدَّمْتَ لِنَفْسِكَ فَيَنْظُرُ قُدَّامَهُ وَبَعْدَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ لَا يَجِدُ شَيْئًا يَقِي بِهِ وَجْهَهُ حَرَّ جَهَنَّمَ لِيَقِ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ فَإِنِّي لَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الْفَاقَةَ فَإِنَّ اللهَ نَاصِرُكُمْ وَمُعْطِيكُمْ حَتَّى تَسِيرَ الظَّعِينَةُ فِيمَا بَيْنَ يَثْرِبَ وَالْحِيرَةِ أَوْ أَكْثَرَ مَا تَخَافُ عَلَى مَطِيَّتِهَا السَّرَقَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ فِي نَفْسِي فَأَيْنَ لُصُوصُ طَيِّئٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابی قیس، سماک بن حرب، عباد بن حبیش، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ لوگوں نے عرض کیا یہ عدی بن حاتم ہیں۔ میں کسی امان اور تحریر کے بغیر آگیا تھا۔ جب مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے ہی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ چکے تھے کہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہوئے تو ایک عورت اور ایک بچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ ہو لئے اور ان کا کام کر کے دوبارہ میرا ہاتھ پکڑا اور اپنے گھر لے گئے۔ ایک بچی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بچھونا بچھا دیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد مجھ سے پوچھا کہ تمہیں لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ کہنے سے کونسی چیز روکتی ہے۔ کیا تم اللہ کے علاوہ کسی معبود کو جانتے ہو۔ میں نے عرض کیا نہیں۔ پھر کچھ دیر باتیں کرتے رہے پھر فرمایا تم اس لئے اللہُ أَکْبَرُ کہنے سے راہ فرار اختیار کرتے ہو کہ تم اس سے بڑی چیز جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کا غضب ہے اور نصاریٰ گمراہ ہیں۔ عدی کہتے ہیں پھر میں نے کہا کہ میں خالص مسلمان ہوں۔ عدی کہتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا اور میں ایک انصاری کے ہاں (بطور مہمان) رہنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صبح وشام حاضر ہونے لگا۔ ایک دن رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کی ایک قوم آئی۔ انہوں نے اون کی دھاری دار کپڑے

پہنے ہوئے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور خطبہ دیتے ہوئے انہیں صدقہ دینے کی ترغیب دی اور فرمایا اگرچہ ایک صاع ہو یا نصف ہو یا مٹھی ہو یا اس سے بھی کم ہو۔ تم میں سے ہر ایک (کو چاہیے کہ) اپنے چہرے کو جہنم کی آگ کی گرمی یا اسکی آگ سے بچانے کی کوشش کرے خواہ وہ ایک کھجور یا آدھی کھجور دے کر ہی ہو۔ اس لئے کہ ہر شخص کو اللہ سے ملاقات کرنی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالی اس سے وہی کچھ فرمائے گا کیا میں نے تمہارے کان آنکھیں نہیں بنائیں؟ وہ کہے گا ہاں کیوں نہیں۔ اللہ تعالی فرمائے گا کیا میں نے تمھیں مال واولاد عطاء نہیں کئے۔ وہ کہے گا ہاں کیوں نہیں اللہ تعالی فرمائے گا وہ کہاں ہے جو تم نے اپنے لئے آگے بھیجا تھا پھر وہ اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں دیکھے گا اور اپنے چہرے لو آگ کی گرمی سے بچانے کے لئے کوئی چیز نہیں پائے گا لہذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو (جہنم کی) آگ سے بچائے چاہے کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو۔ اگر یہ بھی نہ ملے تو اچھی بات کے ذریعے ہی بچائے۔ اس لئے کہ میں تم لوگوں کے متعلق فاقے سے نہیں ڈرتا۔ کیونکہ اللہ تعالی تمہارا مددگار اور عطاء کرنیوالا ہے یہاں تک کہ (عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ) ایک اکیلی عورت مدینہ سے حیرہ تک سفر کرے گی اور اسے اپنی سواری کی چوری کا بھی خوف نہیں ہو گا۔ عدی کہتے ہیں کہ میں دل میں سوچنے لگا کہ اس وقت قبیلہ بنو طئی کے چور کہاں ہوں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف سماک بن حرب کی روایت سے جانتے ہیں۔ شعبہ بھی سماک سے وہ عباد بن حبیش سے وہ عدی بن حاتم سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طویل حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابی قیس، سماک بن حرب، عباد بن حبیش، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ فاتحہ کی تفسیر کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 864

**راوی**: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، عباد بن حبیش، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبَّادِ

بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَهُودُ مَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ وَالنَّصَارَى ضُلَّالٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، عباد بن حبیش، عدی بن حاتم روایت کی کہ ہم سے محمد مثنی اور محمد بن بشار نے ان دونوں نے کہا روایت کی ہم سے محمد بن جعفر نے انہوں نے شعبہ وہ سماک بن حرب سے وہ عباد بن حبیش سے وہ عدی بن ابی حاتم سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ یہود "مَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ" (یعنی یہودیوں پر غضب کیا گیا ہے) ہیں اور نصاریٰ (عیسائی) گمراہ ہیں، پھر طویل حدیث ذکر کی۔

**راوی** : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، عباد بن حبیش، عدی بن حاتم

---

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 865

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید و ابن ابی عدی و محمد بن جعفر، عبدالوہاب، عوف بن ابی جمیلۃ اعرابی، قسامۃ بن زہیر، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ الْأَعْرَابِيُّ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَرْضِ فَجَائَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الْأَرْضِ فَجَائَ مِنْهُمْ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذَلِكَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ وَالْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید و ابن ابی عدی و محمد بن جعفر، عبدالوہاب، عوف بن ابی جمیلة اعرابی، قسامة بن زہیر، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو (مٹی کی) مٹھی سے پیدا کیا جسے اس نے پوری زمین سے اکٹھا کیا، اس لئے اولادِ آدم میں سے کوئی سرخ رنگ کا ہے کوئی سفید ہے تو کوئی کالا ہے اور کوئی ان رنگوں کے درمیان، اسی طرح کوئی نرم مزاج ہے تو کوئی سخت، کوئی خبیث اور کوئی طیب۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید و ابن ابی عدی و محمد بن جعفر، عبدالوہاب، عوف بن ابی جمیلة اعرابی، قسامة بن زہیر، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 866

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالَ دَخَلُوا مُتَزَحِّفِينَ عَلَى أَوْرَاكِهِمْ أَيْ مُنْحَرِفِينَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ قَالَ قَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ) کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل اپنے کولہوں پر گھسٹے ہوئے دروازے میں داخل ہوئے یعنی انحراف کرتے ہوئے، اس سند سے فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ (یعنی ان (ظالم) لوگوں

نے اس قول کو بدل دیا جو ان سے کہا گیا تھا) کی تفسیر میں منقول ہے کہ انہوں نے حبۃ فی شعیرۃ (جو میں دانہ) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم  حدیث 867

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، اشعث سمان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَلَمْ نَدْرِ أَيْنَ الْقِبْلَةُ فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا عَلَى حِيَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ السَّمَّانِ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَأَشْعَثُ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

محمود بن غیلان، وکیع، اشعث سمان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک اندھیری رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، ہم میں سے کسی کو قبلے کی سمت معلوم نہیں تھی، لہذا جس کا جدھر منہ تھا، اسی طرف نماز پڑھ لی، صبح ہوئی تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ (تم جس طرف بھی منہ کرو گے اسی طرف اللہ کا چہرہ ہے) یہ حدیث غریب ہے ہم اسے صرف اشعث بن سمان ربیع کی روایت سے جانتے ہیں اور یہ ضعیف ہے۔

**راوی**: محمود بن غیلان، وکیع، اشعث سمان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 868

**راوی**: عبد بن حمید، یزید بن ھارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ وَهُوَ جَاءٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَرَأَ ابْنُ عُمَرَ هَذِهِ الْآيَةَ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ الْآيَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَفِي هَذَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ قَالَ قَتَادَةُ هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَهَا قَوْلُهُ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَيْ تِلْقَائَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيُرْوَى عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ قَالَ فَثَمَّ قِبْلَةُ اللهِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ بِهَذَا

عبد بن حمید، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز سواری پر ہی پڑھ لیتے تھے خواہ اس کا منہ کسی طرف بھی ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف آرہے تھے پھر ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ آیت پڑھی "وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ الْآیَۃَ" (اللہ ہی کے لئے مشرق اور مغرب) اور فرمایا یہ آیت اسی باب میں نازل ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور قتادہ سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا یہ آیت "وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَیْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ" (اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے) سے منسوخ ہے۔ یہ قول محمد بن عبدالملک

بن شوارب بن یزید بن زریع سے وہ سعید سے اور وہ قتادہ سے نقل کرتے ہیں۔ جب کہ مجاھد اس کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اس مراد یہ ہے کہ جس طرف بھی منہ کروگے اسی طرف قبلہ ہے یعنی اپنا تمہاری نماز قبول ہوگی۔ یہ قول ابوکریب و کیع سے وہ نضر بن عربی سے اور وہ مجاھد سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** عبد بن حمید، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---



## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 869

**راوی:** عبد بن حمید، حجاج بن منہال، حماد بن سلمۃ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ صَلَّيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، حجاج بن منہال، حماد بن سلمۃ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کاش کہ ہم مقامِ ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھتے، چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" (مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ مقرر کرو) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، حجاج بن منہال، حماد بن سلمۃ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 870

**راوی:** احمد بن منیع، هشیم، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قُلْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ

احمد بن منیع، ہشیم، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاش آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناتے۔ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 871

**راوی:** احمد بن منیع، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدْلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت کریمہ "وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا" (ترجمہ اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا) کی تفسیر میں فرمایا کہ وسطا سے مراد عدلا عادل سے مراد یعنی نہ افراط نہ تفریط بلکہ دونوں کے درمیان) ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، ابومعاویۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---



## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 872

**راوی** : عبد بن حمید، جعفر بن عون، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى نُوحٌ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ وَمَا أَتَانَا مِنْ أَحَدٍ فَيُقَالُ مَنْ شُهُودُكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ قَالَ فَيُؤْتَى بِكُمْ تَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، جعفر بن عون، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کو بلایا اور پوچھا جائیگا کہ کیا آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ وہ کہیں گے ہاں۔ پر ان کی قوم کو بلایا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ کیا نوح علیہ السلام نے تمہیں پیغام پہنچایا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں کوئی ڈرانے والا کوئی اور نہیں آیا۔ پھر نوح علیہ السلام سے پوچھا جائے گا کہ آپ کے گواہ کون ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم) اور ان کی امت۔ پھر تمہیں بلایا جائے گا اور تم گواہی دوگے کہ انہوں نے اللہ تعالی کا پیغام پہنچایا تھا۔ یہی اللہ تعالی کے اس فرمان کی تفسیر ہے "وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا"۔ (اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہی دو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم پر گواہ ہوں) وسط سے مراد عدل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن بشار بھی جعفر بن عون سے اور وہ اعمش سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: عبد بن حمید، جعفر بن عون، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 873

**راوی**: ہناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَوُجِّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَكَانَ يُحِبُّ ذَلِكَ فَصَلَّى رَجُلٌ مَعَهُ الْعَصْرَ قَالَ ثُمَّ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَانْحَرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

ہناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو سولہ سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے لیکن چاہتے تھے کہ انہیں خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی "قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىھَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ "۔ (یعنی ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ (باربار) آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ خانہ کعبہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں لہذا اپنا چہرہ خانہ کعبہ کی طرف پھیر لیجئے) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارخ اسی قبلے کی طرف کر دیا گیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرماتے تھے۔ پھر ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد اس کا گزر انصار کی ایک جماعت پر ہوا جو عصر کی نماز پڑھ رہے تھے اور رکوع میں تھے۔ ان کا رخ بیت المقدس کی طرف تھا۔ اس نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کارخ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے بھی اپنے چہرے قبلے کی طرف پھیر لئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان ثوری اسے ابواسحاق سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ہناد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم  حدیث 874

**راوی:** هناد، وكيع، سفيان، عبدالله بن دينار، ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَعُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر ہم سے روایت کی ھناد نے ان سے وکیع نے ان سے سفیان نے وہ عبداللہ بن دینار سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ وہ (لوگ) فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اور رکوع میں تھے۔ اس باب میں حضرت عمرو رضی اللہ تعالی عنہ بن عوف مزنی رضی اللہ تعالی عنہ، ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ،

عمارہ بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ہناد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 875

**راوی**: ھناد و ابوعمار، وکیع، اسرائیل سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَبُو عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا وُجِّهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد و ابوعمار، وکیع، اسرائیل سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب قبلہ تبدیل ہو گیا تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ان بھائیوں کا کیا ہو گا جو بیت المقدس کی طرف چہرے (رخ) کر کے نماز پڑھتے تھے اور اس حکم سے (قبلہ کی تبدیلی) پہلے فوت ہو گئے۔ اس پر آیت نازل ہوئی "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ الآيَة"۔ (یعنی اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمانوں کو ضائع کر دے)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ہناد و ابوعمار، وکیع، اسرائیل سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 876

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَال سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا وَمَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُونَ وَإِنَّمَا كَانَ مَنْ أَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ الْعَرَبِ يَقُولُونَ إِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا أُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأُرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِي هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ میں صفا ومروہ کے درمیان سعی نہ کرنے والے پر اس عمل میں کوئی مضائقہ نہیں دیکھتا۔ نیز میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں کہ ان کے درمیان سعی نہ کروں۔ انہوں نے فرمایا اے بھانجے تونے کتنی غلط بات کہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفاء اور مروہ کے درمیان سعی کی پھر اس کے بعد مسلمانوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ ہاں زمانہ جاہلیت میں جو سرکش مناۃ (بت) کے لئے لبیک کہتا تھا وہ صفاء ومروہ کے درمیان سعی نہیں کرتا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا۔" (جو حج بیت اللہ کرے یا عمرہ ادا کرے اس پر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے پر کوئی گناہ نہیں) اگر ایسا ہی ہوتا جیسا کہ تم کہہ رہے ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے "فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا" (یعنی اس پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ صفا ومروہ کی سعی نہ کرے) زہری کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام کے سامنے بیان کی تو انہوں نے اسے بہت

پسند کیا اور فرمایا اس میں بڑا علم ہے۔ میں نے کچھ علماء کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ عرب میں سے جو لوگ صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں کرتے تھے وہ کہتے تھے کہ ان دو پتھروں کے درمیان سعی کرنا امور جاہلیت میں سے ہے اور انصار میں سے کچھ لوگ کہتے کہ ہمیں بیت اللہ کے طواف کا حکم دیا گیا ہے نہ کہ صفا و مروہ کا۔ چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی "اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ۔" (یعنی صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔) ابو بکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت انہی لوگوں کے متعلق نازل ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، زہری، حضرت عروہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 877

**راوی**: عبد بن حمید، یزید بن ابی حکیم، سفیان، حضرت عاصم احول

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَا مِنْ شَعَائِرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ أَمْسَكْنَا عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ هُمَا تَطَوُّعٌ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، یزید بن ابی حکیم، سفیان، حضرت عاصم احول کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے صفا و مروہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ زمانہ جاہلیت کی نشانیوں میں سے تھے۔ جب اسلام آیا تو ہم نے ان کا طواف چھوڑ دیا۔ پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی "اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ" حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا ان کے درمیان سعی کرنا نفل عبادت ہے اور جو کوئی نفل نیکی کرے اللہ تعالی قبول فرمانے والا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، یزید بن ابی حکیم، سفیان، حضرت عاصم احول

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 878

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ قَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ وَقَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا۔ پھر یہ آیت پڑھی "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" (اور تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ قرار دو) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی پھر آئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم بھی وہیں سے شروع کرتے ہیں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا اور یہ آیت پڑھی "إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ۔" یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 879

**راوی:** عبد بن حمید، عبداللہ بن موسی، اسرائیل بن یونس، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَائِمًا فَحَضَرَ الْإِفْطَارُ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَ لَمْ يَأْكُلْ لَيْلَتَهُ وَلَا يَوْمَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنَّ قَيْسَ بْنَ صِرْمَةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَ الْإِفْطَارُ أَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكِ طَعَامٌ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ أَنْطَلِقُ فَأَطْلُبُ لَكَ وَكَانَ يَوْمَهُ يَعْمَلُ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَجَائَتْهُ امْرَأَتُهُ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ خَيْبَةً لَكَ فَلَمَّا انْتَصَفَ النَّهَارُ غُشِيَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ فَفَرِحُوا بِهَا فَرَحًا شَدِيدًا وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبداللہ بن موسی، اسرائیل بن یونس، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ میں جب کوئی روزہ رکھتا پھر افطار کئے بغیر سو جاتا تو وہ دوسری شام تک رات دن کچھ نہ کھاتا۔ حضرت قیس بن صرمہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ روزہ دار تھے افطار کے وقت اپنی بیوی کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا تیرے پاس کھانا ہے۔ اس نے کہا۔ نہیں۔ لیکن میں جا کر تلاش کرتی ہوں۔ سارا دن کام کرنے کی وجہ سے حضرت قیس بن صرمہ کو نیند آگئی۔ جب آپ کی زوجہ واپس آئی تو (سوئے ہوئے) دیکھ کر کہا ہائے تمہاری محروی۔ پھر جب دوسرے دن دوپہر کا وقت ہوا تو وہ بیہوش ہو گئے۔ چنانچہ اسکا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا اور یہ آیت نازل ہوئی۔ احل لکم۔ تم لوگوں کیلئے روزوں کی راتوں اپنی بیویوں سے (محبت کرنا) حلال کر دیا گیا ہے۔ اس پر وہ لوگ بہت خوش ہوئے نیز اللہ تعالی نے فرمایا (أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ فَفَرِحُوا بِهَا فَرَحًا شَدِيدًا وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ) (یعنی کھاؤ) اور پیو یہاں تک کہ تم لوگوں کیلئے سفید خط سیاہ خط سے متمیز ہو جائے۔ (یعنی واضح ہو جائے)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبداللہ بن موسی، اسرائیل بن یونس، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 880

**راوی:** ھناد، ابومعاویۃ، اعمش، ذر، یسیع کندی، حضرت نعمان بشیر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيِّعٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ قَالَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ وَقَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ دَاخِرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ذر، یسیع کندی، حضرت نعمان بشیر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ" (یعنی تمہارا رب کہتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا) کی تفسیر میں فرمایا کہ دعا ہی اصل عبادت ہے اور یہ آیت "وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ دَاخِرِينَ" تک پڑھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، ذر، یسیع کندی، حضرت نعمان بشیر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 881

**راوی:** احمد بن منیع، ھشیم، حصین، شعبی حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَخْبَرَنَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَاكَ بَيَاضُ النَّهَارِ مِنْ سَوَادِ اللَّيْلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، حصین، شعبی حضرت عدی بن حاتم سے نقل کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الۡخَیۡطِ الۡاَسۡوَدِ" تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اس سے مراد رات کی تاریکی میں سے دن کی روشنی کا ظاہر ہونا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: احمد بن منیع، ہشیم، حصین، شعبی حضرت عدی بن حاتم

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 882

**راوی**: احمد بن منیع، ھشیم، مجالد، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

احمد بن منیع، ہشیم، مجالد، شعبی، عدی بن حاتم سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: احمد بن منیع، ہشیم، مجالد، شعبی، عدی بن حاتم

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 883

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ فَأَخَذْتُ عِقَالَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْيَضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ سُفْيَانُ قَالَ إِنَّمَا هُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی "حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ"۔ (ترجمہ۔ یعنی کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے۔ اس سے مراد ہے کہ رات کی تاریکی چلی جائے اور صبح کی سفیدی نمودار ہو جائے) چنانچہ میں نے دو رسیاں رکھ لیں ایک سفید اور ایک کالی اور رات کے آخر میں انہیں دیکھنے لگتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کچھ کہا لیکن یہ بات سفیان کو یاد نہیں رہی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

**راوی:** عبد بن حمید، ضحاك بن مخلد ابوعاصم نبیل، حیوة بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حضرت اسلم ابوعمران

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ التُّجِيبِيِّ قَالَ كُنَّا بِمَدِينَةِ الرُّومِ فَأَخْرَجُوا إِلَيْنَا صَفًّا عَظِيمًا مِنْ الرُّومِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مِنْ الْمُسْلِمِينَ مِثْلُهُمْ أَوْ أَكْثَرُ وَعَلَى أَهْلِ مِصْرَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَعَلَى الْجَمَاعَةِ فَضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَفِّ الرُّومِ حَتَّى دَخَلَ فِيهِمْ فَصَاحَ النَّاسُ وَقَالُوا سُبْحَانَ اللَّهِ يُلْقِي بِيَدَيْهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ فَقَامَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَتَأَوَّلُونَ هَذِهِ الْآيَةَ هَذَا التَّأْوِيلَ وَإِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ فِينَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَمَّا أَعَزَّ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَكَثُرَ نَاصِرُوهُ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سِرًّا دُونَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعَزَّ الْإِسْلَامَ وَكَثُرَ نَاصِرُوهُ فَلَوْ أَقَمْنَا فِي أَمْوَالِنَا فَأَصْلَحْنَا مَا ضَاعَ مِنْهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا قُلْنَا وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ فَكَانَتْ التَّهْلُكَةُ الْإِقَامَةَ عَلَى الْأَمْوَالِ وَإِصْلَاحِهَا وَتَرْكَنَا الْغَزْوَ فَمَا زَالَ أَبُو أَيُّوبَ شَاخِصًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى دُفِنَ بِأَرْضِ الرُّومِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید، ضحاک بن مخلد ابوعاصم نبیل، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حضرت اسلم ابوعمران کہتے ہیں کہ ہم جنگ کیلئے روم گئے ہوئے تھے رومیوں کی فوج میں سے ایک بڑی صف مقابلے کیلئے نکلی جن سے مقابلے کیلئے مسلمانوں میں سے بھی اتنی ہی تعداد میں یا اس سے زیادہ آدمی نکلے۔ ان دنوں مصر پر عقبہ بن عامر حاکم تھے جبکہ لشکر کے امیر فضالہ بن عبید تھے۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے روم کی صف پر حملہ کر دیا یہاں تک کہ انکے اندر چلا گیا۔ اس پر لوگ چیخنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ خود کو اپنے ہاتھ سے ہلاکت میں ڈال رہا ہے۔ چنانچہ ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے لوگو تم لوگ اس آیت کی یہ تفسیر کرتے ہو (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ)۔ (یعنی تم خود کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو)۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ آیت ہم انصار کے متعلق نازل ہوئی اس لئے کہ جب اللہ تعالی نے اسلام کو غالب کر دیا اور اس کے مددگاروں کی تعداد زیادہ ہوگئی۔ تو ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ اب اللہ تعالی نے اسلام کو غالب کر دیا اور اس کی مدد کرنے والے بہت ہیں اور ہمارے اموال (کھیتی باڑی وغیرہ) ضائع ہو گئے ہیں۔ ہمارے لئے بہتر ہو گا کہ ہم ان کی اصلاح کریں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ چنانچہ اللہ تعالی نے ہماری بات جواب کے میں یہ آیت نازل فرمائی "وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ" (یعنی تم اللہ کی

راہ میں خرچ کرو اور خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو) چنانچہ ہلاکت یہ تھی کہ ہم اپنے احوال اور کھیتی باڑی کی اصلاح میں لگ جائیں اور جنگ و جہاد کو ترک کر دیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ ہمیشہ جہاد ہی میں رہے یہاں تک کہ دفن بھی روم ہی کی سرزمین میں ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، ضحاک بن مخلد ابوعاصم نبیل، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حضرت اسلم ابوعمران

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 885

**راوی**: علی بن حجر، هشیم، مغیرۃ، حضرت مجاهد رضی اللہ عنہ کہتے هیں کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِيَّايَ عَنَى بِهَا فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ حَصَرَنَا الْمُشْرِكُونَ وَكَانَتْ لِي وَفْرَةٌ فَجَعَلَتْ الْهَوَامُّ تَسَاقَطُ عَلَى وَجْهِي فَمَرَّبِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَأَنَّ هَوَامَّ رَأْسِكَ تُؤْذِيكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ مُجَاهِدٌ الصِّيَامُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَالطَّعَامُ لِسِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالنُّسُكُ شَاةٌ فَصَاعِدًا

علی بن حجر، ہشیم، مغیرۃ، حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ آیت میرے ہی متعلق نازل ہوئی "فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ "(ترجمہ۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اسکے سر میں تکلیف ہو تو روزے، خیرات یا قربانی سے اسکا فدیہ ادا کرو)۔ کہتے ہیں کہ ہم صلح حدیبیہ کے مواقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے۔ ہمیں مشرکین نے روک دیا۔ میرے بال کانوں تک لمبے تھے اور جوئیں میرے منہ پر گرنے لگیں تھیں۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور دیکھا تو فرمایا لگتا ہے کہ تمہارے سر کی جوئیں تمہیں اذیت (تکلیف) دے رہی ہیں۔ عرض کیا۔ جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر بال منڈوا دو۔ اس طرح یہ آیت نازل ہوئی۔ مجاہد کہتے ہیں کہ روزے تین دن کے، کھانا کھلائے تو چھ مسکینوں کو اور قربانی کرے تو ایک بکری یا اس سے زیادہ۔

**راوی**: علی بن حجر، ہشیم، مغیرة، حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 886

**راوی**: علی بن حجر، هشیم، ابوبشیر، مجاهد، عبدالرحمن بن لیلی، کعب بن عجره رضی اللہ عنهم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، ہشیم، ابوبشیر، مجاہد، عبدالرحمن بن لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہم سے روایت کی علی بن حجر نے ان سے ہشیم نے وہ ابوبشیر وہ مجاہد وہ عبدالرحمن بن لیلی اور وہ کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: علی بن حجر، ہشیم، ابوبشیر، مجاہد، عبدالرحمن بن لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہم

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث　887

**راوی:** علی بن حجر، ہشیم، اشعث بن سوار، شعبی، عبداللہ بن معقل، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبِهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ نَحْوَ هَذَا

علی بن حجر، ہشیم، اشعث بن سوار، شعبی، عبداللہ بن معقل، کعب بن عجرہ ہم سے روایت کی علی بن حجر نے ان سے ہشیم نے ان سے اشعث بن سوار نے انہوں نے شعبی سے انہوں نے عبداللہ بن معقل سے اور انہوں نے کعب بن عجرہ سے اسی کی مانند نقل کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عبدالرحمن بن اصبہانی بھی عبداللہ بن معقل سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، ہشیم، اشعث بن سوار، شعبی، عبداللہ بن معقل، کعب بن عجرہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث　888

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى جَبْهَتِي أَوْ قَالَ حَاجِبَيَّ

فَقَالَ أَتُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَانْسُكْ نَسِيكَةً أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيَّتِهِنَّ بَدَأَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہم سے روایت کی علی بن حجر نے ان سے اسماعیل نے وہ ایوب وہ مجاہد وہ عبدالرحمن بن ابی لیلی اور وہ کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں ایک ہانڈی کے نیچے آگ سلگا رہا تھا اور جوئیں میری پیشانی پر جھڑ رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا یہ تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا سر کے بال منڈوا دو اور قربانی کرو، دو یا تین روزے رکھ لو یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ ابوایوب کہتے ہیں کہ مجھے یہ یاد نہیں رہا کہ کون سی چیز پہلے فرمائی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہم

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 889

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان بن عیینة، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ عَرَفَاتٌ الْحَجُّ عَرَفَاتٌ الْحَجُّ عَرَفَاتٌ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا أَجْوَدُ حَدِيثٍ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ حج عرفات میں (ٹھہرنا) ہے اور منیٰ کا قیام تین دن تک ہے لیکن اگر کوئی جلدی کرتے ہوئے دو دن میں ہی چلا گیا اس پر بھی کوئی گناہ نہیں اور اگر تین دن تک قیام کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ نیز جو شخص عرفات میں طلوع فجر سے پہلے پہنچ گیا اس کا حج ہو گیا۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سفیان بن عیینہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ ثوری کی بیان کردہ یہ حدیث بہت عمدہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسے شعبہ نے بھی بکیر بن عطاء سے نقل کیا ہے۔ لیکن اس حدیث کو ہم صرف بکیر بن عطاء ہی کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینۃ، سفیان ثوری، بکیر بن عطاء، حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 890

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، ابن جریج، ابن ملیکۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن جریج، ابن ملیکۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھگڑالو (لڑائی جھگڑا کرنے والا) آدمی سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، ابن جریج، ابن ملیکۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 891

**راوی:** عبد بن حمید، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُشَارِبُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبُيُوتِ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَأَنْ يَكُونُوا مَعَهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَفْعَلُوا كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا النِّكَاحَ فَقَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ قَالَ فَجَاءَ عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ بِذَلِكَ وَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَنْكِحُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ غَضِبَ عَلَيْهِمَا فَقَامَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَلِمَا أَنَّهُ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

عبد بن حمید، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اگر یہودیوں میں سے کوئی عورت ایام حیض میں ہوتی تو وہ لوگ نہ اسکے ساتھ کھاتے پیتے اور نہ میل جول رکھتے چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس مسئلے کے متعلق دریافت کیا گیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی "وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى" (یعنی یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجئے کہ یہ ناپاکی ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے ساتھ کھایا پیا جائے اور انہیں گھروں میں اپنے ساتھ رکھا جائے نیز ان کے ساتھ جماع کے علاوہ سب کچھ (یعنی بوس وکنار وغیرہ) کرنا جائز ہے۔ اس پر یہودی کہنے لگے کہ یہ ہمارے ہر کام کی مخالفت کرتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ عباد بن بشیر اور اسید بن حضیر آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہود کے اس قول کی خبر دینے کے بعد عرض

کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم حیض کے ایام میں جماع بھی نہ کرنے لگیں تاکہ ان کی مخالفت پوری ہو جائے۔ یہ بات سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک غصے سے متغیر ہو گیا۔ یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے ناراض ہو گئے ہیں اور پھر اٹھ کر چل دیئے۔ اسی وقت ان دونوں کیلئے دودھ بطور ہدیہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھیج دیا اور انہوں نے پیا۔ اس طرح ہمیں علم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے ناراض نہیں ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ محمد بن عبدالاعلی اسے عبدالرحمن بن مہدی سے اور وہ حماد بن سلمہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 892

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابن منکدر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابن منکدر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے اس طرح صحبت کرے کہ دخول قبل (یعنی آلہ تناسل کا دخول) اگلے حصہ میں ہی ہو تو اسکا بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی "نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ" تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں لہذا اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو داخل کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، حضرت ابن منکدر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 893

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابن خثیم، ابن سابط، حفصۃ بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ يَعْنِي صِمَامًا وَاحِدًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ خُثَيْمٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ وَابْنُ سَابِطٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابِطٍ الْجُمَحِيُّ الْمَكِّيُّ وَحَفْصَةُ هِيَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَيُرْوَى فِي سِمَامٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابن خثیم، ابن سابط، حفصۃ بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) کی تفسیر نقل کرتی ہیں کہ اس سے مراد ایک ہی سوراخ (میں داخل کرنا) ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابن خثیم کا نام عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے اور ابن سابط وہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن سابط جمحی مکی ہیں اور حفصہ وہ عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق کی بیٹی ہیں۔ بعض روایات میں فی سمام واحد کے الفاظ بھی مروی ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابن خثیم، ابن سابط، حفصۃ بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 894

**راوی :** عبد بن حمید، حسن بن موسی، یعقوب بن عبداللہ اشعر، جعفر بن ابی مغیرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ حَوَّلْتُ رَحْلِي اللَّيْلَةَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ فَأُنْزِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ هُوَ يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ

عبد بن حمید، حسن بن موسی، یعقوب بن عبداللہ اشعر، جعفر بن ابی مغیرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہلاک ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس طرح۔ عرض کیا۔ میں نے آج رات اپنی سواری پھیر دی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے پھر یہ آیت نازل ہوئی "نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ" (یعنی جس طرف سے چاہو (قبل میں) صحبت کرو البتہ پاخانے کی جگہ اور حیض سے اجتناب کرو) یہ حدیث غریب ہے۔ یعقوب وہ عبداللہ اشعری کے بیٹے ہیں اور یہ یعقوب قمی ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، حسن بن موسی، یعقوب بن عبد اللہ اشعر، جعفر بن ابی مغیرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 895

**راوی:** عبد بن حمید، هشام بن قاسم، مبارک بن فضالة، حسن، حضرت معقل بن یسار رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ زَوَّجَ أُخْتَهُ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ عِنْدَهُ مَا كَانَتْ ثُمَّ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً لَمْ يُرَاجِعْهَا حَتَّى انْقَضَتْ الْعِدَّةُ فَهَوِيَهَا وَهَوِيَتْهُ ثُمَّ خَطَبَهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقَالَ لَهُ يَا لُكَعُ أَكْرَمْتُكَ بِهَا وَزَوَّجْتُكَهَا فَطَلَّقْتَهَا وَاللَّهِ لَا تَرْجِعُ إِلَيْكَ أَبَدًا آخِرُ مَا عَلَيْكَ قَالَ فَعَلِمَ اللَّهُ حَاجَتَهُ إِلَيْهَا وَحَاجَتَهَا إِلَى بَعْلِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَلَمَّا سَمِعَهَا مَعْقِلٌ قَالَ سَمْعًا لِرَبِّي وَطَاعَةً ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ أُزَوِّجُكَ وَأُكْرِمُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْحَسَنِ وَهُوَ عَنْ الْحَسَنِ غَرِيبٌ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَا يَجُوزُ النِّكَاحُ بِغَيْرِ وَلِيٍّ لِأَنَّ أُخْتَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ كَانَتْ ثَيِّبًا فَلَوْ كَانَ الْأَمْرُ إِلَيْهَا دُونَ وَلِيِّهَا لَزَوَّجَتْ نَفْسَهَا وَلَمْ تَحْتَجْ إِلَى وَلِيِّهَا مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَإِنَّمَا خَاطَبَ اللَّهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ الْأَوْلِيَاءَ فَقَالَ لَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ فَفِي هَذِهِ الْآيَةِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ إِلَى الْأَوْلِيَاءِ فِي التَّزْوِيجِ مَعَ رِضَاهُنَّ

عبد بن حمید، ہشام بن قاسم، مبارک بن فضالۃ، حسن، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عہد رسالت میں اپنی بہن کا کسی مسلمان سے نکاح کیا۔ تھوڑا عرصہ وہ ساتھ رہے پھر اس نے طلاق دے دی اور عدت گزر جانے تک رجوع نہیں کیا یہاں تک کہ عدت گزر گئی۔ پھر وہ دونوں (یعنی میاں، بیوی) ایک دوسرے کو چاہنے لگے۔ چنانچہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اس آدمی نے بھی نکاح کا پیغام بھیجا تو میں (یعنی معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ) نے کہا اے کمینے میں نے اسے تمہارے نکاح میں دے کر تمہاری عزت افزائی کی تھی اور تم نے اسے طلاق دے دی۔ اللہ کی قسم وہ کبھی تمہاری طرف رجوع نہیں کرئے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ تعالی ان دونوں کی ایک دوسرے کی ضرورت کو جانتا تھا۔ چنانچہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئیں "وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ" (اور اگر تم میں سے کچھ لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو تم انہیں اپنے سابق شوہروں سے (دوبارہ) نکاح کرنے سے مت روکو) بشرطیکہ وہ قاعدے کے مطابق اور باہم رضامند ہوں۔ اس

سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اس نصیحت کا قبول کرنا تمہارے لئے زیادہ صفائی اور پاکی کی بات ہے کیونکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے) جب معقل رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ آیات سنیں تو فرمایا اللہ ہی کیلئے سمع واطاعت ہے۔ پھر اسے بلایا اور فرمایا میں اسے تمہارے نکاح میں دے کر تمہارا اکرام کرتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور کئی سندوں سے حسن سے منقول ہے۔ اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ بغیر ولی کے نکاح جائز نہیں۔ اس لئے کہ معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ کی بہن مطلقہ تھیں۔ چنانچہ اگر نکاح کا اختیار ہوتا تو وہ اپنا نکاح خود کر لیتیں اور معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ کی محتاج نہ ہوتیں اس آیت میں خطاب بھی اولیاء (سرپرستوں) کیلئے ہے کہ انہیں نکاح سے مت روکو۔ لہذا آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نکاح کا اختیار عورتوں کی رضامندی کے ساتھ ان کے اولیاء (سرپرستوں) کو ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، ہشام بن قاسم، مبارک بن فضالۃ، حسن، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ

---



## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 896

**راوی**: قتیبۃ، مالک بن انس، (دوسرا طریق) انصاری، معن، مالک، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ وَقَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَاب عَنْ حَفْصَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، (دوسرا طریق) انصاری، معن، مالک، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے مولی یونس کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے مجھے حکم دیا کہ ان کے لئے ایک مصحف (قرآن کریم کا نسخہ) لکھوں اور جب اس آیت (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) پر پہنچوں تو انہیں بتاؤں چنانچہ جب میں اس آیت پر پہنچا تو انہیں بتایا۔ انہوں نے یہ حکم دیا کہ یہ آیت اس طرح لکھو حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (ترجمہ۔ نمازوں کی حفاظت کرو نیز عصر کی نماز کی بھی اور اللہ کے سامنے ادب کے ساتھ کھڑے رہو) پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا میں نے یہ آیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنی ہے۔ اس باب میں حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبة، مالک بن انس، (دوسرا طریق) انصاری، معن، مالک، زید بن اسلم، قعقاع بن حکیم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 897

**راوی**: حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : حمید بن مسعدة، یزید بن زریع، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب :   قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم                    حدیث 898

**راوی:** ہناد، عبدة، سعید بن ابی عروبة، قتادة، ابوحسان اعرج، عبدہ سلیمان حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ امْلَأْ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ وَأَبُو حَسَّانَ الْأَعْرَجُ اسْمُهُ مُسْلِمٌ

ہناد، عبدة، سعید بن ابی عروبة، قتادة، ابوحسان اعرج، عبدہ سلیمان حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ خندق کے موقع پر مشرکین کیلئے بدعا کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ ان (کفار) کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جیسے ان لوگوں نے ہمیں درمیانی نماز پڑھنے سے غروب آفتاب تک مشغول کر دیا (یعنی عصر کی نماز)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور کئی سندوں سے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے۔ ابوحسان اعراج کا نام مسلم ہے۔

**راوی:** ہناد، عبدة، سعید بن ابی عروبة، قتادة، ابوحسان اعرج، عبدہ سلیمان حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب :   قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم                    حدیث 899

**راوی:** محمود بن غیلان، ابونضر ابوداؤد، محمد بن طلحة بن مصرف، زبید، مرة، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابونضر ابوداؤد، محمد بن طلحۃ بن مصرف، زبید، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صلوۃ وسطی یعنی درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔ اس باب میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابونضر ابوداؤد، محمد بن طلحۃ بن مصرف، زبید، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 900

**راوی :** احمد بن منیع، مروان بن معاویۃ ویزید بن ھارون و محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَنَزَلَتْ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

احمد بن منیع، مروان بن معاویۃ ویزید بن ہارون و محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نماز میں باتیں کر لیا کرتے تھے۔ پھر یہ آیت نازل

ہوئی (وَقُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِینَ) یعنی اللہ کیلئے باادب کھڑے ہوا کرو۔ چنانچہ ہمیں نماز کے دوران خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

**راوی**: احمد بن منیع، مروان بن معاویۃ و یزید بن ہارون و محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 901

**راوی**: احمد بن منیع، هشیم، اسماعیل بن ابی خالد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ إِيَاسٍ

احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے ان سے ہشیم نے اور وہ اسماعیل بن ابی خالد سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں " وَنُهِينَا عَنْ الْكَلَامِ " (یعنی ہمیں بات کرنے سے روک دیا گیا) کے الفاظ زیادہ ذکر کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ابوعمرو شیبانی کا نام سعد بن ایاس ہے۔

**راوی**: احمد بن منیع، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابومالک، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ الْبَرَاءِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِينَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ كُنَّا أَصْحَابَ نَخْلٍ فَكَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي مِنْ نَخْلِهِ عَلَى قَدْرِ كَثْرَتِهِ وَقِلَّتِهِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِالْقِنْوِ وَالْقِنْوَيْنِ فَيُعَلِّقُهُ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ فَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا جَاعَ أَتَى الْقِنْوَ فَضَرَبَهُ بِعَصَاهُ فَيَسْقُطُ مِنْ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ فَيَأْكُلُ وَكَانَ نَاسٌ مِمَّنْ لَا يَرْغَبُ فِي الْخَيْرِ يَأْتِي الرَّجُلُ بِالْقِنْوِ فِيهِ الشِّيصُ وَالْحَشَفُ وَبِالْقِنْوِ قَدْ انْكَسَرَ فَيُعَلِّقُهُ فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنْ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أُهْدِيَ إِلَيْهِ مِثْلُ مَا أَعْطَاهُ لَمْ يَأْخُذْهُ إِلَّا عَلَى إِغْمَاضٍ أَوْ حَيَاءٍ قَالَ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ يَأْتِي أَحَدُنَا بِصَالِحِ مَا عِنْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَأَبُو مَالِكٍ هُوَ الْغِفَارِيُّ وَيُقَالُ اسْمُهُ غَزْوَانُ وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ السُّدِّيِّ شَيْئًا مِنْ هَذَا

عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابومالک، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ)۔ انصار کے بارے میں نازل ہوئی۔ ہم لوگ کھجوروں والے تھے اور ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق تھوڑی یا زیادہ کھجوریں لے کر حاضر ہوتا۔ کچھ لوگ گچھا یا دو گچھے لا کر مسجد میں لٹکا دیتے پھر اصحاب صفہ رضی اللہ تعالی عنہ کیلئے کہیں سے کھانا مقرر نہیں تھا اگر ان میں سے کسی کو بھوک لگتی تو وہ گچھے کے پاس آتا اور اپنی لاٹھی مارتا جس سے کچی اور پکی کھجوریں گر جاتیں اور وہ کھا لیتا۔ کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو خیرات دینے میں رغبت نہیں رکھتے تھے۔ وہ ایسا گچھا لا کر لٹکا دیتے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنْ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ" (اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز خرچ کرو اور اس میں سے جو ہم تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے) اور ردی (خراب) چیزوں کو خرچ کرنے کی نیت نہ کرو۔ حالانکہ تم خود کبھی ایسی چیز کو نہیں لیتے مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ اور یقین رکھو کہ اللہ تعالی کسی کے محتاج نہیں اور تعریف کے لائق ہیں) راوی فرماتے ہیں کہ اس کے بعد ہم میں سے ہر آدمی اچھی چیز لے کر آتا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابومالک کا نام غوان ہے وہ قبیلہ بنو غفار سے تعلق رکھتے ہیں۔ سفیان ثوری بھی سدی سے اس بارے

میں کچھ نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابومالک، حضرت براء رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 903

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، مرۃ ھمدانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةً بِابْنِ آدَمَ وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً فَأَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَإِيعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيبٌ بِالْحَقِّ وَأَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَإِيعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيقٌ بِالْحَقِّ فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ مِنْ اللهِ فَلْيَحْمَدْ اللهَ وَمَنْ وَجَدَ الْأُخْرَى فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ قَرَأَ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمْ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَائِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ أَبِي الْأَحْوَصِ لَا نَعْلَمُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ

ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، مرۃ ہمدانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان پر شیطان کا بھی ایک اثر ہوتا ہے اور فرشتے کا بھی۔ شیطان کا اثر شر کا وعدہ اور حق کی تکذیب ہے جبکہ فرشتے کا اثر بھلائی کا وعدہ دینا اور حق بات کی تصدیق کرنا ہے۔ پس جو شخص اپنے اندر اسے پائے تو جان لے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرے اور جو کوئی پہلے والا اثر پائے تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَائِ الْآيَةَ) (ترجمہ۔ شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابوالاحوص کی روایت سے مرفوعاً جانتے ہیں۔

**راوی** : ہناد، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، مرۃ ہمدانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 904

**راوی**: عبد بن حمید، ابونعیم، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنْ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ قَالَ وَذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِّيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ وَأَبُو حَازِمٍ هُوَ الْأَشْجَعِيُّ اسْمُهُ سَلْمَانُ مَوْلَى عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

عبد بن حمید، ابونعیم، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اللہ تعالی پاک ہے اور پاکیزہ چیز ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ تعالی نے ایمان والوں کو بھی اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا اپنے رسولوں کو دیا اور فرمایا "يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ" (اے پیغمبرو تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو اس لئے کہ میں تمہارے اعمال کے متعلق جانتا ہوں) پھر مؤمنوں کو مخاطب کر کے فرمایا "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ" (اے ایمان والو ہماری عطا کی ہوئی چیزوں میں سے بہترین چیزیں کھاؤ) راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے پریشان ہے اور اس کے بال خاک آلود ہو رہے ہیں وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے۔ اے رب۔ اے رب حالانکہ اس کا کھانا پینا، پہننا سب حرام چیزوں سے

ہے اسے حرام ہی سے خوراک دی گئی پھر اس کی دعا کیسے قبول ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے فضیل بن مرزوق کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ ابوحازم اشجعی کا نام سلمان مولی عزہ اشجعیہ ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، ابونعیم، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 905

**راوی**: عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ السُّدِّيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَائُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَائُ الْآيَةَ أَحْزَنَتْنَا قَالَ قُلْنَا يُحَدِّثُ أَحَدُنَا نَفْسَهُ فَيُحَاسَبُ بِهِ لَا نَدْرِي مَا يُغْفَرُ مِنْهُ وَلَا مَا لَا يُغْفَرُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے سنی کہ یہ آیت "اِنْ تُبْدُوامَافِي اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ الْآيَةَ" (خواہ تم اپنے دل کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا) نازل ہوئی تو اس نے غمگین کر دیا ہم سوچنے لگے کہ اگر کوئی دل میں گناہ کا خیال کرے اور اس پر حساب ہونے لگا تو ہمیں کیا معلوم کہ اس میں سے کیا معاف کیا جائے گا اور کیا نہیں۔ چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی اور اسے منسوخ کر دیا "لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ" (اللہ تعالی کسی کو اسکی طاقت سے زیادہ کا مکلف نہیں کرتا ہر ایک کیلئے وہی ہے جو اس نے کمایا ہے اور ہر ایک پر اپنی برائی کا وبال ہے)۔ یعنی خیال پر حساب نہیں ہوگا۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 906

**راوی:** عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ و روح بن عبادة، حماد بن سلمة، علی بن زید، حضرت امیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمَيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ وَعَنْ قَوْلِهِ مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَ بِهِ فَقَالَتْ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذِهِ مُعَاتَبَةُ اللهِ الْعَبْدَ فِيمَا يُصِيبُهُ مِنْ الْحُمَّى وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةُ يَضَعُهَا فِي كُمِّ قَمِيصِهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا حَتَّى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنْ الْكِيرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ و روح بن عبادة، حماد بن سلمة، علی بن زید، حضرت امیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ان تبدو ما فی۔ اور من یعمل۔ کی تفسیر پوچھی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا میں نے جب سے ان آیات کی تفسیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھی ہے اس وقت سے کسی نے مجھ سے ان کے متعلق نہیں پوچھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان سے مراد اللہ تعالی کا اپنے بندوں کو مصیبتوں میں گرفتار کرنا ہے مثلاً بخار یا کوئی غمگین کر دینے والا حادثہ یہاں تک کہ کبھی اپنے کرتے کے بازو (جیب) وغیرہ میں کوئی چیز رکھنے کے بعد اسے گم کر دینا ہے اور پھر اسکے متعلق پریشان ہونا ہے تو اس پریشانی پر بھی اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے آگ کی بھٹی سے خالص سونا صاف ہو کر نکلتا ہے۔ یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی روایت سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف حماد بن سلمہ کی روایت

سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ وروح بن عبادة، حماد بن سلمة، علی بن زید، حضرت امیہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة بقرہ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 907

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوبَهُمْ مِنْهُ شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا فَأَلْقَى اللَّهُ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ الْآيَةَ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا الْآيَةَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَآدَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُقَالُ هُوَ وَالِدُ يَحْيَى بْنِ آدَمَ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت اِنْ تُبْدُوامَافِي اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ۔ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کے دلوں میں اتنا خوف بیٹھ گیا کہ کسی اور چیز سے نہیں بیٹھا تھا۔ انہوں نے اس خوف کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ چنانچہ اللہ تعالی نے ان کے دلوں میں ایمان داخل کر دیا اور یہ آیت نازل فرمائی آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا

أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ الْآيَةَ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا۔

(ترجمہ۔ رسول اس چیز کا اعتقاد رکھتے ہیں جو ان پر ان کے رب کی طرف نازل کی گئی اس طرح مؤمنین بھی یہ سب اللہ، اسکے فرشتوں اس کی کتابوں اور اس کے تمام پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور سب نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے پروردگار ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ تعالی کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا اسے ثواب بھی اس کا ہوتا ہے جو وہ ارادے کرتا ہے اور گناہ بھی۔ اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہمارا مواخذہ نہ فرما۔ (اس دعا پر اللہ تعالی فرماتے ہیں) میں نے قبول کی (پھر وہ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب ہم پر سخت حکم نہ بھیج جیسا کہ تو نے پہلی امتوں پر بھیجا تھا۔ (اللہ تعالی فرماتا ہے) میں نے یہ دعا بھی قبول کی (پھر وہ لوگ دعا کرتے ہیں)۔ اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جسے سہنے کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما اس لئے کہ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ لہذا ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں میں نے یہ دعا بھی قبول کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ایک اور سند سے بھی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ آدم بن سلیمان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ یحیی کے والد ہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، آدم بن سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب سورة آل عمران کے متعلق

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم　　حدیث 908

**راوی:** عبد بن حمید، ابوولید، یزید بن ابراهیم، ابن ابی ملیکة، قاسم بن محمد، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ هُوَ الَّذِی أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَّاهُمُ اللهُ فَاحْذَرُوهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِی عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِنَّمَا ذَكَرَ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ أَيْضًا

عبد بن حمید، ابو ولید، یزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکۃ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں ھو الذی انزل علیک۔ ترجمہ۔ وہی ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی کتاب نازل کی جس کا ایک حصہ وہ آیات ہیں جو کہ محکم ہیں (یعنی اشتباہ سے محفوظ ہیں) اور انہی آیات پر کتاب کا اصل مدار ہے۔ اور دوسرا حصہ وہ ہے جس میں ایسی آیات ہیں جو مشتبہ المراد ہیں چنانچہ جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصے کے پیچھے ہو لیتے ہی جو مشتبہ المراد ہے۔ ان کی غرض فتنے کی ہی ہوتی ہے اور اسکا (غلط) مطلب ڈھونڈنے کی۔ حالانکہ اسکا مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (سورۃ آل عمران آیت) کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو آیات مشتبہات کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا کہ ان سے بچو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ایوب اسے ابن ابی ملیکہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، ابو ولید، یزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکۃ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 909

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، ابوعامر خزاز و یزید بن ابراهیم، ابن ابی ملیکة، قاسم، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ الْخَزَّازُ وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ يَزِيدُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو عَامِرٍ الْقَاسِمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ قَالَ فَإِذَا رَأَيْتِيهِمْ فَاعْرِفِيهِمْ و قَالَ يَزِيدُ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاعْرِفُوهُمْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، ابوعامر خزاز ویزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکۃ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے متعلق پوچھا فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ۔ الایۃ (یعنی جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ کی اتباع کرتے ہیں ان کی غرض فتنہ پیدا کرنا اور اس کی غلط تفسیر کرنا ہوتا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم انہیں دیکھو تو پہچان لینا۔ یزید اپنی روایت میں کہتے کہ جب تم لوگ ان کو دیکھو تو پہچان لو۔ دو یا تین مرتبہ فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس طرح کئی حضرات اسے ابن ابی ملیکہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نقل کرتے ہوئے قاسم بن محمد کا ذکر نہیں کرتے۔ انکا ذکر صرف یزید بن ابراہیم کرتے ہیں۔ ابن ابی ملیکہ کا نام عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ ہے ان کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سماع ثابت ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، ابوعامر خزاز ویزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکۃ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 910

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ان کے والد، ابوالضحی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِنْ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ وَلِيِّي أَبِي وَخَلِيلُ رَبِّي ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ان کے والد، ابوالضحی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے نبیوں میں سے دوست ہوتے ہیں۔ میرے دوست میرے والد اور میرے رب کے دوست (ابراہیم علیہ السلام) ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰھِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ وَھٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ (ترجمہ۔ ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جنہوں نے ان کی تابعداری کی اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جو اس پر ایمان لائے اور اللہ مؤمنوں کے دوست ہیں(

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، ان کے والد، ابوالضحی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 911

راوی: محمود، ابونعیم، سفیان، ابوضحی، عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبُو الضُّحَى اسْمُهُ مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ

محمود، ابونعیم، سفیان، ابوضحی، عبداللہ ہم سے روایت کی محمود نے ان سے ابونعیم نے وہ سفیان سے وہ اپنے والد سے وہ ابوضحی سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں مسروق کا ذکر نہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ ابوضحی کا نام مسلم بن صبیح ہے۔ پھر ابوکریب بھی وکیع سے وہ سفیان سے وہ اپنے والد سے وہ ابوضحی سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابونعیم کی روایت کے مطابق نقل کرتے ہیں۔ اس میں بھی مسروق کا ذکر نہیں ہے۔

**راوی:** محمود، ابونعیم، سفیان، ابوضحی، عبداللہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 912

**راوی:** ھناد، ابومعاویۃ، اعمش، شقیق بن سلمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَنْ يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، شقیق بن سلمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے ایسی جھوٹی قسم کھائی جس سے وہ کسی مسلمان کا مال دبانا چاہتا ہے وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غصہ ہوں گے۔ اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث میرے متعلق ہے۔ میرے اور ایک یہودی کے درمیان کچھ مشترک زمین تھی۔ اس نے میری شراکت کا انکار کر دیا تو میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے گواہ لانے کیلئے کہا تو میں نے عرض کیا کہ میرے پاس کوئی گواہ نہیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی کو حکم دیا کہ قسم کھاؤ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو قسم کھا کر میرا مال لے جائے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ الایۃ (یعنی جو لوگ اللہ سے کئے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کے مقابلے میں تھوڑا سا معاوضہ لے لیتے ہیں آخرت میں ان لوگوں کیلئے کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ ان سے بات کریں گے نہ ان کی طرف دیکھیں گے اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا۔ (سورۃ آل عمران) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں ابن ابی اوفی سے بھی روایت منقول ہے۔

**راوی** : ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، شقیق بن سلمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 913

**راوی** : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَكَانَ لَهُ حَائِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ حَائِطِي لِلهِ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي قَرَابَتِكَ أَوْ أَقْرَبِيكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔ یا مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا۔ تو ابوطلحہ کے پاس ایک باغ تھا۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا یہ باغ اللہ کیلئے وقف ہے۔ اگر میں اس بات کو چھپا سکتا تو کبھی ظاہر نہ ہونے دیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اپنے قرابت داروں میں تقسیم کر دو۔ راوی کو شک ہے قرابتک فرمایا اقربیک یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے اور وہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: اسحاق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 914

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابراهیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ قَال سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ الْحَاجُّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ مَا السَّبِيلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْخُوزِيِّ الْمَكِّيِّ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونسا حاجی اچھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا سر گرد

آلود ہو اور کپڑے میلے کچیلے ہوں۔ پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونساحج افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس میں بلند آواز سے لبیک کہا جائے اور زیادہ قربانیاں کی جائیں پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ واللہعلی الناس۔ میں سبیل سے کیا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا سفر خرچ اور سواری۔ اس حدیث کو ہم صرف ابراہیم بن یزید خوزی مکی کی روایت سے جانتے ہیں بعض اہل علم نے ان کے حافظے پر اعتراض کیا ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 915

**راوی:** قتیبة، حاتم بن اسماعیل، بکیر بن مسمار، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَنْزَلَ اللهُ هَذِهِ الْآيَةَ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَائَنَا وَأَبْنَائَكُمْ وَنِسَائَنَا وَنِسَائَكُمْ الْآيَةَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَائِ أَهْلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، بکیر بن مسمار، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی نَدْعُ أَبْنَائَنَا وَأَبْنَائَكُمْ وَنِسَائَنَا وَنِسَائَكُمْ۔ الایۃ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالی عنہ، فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا، حسن رضی اللہ تعالی عنہ اور حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایا فرمایا کہ اے اللہ یہ میرے اہل ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبة، حاتم بن اسماعیل، بکیر بن مسمار، حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 916

**راوی:** ابوکریب، وکیع، ربیع بن صبیح وحماد بن سلمۃ، ابوغالب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ وَحَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ رَأَى أَبُو أُمَامَةَ رُؤُسًا مَنْصُوبَةً عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا حَتَّى عَدَّ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو غَالِبٍ يُقَالُ اسْمُهُ حَزَوَّرٌ وَأَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ اسْمُهُ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَهُوَ سَيِّدُ بَاهِلَةَ

ابوکریب، وکیع، ربیع بن صبیح وحماد بن سلمۃ، ابوغالب کہتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ نے (خارجیوں کے) کچھ سروں کو دمشق کی سیڑھی پر لٹکے ہوئے دیکھا تو فرمایا یہ دوزخ کے کتے ہیں اور آسمان کی چھت کے نیچے کے بدترین مقتول ہیں۔ اور بہترین مقتول وہ ہیں جو ان (خارجیوں) کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ پھر یہ آیت پڑھی يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ۔ (جس دن کچھ سیاہ اور کچھ چہرے سفید ہوں گے) راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تو فرمایا اگر میں نے ایک دو یا تین یا چار یہاں تک کہ سات مرتبہ نہ سنا ہوتا تو ہرگز تم لوگوں کے سامنے بیان نہ کرتا۔ یعنی کئی مرتبہ سنا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ابوغالب کا نام حزور ہے جبکہ ابوامامہ باہلی کا نام صدی بن عجلان ہے وہ قبیلہ باہلہ کے سردار ہیں۔

**راوی:** ابوکریب، وکیع، ربیع بن صبیح وحماد بن سلمۃ، ابوغالب

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 917

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت بهزبن حکیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ إِنَّكُمْ تَتِمُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ نَحْوَ هَذَا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہوئے سنا كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔ الایۃ کہ تم لوگ ستر امتوں کو پورا کرنے والے ہو۔ اور ان سب میں بہتر اور معزز ہو۔ یہ حدیث حسن ہے اسے کئی راوی بہز بن حکیم سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں اس آیت کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، حضرت بہز بن حکیم

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 918

**راوی:** احمد بن منیع، هشیم، حمید، حضرت انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ وَجْهُهُ شَجَّةً فِي جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَنَزَلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ إِلَى آخِرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوگئے۔ سر میں زخم آیا اور پیشانی بھی زخمی ہوئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خون بہنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جنہوں نے اپنے نبی کیساتھ یہ کچھ کیا اور وہ انہیں اللہ کی طرف بلاتا ہے۔ چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس میں کوئی اختیار نہیں اللہ چاہے تو انہیں معاف کر دے اور چاہے تو عذاب دے(

**راوی** : احمد بن منیع، ہشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم — حدیث 919

**راوی**: احمد بن منیع وعبد بن حمید، یزید بن ھارون، حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ فِي وَجْهِهِ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَرُمِيَ رَمْيَةً عَلَى كَتِفِهِ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ وَيَقُولُ كَيْفَ تُفْلِحُ أُمَّةٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ سَمِعْت عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ غَلِطَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فِي هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع وعبد بن حمید، یزید بن ہارون، حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا، دندان مبارک شہید ہو گئے اور شانہ مبارک پر ایک پتھر مارا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک سے خون بہنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے صاف کرتے اور کہتے کہ وہ قوم کس طرح فلاح پائے گی جنہوں نے اپنے نبی دے ساتھ یہ کچھ کیا جبکہ وہ انہیں اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع وعبد بن حمید، یزید بن ہارون، حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم        حدیث 920

**راوی :** ابوسائب سلم بن جنادۃ بن سلم کوفی، احمد بن بشیر، عمر بن حمزۃ، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلْمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ فَنَزَلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَتَابَ اللهُ عَلَيْهِمْ فَأَسْلَمُوا فَحَسُنَ إِسْلَامُهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ لَمْ يَعْرِفْهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ وَعَرَفَهُ مِنْ

حَدِیثِ الزُّھرِیِّ

ابو سائب سلم بن جنادۃ بن سلم کوفی، احمد بن بشیر، عمر بن حمزۃ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر فرمایا اے اللہ ابوسفیان پر لعنت بھیج اے اللہ حارث بن ہشام پر لعنت بھیج۔ چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ۔ الایۃ پھر اللہ تعالی نے ان لوگوں کو معاف کر دیا اور یہ لوگ اسلام لے آئے اور وہ بہترین مسلمان ثابت ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس حدیث کو عمر بن حمزہ نے سالم سے نقل کیا ہے۔ پھر زہری بھی سالم سے اور وہ اپنے والد (ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ) سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ابو سائب سلم بن جنادۃ بن سلم کوفی، احمد بن بشیر، عمر بن حمزۃ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 921

**راوی:** یحیی بن حبیب بن عربی بصری، خالد بن حارث، محمد بن عجلان، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عَلَى أَرْبَعَةِ نَفَرٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ فَهَدَاهُمْ اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ يُسْتَغْرَبُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ

یحیی بن حبیب بن عربی بصری، خالد بن حارث، محمد بن عجلان، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار آدمیوں کیلئے بد عا کرتے تھے چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ

عَلَيْهِمْ أَوْيُعَدِّبُهُمْ۔ پھر اللہ تعالی نے ان (چاروں) کو اسلام کی ہدایت دی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب صحیح ہے یعنی نافع کی ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی روایت سے۔ یحیی بن ایوب بھی اسے ابن عجلان سے نقل کرتے ہیں۔

راوی: یحیی بن حبیب بن عربی بصری، خالد بن حارث، محمد بن عجلان، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد: جلد دوم حدیث 922

راوی: قتیبۃ، ابوعوانۃ، عثمان بن مغیرۃ، علی بن ربیعۃ، حضرت اسماء بن حکم فزاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَسْمَائَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَال سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ إِنِّي كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَا شَائَ أَنْ يَنْفَعَنِي وَإِذَا حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّي ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَرَفَعُوهُ وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَلَمْ يَرْفَعَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مِسْعَرٍ فَأَوْقَفَهُ وَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَأَوْقَفَهُ وَلَا نَعْرِفُ لِأَسْمَائَ بْنِ الْحَكَمِ حَدِيثًا إِلَّا هَذَا

قتیبہ، ابوعوانۃ، عثمان بن مغیرۃ، علی بن ربیعۃ، حضرت اسماء بن حکم فزاری کہتے ہیں کی میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک ایسا آدمی ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو حدیث سنتا اللہ تعالی کی مشیت کے مطابق مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا اور اگر کوئی صحابی سے کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اسے قسم دیتا۔ اگر وہ قسم کھالیتا تو میں اس کی تصدیق

کرتا۔ چنانچہ ایک مرتبہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان کیا اور وہ سچے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو کسی گناہ کا ارتکاب کرنے کے بعد طہارت حاصل کرنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور اللہ تعالیٰ اسے معاف نہ کریں۔ پھر یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ۔ (اور وہ لوگ جو اگر کبھی کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر لیتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے علاوہ کون گناہ بخشتا ہے اور اپنے کئے پر جانتے بوجھتے ہوئے اصرار نہ کریں۔) اس حدیث کو شعبہ اور کئی لوگوں نے عثمان بن مغیرہ سے غیر مرفوع روایت کیا ہے۔ اور ہم اسماء کی صرف یہی حدیث جانتے ہیں۔

**راوی :** قتیبة، ابوعوانة، عثمان بن مغیرة، علی بن ربیعة، حضرت اسماء بن حکم فزاری

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 923

**راوی:** عبد بن حمید، روح بن عبادة، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت ابوطلحه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ رَفَعْتُ رَأْسِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ وَمَا مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ إِلَّا يَمِيدُ تَحْتَ حَجَفَتِهِ مِنْ النُّعَاسِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، روح بن عبادة، حماد بن سلمة، ثابت، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے موقع پر میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اس روز ان میں سے کوئی ایسا نہیں تھا جو اونگھ کی وجہ سے نیچے کو نہ جھکا جاتا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے یہی اونگھ مراد ہے۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا۔ (پھر تم لوگوں پر تنگی (غم) کے بعد اونگھ نازل کی گئی جو تم میں سے ایک جماعت کو گھیر رہی تھی اور دوسری جماعت کو صرف اپنی فکر تھی) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، روح بن عبادۃ، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 924

**راوی**: عبد بن حمید، روح بن عبادہ، حماد بن سلمہ، ھشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، روح بن عبادہ، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ، عروہ ہم سے روایت کی عبد بن حمید نے انہوں نے روح بن عبادہ سے انہوں نے حماد بن سلمہ سے وہ ہشام بن عروہ سے اور وہ اپنے والد سے اس کے مثل نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، روح بن عبادہ، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ،

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 925

**راوی**: یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ غُشِينَا وَنَحْنُ فِي مَصَافِّنَا يَوْمَ أُحُدٍ حَدَّثَ أَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ غَشِيَهُ النُّعَاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَآخُذُهُ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى الْمُنَافِقُونَ لَيْسَ لَهُمْ هَمٌّ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ أَجْبَنُ قَوْمٍ وَأَرْعَبُهُ وَأَخْذَلُهُ لِلْحَقِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ احد کے موقع پر میدان جنگ میں ہم پر غشی طاری ہوگئی تھی۔ میں بھی ان لوگوں میں تھا جن لوگوں پر اس روز اونگھ طاری ہوگئی تھی۔ چنانچہ میری تلوار میرے ہاتھ سے گرنے لگی۔ میں اسے پکڑتا وہ پھر گرنے لگتی۔ دوسرا گروہ منافقین کا تھا جنہیں صرف اپنی جانوں کی فکر تھی یہ لوگ انتہائی بزدل، مرعوب اور حق کو چھوڑنے والے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** یوسف بن حماد، عبدالاعلی، سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم    حدیث 926

**راوی :** قتیبة، عبدالواحد بن زیاد، خصیف، مقسم، حضرت مقسم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ خُصَيْفٍ حَدَّثَنَا مِقْسَمٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ فِي قَطِيفَةٍ حَمْرَائَ افْتُقِدَتْ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ

حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

قتیبہ، عبدالواحد بن زیاد، خصیف، مقسم، حضرت مقسم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا مَاكَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ۔ الایۃ (یعنی (مال غنیمت میں) خیانت کرنا نبی کا کام نہیں اور جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اسے لے کر حاضر ہو گا) یہ آیت ایک سرخ روئی دار چادر کے بارے میں نازل ہوئی جو غزوہ بدر کے موقع پر گم ہوئی تھی تو بعض لوگوں نے کہا کہ شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لے لی ہو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عبدالسلام بن حرب بھی خصیف سے اور وہ مقسم سے نقل کرتے ہوئے ابن عباس کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی :** قتیبۃ، عبدالواحد بن زیاد، خصیف، مقسم، حضرت مقسم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 927

**راوی :** یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحۃ بن خراش، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَال سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَال سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ مَا لِي أَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتُشْهِدَ أَبِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ أَفَلَا أُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللهُ بِهِ أَبَاكَ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللهُ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَأَحْيَا أَبَاكَ فَكَلَّمَهُ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلَ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ قَدْ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا الْآيَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ

مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْحَدِيثِ هَكَذَا عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ شَيْئًا مِنْ هَذَا

یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحۃ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کی میری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جابر کیا بات ہے۔ میں تمہیں شکستہ حال کیوں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد شہید ہو گئے اور قرض عیال چھوڑ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اس چیز کی خوشخبری نہ سناؤں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ تمہارے والد سے ملاقات کی عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہصلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے علاوہ ہر شخص سے پردے کے پیچھے سے گفتگو کی لیکن تمہارے والد کو زندہ کر کے ان سے بالمشافہ گفتگو کی اور فرمایا اے میرے بندے تمنا کر۔ تو جس چیز کی تمنا کرے گا میں تجھے عطا کروں گا۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ مجھے دوبارہ زندہ کر دے تاکہ میں دوبارہ تیری راہ میں قتل ہو جاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فیصلہ ہو چکا کہ کوئی دنیا میں واپس نہیں جائے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا۔ (یعنی تم ان لوگوں کو مردہ نہ سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے ہیں۔ بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔ الخ) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف موسیٰ بن ابراہیم کی روایت سے جانتے ہیں۔ پھر علی بن عبداللہ مدینی اور کئی راوی اس حدیث کو کبار محدثین سے اسی طرح روایت کرتے ہیں نیز عبداللہ بن محمد بن عقیل بھی جابر سے اس کو کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحۃ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 928

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرۃ، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَقَالَ أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَأُخْبِرْنَا أَنَّ أَرْوَاحَهُمْ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَسْتَزِيدُونَ شَيْئًا فَأَزِيدُكُمْ قَالُوا رَبَّنَا وَمَا نَسْتَزِيدُ وَنَحْنُ فِي الْجَنَّةِ نَسْرَحُ حَيْثُ شِئْنَا ثُمَّ اطَّلَعَ إِلَيْهِمْ الثَّانِيَةَ فَقَالَ هَلْ تَسْتَزِيدُونَ شَيْئًا فَأَزِيدُكُمْ فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَمْ يُتْرَكُوا قَالُوا تُعِيدُ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا حَتَّى نَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے اس آیت ولا تحسبن الذین۔ کی تفسیر پوچھی گئی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ ہم نے بھی اسکی تفسیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ان کی (یعنی شہداء کی) روحیں سبز پرندوں (کی شکل) میں جو جنت میں جہاں چاہتے ہیں وہاں پھرتے ہیں۔ ان کا ٹھکانہ عرش سے لٹکی ہوئی قندیلیں ہیں پھر اللہ تعالی نے ان کی طرف جھانکا اور پوچھا کیا تم لوگ کچھ اور بھی چاہتے ہو جو میں تمہیں عطا کروں گا۔ انہوں نے عرض کیا یا اللہ ہم اس سے زیادہ کیا چاہیں گے کہ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں گھومتے پھرتے ہیں پھر دوبارہ اللہ تعالی نے ان سے اسی طرح کیا تو ان شہداء نے سوچا کہ ہم اس وقت تک نہیں چھوٹیں گے جب تک کوئی فرمائش نہیں کریں گے۔ تو انہوں نے تمنا ظاہر کی کہ ہماری روحیں ہمارے جسموں میں واپس کر دی جائیں تا کہ ہم دنیا میں جائیں اور دوبارہ تیری راہ میں شہید ہو کر آئیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرة، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 929

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَتُقْرِئُ نَبِيَّنَا السَّلَامَ وَتُخْبِرُهُ عَنَّا أَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ ابن ابی عمر نے بواسطہ سفیان، عطاء بن سائب اور ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسکی مثل روایت کیا لیکن اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ ہمارے نبی کو ہماری طرف سے سلام پہنچایا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ ہم اپنے رب سے راضی اور ہمارا رب ہم سے راضی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عطاء بن سائب، ابوعبیدہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 930

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، جامع بن ابی راشد وعبدالملک بن اعین، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي عُنُقِهِ شُجَاعًا ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ وَقَالَ مَرَّةً قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ اقْتَطَعَ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ

يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، جامع بن ابی راشد وعبدالملک بن اعین، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوۃ ادا نہیں کرتا۔ اللہ تعالی قیامت کے دن اسکی گردن میں ایک اژدھا بنادیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے مطابق آیت پڑھی وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ۔ (ترجمہ۔ جولوگ اللہ کی اپنے فضل سے دی ہوئی چیزوں کو خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کی لئے بہتر ہے بلکہ یہ ان کے لئے برا ہے کیونکہ عنقریب قیامت کے دن جس چیز سے انہوں نے بخل کیا تھاوہ ان کی گردن میں طوق بنا کر لٹکائی جائے گی) پھر راوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے مصداق میں یہ آیت پڑھی سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (عنقریب وہ چیز جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن وہ ان کی گردن میں طوق بنا کر لٹکائی جائے گی) اور فرمایا جس نے کسی مسلمان بھائی کا جھوٹی قسم کھا کر حق لے لیا وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس سے ناراض ہو گا۔ پھر اس کے مصداق میں یہ آیت پڑھی إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ (بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالی کے وعدہ کے بدلے تھوڑی قیمت لیتے ہیں) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور شجاع اقرع سے مراد سانپ ہے جو گنجا ہو گا۔ شدت زہر کی وجہ سے اسکے سر کے بال ختم ہو گئے ہوں گے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، جامع بن ابی راشد وعبدالملک بن اعین، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورۃ آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 931

**راوی:** عبد بن حمید، یزید بن ھارون وسعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَوْضِعَ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَمَنْ زُحْزِحَ

عَنْ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، یزید بن ہارون وسعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک کوڑا (لاٹھی) رکھنے کی جگہ دنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ لہذا اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ اِنْ شِئْتُمْ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنْ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّۃَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاۃُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (یعنی پھر جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سودا ہے)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، یزید بن ہارون وسعید بن عامر، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورة آل عمران کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 932

**راوی**: حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، بن ابی ملیکۃ، حمید بن عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَهُ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ فَرِحَ بِمَا أُوتِيَ وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآيَةِ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ وَتَلَا لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا وَقَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا قَدْ سَأَلَهُمْ عَنْهُ فَاسْتُحْمِدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أُوتُوا مِنْ كِتْمَانِهِمْ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، بن ابی ملیکۃ، حمید بن عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مروان بن حکم نے اپنے محافظ کو حکم دیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس جاؤ اور کہو کہ جو لوگ اپنی بات پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے کام پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا۔ اگر انہیں عذاب دیا گیا تو ہم سب عذاب میں مبتلا ہوں گے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تم لوگوں کو اس آیت سے کیا مطلب یہ آیت تو اہل کتاب کے حق میں نازل ہوئی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ۔ (یعنی جب اللہ تعالی نے اہل کتاب (یعنی یہودیوں) سے اقرار لیا کہ اسے لوگوں کے لئے بیان کرو اور چھپاؤ مت لیکن انہوں نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے مقابلے میں تھوڑا سا معاوضہ لے لیا۔ یہ کتنی بری خریداری کرتے ہیں جو اپنے کئے پر خوش ہوتے ہیں اور کسی کام کے کئے بغیر اپنی تعریف چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کے متعلق یہ نہ سوچے کہ انہیں عذاب سے نجات مل جائے گی۔ ان کے لئے تو دردناک عذاب ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل کتاب سے کوئی بات پوچھی تو انہوں نے اس کے علاوہ کوئی دوسری بات بتائی اور یہ ظاہر کیا کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا ہم نے بتا دیا اور اس پر اپنی تعریف کے طلبگار ہوئے۔ اپنی کتاب اور پوچھی گئی بات پر خوش ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی** : حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، بن ابی ملیکۃ، حمید بن عبد الرحمن بن عوف

---

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 933

**راوی**: عبد بن حمید، یحیی بن آدم، ابن عیینة، محمد بن منکدر، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَال سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ

يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمَّا أَفَقْتُ قُلْتُ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَسَكَتَ عَنِّي حَتَّى نَزَلَتْ يُوصِيكُمُ اللهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عبد بن حمید، یحیی بن آدم، ابن عیینہ، محمد بن منکدر، محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے۔ مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ جب افاقہ ہوا تو میں نے عرض کیا کہ اپنے مال کے متعلق کیا فیصلہ دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ یہ آیات نازل ہوئیں يُوصِيكُمُ اللهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ۔ یعنی اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتے ہیں کہ مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ دو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور کئی لوگوں نے اس حدیث کو محمد بن منکدر سے روایت کیا ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، یحیی بن آدم، ابن عیینۃ، محمد بن منکدر، محمد بن منکدر

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 934

**راوی**: فضل بن صباح بغدادی نے بواسطہ سفیان، ابن عیینہ اور محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ الصَّبَّاحِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا

فضل بن صباح بغدادی نے بواسطہ سفیان، ابن عیینہ اور محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے اس کے ہم معنی روایت

نقل کی۔ فضل بن صباح کی روایت میں اس سے زیادہ کلام ہے۔

**راوی :** فضل بن صباح بغدادی نے بواسطہ سفیان، ابن عیینہ اور محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 935

**راوی :** عبد بن حمید، حبان بن ہلال، ہمام بن یحیی، قتادة، ابوالخلیل، ابوعلقمة ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أَوْطَاسٍ أَصَبْنَا نِسَائً لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي الْمُشْرِكِينَ فَكَرِهَهُنَّ رِجَالٌ مِنَّا فَأَنْزَلَ اللهُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَائِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبد بن حمید، حبان بن ہلال، ہمام بن یحیی، قتادة، ابوالخلیل، ابوعلقمة ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جنگ اوطاس کے موقع پر ہم لوگوں نے مال غنیمت کے طور پر ایسی عورتیں پائیں جن کے شوہر مشرکین میں موجود تھے۔ چنانچہ بعض لوگوں نے ان سے صحبت (جماع) کرنا مکروہ سمجھا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ۔ (ترجمہ۔ اور حرام ہیں خاوند والی عورتیں مگر یہ کہ وہ تمہاری ملکیت میں آجائیں۔ اللہ تعالی نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے) یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، حبان بن ہلال، ہمام بن یحیی، قتادة، ابوالخلیل، ابوعلقمة ہاشمی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 936

**راوی:** احمد بن منیع، ھشیم، عثمان البتی، ابوالخلیل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي قَوْمِهِنَّ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَائِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَكَذَا رَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيْسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ وَلَا أَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا ذَكَرَ أَبَا عَلْقَمَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا مَا ذَكَرَ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ وَأَبُو الْخَلِيلِ اسْمُهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

احمد بن منیع، ہشیم، عثمان البتی، ابو الخلیل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جنگ اوطاس میں کچھ ایسی عورتیں ہمارے پاس قیدی بن کر آئیں جن کے شوہر انکی قوم میں موجود تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو یہ آیت نازل ہوئی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ۔ الخ (اور خاوند والی عورتیں (حرام) ہیں مگر جن کے مالک ہو جائیں تمہارے ہاتھ۔ اللہ تعالی نے ان احکام کو تم پر فرض کر دیا ہے۔ (النساء) یہ حدیث حسن ہے ثوری بھی اسے عثمان بتی سے وہ ابو خلیل سے وہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔ اور اس حدیث میں ابو علقمہ کا ذکر نہیں۔ ہمیں علم نہیں کہ علقمہ کا ذکر ہمام کے علاوہ کسی اور نے بھی کیا ہے۔ وہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابو خلیل کا نام صالح بن ابی مریم ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم، عثمان البتی، ابو الخلیل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 937

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبة، عبیداللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا يَصِحُّ

محمد بن عبد الاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبة، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا، اور جھوٹی گواہی دینا کبیرہ گناہ ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ روح بن عبادہ، شعبہ سے اور وہ عبد اللہ بن ابی بکر سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں۔

**راوی:** محمد بن عبد الاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبة، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 938

**راوی:** حمید بن مسعدة، بشر بن مفضل، جریری، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَّكِئًا قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

حمید بن مسعدۃ، بشر بن مفضل، جریری، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کو ناراض کرنا، راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے بیٹھے تھے اور اٹھ کر بیٹھ گئے پھر فرمایا جھوٹی گواہی یا جھوٹی بات۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اتنی مرتبہ دہرایا کہ ہم کہنے لگے کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو جائیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : حمید بن مسعدۃ، بشر بن مفضل، جریری، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 939

**راوی** : عبد بن حمید، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ التیمی، ابوامامۃ انصاری، حضرت عبداللہ بن انیس جہنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللَّهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا جُعِلَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو أُمَامَةَ الْأَنْصَارِيُّ هُوَ ابْنُ ثَعْلَبَةَ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ التیمی، ابوامامۃ انصاری، حضرت عبداللہ بن انیس جہنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے بڑے گناہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کو ناراض کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔ کوئی قسم کھانے والا اگر قسم کھائے اور فیصلہ اسی قسم پر موقوف ہو پھر وہ اس قسم میں مچھر کے پر کے برابر بھی جھوٹ شامل کر دے تو اس کے دل پر ایک (سیاہ) نکتہ بنا دیا جاتا ہے جو قیامت تک رہے گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابوامامہ انصاری ثعلبہ کے بیٹے ہیں۔ ہم انکا نام نہیں جانتے۔ انہوں نے بہت سی احادیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ التیمی، ابوامامۃ انصاری، حضرت عبداللہ بن انیس جہنی

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 940

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ شَكَّ شُعْبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں۔ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی یا فرمایا جھوٹی قسم کھانا۔ (یہ شعبہ کا شک ہے۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبۃ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 941

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَغْزُو الرِّجَالُ وَلَا تَغْزُو النِّسَاءُ وَإِنَّمَا لَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ مُجَاهِدٌ وَأَنْزَلَ فِيهَا إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَوَّلَ ظَعِينَةٍ قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ مُهَاجِرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ مُرْسَلٌ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا

ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا مرد جہاد کرتے ہیں اور عورتیں جہاد نہیں کرتیں۔ پھر ہم عورتوں کی لئے وراثت میں سے بھی مرد سے آدھا حصہ ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ۔ (اور ہوس مت کرو جس چیز میں بڑائی دی اللہ نے ایک کو ایک پر۔ النساء مجاہد کہتے ہیں کہ اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ بھی انہی (ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں نازل ہوئی اور یہ پہلی عورت ہیں جو مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ طیبہ آئیں۔ یہ حدیث مرسل ہے بعض راوی اسے ابونجیح سے اور وہ مجاہد سے مرسلاً نقل کرتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اس طرح فرمایا۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 942

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ایک حضرت ام سلمۃ کی اولاد میں سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَسْمَعُ اللَّهَ ذَكَرَ النِّسَائَ فِي الْهِجْرَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ایک حضرت ام سلمۃ کی اولاد میں سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے نہیں سنا کی اللہ تعالیٰ نے عورتوں کی ہجرت کا ذکر کیا ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اَنِّي لَا اُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ۔ (میں تم سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم میں سے بعض بعض سے ہیں)۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، ایک حضرت ام سلمۃ کی اولاد میں سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 943

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، اعمش، حضرت ابراہیم علقمہ سے اور وہ عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُورَةِ النِّسَائِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَائِ شَهِيدًا غَمَزَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَإِنَّمَا هُوَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ

ہناد، ابوالاحوص، اعمش، حضرت ابراہیم علقمہ سے اور وہ عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں قرآن پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نساء کی تلاوت شروع کی یہاں تک کہ اس آیت پر پہنچا فَکَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِکَ عَلَی هَؤُلَاءِ شَهِيدًا۔ الایۃ (پھر کیا حال ہوگا جب بلاویں گے ہم ہر امت میں سے احوال کہنے والا اور بلاویں گے تجھ کو ان لوگوں پر احوال بتانے والا۔ النساء آیت) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ابوالاحوص بھی اعمش وہ ابراہیم وہ علقمہ اور وہ عبداللہ سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔ صحیح یہ ہے کہ ابراہیم، عبید اللہ سے اور وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، اعمش، حضرت ابراہیم علقمہ سے اور وہ عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 944

**راوی:** محمود بن غیلان، معاویۃ بن ہشام، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْمِلَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ

محمود بن غیلان، معاویۃ بن ہشام، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ میرے سامنے قرآن کی تلاوت کرو۔ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قرآن پڑھوں جبکہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی پر نازل ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ اپنے علاوہ کسی اور سے سنوں۔ پھر میں نے سورۃ نساء پڑھنا شروع کی جب اس آیت وَجِئْنَا بِکَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا۔ تک پہنچا تو میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ یہ حدیث ابوالاحوص کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ اس حدیث کو سوید بن نضر، ابن مبارک سے وہ سفیان سے وہ اعمش سے اور وہ معاویہ بن ہشام سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: محمود بن غیلان، معاویۃ بن ہشام، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد: جلد دوم حدیث 945

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، ابوجعفر رازی، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ صَنَعَ لَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ طَعَامًا فَدَعَانَا وَسَقَانَا مِنْ الْخَمْرِ فَأَخَذَتْ الْخَمْرُ مِنَّا وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَدَّمُونِي فَقَرَأْتُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَنَحْنُ نَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، ابوجعفر رازی، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عبدالرحمن بن عوف نے ہماری دعوت کی اور اس میں شراب پلائی۔ ہم مدہوش ہو گئے تو نماز کا وقت آ گیا سب نے مجھے امامت کے لئے آگے کر دیا۔ تو میں نے سورہ کافرون اس طرح پڑھی قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَنَحْنُ نَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ۔ الایۃ (اے ایمان والو نزدیک نہ جاؤ نماز کے جس وقت کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو کہتے ہو۔ سورہ نساء آیت۔)۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، ابوجعفر رازی، عطاء بن سائب، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 946

**راوی** : قتیبة، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ

رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَائَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ وَأَرْسِلْ الْمَائَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ وَاحْبِسْ الْمَائَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجُدُرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ قَدْ رَوَى ابْنُ وَهْبٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَيُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری کا ان سے پانی پر جھگڑا ہو گیا جس سے وہ اپنی کھجوروں کو پانی دیا کرتے تھے۔ انصاری نے کہا کہ پانی کو چلتا ہوا چھوڑ دو لیکن حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انکار کر دیا۔ پھر وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم (اپنے باغ کو) سیر اب کرو اور پھر اپنے پڑوسی کے لئے پانی چھوڑ دو۔ اس فیصلے سے انصاری ناراض ہو گئے اور کہنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ یہ فیصلہ اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا اور پھر فرمایا اے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باغ کو سیر اب کرو اور پانی روک لیا کرو یہاں تک کہ منڈیر تک واپس لوٹ جائے۔ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم میرے خیال میں یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی تھی۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ۔ الایۃ (ترجمہ۔ سو قسم ہے تیرے رب کی وہ مومن نہ ہوں گے یہاں تک کہ تجھ کو ہی منصف جانیں اس جھگڑے میں جو ان میں اٹھے۔ پھر نہ پاویں اپنے جی میں تنگی تیرے فیصلے سے اور قبول کریں خوشی سے۔) میں نے امام بخاری سے سنا انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث ابن وہب، لیث بن سعد سے وہ یونس سے وہ زہری سے اور وہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ شعیب بن حمزہ اسے زہری سے اور وہ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہوئے عبداللہ بن زبیر کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی :** قتیبة، لیث، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 947

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ قَالَ رَجَعَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقٌ يَقُولُ اقْتُلْهُمْ وَفَرِيقٌ يَقُولُ لَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَقَالَ إِنَّهَا طِيبَةُ وَقَالَ إِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ الْأَنْصَارِيُّ الْخَطْمِيُّ وَلَهُ صُحْبَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ۔ (ترجمہ۔ پھر تم کو کیا ہوا کہ منافقوں کے معاملہ میں دو فریق ہو رہے ہو اور اللہ نے ان کو الٹ دیا ہے بسبب ان کے اعمال کئے کیا تم چاہتے ہو کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے اور جس کو گمراہ کرے اللہ ہر گز نہ پاوے گا تو اس کیلئے کوئی راہ۔ (النساء آیت)۔ کی تفسیر میں فرمایا کہ غزوہ احد کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ میں سے کچھ لوگ میدان جنگ سے واپس ہو گئے۔ ان کے متعلق لوگوں کے دو فریق بن گئے۔ ایک جماعت کہتی تھی کہ انہیں قتل کر دیا جائے اور دوسرا فریق کہتا تھا نہیں پس یہ آیت نازل ہوئی۔ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ۔ الایة پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ پاک ہے اور یہ ناپاکی کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح لوہے کی میل کو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبة، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 948

**راوی:** حسن بن محمد زعفرانی، شبابة، ورقاء بن عمر، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَائُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيئُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنْ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ مَا نُسِخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا بُدِّلَتْ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حسن بن محمد زعفرانی، شبابۃ، ورقاء بن عمر، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن مقتول، قاتل کی پیشانی کے بال اور سر سے پکڑ کر لائے گا۔ قاتل کے گلے سے خون بہہ رہا ہو گا۔ پھر مقتول عرض کرے گا۔ اے میرے رب مجھے اس نے قتل کیا ہے۔ یہاں تک کہ اسے عرش الہی کے قریب لے جاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے عرض کیا کہ اسکی توبہ قبول ہو گی تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔ الایۃ (ترجمہ۔ اور جو کوئی قتل کرے مسلمان کو جان کر تو اسکی سزا دوزخ ہے، پڑا رہے گا اسی میں اور اللہ کا اس پر غضب ہوا اور اسکو لعنت کی اور اس کے واسطے تیار کیا بڑا عذاب۔) پھر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ نہ تو یہ آیت منسوخ ہوئی اور نہ ہی بدلی گئی اور ایسے آدمی کی توبہ کہاں قبول ہو سکتی ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض لوگوں نے یہ حدیث عمر بن دینار سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن یہ مرفوع نہیں۔

**راوی :** حسن بن محمد زعفرانی، شبابۃ، ورقاء بن عمر، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 949

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالعزیز بن ابی رزمة، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غَنَمٌ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَالُوا مَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا لِيَتَعَوَّذَ مِنْكُمْ فَقَامُوا فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غَنَمَهُ فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

عبد بن حمید، عبدالعزیز بن ابی رزمۃ، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو سلیم کے ایک شخص کا صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس سے گزر ہوا اس کے ساتھ بکریاں تھیں اس نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو سلام کیا۔ انہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ اس نے ہم سے بچنے کیلئے سلام کیا ہے۔ چنانچہ وہ اٹھے اور اسے قتل کر کے اسکی بکریاں لے لیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِیلِ اللهِ فَتَبَیَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَیْکُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ الایۃ (اے ایمان والو جب سفر کرو اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو اور مت کہو اس شخص کو جو تم سے سلام علیک کرے کہ تو مسلمان نہیں۔ النساء آیت) یہ حدیث حسن ہے اور اس باب میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالعزیز بن ابی رزمۃ، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 950

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ الْآيَةَ جَائَ عَمْرُو ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنِي إِنِّي ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ الْآيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيْتُونِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ عَمْرُو ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَيُقَالُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَائِدَةَ وَأُمُّ مَكْتُومٍ أُمُّهُ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ۔ الایۃ (ترجمہ۔ برابر نہیں بیٹھ رہنے والے مسلمان جن کو کوئی عذر نہیں اور وہ مسلمان جو لڑنے والے ہیں اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔ سورہ النساء۔ آیت) تو عمر بن ام مکتوم آئے جو نابینا تھے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نابینا ہوں میرے لئے کیا حکم ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شانے کی ہڈی اور دوات لاؤ فرمایا تختی اور دوات۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس میں عمرو بن ام مکتوم ہے جبکہ بعض روایات میں عبداللہ بن ام مکتوم ہے اور عبداللہ زائدہ کے بیٹے ہیں۔ ام مکتوم انکی والدہ ہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 951

**راوی :** حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم مولی عبداللہ بن حارث، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ سَمِعَ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ عَنْ بَدْرٍ وَالْخَارِجُونَ إِلَى بَدْرٍ لَمَّا نَزَلَتْ غَزْوَةُ بَدْرٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَحْشٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِنَّا أَعْمَيَانِ يَا رَسُولَ اللهِ فَهَلْ لَنَا رُخْصَةٌ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَ فَضَّلَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً فَهَؤُلَاءِ الْقَاعِدُونَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَفَضَّلَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِنْهُ عَلَى الْقَاعِدِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرِ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمِقْسَمٌ يُقَالُ هُوَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ وَيُقَالُ هُوَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَكُنْيَتُهُ أَبُو الْقَاسِمِ

حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم مولی عبداللہ بن حارث، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت لَايَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔ الایۃ سے مراد اہل بدر اور اس میں شریک نہ ہونے والے ہیں اس لئے کہ جب غزوہ بدر ہوا اور عبداللہ بن جحش اور ابن مکتوم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم دونوں اندھے ہیں کیا ہمارے لئے اجازت ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی (برابر نہیں بیٹھ رہنے والے مسلمان جن کو کوئی عذر نہیں اور وہ مسلمان جو لڑنے والے ہیں اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے اور اللہ نے بڑھا دیا لڑنے والوں کا اپنے مال اور جان سے، بیٹھ رہنے والوں پر درجہ۔) پھر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا یہ جہاد نہ کرنے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالی فرماتا ہے فَضَّلَ اللّٰہُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً۔ الایۃ (زیادہ کیا اللہ نے لڑنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں سے اجر عظیم میں، جو کہ درجے ہیں۔ اللہ کی طرف سے۔) پھر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا یہاں بھی مراد اہل عذر اور مریض لوگ نہیں ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ مقسم بعض محدثین کے نزدیک عبداللہ بن حارث کے مولی ہیں اور بعض کے نزدیک عبداللہ بن عباس کے مولی

ہیں۔ انکی کنیت ابوالقاسم ہے۔

**راوی**: حسن بن محمد زعفرانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم مولی عبداللہ بن حارث، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 952

**راوی**: عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَجَائَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمْلِيهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ حَتَّى هَمَّتْ تَرُضُّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ نَحْوَ هَذَا وَرَوَى مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ رِوَايَةُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ التَّابِعِينَ رَوَاهُ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَمَرْوَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مِنْ التَّابِعِينَ

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ

فرماتے ہیں کہ میں نے مروان بن حکم کو مسجد میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو میں اس کی طرف گیا اور اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے لکھوا رہے تھے لَایَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔ الایۃ زید کہتے ہیں کہ رسوال اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھوا ہی رہے تھے کی ابن مکتوم آگئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں جہاد کر سکتا تو ضرور کرتا۔ وہ نابینا تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران میری ران پر تھی وہ اس قدر بھاری ہوگئی کہ قریب تھا کہ میری ران کچلی جاتی۔ پھر یہ کیفیت ختم ہوگئی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس روایت میں ایک صحابی نے تابعی سے روایت کیا ہے یعنی سہل بن انصاری نے مروان بن حکم سے اور ان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماع حاصل نہیں ہے اور وہ تابعی ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 953

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار، عبداللہ بن باباہ، حضرت یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنَّمَا قَالَ اللهُ أَنْ تَقْصُرُوا مِنْ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار، عبد اللہ بن باباہ، حضرت یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے عرض کیا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ (یعنی اگر تمہیں خوف ہو تو قصر نماز پڑھ لیا کرو) اور اب تو لوگ امن میں ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا۔ پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے عنایت کردہ صدقہ ہے پس اسے قبول کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، عبد الرزاق، ابن جریج، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار، عبد اللہ بن باباہ، حضرت یعلی بن امیہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 954

**راوی**: محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، سعید بن عبید لنائی، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ هِيَ الْعَصْرُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ فَمِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَأَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ شَطْرَيْنِ فَيُصَلِّيَ بِهِمْ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ أُخْرَى وَرَائَهُمْ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي الْآخَرُونَ وَيُصَلُّونَ مَعَهُ رَكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَأْخُذُ هَؤُلَاءِ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ فَتَكُونُ لَهُمْ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ وَلِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ وَأَبِي

عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَأَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ اسْمُهُ زَيْدُ بْنُ صَامِتٍ

محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، سعید بن عبید لنائی، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ضجنان اور عسفان کے درمیان پڑاؤ کیا تو مشرکین آپس میں کہنے لگے کہ یہ لوگ عصر کی نماز کو اپنے باپ بیٹوں سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں لہذا تم لوگ جمع ہو کر ایک ہی مرتبہ دھاوا بول دو۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ اپنے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں اور نماز پڑھائیں۔ ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھے اور دوسری ان کے پیچھے کھڑی ہو کر اپنے ہتھیار اور ڈھالیں وغیرہ ہاتھ میں لے لیں اور پہلی جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے پھر وہ لوگ ہتھیار لے کر کھڑے ہو جائیں اور دوسری جماعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک رکعت پڑھے۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو اور انکی ایک رکعت ہو گی۔ یہ حدیث عبد اللہ بن شقیق کی روایت سے حسن غریب ہے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں اور اس باب میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ، اب عباس رضی اللہ تعالی عنہ، جابر رضی اللہ تعالی عنہ، ابو عیاش زرقی رضی اللہ تعالی عنہ، ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ، اور سہل بن ابی خثمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابو عیاش کا نام زید بن صامت ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، عبد الصمد بن عبد الوارث، سعید بن عبید لنائی، عبد اللہ بن شقیق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 955

**راوی:** حسن بن احمد بن ابی شعیب ابومسلم حرانی، محمد بن سلمة حرانی، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادة

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ أَبُو مُسْلِمٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنَّا يُقَالُ لَهُمْ بَنُو أُبَيْرِقٍ بِشْرٌ وَبُشَيْرٌ وَمُبَشِّرٌ وَكَانَ بُشَيْرٌ رَجُلًا مُنَافِقًا يَقُولُ الشِّعْرَ يَهْجُو بِهِ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنْحَلُهُ بَعْضَ الْعَرَبِ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ فُلَانٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ فُلَانٌ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا سَمِعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الشِّعْرَ قَالُوا وَاللهِ مَا يَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ إِلَّا هَذَا الْخَبِيثُ أَوْ كَمَا قَالَ الرَّجُلُ وَقَالُوا ابْنُ الْأُبَيْرِقِ قَالَهَا قَالَ وَكَانُوا أَهْلَ بَيْتِ حَاجَةٍ وَفَاقَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ وَكَانَ النَّاسُ إِنَّمَا طَعَامُهُمْ بِالْمَدِينَةِ التَّمْرُ وَالشَّعِيرُ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا كَانَ لَهُ يَسَارٌ فَقَدِمَتْ ضَافِطَةٌ مِنْ الشَّامِ مِنْ الدَّرْمَكِ ابْتَاعَ الرَّجُلُ مِنْهَا فَخَصَّ بِهَا نَفْسَهُ وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِنَّمَا طَعَامُهُمْ التَّمْرُ وَالشَّعِيرُ فَقَدِمَتْ ضَافِطَةٌ مِنْ الشَّامِ فَابْتَاعَ عَمِّي رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ حِمْلًا مِنْ الدَّرْمَكِ فَجَعَلَهُ فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ وَفِي الْمَشْرَبَةِ سِلَاحٌ وَدِرْعٌ وَسَيْفٌ فَعُدِيَ عَلَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْبَيْتِ فَنُقِبَتْ الْمَشْرَبَةُ وَأُخِذَ الطَّعَامُ وَالسِّلَاحُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَانِي عَمِّي رِفَاعَةُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّهُ قَدْ عُدِيَ عَلَيْنَا فِي لَيْلَتِنَا هَذِهِ فَنُقِبَتْ مَشْرَبَتُنَا وَذُهِبَ بِطَعَامِنَا وَسِلَاحِنَا قَالَ فَتَحَسَّسْنَا فِي الدَّارِ وَسَأَلْنَا فَقِيلَ لَنَا قَدْ رَأَيْنَا بَنِي أُبَيْرِقٍ اسْتَوْقَدُوا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَلَا نَرَى فِيمَا نَرَى إِلَّا عَلَى بَعْضِ طَعَامِكُمْ قَالَ وَكَانَ بَنُو أُبَيْرِقٍ قَالُوا وَنَحْنُ نَسْأَلُ فِي الدَّارِ وَاللهِ مَا نُرَى صَاحِبَكُمْ إِلَّا لَبِيدَ بْنَ سَهْلٍ رَجُلٌ مِنَّا لَهُ صَلَاحٌ وَإِسْلَامٌ فَلَمَّا سَمِعَ لَبِيدٌ اخْتَرَطَ سَيْفَهُ وَقَالَ أَنَا أَسْرِقُ فَوَاللهِ لَيُخَالِطَنَّكُمْ هَذَا السَّيْفُ أَوْ لَتُبَيِّنُنَّ هَذِهِ السَّرِقَةَ قَالُوا إِلَيْكَ عَنْهَا أَيُّهَا الرَّجُلُ فَمَا أَنْتَ بِصَاحِبِهَا فَسَأَلْنَا فِي الدَّارِ حَتَّى لَمْ نَشُكَّ أَنَّهُمْ أَصْحَابُهَا فَقَالَ لِي عَمِّي يَا ابْنَ أَخِي لَوْ أَتَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ قَتَادَةُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَّا أَهْلَ جَفَاءٍ عَمَدُوا إِلَى عَمِّي رِفَاعَةَ بْنِ زَيْدٍ فَنَقَبُوا مَشْرَبَةً لَهُ وَأَخَذُوا سِلَاحَهُ وَطَعَامَهُ فَلْيَرُدُّوا عَلَيْنَا سِلَاحَنَا فَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَآمُرُ فِي ذَلِكَ فَلَمَّا سَمِعَ بَنُو أُبَيْرِقٍ أَتَوْا رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ أُسَيْرُ بْنُ عُرْوَةَ فَكَلَّمُوهُ فِي ذَلِكَ فَاجْتَمَعَ فِي ذَلِكَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ وَعَمَّهُ عَمَدَا إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنَّا أَهْلِ إِسْلَامٍ وَصَلَاحٍ يَرْمُونَهُمْ بِالسَّرِقَةِ مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ وَلَا ثَبَتٍ قَالَ قَتَادَةُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ عَمَدْتَ إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ ذُكِرَ مِنْهُمْ إِسْلَامٌ وَصَلَاحٌ تَرْمِهِمْ بِالسَّرِقَةِ عَلَى غَيْرِ ثَبَتٍ وَلَا بَيِّنَةٍ قَالَ فَرَجَعْتُ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ بَعْضِ مَالِي وَلَمْ أُكَلِّمْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَأَتَانِي عَمِّي رِفَاعَةُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي مَا صَنَعْتَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللهُ

الْمُسْتَعَانُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ نَزَلَ الْقُرْآنُ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا بَنِي أُبَيْرِقٍ وَاسْتَغْفِرْ اللَّهَ أَيْ مِمَّا قُلْتَ لِقَتَادَةَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا وَلَا تُجَادِلْ عَنْ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا يَسْتَخْفُونَ مِنْ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنْ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورًا رَحِيمًا أَيْ لَوْ اسْتَغْفَرُوا اللَّهَ لَغَفَرَ لَهُمْ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ إِلَى قَوْلِهِ إِثْمًا مُبِينًا قَوْلَهُ لِلَبِيدٍ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ إِلَى قَوْلِهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا فَلَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسِّلَاحِ فَرَدَّهُ إِلَى رِفَاعَةَ فَقَالَ قَتَادَةُ لَمَّا أَتَيْتُ عَمِّي بِالسِّلَاحِ وَكَانَ شَيْخًا قَدْ عَشَا أَوْ عَسَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكُنْتُ أُرَى إِسْلَامُهُ مَدْخُولًا فَلَمَّا أَتَيْتُهُ بِالسِّلَاحِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي هُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَرَفْتُ أَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ صَحِيحًا فَلَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ لَحِقَ بُشَيْرٌ بِالْمُشْرِكِينَ فَنَزَلَ عَلَى سُلَافَةَ بِنْتِ سَعْدِ ابْنِ سُمَيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَنْ يُشَاقِقْ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا فَلَمَّا نَزَلَ عَلَى سُلَافَةَ رَمَاهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بِأَبْيَاتٍ مِنْ شِعْرِهِ فَأَخَذَتْ رَحْلَهُ فَوَضَعَتْهُ عَلَى رَأْسِهَا ثُمَّ خَرَجَتْ بِهِ فَرَمَتْ بِهِ فِي الْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَتْ أَهْدَيْتَ لِي شِعْرَ حَسَّانَ مَا كُنْتَ تَأْتِينِي بِخَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيِّ وَرَوَى يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مُرْسَلٌ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَقَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ هُوَ أَخُو أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لِأُمِّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

حسن بن احمد بن ابی شعیب ابو مسلم حرانی، محمد بن سلمۃ حرانی، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادۃ، ان کے والد، حضرت قتادہ بن نعمان فرماتے ہیں کہ ہم انصار میں سے ایک گھر والے تھے جنہیں بنو ابیرق کہا جاتا تھا۔ وہ تین بھائی تھے۔ بشر، بشیر، اور مبشر۔ بشیر منافق تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجو میں اشعار کہا کرتے تھا پھر ان شعروں کو بعض عرب شعراء کی طرف منسوب کر دیتا اور کہتا کہ فلاں نے اس طرح کہا ہے فلاں نے اس طرح کہا ہے جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ اشعار سنتے تو کہتے کہ اللہ کی قسم یہ شعر اسی خبیث کے ہیں یا جیسا راوی نے فرمایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے کہ ابن ابیرق ہی نے کہے ہیں۔ وہ لوگ زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں میں محتاج اور فقیر تھے مدینہ میں لوگوں کا طعام کھجور اور جو ہی تھا۔ پھر اگر کوئی خوشحال ہوتا تو شام کی طرف سے آنے والے قافلے سے میدہ خریدتا جسے وہ اکیلا ہی کھاتا اس کے گھر والوں کا کھانا کھجوریں اور جو ہی ہوتے۔ ایک مرتبہ

شام کی طرف سے ایک قافلہ آیا تو میرے چچا رفاعہ بن زید نے میدے کا ایک بوجھ خریدا اور اسے بالا خانہ میں رکھا جہاں ہتھیار، زرہ اور تلوار بھی تھی۔ (ایک دن) کسی نے ان کے گھر کے نیچے سے نقب لگا کر ان کا میدہ اور ہتھیار وغیرہ چوری کر لئے۔ صبح ہوئی تو چچا رفاعہ آئے اور کہنے لگے بھتیجے آج رات ہم پر ظلم کیا گیا اور ہمارے بالا خانہ سے کھانا اور ہتھیار وغیرہ چوری کر لئے گئے۔ چنانچہ ہم نے اہل محلہ سے پوچھ گچھ کی تو پتہ چلا کہ آج رات بنو ابیراق نے آگ جلائی تھی۔ ہمارا تو یہی خیال ہے کہ انہوں نے تمہارے کسی کھانے پر روشنی کی ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں ہیں جس وقت ہم محلے میں پوچھ گچھ کر رہے تھے تو بنو ابیراق کہنے لگے کہ ہمارے خیال میں تمہارا چور لبید بن سہل ہی ہے۔ جو تمہارا دوست ہے وہ صالح شخص تھا اور مسلمان تھا جب لبید نے یہ بات سنی تو اپنی تلوار نکال لی اور کہا کہ میں چوری کرتا ہوں۔ اللہ کی قسم یا تو میری تلوار تم میں پیوست ہو گی یا تم ضرور اس چوری کو ظاہر کرو گے۔ بنو ابیراق کہنے لگے تم اپنی تلوار تک رہو۔ (یعنی ہمیں کچھ نہ کہو) تم نے چوری نہیں کی۔ پھر ہم محلے میں پوچھتے رہے یہاں تک کہ ہمیں یقین ہو گیا کہ یہی بنو ابیراق چور ہیں۔ اس پر میرے چچا نے کہا اے بھتیجے اگر تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاتے اور اس کا ذکر کرتے (تو شاید چیز مل جاتی) حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم میں سے ایک گھر والے نے میرے چچا پر ظلم کیا اور نقب لگا کر ان کا غلہ اور ہتھیار وغیرہ لے گئے۔ جہاں تک غلے کا تعلق ہے تو اسی ہمیں حاجت نہیں لیکن ہمارے ہتھیار واپس کر دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں عنقریب اس کا فیصلہ کروں گا۔ جب بنو ابیراق نے یہ سنا تو اپنی قوم کے ایک شخص اسیر بن عروہ کے پاس آئے اور اس سے اس معاملے میں بات کی پھر اس کیلئے بہت سے لوگ جمع ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قتادہ بن نعمان اور اس کے چچا ہمارے گھر والوں پر بغیر دلیل اور بغیر گواہ کے چوری کی تہمت لگا رہے ہیں جبکہ وہ لوگ نیک اور مسلمان ہیں۔ قتادہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کسی مسلمان اور نیک گھرانے پر بغیر کسی گواہ اور دلیل کے چوری کی تہمت لگائی ہے؟ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں پھر میں واپس ہوا اور سوچا کہ کاش میرا کچھ مال چلا جاتا اور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس معاملے میں بات نہ کرتا۔ اس دوران میرے چچا آئے اور پوچھا کہ کیا کہا؟ میں نے انہیں بتایا کہ رسواللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسطرح فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا اللہ ہی مددگار ہے۔ پھر زیادہ دیر نہ گزری کہ قرآن کی آیت نازل ہوئی إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا۔ الایۃ (یعنی بے شک ہم نے تیری طرف سچی کتاب اتاری ہے تاکہ تو لوگوں میں انصاف کرے جو تمہیں اللہ سمجھا دے اور تو بد دیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ ہو (مراد بنو ابیراق) اور اللہ سے بخشش مانگ (یعنی جو بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قتادہ سے کہی ہے۔) بیشک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ النساء۔) پھر فرمایا وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

مِنَ اللّٰہِ۔ (ترجمہ۔ اور ان لوگوں کی طرف سے مت جھگڑو جو اپنے دل میں دغا رکھتے ہیں، جو شخص دغاباز گنہگار ہو بے شک اللہ اسے پسند نہیں کرتا۔ یہ لوگ ایسا نور رضی اللہ تعالی عنہ سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ جبکہ رات کو چھپ کر اسکی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور ان کے سارے اعمال پر اللہ احاطہ کرنے والا ہے۔ ہاں ہم لوگوں نے ان مجرموں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو جھگڑا کر لیا پھر قیامت کے دن انکی طرف سے اللہ سے کون جھگڑے گا یا ان کا وکیل کون ہوگا اور جو کوئی برا فعل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اسکے بعد اللہ سے بخشوائے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پاوے۔ اور جو کوئی گناہ کرے سو اپنے ہی حق میں کرتا ہے اور اللہ سب باتوں کا جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی خطاء یا گناہ کرے پھر کس بے گناہ پر تہمت لگا دے تو اس نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔ النساء آیت۔ اتا) سے ان کی اس بات کی طرف اشارہ ہے جو انہوں نے لبید سے کہی تھی۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَرَحْمَتُہٗ۔ الخ (ترجمہ۔ اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تمہیں غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکتے تھے۔ اور وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجھے وہ باتیں سکھائیں ہیں جو تو نہ جانتا تھا اور اللہ کو تجھ پر بڑا فضل ہے۔ (النسائ۔ آیت) جب قرآن کی یہ آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہتھیار لائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ہتھیار حضرت رفاعہ کی طرف لوٹا دیے قتادہ کہتے ہیں کہ جب میں ہتھیار لے کر اپنے چچا کے پاس آیا (ابوعیسی کو شک ہے کہ عشی کہا یا اعسی) انکی بینائی زمانہ جاہلیت میں کمزور ہوگئی تھی اور بوڑھے ہو چکے تھے۔ میں انکے ایمان میں کچھ خلل کا گمان کیا کرتا تھا۔ لیکن جب میں ہتھیار وغیرہ لے کر انکے پاس گیا تو کہنے لگے بھتیجے یہ میں نے اللہ کی راہ میں دے دیئے ہیں۔ چنانچہ مجھے ان کے ایمان کا یقین ہوگیا۔ جب قرآن کی آیات نازل ہوئیں تو بشیر مشرکین کے ساتھ مل گیا اور سلافہ بنت سعد بن سمیہ کے پاس ٹھہرا پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الْھُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِہٖ جَھَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا۔ (ترجمہ۔ اور جو کوئی رسول اللہ کی مخالفت کرے، بعد اسکے کہ اس پر سیدھی راہ کھل چکی ہو اور سب مسلمانوں کے راستہ کے خلاف چلے تو ہم اسے اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ کو دپھر گیا ہے اور اسے دوزخ میں ڈالیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ بے شک اللہ اسکو نہیں بخشتا جو کسی کو اسکا شریک بنائے۔ اور اسکے سوا جسے چاہے بخش دے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا، وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ النسائ۔ آیت) جب وہ سلافہ کے پاس ٹھہرا تو حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ نے چند شعروں میں سلافہ کی ہجو کی۔ چنانچہ سلافہ نے بشیر کا سامان اٹھا کر سر پر رکھا اور اسے باہر جا کر میدان میں پھینک دیا پھر اس سے کہنے لگی کہ کیا تو میرے پاس حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کے شعر ہدیے میں لایا ہے۔ تجھ سے مجھے کبھی خیر نہیں مل سکتی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہمیں علم نہیں کہ اس حدیث کو محمد بن قتادہ سلمہ خزانی کے علاوہ کسی اور نے مرفوع کیا ہو۔ یونس بن

بکیر اور کئی راوی اسے محمد بن اسحاق سے اور وہ عاصم بن قتادہ سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔ اس میں عاسم کے اپنے والد اور دادا کا واسطہ مذکور نہیں۔ قتاسہ بن نعمان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخیانی (ماں کی طرف سے) بھائی ہیں۔ ابوسعید کا نام مالک بن سنان ہے۔

**راوی:** حسن بن احمد بن ابی شعیب ابومسلم حرانی، محمد بن سلمۃ حرانی، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادۃ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 956

**راوی:** خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، اسرائیل، ثویر بن ابی فاختۃ، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَا فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَائُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو فَاخِتَةَ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ عِلَاقَةَ وَثُوَيْرٌ يُكْنَى أَبَا جَهْمٍ وَهُوَ رَجُلٌ كُوفِيٌّ مِنْ التَّابِعِينَ وَقَدْ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنُ مَهْدِيٍّ كَانَ يَغْمِزُهُ قَلِيلًا

خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، اسرائیل، ثویر بن ابی فاختۃ، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ قرآن کی آیات میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب یہ آیت ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ۔ (ترجمہ۔ بے شک اللہ اس کو نہیں بخشتا جو کسی کو اس کا شریک بنائے اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ النسائ۔ آیت) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابوفاختہ کا نام سعد بن علاقہ ہے اور ثویر کی کنیت ابوجہم ہے یہ کوفی ہیں ان کا اب عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ہے۔ ابن مہدی ان پر طعن کرتے ہیں۔

**راوی** : خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، اسرائیل، ثویر بن ابی فاختۃ، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 957

**راوی** : ابن ابی عمرو عبداللہ بن ابی زیاد، سفیان بن عیینۃ، ابن محصن، محمد بن قیس بن مخرمۃ، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِبْنِ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ مُحَيْصِنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَبِهِ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَفِي كُلِّ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ كَفَّارَةٌ حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا أَوْ النَّكْبَةَ يُنْكَبُهَا ابْنُ مُحَيْصِنٍ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابن ابی عمرو عبداللہ بن ابی زیاد، سفیان بن عیینہ، ابن محصن، محمد بن قیس بن مخرمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت من یعمل۔ (ترجمہ۔ جو کوئی برا کام کرے گا۔ اسکی سزا دیجائے گی۔ اور اللہ کے سوا، اپنا کوئی حمائتی اور مددگار نہیں پائے گا۔ النسائ۔ آیت) نازل ہوئی تو مسلمانوں پر شاق گزرا۔ چنانچہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا اظہار کیا آپ نے فرمایا تمام امور میں افراط و تفریط سے بچو اور استقامت کی دعا کرو۔ مومن کی ہر آزمائش میں اسکے گناہوں کا کفارہ ہے، یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا چبھ جائے یا کوئی مشکل پیش آجائے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابن محیصن کا نام عمر بن عبدالرحمن بن محیصن ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمرو عبداللہ بن ابی زیاد، سفیان بن عیینۃ، ابن محصن، محمد بن قیس بن مخرمۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 958

**راوی :** یحیی بن موسیٰ وعبد بن حمید، روح بن عبادة، موسیٰ بن عبیدة، مولی ابن سباع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا أُقْرِئُكَ آيَةً أُنْزِلَتْ عَلَيَّ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَقْرَأَنِيهَا فَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنِّي قَدْ كُنْتُ وَجَدْتُ انْقِصَامًا فِي ظَهْرِي فَتَمَطَّأْتُ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُكَ يَا أَبَا بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَأَيُّنَا لَمْ يَعْمَلْ سُوئًا وَإِنَّا لَمُجْزَوْنَ بِمَا عَمِلْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ فَتُجْزَوْنَ بِذَلِكَ فِي الدُّنْيَا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَلَيْسَ لَكُمْ ذُنُوبٌ وَأَمَّا الْآخَرُونَ فَيُجْمَعُ ذَلِكَ لَهُمْ حَتَّى يُجْزَوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ مَجْهُولٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَلَيْسَ لَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ أَيْضًا وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ

یحیی بن موسیٰ وعبد بن حمید، روح بن عبادة، موسیٰ بن عبیدة، مولی ابن سباع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی مَنْ يَّعْمَلْ سُوْ ءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوبکر کیا میں تمہیں ایسی آیت نہ پڑھاؤں جو مجھ پر نازل ہوئی ہے؟ عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ آیت

پڑھائی۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں ہے مگر یہ کہ میں نے اپنی کمر ٹوٹتی ہوئی محسوس کی اور انگڑائی لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا ابوبکر کیا ہوا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں، باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمپر قربان ہوں۔ ہم میں سے کون ہے جو برائی نہیں کرتا۔ تو کیا ہمیں تمام اعمال کی سزا دی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر تمہیں اور مسلمانوں کو دنیا میں اسکا بدلہ دیا جائے گا تاکہ تم اللہ تعالی سے ملاقات کے وقت گناہوں سے پاک ہو۔ لیکن دوسرے لوگوں کی برائیاں جمع کی جائیں گی تاکہ انہیں قیامت کے دن بدلہ دیا جائے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ اور اسکی سند پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ یحیی بن سعید اور امام احمد نے موسیٰ بن عبید کو ضعیف قرار دیا ہے جبکہ ابن سباع کے مولی مجہول ہیں۔ پھر یہ حدیث ایک اور سند سے بھی صحیح نہیں اور اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بھی روایت ہے۔

**راوی** : یحیی بن موسیٰ وعبد بن حمید، روح بن عبادة، موسیٰ بن عبیدة، مولی ابن سباع، عبداللہ بن عمر، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 959

**راوی**: محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، سلیمان بن معاذ، سماك، عكرمة، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَشِيَتْ سَوْدَةُ أَنْ يُطَلِّقَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَاجْعَلْ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَفَعَلَ فَنَزَلَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فَمَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ كَأَنَّهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، سلیمان بن معاذ، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سودہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خوف لاحق ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں طلاق دے دیں گے پس انہوں نے عرض کیا کہ مجھے طلاق نہ دیجئے اپنے نکاح میں رہنے دیجئے اور میری باری عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دیجئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ۔ الایۃ (یعنی دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں کسی طرح صلح کرلیں اور یہ صلح بہتر ہے۔ النساء۔ آیت) لہذا جس چیز پر انکی صلح ہو وہ جائز ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن مثنی، ابوداؤد طیالسی، سلیمان بن معاذ، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 960

**راوی:** عبد بن حمید، ابونعیم، مالك بن مغول، ابوسفر، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ أَوْ آخِرُ شَيْءٍ نَزَلَ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو السَّفَرِ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ الثَّوْرِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ يُحْمِدَ

عبد بن حمید، ابونعیم، مالک بن مغول، ابوسفر، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آخری آیت یہ نازل ہوئی۔ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ۔ الایۃ یہ حدیث حسن ہے اور ابوسفر کا نام سعید بن احمد ہے بعض نے انہیں ابن یحمد ثوری بھی کہا ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، ابونعیم، مالک بن مغول، ابوسفر، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب سورہ نساء کی تفسیر کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 961

**راوی:** عبد بن حمید، احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَسْتَفْتُونَکَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيکُمْ فِي الْکَلَالَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْزِئُکَ آيَةُ الصَّيْفِ

عبد بن حمید، احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کی تفسیر کیا ہے يَسْتَفْتُونَکَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيکُمْ فِي الْکَلَالَةِ۔ الایۃ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے وہ آیت کافی ہے جو گرمیوں میں نازل ہوئی۔

**راوی :** عبد بن حمید، احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب تفسیر سورہ مائدہ

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم    حدیث 962

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مسعر وغیرہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ عَلَيْنَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنِّي أَعْلَمُ أَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أُنْزِلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، مسعر وغیرہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ایک یہودی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ اگر آیت الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ الایۃ (آج میں تمہارے لئے تمہارا دین پورا کر چکا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور میں نے تمہارے واسطے اسلام ہی کو دین پسند کیا ہے)۔ ہم پر نازل ہوتی تو ہمارے لیے وہ عید کا دن ہوتا جس دن یہ نازل ہوتی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ آیت کب نازل ہوئی۔ یہ آیت عرفات کے دن نازل ہوئی اس دن جمعہ تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، مسعر وغیرہ، قیس بن مسلم، حضرت طارق بن شہاب

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 963

**راوی:** عبد بن حمید، یزید بن ھارون، حماد بن سلمۃ، حضرت عمار بن ابوعمار

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا وَعِنْدَهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ لَوْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ عَلَيْنَا لَاتَّخَذْنَا يَوْمَهَا عِيدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنَّهَا نَزَلَتْ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ وَيَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبد بن حمید، یزید بن ہارون، حماد بن سلمة، حضرت عمار بن ابو عمار سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ پڑھی تو ان کے پاس ایک یہودی تھا۔ وہ کہنے لگا کہ اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کے طور پر مناتے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جس دن یہ آیت نازل ہوئی تھی اس دن یہاں دو عیدیں تھیں۔ عرفات کے دن کی اور جمعہ کے دن کی۔ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے غریب ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، یزید بن ہارون، حماد بن سلمة، حضرت عمار بن ابو عمار

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم    حدیث 964

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ الرَّحْمَنِ مَلْأَى سَحَّاءُ لَا يُغِيضُهَا اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ قَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَتَفْسِيرُ هَذِهِ الْآيَةِ وَقَالَتْ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَتْهُ الْأَئِمَّةُ نُؤْمِنُ بِهِ كَمَا جَاءَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفَسَّرَ أَوْ يُتَوَهَّمَ هَكَذَا قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ مِنْهُمْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ تُرْوَى

هَذِهِ الْأَشْيَائُ وَيُؤْمَنُ بِهَا وَلَا يُقَالُ كَيْفَ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا دایاں ہاتھ یعنی اسکا خزانہ بھرا ہوا ہے جو ہمیشہ جاری رہتا ہے اور دن ورات میں سے کسی وقت بھی اس میں کوئی کم نہیں آتی۔ کیا تم جانتے ہو کہ جب سے اس نے آسمانوں کو پیدا کیا ہے اس نے کیا خرچ کیا ہے۔ اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں آئی۔ اس کا عرش (آسمان کو پیدا کرنے کے وقت) سے لے کر اب تک پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں ایک ہاتھ ہے جسے وہ جھکاتا اور بلند کرتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور یہ اس آیت کی تفسیر ہے۔ وَقَالَتْ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَائُ۔ الایۃ (اور یہودی کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا ہے۔ انہیں کیہاتھ بند ہوں اور انہیں اس کہنے پر لعنت ہے بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔ المائدہ۔ آیت) آئمہ کرام فرماتے ہیں کہ یہ حدیث جیسے آئی اسی طرح اس پر ایمان لایا جائے۔ بغیر اس کے کہ اسکی کوئی تفسیر کی جائے یا وہم کیا جائے۔ متعدد آئمہ نے یونہی فرمایا ان میں سفیان ثوری، مالک بن انس، ابن عیینہ، ابن مبارک رحمہم اللہ ان سب کی رائے یہ ہے کہ اس قسم کی احادیث روایت کی جائیں اور ان پر ایمان لایا جائے انکی کیفیت سے بحث نہ کی جائے۔

**راوی :** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 965

**راوی:** عبد بن حمید، مسلم بن ابراہیم، حارث بن عبید، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرَسُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللهُ يَعْصِمُكَ مِنْ النَّاسِ فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ الْقُبَّةِ فَقَالَ لَهُمْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْصَرِفُوا فَقَدْ عَصَمَنِي اللهُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرَسُ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

عبد بن حمید، مسلم بن ابراہیم، حارث بن عبید، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلے حفاظت کی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی وَاللہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔ الخ (اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔) اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خیمے سے سر مبارک باہر نکالا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو چلے جاؤ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کا وعدہ کر لیا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض اسے جریری سے اور وہ عبداللہ بن شقیق سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کی جاتی تھی اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر نہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، مسلم بن ابراہیم، حارث بن عبید، سعید جریری، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 966

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ھارون، شریک، علی بن بذیمۃ، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَالَسُوهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ وَوَاكَلُوهُمْ وَشَارَبُوهُمْ فَضَرَبَ اللهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ

مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْطُرُوهُمْ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ لَا يَقُولُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، شریک، علی بن بذیمۃ، ابوعبیدۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بنی اسرائیل گناہوں میں مبتلاء ہوگئے تو ان کے علماء نے انہیں روکنے کی کوشش کی لیکن جب وہ باز نہیں آئے تو علماء ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالی نے ان لوگوں کے دل آپس میں ایک دوسرے سے ملا دیئے اور پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے ان پر لعنت کی کیونکہ وہ لوگ نافرمانی کرتے ہوئے حد سے تجاوز کر جاتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے پہلے تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم لوگ اس وقت تک نجات نہیں پاؤ گے جب تک تم ظالم کو ظلم سے نہ روکو گے۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید سے اور وہ سفیان ثوری سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر نہیں کرتے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ محمد بن مسلم بن ابی وضاح سے بھی علی بن بذیمہ کے حوالے سے منقول ہے وہ ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض ابوعبیدہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد اللہ بن عبد الرحمن، یزید بن ہارون، شریک، علی بن بذیمۃ، ابوعبیدۃ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 967

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن بذیمۃ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمْ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ فِيهِمْ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَخَلِيطَهُ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَنَزَلَ فِيهِمْ الْقُرْآنُ فَقَالَ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ لَا حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدِ الظَّالِمِ فَتَأْطُرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَأَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن بذیمۃ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بن اسرائیل کے ایمان میں کمی آگئی تو ان سے اگر کوئی اپنے بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اسے روکتا پھر دوسرے دن اگر وہ باز نہ آتا تو اسے اس خیال سے نہ روکتا کہ اسکے ساتھ کھانا پینا اور اٹھنا بیٹھنا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کے دل ایک دوسرے سے جوڑ دیئے ان کے متعلق قرآن نازل ہوا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں لُعِنَ الَّذِینَ کَفَرُوا مِنْ بَنِی إِسْرَائِیلَ عَلَی لِسَانِ دَاوُدَ وَعِیسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذَلِکَ بِمَا عَصَوْا وَکَانُوا یَعْتَدُونَ۔ (بنی سرائیل میں سے جو کافر ہوئے ان پر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ وہ نافرمان تھے۔ اور حد سے گزر گئے تھے۔ المائدہ۔ آیت) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیات وَلَوْ کَانُوا یُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِیِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِیَاءَ وَلَکِنَّ کَثِیرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ سے آخر تک پڑھی (اور اگر وہ اللہ اور نبی پر اور اس چیز پر جو اسکی طرح نازل کی گئی ہے ایمان لاتے تو کافر کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ المائدہ۔ آیت) راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے تھے اور اٹھ کر بیٹھ گئے پھر فرمایا تم بھی عذاب الٰہی سے اس وقت تک نجات نہیں پاسکتے جب تک ظالم کا ہاتھ پکڑ کر اسے حق کی طرف راہ راست پر نہ لے آؤ۔ محمد بن بشار بھی ابوداؤد سے وہ محمد بن مسلم بن ابی وضاح سے وہ علی بن بذیمہ سے وہ عبیدہ سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن بذیمۃ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 968

**راوی:** عمرو بن علی ابوحفص، ابوعاصم، عثمان بن سعد، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي إِذَا أَصَبْتُ اللَّحْمَ انْتَشَرْتُ لِلنِّسَائِ وَأَخَذَتْنِي شَهْوَتِي فَحَرَّمْتُ عَلَيَّ اللَّحْمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ مُرْسَلًا لَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا

عمرو بن علی ابو حفص، ابوعاصم، عثمان بن سعد، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جب گوشت کھاتا ہوں تو عورتوں کے لئے پریشان پھرنے لگتا ہوں۔ اور میری شہوت غالب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا۔ (اے ایمان والو ان ستھری چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ تعالی نے تمہارے لئے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور اللہ کے رزق میں سے جو چیز حلال ستھری ہو کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ المائدہ۔ آیت) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض راوی اسے عثمان بن سعد کی سند کے علاوہ اور سند سے بھی روایت کرتے ہیں۔ لیکن یہ مرسل ہے اور اس میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا ذکر نہیں۔ خالد حذاء بھی عکرمہ سے یہی حدیث مرسلاً نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** عمرو بن علی ابو حفص، ابو عاصم، عثمان بن سعد، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم     حدیث 969

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن شرحبیل، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتْ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ الْآيَةَ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتْ الَّتِي فِي النِّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتْ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ إِلَى قَوْلِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِسْرَائِيلَ هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن شرحبیل، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نئے دعا کی کہ یا اللہ ہمارے لئے شراب کا صاف صاف حکم بیان فرما چنانچہ سورہ بقرہ کی آیت نازل ہوئی يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ۔ (آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ کو، ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے کچھ فائدے بھی ہیں اوع ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے البقرہ۔ آیت) پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا گیا اور یہ آیت سنائی گئی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اللہ ہمارے لئے شراب کا صاف صاف حکم بیان فرما چنانچہ سورہ نساء کی یہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى۔ الایۃ (اے ایمان والو جس وقت کہ تم نشہ میں ہو نماز کے نزدیک نہ جاؤ یہاں تک کہ تم

سمجھ سکو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ النسائ۔ آیت) پھر عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایا گیا اور یہ آیت سنائی گئی لیکن انہوں نے پھر کہا اے اللہ ہمارے لئے شراب کا صاف صاف حکم بیان فرما اور پھر مائدہ کی یہ آیت نازل ہوئی اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ۔ (شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تم میں دشمنی اور بغض ڈالے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روکے۔ سو اب بھی باز آجاؤ۔ المائدہ۔ آیت) پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایا گیا اور یہ آیت پڑھ کر سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا ہم باز آگئے، ہم باز آگئے۔ یہ حدیث اسرائیل سے بھی منقول ہے۔

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن شرحبیل، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 970

**راوی:** محمد بن علائ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، ابومیسرہ، عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَائٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ

محمد بن علائ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، ابومیسرہ، عمر بن خطاب محمد بن علاء بھی وکیع سے وہ اسرائیل سیابواسحاق سے اور وہ ابومیسرہ سے نقل کرتے ہیں کی عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اے اللہ ہمارے لئے شراب کا حکم صاف صاف بیان فرما اور پھر اس کی مانند حدیث ذکر کی۔ اور روایت محمد بن یوسف کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن علائ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، ابومیسرہ، عمر بن خطاب

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 971

**راوی:** عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ مَاتَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ فَلَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالَ رِجَالٌ كَيْفَ بِأَصْحَابِنَا وَقَدْ مَاتُوا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ أَيْضًا

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ شراب کی حرمت کا حکم آنے سے پہلے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کا انتقال ہو چکا تھا۔ جب شراب حرام کی گئی تو بعض لوگوں نے کہا کہ ہمارے ساتھیوں کا کیا ہو گا وہ لوگ تو شراب پیتے ہوئے مرے تھے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ۔ (جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو پہلے کھا چکے جبکہ آئندہ کو پرہیز گار ہوئے اور ایمان لوئے اور عمل نیک کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ المائدہ۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو شعبہ بھی ابواسحاق سے وہ براء سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 972

**راوی:** بندار، محمد بن جعفر، شعبة، ابو اسحق، ابو اسحاق سے روایت ہے کہ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ الْبَرَائُ مَاتَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُهَا قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِأَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَهَا فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بندار، محمد بن جعفر، شعبۃ، ابو اسحاق، ابو اسحاق سے روایت ہے کہ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ میں سے کئی آدمی اس حالت میں فوت ہوئے کہ وہ شراب پیا کرتے تھے۔ پس جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے کہا کہ ہمارے دوستوں کا کیا حال ہو گا راوی کہتے ہیں پھر یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا۔ الایۃ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** بندار، محمد بن جعفر، شعبۃ، ابو اسحق، ابو اسحاق سے روایت ہے کہ براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 973

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالعزیز بن ابی رزمة، اسرائیل، سماک، عکرمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبد العزیز بن ابی رزمۃ، اسرائیل، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب شراب حرام ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتائیے وہ لوگ جو مر گئے وہ شراب پیا کرتے تھے ان کا کیا حکم ہے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی۔ لَیْسَ عَلَی الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیمَا طَعِمُوا۔ الآیۃ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد العزیز بن ابی رزمۃ، اسرائیل، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---



## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 974

**راوی:** سفیان بن وکیع، خالد بن مخلد، علی بن مسهر، اعمش، ابراهیم، حضرت عبدالله رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، خالد بن مخلد، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت لَیْسَ عَلَی الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِیمَا طَعِمُوا۔ الایۃ نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا تم بھی انہی میں سے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، خالد بن مخلد، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 975

**راوی:** ابوسعید، منصور بن وردان، علی بن عبدالاعلی، ان کے والد، ابوالبختری، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا مُنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

ابوسعید، منصور بن وردان، علی بن عبدالاعلی، ان کے والد، ابوالبختری، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا۔ الایۃ نازل ہوئی (اور لوگوں پر اللہ کیلئے حج (بیت اللہ) کرنا (فرض) ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہوں۔) تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہر سال (حج فرض ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے۔ لوگوں نے پھر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہر سال (حج فرض ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجب ہو جاتا۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْیَاءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ۔ الایۃ (اے ایمان والو ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ المائدہ۔ آیت) یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے حسن غریب ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی:** ابوسعید، منصور بن وردان، علی بن عبدالاعلی، ان کے والد، ابوالبختری، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 976

**راوی:** محمد بن معمر ابوعبداللہ ابوعبداللہ بصری، روح بن عبادة، شعبة، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَائَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن معمر ابوعبداللہ ابوعبداللہ بصری، روح بن عبادة، شعبة، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ فلاں ہے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَائَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ۔ الایۃ (اے ایمان والو ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ المائدہ۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن معمر ابوعبداللہ ابوعبداللہ بصری، روح بن عبادة، شعبة، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 977

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ھارون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی

عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَؤُنَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا ظَالِمًا فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللَّهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ مَرْفُوعًا وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَوْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ۔ الایۃ (اے ایمان والو تم پر اپنی جان کی فکر لازم ہے۔ تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی گمراہ ہو جبکہ تم ہدایت یافتہ ہو۔ المائدہ۔ آیت) جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگ ظالم کو ظلم سے نہیں روکیں گے تو قریب ہے کہ اللہ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ کئی راوی اس حدیث کو اسماعیل بن خالد سے اسی کی مانند مرفوعاً نقل کرتے ہیں لیکن بعض حضرات اسماعیل سے وہ قیس سے اور وہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم    حدیث 978

**راوی:** سعید بن یعقوب طالقانی، عبداللہ بن مبارک، عقبة بن حکیم، عمرو بن جاریة، لخمی، حضرت ابوامیہ شعبانی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ

اللَّخْمِيُّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَذِهِ الْآيَةِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قُلْتُ قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ فَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعْ الْعَوَامَّ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا الصَّبْرُ فِيهِنَّ مِثْلُ الْقَبْضِ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِكُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَزَادَنِي غَيْرُ عُتْبَةَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنَّا أَوْ مِنْهُمْ قَالَ بَلْ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سعید بن یعقوب طالقانی، عبداللہ بن مبارک، عقبہ بن حکیم، عمرو بن جاریۃ، لخمی، حضرت ابوامیہ شعبانی کہتے ہیں کہ میں ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس گیا اور پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کے متعلق کیا کہتے ہیں فرمایا کہ کونسی آیت۔ میں نے عرض کیا یا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ۔ فرمایا جان لو کہ میں نے اسکی تفسیر بڑے علم رکھنے والے سے پوچھی تھی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکی تفسیر پوچھی تو انہوں نے فرمایا بلکہ نیک اعمال کا حکم دو اور برائی سے منع کرو یہاں تک کہ تم ایسا بخیل دیکھو جسکی اطاعت کی جائے۔ خواہشات کی پیروی کی جانے لگے تو تم اپنی فکر کرو اور لوگوں کو چھوڑ دو اس لئے کہ تمہارے بعد ایسے دن آنے والے ہیں جن میں صبر کرنا اس طرح ہو گا۔ جیسے چنگاری ہاتھ میں لینا۔ اس زمانے میں سنت پر عمل کرنے والے کو تم جیسے پچاس (عمل کرنے والے) آدمیوں کا ثواب دیا جائے گا۔ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ عتبہ کے علاوہ دوسرے راوی یہ الفاظ بھی نقل کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے پچاس آدمیوں کے برابر یا ان میں سے پچاس کے برابر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** سعید بن یعقوب طالقانی، عبداللہ بن مبارک، عقبۃ بن حکیم، عمرو بن جاریۃ، لخمی، حضرت ابوامیہ شعبانی

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

**راوی:** حسن بن احمد بن ابی شعیب حرانی، محمد بن سلمة حرانی، محمد بن اسحاق، ابونضر، باذان مولی ام ہانی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بَاذَانَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ قَالَ بَرِئَ مِنْهَا النَّاسُ غَيْرِي وَغَيْرَ عَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ وَكَانَا نَصْرَانِيَّيْنِ يَخْتَلِفَانِ إِلَى الشَّامِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فَأَتَيَا الشَّامَ لِتِجَارَتِهِمَا وَقَدِمَ عَلَيْهِمَا مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ يُقَالُ لَهُ بُدَيْلُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ بِتِجَارَةٍ وَمَعَهُ جَامٌ مِنْ فِضَّةٍ يُرِيدُ بِهِ الْمَلِكَ وَهُوَ عُظْمُ تِجَارَتِهِ فَمَرِضَ فَأَوْصَى إِلَيْهِمَا وَأَمَرَهُمَا أَنْ يُبَلِّغَا مَا تَرَكَ أَهْلَهُ قَالَ تَمِيمٌ فَلَمَّا مَاتَ أَخَذْنَا ذَلِكَ الْجَامَ فَبِعْنَاهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ اقْتَسَمْنَاهُ أَنَا وَعَدِيُّ بْنُ بَدَّاءٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا إِلَى أَهْلِهِ دَفَعْنَا إِلَيْهِمْ مَا كَانَ مَعَنَا وَفَقَدُوا الْجَامَ فَسَأَلُونَا عَنْهُ فَقُلْنَا مَا تَرَكَ غَيْرَ هَذَا وَمَا دَفَعَ إِلَيْنَا غَيْرَهُ قَالَ تَمِيمٌ فَلَمَّا أَسْلَمْتُ بَعْدَ قُدُومِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ تَأَثَّمْتُ مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَأَخْبَرْتُهُمْ الْخَبَرَ وَأَدَّيْتُ إِلَيْهِمْ خَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَأَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ عِنْدَ صَاحِبِي مِثْلَهَا فَأَتَوْا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُمْ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَحْلِفُوهُ بِمَا يُقْطَعُ بِهِ عَلَى أَهْلِ دِينِهِ فَحَلَفَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ إِلَى قَوْلِهِ أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَحَلَفَا فَنُزِعَتْ الْخَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ مِنْ عَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِصَحِيحٍ وَأَبُو النَّضْرِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عِنْدِي مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ يُكْنَى أَبَا النَّضْرِ وَقَدْ تَرَكَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَهُوَ صَاحِبُ التَّفْسِيرِ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ يُكْنَى أَبَا النَّضْرِ وَلَا نَعْرِفُ لِسَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ الْمَدَنِيِّ رِوَايَةً عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ شَيْءٌ مِنْ هَذَا عَلَى الِاخْتِصَارِ مِنْ غَيْرِ

هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن احمد بن ابی شعیب حرانی، محمد بن سلمۃ حرانی، محمد بن اسحاق، ابونضر، باذان مولی ام ہانی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ تمیم داری رضی اللہ تعالی عنہ اس آیت یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَیْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ الایۃ (اے ایمان والو جبکہ تم میں سے کسی کو موت آپہنچے تو وصیت کے وقت درمیان تم میں سے دو معتبر آدمی گواہ ہونے چاہیئں یا تمہارے سوا دو گواہ اور ہوں۔ المائدہ۔ آیت) کے متعلق کہتے ہیں کہ اس سے میرے اور عدی بن بداء کے علاوہ وہ سب لوگ بری ہو گئے۔ یہ دونوں اسلام لانے سے پہلے نصرانی تھے اور شام آتے جاتے رہے تھے۔ ایک مرتبہ وہ دونوں تجارت کیلئے شام گئے تو بنو سہم مولی بدیل بن ابی مریم انکے پاس تجارت کی غرض سے آیا۔ اس کے پاس چاندی کا ایک جام تھا وہ چاہتا تھا کہ یہ پیالہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کرئے وہ اسکے مال میں بری چیز تھی۔ پھر وہ بیمار ہو گیا اور اسنے ان دونوں کو وصیت کی اور کہا کہ اس نے جو کچھ چھوڑا اسے اس کے مالکوں تک پہنچادیں۔ تمیم کہتے ہیں جب وہ جر گیا تو ہم نے وہ پیالہ ایک ہزار درہم میں بیچ ڈالا اور رقم دونوں نے آپس میں تقسیم کرلی۔ ان کے گھر پہنچ کر ہم نے وہ سامان ان کے حوالے کر دیا۔ انہیں پیالہ نہ ملا۔ تو انہوں نے ہم سے اسکے متعلق پوچھا۔ ہم نے جواب دیا کہ اس نے یہی کچھ چھاڑا تھا اور ہمیں ان چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں دی۔ تمیم کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ طیبہ تشریف لانے پر جب میں اسلام لایا تو میں نے اس گناہ کا ازالہ چاہا اور اس غلام کے مالکوں گھر گیا انہیں ساری بات بتائی اور انہیں پانچ سو درھم دے دیئے نیز یہ بھی بتایا کہ اتنی ہی رقم میرے ساتھی کے پاس بھی ہے۔ وہ لوگ عدی کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے گواہ طلب کئے جو کہ ان کے پاس نہیں تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ عدی سے اس کے دین کی عظیم ترین چیز کی قسم لیں۔ اس نے قسم کھالی اور پھر یہ آیت نازل ہوئی یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَیْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ الایۃ چنانچہ عمرو بن عاص اور ایک شخص کھڑے ہوئے اور گواہی کی کہ پیالہ بدیل کے پاس تھا اور عدی جھوٹا ہے تو عدی بن بداء سے پانچ سو درہم چھین لئے گئے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ اور اسکی سند صحیح نہیں۔ محمد بن اسحاق سے نقل کرنے والے راوی ابونضر کا نام محمد بن سائب کلبی ہے۔ اہل علم نے ان سے احادیث نقل کرنا ترک کر دیا ہے۔ یہ صاحب تفسیر ہے۔ میں (امام ترمذی) نے امام بخاری سے سنا کہ محمد بن ابی نضر کی ام ھانی کے موسیٰ ابوصالح سے منقول کوئی حدیث نہیں جانتے۔ یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے اس سند کے علاوہ مختصر طور پر منقول ہے۔

**راوی :** حسن بن احمد بن ابی شعیب حرانی، محمد بن سلمۃ حرانی، محمد بن اسحاق، ابونضر، باذان مولی ام ہانی، حضرت ابن عباس رضی

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 980

**راوی :** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن ابی قاسم، عبدالملک بن سعید بن جبیر، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَهْمٍ مَعَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ فَمَاتَ السَّهْمِيُّ بِأَرْضٍ لَيْسَ فِيهَا مُسْلِمٌ فَلَمَّا قَدِمْنَا بِتَرِكَتِهِ فَقَدُوا جَامًا مِنْ فِضَّةٍ مُخَوَّصًا بِالذَّهَبِ فَأَحْلَفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وُجِدَ الْجَامُ بِمَكَّةَ فَقِيلَ اشْتَرَيْنَاهُ مِنْ عَدِيٍّ وَتَمِيمٍ فَقَامَ رَجُلَانِ مِنْ أَوْلِيَاءِ السَّهْمِيِّ فَحَلَفَا بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَأَنَّ الْجَامَ لِصَاحِبِهِمْ قَالَ وَفِيهِمْ نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ

سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن ابی قاسم، عبدالملک بن سعید بن جبیر، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنو سہم کا ایک شخص تمیم داری اور عدی بن بداء کے ساتھ نکلا اور ایسی جگہ مر گیا جہاں کوئی مسلمان نہیں تھا۔ جب وہ دونوں اسکا متروکہ مال لے کر آئے تو اس میں سے سونے کے جڑاؤ والا چاندی کا پیالہ غائب پایا گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمیم اور عدی کو قسم دی۔ پھر تھوڑی مدت بعد وہ پیالہ مکہ میں پایا گیا اور ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے عدی اور تمیم سے خریدا ہے۔ پھر بدیل سہمی کے وارثوں میں سے دو شخص کھڑے ہوئے اور قسم کھا کر کہا کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور یہ کہ جام (پیالہ) ان کے آدمی کا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ہیں کہ یہ آیت انہی کے متعلق نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ۔ الایۃ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور ابن ابی زائدہ کی حدیث ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن ابی قاسم، عبدالملک بن سعید بن جبیر، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم     حدیث 981

**راوی :** حسن بن قزعۃ بصری، سفیان بن وکیع، سعید، قتادۃ، کلاس بن عمرو، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتْ الْمَائِدَةُ مِنْ السَّمَائِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا وَلَا يَدَّخِرُوا لِغَدٍ فَخَانُوا وَادَّخَرُوا وَرَفَعُوا لِغَدٍ فَمُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَدْ رَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ قَزَعَةَ

حسن بن قزعۃ بصری، سفیان بن وکیع، سعید، قتادۃ، کلاس بن عمرو، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسمان سے ایسا دستر خوان نازل کیا گیا جس میں روٹی اور گوشت تھا پھر انہیں حکم دیا گیا کہ اس میں خیانت نہ کریں اور کل کیلئے نہ رکھیں لیکن اب لوگوں نے خیانت نہ کریں اور کل کیلئے نہ رکھیں لیکن ان لوگوں نے خیانت بھی کی اور دوسرے دن کیلئے جمع بھی کیا۔ چنانچہ ان کے چہرے مسخ کر کے بندروں اور خنزیروں کی صورتیں بنادی گئیں۔ اس حدیث کو ابوعاصم اور کئی راوی سعید بن ابی عروبہ سے وہ قتادہ سے وہ خلاس سے اور وہ عمار سے موقوفاً نقل کرتے ہیں۔ ہم اس

حدیث کو حسن بن قزعہ کی سند کے علاوہ نہیں جانتے۔

**راوی :** حسن بن قزعۃ بصری، سفیان بن وکیع، سعید، قتادۃ، کلاس بن عمرو، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 982

**راوی:** حمید بن مسعد، سفیان بن حبیب، سعید بن ابی عروبہحمید بن مسعد بھی یہ حدیث سفیان بن حبیب

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ قَزَعَةَ وَلَا نَعْلَمُ لِلْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ أَصْلًا

حمید بن مسعد، سفیان بن حبیب، سعید بن ابی عروبہحمید بن مسعد بھی یہ حدیث سفیان بن حبیب سے اور وہ سعید بن ابی عروبہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ لیکن یہ مرفوع نہیں۔ ہم مرفوع حدیث کی کوئی اصل نہیں جانتے اور یہ حسن بن قزعہ کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** حمید بن مسعد، سفیان بن حبیب، سعید بن ابی عروبہحمید بن مسعد بھی یہ حدیث سفیان بن حبیب

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 983

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يُلَقَّى عِيسَى حُجَّتَهُ فَلَقَّاهُ اللَّهُ فِي قَوْلِهِ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَّاهُ اللَّهُ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عیسیٰ علیہ السلام کو (قیامت کے دن) انکی دلیل سکھائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس قول میں اسی کی تعلیم دی ہے کہ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ۔ (اور جب اللہ فرمائے گا، اے عیسیٰ بیٹے مریم کے کیا تو نے لوگوں سے کیا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری ماں کو بھی خدا (معبود) بنالو۔) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کا جواب اس طرح سکھایا سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ۔ الْآيَةَ (وہ عرض کرے گا تو پاک ہے، مجھے لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں کہ جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہو گا تجھے ضرور معلوم ہو گا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور جو تیرے دل میں ہے وہ میں نہیں جانتا۔ بے شک تو ہی چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا ہے۔ المائدہ۔ آیت (

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ مائدہ

جلد : جلد دوم حدیث 984

**راوی:** قتیبۃ، عبداللہ بن وھب، حیی، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنھما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حُيَيٍّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ آخِرُ سُورَةٍ

أُنْزِلَتْ الْمَائِدَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرُوِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ إِذَا جَائَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ بَعْدَ الْمَائِدَةِ

قتیبہ، عبداللہ بن وہب، حیی، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخر میں نازل ہونیوالی سورتیں، سورہ مائدہ اور سورہ فتح ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے کہ آخری نازل ہونے والی سورت سورۃ نصر اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ہے۔

راوی : قتیبۃ، عبداللہ بن وہب، حیی، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب تفسیر سورہ انعام

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم حدیث 985

راوی: ابوکریب، معاویۃ بن ھشام، سفیان، ابواسحق، ناجیۃ بن کعب، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نُكَذِّبُكَ وَلَكِنْ نُكَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ

ابوکریب، معاویۃ بن ہشام، سفیان، ابواسحاق، ناجیۃ بن کعب، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ابوجہل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں جھٹلاتے بلکہ ہم تو اسے جھٹلاتے ہیں۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔ پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ۔ الایۃ (سو

وہ تجھے نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیات کا ذکر کا انکار کرتے ہیں۔ الانعام۔ آیت (

**راوی :** ابوکریب، معاویۃ بن ہشام، سفیان، ابواسحق، ناجیۃ بن کعب، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم حدیث 986

**راوی:** اسحق بن منصور بھی عبدالرحمن بن مہدی سے وہ سفیان

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا أَصَحُّ

اسحاق بن منصور بھی عبدالرحمن بن مہدی سے وہ سفیان سے وہ ابواسحاق سے اور وہ ناجیہ سے نقل کرتے ہیں کہ ابوجہل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا اور اسی کی مانند حدیث بیان کی۔ اس حدیث کی سند میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر نہیں۔ یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** اسحق بن منصور بھی عبدالرحمن بن مہدی سے وہ سفیان

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم حدیث 987

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ هَاتَانِ أَيْسَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی قل ھو القادر۔ (کہ دو وہ اس پر قادر ہے کہ تم عذاب اوپر سے بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ الانعام۔ آیت) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پھر یہ الفاظ نازل نازل ہوئے اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَیُذِیقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ۔ (یا تمہیں فرقے کر کے ٹکرادے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزہ چھکا دے۔) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دونوں کچھ معمولی اور آسان ہیں راوی کو شک ہے کہا ھون فرمایا ایسر یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم     حدیث 988

**راوی:** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، ابی بکر بن ابی مریم غسانی، راشد بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ

مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهَا كَائِنَةٌ وَلَمْ يَأْتِ تَأْوِيلُهَا بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، ابی بکر بن ابی مریم غسانی، راشد بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ۔ کی تفسیر نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جان لو عذاب ابھی تک آیا نہیں۔ بلکہ آنے والا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، ابی بکر بن ابی مریم غسانی، راشد بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم حدیث 989

**راوی**: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراهیم، علقمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَأَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ۔ الایة (جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں شرک نہیں ملایا، امن انہیں کیلئے ہے اور وہی راہ راست پر ہیں۔ الانعام۔ آیت) نازل ہوئی تو یہ مسلمانوں پر شاق گزرا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کون ایسا ہے جو اپنے اوپر ظلم نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے یہ ظلم مراد نہیں بلکہ

اس سے مراد شرک ہے۔ کیا تم نے لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت نہیں سنی کہا اے بیٹے اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرانا اس لئے کہ شرک ظلم عظیم ہے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمة، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم حدیث 990

**راوی:** احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ الْفِرْيَةَ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ وَكُنْتُ مُتَّكِئًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْظِرِينِي وَلَا تُعْجِلِينِي أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهِ أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ عَنْ هَذَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيلُ مَا رَأَيْتُهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي خُلِقَ فِيهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنْ السَّمَائِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَدْ أَعْظَمَ الْفِرْيَةَ عَلَى اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَدْ أَعْظَمَ الْفِرْيَةَ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَقُولُ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ يُكْنَى أَبَا عَائِشَةَ وَهُوَ مَسْرُوقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَذَا كَانَ اسْمُهُ فِي الدِّيوَانِ

احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق کہتے ہیم کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس تکیہ لگائے بیٹھا تھا کہ انہوں نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا تین باتیں ایسی ہیں کہ جس نے ان میں سے ایک بات بھی کی اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (شب معراج میں) اللہ تعالی کو دیکھا ہے تو وہ اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے کیونکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں لَاتُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَیُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیفُ الْخَبِیرُ۔ الایۃ (اسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے اور وہ نہایت باریک بین خبردار ہے۔ الانعام۔ آیت) پھر فرماتا ہے وَمَاکَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُکَلِّمَہُ اللّٰہُ اِلَّاوَحْیًا اَوْمِنْ وَّرَائِ حِجَابٍ۔ الایۃ (یعنی کوئی بشر اس (یعنی اللہ تعالی) سے وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے ہی سے بات کر سکتا ہے) راوی کہتے ہیں کہ میں تکیہ لگائے بیٹھا تھا اٹھ کر بیٹھ گیا اور عرض کیا اے ام المومنین مجھے مہلت دیجئے اور جلدی نہ کیجئے کیا اللہ تعالی نے یہ نہیں فرمایا وَلَقَدْ رَآہُ نَزْلَۃً اُخْرَی (اور اس نے اس کو ایک بار اور بھی دیکھا ہے۔ النجم۔ آیت۔) نیز فرمایا وَلَقَدْ رَآہُ بِالْاُفُقِ الْمُبِینِ (اور بیشک انہوں (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح دیکھا۔) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اکے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جبرائیل تھے۔ میں نے انہیں ان کی اصل صورت میں دو مرتبہ دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ ان کے جسم نے آسمان وزمین کے درمیان پوری جگہ کو گھیر لیا ہے (2) اور جس نے سوچا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اللہ کی نازل کی ہوئی چیز میں سے کوئی چیز چھپالی اس نے بھی اللہ پر جھوٹ باندھا کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے یَا اَیُّھَاالرَّسُولَ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَبِّکَ۔ الایۃ (اے رسول جو آپ کے رب نے آپ پر نازل کیا ہے اسے پورا پہنچا دیجئے۔) (3) اور جس نے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کل کے متعلق جانتے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے اس نے بھی اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا اس لئے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے قُلْ لَایَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ۔ الایۃ (اللہ تعالی کے علاوہ زمین و آسمان میں کوئی علم نہیں جانتا) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور مسروق بن اجدع کی کنیت ابوعائشہ ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، اسحاق بن یوسف، ازرق، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

**راوی:** محمد بن موسیٰ بصری حرشی، زیاد بن عبداللہ بکائی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى أُنَاسٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَنَأْكُلُ مَا نَقْتُلُ وَلَا نَأْكُلُ مَا يَقْتُلُ اللهُ فَأَنْزَلَ اللهُ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ إِلَى قَوْلِهِ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيْضًا وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن موسیٰ بصری حرشی، زیاد بن عبداللہ بکائی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ چند لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم جس چیز کو قتل کریں۔ اسے کھائیں اور جسے اللہ نے مار دیا ہے اسے نہ کھائیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ۔ الایۃ (سو تم اس (جانور) میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے۔ اگر تم اس کے حکموں پر ایمان لانے والے ہو۔ الانعام۔)۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ایک اور سند سے بھی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔ بعض حضرات اس حدیث کو عطاء بن سائب سے وہ سعید بن جبیر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن موسیٰ بصری حرشی، زیاد بن عبداللہ بکائی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 992

**راوی:** فضل بن صباح بغدادی، محمد بن فضیل، داؤد اودی، شیعبی، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الصَّحِيفَةِ الَّتِي عَلَيْهَا خَاتَمُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَاتِ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ الْآيَةَ إِلَى قَوْلِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

فضل بن صباح بغدادی، محمد بن فضیل، داؤد اودی، شیعبی، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جسے ایسے صحیفے دیکھنے کی خواہش ہو جس پر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مہر ثبت ہو تو یہ آیات پڑھ لے قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ۔ (کہہ دو آؤ میں تمہیں سنادوں جو تمہارے رب نے حرام کیا ہے یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور تنگدستی کے سبب سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں اور انہیں رزق دینگے اور بے حیائی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں کے قریب نہ جاؤ اور ناحق کسی جان کو قتل نہ کرو جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہے۔ تمہیں یہ حکم دیتا ہے۔ تاکہ تم سمجھ جاؤ اور سوائے کسی بہتر طریقہ کے یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور ناپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو۔ ہم کسی کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو۔ تمہیں یہ حکم دیا ہے۔ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور بیشک یہی میرا راستہ سے سو اسی کا اتباع کرو اور دوسرے راستوں پر مت چلو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا دینگے۔ تمہیں اسی کا حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ الانعام۔ آیت۔) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** فضل بن صباح بغدادی، محمد بن فضیل، داؤد اودی، شیعبی، علقمۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم    حدیث 993

**راوی:** سفیان بن وکیع، وکیع، ابن ابی لیلی، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

سفیان بن وکیع، وکیع، ابن ابی لیلی، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَوْيَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّکَ (یا آئے کوئی نشانی تیرے رب کی۔ الانعام۔ آیت) کی تفسیر کے بارے میں فرمایا کہ اب بشانیوں سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض حضرات نے یہ حدیث مرفوعاً نقل کی ہے۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، وکیع، ابن ابی لیلی، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم    حدیث 994

**راوی:** عبد بن حمید، علی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابوحازم، حضرت ابوهریره رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ الْآيَةَ الدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ الْمَغْرِبِ أَوْ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَازِمٍ هُوَ الْأَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ سَلْمَانُ

مَوْلَی عَزَّةَ الْأَشْجَعِيَّةِ

عبد بن حمید، یعلی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزیں نکلنے کے بعد کسی کا ایمان لانا اس کیلئے فائدہ مند نہیں ہو گا۔ دجال، دابۃ الارض اور مغرب کی جانب سے سورج کا طلوع ہونا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، علی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ انعام

جلد : جلد دوم حدیث 995

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا فَإِنْ تَرَكَهَا وَرُبَّمَا قَالَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً ثُمَّ قَرَأَ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور انکی بات سچی ہے کہ جب میرا بندہ کسی نیکی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایک نیکی لکھ دو پھر اگر وہ اس پر عمل کرے تو اسکے برابر دس گنا نیکیاں لکھ دو لیکن اگر کسی برائی کا ارادہ کرے تو اسے اس وقت تک نہ لکھو جب تک وہ برائی نہ کرے اور پھر ایک ہی برائی لکھو اور اگر وہ اس برائی کو چھوڑ دے یا کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس برائی پر عمل نہ کرے تو اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ

أَمْثَالِهَا (جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لئے دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے گا سوا سے اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور اب پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ الانعام۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب تفسیر سورہ اعراف

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ اعراف

جلد : جلد دوم حدیث 996

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا قَالَ حَمَّادٌ هَكَذَا وَأَمْسَكَ سُلَيْمَانُ بِطَرَفِ إِبْهَامِهِ عَلَى أُنْمُلَةِ إِصْبَعِهِ الْيُمْنَى قَالَ فَسَاخَ الْجَبَلُ وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا۔ الایۃ (پھر جب اس کے رب نے پہاڑ کی طرف تجلی کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ الاعراف۔ آیت۔) حماد کہتے ہیں کہ سلیمان نے یہ حدیث بیان کرنے کے بعد دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک داہنی انگلی پر رکھی اور فرمایا پھر پہاڑ پھٹ گیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حماد بن سلمہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ اعراف

جلد : جلد دوم حدیث 997

**راوی**: عبدالوهاب اوراق، معاذ بن معاذ، حماد بن سلمه، ثابت، انس عبدالوهاب اوراق

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبدالوہاب اوراق، معاذ بن معاذ، حماد بن سلمہ، ثابت، انس عبدالوھاب اوراق بھی یہ حدیث معاذ بن معاذ سے وہ حماد بن سلمہ سے وہ ثابت سے وہ انس رضی اللہ تعالی عنہ سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : عبدالوہاب اوراق، معاذ بن معاذ، حماد بن سلمہ، ثابت، انس عبدالوھاب اوراق

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ اعراف

جلد : جلد دوم حدیث 998

**راوی**: انصاری، معن مالك بن انس، زيد بن ابی انيسة، عبدالحميد بن عبدالرحمن بن زيد بن خطاب، حضرت مسلم بن

یسار جہنی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ فَأَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَإِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُهُمْ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بَيْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَبَيْنَ عُمَرَ رَجُلًا مَجْهُولًا

انصاری، معن مالک بن انس، زید بن ابی انیسة، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، حضرت مسلم بن یسار جہنی رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے اس آیت کی تفسیر پوچھی گئی وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ۔ الایة (اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے انکی اولاد کو نکالا اور ان سے ان کی جانوں پر اقرار کرایا کہ میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ انہوں نے کہاہاں ہے۔ ہم اقرار کرتے ہیں۔ کبھی قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہمیں تو اسکی خبر نہ تھی۔ الاعراف۔ آیت) چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمانے کے بعد انکی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا اور اس سے ان کی اولاد نکالی پھر فرمایا کہ انہیں جنت کے لئے پیدا کیا ہے۔ یہ لوگ اسی کیلئے عمل کریں گے۔ پھر ہاتھ پھیرا اور اولاد نکالا کر فرمایا کہ انہیں میں نے دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے یہ اسی کیلئے عمل کریں گے۔ چنانچہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا اگر اللہ تعالی کسی کو جنت کیلئے پیدا کرتے ہیں تو اسے جنت ہی کے اعمال میں لگا دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اہل جنت ہی کے اعمال پر مرتا ہے اور اسے جنت میں داخل کر دیا جاتا ہے اور کسی بندے کو جہنم کیلئے پیدا

فرماتا ہے تو اس سے بھی اسی کے مطابق کام لیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اہل دوزخ ہی کے عمل پر مرتا ہے اور پھر اسے دوزخ میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اور مسلم بن یسار کو عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے سماع نہیں۔ بعض راوی مسلم اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے درمیان ایک شخص کا واسطہ ذکر کرتے ہیں۔

راوی : انصاری، معن مالک بن انس، زید بن ابی انیسة، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، حضرت مسلم بن یسار جہنی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ اعراف

جلد : جلد دوم حدیث 999

راوی: عبد بن حمید، ابونعیم، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُورٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَرَأَى رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَعْجَبَهُ وَبِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَنْ هَذَا فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ مِنْ آخِرِ الْأُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ فَقَالَ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهُ قَالَ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَيْ رَبِّ زِدْهُ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً فَلَمَّا قُضِيَ عُمْرُ آدَمَ جَائَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ قَالَ فَجَحَدَ آدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ آدَمُ فَنُسِّيَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَخَطِئَ آدَمُ فَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، ابونعیم، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی جب آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا۔ پھر ان کی پیٹھ سے قیامت تک آنے والی ان کی نسل کی روحیں نکل آئیں۔ پھر ہر انسان کی پیشانی پر نور کی چمک رکھ دی۔ پھر انہیں آدم علیہ السلام کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے پوچھا اے رب! یہ کون ہیں؟ اللہ تعالی نے فرمایا یہ آپ کی اولاد ہے۔ چنانچہ انہوں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا جس کی آنکھوں کے درمیان کی چمک انہیں بہت پسند آئی تو اللہ تعالی سے پوچھا کہ اے رب یہ کون ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا یہ آپ کی اولاد میں سے آخری امتوں کا ایک فرد ہے۔ اس کا نام داؤد ہے۔ آدم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ اسکی عمر کتنی رکھی ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا ساٹھ سال۔ آدم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ اسکی عمر مجھ سے چالیس سال زیادہ کر دیجئے۔ پھر جب آدم علیہ السلام کی عمر پوری ہوگئی تو موت کا فرشتہ حاضر ہوا۔ آدم علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا میری عمر کے چالیس سال باقی نہیں ہیں۔ فرشتے نے کہا کہ وہ تو آپ اپنے بیٹے داؤد علیہ السلام کو دے چکے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر آدم علیہ السلام نے انکار کر دیا لہذا انکی اولاد بھی انکار کرنے لگی۔ آدم علیہ السلام بھول گئے اور ان کی اولاد بھی بھولنے لگی۔ پھر آدم علیہ السلام نے غلطی کی لہذا ان کی اولاد بھی غلطی کرنے لگے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، ابونعیم، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ اعراف

جلد : جلد دوم حدیث 1000

**راوی:** محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، عمر بن ابراہیم، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَمَلَتْ حَوَّاءُ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ فَقَالَ سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَسَمَّتْهُ عَبْدَ الْحَارِثِ فَعَاشَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَأَمْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا

نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ

محمد بن مثنی، عبد الصمد بن عبد الوارچ، عمر بن ابراہیم، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جب حضرت حواء علیہا السلام حاملہ ہوئیں تو شیطان نے آپ کے گرد چکر لگایا۔ ان کا کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا تھا۔ شیطان نے کہا کہ بیٹے کا نام عبد الحارث رکھیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور پھر وہ زندہ رہا۔ اور شیطان کی طرف سے یہ بات ڈالی گئی اور اس کا حکم تھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عمر بن ابراہیم کی قتادہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض حضرات اس حدیث کو عبد الصمد سے روایت کرتے ہیں۔ لیکن اس کو مرفوع نہیں کرتے۔

**راوی :** محمد بن مثنی، عبد الصمد بن عبد الوارچ، عمر بن ابراہیم، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

---

## باب تفسیر سورئہ انفال

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ انفال

جلد : جلد دوم حدیث 1001

**راوی:** ابو کریب، ابوبکر بن عیاش، عاصم بن بہدلۃ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ جِئْتُ بِسَيْفٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ شَفَى صَدْرِي مِنْ الْمُشْرِكِينَ أَوْ نَحْوَ هَذَا هَبْ لِي هَذَا السَّيْفَ فَقَالَ هَذَا لَيْسَ لِي وَلَا لَكَ فَقُلْتُ عَسَى أَنْ يُعْطَى هَذَا مَنْ لَا يُبْلِي بَلَائِي فَجَائَنِي الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي وَلِيس لِي وَإِنَّهُ قَدْ صَارَ لِي وَهُوَ لَكَ قَالَ فَنَزَلَتْ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ

حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبٍ أَيْضًا وَفِي الْبَاب عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، عاصم بن بہدلۃ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر میں تلوالے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے مشرکین سے میرا سینہ ٹھنڈا کر دیا۔ یا اسی طرح کچھ کہا۔ یہ تلوار مجھے دیدیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نہ میرا حق ہے نہ تمہارا۔ میں نے دل میں سوچا ایسا نہ ہو کہ یہ ایسے شخص کو مل جائے جو مجھ جیسی آزمائش میں نہ ڈالا گیا ہو۔ پھر میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد آیا اور کہا کہ تم نے مجھ سے یہ تلوار مانگی تھی اس وقت یہ میری نہیں تھی۔ لیکن اب میری ہو گئی ہے۔ لہذا یہ تمہاری ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ الآیۃ (تجھ سے غنیمت کا حکم پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے کہ غنیمت کا مال اللہ اور رسول کا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ (الانفال، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو سماک بھی مصعب بن سعد سے روایت کرتے ہیں اور اس باب میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مذکور ہے۔

**راوی :** ابو کریب، ابو بکر بن عیاش، عاصم بن بہدلۃ، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۂ انفال

جلد : جلد دوم حدیث 1002

**راوی :** محمد بن بشار، عمر بن یونس یمامی، عکرمۃ بن عمار، ابوزمیل، عبداللہ بن عباس، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ نَظَرَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ أَنْجِزْلِي مَا

وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ آتِنِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ مِنْ مَنْكِبَيْهِ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَائَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتَكَ رَبَّكَ إِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ فَأَمَدَّهُمْ اللهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ وَأَبُو زُمَيْلٍ اسْمُهُ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا يَوْمَ بَدْرٍ

محمد بن بشار، عمر بن یونس یمامی، عکرمۃ بن عمار، ابوزمیل، عبداللہ بن عباس، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے لشکر کی طرف دیکھا تو وہ ایک ہزار کی تعداد میں تھے جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین سو اور چند آدمی تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہاتھ پھیلا کر اپنے رب کو پکارنے لگے اے اللہ! اگر تو مسلمانوں کی اس جماعت کو ہلاک کر دے گا تو اس زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر تک قبلہ رخ ہو کر ہاتھ پھیلائے ہوئے اللہ تعالی سے دعا کرتے رہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کندھوں سے گر گئی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور چادر اٹھا کر کندھوں پر ڈال دی پھر پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لپٹ گئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! اپنے رب سے کافی مناجات ہو چکی۔ عنقریب اللہ تعالی آپ سے کیا ہو وعدہ پورا فرمائے گا۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ الآیۃ (جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اس نے جواب میں فرمایا کہ میں تمہاری مدد کے لئے پے درپے ایک ہزار فرشتہ بھیج رہا ہوں۔ الانفال، آیت) پھر اللہ تعالی نے ان کی فرشتوں سے مدد کی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عکرمہ بن عمار کی ابوزمیل سے روایت سے جانتے ہیں۔ ابوزمیل کا نام سماک حنفی ہے۔ یہ غزوہ بدر میں شریک تھے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عمر بن یونس یمامی، عکرمۃ بن عمار، ابوزمیل، عبداللہ بن عباس، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ انفال

جلد : جلد دوم حدیث 1003

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، اسرائیل، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ قِيلَ لَهُ عَلَيْكَ الْعِيرَ لَيْسَ دُونَهَا شَيْءٌ قَالَ فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ وَهُوَ فِي وَثَاقِهِ لَا يَصْلُحُ وَقَالَ لِأَنَّ اللَّهَ وَعَدَكَ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ وَقَدْ أَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، اسرائیل، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے عرض کیا کہ اب قافلے کے پیچھے چلتے ہیں۔ وہاں اس قافلے کے علاوہ کوئی (لڑنے والا) نہیں راوی کہتے ہیں کہ اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جو اس وقت زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے عرض کیا کہ یہ صحیح نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے آپ سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ فرمایا تھا اور اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ (یعنی ابن عباس) نے سچ کہا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرزاق، اسرائیل، سماک، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ انفال

جلد : جلد دوم حدیث 1004

**راوی :** سفیان بن بن وکیع، ابن نمیر، اسماعیل بن ابراهیم بن مهاجر، عباد بن یوسف، ابوبردة بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيَّ أَمَانَيْنِ لِأُمَّتِي وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ فَإِذَا مَضَيْتُ تَرَكْتُ فِيهِمْ الِاسْتِغْفَارَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُهَاجِرٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ

سفیان بن بن وکیع، ابن نمیر، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عباد بن یوسف، ابوبردۃ بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھ پر میری امت کے لئے دو امن (والی آیات) اتاریں۔ (1) وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ تک (اور اللہ ایسا نہ کرے گا کہ انہیں تیرے ہوتے ہوئے عذاب دے (2) اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں ہے درانحالیکہ وہ بخشش مانگتے ہوں۔ الانفال، آیت) پس جب میں (دنیا) سے چلا جاؤں گا تو ان میں استغفار کو قیامت تک کے لئے چھوڑ جاؤں گا۔ یہ حدیث غریب ہے اور اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر کو حدیث میں ضعیف کہا گیا ہے۔

**راوی :** سفیان بن بن وکیع، ابن نمیر، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عباد بن یوسف، ابوبردۃ بن ابی موسی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ انفال

جلد : جلد دوم  حدیث 1005

**راوی:** احمد بن منیع، وکیع، اسامۃ بن زید، صالح بن کیسان، ایک آدمی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ قَالَ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَلَا إِنَّ اللهَ سَيَفْتَحُ لَكُمْ الْأَرْضَ وَسَتُكْفَوْنَ الْمُؤْنَةَ فَلَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَحَدِيثُ وَكِيعٍ أَصَحُّ وَصَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ لَمْ يُدْرِكْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ ابْنَ عُمَرَ

احمد بن منیع، وکیع، اسامۃ بن زید، صالح بن کیسان، ایک آدمی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر یہ آیت پڑھی وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ الآیۃ (اور ان سے لڑنے کے لئے جو کچھ (سپاہیانہ) قوت اور پلے ہوئے گھوڑوں سے جمع کر سکو سو تیار رکھو (الانفال آیت ا) پھر آپ نے تین مرتبہ فرمایا جان لوگ کہ قوت سے مراد تیر چلانا ہے۔ جان لو کہ اللہ تعالی تمہیں زمین پر فتوحات عطا کرے گا۔ پھر تم لوگ محنت ومشقت سے محفوظ ہوگے۔ لہذا تیر اندازی میں سستی نہ کرنا۔ بعض راوی یہ حدیث اسامہ بن زید سے وہ صالح بن کیسان سے اور وہ عقبہ بن عامر سے نقل کرتے ہیں۔ اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ صالح بن کیسان نے عقبہ بن عامر کو نہیں پایا۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو پایا ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، وکیع، اسامۃ بن زید، صالح بن کیسان، ایک آدمی، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ انفال

جلد : جلد دوم حدیث 1006

**راوی:** عبد بن حمید، معاویۃ بن عمرو، زائدۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ سُودِ الرُّؤُسِ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانَتْ تَنْزِلُ نَارٌ مِنْ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ فَمَنْ يَقُولُ هَذَا إِلَّا أَبُو هُرَيْرَةَ الْآنَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَقَعُوا فِي الْغَنَائِمِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى لَوْلَا كِتَابٌ مِنْ اللهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ

الْأَعْمَشِ

عبد بن حمید، معاویۃ بن عمرو، زائدۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے کسی انسان کے لئے مالِ غنیمت حلال نہیں کیا گیا۔ اس زمانے میں یہ دستور تھا کہ آسمان سے آگ آتی اور اسے کھا جاتی۔ سلیمان اعمش کہتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ بات کون کہہ سکتا ہے۔ کیوں کہ غزوہ بدر کے موقع پر وہ لوگ مالِ غنیمت حلال ہونے سے پہلے ہی اس پر ٹوٹ پڑے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (اگر نہ ہوتی ایک بات جس کو لکھ چکا اللہ پہلے سے تو تم کو پہنچتا اس کے لئے میں بڑا عذاب (الانفال، آیت)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، معاویۃ بن عمرو، زائدۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۂ انفال

جلد : جلد دوم حدیث 1007

**راوی:** هناد، ابومعاویة، اعمش، عمرو بن مرة، ابوعبیدة بن عبدالله، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَجِيئَ بِالْأَسَارَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَؤُلَائِ الْأَسَارَى فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً طَوِيلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَلِتَنَّ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا بِفِدَائٍ أَوْ ضَرْبِ عُنُقٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا سُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَائَ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ الْإِسْلَامَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا رَأَيْتُنِي فِي يَوْمٍ أَخْوَفَ أَنْ تَقَعَ عَلَيَّ حِجَارَةٌ مِنْ السَّمَائِ مِنِّي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سُهَيْلَ ابْنَ الْبَيْضَائِ قَالَ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ بِقَوْلِ عُمَرَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ

أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ

ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر قیدیوں کو لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے مشورہ کیا کہ تم لوگوں کی ان کے متعلق کیا رائے ہے؟ پھر اس حدیث میں طویل قصہ ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان میں سے کوئی بھی فدیہ دیئے بغیر یا گردن دیئے بغیر نہیں چھوٹ سکے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! سہیل بن بیضاء کے علاوہ کیوں کہ میں نے سنا ہے کہ وہ اسلام کو یاد کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود کو اس دن سے زیادہ کسی دن خوف میں مبتلا نہیں دیکھا کہ خواہ مجھ پر آسمان سے پتھر برسنے لگیں۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سہیل بن بیضاء کے علاوہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق قرآن نازل ہوا مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ الآیۃ (نبی کو نہیں چاہیئے کہ اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو جب تک خونریزی نہ کرلے ملک میں تم چاہتے ہو اسباب دنیا اور اللہ کے ہاں چاہیئے آخرت اور اللہ زور آور ہے حکمت والا (الانفال، آیت) یہ حدیث حسن ہے اور ابوعبیدہ بن عبداللہ کا ان کے والد سے سماع ثابت نہیں۔

**راوی** : ہناد، ابومعاویۃ، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوعبیدۃ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب تفسیر سورۃ التوبہ

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم      حدیث 1008

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید و محمد بن جعفر وابن ابی عدی وسہل بن یوسف، عوف بن ابی جمیلۃ، یزید

فارسی، حضرت بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَسَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَا حَمَلَكُمْ أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنْ الْمَثَانِي وَإِلَى بَرَائَةٌ وَهِيَ مِنْ الْمِئِينَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عُثْمَانُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِي عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُوَ تَنْزِلُ عَلَيْهِ السُّوَرُ ذَوَاتُ الْعَدَدِ فَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ دَعَا بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُ فَيَقُولُ ضَعُوا هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَإِذَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةَ فَيَقُولُ ضَعُوا هَذِهِ الْآيَةَ فِي السُّورَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا وَكَانَتْ الْأَنْفَالُ مِنْ أَوَائِلِ مَا أُنْزِلَتْ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَائَةٌ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهَةً بِقِصَّتِهَا فَظَنَنْتُ أَنَّهَا مِنْهَا فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا أَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيَزِيدُ الْفَارِسِيُّ هُوَ مِنْ التَّابِعِينَ قَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرَ حَدِيثٍ وَيُقَالُ هُوَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ وَيَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ هُوَ يَزِيدُ بْنُ أَبَانَ الرَّقَاشِيُّ وَهُوَ مِنْ التَّابِعِينَ وَلَمْ يُدْرِكْ ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّمَا رَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَكِلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَيَزِيدُ الْفَارِسِيُّ أَقْدَمُ مِنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید و محمد بن جعفر وابن ابی عدی و سہل بن یوسف، عوف بن ابی جمیلة، یزید فارسی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ نے سورہ انفال (جو کہ مثانی میں سے ہے) کو سورہ برات سے متصل کر دیا ہے جو کہ مئین میں سے ہے اور ان کے درمیان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بھی نہیں لکھی۔ پھر تم نے انہیں سبع طول میں لکھ دیا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب زمانہ گزشتہ اور گنتی کی سورتیں نازل ہوئیں تو جب کوئی چیز نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کسی کو بلاتے اور اسے کہتے کہ یہ آیات اس سورت میں لکھو جس میں ایسے ایسے مذکور ہے۔ پھر جب کوئی آیت نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں لکھو۔ چنانچہ سورہ انفال مدینے میں شروع ہی کے ایام میں نازل ہوئی اور سورہ برات آخری سورتوں میں سے ہے اور اس کا مضمون اس سے مشابہ ہے۔ چنانچہ میں نے گمان کیا کہ یہ اسی کا حصہ ہے اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک ہمیں

اس کے متعلق نہیں بتایا کہ یہ اس کا حصہ ہے لہذا میں نے ان دونوں کو ملا دیا اور ان کے درمیان بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نہیں لکھی اور اسی وجہ سے انہیں سبع طوال میں لکھا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عوف رضی اللہ عنہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ یزید فارسی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اور یزید تابعی ہیں اور بصری ہیں۔ نیز یزید بن ابان رقاشی بصری بھی تابعی ہیں اور یزید فارسی سے چھوٹے ہیں۔ یزید رقاشی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن بشار، یحیی بن سعید و محمد بن جعفر وابن ابی عدی و سہل بن یوسف، عوف بن ابی جمیلة، یزید فارسی، حضرت بن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم — حدیث 1009

**راوی**: حسن بن علی خلال، حسین بن علی جعفی، زائدة، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا وَلَدٌ عَلَى وَالِدِهِ أَلَا إِنَّ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ فَلَيْسَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ مِنْ أَخِيهِ شَيْئٌ إِلَّا مَا أَحَلَّ مِنْ نَفْسِهِ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُؤُسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ غَيْرَ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ وُضِعَ مِنْ دِمَائِ الْجَاهِلِيَّةِ دَمُ الْحَارِثِ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ أَلَا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٍ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ أَلَا وَإِنَّ حَقَّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ

حسن بن علی خلال، حسین بن علی جعفی، زائدۃ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد نصیحت کی پھر خطبہ دیا اور فرمایا کونسا دن ہے جس کی حرمت میں تم لوگوں کے سامنے بیان کر رہا ہوں؟ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی سوال کیا) لوگوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! حج اکبر کا دن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خون تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسے آج کا یہ دن تمہارے اس شہر اور اس مہینے میں۔ جان لو کہ ہر جرم کرنے والا اپنا ہی نقصان کرتا ہے کوئی باپ اپنے بیٹے کے جرم اور کوئی بیٹا اپنے باپ کے جرم کا ذمہ دار نہیں۔ آگاہ ہو جاؤ کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ اپنے کسی بھائی کی کوئی چیز حلال سمجھے۔ جان لو کہ زمانہ جاہلیت کے سب سود باطل ہیں اور صرف اصل مال ہی حلال ہے۔ نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ہاں البتہ عباس بن عبدالمطلب کا سود اور اصل دنوں معاف ہیں۔ پھر جان لو کہ زمانہ جاہلیت کا ہر خون معاف ہے۔ پہلا خون جسے ہم معاف کرتے اس کا قصاص نہیں لیتے حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے۔ وہ قبیلہ بنولیث کے پاس رضاعت (دودھ پینے) کے لئے بھیجے گئے تھے کہ انہیں ہزیل نے قتل کر دیا تھا۔ خبردار عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ یہ تمہارے پاس قیدی ہیں تم ان کی کسی چیز کی ملکیت نہیں رکھتے مگر یہ کہ وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں تو تم انہیں اپنے بستروں سے الگ کر دو اور ہلکی مار مارو کہ اس سے ہڈی وغیرہ نہ ٹوٹنے پائے۔ پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری کریں تو ان کے خلاف بہانے تلاش نہ کرو۔ جان لو کہ جیسے تمہارا تمہاری عورتوں پر حق ہے اسی طرح ان کا بھی تم پر حق ہے۔ تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو تمہارے بستروں کے قریب نہ آنے دیں جنہیں تم پسند نہیں کرتے بلکہ ایسے لوگوں کو بھی گھروں میں داخل ہونے کی اجازت نہ دیں جنہیں تم اچھا نہیں سمجھتے۔ اور ان کا تم پر حق یہ ہے کہ ان کے کھانے اور پہننے کی چیزوں میں سے اچھا سلوک کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اسے ابوالاحوص شبیب بن غرقدہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** حسن بن علی خلال، حسین بن علی جعفی، زائدة، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1010

**راوی:** عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ان کے والد، محمد بن اسحاق، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ فَقَالَ يَوْمُ النَّحْرِ

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ان کے والد، محمد بن اسحاق، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حج اکبر کے متعلق پوچھا کہ یہ کس دن ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحر (قربانی) کے دن یعنی دسویں ذوالحجہ کو۔

**راوی :** عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ان کے والد، محمد بن اسحاق، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1011

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ هَذَا الْحَدِيثُ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ لِأَنَّهُ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا

ابن ابی عمر، سفیان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حج اکبر کا دن قربانی کا دن ہے۔ یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے، اس لئے کہ یہ کئی سندوں سیابو اسحاق سے منقول ہے، وہ حارث سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موقوفاً نقل کرتے ہیں۔ ہمیں علم نہیں کہ محمد بن اسحاق کے علاوہ کسی نے اسے مرفوع کیا ہو۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، ابو اسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---



## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1012

**راوی:** بندار، عفان بن مسلم وعبدالصمد، حماد بن سلمۃ، سماك بن حرب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَرَائَةٌ مَعَ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُبَلِّغَ

هَذَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي فَدَعَا عَلِيًّا فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

بندار، عفان بن مسلم وعبد الصمد، حماد بن سلمۃ، سماک بن حرب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ براءت کے چند کلمات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دے کر بھیجا کہ ان کا اعلان کر دیں۔ پھر انہیں بلایا اور فرمایا کہ میرے اہل میں سے ایک شخص کے علاوہ کسی کو زیب نہیں دیتا کہ اسے پہنچائے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں یہ (سورہ) دی۔ یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی** : بندار، عفان بن مسلم وعبد الصمد، حماد بن سلمۃ، سماک بن حرب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1013

**راوی** : محمد بن اسماعیل، سعید بن سلیمان، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، حکم بن عتیبۃ، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ عَلِيًّا فَبَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ إِذْ سَمِعَ رُغَاءَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَصْوَاءِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَزِعًا فَظَنَّ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ عَلِيٌّ فَدَفَعَ إِلَيْهِ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَانْطَلَقَا فَحَجَّا فَقَامَ عَلِيٌّ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى ذِمَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ بَرِيئَةٌ مِنْ كُلِّ مُشْرِكٍ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَلَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَكَانَ عَلِيٌّ يُنَادِي فَإِذَا عَيِيَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَادَى بِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن اسماعیل، سعید بن سلیمان، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، حکم بن عتیبۃ، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق کو وہ برأۃ کے کلمات دے کر بھیجا اور حکم دیا کہ (حج) کے موقع پر ان کلمات کو پڑھ کر لوگوں کو سنا دیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے پیچھے بھیجا۔ ابھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راستے ہی میں تھے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے بلبلانے کی آواز سنی تو یہ سمجھ کر اچانک نکلے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ لیکن دیکھا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے حضرت ابوبکر کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط دیا اس میں حکم تھا کہ ان کلمات کا اعلان علی رضی اللہ عنہ کریں۔ پھر وہ دونوں نکلے اور حج کیا۔ ایام تشریق میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اعلان کیا کہ ہر مشرک سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم برء الذمہ ہیں اور تمہارے لئے چار ماہ کی مدت ہے کہ اس مدت میں اس زمین پر گھوم لو۔ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے۔ اور نہ ہی کوئی شخص عریاں ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے اور جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا اعلان کرتے اور جب تھک جاتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کا اعلان کرنے لگتے۔ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ کی سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، سعید بن سلیمان، عباد بن عوام، سفیان بن حسین، حکم بن عتیبۃ، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم　　حدیث 1014

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابواسحق، حضرت زید بن یثیع

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا بِأَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ فِي الْحَجَّةِ قَالَ بُعِثْتُ بِأَرْبَعٍ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَهُوَ إِلَى مُدَّتِهِ وَمَنْ

لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ فَأَجَلُهُ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَجْتَمِعُ الْمُشْرِكُونَ وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ عَلِيٍّ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلْتَا الرِّوَايَتَيْنِ يُقَالُ عَنْهُ عَنْ ابْنِ أُثَيْعٍ وَعَنْ ابْنِ يُثَيْعٍ وَالصَّحِيحُ هُوَ زَيْدُ بْنُ يُثَيْعٍ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ فَوَهِمَ فِيهِ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ أُثَيْلٍ وَلَا يُتَابَعُ عَلَيْهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابو اسحاق، حضرت زید بن یثیع کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کو کس چیز کا اعلان کرنے کا حکم دے کر حج میں بھیجا گیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ چار چیزوں کا (1) کوئی شخص ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔ (2) جس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہے تو وہ مدت معینہ تک قائم رہے گا۔ اور اگر کوئی مدت معین نہیں تو اس کی مدت چار ماہ ہے۔ (3) یہ کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے۔ (4) یہ کہ مسلمان اور مشرک اس سال (حج) میں جمع نہیں ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ بواسطہ ابن عیینہ ابو اسحاق کی روایت ہے۔ سفیان ثوری کے بعض ساتھی اس حدیث کو علی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں اور وہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابو اسحق، حضرت زید بن یثیع

---

**باب : قرآن کی تفسیر کا بیان**

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1015

**راوی:** ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالھیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں مسجد میں آنے جانے کی عادت دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو کیوں کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ الآية (اللہ کی مسجدوں کو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ سورہ توبہ، آیت ا(

**راوی:** ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1016

**راوی:** ابن ابی عمر رضی اللہ عنہما عبداللہ بن وہب سے وہ عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو الْهَيْثَمِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيُّ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

ابن ابی عمر رضی اللہ عنہما عبداللہ بن وہب سے وہ عمرو بن حارث سے وہ دراج سے وہ ابوہیثم سے وہ ابوسعید رضی اللہ عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ لیکن اس کے الفاظ یہ ہیں کہ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ یعنی مسجد میں آنے کا خیال رکھنا اور حاضر ہونا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ابوہیثم کا نام سلیمان بن عمرو بن عبد العتواری ہے اور سلیمان یتیم تھے۔ ابوسعید

خدری رضی اللہ عنہ نے ان کی پرورش کی۔

**راوی**: ابن ابی عمر رضی اللہ عنہما عبداللہ بن وہب سے وہ عمرو بن حارث

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1017

**راوی**: عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ أُنْزِلَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ مَا أُنْزِلَ لَوْ عَلِمْنَا أَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَتَّخِذَهُ فَقَالَ أَفْضَلُهُ لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ مُؤْمِنَةٌ تُعِينُهُ عَلَى إِيمَانِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ فَقُلْتُ لَهُ سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ سَمِعَ مِنْ ثَوْبَانَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ لَهُ مِمَّنْ سَمِعَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعَ مِنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَذَكَرَ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ الآيَة (یعنی جو لوگ چاندی اور سونے کو جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے (التوبہ، آیت) نازل ہوئی تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ سونے اور چاندی کو جمع کرنے کی تو مذمت آگئی ہے اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ کونسا مال بہتر ہے تو وہی جمع کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین مال اللہ کو یاد کرنے والی زبان شکر کرنے والا دل اور مومن بیوی ہے جو اسے اسکے ایمان میں مدد دے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سالم بن ابی جعد کو ثوبان

سے سماع نہیں۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اور کو صحابی سے سماع ہے۔ انہوں نے فرمایاہاں جابر بن عبداللہ اور انس رضی اللہ اور پھر کئی صحابہ کا ذکر کیا۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، سالم بن ابی الجعد، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1018

**راوی:** حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، غطیف بن اعین، مصعب بن سعد، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ غُطَيْفِ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي عُنُقِي صَلِيبٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ يَا عَدِيُّ اطْرَحْ عَنْكَ هَذَا الْوَثَنَ وَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ بَرَائَةٌ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْبُدُونَهُمْ وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا أَحَلُّوا لَهُمْ شَيْئًا اسْتَحَلُّوهُ وَإِذَا حَرَّمُوا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ وَغُطَيْفُ بْنُ أَعْيَنَ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ فِي الْحَدِيثِ

حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، غطیف بن اعین، مصعب بن سعد، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عدی اس بت کو اپنے سے دور کر دو پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورہ براۃ کی یہ آیات پڑھتے ہوئے سنا اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللهِ الآیۃ (انہوں نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اللہ کے سوا خدا بنالیا ہے۔ النور، آیت) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ ان کی عبادت نہیں کرتے تھے لیکن اگر وہ (علماء اور درویش) ان کے لئے کوئی چیز حلال قرار دیتے تو وہ بھی اسے حلال سمجھتے اور اسی طرح ان کی طرف سے حرام کی گئی چیز کو حرام سمجھتے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالسلام بن حرب کی روایت سے

جانتے ہیں اور غطیف بن اعین غیر مشہور ہیں۔

**راوی :** حسین بن یزید کوفی، عبد السلام بن حرب، غطیف بن اعین، مصعب بن سعد، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1019

**راوی:** زیاد بن ایوب بغدادی، عفان بن مسلم، ہمام، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الْغَارِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَنْظُرُ إِلَى قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللهُ ثَالِثُهُمَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هَمَّامٍ نَحْوَ هَذَا

زیاد بن ایوب بغدادی، عفان بن مسلم، ہمام، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ میں نے غار (ثور) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر ان کفار میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے گا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دو آدمیوں کے بارے میں کیا گمان کرتے ہو جن کا تیسرا اللہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور ہمام ہی سے منقول ہے۔ پھر اس حدیث کو حباب بن ہلال اور کئی حضرات ہمام سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** زیاد بن ایوب بغدادی، عفان بن مسلم، ہمام، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم   حدیث 1020

**راوی:** عبد بن حمید، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ان کے والد، محمد بن اسحاق، زهری، عبیدالله بن عبدالله بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَال سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَامَ إِلَيْهِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ تَحَوَّلْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي صَدْرِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى عَدُوِّ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ الْقَائِلِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا يَعُدُّ أَيَّامَهُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ حَتَّى إِذَا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ قَدْ قِيلَ لِي اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي لَوْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَمَشَى مَعَهُ فَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى فُرِغَ مِنْهُ قَالَ فَعُجِبَ لِي وَجُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَوَاللَّهِ مَا كَانَ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ هَاتَانِ الْآيَتَانِ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلَا قَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی (منافقوں کا سردار) مرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی نمازِ جنازہ کے لئے بلایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گئے اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جاکر کھڑا ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کا دشمن عبد اللہ بن ابی جس نے فلاں دن اس اس طرح کہا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی گستاخیوں کے دن گن گن کر بیان کرنے لگے اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کی نماز

جنازہ پڑھا رہے ہیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے رہے پھر جب میں نے بہت کچھ کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر! میرے سامنے سے ہٹ جاؤ مجھے اختیار دیا گیا ہے لہذا میں یہ اختیار کیا ہے۔ مجھے کہا گیا ہے کہ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ (تو ان کے لئے بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر تو ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگے گا تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ سورہ توبہ، آیت) اگر میں جانتا کہ میرے ستر سے زیادہ استغفار کرنے پر اسے معاف کر دیا جائے گا تو یقینا میں ایسا ہی کرتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز پڑھی اور جنازہ کے ساتھ گئے یہاں تک کہ یہ دونوں آیتیں نازل ہوئیں وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ الْآيَةَ (اور ان (منافقین) میں سے جو مر جائے کسی پر بھی نماز (جنازہ) نہ پڑھ اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہو، بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نافرمانی کی حالت میں مرے۔ سورہ توبہ، آیت)، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک نہ کسی منافق کی نماز (جنازہ) پڑھی اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1021

**راوی:** محمد بن بشار ویحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ أَبُوهُ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ جَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ

أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار ویحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی مرا تو اس کے بیٹے عبد اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اپنا کرتہ مجھے عنایت کر دیجئے تاکہ میں اپنے باپ کو کفن دوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نمازِ جنازہ پڑھیں۔ پھر اس کے لئے استغفار بھی کیجئے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قمیص دی اور فرمایا کہ جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھینچ لیا اور عرض کیا کہ کیا اللہ تعالی نے آپ کو منافقین پر نماز پڑھنے سے منع نہیں فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ میں ان کے لئے استغفار کروں یا نہ کروں، پھر اس کی نماز پڑھی اور اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر نماز (جنازہ) پڑھنی چھوڑ دی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار ویحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم　　حدیث 1022

**راوی:** قتیبة، لیث، عمران بن ابی انس، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَاهُ

أُنَيْسُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قتیبہ، لیث، عمران بن ابی انس، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان اس بات پر بحث ہوگئی کہ جو مسجد پہلے دن تقوی پر بنائی گئی ہے وہ کونسی مسجد ہے، ایک نے کہا مسجد قباء ہے اور دوسرا کہنے لگا کہ نہیں وہ مسجد نبوی ہے تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میری یہ مسجد ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوسعید سے اس سند کے علاوہ بھی منقول ہے۔ انیس بن ابی یحیی اسے اپنے والد سے اور وہ سعید رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبة، لیث، عمران بن ابی انس، عبدالرحمن بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورة التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1023

**راوی:** محمد بن علاء ابوکریب، معاویة بن هشام، یونس بن حارث، ابراهیم بن ابی میمونة، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ قُبَائَ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَائِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِيهِمْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ

محمد بن علاء ابوکریب، معاویۃ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی میمونۃ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت اہل قباء کے بارے میں نازل ہوئی فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ الآیۃ (اس میں ایسے لوگ ہیں جو دوست رکھتے ہیں پاک رہنے کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو سوۃ التوبہ،

آیت ا) راوی کہتے ہیں کہ وہ لوگ پانی سے استنجاء کرتے تھے چنانچہ ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اس باب میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ انس رضی اللہ عنہ اور محمد بن عبداللہ بن سلام سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن علاء ابوکریب، معاویۃ بن ہشام، یونس بن حارث، ابراہیم بن ابی میمونۃ، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1024

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، ابوالخلیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ كُوفِيٌّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ لَهُ أَتَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْكَ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَوَلَيْسَ اسْتَغْفَرَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابواسحاق، ابوالخلیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو اپنے مشرک والدین کے لئے استغفار کرتے ہوئے سنا تو کہا کہ تم اپنے والدین کے لئے استغفار کر رہے ہو اور وہ مشرک تھے۔ اس نے جواب دیا کہ کیا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشرک والد کے لئے استغفار نہیں کیا۔ جب میں نے قصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا تو یہ بات مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لئے بخشش کی دعا کریں۔ التوبہ) یہ حدیث حسن ہے اور اس باب میں حضرت سعید بن مسیب بھی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، ابواسحق، ابوالخلیل، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1025

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ إِلَّا بَدْرًا وَلَمْ يُعَاتِبْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ إِنَّمَا خَرَجَ يُرِيدُ الْعِيرَ فَخَرَجَتْ قُرَيْشٌ مُغِيثِينَ لِعِيرِهِمْ فَالْتَقَوْا عَنْ غَيْرِ مَوْعِدٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَمْرِي إِنَّ أَشْرَفَ مَشَاهِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ لَبَدْرٌ وَمَا أُحِبُّ أَنِّي كُنْتُ شَهِدْتُهَا مَكَانَ بَيْعَتِي لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حَيْثُ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ لَمْ أَتَخَلَّفْ بَعْدُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ وَهِيَ آخِرُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا وَآذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِالرَّحِيلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ الْمُسْلِمُونَ وَهُوَ يَسْتَنِيرُ كَاسْتِنَارَةِ الْقَمَرِ وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِالْأَمْرِ اسْتَنَارَ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ بِخَيْرِ يَوْمٍ أَتَى عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمِنْ عِنْدِ اللَّهِ أَمْ مِنْ عِنْدِكَ قَالَ بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَلَا هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ قَالَ وَفِينَا أُنْزِلَتْ أَيْضًا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ قَالَ فَمَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ نِعْمَةً بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَدَقْتُهُ أَنَا وَصَاحِبَايَ وَلَا نَكُونُ كَذَبْنَا فَهَلَكْنَا كَمَا هَلَكُوا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَكُونَ اللَّهُ أَبْلَى أَحَدًا فِي

الصِّدْقِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ لِكَذِبَةٍ بَعْدُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثُ بِخِلَافِ هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ كَعْبٍ وَقَدْ قِيلَ غَيْرُ هَذَا وَرَوَى يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک تک ہونے والی تمام جنگوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھا سوائے غزوہ بدر کے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر میں شریک نہ ہونے والوں سے ناراض نہیں ہوئے تھے کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو محض ایک قافلے کے ارادے سے تشریف لے گئے تھے کہ قریش اپنے قافلے کی فریاد پر ان کی مدد کے لئے آگئے۔ چنانچہ دونوں لشکر بغیر کسی ارادے کے مقابلے پر آگئے جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا، پھر فرمایا میری جان کی قسم صحابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری لڑائی ہے آپ نے لوگوں میں کوچ کا اعلان کرایا اور پھر راوی طویل حدیث نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں (غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد میری توبہ قبول ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے، مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک چاندی کی طرح چمک رہا تھا کیوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک اسی طرح چمکنے لگتا تھا۔ میں آیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعب بن مالک تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ آج کا دن تمہاری زندگی کے تمام دنوں میں سب سے بہتر ہے جب سے تمہیں تمہاری ماں نے پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کیا اللہ کی طرف سے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ اللہ کی طرف سے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ الآيۃ (اللہ نے نبی کے حال پر رحمت سے توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا۔ بعد اس کے کہ ان میں بعض کے دل پھر جانے کے قریب تھے۔ پھر اپنی رحمت سے ان پر توجہ فرمائی۔ بے شک وہ ان پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ التوبہ، آیت) کعب کہتے ہیں کہ یہ بھی ہمارے بارے میں نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ الآيۃ (اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور رہو ساتھ ہمیشہ سچوں کے۔ التوبہ، آیت) پھر کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری توبہ میں سے یہ بھی ہے کہ میں ہمیشہ سچ بولوں گا اور میں اپنا پورا مال اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی راہ میں صدقے کے طور پر دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا میں

اپنے لئے غزوہ خیبر میں سے ملنے والا حصہ رکھ لیتا ہوں۔ پھر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اسلام کے بعد مجھ پر میرے نزدیک اس سے بڑا کوئی انعام کیا کہ میں نے اور میرے دونوں ساتھیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچ بولا۔ اور جھوٹ بول کر ان لوگوں کی طرح ہلاک نہیں ہوگئے۔ مجھے امید ہے کہ سچ بولنے کے معاملے میں اللہ تعالی نے مجھ بڑھ کر کسی کی آزمائش نہیں کی۔ میں نے اس کے بعد کبھی جان بوجھ کر جھوٹ نہیں بولا اور مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی اللہ تعالی مجھے اس سے محفوظ فرمائے گا۔ یہ حدیث اس سند کے علاوہ اور سند بھی زہری سے منقول ہے۔ عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک بھی اس حدیث کو اپنے والد سے اور وہ کعب سے نقل کرتے ہیں اور اس کی سند میں اور بھی نام ہیں۔ یونس بن زید یہ حدیث زہری سے وہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد نے کعب بن مالک سے یہ حدیث نقل کی ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم    حدیث 1026

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، ابراهیم بن سعد، زهری، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْيَمَامَةِ وَإِنِّي لَأَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ

صَدْرَ عُمَرَ وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَهُمَا صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الرِّقَاعِ وَالْعُسُبِ وَاللِّخَافِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ وَصُدُورِ الرِّجَالِ فَوَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ بَرَاءَةٌ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمامہ کی لڑائی کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا۔ میں حاضر ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہیں موجود تھے۔ حضرت ابوبکر فرمانے لگے کہ عمر میرے پاس آئے اور کہا کہ یمامہ کی لڑائی میں قرآن کریم کے قاریوں کی بڑی تعداد شہید ہوگئی ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر قاری اسی طرح قتل ہوئے تو امت کے ہاتھ سے بہت سا قرآن نہ جاتا رہے۔ میرا خیال ہے کہ آپ قرآن کو جمع کرنے کا حکم دے دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں کیسے وہ کام کروں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ کی قسم اس میں خیر ہے وہ بار بار مجھ سے بحث کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے میرا سینہ بھی اس چیز کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھولا تھا اور میں بھی یہ کام نہیں کی طرح اہم سمجھنے لگا۔ زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم ایک عقلمند نوجوان ہو اور ہم تمہیں کسی چیز میں متہم نہیں پاتے پھر تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب بھ ہو لہذا تم ہی یہ کام کرو۔ زید کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ مجھے پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتے تو اس سے آسان ہوتا۔ میں نے کہا آپ کیوں ایسا کام کرتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم! یہی بہتر ہے پھر وہ دونوں (ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) مجھے سمجھاتے رہے یہاں تک کہ میں بھی یہی بہتر سمجھنے لگا اور اللہ تعالی نے میرا سینہ بھی کھول دیا جس کے لئے ان دونوں کا سینہ کھولا تھا۔ پھر میں قرآن جمع کرنے میں لگ گیا چنانچہ میں قرآن کو چمڑے کے مختلف ٹکڑوں کھجور کے پتوں اور لحاف یعنی پتھر وغیرہ سے جمع کرتا جن پر قرآن لکھا گیا تھا پھر اسی طرح میں لوگوں کے سینوں سے بھی قرآن جمع کرتا، یہاں تک کہ سورہ برات کا آخری حصہ خزیمہ بن ثابت سے لیا۔ وہ یہ آیات ہیں لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ

رَؤُفٌ رَحِيمٌ (البتہ تحقیق تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آیا ہے)۔ اسے تمہاری تکلیف گراں معلوم ہوتی ہے، تمہاری بھلائی پر وہ حریص ہے، مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہدو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ سورۃ توبہ، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ التوبہ

جلد : جلد دوم حدیث 1027

**راوی**: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّامِ فِي فَتْحِ أَرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَرَأَى حُذَيْفَةُ اخْتِلَافَهُمْ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ كَمَا اخْتَلَفَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ فَأَرْسَلَتْ حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ بِالصُّحُفِ فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنْ انْسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ مَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ حَتَّى نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ بَعَثَ عُثْمَانُ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِنْ تِلْكَ الْمَصَاحِفِ الَّتِي نَسَخُوا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ

ثَابِتٍ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَاخْتَلَفُوا يَوْمَئِذٍ فِي التَّابُوتِ وَالتَّابُوهِ فَقَالَ الْقُرَشِيُّونَ التَّابُوتُ وَقَالَ زَيْدٌ التَّابُوهُ فَرُفِعَ اخْتِلَافُهُمْ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ اكْتُبُوهُ التَّابُوتُ فَإِنَّهُ نَزَلَ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ كَرِهَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ نَسْخَ الْمَصَاحِفِ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ أُعْزَلُ عَنْ نَسْخِ كِتَابَةِ الْمُصْحَفِ وَيَتَوَلَّاهَا رَجُلٌ وَاللَّهِ لَقَدْ أَسْلَمْتُ وَإِنَّهُ لَفِي صُلْبِ رَجُلٍ كَافِرٍ يُرِيدُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَلِذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ اكْتُمُوا الْمَصَاحِفَ الَّتِي عِنْدَكُمْ وَغُلُّوهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَالْقُوا اللَّهَ بِالْمَصَاحِفِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَبَلَغَنِي أَنَّ ذَلِكَ كَرِهَهُ مِنْ مَقَالَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ رِجَالٌ مِنْ أَفَاضِلِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہ اہل عراق کے ساتھ مل کر آذربائیجان اور آرمینہ کی فتح میں اہل شام سے لڑ رہے تھے۔ پھر حذیفہ رضی اللہ عنہی لوگوں سے کہا کہ اس امت کی اس سے پہلے خبر لیجئے کہ یہ لوگ قرآن کے متعلق اختلات کرنے لگیں جیسے کہ یہود ونصاری میں اختلاف ہوا۔ چنانچہ انہوں نے حفصہ کو پیغام بھیجا کہ وہ انہیں مصحف بھیج دیں تاکہ اس سے دوسرے نسخوں میں نقل کیا جاسکے۔ پھر ہم آپ کو وہ مصحف واپس کر دیں گے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہانے وہ مصحت انہیں بھیج دیا اور انہوں نے زید بن ثابت سعید بن عاص عبدالرحمن بن حارث بن ہشام اور عبداللہ بن زبیر کی طرف آدمی بھیجا کہ اسے مصاحف میں نقل کرو۔ پھر تینوں قریشی حضرات سے فرمایا کہ اگر تم میں اور زید بن ثابت میں اختلاف ہو جائے تو پھر قریش کی زبان میں لکھو۔ کیوں کہ یہ (قرآن) انہی کی زبان میں نازل ہوا ہے یہاں تک کہ ان لوگوں نے اس مصحف کو کئی مصاحف میں نقل کر دیا۔ اور پھر یہ (قرآن) ہر علاقے میں ایک ایک نسخہ بھیج دیا۔ زہری کہتے ہیں کہ خارجہ بن زید نے مجھ سے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ سورہ احزاب کی یہ آیت گم ہو گئی جو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتا تھا کہ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ الآیۃ میں نے اسے تلاش کیا تو خزیمہ بن ثابت یا ابوخذیمہ رضی اللہ عنہما کے پاس سے مل گئی۔ چنانچہ میں نے اسے اس کی سورت کے ساتھ ملا دیا۔ زہری کہتے ہیں کہ اس موقع پر ان لوگوں میں لفظ تابوت اور تابوہ میں بھی اختلاف ہوا۔ زید رضی اللہ عنہ تابوہ کہتے تھے۔ چنانچہ وہ لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا تابوت لکھو کیوں کہ یہ قریش کی زبان میں اترا ہے۔ زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے نقل کرتے ہیں کہ

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قرآن لکنا ناگوار گذرا اور انہوں نے فرمایا مسلمانو! مجھے قرآن لکھنے سے معزول کیا جارہا ہے اور ایسے شخص کو یہ کام سونپا جارہے جو اللہ کی قسم اس وقت کافر کی پیٹھ میں تھا جب میں اسلام لایا۔ (ان کی شخص سے مراد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں)۔ اس لئے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اہلِ عراق تم اپنے قرآن چھپالو کیوں کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جو شخص کوئی چیز چھپائے گا وہ قیامت کے دن اسے لے کر اللہ کے سامنے حاضر ہو گا۔ (لہذا تم اپنے مصاحف لے کر اللہ سے ملاقات کرنا) زہری کہتے ہیں کہ مجھے کسی نے بتایا کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ بات بڑے بڑے صحابہ رضی اللہ عنہ کو بھی ناگوار گذری۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف زہری کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، ابراہیم بن سعد، زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب تفسیر سورئہ یونس

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ یونس

جلد : جلد دوم حدیث 1028

**راوی**: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمة، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نَادَى مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ قَالُوا أَلَمْ يُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُنْجِنَا مِنْ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ قَالَ فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ قَالَ فَوَاللهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ النَّظَرِ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَرْفُوعًا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ هَذَا الْحَدِيثَ

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَوْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمۃ، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر میں نقل کرتے ہیں لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ الآیۃ (جنہوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور زیادتی بھی اور ان کے منہ پر سیاہی اور رسوائی نہیں چڑھے گی۔ (یونس، آیت) کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اہل جنت جنت میں داخل ہوں گے تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ اللہ تعالی نے تم لوگوں سے ایک وعدہ کر رکھا ہے وہ اب اسے پورا کرنے والے ہیں وہ کہیں گے کیا اس نے ہمارے چہرے روشن کر کے جہنم سے دے کر جنت میں داخل فرما کر (اپنا وعدہ پورا نہیں کر دیا اب کونسی نعمت باقی رہ گئی ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر (خالق اور مخلوق کے درمیان حائل ہونے والا) پردہ ہٹا دیا جائے۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالی نے انہیں اس سے زیادہ محبوب کوئی چیز عطا نہیں کی ہو گی کہ وہ اس کی طرف دیکھیں۔ یہ حدیث کئی راوی حماد بن سلمہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہی۔ سلیمان بن مغیرہ بھی یہی حدیث ثابت سے اور وہ عبدالرحمن سے انہیں کا قول نقل کرتے ہیں اور اس میں صہیب کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے کا ذکر نہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمۃ، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ یونس

جلد : جلد دوم حدیث 1029

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن منکدر، عطاء بن یسار، ایک مصری شخص سے منقول ہے کہ انہوں نے ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مُنْذُ أُنْزِلَتْ فَهِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَفِي الْبَاب عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن منکدر، عطاء بن یسار، ایک مصری شخص سے منقول ہے کہ انہوں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اس آیت لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا کی تفسیر پوچھی (ان کے لئے دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوشخبری ہے)۔ یونس، آیت) انہوں نے فرمایا کہ جب سے میں نے اس کی تفسیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی ہے مجھ سے کسی نے اس کے بارے میں نہیں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے تم پہلے شخص ہو جس نے اس کی تفسیر پوچھی ہے۔ اس بشارت سے مراد مومن کا نیک خواب ہے جو وہ دیکھتا ہے یا اسے دکھایا جاتا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ عبدالعزیز سے وہ ابوصالح سمان سے وہ عطاء بن یسار سے وہ ایک مصری شخص سے اور وہ ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ احمد بن عبدہ ضبی اسے حماد بن زید سے وہ عاصم سے وہ ابوصالح سے وہ ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں عطاء بن یسار سے روایت نہیں۔ اس باب میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن منکدر، عطاء بن یسار، ایک مصری شخص سے منقول ہے کہ انہوں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ یونس

جلد : جلد دوم حدیث 1030

**راوی:** عبد بن حمید، حجاج بن منہال، حماد بن سلمة، علی بن زید، یوسف بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَغْرَقَ اللهُ فِرْعَوْنَ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ فَقَالَ جِبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ فَلَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا آخُذُ مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَأَدُسُّهُ فِي فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبد بن حمید، حجاج بن منہال، حماد بن سلمۃ، علی بن زید، یوسف بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی نے فرعون کو سمندر میں غرق کیا تو وہ کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے۔ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کاش آپ مجھے اس وقت دیکھتے جب میں اس کے (یعنی فرعون کے) منہ میں سمندر کا کیچڑ ٹھونس رہا تھا تاکہ (اس کے اس قول کی وجہ سے) اللہ کی رحمت اسے گھیر نہ لے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، حجاج بن منہال، حماد بن سلمۃ، علی بن زید، یوسف بن مہران، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ یونس

جلد : جلد دوم      حدیث 1031

**راوی** : محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبة، عدی بن ثابت وعطاء بن سائب، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرَ أَحَدُهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَدُسُّ فِي فِي فِرْعَوْنَ الطِّينَ خَشْيَةَ أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَيَرْحَمَهُ اللهُ أَوْ خَشْيَةَ أَنْ يَرْحَمَهُ اللهُ قَالَ أَبُو

عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبة، عدی بن ثابت وعطاء بن سائب، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میں سے ایک روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام فرعون کے منہ مٹی ڈالتے تھے تاکہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ سکے اور اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہ کر دیں۔ یا فرمایا کہ اس خوف سے کہ اللہ کی رحمت اسے گھر نہ لے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، خالد بن حارث، شعبة، عدی بن ثابت وعطاء بن سائب، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب تفسیر سورہ ہود

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم حدیث 1032

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمة، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَائٍ مَا تَحْتَهُ هَوَائٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَائٌ وَخَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَائِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْعَمَائُ أَيْ لَيْسَ مَعَهُ شَيْئٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَكِيعُ بْنُ حُدُسٍ وَيَقُولُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهُشَيْمٌ وَكِيعُ بْنُ عُدُسٍ وَهُوَ أَصَحُّ وَأَبُو رَزِينٍ اسْمُهُ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمۃ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمارا رب اپنی مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے کہاں تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بادل میں تھا جس کے اوپر نیچے ہوا تھی اور اس نے اپنا عرش پانی پر پیدا کیا۔ احمد کہتے ہیں کہ یزید عماء کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی چیز نہیں۔ حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ بھی اس سند کو اسی طرح بیان کرتے ہیں کہ وکیع بن حدس سے روایت ہے جب کہ شعبہ ابوعوانہ اوہشیم وکیع بن عدس کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی**: احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمۃ، یعلی بن عطاء، وکیع بن حدس، حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم    حدیث 1033

**راوی**: ابو کریب، ابومعاویۃ، برید بن عبداللہ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُمْلِي وَرُبَّمَا قَالَ يُمْهِلُ لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ نَحْوَهُ وَقَالَ يُمْلِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ يُمْلِي وَلَمْ يَشُكَّ فِيهِ

ابو کریب، ابومعاویۃ، برید بن عبد اللہ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی ظالم کو فرصت دیتا ہے اور بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظالم کو مہلت دیتا ہے حتی کہ جب اسے پکڑتا ہے تو پھر ہرگز نہیں چھوڑتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ الآية

(اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے، جب وہ ظالم بستیوں کو پکڑتا ہے اور اس کی پکڑ سخت تکلیف دہ ہے۔ سورہ ھود، آیت) یہ آیت صحیح غریب ہے اور ابواسامہ بھی یزید سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہوئے یملی کا لفظ بیان کرتے ہیں۔ ابراہیم یہ حدیث ابواسامہ سے وہ یزید بن عبداللہ سے وہ اپنے دادا سے وہ ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے وہ ابوموسی رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اور بغیر شک کے یملی کا لفظ بیان کرتے ہیں۔

**راوی:** ابوکریب، ابومعاویۃ، برید بن عبداللہ، ابوبردۃ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم حدیث 1034

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی عبدالملک بن عمرو، سلیمان بن سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ هُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَعَلَى مَا نَعْمَلُ عَلَى شَيْءٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ عَلَى شَيْءٍ لَمْ يُفْرَغْ مِنْهُ قَالَ بَلْ عَلَى شَيْءٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ وَجَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ يَا عُمَرُ وَلَكِنْ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی عبدالملک بن عمرو، سلیمان بن سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ نازل ہوئی تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا عمل اس چیز کے لئے کرتے ہیں جو لکھی جاچکی ہے ابھی نہیں لکھی ہے (یعنی تقدیر)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی چیز کے لئے جس سے

فراغت حاصل کی جاچکی ہے اور اسے لکھا جاچکا لیکن ہر شخص کے لئے وہی آسان ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اس کو صرف عبدالملک بن عمرو کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن بشار، ابوعامر عقدی عبدالملک بن عمرو، سلیمان بن سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم   حدیث 1035

**راوی**: قتیبة، ابوالاحوص، سماک بن حرب، ابراهیم، علقمة واسود، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا وَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَأَتْبَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَدَعَاهُ فَتَلَا عَلَيْهِ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هَذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ لَا بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرِوَايَةُ هَؤُلَاءِ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ وَسِمَاكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْأَعْمَشَ وَقَدْ رَوَى سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، ابراہیم، علمقمۃ واسود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے شہر کے کنارے ایک عورت سے بوس وکنار کرلیا اور جماع کے علاوہ سب کچھ کیا۔ اب میں آپ کے سامنے حاضر ہوں میرے بارے میں آپ فیصلہ فرمائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ اللہ تعالی نے تیرا گناہ چھپایا تھالہذا تمہیں بھی چاہئے تھا کہ اسے پردے میں ہی رہنے دیتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ شخص چلا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو بھیج کر بلوایا اور یہ آیات پڑھیں أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ الآية (اور دن کے دونوں طرف اور کچھ حصہ رات کا نماز قائم کر، بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کرتی ہیں، یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ہود، آیت) ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا اس شخص کے لئے خاص ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ تمام لوگوں کے لئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اسرائیل بھی سماک سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، سماک ابراہیم سے وہ اسود سے اور وہ عبداللہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ پھر سفیان ثوری بھی سماک سے وہ ابراہیم سے اسی کے مثل بیان کرتے ہیں۔ یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔ محمد بن یحیی نیشاپوری بھی یہ حدیث سفیان ثوری سے اعمش اور وہ سماک سے وہ دونوں ابراہیم سے وہ عبدالرحمن بن یزید سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔ لیکن وہ اس سند میں سفیان کی اعمش سے روایت کا ذکر نہیں کرتے۔ سلیمان تیمی یہ حدیث ابوعثمان نہدی سے وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : قتیبۃ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، ابراہیم، علقمۃ واسود، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم حدیث 1036

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةَ حَرَامٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَنَزَلَتْ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلِي هَذِهِ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَكَ وَلِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک اجنبی عورت کا بوسہ لیا جو کہ حرام تھا۔ پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا کفارہ دریافت کیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ الآية اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے بھی اور میری امت میں سے ہر اس شخص کے لئے جو اس پر عمل کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم حدیث 1037

**راوی:** عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا لَقِيَ امْرَأَةً وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا مَعْرِفَةٌ فَلَيْسَ يَأْتِي الرَّجُلُ شَيْئًا إِلَى امْرَأَتِهِ إِلَّا قَدْ أَتَى هُوَ إِلَيْهَا إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُجَامِعْهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيُصَلِّيَ قَالَ مُعَاذٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِيَ لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً قَالَ بَلْ لِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَاتَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى غُلَامٌ صَغِيرٌ ابْنُ سِتِّ سِنِينَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ وَرَآهُ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ

عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص کسی ایسی عورت سے ملے جس سے اس کی جان پہچان نہ ہو اور پھر وہ اس کے ساتھ جماع کے علاوہ ہر وہ کام کرے جو کوئی شخص اپنی بیوی سے کرتا ہے (یعنی بوس وکنار وغیرہ) تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ اس پر یہ آیت نازل ہوئی أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ الآیۃ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وضو کرو اور نماز پڑھو۔ معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ حکم صرف اس شخص کے لئے خاص ہے یا تمام مومنوں کے لئے عام ہے۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں، اس لئے کہ عبدالرحمن بن ابی لیلی نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے کوئی حدیث نہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ہوئی اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو عبدالرحمن بن ابی لیلی چھ برس کے تھے۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور انہیں دیکھا بھی ہے، شعبہ یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے وہ عبدالرحمن بن ابی لیلی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلاً نقل کرتے ہین۔

**راوی :** عبد بن حمید، حسین بن علی جعفی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورہ ہود

جلد : جلد دوم حدیث 1038

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ہارون، قیس بن ربیع، عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ أَتَتْنِي امْرَأَةٌ تَبْتَاعُ تَمْرًا فَقُلْتُ إِنَّ فِي الْبَيْتِ تَمْرًا أَطْيَبَ مِنْهُ فَدَخَلَتْ مَعِي فِي الْبَيْتِ فَأَهْوَيْتُ إِلَيْهَا فَتَقَبَّلْتُهَا فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ اسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ وَتُبْ وَلَا تُخْبِرْ أَحَدًا فَلَمْ أَصْبِرْ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ وَتُبْ وَلَا تُخْبِرْ أَحَدًا فَلَمْ أَصْبِرْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَخَلَفْتَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فِي أَهْلِهِ بِمِثْلِ هَذَا حَتَّى تَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ إِلَّا تِلْكَ السَّاعَةَ حَتَّى ظَنَّ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ وَأَطْرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا حَتَّى أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِلَى قَوْلِهِ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ أَبُو الْيَسَرِ فَأَتَيْتُهُ فَقَرَأَهَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ضَعَّفَهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُهُ وَأَبُو الْيَسَرِ هُوَ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ وَرَوَى شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ مِثْلَ رِوَايَةِ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ہارون، قیس بن ربیع، عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت مجھ سے کھجوریں خریدنے آئی تو میں نے اس سے کہا کہ گھر میں اس سے اچھی کھجوریں ہیں۔ جب وہ میرے ساتھ گھر میں داخل ہوئی تو میں اس کی طرف جھکا اور اس کا بوسہ لے لیا۔ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں بتایا تو

انہوں نے فرمایا کہ اپنا گناہ چھپاؤ توبہ کرو اور کسی کسی کے سامنے ذکر نہ کرو۔ لیکن مجھ سے صبر نہ ہو سکا تو میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کے سامنے قصہ بنای کیا۔ انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ اپنا جرم چھپاؤ توکرو اور کسی کو نہ بتاؤ۔ مجھ سے صبر نہ ہو سکا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر پوری بات بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اللہ کی راہ میں جانے والی نمازی کے گھر والوں کے ساتھ ایسا کیا۔ حضرت موسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں کہ اسے ابویسر کو اتنا دکھ ہوا کہ انہوں نے کاش میں اب ہی مسلمان ہوا ہوتا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ بھی اہل جہنم سے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر جھکا لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک اسی طرح رہے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ الآیۃ۔ ابویسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے پاس گیا تو آپ نے مجھے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس شخص کے لئے خاص ہے یا اس شخص کے لئے خاص ہے یا سب کے لئے عام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حکم سب کے لئے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ قیس بن ربیع کو وکیع وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ شریکیہی حدیث عثمان بن عبداللہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں اور اس باب میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ واثلہ بن اسقع اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ ابویسر کا نام کعب بن عمر ہے۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، یزید بن ہارون، قیس بن ربیع، عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابویسر رضی اللہ عنہ

---

## باب تفسیر سورئہ یوسف

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ یوسف

جلد : جلد دوم     حدیث 1039

**راوی**: حسین بن حریث خزاعی، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابوهریرة

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَرِيمَ ابْنَ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ جَائَنِي الرَّسُولُ أَجَبْتُ ثُمَّ قَرَأَ فَلَمَّا جَائَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ قَالَ وَرَحْمَةُ اللهِ عَلَى لُوطٍ إِنْ كَانَ لَيَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِذْ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ فَمَا بَعَثَ اللهُ مِنْ بَعْدِهِ نَبِيًّا إِلَّا فِي ذِرْوَةٍ مِنْ قَوْمِهِ

حسین بن حریث خزاعی، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کریم بن کریم بن کریم بن کریم، یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنی مدت یوسف علیہ السلام قید میں رہے اگر میں رہتا تو قاصد کے آنے پر بادشاہ کی دعوت قبول کر لیتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ۔ الایۃ (پھر جب اسکے پاس قاصد پہنچا کہا اپنے آقا کے ہاں واپس جا اور اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے ہاتھ کاٹے تھے۔ بے شک میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے۔ یوسف۔ آیت) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمت ہو وہ تمنا کرتے تھے کہ کسی مضبوط قلعے میں پناہ حاصل کریں اور اس کے بعد اللہ تعالی نے ہمیشہ ہر کسی قوم کی طرف انہی میں سے نبی بنا کر بھیجا۔

**راوی :** حسین بن حریث خزاعی، فضل بن موسی، محمد بن عمرو، ابوسلمۃ، حضرت ابوہریرہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورئہ یوسف

جلد : جلد دوم حدیث 1040

**راوی:** ابوکریب، عبدہ، عبدالرحیم، افضل بن موسی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو نَحْوَ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ

بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الثَّرْوَةُ الْكَثْرَةُ وَالْمَنَعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابوکریب، عبدہ، عبدالرحیم، افضل بن موسیحضرت ابوکریب یہ حدیث عبدہ اور عبدالرحیم سے اور وہ افضل بن موسیٰ سے اسی کا مانند نقل کرتے ہیں کہ اس کے الفاظ یہ ہیں مَابَعَثَ اللّٰہُ بَعْدَہُ نَبِیًّا اِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِنْ قَوْمِہِ لیکن معنی ایک ہی ہیں جب کہ محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ معنی کثرت و قوت کے ہیں۔ یہ حدیث فضل بن موسیٰ کی روایت سے زیادہ صحیح اور حسن ہے۔

راوی : ابوکریب، عبدہ، عبدالرحیم، افضل بن موسی

---

باب تفسیر سورۃ الرعد

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ الرعد

جلد : جلد دوم حدیث 1041

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن، ابونعیم، عبداللہ بن ولید، بکیر بن شہاب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ وَكَانَ يَكُونُ فِي بَنِي عِجْلٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلَتْ يَهُودُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَخْبِرْنَا عَنْ الرَّعْدِ مَا هُوَ قَالَ مَلَكٌ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُوَكَّلٌ بِالسَّحَابِ مَعَهُ مَخَارِيقُ مِنْ نَارٍ يَسُوقُ بِهَا السَّحَابَ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ فَقَالُوا فَمَا هَذَا الصَّوْتُ الَّذِي نَسْمَعُ قَالَ زَجْرُهُ بِالسَّحَابِ إِذَا زَجَرَهُ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى حَيْثُ أُمِرَ قَالُوا صَدَقْتَ فَأَخْبِرْنَا عَمَّا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ قَالَ اشْتَكَى عِرْقَ النَّسَا فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُلَائِمُهُ إِلَّا لُحُومَ الْإِبِلِ وَأَلْبَانَهَا فَلِذَلِكَ حَرَّمَهَا قَالُوا

صَدَقْتَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابونعیم، عبداللہ بن ولید، بکیر بن شہاب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے ابو قاسم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رعد کے متعلق بتائیے کہ یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جس کے ذمہ بادل ہیں اس کے پاس آگ کے کوڑے ہیں۔ جن سے وہ بادلوں کو اللہ کی مشیت کے مطابق ہانکتا ہے۔ وہ کہنے لگے تو پھر یہ آواز کو ہم سنتے ہیں یہ کس کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس کی ڈانٹ ہے وہ بادلوں کو ڈانٹتا ہے یہاں تک کہ وہ حکم کے مطابق چلیں۔ وہ کہنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے اپنے اوپر کونسی چیز حرام کی تھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں عرق النساء کا مرض ہو گیا تھا اور انہوں نے اونٹ کے گوشت اور اسکے دودھ کے علاوہ کوئی چیز مناسب نہیں پائی۔ اس لئے اپنے اوپر حرام کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ کہا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابونعیم، عبداللہ بن ولید، بکیر بن شہاب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب تفسیر سورۃ الرعد

جلد : جلد دوم حدیث 1042

**راوی** : محمود بن خداش بغدادی، سیف بن محمد ثوری، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ قَالَ الدَّقَلُ وَالْفَارِسِيُّ وَالْحُلْوُ وَالْحَامِضُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَ هَذَا وَسَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ أَخُو عَمَّارِ بْنِ

مُحَمَّدٍ وَعَمَّارٌ أَثْبَتُ مِنْهُ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

محمود بن خداش بغدادی، سیف بن محمد ثوری، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ۔ الایۃ (اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں پر فضیلت دیتے ہیں۔ الرعد۔ آیت۔) کی تفسیر میں نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے مراد دی کھجوریں ہیں یا پھر میٹھا اور کڑوا مراد ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس روایت کو زید بن انیسہ نے بھی اعمش سے اسی کے مثل نقل کیا ہے۔ سیف بن محمد عمار بن محمد کے بھائی ہیں اور عمار ان سے ثقہ ہیں۔ یہ سفیان ثوری کے بھانجے ہیں۔

**راوی :** محمود بن خداش بغدادی، سیف بن محمد ثوری، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

سورئہ ابراہیم کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ ابراہیم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1043

**راوی:** عبد بن حمید، ابوولید، حماد بن سلمة، حضرت شعب بن حجاب حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُطَبٌ فَقَالَ مَثَلُ كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ قَالَ هِيَ الْحَنْظَلُ قَالَ فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ أَبَا الْعَالِيَةِ فَقَالَ صَدَقَ وَأَحْسَنَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي الْعَالِيَةِ وَهَذَا أَصَحُّ

مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِثْلَ هَذَا مَوْقُوفًا وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

عبد بن حمید، ابوولید، حماد بن سلمۃ، حضرت شعب بن حجاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ایک خوشہ پیش کیا گیا۔ اس میں کھجیاں بھی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مثل کلمۃ طیبہ۔ الایۃ (کیا تونے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ پاک کی ایک مثال بیان کی ہے۔ گویا وہ ایک پاک درخت ہے کہ کس کی جڑ مضبوط اور اسکی شاخ آسمان میں ہے۔ وہ اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل لاتا ہے۔ ابراہیم۔ آیت۔) پھر فرمایا کہ یہ درخت کھجور کا درخت ہے پھر یہ آیت پڑھی مَثَلُ كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا۔ الایۃ کی مثال (اور ناپاک کلمہ کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر سے اکھاڑ لیا جائے۔ اسے کچھ ٹھراؤ نہیں ہے۔ ابراہیم۔ آیت) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے مراد تمہ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابوعالیہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا آپ نے سچ کہا اور صحیح فرمایا۔ قتیبہ، ابوبکر بن حبحاب سے وہ اپنے والد سے اور وہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں لیکن یہ مرفوع نہیں اور اس میں ابوعالیہ کا قول بھی نہیں۔ اور یہ حدیث کو موقوفاً یعنی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ کا قول نقل کرتے ہیں۔ ہمیں علم نہیں کہ حماد بن سلمہ کے علاوہ کسی اور نے اسے مرفوع کیا ہو۔ پھر معمر، حماد بن زید اور کئی راوی بھی اس حدیث کو مرفوع نہیں کرتے۔ احمد بن عبدہ ضبی بھی حمد بن زید سے وہ شعیب بن حجاب سے اور وہ انس اضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شعیب بن حبحاب ہی کی حدیث کی مانند نقل کرتے ہوئے اسے مرفوع نہیں کرتے۔

**راوی** : عبد بن حمید، ابوولید، حماد بن سلمۃ، حضرت شعب بن حجاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ ابراہیم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1044

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، علقمة بن مرثد، سعد بن عبیدة، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَال سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ فِي الْقَبْرِ إِذَا قِيلَ لَهُ مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِينُكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، علقمة بن مرثد، سعد بن عبیدة، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ اس آیت يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔ الایة (اللہ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت میں سچی بات پر ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔ سورہ ابراہیم۔ آیت) کی تفسیر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قبر میں ہوگا جب اس سے (یعنی مردے سے) پوچھا جائے گا کہ تمہارا رب کون ہے؟ تمہارا نبی کون ہے۔؟ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبة، علقمة بن مرثد، سعد بن عبیدة، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ ابراہیم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1045

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، داؤد بن ابی ھند، شعبی، حضرت مسروق

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ تَلَتْ عَائِشَةُ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَائِشَةَ

ابن ابی عمر، سفیان، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے آیتیَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ۔ الایۃ جس دن اس زمین سے اور زمین بدلی جائے گی۔ سورہ ابراہیم۔ آیت) کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پل صراط پر۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے منقول ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت مسروق

---

تفسیر سورۂ حجر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ حجر

جلد : جلد دوم　　حدیث 1046

**راوی** : قتیبة، نوح بن قیس حدانی، عمرو بن مالك، ابوالجوزائ، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَائَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَذَا أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ أَصَحَّ مِنْ حَدِيثِ نُوحٍ

قتیبہ، نوح بن قیس حدانی، عمرو بن مالک، ابوالجوزائ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی وہ بہت حسین بلکہ حسین ترین لوگوں میں سے تھی۔ بعض لوگ پہلی صف میں نماز پڑھنے کے لئے جاتے تاکہ اس پر نظر نہ پڑے جب کہ بعض لوگ پچھلی صفوں کی طرف آتے تاکہ اسے دیکھ سکیں۔ چنانچہ وہ جب رکوع

کرتے تو اپنی بغلوں کے نیچے سے دیکھتے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ الآیۃ (اور ہمیں تم میں سے اگلے اور پچھلے سب معلوم ہیں اور بے شک تیرا رب ہی انہیں جمع کرے گا۔ بے شک وہ حکمت والا خبر دار ہے۔ الحجر، آیت) جعفر بن سلیمان یہ حدیث عمرو بن مالک سے وہ ابوجوزاء سے اسی طرح نقل کرتے ہیں لیکن اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں اور یہ نوح کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبۃ، نوح بن قیس حدانی، عمرو بن مالک، ابوالجوزائ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ حجر

جلد : جلد دوم حدیث 1047

**راوی:** عبد بن حمید، عثمان بن عمر، مالک بن مغول، جنید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ جُنَيْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

عبد بن حمید، عثمان بن عمر، مالک بن مغول، جنید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ ان لوگوں کے لئے ہے جو میری امت پر تلوا اُٹھائیں گے یا فرمایا امت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف مالک بن مغول کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، عثمان بن عمر، مالک بن مغول، جنید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ حجر

جلد : جلد دوم حدیث 1048

**راوی:** عبد بن حمید، ابوعلی حنفی، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أُمُّ الْقُرْآنِ وَأُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، ابو علی حنفی، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ فاتحہ ام القرآن ام الکتاب اور سبع مثانی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، ابو علی حنفی، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ حجر

جلد : جلد دوم حدیث 1049

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ

الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تورات اور انجیل میں ام القرآن (سورہ فاتحہ) جیسی کوئی سورت نازل نہیں کی اور یہی سبع مثانی ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم کی گئی ہے اور میرے بندے کے لئے وہی چیز ہے جو وہ مانگے گا۔

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبدالحمید بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ حجر

جلد : جلد دوم حدیث 1050

**راوی:** قتیبة، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أُبَيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَطْوَلُ وَأَتَمُّ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو اُبی نماز پڑھ رہے تھے اور پھر اسی کے مثل حدیث نقل کی۔ عبدالعزیز بن محمد کی حدیث زیادہ طویل اور مکمل ہے اور عبدالحمید بن جعفر کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ کئی راوی علاء بن عبدالرحمن سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : قتیبة، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ حجر

جلد : جلد دوم حدیث 1051

**راوی** : محمد بن اسماعیل، احمد بن ابی الطیب، مصعب بن سلام، عمرو بن قیس، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ قَالَ لِلْمُتَفَرِّسِينَ

محمد بن اسماعیل، احمد بن ابی الطیب، مصعب بن سلام، عمرو بن قیس، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی فراست سے بچو کیوں کہ وہ اللہ تعالی کے نور سے دیکھتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی اِنَّ فِي ذَلِکَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ الآیة (بے شک اس واقعہ میں اہل بصیرت کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔ الحجر، آیت) یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ بعض علماء نے اس حدیث کی تفسیر میں کہا ہے کہ متوسمین کے معنی فراست والوں کے ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، احمد بن ابی الطیب، مصعب بن سلام، عمرو بن قیس، عطیة، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ حجر

جلد : جلد دوم حدیث 1052

**راوی:** احمد بن عبدۃ ضبی، معتمر، لیث بن ابی سلیم، بشر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ بِشْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ عَنْ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ بِشْرٍ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

احمد بن عبدۃ ضبی، معتمر، لیث بن ابی سلیم، بشر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ لنسئلنھم اجمعین الآیۃ (پھر تیرے رب کی قسم! ہم ان سب سے سوال کریں گے۔ الحجر، آیت) کی تفسیر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اس سے مراد کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف لیث بن ابی سلیم کی روایت سے جانتے ہیں۔ عبداللہ بن ادریس بھی یہ حدیث لیث بن ابی سلیم سے وہ بشر سے اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں لیکن یہ مرفوع نہیں۔

**راوی:** احمد بن عبدۃ ضبی، معتمر، لیث بن ابی سلیم، بشر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## تفسیر سورۃ النحل

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ النحل

جلد : جلد دوم حدیث 1053

**راوی:** عبد بن حمید، علی بن عاصم، یحیی بکار، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى الْبَكَّائِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ تُحْسَبُ بِمِثْلِهِنَّ فِي صَلَاةِ السَّحَرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مِنْ شَيْئٍ إِلَّا وَيُسَبِّحُ اللَّهَ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ قَرَأَ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنْ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ

عبد بن حمید، علی بن عاصم، یحیی بکار، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زوال کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنے کا اجر تہجد کی نماز پڑھنے کے ثواب کے برابر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت (کائنات کی) ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنْ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ الْآيَةَ (کیا وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں جھکے جا رہے ہیں۔ اور نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ النحل، آیت) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف علی بن عاصم کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** عبد بن حمید، علی بن عاصم، یحیی بکار، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ النحل

جلد : جلد دوم حدیث 1054

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، عیسیٰ بن عبید، ربیع بن انس، ابوالعالیہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مِنْ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ رَجُلًا وَمِنْ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ فِيهِمْ حَمْزَةُ فَمَثَّلُوا بِهِمْ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَئِنْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ يَوْمًا مِثْلَ هَذَا لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفُّوا عَنْ الْقَوْمِ إِلَّا أَرْبَعَةً قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، عیسیٰ بن عبید، ربیع بن انس، ابوالعالیہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد میں انصار کے چونسٹھ اور مہاجرین کے چھ آدمی شہید ہوئے۔ جن میں حمزہ رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔ کفار نے ان کے ناک کان وغیرہ کاٹ دیئے تھے۔ انصار کہنے لگے کہ اگر پھر کسی دن ہماری ان سے مڈبھیڑ ہوئی تو ہم اس سے دوگنا آدمیوں کے ناک کان وغیرہ کاٹ دیں گے لیکن فتح مکہ کے موقع پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ الآیۃ (اور اگر بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے۔ اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ النحل، آیت) چنانچہ ایک شخص نے کہا کہ آج کے بعد قریش کا نام نہیں رہے گا۔ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار آدمیوں کے علاوہ کسی کو قتل نہ کرو۔ یہ حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، عیسیٰ بن عبید، ربیع بن انس، ابوالعالیہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

**باب : قرآن کی تفسیر کا بیان**

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1055

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر بن زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى قَالَ فَنَعَتَهُ فَإِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوئَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى قَالَ فَنَعَتَهُ قَالَ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ وَأُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ أَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالْآخَرُ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هُدِيتَ لِلْفِطْرَةِ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر بن زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھے معراج کے لئے لے جایا گیا تو میری ملاقات موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حلیہ بیان کیا اور میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ گویا کہ وہ شنوہ قبیلے کے لوگوں میں سے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری ملاقات عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ میانہ قد اور سرخ ہیں گویا کہ ابھی دیماس یعنی حمام سے نکلے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا۔ میں ان کی اولاد کے بہت مشابہ ہوں۔ پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے، ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی۔ مجھ سے کہا گیا کہ ان دونوں میں سے جو چاہو لے گو۔ میں نے دودھ لیا اور پی لیا۔ چنانچہ مجھ سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فطرت کے راستے پر چلایا گیا یا فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فطرت کو پہنچے کیوں کہ اگر شراب پی لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت گمراہ ہو جاتی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر بن زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب:** قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1056

**راوی:** اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُلْجَمًا مُسْرَجًا فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ أَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هَذَا فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْهُ قَالَ فَارْفَضَّ عَرَقًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شب معراج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے براق لایا گیا جس کو لگام ڈالی ہوئی اور زین کسی ہوئی تھی۔ اس نے شوخی کی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کیا تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ایسی شوخی کر رہا ہے۔ آج تک تجھ پر اللہ کے نزدیک ان سے زیادہ عزیز سوار نہیں ہوا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اسے پسینہ آ گیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالرزاق کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1057

**راوی:** یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابوتمیلة، زبیر بن جنادہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ جُنَادَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ جِبْرِيلُ بِإِصْبَعِهِ فَخَرَقَ بِهِ الْحَجَرَ وَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابوتمیلة، زبیر بن جنادہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (شبِ معراج کو) ہم جب بیت المقدس پہنچے تو جبرائیل علیہ السلام نے اپنی انگلی سے اشارہ کرکے ایک پتھر میں سوراخ کیا اور براق کو اس سے باندھا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابوتمیلة، زبیر بن جنادہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1058

**راوی:** قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي ذَرٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قریش نے مجھے جھٹلایا تو میں ایک پتھر پر کھڑا ہوا اور اللہ تعالی نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا۔ چنانچہ میں اسے دیکھتے ہوئے انہیں اس کی نشانیاں بتانے لگا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں مالک بن صعصعہ ابوسعید ابن عباس ابوذر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1059

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے قول وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ الآیۃ (اور وہ خواب جو ہم نے تمہیں دکھایا اور وہ خبیث درخت جس کا ذکر قرآن میں ہے ان سب کو ان لوگوں کے لئے فتنہ بنادیا۔ بنی اسرائیل، آیت) کے متعلق فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں مذکور ملعون درخت سے مراد زقوم کا درخت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1060

**راوی:** عبید بن اسباط بن محمد قرشی کوفی، ان کے والد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ قُرَشِيٌّ كُوفِيٌّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عبید بن اسباط بن محمد قرشی کوفی، ان کے والد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا الآیۃ (بے شک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے روبرو۔ بنی اسرائیل، آیت) کی تفسیر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر رات اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور علی بن مسہر اسے اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ ابوسعید رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرتے ہیں۔ علی بن حجر نے بواسطہ مسہر اور اعمش سے اسی طرح ذکر کیا ہے۔

**راوی:** عبید بن اسباط بن محمد قرشی کوفی، ان کے والد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1061

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ تَعَالَى يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ قَالَ يُدْعَى أَحَدُهُمْ فَيُعْطَى كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَيُمَدُّ لَهُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا وَيُبَيَّضُ وَجْهُهُ وَيُجْعَلُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ يَتَلَأْلَأُ فَيَنْطَلِقُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَيَرَوْنَهُ مِنْ بَعِيدٍ فَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ ائْتِنَا بِهَذَا وَبَارِكْ لَنَا فِي هَذَا حَتَّى يَأْتِيَهُمْ فَيَقُولُ أَبْشِرُوا لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مِثْلُ هَذَا قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُسَوَّدُ وَجْهُهُ وَيُمَدُّ لَهُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَيُلْبَسُ تَاجًا فَيَرَاهُ أَصْحَابُهُ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ هَذَا اللَّهُمَّ لَا تَأْتِنَا بِهَذَا قَالَ فَيَأْتِيهِمْ فَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ أَخْزِهِ فَيَقُولُ أَبْعَدَكُمْ اللهُ فَإِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مِثْلَ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَالسُّدِّيُّ اسْمُهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت یَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ الآیۃ (جس دن ہم فرقہ کو ان کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے۔ سو جسے اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے۔ بنی اسرائیل، آیت) کی تفسیر میں فرمایا کہ ایک شخص کو بلا کر نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور اس کا بدن ساٹھ گز لمبا کر دیا جائے گا۔ پھر اس کا چہرہ روشن کر کے اس کے سر پر موتیوں کا ایک تاج پہنایا جائے گا۔ جو چمک رہا ہو گا۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں کی طرف جائے گا تو وہ اسے دو ہی سے دیکھ کہیں گے کہ یا اللہ ہمیں بھی ایسی نعمت عطا فرما اور ہمارے لئے اس میں برکت دے یہاں تک کہ وہ آئے اور ان سے کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص کے لئے ایسے انعام کی خوشخبری ہے لیکن کافر کا منہ سیاہ ہو گا اور اس کا جسم ساٹھ گز تک بڑھا دیا جائے گا۔ جیسے کہ آدم علیہ السلام کا قد و جسم تھا۔ پھر اسے بھی ایک تاج پہنایا جائے گا۔ جسے اللہ کے دوست دیکھیں گے تو کہیں گے کہ ہم اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں یہ چیز نہ دینا اور جب وہ ان کے پاس جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یا اللہ! اسے ہم سے دور کر دے۔ وہ کہے گا اللہ تمہیں دور کرے تم میں سے ہر شخص کے لئے اس کے مثل ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور سدی کا نام اسماعیل بن عبدالرحمن ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1062

**راوی:** ابوکریب، وکیع، داؤد بن یزید زعافی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الزَّعَافِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ هِيَ الشَّفَاعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَدَاوُدُ الزَّعَافِرِيُّ هُوَ دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ عَمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ

ابوکریب، وکیع، داؤد بن یزید زعافی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سے عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا الآیۃ (قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود میں پہنچادے۔ بنی اسرائیل، آیت) کی تفسیر پوچھی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے مراد شفاعت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے اور داؤد زعافری سے مراد داؤد داؤدی ہیں یہ عبداللہ بن ادریس کے چچا ہیں۔

**راوی:** ابوکریب، وکیع، داؤد بن یزید زعافی، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1063

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن نجیح، مجاہد، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَنُهَا بِمِخْصَرَةٍ فِي يَدِهِ وَرُبَّمَا قَالَ بِعُودٍ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو کعبہ کے گرد تین سو ساٹھ (بت) پتھر نصب تھے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چھڑی یا لکڑی تھی اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان بتوں کو مارتے اور گراتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (حق آیا اور باطل بھاگ گیا بے شک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔ بنی اسرائیل) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں ابن رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، ابن نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم      حدیث 1064

**راوی:** احمد بن منیع، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں تھے پھر ہجرت کا حکم دیا گیا اور یہ آیت نازل ہوئی وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي

مِنْ لَدُنْکَ سُلْطَانًا نَصِيرًا (کہہ اے! رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد۔ بنی اسرائیل، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: احمد بن منیع، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم    حدیث 1065

**راوی**: قتیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِيَهُودَ أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالُوا أُوتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا أُوتِينَا التَّوْرَاةَ وَمَنْ أُوتِيَ التَّوْرَاةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا فَأُنْزِلَتْ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے فرمائش کی کہ ہمیں کوئی ایسی چیز بتاؤ کہ ہم اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں، انہوں نے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھیں۔ چنانچہ جب انہوں نے پوچھا تو یہ آیات نازل ہوئیں۔ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا (اور تجھ سے پوچھتے ہیں روح کو کہہ دے روح ہے میرے رب کے حکم سے اور تم کو علم دیا ہے تھوڑا سا اور اگر ہم چاہیں تو لے جائیں اس چیز کو جو ہم نے تجھ کو وحی بھیجی، پھر نہ تو پائے اپنے واسطے اس کے لا دینے کو ہم پر کوئی ذمہ۔ بنی اسرائیل، آیت) وہ کہنے لگے ہمیں تو بہت علم دیا گیا۔ ہمیں تورات دی گئی اور جسے تورات ملی اسے بہت کچھ دیا گیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ قل لو کان البحر

الآیۃ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1066

**راوی:** علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ فرماتے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ سَأَلْتُمُوهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ فَإِنَّهُ يُسْمِعُكُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقَالُوا لَهُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ حَدِّثْنَا عَنْ الرُّوحِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً وَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ حَتَّى صَعِدَ الْوَحْيُ ثُمَّ قَالَ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی ایک ٹہنی پر ٹیک لگائے ہوئے چل رہے تھے کہ یہودیوں کی ایک جماعت پر سے گذر ہوا۔ بعض کہنے لگے کہ ان پوچھا چاہئے جب کہ دوسرے کہنے لگے کہ مت سوال کرو کیوں کہ وہ ایسا جواب دیں گے جو تمہیں برا لگے گا۔ لیکن انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کے متعلق سوال کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر کھڑے رہے پھر سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا۔ میں سمجھ گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کی جارہی ہے یہاں تک کہ وحی کے آثار ختم ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي الآیۃ (یعنی روح میرے رب کے حکم سے ہے)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ فرماتے

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1067

**راوی :** عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ و سلیمان بن حرب، حماد بن سلمة، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفًا مُشَاةً وَصِنْفًا رُكْبَانًا وَصِنْفًا عَلَى وُجُوهِهِمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُمْ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ هَذَا

عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ و سلیمان بن حرب، حماد بن سلمة، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگ تین اصناف میں منقسم ہو کر جمع ہوں گے۔ پیدل سوار اور چہروں پر گھسٹتے ہوئے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ! چہروں پر کیسے چلیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے انہیں پیروں پر چلایا وہ انہیں سروں پر چلانے پر بھی قادر ہے۔ جان لو کہ وہ اپنے منہ سے ہر بلندی اور کانٹے سے بچ کر چلیں گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث کو ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، حسن بن موسیٰ و سلیمان بن حرب، حماد بن سلمة، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1068

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكْبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تم لوگ پیدل سوار اور چہروں کے بل گھسیٹتے ہوئے اکٹھے کئے جاؤ گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حضرت بہز بن حکیم

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1069

**راوی:** محمود بن غیلان، یزید بن ہارون و ابوداؤد و ابوالولید، شعبة، عمرو بن مرة، عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال مرادی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَاللَّفْظُ لَفْظُ يَزِيدَ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ أَنَّ يَهُودِيَّيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ

نَسْأَلُهُ فَقَالَ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ فَإِنَّهُ إِنْ سَمِعَهَا تَقُولُ نَبِيٌّ كَانَتْ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى سُلْطَانٍ فَيَقْتُلَهُ وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً وَلَا تَفِرُّوا مِنْ الزَّحْفِ شَكَّ شُعْبَةُ وَعَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ خَاصَّةً لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمَا أَنْ تُسْلِمَا قَالَا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا اللهَ أَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنْ أَسْلَمْنَا أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون وابوداؤد وابوالولید، شعبۃ، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال مرادی فرماتے ہیں کہ وہ یہودیوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ چلو اس نبی کے پاس چلتے ہیں اور کچھ پوچھتے ہیں۔ دوسرا کہنے لگا کہ انہیں نبی مت کہو اگر انہوں نے سن لیا تو خوشی سے انکی چار آنکھیں ہو جائیں گی۔ پھر وہ دونوں آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر پوچھی وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ الآیۃ (البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو کھلی نشانیاں دی تھیں۔ بنی اسرائیل) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ یہ ہیں (1) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ (2) زنا مت کرو (3) چوری مت کرو (4) جادو مت کرو (5) کسی بے گناہ کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ کہ وہ اسے قتل کرے (6) سود خوری نہ کرو (7) کسی پاکباز عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ (8) دشمنوں سے مقابلے کے وقت راہِ فرار اختیار نہ کرو۔ اور شعبہ کو شک ہے کہ نویں بات یہ تھی کہ یہودیوں کے لئے خاص حکم یہی کہ ہفتے کے دن زیادتی نہ کریں۔ چنانچہ وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں چومنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کہ پھر کس چیز نے تمہیں مسلمان ہونے سے روکا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ داؤد علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ نبی ہمیشہ ان کی اولاد میں سے ہو۔ ہمیں خوف ہے کہ اگر ہم ایمان لے آئے تو یہودی ہمیں قتل نہ کر دیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، یزید بن ہارون وابوداؤد وابوالولید، شعبۃ، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال مرادی

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم      حدیث 1070

**راوی :** عبد بن حمید، سلیمان بن داؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ قَالَ نَزَلَتْ بِمَكَّةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ سَبَّهُ الْمُشْرِكُونَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَائَ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَائَ بِهِ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ بِأَنْ تُسْمِعَهُمْ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، سلیمان بن داؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ الآیۃ (اور اپنی نماز میں نہ چلا کر پڑھ اور نہ بالکل ہی آہستہ پڑھ اور اس کے درمیان اختیار کر۔ بنی اسرائیل، آیت) مکہ میں نازل ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اگر بلند آواز سے قرآن پڑھتے تو مشرکین قرآن کو اس کو نازل کرنے والے اور اسے لانے والے کو گالیاں دینے لگتے۔ چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ نہ قرآن اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ مشرکین قرآن کو اس کو نازل کرنے والے اور اسے لانے والے کو گالیاں دینے لگیں اور نہ اتنا آہستہ کہ صحابہ رضی اللہ عنہ سن نہ سکیں۔ یعنی اتنی آواز پر پڑھئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیکھ سکیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، سلیمان بن داؤد، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم          حدیث 1071

**راوی:** احمد بن منیع، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوهُ شَتَمُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَائَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَائَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ اس وقت نازل ہوئی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں چھپ کر دعوت دیتے تھے اور صحابہ کرام کے ساتھ نماز پڑھتے تو قرآن بلند آواز سے پڑھتے۔ چنانچہ مشرکین جب قرآن سنتے تو اسے اور اس کے لانے والے کو گالیاں دینے لگتے ہیں لہذا اللہ تعالی نے اپنی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حکم دیا کہ اتنی بلند آواز مت پڑھئے کہ مشرکین سنیں اور اسے گالیاں دیں اور اتنی آہستہ بھی پڑھئے کہ مشرکین سنیں اور اسے گالیاں دیں اور اتنی آہستہ بھی نہ پڑھئے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سن نہ سکیں بلکہ ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کیجئے (یعنی درمیانی آواز سے پڑھئے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مسعر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زربن حبیش

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ لَا قُلْتُ بَلَى قَالَ أَنْتَ تَقُولُ ذَاكَ يَا أَصْلَعُ بِمَ تَقُولُ ذَلِكَ قُلْتُ بِالْقُرْآنِ بَيْنِي وَبَيْنَكَ الْقُرْآنُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ مَنْ احْتَجَّ بِالْقُرْآنِ فَقَدْ أَفْلَحَ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ فَقَدْ احْتَجَّ وَرُبَّمَا قَالَ قَدْ فَلَجَ فَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ أَفَتُرَاهُ صَلَّى فِيهِ قُلْتُ لَا قَالَ لَوْ صَلَّى فِيهِ لَكُتِبَتْ عَلَيْكُمْ الصَّلَاةُ فِيهِ كَمَا كُتِبَتْ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ حُذَيْفَةُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَابَّةٍ طَوِيلَةِ الظَّهْرِ مَمْدُودَةٍ هَكَذَا خَطْوُهُ مَدُّ بَصَرِهِ فَمَا زَايَلَا ظَهْرَ الْبُرَاقِ حَتَّى رَأَيَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَوَعْدَ الْآخِرَةِ أَجْمَعَ ثُمَّ رَجَعَا عَوْدَهُمَا عَلَى بَدْئِهِمَا قَالَ وَيَتَحَدَّثُونَ أَنَّهُ رَبَطَهُ لِمَ أَيَفِرُّ مِنْهُ وَإِنَّمَا سَخَّرَهُ لَهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، مسعر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش کہتے ہیں کہ میں نے حذیفہ بن یمان سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس میں نماز پڑھی تھی۔ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا گنجے تم ہاں کہتے ہو تو تمہاری کیا دلیل ہے؟ میں نے کہا قرآن۔ میرے اور تیرے درمیان قرآن ہے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے قرآن سے دلیل لی وہ کامیاب ہو گیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ کبھی راوی یہ بھی کہتے تھے کہ جس نے دلیل قرآن سے لی واقعی اس نے دلیل پیش کی پھر حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الآیۃ (وہ پاک ہے جس نے راتوں رات اپنے بندے کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصی تک سیر کرائی۔ بنی اسرائیل، آیت) اور پوچھا کہ کیا اس میں کہیں ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں نماز پڑھی۔ وہ فرمانے لگے نہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس میں نماز پڑھی ہوتی تو تم لوگوں پر بھی بیت المقدس میں نماز پڑھنا واجب ہو جاتا جیسے کہ مسجدِ حرام میں پڑھنا واجب ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک لمبی پیٹھ والا جانور لایا گیا اس کا قدم وہاں پڑتا جہاں اس کی نظر ہوتی اور پھر وہ دونوں جنت دوزخ اور آخرت کے متعلق ہونے والے وعدوں کی چیزیں دیکھنے تک اس کی پیٹھ سے نہیں اُترے پھر واپس ہوئے۔ لوگ کہتے کہ انہوں نے اسے بیت المقدس میں باندھ دیا تھا۔ حالانکہ اس کی

ضرورت نہیں تھی۔ کیا وہ بھاگ جاتا؟ جب کہ اسے عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مسخر کر دیا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مسعر، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش

---



باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ بنی اسرائیل

جلد : جلد دوم حدیث 1073

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، علی بن زید بن جدعان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ آدَمَ فَمَنْ سِوَاهُ إِلَّا تَحْتَ لِوَائِي وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ قَالَ فَيَفْزَعُ النَّاسُ ثَلَاثَ فَزَعَاتٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ أَبُونَا آدَمُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا أُهْبِطْتُ مِنْهُ إِلَى الْأَرْضِ وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ إِنِّي دَعَوْتُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ دَعْوَةً فَأُهْلِكُوا وَلَكِنْ اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ إِنِّي كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْهَا كَذِبَةٌ إِلَّا مَا حَلَّ بِهَا عَنْ دِينِ اللَّهِ وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ إِنِّي قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ إِنِّي عُبِدْتُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا قَالَ فَيَأْتُونَنِي فَأَنْطَلِقُ مَعَهُمْ قَالَ ابْنُ جُدْعَانَ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَأُقَعْقِعُهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ مُحَمَّدٌ فَيَفْتَحُونَ لِي وَيُرَحِّبُونَ بِي فَيَقُولُونَ مَرْحَبًا فَأَخِرُّ سَاجِدًا فَيُلْهِمُنِي اللَّهُ مِنْ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدِ فَيُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَقُلْ يُسْمَعْ لِقَوْلِكَ وَهُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ سُفْيَانُ لَيْسَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا هَذِهِ الْكَلِمَةُ فَآخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ

الْجَنَّةِ فَأُقَعْقِعُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، علی بن زید بن جدعان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور میرے پاس حمد کا جھنڈا ہو گا۔ میں ان (انعامات پر) فخر نہیں کرتا۔ پھر اس دن کوئی نبی نہیں ہو گا اور آدم علیہ السلام سمیت تمام انبیاء میرے جھنڈے تلے ہوں گے۔ میرے ہی لئے (بعثت کے وقت) سب سے پہلے زمین شق ہو گی۔ پھر فرمایا کہ لوگ تین مرتبہ سخت گھبراہٹ میں مبتلا ہوں گے چنانچہ وہ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ ہمارے باپ ہیں۔ اپنے رب سے ہماری سفارش کیجئے۔ وہ فرمائیں کہ میں نے ایک گناہ کیا تھا جس کی وجہ سے مجھے جنت سے نکال کر زمین میں پر اتار دیا گیا (میں سفارش نہیں کر سکتا) تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میں نے تین مرتبہ (بظاہر) جھوٹ خلاف واقعہ بات کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کوئی ایسا جھوٹ نہیں بولا بلکہ ان کا مقصد صرف دین کی تائید تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ کہیں گے کہ میں نے ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے تو وہ کہیں گے کہ اللہ کے سوا میری عبادت کی گئی۔ لہذا تم لوگ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ۔ پھر وہ لوگ میرے پاس آئیں گے تو میں ان کے ساتھ جاؤں گا۔ ابن جدعان حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کا دروازہ پکڑ کر کھڑا ہوں گا اور اسے کھٹکھٹاؤں گا۔ پوچھا جائے گا کون ہے؟ کہا جائے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ پھر وہ میرے لئے دروازہ کھولیں گے اور مجھے خوش آمدید کہیں گے۔ پھر میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔ اور اللہ تعالی مجھے اپنی حمد وثنا کرنے کے لئے الفاظ سکھائیں گے۔ پھر مجھے کہا جائے گا کہ سر اٹھاؤ اور مانگو جو مانگو گے دیا جائے گا۔ شفاعت کرو گے تو قبول کی جائے گی اور اگر کچھ کہو گے تو سنا جائے گا۔ اور یہی مقامِ محمود ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا الآیۃ (یعنی عنقریب اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود پر فائز کریں گے۔ بنی اسرائیل، آیت) ۔ حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بھی یہی الفاظ ہیں کہ میں جنت کا دروازہ پکڑ کر کھڑا ہوں گا اور اس سے کھٹکھٹاؤں گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض راوی اس حدیث کو ابونضرہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مکمل روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، علی بن زید بن جدعان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

تفسیر سورئہ کہف

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ کہف

جلد : جلد دوم حدیث 1074

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، سعدی بن جبیر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ بِمُوسَى صَاحِبِ الْخَضِرِ قَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللهِ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ مُوسَى خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ فَعَتَبَ اللهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ فَكَيْفَ لِي بِهِ فَقَالَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ فَتَاهُ وَهُوَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَجَعَلَ مُوسَى حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوسَى وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ قَالَ وَأَمْسَكَ اللهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ حَتَّى كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ وَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَلِفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا وَنُسِّيَ صَاحِبُ مُوسَى أَنْ يُخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسَى قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَائَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرَ بِهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَ يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا قَالَ سُفْيَانُ يَزْعُمُ نَاسٌ أَنَّ تِلْكَ الصَّخْرَةَ عِنْدَهَا عَيْنُ الْحَيَاةِ وَلَا يُصِيبُ مَاؤُهَا مَيِّتًا إِلَّا عَاشَ قَالَ وَكَانَ الْحُوتُ قَدْ أُكِلَ مِنْهُ فَلَمَّا قُطِرَ عَلَيْهِ الْمَاءُ عَاشَ قَالَ فَقَصَّا آثَارَهُمَا

حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَأَى رَجُلًا مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ أَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا مُوسَى إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللهِ عَلَّمَكَهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ فَقَالَ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْخَضِرُ وَمُوسَى يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَاهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ وَإِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ يَقُولُ مَائِلٌ فَقَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى لَوَدِدْنَا أَنَّهُ كَانَ صَبَرَ حَتَّى يَقُصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُولَى كَانَتْ مِنْ مُوسَى نِسْيَانٌ قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ حَتَّى وَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللهِ إِلَّا مِثْلُ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَكَانَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ أَبَا مُزَاحِمٍ السَّمَرْقَنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ حَجَجْتُ حَجَّةً وَلَيْسَ لِي هِمَّةٌ إِلَّا أَنْ أَسْمَعَ مِنْ سُفْيَانَ

يَذْكُرُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْخَبَرَ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سُفْيَانَ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْخَبَرَ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، سعدی بن جبیر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ عرض کیا کہ نوف بکالی کہتا ہے کہ بنی اسرائیل والے موسیٰ علیہ السلام وہ نہیں جن کا خضر کے ساتھ بھی ایک قصہ ہے۔ انہوں نے فرمایا اللہ کا دشمن جھوٹ بولتا ہے۔ میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو خطاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ان سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ علم کس کے پاس ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس، تو اللہ تعالی نے ان پر عتاب کیا کہ علم کو اللہ کی طرف منسوب کیوں نہیں کیا۔ چنانچہ اللہ تعالی نے وحی بھیجی کی بحریں جہاں دو دریا ملتے ہیں وہاں میرے بندوں میں سے ایک بندہ ایسا ہے جس کے پاس آپ سے زیادہ علم ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے رب! میں کس طرح اس کے پاس پہنچوں گا؟ اللہ تعالی نے فرمایا زنبیل میں ایک مچھلی رکھ کر چل دو جہاں وہ کھو جائے گی وہیں وہ شخص آپ کو لے گا۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ستھ اپنے خادم یوشع بن نون کو لیا اور زنبیل میں مچھلی رکھ کر چل دیئے یہاں تک کہ ایک ٹیلے کے پاس پہنچے تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے خادم دونوں لیٹ گئے اور سو گئے۔ مچھلی زنبیل میں کودنے لگی۔ یہاں تک کہ نکل کر دریا میں گر گئی۔ اللہ تعالی نے پانی کا بہاؤ وہیں روک دیا اور وہاں طاق سا بن گیا اور اس کا راستہ ویسا ہی بنا رہا۔ جب کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی بھول گئے کہ انہیں مچھلی کے متعلق بتائیں، صبح ہوئی تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کھانا طلب کیا اور فرمایا کہ اس سفر میں ہمیں بہت تھکن ہوئی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام اسی وقت تھکے جب اس جگہ سے تجاوز کیا جس کے متعلق حکم دیا گیا تھا کہ ان کے ساتھی نے کہا۔ دیکھئے جب ہم ٹیلے پر ٹھہرے تو میں مچھلی بھول گیا تھا اور یقینا یہ شیطان ہی کا کام ہے کہ مجھے بھلا دیا کہ میں آپ سے اس کا تذکرہ کروں کہ اس نے عجیب طریقے سے دریا کا راستہ اختیار کیا۔ موسیٰ علیہ السلام فرمانے لگے وہی جگہ تم تلاش کر رہے گھے۔ چنانچہ وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس لوٹے۔ سفیان کہتے ہیں کہ لوگوں کا خیال ہے کہ اسی ٹیلے کے پاس آب حیات کا چشمہ ہے۔ جس مردہ پر پڑے وہ زندہ ہو جاتا ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ اس مچھلی میں کچھ وہ کھا چکے تھے۔ جب اس پر پانی ٹپکا تو وہ زندہ ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر چلتے چلتے چٹان کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ چادر سے اپنے آپ کو ڈھانکے ہوئے ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا اس زمین میں سلام کہاں؟ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں زمین میں موسیٰ ہوں۔ انہوں نے پوچھا بنی اسرائیل کا موسیٰ؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا ہاں حضرت خضر نے فرمایا اے موسیٰ تمہارے پاس اللہ کا دیا ہوا ایک علم ہے جسے میں نہیں جانتا اور میرے پاس خدا کا عطا کردہ ایک علم ہے جسے آپ نہیں جانتے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا میں اس شرط پر آپ کے پیچھے چلوں کہ آپ میری رہنمائی فرماتے ہوئے مجھے وہ بات سکھائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکھائی۔ حضرت خضر نے فرمایا آپ صبر نہیں کر سکیں گے اور اس چیز پر کیسے صبر کر سکیں گے جس کا آپ کی عقل احاطہ نہیں نہیں کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی حکم عدولی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر نے فرمایا اگر میری پیروی کرنا ہی چاہتے ہو تو جب تک کوئی بات میں خود نہ بیان کروں آپ مجھے نہیں پوچھیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ٹھیک ہے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر دونوں ساحل پر چل رہے تھے کہ ایک کشتی ان کے پاس سے گذری، انہوں نے کہا کہ ہمیں بھی سوار کرلو انہوں نے خضر علیہ السلام کو پہچان لیا اور بغیر کرائے کے دونوں کو بٹھالیا۔ خضر علیہ السلام نے اس کشتی کا ایک تختہ اکھیڑ دیا۔ موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے ان لوگوں نے ہمیں بغیر کرائے کے سوار کیا اور آپ نے ان کی کشتی خراب کر دی اور اس میں سوراخ کر دیا تاکہ لوگ غرق ہو جائیں۔ آپ نے بڑی بھاری بات کی۔ وہ کہنے لگے میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے آپ میری بھول چوک پر میری گرفت نہ کیجئے اور اس معاملے میں مجھ پر زیادہ تنگی نہ ڈالئے، پھر وہ کشتی پر سے اتر کر ابھی ساحل پر چل رہے تھے کہ ایک بچہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس کا سر پکڑا اور اسے ہاتھ سے جھٹکا دے کر قتل کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ نے ایک بے گناہ قتل کر دیا۔ آپ نے بڑی بے جا حرکت کی۔ وہ کہنے لگے کہ میں نے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ بات پہلی بات سے زیادہ تعجب خیز تھی۔ موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اگر اس کے بعد بھی میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کروں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھئے گا۔ آپ میری طرف سے عذر کو پہنچ چکے ہیں۔ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ایک بستی کے پاس سے گذرے اور ان سے کھانے کے لئے کچھ مانگا تو انہوں نے ان کی مہمانی کرنے سے انکار کر دیا۔ اتنے میں وہاں انہیں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی والی تھی۔ خضر علیہ السلام نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور وہ سیدھی ہو گئی۔ موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ ہم ان لوگوں کے پاس آئے تو انہوں نے ہماری ضیافت تک نہیں کی اور ہمیں کھانا کھلانے سے بھی انکار کر دیا۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو اس کام کی اجرت لے سکتے تھے۔ وہ کہنے لگے یہ وقت ہماری اور آپ کی جدائی کا ہے۔ میں آپ کو ان چیزوں کی حقیقت بتا دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہماری چاہت تھی کہ موسیٰ علیہ السلام (اللہ ان پر رحمت کرے) کچھ دیر اور صبر کرتے تاکہ ہمیں ان کی عجیب وغریب خبریں سننے کو ملتیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ نے پہلا سوال تو بھول کر کیا تھا پھر ایک چڑیا آئی جس نے کشتی کے کنارے پر بیٹھ کر دریا میں اپنی چونچ ڈبوئی، پھر حضرت خضر علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا میرے اور آپ کے علم نے اللہ کے علم میں سے صرف اسی قدر کم کیا جتنا اس چڑیا نے دریا سے۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ یہ آیت اس قرات میں پڑھتے تھے وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا اور یہ آیت اس طرح پڑھتے وَ اَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا۔ یہ حدیث حسن صحیح

ہے، اسیابو اسحاق ہمدانی سعید بن جبیر سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ زہری بھی عبید اللہ سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرتے ہیں۔ ابومزاحم سمرقندی کہتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ایک حج صرف اس نیت سے کیا کہ سفیان سے یہ حدیث سنوں وہ اس حدیث میں ایک چیز بیان کرتے تھے، چنانچہ انہوں نے عمرو بن دینا سے حدیث نقل کی جب کہ اس سے پہلے جب میں نے ان سے یہ حدیث سنی تو انہوں نے اس چیز کا تذکرہ نہیں کیا تھا۔

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، سعدی بن جبیر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ کہف

جلد : جلد دوم    حدیث 1075

**راوی**: ابوحفص عمرو بن علی، ابوقتیبه سلم بن قتیبه، عبدالجبار بن عباس، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوحفص عمرو بن علی، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، عبدالجبار بن عباس، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں جس لڑکے کو خضر علیہ السلام نے قتل کیا تھا وہ کافر پیدا ہوا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : ابو حفص عمرو بن علی، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، عبد الجبار بن عباس، ابو اسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ کہف

جلد : جلد دوم حدیث 1076

**راوی** : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرَ لِأَنَّهُ جَلَسَ عَلَى فَرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَاهْتَزَّتْ تَحْتَهُ خَضْرَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

یحیی بن موسی، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت خضر علیہ السلام کا نام اس لئے رکھا گیا کہ وہ ایک جگہ بنجر زمین پر بیٹھے تو وہ نیچے سے ہری بھری ہو گئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : یحیی بن موسی، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ کہف

جلد : جلد دوم حدیث 1077

**راوی:** محمد بن بشار وغیرواحد، هشام بن عبدالملك، ابوعوانه، قتادة، حضرت ابورافع حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّدِّ قَالَ يَحْفِرُونَهُ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَخْرِقُونَهُ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَخْرِقُونَهُ غَدًا فَيُعِيدُهُ اللَّهُ كَأَشَدِّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ مُدَّتَهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَخْرِقُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَاسْتَثْنَى قَالَ فَيَرْجِعُونَ فَيَجِدُونَهُ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَخْرِقُونَهُ فَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيَسْتَقُونَ الْمِيَاهَ وَيَفِرُّ النَّاسُ مِنْهُمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ فِي السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدِّمَاءِ فَيَقُولُونَ قَهَرْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا مَنْ فِي السَّمَاءِ قَسْوَةً وَعُلُوًّا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَغَفًا فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَهْلِكُونَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ تَسْمَنُ وَتَبْطَرُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُومِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِثْلَ هَذَا

محمد بن بشار وغیر واحد، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، قتادة، حضرت ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج اس دیوار کو روزانہ کھودتے ہیں جب وہ اس میں سوراخ کرنے ہی والے ہوتے ہیں تو ان کا بڑا کہتاہے چلو باقی کل کھول دینا۔ پھر اللہ تعالی اسے پہلے سے بھی زیادہ مضبوط کر دیتے ہیں یہاں تک کہ ان کی مدت پوری ہو جائے گی اور اللہ چاہے گا کہ انہیں لوگوں پر مسلط کرے تو ان کا حاکم کہے گا کہ چلو باقی کل کھول دینا اور ساتھ انشاء اللہ بھی کہے گا۔ اس طرح جب وہ دوسرے دن آئیں گے تو دیوار کو اسی طرح پائیں گے جس طرح انہوں نے چھوڑی تھی اور پھر اس میں سوراخ کرکے لوگوں پر نکل آئیں گے۔ پانی پی کر ختم کر دیں گے اور لوگ ان سے بھاگیں گے پھر وہ آسمان کی طرف تیر چلائیں گے جو خون میں لت پت ان کے پاس واپس آئے گا۔ اور وہ کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں کو بھی دبالیا اور آسمان والے پر بھی چڑھائی کر دی۔ ان کا یہ قول ان کے دل کی سختی اور غرور کی وجہ سے ہو گا۔ پھر اللہ تعالی ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دیں گے جس سے وہ سب مر جائیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ زمین کے جانور ان کا گوشت کھا کر موٹے ہو جائیں گے اور مٹکتے پھریں گے اور ان کا گوشت کھانے پر اللہ تعالی کا خوب شکر ادا کریں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار وغیر واحد، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، قتادة، حضرت ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ کہف

جلد : جلد دوم        حدیث 1078

**راوی** : محمد بن بشار وغیرواحد، محمد بن بکر برسانی، عبدالحمیدبن جعفر، ابن ابی مینائ، حضرت ابوسعید بن ابوفضالہ انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلَّهِ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَى الشُّرَكَائِ عَنْ الشِّرْكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ

محمد بن بشار وغیر واحد، محمد بن بکر برسانی، عبدالحمید بن جعفر، ابن ابی مینائ، حضرت ابوسعید بن ابوفضالہ انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی قیامت کے دن لوگوں کو جمع فرمائے اور جس دن کے بارے میں کوئی شک نہیں کہ وہ آئے گا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ جس نے کوئی عمل اللہ کے لئے کیا اور اس میں کسی کو اللہ کے ساتھ شریک کیا۔ وہ اپنا ثواب اسی غیر اللہ ہی سے لے (جسے اس نے شریک کیا تھا) کیوں کہ اللہ تعالی شرک سے اور تمام شرکاء سے زیادہ غنی ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف محمد بن بکر کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار وغیر واحد، محمد بن بکر برسانی، عبدالحمید بن جعفر، ابن ابی مینائ، حضرت ابوسعید بن ابوفضالہ انصاری رضی اللہ عنہ

---

## باب :   قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ کہف

جلد :   جلد دوم       حدیث   1079

**راوی :**  جعفر بن محمد بن فضیل جزری وغیرواحد، صفوان بن صالح، ولید بن مسلم، یزید بن یوسف صنعانی، مکحول، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

**حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الْجَزَرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا قَالَ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ**

جعفر بن محمد بن فضیل جزری وغیر واحد، صفوان بن صالح، ولید بن مسلم، یزید بن یوسف صنعانی، مکحول، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر میں نقل کرتے ہیں وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا (یعنی جو دیوار (حضرت خضر علیہ السلام نے صحیح کی تھی) اس کے نیچے ان دونوں کے لئے خزانہ تھا۔ الکہف، آیت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خزانے سے مراد سونا چاندی ہے۔ حسن بن علی خلال بھی صفوان بن صالح سے وہ ولید بن مسلم سے وہ یزید بن یوسف صنعانی سے وہ یزید بن جابر سے اور وہ مکحول سے اسی سند اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :**  جعفر بن محمد بن فضیل جزری وغیر واحد، صفوان بن صالح، ولید بن مسلم، یزید بن یوسف صنعانی، مکحول، ام درداء، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ مریم

جلد : جلد دوم حدیث 1080

**راوی :** ابوسعید اشج و ابوموسی محمد بن مثنی، ابن ادریس، ان کے والد، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ



حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نَجْرَانَ فَقَالُوا لِي أَلَسْتُمْ تَقْرَئُونَ يَا أُخْتَ هَارُونَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ عِيسَى وَمُوسَى مَا كَانَ فَلَمْ أَدْرِ مَا أُجِيبُهُمْ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَا أَخْبَرْتَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

ابوسعید اشج و ابوموسی محمد بن مثنی، ابن ادریس، ان کے والد، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نجران کے نصاری کے پاس بھیجا انہوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم لوگ یہ آیت اس طرح نہیں پڑھتے یَا أُخْتَ هَارُونَ الآیۃ (یعنی مریم کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ اے ہارون کی بہن۔ سورہ مریم، آیت) جب کہ موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک طویل مدت کا فاصلہ ہے۔ حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کا جواب نہیں آیا۔ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو میں نے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے ان سے یہ نہیں کیا کہ وہ لوگ سابقہ انبیاء کے ناموں پر اپنی اولاد کے نام رکھتے تھے۔

**راوی :** ابوسعید اشج و ابوموسی محمد بن مثنی، ابن ادریس، ان کے والد، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ مریم

جلد : جلد دوم    حدیث 1081

**راوی:** احمد بن منیع، نضر بن اسماعیل ابومغیرة، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ قَالَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ حَتَّى يُوقَفَ عَلَى السُّورِ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَشْرَئِبُّونَ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ فَيُضْجَعُ فَيُذْبَحُ فَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ قَضَى لِأَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَيَاةَ فِيهَا وَالْبَقَاءَ لَمَاتُوا فَرَحًا وَلَوْلَا أَنَّ اللَّهَ قَضَى لِأَهْلِ النَّارِ الْحَيَاةَ فِيهَا وَالْبَقَاءَ لَمَاتُوا تَرَحًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، نضر بن اسماعیل ابومغیرۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ الآیۃ (اور انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جس دن سارے معاملہ کا فیصلہ ہو گا۔ مریم، آیت) اور فرمایا موت کو سیاہ وسفید رنگ کے مینڈھے کی صورت میں لایا جائے گا اور جنت ودوزخ کے درمیان کی دیوار پر کھڑا کر کے کہا جائے گا کہ اے دوزخ والو! وہ سر اٹھا کر دیکھیں گے پھر کہا جائے اے دوزخ والو! وہ سر اٹھا کر دیکھیں گے کہ اسے جانتے ہو؟ وہ کہیں گے ہاں! پھر اسے ذبح کر دیا جائے گا۔ چنانچہ اگر اللہ تعالی نے جنت والوں کے لئے ہمیشہ کی زندگی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ خوشی کے مارے مر جاتے۔ اسی طرح اگر دوخ والوں کے لئے بھی اس میں ہمیشہ رہنا نہ لکھ دیا ہوتا تو وہ غم کی شدت کی وجہ سے مر جاتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، نضر بن اسماعیل ابومغیرۃ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ مریم

جلد : جلد دوم حدیث 1082

**راوی:** احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِي رَأَيْتُ إِدْرِيسَ فِي السَّمَائِ الرَّابِعَةِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَمَّامٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَ الْمِعْرَاجِ بِطُولِهِ وَهَذَا عِنْدَنَا مُخْتَصَرٌ مِنْ ذَاكَ

احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے قول وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا الآیۃ (اور اُٹھالیا ہم نے اس کو ایک اونچے مکان پر۔ مریم، آیت) کے بارے میں روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب معراج میں جب مجھے اوپر لے جایا گیا تو میں نے ادریس علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث نقل کرتے ہیں، سعید بن ابی عروبہ ابوہمام اور کئی حضرات یہ حدیث قتادہ سے وہ انس بن مالک سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شب معراج کے متعلق طویل حدیث نقل کرتے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ حدیث اسی سے اختصار کے طور بیان کی گئی ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، حسین بن محمد، شیبان، حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ مریم

جلد : جلد دوم حدیث 1083

**راوی:** عبد بن حمید، یعلی بن عبید، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، یعلی بن عبید، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ ہمارے پاس اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے۔ چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ الآیۃ (اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوا نہیں اترتے اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔ مریم، آیت) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، یعلی بن عبید، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ مریم

جلد : جلد دوم حدیث 1084

**راوی:** عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ

وَجَلَّ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِدُ النَّاسُ النَّارَ ثُمَّ يَصْدُرُونَ مِنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ فَأَوَّلُهُمْ كَلَمْحِ الْبَرْقِ ثُمَّ كَالرِّيحِ ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ ثُمَّ كَالرَّاكِبِ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ كَشَدِّ الرَّجُلِ ثُمَّ كَمَشْيِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ السُّدِّيِّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی کہتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی سے اس آیت کی تفسیر پوچھی وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا الآیۃ (اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا اس پر گذر نہ ہوا اور یہ تیرے رب پر لازم مقرر کیا ہوا ہے۔ مریم، آیت) تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ دوزخ سے گذریں گے اور اپنے اعمال کے مطابق اس اسے دور ہوں گے۔ چنانچہ پہلا گروہ بجلی کی چمک کی طرح گذر جائے گا۔ دوسرا گروہ ہوا کی طرح پھر گھوڑے کی رفتار سے پھر اونٹ کے سوار کی طرح پھر انسان کی دوڑ کی مانند اور آخر میں چلنے والے کی طرح دوزخ سے گذریں گے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ شعبہ اس حدیث کو سدی سے روایت کرتے ہوئے مرفوع نہیں کرتے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ مریم

جلد : جلد دوم        حدیث 1085

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبۃ، سدی، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَ يَرِدُونَهَا ثُمَّ يَصْدُرُونَ بِأَعْمَالِهِمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ السُّدِّيِّ بِمِثْلِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قُلْتُ لِشُعْبَةَ إِنَّ إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنِي عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ السُّدِّيِّ مَرْفُوعًا وَلَكِنِّي عَمْدًا أَدَعُهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبۃ، سدی، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا الآیۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لوگ جہنم سے گذریں گے اور پھر اپنے اپنے اعمال کے مطابق اس سے دور ہوتے جائیں گے۔ محمد بن بشار بھی عبدالرحمن سے وہ شعبہ سے اور وہ سدی سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے شعبہ کو بتایا کہ اسرائیل سدی سے مرہ کی حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود کے حوالے سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں تو وہ کہنے لگے کہ میں نے بھی یہ حدیث سدی سے مرفوعاً سنی ہے۔ اور جان بوجھ کر اسے مرفوع نہیں کرتا۔

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبۃ، سدی، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ مریم

جلد : جلد دوم حدیث 1086

**راوی**: قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُنَادِي فِي السَّمَائِ ثُمَّ تَنْزِلُ لَهُ الْمَحَبَّةُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ فَذَلِكَ قَوْلُ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمْ الرَّحْمَنُ وُدًّا وَإِذَا أَبْغَضَ اللهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنِّي أَبْغَضْتُ فُلَانًا فَيُنَادِي فِي السَّمَائِ ثُمَّ تَنْزِلُ لَهُ الْبَغْضَائُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے۔ تو جبرائیل کو فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں تم بھی اسے محبت کرو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر وہ آسمان والوں میں اس کا اعلان کرتا ہے اور پھر اس کی محبت زمین والوں کے دلوں میں اتار دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا یہی مطلب ہے اِنَّ الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا الآیۃ (بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے عنقریب ان کے لئے محبت پیدا کرے گا۔ مریم، آیت) اور اگر اللہ تعالیٰ کسی سے بغض رکھتا ہے تو جبرائیل علیہ سے کہہ دیتا ہے کہ میں فلاں سے بغض رکھتا ہوں اور وہ آسمانوں والوں میں اعلان کر دیتا ہے۔ پھر زمین والوں کے دلوں میں بھی اس سے بغض پیدا کر دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار بھی اپنے والد سے وہ ابوصالح سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ مریم

جلد : جلد دوم حدیث 1087

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب بن ارت

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَی عَنْ مَسْرُوقٍ قَال سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ يَقُولُ جِئْتُ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ أَتَقَاضَاهُ حَقًّا لِي عِنْدَهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّی تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا حَتَّی تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ إِنَّ لِي هُنَاكَ مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيكَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الْآيَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب بن ارت کہتے ہیں کہ میں عاص بن وائل سے اپنا حق لینے کے لئے گیا تو

وہ کہنے لگا کہ میں تمہیں اس وقت تک تمہارا حق نہیں دوں گا جب تک تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا انکار نہیں کرو گے۔ میں نے کہا میں بھی ایسا نہیں کروں گا۔ یہاں تک کہ تم مر کر دوبارہ زندہ کر دیئے جاؤ۔ اس نے کہا کیا میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا؟ میں نے کہاہاں۔ وہ کہنے لگا وہاں میرا مال اور اولاد ہو گی لہذا میں وہیں تمہارا حق ادا کر دوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الآیۃ (کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہتا ہے کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملے گی۔ مریم، آیت)۔ ہناد بھی ابو معاویہ سے اور وہ اعمش سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب بن ارت

---

## تفسیر سورہ طہ

### باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ طہ

جلد : جلد دوم حدیث 1088

**راوی** : محمود بن غیلان، نضر بن سهیل، صالح بن ابی الاخضر، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ أَسْرَى لَيْلَةً حَتَّى أَدْرَكَهُ الْكَرَى أَنَاخَ فَعَرَّسَ ثُمَّ قَالَ يَا بِلَالُ اكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَصَلَّى بِلَالٌ ثُمَّ تَسَانَدَ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَنَامَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ أَحَدٌ مِنْهُمْ وَكَانَ أَوَّلَهُمْ اسْتِيقَاظًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتَادُوا ثُمَّ أَنَاخَ فَتَوَضَّأَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلَّى مِثْلَ صَلَاتِهِ لِلْوَقْتِ فِي تَمَكُّثٍ ثُمَّ قَالَ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْحُفَّاظِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ

يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

محمود بن غیلان، نضر بن سہیل، صالح بن ابی الاخضر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے مدینہ لوٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں چلتے ہوئے نیند آگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونے میں اونٹ بٹھائے اور سوگئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال رضی اللہ عنہ آج رات ہمارے لئے ہوشیار رہنا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور اپنے کجاوے سے ٹیک لگا کر مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے۔ پھر ان کی آنکھوں میں نیند غالب آگئی اور پھر ان میں سے کوئی بھی نہ جاگ سکا اور سب سے پہلے جاگنے والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال یہ کیا ہوا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان میری روح کو بھی اسی (نیند) نے پکڑ لیا تھا جس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی روح کو پکڑا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلو اونٹوں کو لے کر چلو پھر تھوڑا آگے جا کر اونٹ دوبارہ بٹھائے اور وضو کر کے اسی طرح نماز پڑھی جیسے اس (نماز) کے وقت میں ٹھہر ٹھہر کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي الآية اور نماز قائم رکھ میری یاد گاری کو۔ طہ، آیت) یہ حدیث غیر محفوظ ہے۔ اس حدیث کو کئی حفاظ حدیث زہری سے وہ سعید بن مسیب سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا تذکرہ نہیں کرتے۔ صالح بن ابی خضر حدیث میں ضعیف ہیں۔ یحیی بن سعید قطان اور کچھ راوی انہیں حافظے کی وجہ سے ضعیف قرار دیتے ہیں۔

**راوی**: محمود بن غیلان، نضر بن سہیل، صالح بن ابی الاخضر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

سورہ انبیاء کی تفسیر

## باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ انبیاء کی تفسیر

جلد: جلد دوم حدیث 1089

**راوی**: مجاهد بن موسیٰ بغدادی وفضل بن سهل اعرج، عبدالرحمن بن غزوان ابونوح، لیث بن سعد، مالك بن انس،

زهری، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ وَالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ بَغْدَادِيٌّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يُكَذِّبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَشْتُمُهُمْ وَأَضْرِبُهُمْ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ يُحْسَبُ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَكَذَّبُوكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ بِقَدْرِ ذُنُوبِهِمْ كَانَ كَفَافًا لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلُ قَالَ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ فَجَعَلَ يَبْكِي وَيَهْتِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ الْآيَةَ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلِهَؤُلَاءِ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مُفَارَقَتِهِمْ أُشْهِدُكُمْ أَنَّهُمْ أَحْرَارٌ كُلُّهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ وَقَدْ رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ هَذَا الْحَدِيثَ

مجاہد بن موسیٰ بغدادی وفضل بن سہل اعرج، عبدالرحمن بن غزوان ابونوح، لیث بن سعد، مالک بن انس، زہری، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھا اور عرض کیا کہ میرے غلام مجھ سے جھوٹ بولتے خیانت کرتے اور میری نافرمانی کرتے ہیں۔ لہذا میں انہیں گالیاں دیتا اور مارتا ہوں، مجھے بتایئے کہ میرا اور ان کا کیا حال ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی خیانت نافرمانی اور جھوٹ بولنے کا تمہاری سزا سے تقابل کیا جائے گا۔ اگر سزا ان کے جرموں کے مطابق ہوئی تو تم اور وہ برابر ہو گئے نہ ان کا تم پر حق رہا اور نہ تمہارا ان پر اگر تمہاری سزا کم ہوئی تو یہ تمہاری فضیلت کا باعث ہو گا اور اگر تمہاری سزا ان کے جرموں سے بڑھ گئی تو تم سے بدلہ لیا جائے گا۔ پھر وہ شخص روتا چلاتا ہوا وہاں سے چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم علیہ نے فرمایا کہ تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا۔ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ الْآيَةِ (اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے پھر کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہو گا تو اسے بھی ہم لے آئیں گے اور ہم ہی حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔ الانبیائ، آیت) اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ان کے اور اپنے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں دیکھتا کہ انہیں آزاد کروں میں آپ کو گواہ بنا کر آزاد کرتا ہوں۔ یہ حدیث غریب ہے، ہم اس حدیث کو صرف عبدالرحمن بن غزوان کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : مجاہد بن موسیٰ بغدادی وفضل بن سہل اعرج، عبدالرحمن بن غزوان ابونوح، لیث بن سعد، مالک بن انس، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ انبیاء کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1090

**راوی**: عبد بن حمید، حسین بن موسی، ابن لھیعہ، دراج، ابوالھیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَيْلُ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

عبد بن حمید، حسین بن موسی، ابن لہیعہ، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم کی ایک وادی ہے جس کا نام ویل ہے، کافر اس کی گہرائی میں پہنچنے سے پہلے اس میں چالیس برس تک گرتا رہے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس کو حدیث صرف ابن لہیعہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، حسین بن موسی، ابن لہیعہ، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ انبیاء کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1091

**راوی:** سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ قَوْلِهِ إِنِّي سَقِيمٌ وَلَمْ يَكُنْ سَقِيمًا وَقَوْلُهُ لِسَارَّةَ أُخْتِي وَقَوْلِهِ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین جھوٹ بولے تھے، ایک یہ کہ کافروں سے کہا کہ میں بیمار ہوں حالانکہ وہ بیمار نہیں تھے۔ دوسرا جب انہوں نے (اپنی بیوی) سارہ کو بہن بتایا۔ تیسرا جب ان سے بتوں کو توڑنے والے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ان کے بڑے کا کام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** سعید بن یحیی بن سعید اموی، محمد بن اسحاق، ابوزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ انبیاء کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1092

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع ووھب بن جریرو ابوداؤد، شعبۃ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَيُقَالُ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

محمود بن غیلان، وکیع ووہب بن جریر وابوداؤد، شعبۃ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصیحت کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم لوگ قیامت کے روز ننگے جسم اور بے ختنہ اٹھائے جاؤگے، پھر یہ آیت پڑھی كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا الآیۃ (جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا دوبارہ بھی پیدا کریں گے، یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے، بے شک ہم وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔ الانبیائ، آیت) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے وہ ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ پھر میری امت کے بعض لوگوں کو بائیں طرف لے جایا جائے گا تو میں کہوں گا یا اللہ یہ تو میرے اصحاب ہیں۔ جواب دیا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے دین میں نئی نئی چیزیں ایجاد کی تھیں۔ پھر میں اللہ کے نیک بندے (عیسی علیہ السلام) کی طرح عرض کروں گا وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا الآیۃ آپ نے جس دن سے انہیں چھوڑا تھا اسی دن سے یہ مرتد ہو گئے تھے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع ووہب بن جریر وابوداؤد، شعبۃ، مغیرۃ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ انبیاء کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1093

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ نَحْوَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى كَأَنَّهُ تَأَوَّلَهُ عَلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان روایت کی کہ ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ مغیرہ بن نعمان سے اسی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان ثوری بھی نعمان بن مغیرہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان

---

سورہ حج کی تفسیر

**باب:** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حج کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1094

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَلِكَ فَقَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَلِكَ يَوْمَ يَقُولُ اللَّهُ لِآدَمَ ابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ فَقَالَ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ تِسْعُ مِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدٌ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَأَنْشَأَ الْمُسْلِمُونَ يَبْكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا كَانَ بَيْنَ

يَدَيْهَا جَاهِلِيَّةٌ قَالَ فَيُؤْخَذُ الْعَدَدُ مِنْ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنْ تَمَّتْ وَإِلَّا كُمِلَتْ مِنْ الْمُنَافِقِينَ وَمَا مَثَلُكُمْ وَالْأُمَمِ إِلَّا كَمَثَلِ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ أَوْ كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوا قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ الثُّلُثَيْنِ أَمْ لَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے جس دن اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پینے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈالے دے گی اور تجھے لوگ مدہوش نظر آئیں گے اور وہ مدہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہو گا۔ الحج، آیت) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا کیا تم لوگ جانتے ہو کہ یہ کونسا دن ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے کہ اللہ تعالی آدم علیہ السلام سے کہیں گے کہ دوزخ کے لئے لشکر تیار کرو۔ وہ عرض کریں گے یا اللہ وہ کیا ہے؟ اللہ تعالی فرمائیں گے نو سو ننانوے آدمی دوزخ میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ مسلمان یہ سن کر رونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قربت اختیار کرو اور سیدھی راہ اختیار کرو اس لئے کہ ہر نبوت سے پہلے جاہلیت کا زمانہ تھا لہذا انہیں سے دوزخ کی گنتی پوری کی جائے گی۔ اگر پوری ہو گئی تو ٹھیک ورنہ منافقین سے پوری کی جائے گی پھر پچھلی امتوں کے مقابلے میں تمہاری مثال اس طرح ہے جیسے گوشت کا وہ ٹکڑا جو کسی جانور کے ہاتھ میں اندر کی طرف ہوتا ہے۔ یا پھر جیسے کسی اونٹ کے پہلو میں تل۔ پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کی چوتھائی تعداد ہو۔ اس پر تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اللّٰہُ أَكْبَرُ کہا۔ پھر فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم اہل جنت کا تہائی حصہ ہوں گے۔ اس پر بھی سب نے تکبیر کہی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہوں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پھر تکبیر کہی۔ پھر راوی کہتے ہیں کہ معلوم ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تہائی کہا یا نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حسن سے عمران بن حصین کے حوالے سے مرفوعاً منقول ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حج کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1095

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام بن عبداللہ، قتادة، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَفَاوَتَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فِي السَّيْرِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِهَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ حَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوا أَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَلِكَ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ يُنَادِي اللهُ فِيهِ آدَمَ فَيُنَادِيهِ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا آدَمُ ابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ فَيَقُولُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعُ مِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ فَيَئِسَ الْقَوْمُ حَتَّى مَا أَبْدَوْا بِضَاحِكَةٍ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي بِأَصْحَابِهِ قَالَ اعْمَلُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَمَنْ مَاتَ مِنْ بَنِي آدَمَ وَبَنِي إِبْلِيسَ قَالَ فَسُرِّيَ عَنْ الْقَوْمِ بَعْضُ الَّذِي يَجِدُونَ فَقَالَ اعْمَلُوا وَأَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام بن عبد اللہ، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آگے پیچھے ہوگئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے یہ دو آیتیں پڑھیں يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی تو سمجھ گئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بات کہنے والے ہیں لہذا اپنی سواریوں کو دوڑا کر (آگے آگئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کونسا دن ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ

جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے کہ اللہ تعالی آدم علیہ السلام کو پکاریں گے وہ جواب دیں گے تو اللہ تعالی فرمائیں گے کہ اے آدم علیہ السلام جہنم کے لئے لشکر تیار کرو۔ وہ کہیں گے اے اللہ! وہ کونسا لشکر ہے؟ اللہ تعالی فرمائیں گے کہ ہر ہزار آدمیوں میں سے نوسوننانوے جہنمی اور ایک جنتی ہے۔ اس بات سے لوگ مایوس ہوگئے۔ یہاں تک کہ کوئی مسکرا بھی نہیں سکا۔ چنانچہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو غمگین دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرو اور بشارت دو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے تمہارے ساتھ دو مخلوقیں ایسی ہوں گی جو جس کسی کے ساتھ مل جائیں ان کی تعداد زیادہ کر دیں گی۔ ایک یاجوج ماجوج اور دوسری جو شخص نبی آدم اور اولاد، ابلیس سے مر گئے۔ راوی فرماتے ہیں یہ سن کر صحابہ کرام کی پریشانی ختم ہوگئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرو اور بشارت دو کیوں کہ تمہاری دوسری امتوں کے مقابلے میں تعداد صرف اتنی ہے جیسے کسی اونٹ کے پہلو میں تل کسی جانور کے ہاتھ کے اندر کا گوشت۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ہشام بن عبداللہ، قتادة، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حج کی تفسیر

جلد : جلد دوم      حدیث 1096

**راوی:** محمد بن اسماعیل وغیرواحد، عبداللہ بن صالح، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، محمد بن عروة بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سُمِّيَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ لِأَنَّهُ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ جَبَّارٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن اسماعیل وغیر واحد، عبداللہ بن صالح، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، محمد بن عروۃ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیت اللہ کا نام اس لئے بیت العتیق رکھا گیا کہ وہاں کوئی ظالم آج تک غالب نہیں آسکا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ زہری اس حدیث کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں۔ قتیبہ بھی لیث سے وہ عقیل سے وہ زہری سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل وغیر واحد، عبداللہ بن صالح، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، محمد بن عروۃ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حج کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1097

**راوی** : سفیان بن وکیع، وکیع، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان ثوری، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أُخْرِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ لَيَهْلِكُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ الْآيَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ سَيَكُونُ قِتَالٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَاهُ بَطْرٌ بِحِدَةٍ عَنْ

سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُرْسَلًا وَلَيْسَ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

سفیان بن وکیع، وکیع، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان ثوری، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ سے نکالا گیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان لوگوں نے اپنے نبی کو نکال دیا ہے یہ ہلاک ہو جائیں گے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی اذن للذین یقاتلون الآیۃ (جن سے کافر لڑتے ہیں انہیں بھی لڑنے کی اجازت دی گئی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ الحج، آیت) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جان گیا تھا کہ اب باہم قتال ہو گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ کئی راوی اس حدیث کو سفیان سے وہ اعمش سے وہ مسلم بطین سے وہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مرسلاً نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت نہیں۔

**راوی** : سفیان بن وکیع، وکیع، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان ثوری، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## سورۂ مومنون کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ مومنون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1098

**راوی** : یحیی بن موسیٰ وعبد بن حمید وغیر واحد، عبدالرزاق، یونس بن سلیم، زہری، عروۃ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ يُونُسَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَال سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهِ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ أَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى خَتَمَ عَشْرَ آيَاتٍ

یحیی بن موسیٰ وعبد بن حمید وغیر واحد، عبدالرزاق، یونس بن سلیم، زہری، عروۃ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کے پاس شہد کی مکھی کی طرح گنگناہٹ محسوس ہوئی۔ ایک مرتبہ وحی نازل ہوئی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ دیر ٹھہرے۔ جب وہ حالت ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلے کی طرف رخ کیا اور دونوں ہاتھ بلند کئے اور یہ دعا کی اے اللہ! ہمیں اور زیادہ دے اور کم نہ کر۔ ہمیں عزت دے ذلیل نہ کر۔ ہمیں عطا کر محروم نہ کر۔ ہمیں غالب کر مغلوب نہ کر۔ ہمیں بھی راضی کر اور خود بھی ہم سے راضی ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر ایسی دس آیات نازل کی گئی ہیں کہ اگر کوئی ان پر عمل کرے گا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ مومنون کی پہلی دس آیات پڑھیں قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ۔

**راوی** : یحیی بن موسیٰ وعبد بن حمید وغیر واحد، عبدالرزاق، یونس بن سلیم، زہری، عروۃ بن زبیر، عبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مومنون کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1099

**راوی:** محمد بن ابان، عبدالرزاق، یونس بن سلیم، یونس بن یزید، زهری محمد بن ابان عبدالرزاق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ يُونُسَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ سَمِعْت إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ يُونُسَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَنْ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَدِيمًا فَإِنَّهُمْ إِنَّمَا يَذْكُرُونَ فِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَبَعْضُهُمْ لَا يَذْكُرُ فِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَمَنْ ذَكَرَ فِيهِ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ فَهُوَ أَصَحُّ وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ رُبَّمَا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْهُ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ يُونُسَ فَهُوَ مُرْسَلٌ

محمد بن ابان، عبدالرزاق، یونس بن سلیم، یونس بن یزید، زہری محمد بن ابان عبدالرزاق سے وہ یونس بن سلیم سے وہ یونس بن یزید سے اور وہ زہری سے اسی سند سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث مذکورہ بالا حدیث سے صحیح ہے۔ اسحاق بن منصور بھی احمد بن حنبل علی بن مدینی اور اسحاق بن ابراہیم سے وہ عبدالرزاق سے وہ یونس بن سلیم سے وہ یونس بن یزید سے اور وہ زہری سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ جس نے حدیث عبدالرزاق سے سنی وہ اس میں یونس بن یزید کا ذکر کرتے ہیں۔ جب کہ بعض حضرات ان کا ذکر نہیں کرتے۔ جن احادیث میں یونس بن یزید کا ذکر ہے وہ زیادہ صحیح ہیں۔ عبدالرزاق بھی کبھی یونس کا ذکر کرتے ہیں اور کبھی یونس کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی :** محمد بن ابان، عبدالرزاق، یونس بن سلیم، یونس بن یزید، زہری محمد بن ابان عبدالرزاق

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مومنون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1100

**راوی:** عبد بن حمید، روح بن عبادة، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُهَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَاقَةَ أُصِيبَ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرَبٌ فَأَتَتْ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَخْبِرْنِي عَنْ حَارِثَةَ لَئِنْ كَانَ أَصَابَ خَيْرًا احْتَسَبْتُ وَصَبَرْتُ وَإِنْ لَمْ يُصِبْ الْخَيْرَ اجْتَهَدْتُ فِي الدُّعَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جَنَّةٌ فِي جَنَّةٍ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى وَالْفِرْدَوْسُ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَأَفْضَلُهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ

عبد بن حمید، روح بن عبادة، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ربیع بنت نضر کے صاحبزادے حارثہ بن سراقہ کو بدر کے دن ایک تیر لگا نہ معلوم کس نے مارا۔ چنانچہ حضرت ربیع بنت نضر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے حارثہ کے متعلق بتائیے۔ اگر خیر سے ہے تو ثواب کی امید رکھوں اور صبر کروں اور اگر ایسا نہیں تو اس کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کی کوشش کریں۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام حارثہ جنت میں کئی باغ ہیں اور تمہارا بیٹا فردوس اعلی میں ہے۔ فردوس جنت کی بلند زمین ہے اور یہ درمیان میں ہے اور سب سے افضل ہے۔ یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، روح بن عبادة، سعید، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ مومنون کی تفسیر

جلد : جلد دوم | حدیث 1101

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مالک بن مغول، عبدالرحمن بن وهب همدانی، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ قَالَتْ عَائِشَةُ أَهُمْ الَّذِينَ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَسْرِقُونَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَكِنَّهُمْ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا

الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

ابن ابی عمر، سفیان، مالک بن مغول، عبدالرحمن بن وہب ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق پوچھا وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ الآیۃ (اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور انکے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ال مومنون، آیت) اور عرض کیا کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے صدیق کی بیٹی! نہیں، بلکہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے نماز پڑھتے صدقہ دیتے اور اس بات سے ڈرتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان سے قبول نہ کیا جائے۔ یہی لوگ اچھے اعمال میں جلدی کرتے اور سبقت لے جاتے ہیں۔ یہ حدیث عبدالرحمن بن سعید بھی ابوحازم سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، مالک بن مغول، عبدالرحمن بن وہب ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ مومنون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1102

**راوی**: سوید بن نضر، عبداللہ، سعید بن یزید ابی شجاع، ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعَالِيَةُ حَتَّى تَبْلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلَى حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

سوید بن نضر، عبداللہ، سعید بن یزید ابی شجاع، ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ (اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ (ال مومنون، آیت) کی تفسیر میں فرمایا کہ آگ اسے

اس طرح بھون دے گی کہ اس کا اوپر کا ہونٹ سکڑ کر سر کے درمیان پہنچ جائے گا اور نچلا ہونٹ لٹک کر ناف کو چھونے لگے گا۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ، سعید بن یزید ابی شجاع، ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------



سورئہ نور کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ نور کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1103

**راوی:** عبد بن حمید، روح بن عبادة، عبیداللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ وَكَانَ رَجُلًا يَحْمِلُ الْأَسْرَى مِنْ مَكَّةَ حَتَّى يَأْتِيَ بِهِمْ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَتْ امْرَأَةٌ بَغِيٌّ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهَا عَنَاقٌ وَكَانَتْ صَدِيقَةً لَهُ وَإِنَّهُ كَانَ وَعَدَ رَجُلًا مِنْ أُسَارَى مَكَّةَ يَحْمِلُهُ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى ظِلِّ حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ قَالَ فَجَائَتْ عَنَاقٌ فَأَبْصَرَتْ سَوَادَ ظِلِّي بِجَنْبِ الْحَائِطِ فَلَمَّا انْتَهَتْ إِلَيَّ عَرَفَتْهُ فَقَالَتْ مَرْثَدٌ فَقُلْتُ مَرْثَدٌ فَقَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا هَلُمَّ فَبِتْ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا عَنَاقُ حَرَّمَ اللهُ الزِّنَا قَالَتْ يَا أَهْلَ الْخِيَامِ هَذَا الرَّجُلُ يَحْمِلُ أَسْرَاكُمْ قَالَ فَتَبِعَنِي ثَمَانِيَةٌ وَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى كَهْفٍ أَوْ غَارٍ فَدَخَلْتُ فَجَاؤُا حَتَّى قَامُوا عَلَى رَأْسِي فَبَالُوا فَظَلَّ بَوْلُهُمْ عَلَى رَأْسِي وَأَعْمَاهُمْ اللهُ عَنِّي قَالَ ثُمَّ رَجَعُوا وَرَجَعْتُ إِلَى صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ وَكَانَ رَجُلًا ثَقِيلًا حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى الْإِذْخِرِ فَفَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجَعَلْتُ أَحْمِلُهُ وَيُعْيِينِي حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحُ عَنَاقًا فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَرْثَدُ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فَلَا تَنْكِحْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد بن حمید، روح بن عبادۃ، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مرثد بن ابی مرثد تھا وہ قیدیوں کو مکہ سے مدینہ پہنچایا کرتا تھا۔ مکہ میں ایک زانیہ عورت تھی جس کا نام عناق تھا وہ اس کی دوست تھی۔ مرثد نے مکہ کے قیدیوں میں سے ایک سے وعدہ کیا ہوا تھا کہ وہ اسے مدینہ پہنچائے گا۔ مرثد کہتے ہیں کہ میں (مکہ) آیا اور ایک دیوار کی اوٹ میں ہو گیا۔ چاندنی رات تھی کہ اتنے میں عناق آئی اور دیوار کے ساتھ میرے سائے کی سیاہی کو دیکھ لیا۔ جب میرے قریب پہنچی تو پہچان گئی اور کہنے لگی کہ تم مرثد ہو؟ میں نے کہا ہاں مرثد ہوں۔ کہنے لگے اھلا وسھلا ومرحبا (خوش آمدید)۔ آج کی رات ہمارے یہاں قیام کرو۔ مرثد فرماتے ہیں کہ میں نے کہا عناق! اللہ تعالی نے زنا کو حرام قرار دیا ہے اس نے زور سے کہا خیمے والو! یہ آدمی تمہارے قیدیوں کو لے جاتا ہے۔ چنانچہ آٹھ آدمی میرے پیچھے دوڑے۔ میں (خندمہ) ایک پہاڑ کی طرف بھاگا اور وہاں پہنچ کر ایک غار دیکھا اور اس میں گھس گیا۔ وہ لوگ آئے اور میرے سر پر کھڑے ہو گئے اور وہاں پیشاب بھی کیا جو میرے سر پر ٹھہرنے لگے۔ لیکن اللہ تعالی نے انہیں مجھے دیکھنے سے اندھا کر دیا اور واپس چلے گئے۔ پھر میں بھی اپنے قیدی ساتھی کے پاس گیا اور اسے اٹھایا۔ وہ کافی بھاری تھا۔ میں اسے لے کر اذخر کے مقام تک پہنچا۔ پھر اس کی زنجیریں توڑیں اور اسے پیٹھ پر لاد لیا۔ وہ مجھے تھکا دیتا تھا یہاں تک کہ مدینہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں عناق سے نکاح کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یہاں تک یہ آیات نازل ہوئیں اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ لآیہ (بدکار مرد نہیں نکاح کرتا مگر عورت بدکار سے یا شرک والی سے اور بدکار عورت سے نکاح نہیں کرتا مگر بدکار مرد یا مشرک اور یہ حرام ہوا ہے ایمان والوں پر۔ النور، آیت) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے نکاح نہ کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

<u>**راوی**</u> : عبد بن حمید، روح بن عبادۃ، عبید اللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1104

**راوی:** ہناد، عبدة بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَكَانِي إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِي إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ كَلَامِي فَقَالَ لِي ابْنَ جُبَيْرٍ ادْخُلْ مَا جَاءَ بِكَ إِلَّا حَاجَةٌ قَالَ فَدَخَلْتُ فَإِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْدَعَةَ رَحْلٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدْ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى خَتَمَ الْآيَاتِ قَالَ فَدَعَا الرَّجُلَ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ وَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا صَدَقَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَفِي الْبَاب عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدة بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصعب بن زبیر کی امارت کے زمانے میں مجھ سے کسی نے لعان کرنے والے مرد و عورت کا حکم پوچھا کہ کیا انہیں الگ کر دیا جائے؟ میں جواب نہ دے سکا تو اٹھا اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ جب اجازت چاہی تو کہا گیا کہ وہ قیلولہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے میری آواز سن لی تھی۔ فرمانے لگے ابن جبیر! آجاؤ، تم کسی کام ہی سے آئے ہو گے۔ میں گھر میں داخل ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی

اللہ عنہ کجاوے کے نیچے بچھایا جانے والا ٹاٹ بچھا کر اس پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں نے عرض کیا ابو عبدالرحمن کیا لعان کرنے والوں درمیان تفریق کر دی جاتی ہے۔ وہ فرمانے لگے سُبْحَانَ اللّٰہِ! ہاں اور جس نے سب سے پہلے یہ مسئلہ پوچھا وہ فلاں بن فلاں ہیں۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو برائی (بے حیائی، زنا) کرتے ہوئے دیکھے تو کیا کرے؟ اگر وہ بولے تو بھی یہ بہت بڑی بات ہے اور اگر خاموش رہے تو بھی بہت بڑی چیز پر خاموش رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کے بعد (کچھ دنوں بعد) وہ دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جس چیز کے متعلق پوچھا تھا میں اس میں مبتلا ہو گیا ہو، اس پر اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی یہ آیات نازل فرمائیں وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ الآیۃ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ نے اس شخص کو بلایا اور یہ آیات پڑھ کر سنانے کے بعد اسے نصیحت کی سمجھایا اور بتایا کہ دنیاوی سزا آخرت کے عذاب کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں نے اس پر جھوٹی تہمت نہیں لگائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم عورت کی طرف مڑے اور اسے بھی اسی طرح سمجھایا لیکن اس نے بھی یہی کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میرا شوہر سچا نہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد سے شروع کیا اور اس نے چار شہادتین دیں کہ وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔ پھر عورت نے بھی چار شہادتیں دیں کہ وہ جھوٹا ہے اور اگر وہ سچا ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** ہناد، عبدۃ بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ نور کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1105

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، ھشام بن حسان، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ قَالَ فَقَالَ هِلَالٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا رَجُلًا عَلَى امْرَأَتِهِ أَيَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ قَالَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيَنْزِلَنَّ فِي أَمْرِي مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنْ الْحَدِّ فَنَزَلَ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ قَالَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا إِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَسَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَانَ لَنَا وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَهَكَذَا رَوَى عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ زنا کی تہمت لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا تو گواہ پیش کرو یا پھر تم حد جاری کی جائے گی۔ ہلال نے عرض کیا کہ اگر کوئی شخص کسی کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھے تو کیا گواہ تلاش کرتا پھرے؟ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ گواہ لاؤ یا پھر تمہاری پیٹھ پر حد لگائی جائے گی۔ ہلال نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا میں یقینا سچا ہوں اور میرے متعلق ایسی آیات نازل ہوں گی جو میری پیٹھ کو حد سے نجات دلائیں گی، چنانچہ یہ آیات نازل ہوئیں وَالَّذِینَ یَرْمُونَ اَزْوَاجَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ لَھُمْ شُھَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُھُمْ الآیۃ (اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے لئے سوائے اپنے اور کوئی گواہ نہیں تو ایسے شخص کی گواہی کی یہ صورت ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہے تو۔ عورت کی سزا کو یہ بات دور کر دے گی کہ اللہ کو گواہ کر کے چار مرتبہ یہ کہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹا اور پانچویں مرتبہ کہے کہ بے شک اس پر اللہ کا غضب

پڑے اگر وہ سچا ہے۔ النور، آیت) تو لوگوں نے کہا کہ یہ گواہی اللہ کے غضب کو لازم کر دے گی۔ چنانچہ وہ ہچکچائی اور ذلت کی وجہ سے سر جھکا لیا۔ یہاں تک کہ ہم لوگ سمجھے کہ یہ اپنی گواہی سے لوٹ کر (زنا کا اقرار کر لے گی) لیکن وہ کہنے لگی میں اپنی قوم کا سارا دن رسوا نہیں کروں گی۔ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر یہ ایسا بچہ پیدا کرے جس کی آنکھیں سیاہ کولہے موٹے اور رانیں موٹی ہوں تو وہ شریک بن سحماء کا نطفہ (ولد الزنا) ہے۔ پھر ایسا ہی ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لعان کا حکم نازل ہو چکا ہوتا تو میرا اور اس کا معاملہ کچھ اور ہوتا (یعنی حد جاری کی جاتی) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عباد بن منصور یہ حدیث عکرمہ رضی اللہ عنہ سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ایوب بھی یہ حدیث عکرمہ سے نقل کرتے ہیں لیکن یہ مرسل ہے۔

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ نور کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1106

**راوی**: محمود بن غیلان، ابواسامۃ، ھشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبَنُوا بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ وَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ ابْنِ ثَابِتٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَبْتَ أَمَا وَاللَّهِ أَنْ لَوْ كَانُوا مِنْ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تُضْرَبَ أَعْنَاقُهُمْ حَتَّى كَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ

شَأْنٌ فِى الْمَسْجِدِ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِى وَمَعِى أُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ فَقَالَتْ
تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا أَىْ أُمِّ تَسُبِّينَ ابْنَكِ فَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتِ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَانْتَهَرْتُهَا فَقُلْتُ لَهَا
أَىْ أُمِّ تَسُبِّينَ ابْنَكِ فَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتِ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَانْتَهَرْتُهَا فَقُلْتُ لَهَا أَىْ أُمِّ تَسُبِّينَ ابْنَكِ
فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ فَقُلْتُ فِى أَىِّ شَيْءٍ قَالَتْ فَبَقَرَتْ لِى الْحَدِيثَ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ
رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِى وَكَأَنَّ الَّذِى خَرَجْتُ لَهُ لَمْ أَخْرُجْ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا وَوُعِكْتُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِى إِلَى بَيْتِ أَبِى فَأَرْسَلَ مَعِى الْغُلَامَ فَدَخَلْتُ الدَّارَ فَوَجَدْتُ أُمَّ رُومَانَ فِى السُّفْلِ وَأَبُو بَكْرٍ فَوْقَ الْبَيْتِ
يَقْرَأُ فَقَالَتْ أُمِّى مَا جَاءَ بِكِ يَا بُنَيَّةُ قَالَتْ فَأَخْبَرْتُهَا وَذَكَرْتُ لَهَا الْحَدِيثَ فَإِذَا هُوَ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهَا مَا بَلَغَ مِنِّى قَالَتْ يَا
بُنَيَّةُ خَفِّفِى عَلَيْكِ الشَّأْنَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا حَسَدْنَهَا وَقِيلَ فِيهَا فَإِذَا
هِىَ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهَا مَا بَلَغَ مِنِّى قَالَتْ قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِى قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
نَعَمْ وَاسْتَعْبَرْتُ وَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِى وَهُوَ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَنَزَلَ فَقَالَ لِأُمِّى مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الَّذِى ذُكِرَ
مِنْ شَأْنِهَا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ يَا بُنَيَّةُ إِلَّا رَجَعْتِ إِلَى بَيْتِكِ فَرَجَعْتُ وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِى فَسَأَلَ عَنِّى خَادِمَتِى فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ
فَتَأْكُلَ خَمِيرَتَهَا أَوْ عَجِينَتَهَا وَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَصْدِقِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا
بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ فَبَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِى
قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ كَنَفَ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُتِلَ شَهِيدًا فِى سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ وَأَصْبَحَ
أَبَوَاىَ عِنْدِى فَلَمْ يَزَالَا حَتَّى دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَقَدِ اكْتَنَفَنِى أَبَوَاىَ
عَنْ يَمِينِى وَعَنْ شِمَالِى فَتَشَهَّدَ النَّبِىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا
عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ قَارَفْتِ سُوءًا أَوْ ظَلَمْتِ فَتُوبِى إِلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ قَالَتْ وَقَدْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ
الْأَنْصَارِ وَهِىَ جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحْيِى مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَذْكُرَ شَيْئًا فَوَعَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَالْتَفَتُّ إِلَى أَبِى فَقُلْتُ أَجِبْهُ قَالَ فَمَاذَا أَقُولُ فَالْتَفَتُّ إِلَى أُمِّى فَقُلْتُ أَجِيبِيهِ قَالَتْ أَقُولُ مَاذَا قَالَتْ فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَا
تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللَّهَ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّى لَمْ أَفْعَلْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنِّى لَصَادِقَةٌ

مَا ذَاكَ بِنَافِعِي عِنْدَكُمْ لِي لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ وَأُشْرِبَتْ قُلُوبُكُمْ وَلَئِنْ قُلْتُ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولُنَّ إِنَّهَا قَدْ بَاءَتْ بِهِ عَلَى نَفْسِهَا وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا قَالَتْ وَالْتَمَسْتُ اسْمَ يَعْقُوبَ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَيْهِ إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ وَأُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَاعَتِهِ فَسَكَتْنَا فَرُفِعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَتَبَيَّنُ السُّرُورَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَيَقُولُ الْبُشْرَى يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ بَرَاءَتَكِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبَوَايَ قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَحْمَدُكُمَا وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَاءَتِي لَقَدْ سَمِعْتُمُوهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيَّرْتُمُوهُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ أَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي يَتَكَلَّمُ فِيهِ مِسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَالْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسُوسُهُ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ هُوَ وَحَمْنَةُ قَالَتْ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعَ مِسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَعْنِي مِسْطَحًا إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ يَا رَبَّنَا إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَعَادَ لَهُ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَعْمَرٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا الْحَدِيثَ أَطْوَلَ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَأَتَمَّ



محمود بن غیلان، ابو اسامة، ہشام بن عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں جب میرے متعلق لوگوں میں تذکرہ ہونے لگا جس کی مجھے بالکل خبر نہ تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے متعلق خطاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور تشہد کے بعد اللہ تعالی کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا لوگو! مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنھوں نے میری بیوی پر تہمت لگائی ہے۔ اللہ کی قسم! میں نے اپنی بیوی میں کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی۔ اور اس میں بھی کوئی برائی نہیں دیکھی جس کے ساتھ ان لوگوں نے اس کو متہم کیا وہ میری عدم موجودگی میں کبھی میرے گھر میں داخل نہیں ہوا۔ پھر وہ ہر سفر میں میرے ساتھ شریک رہا ہے۔ اس پر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں ان کی گردنیں اتار دوں۔ قبیلہ خزرج کا ایک شخص کھڑا ہوا (حسان بن ثابت کی والدہ ان کی برادری سے تعلق رکھتی تھیں) اور (سعد سے) کہنے لگا اللہ کی قسم! تم

جھوٹ بولتے ہو کیوں کہ اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں کا تعلق قبیلہ اوس سے ہوتا تم کبھی یہ بات نہ کرتے۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ مسجد ہی میں اوس وخزرج کے درمیان لڑائی کا خدشہ ہو گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے اس کا علم بھی نہ تھا۔ اس روز شام کے وقت ام مسطح کے ساتھ کسی کام کے لئے نکلی (چلتے ہوئے) ام مسطح کو ٹھوکر لگی تو کہنے لگی کہ مسطح ہلاک ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ان سے کہا کیا بات آپ نے اپنے بیٹے کو کیوں کوس رہی ہیں وہ خاموش ہو گئیں۔ تھوڑی دیر بعد کچھ ٹھوکر لگی اور مسطح کی ہلاکت کی بددعا کی۔ میں نے دوبارہ ان سے پوچھا لیکن اس مرتبہ بھی وہ خاموش رہیں۔ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا تو میں نے انہیں ڈانٹا اور کہا کہ آپ اپنے بیٹے کے لئے بدعا کرتی ہیں۔ ام مسطح کہنے لگیں اللہ کی قسم! میں اسے تمہاری وجہ سے ہی کوس رہی ہوں۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں۔) میں نے پوچھا میرے متعلق کس وجہ سے؟ اس پر انہوں نے ساری حقیقت کھول کر بیان کر دی۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا واقعی یہی بات ہے؟ وہ کہنے لگیں ہاں اللہ کی قسم! میں واپس لوٹ گئی اور جس کام کیلئے نکلی تھی اسکی ذراسی بھی حاجت باقی نہ رہی اور پھر مجھے بخار ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے میرے والد کے گھر بھیج دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ ایک غلام کو بھیج دیا۔ میں گھر میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ ام رومان رضی اللہ تعالی عنہا (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی والدہ) نیچے ہیں اور ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ اوپر قرآن کریم پڑھ رہے ہیں (والدہ) نے پوچھا بیٹی کیسے آئی ہو؟ میں نے ان کے سامنے پورا قصہ بیان کیا۔ اور بتایا کہ اس کا لوگوں میں چرچا ہو چکا ہے۔ انہیں بھی اس سے اتنی تکلیف ہوئی جتنی مجھے ہوئی تھی۔ وہ مجھ سے کہنے لگیں۔ بیٹی گھبرانا نہیں اس لئے کہ اللہ کی قسم کوئی خوبصورت عورت ایسی جس سے اسکی سوکنوں کے ہوتے ہوئے اس کا شوہر محبت کرتا ہو اور وہ (سوکنیں) اس سے حسد نہ کریں اور اس کے متعلق باتیں نہ بنائی جائیں یعنی انہیں وہ اذیت نہیں پہنچی جو مجھے ہوئی تھی۔ پھر میں نے پوچھا کہ کیا میرے والد بھی یہ بات جانتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق پوچھا تو بتایا کہ ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہ بات جانتے ہیں۔ اس پر میں اور زیادہ غمگین ہوئی اور رونے لگی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے میرے رونے کی آواز سنی تو نیچے تشریف لائے اور میری والدہ سے پوچھا کہ اسے کیا ہوا۔ انہوں نے عرض کیا کہ اسے اپنے متعلق پھیلنے والی بات کا علم ہو گیا ہے۔ لہذا اسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا بیٹی میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ۔ میں واپس گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر تشریف لائے اور میری خادمہ سے میرے متعلق دریافت کیا تو اسنے کہا اللہ کی قسم! مجھے ان میں کسی عیب کا علم نہیں اتنا ضرور ہے کہ وہ (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا) سو جایا کرتی تھیں اور بکری اندر داخل ہو کر آٹا کھا جایا کرتی تھی۔ (راوی کو شک ہے کہ خمیر تھا کہا یا عجینتھا تھا) اس پر بعض صحابہ نے اسے ڈانٹا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سچ بولو۔ یہاں تک کہ بعض نے اسے (یعنی خادمہ کو) برا بھلا کہا۔ وہ کہنے لگی سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ اللہ کی قسم! میں انکے (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے) متعلق اس طرح

جانتی ہوں جس طرح سنار خالص اور سرخ سونے کو پہچانتا ہے۔ پھر اس شخص کو بھی یہ بات پتہ چل گئی۔ جس کے بارے میں واقعہ کہا گیا تھا۔ وہ بھی کہنے لے سُبْحَانَ اللَّهِ اللہ کی قسم! میں نے کبھی کسی عورت کا ستر نہیں کھولا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر وہ شخص اللہ کی راہ میں شہید ہو گیا۔ اس کے بعد صبح کے وقت میرے والدین میرے پاس آئے۔ وہ ابھی میرے پاس ہی تھے کہ عصر کی نماز پڑھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لے آئے۔ میرے والدین میرے دائیں بائیں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشہد پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اگر برائی کے قریب گئی ہو یا تم نے اپنے اوپر ظلم کیا تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لو۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتے ہیں۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک انصاری عورت آئی اور دروازے میں بیٹھ گئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس عورت کی موجودگی میں اس بات کا ذکر کرتے ہوئے حیاء نہیں فرماتے۔ اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعظ ونصیحت کی تو میں اپنے والد کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیجئے۔ انہوں نے بھی یہی کہا۔ جب دونوں نے کوئی جواب نہیں دیا تو میں نے تشہد پڑھ کر حمد وثناء بیان کرنے کے بعد کہا اللہ کی قسم! اگر میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر حضرات سے یہ کہوں کہ میں نے یہ کام نہی کیا تب بھی یہ بات مجھے فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ اس لئے کہ بات تم لوگوں کے سامنے کہی جا چکی ہے اور تمہارے دلوں میں سرائیت کر گئی ہے اور اگر میں یہ کہوں کہ ہاں میں نے یہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ کہ میں نے نہیں کیا تم لوگ کہو گے کہ اس نے اپنے جرم کا اقرار کر لیا۔ اللہ کی قسم! میں تمہارے اور اپنے متعلق کوئی مثال نہی جانتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر میں نے یعقوب علیہ السلام کا نام لینا چاہا تو میرے ذہن میں نہیں آیا۔ اتنا ہی آیا کہ وہ ابو یوسف علیہ السلام ہیں۔ (یعنی میرا قصہ بھی انہی کی طرح ہے جیسے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو کھونے کے بعد فرمایا فصبر جمیل یعنی صبر ہی بہتر ہے اور جس طرح تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ تعالیٰ مددگار رہے گا) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر اسی وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی اور ہم لوگ خاموش ہو گئے۔ جب وحی کے آثار ختم ہوئے تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار دیکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی پیشانی سے پسینہ پوچھتے ہوئے فرمانے لگے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہیں بشارت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری پاکیزگی اور برات نازل فرما دی ہے۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بہت غصہ میں تھی کہ میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ اٹھو اور کھڑی ہو جاؤ (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرو) عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم! نہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کروں گی اور نہ آپ (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ام رومان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں کا بلکہ اللہ رب العالمین کا شکریہ ادا کرونگی اور اسکی ہی تعریف کروں گی جس نے میری برات نازل کی۔ آپ لوگوں نے تو میرے متعلق یہ بات سن کر نہ اسکا انکار کیا اور نہ اسے روکنے کی کوشش کی۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمایا کرتی تھیں

کہ زینب بنت جحش کو اللہ تعالی نے اسکی دینداری کی وجہ سے بچالیا اور اس نے اس موقع پر اچھی بات کہی لیکن انکی بہن حمنہ برباد ہونے والوں کے ساتھ ہو گئیں۔ اس تہمت کو پھیلانے والوں میں مسطح، حسان بن ثابت اور عبداللہ بن ابی شامل تھے۔ عبداللہ بن ابی (منافق) ہی شوشے چھوڑتا اور خبریں جمع کرتا اور اس میں اسی کا زیادہ ہاتھ تھا۔ حمنہ بھی اسکے ساتھ شریک تھیں۔ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے قسم کھائی کہ اب مسطح کو کبھی فائدہ نہ پہنچائیں گے تو یہ آیات نازل ہوئیں وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى۔ (اہل فضل اور رزق میں کشادگی رکھنے والے قسم نہ کھائیں (مراد ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ ہیں) کہ رشتہ داروں، مساکین اور اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہیں دیں گے) اس سے مراد مسطح ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی نے فرمایا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔ (کیا تن لوگ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالی تم کو معاف کر دے اور وہ بہت معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ النور۔ آیت۔) اس پر ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کیوں نہیں اے اللہ! اللہ کی قسم ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور پھر مسطح کو پہلے کی طرح دینے لگے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ یونس بن یزید، معمر اور کئی راوی یہ حدیث زہری سے وہ عروہ بن زبیر سے وہ سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص لیثی اور عبداللہ بن عبداللہ سے اور یہ سب حضرات عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ہشام بن عروہ کی حدیث سے زیادہ مکمل اور لمبی حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواسامۃ، ہشام بن عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ نور کی تفسیر

جلد : جلد دوم      حدیث 1107

**راوی:** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ

وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ محمد بن اسحاق سے وہ عبداللہ بن ابی بکر سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ جب میری برات نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور اس کا تذکرہ کرنے کے بعد آیات تلاوت کیں پھر نیچے تشریف لائے اور دو مردوں اور ایک عورت پر حد قذف جاری کرنے کا حکم دیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف محمد بن اسحاق کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

سورئہ فرقان کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فرقان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1108

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، واصل، ابواوائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، واصل، ابواوائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونسا گناہ سب سے بڑا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو

شریک ٹھراؤ حالانکہ اس نے ہی تمہیں پیدا کیا۔ میں نے عرض کیا پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہ تم اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل نہ کر دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھائے گا۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرو۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، واصل، ابو اوائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فرقان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1109

**راوی**: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، عمربن شرجیل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، عمر بن شرجیل، عبداللہ اس حدیث کو عبدالرحمن سے وہ سفیان سے وہ منصور سے اور اعمش سے وہ ابووائل سے وہ عمرو بن شرحبیل سے وہ عبداللہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، عمر بن شرجیل، عبداللہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1110

**راوی:** عبد بن حمید، سعید بن ربیع ابوزید، شعبہ، واصل احدب، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ أَوْ مِنْ طَعَامِكَ وَأَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ قَالَ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ وَاصِلٍ لِأَنَّهُ زَادَ فِي إِسْنَادِهِ رَجُلًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ وَهَكَذَا رَوَى شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَمْرَو بْنَ شُرَحْبِيلَ

عبد بن حمید، سعید بن ربیع ابوزید، شعبہ، واصل احدب، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اپنی اولاد کو اس لئے قتل کرو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا نہ کھانے لگے یا تمہارے کھانے میں سے نہ کھانے لگے اور یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرو۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا الآیہ (اور وہ جو اللہ کے سوا کسی اور کو معبود کو نہیں پکارتے اور اس شخص کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام کر دیا ہے اور زنا نہیں کرتے اور جس شخص نے یہ کیا وہ گناہ میں جا پڑا، قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور اس میں ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔ الفرقان، آیت) سفیان کی منصور اور اعمش سے منقول حدیث شعبہ کی واصل سے مروی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ اس لئے کہ واصل کی سند میں ایک شخص زیادہ مذکور ہے۔ محمد بن مثنی محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے وہ واصل سے

وہ ابووائل سے اور وہ عبداللہ سے نقل کرتے ہوئے عمرو بن شرحبیل کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی :** عبد بن حمید، سعید بن ربیع ابوزید، شعبہ، واصل احدب، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## تفسیر سورئہ شعرائ

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ شعرائ

جلد : جلد دوم حدیث 1111

**راوی :** ابوالاشعث احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا رَوَى وَكِيعٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيِّ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ

ابوالاشعث احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ لآیہ (اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرا۔ الشعرائ، آیت) نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے صفیہ بنت عبدالمطلب اے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اے بنو عبدالمطلب! میں تم

لوگوں کے لئے اللہ تعالی کے عذاب سے بچانے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔ ہاں میرے مال میں سے جو تم چاہو طلب کر سکتے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ وکیع اور کئی راوی بھی یہ حدیث ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ بعض حضرات اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں، اس سند میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں اور اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** ابوالاشعث احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ شعرائ

جلد : جلد دوم        حدیث 1112

**راوی :** عبد بن حمید، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو رقی، عبدالملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَخَصَّ وَعَمَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا مَعْشَرَ بَنِي قُصَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِنَّ لَكِ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

عبد بن حمید، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ الآیہ۔ نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو جمع کیا۔ نیز خصوصی اور عمومی طور پر سب کو نصیحت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قریش کے لوگو! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ، میں تم لوگوں کے لئے اللہ کی بارگاہ میں نفع یا تکلیف کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے بنو عبد مناف! اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ، میں تم لوگوں کے لئے اللہ کے سامنے کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قصی بنو عبد المطلب اور فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پکارا اور فرمایا کہ اپنے آپ کو دوزخ سے بچاؤ، میں تمہارے لئے اللہ کے سامنے کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ (اے فاطمہ!) بے شک تمہاری قرابت کا مجھ پر حق ہے اور میں اس حق دنیا ہی میں پورا کروں گا۔ باقی رہی آخرت تو اس میں مجھے کوئی اختیار نہیں۔ یہ حدیث شعیب سے وہ عبد الملک سے وہ موسیٰ بن طلحہ سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: عبد بن حمید، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو رقی، عبد الملک بن عمیر، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ شعرائ

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1113

**راوی**: عبداللہ بن ابی زیاد، ابوزید، عوف، قسامۃ بن زهیر، حضرت اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَرِيُّ قَالَ لَمَّا نَزَلَ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ فَرَفَعَ مِنْ صَوْتِهِ فَقَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ

يَا صَبَاحَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَوْفٍ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَهُوَ أَصَحُّ ذَاكَرْتُ بِهِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى

عبد اللہ بن ابی زیاد، ابوزید، عوف، قسامۃ بن زہیر، حضرت اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ الآیۃ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور آواز کو بلند کر کے فرمایا اے عبد مناف کی اولاد ڈرو (اللہ کے عذاب سے)۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ بعض راوی اس حدیث کو عوف سے وہ قسامہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث زیادہ صحیح ہے اور اس میں ابوموسی کا ذکر نہیں۔

**راوی:** عبد اللہ بن ابی زیاد، ابوزید، عوف، قسامۃ بن زہیر، حضرت اشعری رضی اللہ عنہ

---

## تفسیر سورئہ نمل

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ نمل

جلد : جلد دوم حدیث 1114

**راوی:** عبد بن حمید، روح بن عبادة، حماد بن سلمة، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَعَهَا خَاتَمُ سُلَيْمَانَ وَعَصَا مُوسَى فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ وَتَخْتِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّى إِنَّ أَهْلَ الْخُوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَاهَا يَا مُؤْمِنُ وَيُقَالُ هَاهَا يَا كَافِرُ وَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ فِي دَابَّةِ الْأَرْضِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ

عبد بن حمید، روح بن عبادة، حماد بن سلمة، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دابۃ الارض نکلے گا تو اس کے پاس حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہو گا۔ جس سے مومن کے چہرے پر لکیر کھینچے گا جس سے اس کا چہرہ چمکنے لگے گا اور کافر کی ناک پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر لگا دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دستر خوان پر جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کو کافر اور مومن کہہ کر پکاریں گے۔ (یعنی دونوں کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کے علاوہ اور سند سے بھی دابۃ الارض کے بیان میں نقل کرتے ہیں اور اس باب میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، روح بن عبادة، حماد بن سلمة، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

تفسیر سورة القصص

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورة القصص

جلد : جلد دوم حدیث 1115

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم اشجعی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي بِهَا قُرَيْشٌ أَنَّ مَا يَحْمِلُهُ عَلَيْهِ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم اشجعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا (ابوطالب) سے فرمایا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہہ دیجئے تاکہ میں قیامت کے دن آپ کے متعلق ایمان کی گواہی دے سکوں۔ وہ کہنے لگے اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ قریش کہیں گے کہ (ابوطالب) نے موت کی گھبراہٹ کی وجہ سے کلمہ پڑھ لیا تو میں یہ کلمہ پڑھ کر تمہاری آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اِنَّکَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاۗءُ۔ الایۃ (بے شک تو ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے۔ القصص۔ آیت) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف یزید بن کیسان کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، یزید بن کیسان، ابوحازم اشجعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## تفسیر سورئہ عنکبوت

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ عنکبوت

جلد : جلد دوم حدیث 1116

**راوی**: محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَال سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ فَذَكَرَ قِصَّةً وَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ اللهُ بِالْبِرِّ وَاللهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میرے متعلق چار آیتیں نازل ہوئیں پھر قصہ بیان کرتے ہیں کہ انکی والدہ نے کہا کیا اللہ تعالی نے نیکی کا حکم نہیں کیا۔ اللہ کی قسم! میں اس وقت تک کچھ نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک مر نہ جاؤں یا پھر تم دوبارہ کفر نہ کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ جب انہیں کچھ کھلانا ہوتا تو منہ کھول کر کھلایا کرتے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي۔ الْآيَةَ (اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ تجھے اس بات ہر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اسے شریک بنائے جسے تو جانتا بھی نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ العنکبوت۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ عنکبوت

جلد : جلد دوم    حدیث 1117

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواسامة وعبداللہ بن بکر سھمی، حاتم بن ابی صغیرة، سماک، ابوصالح، حضرت امرھانی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ قَالَ كَانُوا يَخْذِفُونَ أَهْلَ الْأَرْضِ وَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، ابواسامة وعبداللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرة، سماک، ابوصالح، حضرت ام ھانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ (اور تم کرتے ہو اپنی مجلس میں برا کام۔ العنکبوت۔ آیت) کی تفسیر میں نقل کرتی ہیں کہ وہ لوگ زمین والوں پر کنکریاں پھینکتے تھے اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن ہے ہم اس حدیث کو صرف حاتم بن ابی

صغیرہ کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ سماک سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواسامۃ وعبداللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرۃ، سماک، ابوصالح، حضرت ام ھانی

---

سورئہ روم کی تفسیر

**باب : قرآن کی تفسیر کا بیان**

سورئہ روم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1118

**راوی :** نصر بن علی جھضمی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ظَهَرَتْ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ فَأَعْجَبَ ذَلِكَ الْمُؤْمِنِينَ فَنَزَلَتْ الم غُلِبَتْ الرُّومُ إِلَى قَوْلِهِ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ قَالَ فَفَرِحَ الْمُؤْمِنُونَ بِظُهُورِ الرُّومِ عَلَى فَارِسَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ كَذَا قَرَأَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ غَلَبَتْ الرُّومُ

نصر بن علی جہضمی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر کے موقع ہر رومی اہل فارس پر غلب ہوگئے تو مومنوں کو یہ چیز اچھی لگی۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی الم غُلِبَتُ الرُّومُ۔ الآیَۃَ (الم مغلوب ہوگئے رومی، ملتے ہوئے ملک میں اور وہ اس مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہونگے چند برسوں میں اللہ کے ہاتھ میں ہیں سب کام پہلے اور پچھلے اور اس دن خوش ہونگے مسلمان اللہ کی مدد سے، مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ روم۔ آیت۔) چنانچہ کو مومن اہل روم کے فارس پر غالب ہو جانے پر خوش ہوگئے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ نصر بن علی غلبت الروم ہی پڑھتے تھے۔

**راوی :** نصر بن علی جہضمی، معتمر بن سلیمان، سلیمان اعمش، عطیۃ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ روم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1119

**راوی :** حسین بن حریث، معاویة بن عمرو، ابواسحاق فزاری، سفیان، حبیب بن ابی عمرة، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى الم غُلِبَتْ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ قَالَ غُلِبَتْ وَغَلَبَتْ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُحِبُّونَ أَنْ يَظْهَرَ أَهْلُ فَارِسَ عَلَى الرُّومِ لِأَنَّهُمْ وَإِيَّاهُمْ أَهْلُ الْأَوْثَانِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُحِبُّونَ أَنْ يَظْهَرَ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ لِأَنَّهُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَذَكَرُوهُ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ سَيَغْلِبُونَ فَذَكَرَهُ أَبُو بَكْرٍ لَهُمْ فَقَالُوا اجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ أَجَلًا فَإِنْ ظَهَرْنَا كَانَ لَنَا كَذَا وَكَذَا وَإِنْ ظَهَرْتُمْ كَانَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَجَعَلَ أَجَلًا خَمْسَ سِنِينَ فَلَمْ يَظْهَرُوا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا جَعَلْتَهُ إِلَى دُونَ قَالَ أُرَاهُ الْعَشْرِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَالْبِضْعُ مَا دُونَ الْعَشْرِ قَالَ ثُمَّ ظَهَرَتْ الرُّومُ بَعْدُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى الم غُلِبَتْ الرُّومُ إِلَى قَوْلِهِ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ أَنَّهُمْ ظَهَرُوا عَلَيْهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ

حسین بن حریث، معاویة بن عمرو، ابواسحاق فزاری، سفیان، حبیب بن ابی عمرة، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان الم غُلِبَتُ الرُّومُ۔ الآیۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ دونوں طرح پڑھا گیا غلبت اور غلبت مشرکین اہل فارس کی رومیوں پر برتری سے خوش ہوتے تھے کینکہ وہ دونوں بت پرست تھے جبکہ مسلمان چاہتے تھے کہ رومی غالب ہو جائیں کیونکہ اہل کتاب تھے۔ لوگوں نے اسکا تذکرہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم سے بیان کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب رومی غالب ہو جائیں گے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے مشرکین سے اسکا ذکر کیا تو کہنے لگے ہمارے اور اپنے درمیان ایک مدت مقرر کرلو اور اگر اس مدت میں ہم غالب ہو گئے تو تم ہمیں اتنا اتنا دو گے اور اگر تم لوگ (اہل روم) پر غالب ہو گئے تو ہم تمہیں اتنا اتنا دیں گے۔ چنانچہ پانچ برس کی مدت متعین کر دی گئی۔ لیکن اس مدت میں روم غالب نہ ہوئے۔ جب اسکا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا تم نے زیادہ مدت کیوں مقرر نہیں کی۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس کے قریب کہا۔ سعید کہتے ہیں کہ بضع دس سے کم کو کہتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اسکے بعد روم، اہل فارس پر غالب آگئے الم غُلِبَتْ الرُّومُ۔ الآیۃ سے یہی مراد ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ اہل روم غزوہ بدر کے دن غالب ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث، معاویۃ بن عمرو، ابواسحاق فزاری، سفیان، حبیب بن ابی عمرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ روم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1120

**راوی :** ابوموسی محمد بن مثنی، محمد بن خالد بن عثمہ، عبداللہ بن عبدالرحمن جمحی، ابن شہاب زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فِي مُنَاحَبَةِ الم غُلِبَتْ الرُّومُ أَلَا احْتَطْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّ الْبِضْعَ مَا بَيْنَ ثَلَاثٍ إِلَى تِسْعٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابو موسی محمد بن مثنی، محمد بن خالد بن عثمہ، عبداللہ بن عبدالرحمن جمحی، ابن شہاب زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ ابوبکر (رضی اللہ تعالی عنہ) تم نے شرط لگانے میں الم غُلِبَتْ الرُّومُ۔ اَلآیۃَ کی احتیاط کیوں نہیں کی۔ حالانکہ بضع تین سے نو تک کو کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ زہری اس حدیث کو عبید اللہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: ابو موسی محمد بن مثنی، محمد بن خالد بن عثمہ، عبداللہ بن عبدالرحمن جمحی، ابن شہاب زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ روم کی تفسیر

جلد: جلد دوم حدیث 1121

**راوی**: محمد بن اسماعیل، اسماعیل بن ابی اویس، ابن ابی زناد، ابوزناد، عروۃ بن زبیر، حضرت نیار بن مکرم اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ نِيَارِ بْنِ مُكْرَمٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الم غُلِبَتْ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ فَكَانَتْ فَارِسُ يَوْمَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَاهِرِينَ لِلرُّومِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُحِبُّونَ ظُهُورَ الرُّومِ عَلَيْهِمْ لِأَنَّهُمْ وَإِيَّاهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ وَفِي ذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُحِبُّ ظُهُورَ فَارِسَ لِأَنَّهُمْ وَإِيَّاهُمْ لَيْسُوا بِأَهْلِ كِتَابٍ وَلَا إِيمَانٍ بِبَعْثٍ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصِيحُ فِي نَوَاحِي مَكَّةَ الم غُلِبَتْ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ

سِنِينَ قَالَ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَلِكَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ زَعَمَ صَاحِبُكَ أَنَّ الرُّومَ سَتَغْلِبُ فَارِسَ فِي بِضْعِ سِنِينَ أَفَلَا نُرَاهِنُكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ بَلَى وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الرِّهَانِ فَارْتَهَنَ أَبُو بَكْرٍ وَالْمُشْرِكُونَ وَتَوَاضَعُوا الرِّهَانَ وَقَالُوا لِأَبِي بَكْرٍ كَمْ تَجْعَلُ الْبِضْعُ ثَلَاثُ سِنِينَ إِلَى تِسْعِ سِنِينَ فَسَمِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَسَطًا تَنْتَهِي إِلَيْهِ قَالَ فَسَمَّوْا بَيْنَهُمْ سِتَّ سِنِينَ قَالَ فَمَضَتْ السِّتُّ سِنِينَ قَبْلَ أَنْ يَظْهَرُوا فَأَخَذَ الْمُشْرِكُونَ رَهْنَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَتْ السَّنَةُ السَّابِعَةُ ظَهَرَتْ الرُّومُ عَلَى فَارِسَ فَعَابَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْمِيَةَ سِتِّ سِنِينَ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ فِي بِضْعِ سِنِينَ وَأَسْلَمَ عِنْدَ ذَلِكَ نَاسٌ كَثِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ نِيَارِ بْنِ مُكْرَمٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ

محمد بن اسماعیل، اسماعیل بن ابی اویس، ابن ابی زناد، ابوزناد، عروۃ بن زبیر، حضرت نیار بن مکرم اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں جب الم غُلِبَتْ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ۔ الآیۃ نازل ہوئی تو اہل فارس، اہل روم پر غالب تھے اور مسلمان اہل فارس کو مغلوب دیکھنے کے خواہش مند تھے اس لئے کہ رومی اہل کتاب تھے۔ اسی کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ۔ الآیۃ (اور اس دن خوش ہونگے مسلمان اللہ کی مدد ہر وہ جسکی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ ہے زبردست رحم والا۔ الروم۔ آیت،) جبکہ قریش کی چاہت تھی کہ اہل فارس ہی غالب رہیں کیونکہ وہ قریش دونوں نہ اہل کتاب تھے اور نہ کسی نبوت پر ایمان رکھنے والے۔ جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ یہ آیات زور زور سے پڑھتے ہوئے گھومنے لگے۔ مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے ان سے کہا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان شرط ہے۔ تمہارے دوست محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کہنا ہے کہ چند سال میں رومی اہل فارس پر غالب آجائیں گے کیا ہم تم سے اس پر شرط نہ لگائیں۔ اور یہ شرط حرام ہونے سے پہلے کا قصہ ہے۔ اس طرح ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ اور مشرکین کے درمیان شرط لگ گئی اور دونوں نے اپنا اپنا شرط کا مال کسی جگہ رکھوا دیا۔ پھر انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ بضع تین سے نو تک کے عدد کو کہتے ہیں لہذا ایک درمیانی مدت مقرر کرلو۔ چنانچہ چھ سال کی مدت میں روم غالب نہ آسکے۔ اس پر مشرکین نے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ آپ نے چھ سال کی مدت کیوں طے کی تھی۔ انہوں نے فرمایا اس لئے کہ اللہ تعالی نے بضع سنین فرمایا راوی کہتے ہیں کہ اس موقع پر بہت لوگ مسلمان ہوئے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالرحمن بن ابی زناد کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، اسماعیل بن ابی اویس، ابن ابی زناد، ابوزناد، عروۃ بن زبیر، حضرت نیار بن مکرم اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## تفسیر سورئہ لقمان

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ لقمان

جلد : جلد دوم حدیث 1122

**راوی:** قتیبہ، بکر بن مضر، عبیداللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابی عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوهُنَّ وَلَا خَيْرَ فِي تِجَارَةٍ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَفِي مِثْلِ هَذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَالْقَاسِمُ ثِقَةٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ

قتیبہ، بکر بن مضر، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابی عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گانے والی باندیوں کی خرید وفروخت نہ کیا کرو۔ اور نہ انہیں گانا سکھایا کرو اور یہ بھی جان لو کہ انکی تجارت میں بہتری نہیں پھر انکی قیمت بھی حرام ہے اور یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ (اور بعض ایسے آدمی بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ بن سمجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسکی ہنسی اڑائیں ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔ لقمان۔ آیت) یہ حدیث غریب ہے اور اس حدیث کو قاسم، ابوامامہ سے نقل کرتے ہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ قاسم ثقہ اور علی بن یزید ضعیف ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، بکر بن مضر، عبید اللہ بن زحر، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

تفسیر سورہ السجدہ

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ السجدہ

جلد : جلد دوم حدیث 1123

**راوی :** عبداللہ بن ابی زیاد، عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُوَيْسِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ نَزَلَتْ فِي انْتِظَارِ الصَّلَاةِ الَّتِي تُدْعَى الْعَتَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد اللہ بن ابی زیاد، عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ۔ الآیَۃَ (جدا رہتی ہیں انکی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے۔ السجدہ۔ آیت) اس نماز کے انتظار میں نازل ہوئی جسے عتمہ (یعنی عشاء کی نماز) کہا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبد اللہ بن ابی زیاد، عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ السجدہ

جلد : جلد دوم حدیث 1124

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ تَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے ایسا انعام (جنت) تیار کیا ہے جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے ان نعمتوں کے متعلق سنا اور نہ کسی دل میں ان چیزوں کا خیال آیا۔ اسکی تصدیق اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ الآیۃ (پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہان کے عمل کے بدلے میں انکی آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی ہے۔ السجدہ۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ السجدہ

جلد : جلد دوم حدیث 1125

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف وعبدالملک ابن ابجر، شعبی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ أَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام سَأَلَ رَبَّهُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ أَيُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَدْنَى مَنْزِلَةً قَالَ رَجُلٌ يَأْتِي بَعْدَ مَا يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ كَيْفَ أَدْخُلُ وَقَدْ نَزَلُوا مَنَازِلَهُمْ وَأَخَذُوا أَخَذَاتِهِمْ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ أَتَرْضَى أَنْ يَكُونَ لَكَ مَا كَانَ لِمَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ قَدْ رَضِيتُ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ هَذَا وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ فَيَقُولُ رَضِيتُ أَيْ رَبِّ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ هَذَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهِ فَيَقُولُ رَضِيتُ أَيْ رَبِّ فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَعَ هَذَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْمُغِيرَةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَالْمَرْفُوعُ أَصَحُّ

ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف وعبدالملک ابن ابجر، شعبی کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ اے رب جنتیوں میں سے سب سے کم درجہ والا کون ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ شخص جو جنتیوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد آئے گا۔ اور اس سے کہا جائیگا کہ داخل ہو جاؤ۔ وہ کہے گا کہ کیسے داخل ہو جاؤں سب لوگوں نے اپنے لئے گھر اور اپنی لینے کی چیزیں لے لی ہیں۔ اس سے کہا جائے گا کہکیا تم اس پر راضی ہو کہ تمہیں وہ کچھ عطا کر دیا جائے جو دنیا میں ایک بادشاہ کے پاس ہوا کرتا تھا؟ وہ کہے گا۔ ہاں میں راضی ہوں۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ تمہارے لئے یہ اور اسکی مثل اور اسکی مثل اور اسکی مثل ہے۔ وہ کہے گا اے رب میں راضی ہو گیا۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ تمہارے لئے یہ سب کچھ اور اس سے دس گنا زیادہ ہے۔ وہ عرض کرے گا کہ اسکے ساتھ ساتھ ہر وہ چیز بھی جو تیرا جی چاہے اور جس سے تیری آنکھوں کو لذت حاصل ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ بعض راوی یہ حدیث شعبی سے اور وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مطرف بن طریف وعبدالملک ابن ابجر، شعبی

---

سورۂ احزاب کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1126

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، صاعد حرانی، زهیر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظیان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا صَاعِدٌ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ مَا عَنَى بِذَلِكَ قَالَ قَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُصَلِّي فَخَطَرَ خَطْرَةً فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ الَّذِينَ يُصَلُّونَ مَعَهُ أَلَا تَرَى أَنَّ لَهُ قَلْبَيْنِ قَلْبًا مَعَكُمْ وَقَلْبًا مَعَهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، صاعد حرانی، زہیر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظیان کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اس آیت کا مطلب کیا ہے مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَیْنِ فِي جَوْفِهٖ۔ الایہ (اللہ نے کس شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔ الاحزاب۔ آیت) انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے کہ کوئی چیز بھول گئے چنانچہ منافقین جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہنے لگے تم لوگ دیکھ رہے ہو کہ ان کے دو دل ہیں۔ ایک تمہارے ساتھ اور ایک کسی اور کے ساتھ۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَیْنِ فِي جَوْفِهٖ۔ الایہ عبد بن حمید بھی احمد بن یونس سے ساور وہ زہیر سے اسی کی مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، صاعد حرانی، زہیر، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظیان

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1127

**راوی:** احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عَمِّي أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبُرَ عَلَيَّ فَقَالَ أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ أَمَا وَاللهِ لَئِنْ أَرَانِي اللهُ مَشْهَدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَعْدُ لَيَرَيَنَّ اللهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنْ الْعَامِ الْقَابِلِ فَاسْتَقْبَلَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو أَيْنَ قَالَ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهَا دُونَ أُحُدٍ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ فَقَالَتْ عَمَّتِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا انس بن نضر جنب کے نام پر میرا نام رکھا گیا وہ غزوہ بدر میں شریک نہیں ہوئے اور یہ بات ان پر بہت گراں گزری۔ وہ کہنے لگے کہ پہلی جنگ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے میں نہ جاسکا۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ آئندہ مجھے کسی جنگ میں شریک کریں تو دیکھیں کہ میں کیا کرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ اس سے زیادہ کہنے سے ڈر گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئے جو ایک سال بعد ہوا۔ وہاں راستے میں انہیں سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے تو انہوں نے فرمایا ایا ابوعمرو (انس) کہاں جارہے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا واہ واہ میں احد میں جنت کی خوشبو پا رہا ہوں پھر انہوں نے جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہوگئے۔ انکے جسم پر چوٹ، نیزے اور تیروں کے اسی (ا) سے زیادہ نشان تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری پھوپی ربیع بنت نضر کہتی ہیں کہ میں اپنے بھائی کی لاش صرف انگلیوں کے پوروں سے پہچان سکی اور پھر یہ آیت نازل ہوئی رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا۔ الْآيَةَ (ایمان والوں میں کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھلایا جس بات کا عہد کیا تھا اللہ سے پھر کوئی تو ان سے پورا کر چکا اپنا ذمہ اور کوئی ہے

ان میں راہ دیکھ رہا ہے اور بدلا نہیں ایک ذرہ۔ الاحزاب۔ آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن محمد، عبداللہ بن مبارک، سلیمان بن مغیرۃ، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1128

**راوی:** عبد بن حمید، یزید بن ہارون، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لَئِنْ اللَّهُ أَشْهَدَنِي قِتَالًا لِلْمُشْرِكِينَ لَيَرَيَنَّ اللَّهُ كَيْفَ أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ وَأَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَصْحَابَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا أَخِي مَا فَعَلْتَ أَنَا مَعَكَ فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوُجِدَ فِيهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ فَكُنَّا نَقُولُ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ نَزَلَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي هَذِهِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَاسْمُ عَمِّهِ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ

عبد بن حمید، یزید بن ہارون، حمید طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میتے چچا جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تو کہنے لگے کہ پہلی جنگ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی میں اس میں شامل نہی ہوا اگر اللہ تعالیٰ مجھے کسی جنگ میں شریک ہونے کا موقع کیں تو دیکھیں کہ میں کیا کرتا ہوں۔ چنانچہ جنگ احد ہوئی تو مسلمان شکست کھا گئے اور اس موقع پر انہوں نے کہا اے اللہ تجھ سے اس بلا سے پناہ مانگتا ہوں جسے یہ مشرک لائے ہیں۔ اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فعل پر معذرت چاہتا ہوں۔ پھر بڑھے (یعنی انس بن نضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے پوچھا بھائی آپ نے کیا کیا؟ میں بھی

آپ کے ساتھ ہوں لیکن (سعد کہتے ہیں کہ) میں وہ نہ کر سکا جو انہوں نے کیا۔ ان کے جسم پر تلوار، نیزے اور تی کے اسی (ا) سے زیادہ زخم تھے۔ ہم کہا کرتے تھے کہ حضرت انس بن نضر رضی اللہ تعالی عنہ اور انکے ساتھیوں سے متعلق یہ آیت نازل ہوئی فَمِنۡهُمۡ مَنۡ قَضٰى نَحۡبَهٗ وَمِنۡهُمۡ مَنۡ يَّنۡتَظِرُ۔ الآیۃ یزید کہتے ہیں کہ اس سے مراد پوری آیت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کے چچا کا نام انس بن نضر رضی اللہ تعالی عنہ ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، یزید بن ہارون، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1129

**راوی:** عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبۡدُ الۡقُدُّوسِ بۡنُ مُحَمَّدٍ الۡعَطَّارُ الۡبَصۡرِيُّ حَدَّثَنَا عَمۡرُو بۡنُ عَاصِمٍ عَنۡ إِسۡحَقَ بۡنِ يَحۡيَى بۡنِ طَلۡحَةَ عَنۡ مُوسَى بۡنِ طَلۡحَةَ قَالَ دَخَلۡتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ فَقُلۡتُ بَلَى قَالَ سَمِعۡتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلۡحَةُ مِمَّنۡ قَضَى نَحۡبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعۡرِفُهُ مِنۡ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مِنۡ هَذَا الۡوَجۡهِ وَإِنَّمَا رُوِيَ هَذَا عَنۡ مُوسَى بۡنِ طَلۡحَةَ عَنۡ أَبِيهِ

عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاں گیا تو انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں خوشخبری نہ سناؤں؟ میں کہا کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں سے ہے۔ جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اس حدیث کو موسیٰ بن طلحہ

بھی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، عمرو بن عاصم، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: ابو کریب، یونس بن بکیر، طلحہ بن یحیی، موسیٰ وعیسی بن طلحہ، حضرت طلحہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِمَا طَلْحَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِأَعْرَابِيٍّ جَاهِلٍ سَلْهُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ مَنْ هُوَ وَكَانُوا لَا يَجْتَرِئُونَ عَلَى مَسْأَلَتِهِ يُوَقِّرُونَهُ وَيَهَابُونَهُ فَسَأَلَهُ الْأَعْرَابِيُّ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ إِنِّي اطَّلَعْتُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ ثِيَابٌ خُضْرٌ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ

ابوکریب، یونس بن بکیر، طلحہ بن یحیی، موسیٰ وعیسی بن طلحہ، حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اعرابی سے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو کہ جو لوگ اپنا کام کر چکے ہیں وہ کون ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سوال پوچھنے کی جرائت نہیں رکھتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرتے اور آپ سے ڈرتے تھے۔ جب اعرابی نے آپ سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی طرف سے رخ پھیر لیا۔ پھر اس نے دوبارہ یہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی طرف سے رخ پھیر لیا۔ اس نے تیسری مرتبہ یہی پوچھا تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے دروازے سے داخل ہوا، میرے بدن پر سبز کپڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوال کرنے والا کون ہے؟ اعرابی نے عرض کیا میں ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم آپ نے فرمایا یہ (یعنی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ان لوگوں میں سے ہے جو اپنا کام کر چکے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف یونس بن بکیر کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : ابوکریب، یونس بن بکیر، طلحہ بن یحیی، موسیٰ وعیسی بن طلحہ، حضرت طلحہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1131

**راوی**: عبد بن حمید، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زهری، ابوسلمه، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَايَ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ حَتَّى بَلَغَ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَفَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا أَيْضًا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

عبد بن حمید، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بیویوں کو ختیار دینے کا حکم کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ابتداء کی اور فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں تم اسکے جواب میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے تھے کہ میرے ماں باپ کبھی مجھے آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے علیحدگی کا حکم نہیں دیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ یَا أَیُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِکَ إِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ۔ الْآیَةَ (اے نبی اپنی بیویوں سے کہ دو اگر تمہیں دنیا کی زندگی اور اسکی آرائش منظور ہے تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھی طرح رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول اور آخرت کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک بختوں کے لئے بڑا اجر تیار کیا ہے۔ الاحزاب۔ آیت۔) میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں کس چیز کے متعلق اپنے والدین سے مشورہ کروں میں اللہ اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آخرت کو اختیار کرتی ہوں۔ پھر دوسری ازواج نے بھی اسی طرح کیا جس طرح میں نے کیا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ زہری بھی اس حدیث کو عروہ سے اور وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: عبد بن حمید، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1132

**راوی**: قتیبہ، محمد بن سلیمان اصبہانی، یحیی بن عبید، عطاء بن ابی رباح، حضرت عمر بن ابوسلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَبِيبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَدَعَا فَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَائٍ وَعَلِيٌّ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَجَلَّلَهُ بِكِسَائٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَائِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأَنَا مَعَهُمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَنْتِ عَلَى مَكَانِكِ وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَطَائٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

قتیبہ، محمد بن سلیمان اصبہانی، یحیی بن عبید، عطاء بن ابی رباح، حضرت عمر بن ابوسلمہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ربیب ہیں فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہُ لِیُذۡهِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَهِّرَکُمۡ تَطۡهِیرًا۔ الآیۃَ (اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں اے نبی کے گھر والو اور تمہیں پاک کرے۔ الاحزاب۔ آیت۔) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امہ سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ، حسن رضی اللہ تعالی عنہ، اور حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو بلوایا اور ان سب پر ایک چادر ڈال دی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے پھر ان پر بھی چادر ڈال دی اور عرض کیا یا اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں، ان سے گناہ کی نجاست دور کر دے اور انکو بخوبی پاک کر دے۔ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بھی ان کیساتھ ہوں (یعنی چادر میں آنے کا ارادہ کیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی جگہ رہو تم خیر پر ہو۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ علماء اس حدیث کو عمر بن ابوسلمہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، محمد بن سلیمان اصبہانی، یحیی بن عبید، عطاء بن ابی رباح، حضرت عمر بن ابوسلمہ

---

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1133

**راوی:** عبد بن حمید، عفان بن مسلم، حماد بن سلمة، علی بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَابِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ

عبد بن حمید، عفان بن مسلم، حماد بن سلمۃ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھ ماہ تک یہ عادت رہی کہ جب فجر کی نماز کیلئے نکلتے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے گھر کے دروازے سے گزرتے ہوئے فرماتے اہل بیت اللہ تعالی تم سے گناہ کی گندگی کو دور کرنا چاہتا ہے اور تمہیں اچھی طرح پاک کرنا چاہتا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حماد بن سلمہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت سے جانتے ہیں۔ اس باب میں ابوحمزہ رضی اللہ تعالی عنہ، معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ، اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عفان بن مسلم، حماد بن سلمۃ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1134

**راوی**: علی بن حجر، داؤد بن زبرقان، داؤد بن ابی ھند، شعبی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِنْ الْوَحْيِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَعْنِي بِالْإِسْلَامِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ يَعْنِي بِالْعِتْقِ فَأَعْتَقْتَهُ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَهَا قَالُوا تَزَوَّجَ حَلِيلَةَ ابْنِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّاهُ وَهُوَ صَغِيرٌ فَلَبِثَ حَتَّى صَارَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَائَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانٍ وَفُلَانٌ أَخُو فُلَانٍ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ يَعْنِي أَعْدَلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَدْ رُوِيَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِنْ الْوَحْيِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَرْفُ لَمْ يُرْوَ بِطُولِهِ

علی بن حجر، داؤد بن زبرقان، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی میں سے کچھ چھپاتے ہوتے تو یہ آیت ضرور چھپاتے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔ الخ (اور جب تونے اس شخص سے کہا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تونے احسان کیا۔ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ اور اللہ سے ڈر۔ اور تو اپنے دل میں ایک چیز چھپاتا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تو لوگوں سے درتا تھا حالانکہ اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے۔ پھر جب زید اسے حاجت پوری کر چکا تو ہم نے تجھ سے اسکا نکاح کر دیا تاکہ مسلمانوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی گناہ نہ ہو جبکہ وہ ان سے حاجت پوری کر لیں اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ الاحزاب۔ آیت) اللہ کے انعام سے مراد اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انعام سے مراد انہیں آزاد کرنا ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید کی بیوی سے (ان کی طلاق کے بعد) نکاح کیا تو لوگ کہنے لگے کہ دیکھو اپنے بیٹے کی بیوی سے نکاح کر لیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ۔ الآيَة (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتمے پر ہیں اور اللہ ہر بات جانتا ہے۔ الاحزاب۔ آیت۔) جب زید چھوٹے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں متبنی (منہ بولا بیٹا) بنایا تھا پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے پاس رہے۔ یہاں تک کہ جوان ہو گئے اور لوگ انہیں زید بن محمد کہہ کر پکارنے لگے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ۔ الآيَة (یعنی انہیں اسطرح پکارا کرو فلاں شخص فلاں شخص کا دوست ہے اور فلاں، فلاں کا بھائی ہے) او اقسط عند اللہ سے مراد یہی ہے کہ اللہ کے نزدیک یہی عدل کی بات ہے۔ یہ حدیث داؤد بن ابی ہندہ سے منقول ہے وہ شعبی سے وہ مسروق سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی سے کچھ چھپاتے ہوتے تو یقینا یہ آیت چھپاتے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ۔ الآيَة

**راوی :** علی بن حجر، داؤد بن زبرقان، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1135

**راوی:** عبداللہ وضاح کوفی، عبداللہ بن ادریس، داؤد بن ابی ہندہ، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَضَّاحٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِنْ الْوَحْيِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبداللہ وضاح کوفی، عبداللہ بن ادریس، داؤد بن ابی ہندہ، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یہ حدیث روایت کی ہم سے عبداللہ وضاح کوفی نے ان سے عبداللہ بن ادریس نے وہ داؤد بن ابی ہندہ سے وہ شعبی سے وہ مسروق سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی سے کچھ چھپاتے تو یہ آیت ہی چھپاتے وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ۔ الْآيَة

**راوی:** عبداللہ وضاح کوفی، عبداللہ بن ادریس، داؤد بن ابی ہندہ، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1136

**راوی:** قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ ابْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ قرآن مجید کی یہ آیات نازل ہوئی ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللهِ۔ الآیۃ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1137

**راوی**: حسن بن قزعہ بصری، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عامر شعبی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ قَالَ مَا كَانَ لِيَعِيشَ لَهُ فِيكُمْ وَلَدٌ ذَكَرٌ

حسن بن قزعہ بصری، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عامر شعبی اللہ تعالیٰ کے قول مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ۔ الآیۃ کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی بیٹا زندہ نہیں رہا۔

**راوی** : حسن بن قزعہ بصری، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، حضرت عامر شعبی اللہ تعالیٰ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1138

**راوی:** عبد بن حمید، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حسین، عکرمہ، حضرت ام عمارہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا أَرَى كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا لِلرِّجَالِ وَمَا أَرَى النِّسَاءَ يُذْكَرْنَ بِشَيْءٍ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِنَّمَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد بن حمید، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حسین، عکرمہ، حضرت ام عمارہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وجہ ہے کہ سب چیزیں مردوں کیلئے ہیں اور قرآن میں عورتوں کا کہیں ذکر نہیں؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔ الْآيَۃَ (تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور دبے رہنے والے مرد اور دبی رہنے والی عورتیں۔ الخ الاحزاب۔ آیت۔) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** عبد بن حمید، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حسین، عکرمہ، حضرت ام عمارہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1139

**راوی:** عبد بن حمید، محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا قَالَ فَكَانَتْ تَفْخَرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ زَوَّجَكُنَّ أَهْلُوكُنَّ وَزَوَّجَنِي اللَّهُ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا۔ الْآيَةَ (پھر جب زید تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض۔ ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دے دیا۔ الاحزاب۔ آیت۔) تو حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا دوسری ازواج مطہرات پر فخر کرتے ہوئے کہا کرتی تھیں کہ تم لوگوں کا نکاح تو تمہارے عزیزوں جبکہ میرا نکاح اللہ تعالی نے ساتویں آسمان سے کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1140

**راوی:** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابوصالح، حضرت ام ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ خَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَذَرْتُ إِلَيْهِ فَعَذَرَنِي ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ

خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ الْآيَةَ قَالَتْ فَلَمْ أَكُنْ أَحِلُّ لَهُ لِأَنِّي لَمْ أُهَاجِرْ كُنْتُ مِنْ الطُّلَقَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ السُّدِّيِّ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابوصالح، حضرت ام ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پیغام نکاح بھیجا تو میں نے معذوری ظاہر کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا عذر قبول کر لیا اور پھر یہ آیت نازل ہوئی اِنَّا اَحْلَلْنَا لَکَ اَزْوَاجَکَ اللَّاتِي آتَيْتَ اُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُکَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْکَ وَبَنَاتِ عَمِّکَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِکَ وَبَنَاتِ خَالِکَ وَبَنَاتِ خَالَاتِکَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَکَ وَامْرَاَةً مُؤْمِنَةً اِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ۔ الْآيَةَ (اے نبی ہم نے حلال رکھیں تجھ پر تیری عورتیں جن کے مہر تو دے چکا ہے اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا، جو ہاتھ لگا دے تیرے اللہ (یعنی لونڈیاں) اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے وطن چھوڑا تیرے ساتھ۔ الاحزاب۔ آیت) حضرت ام ھانی رضی اللہ تعالی عنہ کہتی ہیں کہ اسطرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے حلال نہیں رہی کیونکہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت نہیں کی تھی اور ان لوگوں میں سے تھی جو فتح مکہ کے بعد اسلام لائے تھے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو سدی کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابوصالح، حضرت ام ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1141

**راوی:** احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ جَاءَ زَيْدٌ يَشْكُو فَهَمَّ بِطَلَاقِهَا فَاسْتَأْمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللهَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ زینب بنت جحش کے بارے میں نازل ہوئی۔ حضرت زید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شکایت کی اور طلاق کا ارادہ ظاہر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ نے فرمایا اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1142

**راوی:** عبد، روح، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نُهِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَأَحَلَّ اللهُ فَتَيَاتِكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ وَحَرَّمَ كُلَّ ذَاتِ دِينٍ غَيْرَ الْإِسْلَامِ ثُمَّ قَالَ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنْ الْخَاسِرِينَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْكَ إِلَى قَوْلِهِ خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَحَرَّمَ مَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ أَصْنَافِ النِّسَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ قَال سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَذْكُرُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ قَالَ لَا بَأْسَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

عبد، روح، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کرنے والی اور مومن عورتوں کے علاوہ دوسری عورتوں سے نکاح کرنے سے منع کر دیا گیا۔ چنانچہ اللہ تعالی کا فرمان ہے لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَأَحَلَّ اللَّهُ فَتَيَاتِكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ۔ (حلال نہیں تجھ کو عورتیں اس کے بعد اور نہ یہ کہ ان کے بدلے اور عورتوں۔ اگرچہ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت مگر جو مال ہو تیرے ہاتھ کا اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان۔ اور مومن جو ان عورتیں حلال کیں اور وہ ایمان والی عورت جس نے خود کو آپ صلی اللہ علیہ کے سپرد کر دیا۔ پھر اسلام کے علاوہ کسی بھی دین سے تعلق رکھنے والی عورت کو حرام کیا اور پھر فرمایا کہ جو شخص (ایمان لانے سے) انکار کرے گا اس کا عمل برباد ہو گیا۔ اور آخرت میں وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہے۔ نیز فرمایا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ۔) یہ حسن ہے ہم اس حدیث کو صرف عبدالحمید بن بہرام کی روایت ہیں کہ عبدالحمید بن بہرام کی شہر بن حوشب سے منقول احادیث میں کوئی حرج نہیں

**راوی** : عبد، روح، عبدالحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت ابن عباس

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1143

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت عائشہ فرماتی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَائُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

تمام عورتیں حلال ہو گئیں تھیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت عائشہ فرماتی

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1144

**راوی**: عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، ان کے والد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَيَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَنَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ قَوْمًا إِلَى الطَّعَامِ فَلَمَّا أَكَلُوا وَخَرَجُوا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا قِبَلَ بَيْتِ عَائِشَةَ فَرَأَى رَجُلَيْنِ جَالِسَيْنِ فَانْصَرَفَ رَاجِعًا فَقَامَ الرَّجُلَانِ فَخَرَجَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ بَيَانٍ وَرَوَى ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، ان کے والد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیوی کے دروازے پر تشریف لے گئے جن کے ساتھ شادی کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس ایک گروہ کو پایا تو واپس تشریف لے گئے، اپنا کوئی کام کیا پھر واپس تشریف لائے اور اپنا کوئی کام کر کے دوبارہ تشریف لائے اس مرتبہ لوگ جا چکے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے اور میرے اور اپنے درمیان ایک پردہ ڈال دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو وہ فرمانے لگے کہ اگر ایسا ہی ہے تو پھر اس کے بارے میں کچھ نازل ہو گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر پردے کے متعلق آیت نازل ہوئی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور عمرو بن سعید کو اصلع کہتے ہیں۔ حدیث حسن

غریب ہے اور اس میں ایک قصہ ہے۔ ثابت انس رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث طویل نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، ان کے والد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم                    حدیث 1145

**راوی**: محمد بن مثنی، اشهل بن حاتم، ابن عون، عمرو بن سعید، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بَابَ امْرَأَةٍ عَرَّسَ بِهَا فَإِذَا عِنْدَهَا قَوْمٌ فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَاحْتُبِسَ ثُمَّ رَجَعَ وَعِنْدَهَا قَوْمٌ فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَرَجَعَ وَقَدْ خَرَجُوا قَالَ فَدَخَلَ وَأَرْخَى بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَقَالَ لَئِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَيَنْزِلَنَّ فِي هَذَا شَيْءٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ يُقَالُ لَهُ الْأَصْلَعُ

محمد بن مثنی، اشہل بن حاتم، ابن عون، عمرو بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیوی کے دروازے پر تشریف لے گئے جن کے ساتھ شادی کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس ایک گروہ کو پایا تو واپس تشریف لے گئے، اپنا کوئی کام کیا پھر واپس تشریف لائے اور اپنا کوئی کام کر کے دوبارہ تشریف لائے اس مرتبہ لوگ جا چکے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے اور میرے اور اپنے درمیان ایک پردہ ڈال دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو وہ فرمانے لگے کہ اگر ایسا ہی ہے تو پھر اس کے بارے میں کچھ نازل ہوگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر پردے کے متعلق آیت نازل ہوئی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور عمرو بن سعید کو اصلع کہتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن مثنی، اشہل بن حاتم، ابن عون، عمرو بن سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1146

**راوی :** قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، جعد ابوعثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَنَسُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ بَعَثَتْ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا مِنَّا لَكَ قَلِيلٌ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ فَسَمَّى رِجَالًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ عَدَدُكُمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ قَالَ وَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوا حَتَّى امْتَلَأَتْ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلُّهُمْ قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ وَضَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ مِنْهُمْ طَوَائِفُ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ مُوَلِّيَةٌ وَجْهَهَا إِلَى الْحَائِطِ فَثَقُلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ ثَقُلُوا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَجُوا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَرْخَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا

يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَاتُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ أَنَسٌ أَنَا أَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهَذِهِ الْآيَاتِ وَحُجِبْنَ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْجَعْدُ هُوَ ابْنُ عُثْمَانَ وَيُقَالُ هُوَ ابْنُ دِينَارٍ وَيُكْنَى أَبَا عُثْمَانَ بَصْرِيٌّ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ رَوَى عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ وَشُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، جعد ابو عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ایک بیوی سے نکاح کیا اور ان کے پاس تشریف لے گئے تو میری والدہ نے حیس (کھجور اور ستو کا کھانا) تیار کیا اور اسے کسی پتھر کے پیالہ میں ڈال کر مجھے دیا اور کہا کہ اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤ اور کہو کہ میری ماں نے بھیجا ہے۔ وہ آپ کو سلام کہتی ہے اور عرض کرتی ہیں کہ ہماری طرف سے یہ آپ کے لئے بہت تھوڑا ہے یارسول اللہ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور والدہ کا سلام پہنچایا اور وہ بات بھی عرض کر دی جو انہوں نے کہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے رکھ دو۔ پھر مجھے حکم دیا کہ جاؤ اور فلاں فلاں کو بلا کر لاؤ۔ میں گیا اور جن جن کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا انہیں بھی اور جو مجھے مل گئے انہیں بھی بلا کر لے آیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کتنے آدمی ہوں گے۔ انہوں نے فرمایا تین سو کے قریب ہوں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ وہ برتن لاؤ۔ اتنے میں وہ سب لوگ داخل ہوگئے۔ یہاں تک کہ چبوترہ اور حجرہ مبارک بھر گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ دس دس آدمیوں کا حلقہ بنالیں اور ہر شخص اپنے سامنے سے کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سب نے کھایا اور سیر ہوگئے۔ پھر ایک جماعت نکل گئی اور دوسری آگئی یہاں تک کہ سب نے کھالیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ انس (برتن) اٹھاؤ۔ میں نے اٹھایا تو میں نہیں جانتا کہ جس وقت لایا تھا اس وقت زیادہ تھا یا اٹھاتے وقت زیادہ تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر کئی لوگ وہیں بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ بھی دیوار کی طرف رخ کئے ہوئے بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا اس طرح بیٹھے رہنا گراں گذرا لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور تمام ازواج مطہرات کے حجروں پر گئے اور سلام کرے واپس تشریف لے آئے۔ جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو واپس آتے ہوئے دیکھا تو سمجھ گئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا بیٹھنا گراں گذرا ہے۔ لہذا جلدی سے سب (لوگ) دروازے سے باہر چلے

گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوپر پردہ ڈال کر اندر داخل ہو گئے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) میں بھی حجرے میں بیٹھا ہوا تھا۔ تھوڑی دیر گذری تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس میرے پاس آئے اور یہ آیات نازل ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر جا کر لوگوں کو یہ آیات سنائیں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ الْآيَةَ (اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں اس وقت تک مت جایا کرو جب تک تمہیں کھانے کی دعوت نہ دی جائے (وہ بھی) اس طرح کہ تیاری کے منتظر نہ رہو لیکن جب تمہیں بلایا جائے تب جاؤ اور کھا لینے کے بعد اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں دل لگا کر بیٹھے نہ رہا کرو کیوں کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ناگوار گذرتا ہے وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ صاف بات کہنے سے لحاظ نہیں کرتا اور جب تم ان (ازواج مطہرات) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے مانگا کرو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کو پاک رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ پھر تمہارے لئے جائز نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے کبھی نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔ الاحزاب، آیت) جعد کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ آیات سب سے پہلے مجھے پہنچیں اور ازواج مطہرات اسی دن سے پردہ کرنے لگیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور جعد عثمان کے بیٹے ہیں۔ انہیں ابن دینار بھی کہتے ہیں۔ ان کی کنیت ابوعثمان بصری ہے۔ یہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔ یونس بن عبید شعبہ اور حماد بن زید ان سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، جعد ابوعثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ احزاب کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1147

**راوی:** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، نعیم، محمد بن عبداللہ بن زید انصاری وعبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ

عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ الَّذِي كَانَ أُرِيَ النِّدَائَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عُلِّمْتُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي حُمَيْدٍ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ وَيُقَالُ ابْنُ جَارِيَةَ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، نعیم، محمد بن عبداللہ بن زید انصاری وعبداللہ بن زید (یہ دوسرے ہیں جن کو خواب میں اذان سکھلائی گئی تھی، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ بشیر بن سعد نے عرض کیانے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، ہم کس طرح درود بھیجا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ کاش یہ سوال نہ پوچھا جاتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھا کرو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ وَعَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ وَبَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی اِبْرَاھِیمَ وَعَلَی آلِ اِبْرَاھِیمَ فِي الْعَالَمِینَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ (ترجمہ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو تعریف والا اور بزرگ وبرتر ہے۔ اے اللہ! تو محمد اور ان کی آپ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو تعریف والا اور بزرگ وبرتر ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام اسی طرح ہے جس طرح تم (التحیات میں) جان ہی چکے ہو۔ اس باب میں علی بن حمید کعب بن عجرہ طلحہ بن عبیداللہ ابوسعید زید بن خارجہ اور بریدہ رضی اللہ عنہم بھی احادیث بھی منقول ہے۔ زید بن خارجہ ابن جاریہ بھی کہتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، نعیم، محمد بن عبداللہ بن زید انصاری وعبداللہ بن زید

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1148

**راوی:** عبد بن حمید، روح بن عبادة، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا سَتِيرًا مَا يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْءٌ اسْتِحْيَاءً مِنْهُ فَآذَاهُ مَنْ آذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالُوا مَا يَسْتَتِرُ هَذَا التَّسَتُّرَ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِمَّا بَرَصٌ وَإِمَّا أُدْرَةٌ وَإِمَّا آفَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرَادَ أَنْ يُبَرِّئَهُ مِمَّا قَالُوا وَإِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام خَلَا يَوْمًا وَحْدَهُ فَوَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى حَجَرٍ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ إِلَى ثِيَابِهِ لِيَأْخُذَهَا وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِثَوْبِهِ فَأَخَذَ مُوسَى عَصَاهُ فَطَلَبَ الْحَجَرَ فَجَعَلَ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْهُ عُرْيَانًا أَحْسَنَ النَّاسِ خَلْقًا وَأَبْرَأَهُ مِمَّا كَانُوا يَقُولُونَ قَالَ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَلَبِسَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ فَوَاللَّهِ إِنَّ بِالْحَجَرِ لَنَدَبًا مِنْ أَثَرِ عَصَاهُ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، روح بن عبادة، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ وسلم نے فرمایا موسیٰ علیہ السلام بہت حیاوالے اور پردہ پوش (یعنی پردہ کرنے والے) تھے ان کی شرم کی وجہ سے ان کے بدن کا کوئی حصہ نظر نہیں آتا تھا۔ انہیں بنو اسرائیل کے کچھ لوگوں نے تکلیف پہنچائی۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ اپنے بدن کو اس لئے ڈھانپے رکھتے ہیں کہ ان کی جلد میں کوئی عیب ہے۔ یا تو برص کے ہیں یا ان کے خصیے بڑے ہیں، یا پھر کوئی اور عیب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس عیب سے بری کریں۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام ایک مرتبہ غسل کرنے لگے اور اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھ کر غسل کرنے لگے۔ جب غسل کر کے فارغ ہوئے تو کپڑے لینے کے لئے پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ کھڑا ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا لیا اور اس کے پیچھے دوڑتے ہوئے کہنے لگے اے پتھر میرے کپڑے! یہاں

تک کہ وہ بنی اسرائیل کے ایک گروہ کے پاس پہنچ گیا اور انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ننگا دیکھ لیا کہ وہ صورت و شکل میں سب سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ اس طرح اللہ تعالی نے انہیں بری کر دیا اور پتھر بھی رک گیا۔ پھر انہوں نے اپنے کپڑے لئے اور پہن کر عصا سے اسے مارنے لگے، اللہ قسم! ان کی مار سے پتھر پر تین یا چار نشان پڑ گئے۔ اللہ تعالی کے اس ارشاد کا یہی مطلب ہے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا آیہ (اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف پہنچائی، پھر اللہ تعالی نے انہیں بری کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے۔ الاحزاب،) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی کے واسطے سے منقول ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، روح بن عبادة، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

تفسیر سورئہ سبا

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ سبا

جلد : جلد دوم حدیث 1149

**راوی**: ابو کریب وعبد بن حمید، ابواسامہ، حسن بن حکم نخعی، ابومیسرۃ نخعی، حضرت عروہ بن مسیک مرادی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَبْرَةَ النَّخَعِيُّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُقَاتِلُ مَنْ أَدْبَرَ مِنْ قَوْمِي بِمَنْ أَقْبَلَ مِنْهُمْ فَأَذِنَ لِي فِي قِتَالِهِمْ وَأَمَّرَنِي فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ سَأَلَ عَنِّي مَا فَعَلَ الْغُطَيْفِيُّ فَأُخْبِرَ أَنِّي قَدْ سِرْتُ قَالَ فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِي فَرَدَّنِي فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ ادْعُ الْقَوْمَ فَمَنْ أَسْلَمَ مِنْهُمْ فَاقْبَلْ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُسْلِمْ فَلَا تَعْجَلْ حَتَّى أُحْدِثَ إِلَيْكَ قَالَ وَأُنْزِلَ فِي سَبَإٍ مَا أُنْزِلَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا سَبَأٌ أَرْضٌ أَوْ امْرَأَةٌ قَالَ لَيْسَ

بِأَرْضٍ وَلَا امْرَأَةٍ وَلَكِنَّهُ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً مِنْ الْعَرَبِ فَتَيَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ وَتَشَائَمَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فَأَمَّا الَّذِينَ تَشَائَمُوا فَلَخْمٌ وَجُذَامُ وَغَسَّانُ وَعَامِلَةُ وَأَمَّا الَّذِينَ تَيَامَنُوا فَالْأَزْدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ وَحِمْيَرٌ وَكِنْدَةُ وَمَذْحِجٌ وَأَنْمَارٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَنْمَارٌ قَالَ الَّذِينَ مِنْهُمْ خَثْعَمُ وَبَجِيلَةُ وَرُوِيَ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو کریب وعبد بن حمید، ابو اسامہ، حسن بن حکم نخعی، ابو میسرۃ نخعی، حضرت عروہ بن مسیک مرادی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ کیا میں اپنی قوم کے اسلام قبول کرنے والے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ان لوگوں سے جنگ نہ کروں جو اسلام سے منہ موڑیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کی اجازت دے دی اور مجھے اپنی قوم کا امیر بنادیا۔ پھر جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ غطیفی نے کیا کہا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ وہ چلا گیا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس بلوایا۔ جب آپ صلی اللہ کے پاس پہنچا تو کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دو۔ جو لوگ اسلام لے آئیں انہیں قبول کر لو اور جو نہ لائیں ان کے متعلق جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ میں دوسرا حکم دوں۔ راوی کہتے ہیں کہ سباء کی کیفیت اس وقت نازل ہو چکی تھی۔ ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ! یہ سبا کیا چیز ہے؟ کوئی عورت یا کوئی زمین؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ زمین اور نہ عورت بلکہ یہ عرب کا ایک آدمی ہے جس کے دس بیٹے تھے جن میں سے چھ کو (اس نے) مبارک جانا اور چار کو منحوس، جنہیں منحوس جانا وہ یہ ہیں ازد، اشعری، حمیم، کندہ، مذحج اور انمار۔ ایک شخص نے پوچھا انمار کون سا قبیلہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے خثعم اور بجیلہ ہیں۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔

**راوی** : ابو کریب وعبد بن حمید، ابو اسامہ، حسن بن حکم نخعی، ابو میسرۃ نخعی، حضرت عروہ بن مسیک مرادی رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ سبا

جلد : جلد دوم حدیث 1150

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ فِي السَّمَائِ أَمْرًا ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهَا سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قَالَ وَالشَّيَاطِينُ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی آسمانوں میں کوئی حکم سناتا ہے تو فرشتے گھبراہٹ کی وجہ سے اپنے مارتے ہیں جس سے ایک زنجیر پتھر پر کھڑکانے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ پھر جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہوتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا حکم فرمایا؟ وہ کہتے ہیں کہ حق بات کا حکم فرمایا اور سب سے بڑا اور عالیشان ہے تیز شیطان اوپر نیچے جمع ہو جاتے ہیں (تاکہ اللہ تعالی کا حکم سن سکیں)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ سبا

جلد : جلد دوم     حدیث 1151

**راوی:** نصر بن علی جهضمی، عبدالاعلی، معمر، زهری، علی بن حسین، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ لِمِثْلِ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَالُوا كُنَّا نَقُولُ يَمُوتُ عَظِيمٌ أَوْ يُولَدُ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يُرْمَى بِهِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ لَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ ثُمَّ سَأَلَ أَهْلُ السَّمَاءِ السَّادِسَةِ أَهْلَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ فَيُخْبِرُونَهُمْ ثُمَّ يَسْتَخْبِرُ أَهْلُ كُلِّ سَمَاءٍ حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَتَخْتَطِفُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ فَيُرْمَوْنَ فَيَقْذِفُونَهُ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يُحَرِّفُونَهُ وَيَزِيدُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، معمر، زہری، علی بن حسین، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک ستارہ ٹوٹا جس سے روشنی ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ زمانہ جاہلیت میں اگر ایسا ہوتا تھا تو کیا کہتے تھے؟ عرض کیا گیا ہم کہتے تھے کہ یا تو کوئی بڑا آدمی مرے گا یا کوئی بڑا آدمی پیدا ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کی موت وحیات کی وجہ سے نہیں ٹوٹتا بلکہ ہمارا رب اگر کوئی حکم دیتا ہے تو حاملین عرش (فرشتے) تسبیح کرتے ہیں پھر اس آسمان والے فرشتے جو اس کے قریب ہے۔ پھر جو اس کے قریب ہیں۔ یہاں تک کہ تسبیح کا شور اس آسمان تک پہنچتا ہے۔ پھر چھٹے آسمان والے فرشتے ساتوں آسمان والوں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ انہیں بتاتے ہیں اور پھر ہر نیچے والے اوپر والوں سے پوچھتے ہیں یہاں تک کہ وہ خبر آسمان دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے اور شیاطین کان لگا کر سنتے ہیں تو اس ستارے سے انہیں مارا جاتا ہے، پھر یہ اپنے دوستوں (یعنی غیب کی خبروں کے دعویداروں) کو آکر بتاتے ہیں۔ پھر وہ جو بات اسی طرح بتاتے ہیں تو وہ صحیح ہوتی ہے لیکن وہ تحریف بھی کرتے ہیں اور اس میں اضافہ بھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور زہری سے بھی منقول ہے وہ علی بن حسین سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ کئی انصاری حضرات سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** نصر بن علی جہضمی، عبدالاعلی، معمر، زہری، علی بن حسین، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

تفسیر سورۂ فاطر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۂ فاطر

جلد : جلد دوم حدیث 1152

**راوی:** ابوموسی محمد بن مثنی ومحمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ولید بن عیزار، رجل من ثقیف، رجل من کنانہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ هَؤُلَاءِ كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوموسی محمد بن مثنی ومحمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ولید بن عیزار، رجل من ثقیف، رجل من کنانہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ الآیۃ (پھر ہمی اپنی کتاب کا ان کو وراث بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا، پس بعض ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے اور بعض ان میں سے میانہ روہیں اور بعض ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں پیش قدمی کرنے والے ہیں۔ فاطر، آیت) کی تفسیر میں فرمایا کہ یہ سب برابر ہیں اور سب جنتی ہیں۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔

**راوی:** ابوموسی محمد بن مثنی ومحمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ولید بن عیزار، رجل من ثقیف، رجل من کنانہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ فاطر

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1153

**راوی:** محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان ثوری، ابوسفیان، ابونضرة، حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ بَنُو سَلَمَةَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَرَادُوا النُّقْلَةَ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آثَارَكُمْ تُكْتَبُ فَلَا تَنْتَقِلُوا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَأَبُو سُفْيَانَ هُوَ طَرِيفٌ السَّعْدِيُّ

محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان ثوری، ابوسفیان، ابونضرة، حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قبیلہ بنوسلم مدینہ کے کنارے آباد تھے ان کی چاہت تھی کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں۔ چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ الآیۃ (بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے اس کو لکھتے ہیں۔ یسین، آیت)۔ اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چونکہ تمہارے اعمال لکھے جاتے ہیں اس لئے منتقل نہ ہو۔ یہ حدیث ثوری کی روایت سے حسن غریب ہے اور ابوسفیان سے مراد طریف سعدی ہیں۔

**راوی:** محمد بن وزیر واسطی، اسحاق بن یوسف ازرق، سفیان ثوری، ابوسفیان، ابونضرة، حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ فاطر

**راوی:** ھناد، ابومعاویة، اعمش، ابراھیم، ان کے والد، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرِي يَا أَبَا ذَرٍّ أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا اطْلُعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا قَالَ وَذَلِكَ فِي قِرَائَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویة، اعمش، ابراہیم، ان کے والد، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ غروب آفتاب کے وقت مسجد میں داخل ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! تو جانتا ہے کہ یہ آفتاب کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جا کر سجدہ کی اجازت مانگتا جو اسے دے دی جاتی ہے اور گویا کہ اس سے کہا جائے گا کہ جہاں سے آئے ہو وہیں سے طلوع ہو۔ اس طرح وہ مغرب سے طلوع ہو گا۔ پھر یہ آیت پڑھی وَذَلِکَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا الآیۃ (اور سورج چلا جاتا ہے اپنے ٹھہرے ہوئے راستہ پر۔ یسین) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہناد، ابومعاویة، اعمش، ابراہیم، ان کے والد، حضرت ابوذر

---

## تفسیر سورئہ صافات

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ صافات

**راوی:** احمد بن عبدة ضبی، معتمر بن سلیمان، لیث بن ابی سلیم، بشر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ بِشْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ دَعَا إِلَى شَيْءٍ إِلَّا كَانَ مَوْقُوفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا بِهِ لَا يُفَارِقُهُ وَإِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا ثُمَّ قَرَأَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ قَالَ عِشْرُونَ أَلْفًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

احمد بن عبدة ضبی، معتمر بن سلیمان، لیث بن ابی سلیم، بشر، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شرکت یا فجور کی دعوت دینے والا ایسا نہیں کہ قیامت کے دن اسے روکا نہ جائے اور اس پر اس کا وبال نہ پڑے۔ وہ (جسے دعوت دی گئی) کسی قیمت پر اس سے الگ نہیں ہو گا۔ اگرچہ کسی ایک شخص نے دوسرے ایک ہی شخص کو دعوت دی ہو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ الآیۃ (اور انہیں کھڑا کرو ان سے دریافت کرنا ہے، تمہیں کیا ہوا کہ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ الصافات، آیت)۔ یہ حدیث غریب ہے۔ علی بن حجر، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، ایک آدمی، ابوعالیہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس قول وارسلنا الی مائۃ الف (اور ہم نے اس کو (یعنی یونس علیہ السلام کو) ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کے پاس بھیجا۔ الصافات، آیت) کی تفسیر پوچھی کہ زیادہ سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیس ہزار۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی:** احمد بن عبدة ضبی، معتمر بن سلیمان، لیث بن ابی سلیم، بشر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1156

**راوی:** محمد بن مثنی، محمد بن خالد، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللهِ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ قَالَ حَامٌ وَسَامٌ وَيَافِثُ قَالَ أَبُو عِيسَى يُقَالُ يَافِتُ وَيَافِثُ بِالتَّائِ وَالثَّائِ وَيُقَالُ يَفِثُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ

محمد بن مثنی، محمد بن خالد، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے اس قول وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ الآیۃ (اور ہمنے اس کی اولاد کو باقی رہنے والی کر دیا۔ الصافات، آیت) کی تفسیر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نوح علیہ السلام کے تین بیٹے حام، سام اور یافث تھے۔ امام ابوعیسی ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یافت بھی کہا جاتا ہے۔ یافث بھی اور یفث بھی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سعید بن بشیر کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن مثنی، محمد بن خالد، سعید، قتادة، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالی

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ صافات

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1157

**راوی:** بشر بن معاذ عقدی، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبة، قتادة، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامٌ أَبُو الْعَرَبِ وَحَامٌ أَبُو الْحَبَشِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ

بشر بن معاذ عقدی، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبۃ، قتادۃ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ سام عرب کا باپ، حام حبشیوں کا باپ اور یافث رومیوں کا باپ ہے۔

**راوی**: بشر بن معاذ عقدی، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبۃ، قتادۃ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

---

تفسیر سورئہ ص

باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ ص

جلد: جلد دوم حدیث 1158

**راوی**: محمود بن غیلان وعبد بن حمید، ابواحمد، سفیان، اعمش، یحیی، عبد بن عباد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى قَالَ عَبْدٌ هُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرِضَ أَبُو طَالِبٍ فَجَائَتْهُ قُرَيْشٌ وَجَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ أَبِي طَالِبٍ مَجْلِسُ رَجُلٍ فَقَامَ أَبُو جَهْلٍ كَيْ يَمْنَعَهُ وَشَكَوْهُ إِلَى أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي مَا تُرِيدُ مِنْ قَوْمِكَ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ مِنْهُمْ كَلِمَةً وَاحِدَةً تَدِينُ لَهُمْ بِهَا الْعَرَبُ وَتُؤَدِّي إِلَيْهِمْ الْعَجَمُ الْجِزْيَةَ قَالَ كَلِمَةً وَاحِدَةً قَالَ كَلِمَةً وَاحِدَةً قَالَ يَا عَمِّ قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالُوا إِلَهًا وَاحِدًا مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ قَالَ فَنَزَلَ فِيهِمْ الْقُرْآنُ ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ بَلْ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ إِلَى قَوْلِهِ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ

نَحْوَهَذَا الْحَدِيثِ وقَالَ يَحْيَى بْنُ عِمَارَةَ

محمود بن غیلان وعبد بن حمید، ابو احمد، سفیان، اعمش، یحیی، عبد بن عباد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب بیمار ہوئے تو قریش اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس گئے۔ ابوطالب کے پاس ایک ہی آدمی کے بیٹھنے کی جگہ تھی۔ ابوجہل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں بیٹھنے سے منع کرنے کے لئے اٹھا اور لوگوں نے ابوطالب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بھتیجے! اپنی قوم سے کیا چاہتے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ یہ لوگ ایک کلمہ کہنے لگیں اگر یہ لوگ میری اس دعوت کو قبول کرلیں گے تو عرب پر حاکم ہو جائیں گے اور عجمیوں سے جزیہ وصول کریں گے۔ ابوطالب نے پوچھا ایک ہی کلمہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ایک ہی کلمہ۔ چچا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ لیجئے۔ وہ سب کہنے لگے کیا ہم ایک ہی خدا کی عبادت کرنے لگیں ہم نے تو کسی پچھلے دین میں یہ بات نہیں سنی (بس یہ من گھڑت ہے) راوی کہتے ہیں کہ پھر ان کے متعلق یہ آیات نازل ہوئیں ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ بَلْ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ الآية (قرآن کی قسم! جو سراسر نصیحت ہے بلکہ جو لگ منکر ہیں وہ محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے انسے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں ہیں، سو انہوں نے بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ڈرانے ولا آیا اور منکروں نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا جادوگر ہے، کیا اس نے کئی معبودوں کو صرف ایک معبود بنا دیا۔ بے شک یہ بڑی عجیب بات ہے اور ان میں سے سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو۔ بے شک اس میں کچھ غرض ہے۔ ہم نے یہ بات اپنے پچھلے دین میں نہیں سنی۔ یہ تو ایک بنائی ہوئی بات ہے۔ ص، آیت۔)۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بندار، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، یحیی بن عمارۃ،

**راوی :** محمود بن غیلان وعبد بن حمید، ابو احمد، سفیان، اعمش، یحیی، عبد بن عباد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ ص

جلد : جلد دوم حدیث 1159

**راوی :** بندار، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، یحیی بن عمارۃ، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ أَوْ قَالَ فِي نَحْرِي فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِي الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ وَالْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ قَالَ وَالدَّرَجَاتُ إِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ ذَكَرُوا بَيْنَ أَبِي قِلَابَةَ وَبَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَجُلًا وَقَدْ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، ایوب، ابو قلابہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات (خواب میں) میرا رب میرے پاس اپنی بہترین صورت میں آیا (راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کا لفظ بھی فرمایا) اور پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تم جانتے ہو کہ مقرب فرشتے کس بات پر جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے شانوں کے درمیان رکھا اور میں نے اسکی ٹھنڈک اپنی چھاتی یا فرمایا ہنسلی میں محسوس کی چنانچہ میں جان گیا کہ آسمان وزمین میں کیا ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے پوچھا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا تم جانتے ہو کہ مقرب فرشتے کس بات پر جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں کفارات کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں اور کفارات یہ ہیں مسجد میں نماز کے بعد ٹھہرنا، جماعت کے لئے پیدل چلنا اور تکلیف میں بھی اچھی طرح وضو کرنا، جس نے یہ عمل کئے وہ خیر ہی کے ساتھ زندہ رہا اور خیر کے ساتھ مرا، نیز وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو گا جیسے پیدائش کے وقت تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم نماز پڑھ چکو تو یہ دعا پڑھا کرو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ

فِتْنَةً فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ (یعنی اے اللہ! میں تجھ سے نیک کام کی توفیق مانگتا ہوں اور یہ کہ مجھے برے کام سے دور رکھ، مسکینوں کی محبت (میرے دل میں) پیدا فرما اور اگر تو اپنے بندوں کو کسی فتنے میں مبتلا کرے تو مجھے اس سے بچا کر اپنے پاس بلالے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور درجات یہ ہیں سلام کو رواج دینا، لوگوں کو کھانا کھلانا اور رات کو جب لوگ سو جائیں تو نمازیں پڑھنا۔ کچھ راوی ابوقلابہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک شخص کا اضافہ کرتے ہیں۔ قتادہ ابوقلابہ سے وہ خالد سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** بندار، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، یحیی بن عمارة، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ ص

جلد : جلد دوم                حدیث 1160

**راوی:** محمد بن بشار، معاذبن ہشام، ہشام، قتادة، ابوقلابہ، خالد بن لجلاج، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ رَبِّ لَا أَدْرِي فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَعَلِمْتُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ وَالْكَفَّارَاتِ وَفِي نَقْلِ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ فِي الْمَكْرُوهَاتِ وَانْتِظَارِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَمَنْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطُولِهِ وَقَالَ إِنِّي نَعَسْتُ فَاسْتَثْقَلْتُ نَوْمًا فَرَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، ابو قلابہ، خالد بن لجلاج، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا رب میرے پاس نہایت اچھی صورت میں آیا اور فرمایا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کیا یارب حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کے لئے مستعد ہوں۔ اللہ تعالی نے فرمایا مقربین فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ اے رب! مجھے علم نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالی نے اپنا ہاتھ میرے شانوں کے درمیان رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی اور مشرق ومغرب کے درمیان جو کچھ ہے سب کچھ جان لیا۔ پھر اللہ تعالی نے پوچھا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کیا یارب حاضر ہوں۔ اللہ تعالی نے فرمایا مقرب فرشتے کس چیز کے متعلق جھگڑتے ہیں؟ میں نے عرض کیا درجات اور کفارات میں، مساجد کی طرف (باجماعت نماز کے لئے) پیدل چلنے میں، تکلیف کے باوجود اچھی طرح وضو کرنے میں۔ جو ان چیزوں کی حفاظت کرے گا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ رہے گا اور خیر پر ہی اس کو موت آئے گی اور اپنے گناہوں سے اس طرح پاک رہے گا گویا کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند طویل حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو گیا اور گہری نیند میں ڈوب گیا تو میں اپنے رب کو بہترین صورت میں دیکھا تو اللہ تعالی نے مجھ سے پوچھا فرشتے کس بات میں جھگڑتے ہیں؟۔

**راوی** : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، ابو قلابہ، خالد بن لجلاج، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## سورئہ زمر کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1161

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن عمرو، علقمة، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ قَالَ الزُّبَيْرُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُكَرَّرُ عَلَيْنَا الْخُصُومَةُ بَعْدَ الَّذِي كَانَ بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ إِنَّ الْأَمْرَ إِذًا لَشَدِيدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن عمرو، علقمة، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ الآیۃ (پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے ہاں آپس جھگڑو گے۔ الزمر، آیت) نازل ہوئی تو میں نے پوچھا کہ کیا دنیا میں جھگڑنے کے بعد دوبارہ آخرت میں بھی ہم لوگ جھگڑیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! زبیر کہنے لگے پھر تو یہ کام بہت مشکل ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن عمرو، علقمة، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1162

**راوی:** عبد بن حمید، حبان بن ھلال و سلیمان بن حرب وحجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ثابت، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ

أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ يَرْوِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ وَأُمُّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ هِيَ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ

عبد بن حمید، حبان بن ہلال وسلیمان بن حرب وحجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ثابت، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا الآیۃ کہہ دو اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بے شک اللہ سب کو بخش دے گا، بے شک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ الزمر، آیت) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ثابت کی روایت سے جانتے ہیں، وہ شہر بن حوشب سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، حبان بن ہلال وسلیمان بن حرب وحجاج بن منہال، حماد بن سلمہ، ثابت، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1163

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، منصور وسلیمان اعمش، ابراهیم، عبیدة، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان اعمش، ابراہیم، عبیدۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! اللہ تعالی آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھانے کے بعد کہتا ہے کہ میں بادشاہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کے دانت ظاہر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہِ (اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ الزمر، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان اعمش، ابراہیم، عبیدۃ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1164

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی ی، فضیل بن عیاض، منصور، ابراهیم، عبیده، عبدالله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی ی، فضیل بن عیاض، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بھی یہ حدیث یحیی سے وہ فضیل بن عیاض سے وہ منصور سے وہ ابراہیم سے وہ عبیدہ سے اور وہ عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہنسنا تعجب اور تصدیق کی وجہ سے تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی ی، فضیل بن عیاض، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1165

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن صلت، ابوکدینة، عطاء بن سائب، ابوالضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا يَهُودِيُّ حَدِّثْنَا فَقَالَ كَيْفَ تَقُولُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِذَا وَضَعَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ عَلَى ذِهْ وَالْأَرْضَ عَلَى ذِهْ وَالْمَاءَ عَلَى ذِهْ وَالْجِبَالَ عَلَى ذِهْ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى ذِهْ وَأَشَارَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ بِخِنْصَرِهِ أَوَّلًا ثُمَّ تَابَعَ حَتَّى بَلَغَ الْإِبْهَامَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو كُدَيْنَةَ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ شُجَاعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن صلت، ابوکدینة، عطاء بن سائب، ابوالضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے پاس سے گذرے تو اس سے کہا اے یہودی! کوئی بات کرو، اس نے کہا اے ابوقاسم! آپ کیسے یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی آسمانوں کو اس (انگلی) پر زمین کو اس پر پانی کو اس پر پہاڑوں کو اس پر اور ساری مخلوق کو اس (انگلی) پر رکھتا ہے اور محمد بن صلت ابوجعفر نے پہلے اپنی چھنگلیا سے بالترتیب اشارہ کیا یہاں تک کہ انگوٹھے تک پہنچ گے۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ الآیۃ۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابوکدینہ کا نام یحیی بن مہلب ہے۔ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ کو یہ حدیث حسن بن شجاع سے محمد بن صلت کے حوالے سے نقل کرتے ہوئے سنا۔

**راوی :** عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن صلت، ابو کدینۃ، عطاء بن سائب، ابوالضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1166

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مطرف، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَقَدْ الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْمَرَ أَنْ يَنْفُخَ فَيَنْفُخَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ فَكَيْفَ نَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ تَوَكَّلْنَا عَلَى اللَّهِ رَبِّنَا وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ أَيْضًا عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ابن ابی عمر، سفیان، مطرف، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کس طرح آرام کروں جب کہ صور پھونکنے والے نہ صور کو منہ لگایا ہے۔ وہ اپنی پیشانی جھکائے اور کان لگائے انتظار کر رہا ہے کہ کب اسے پھونکنے کا حکم دیا جائے اور وہ پھونکے۔ مسلمانوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کیا کہیں (اس وقت)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ تَوَكَّلْنَا عَلَى اللَّهِ رَبِّنَا (یعنی ہمیں اللہ کافی ہے وہ بہترین وکیل ہے، ہم اپنے رب اللہ پر ہی توکل کرتے ہیں)۔ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، مطرف، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1167

**راوی:** احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراهیم، سلیمان تیمی، اسلم عجلی، بشر بن شغاف، حضرت عبدالله بن عمرو رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الصُّورُ قَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان تیمی، اسلم عجلی، بشر بن شغاف، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے پوچھا یارسول اللہ! صور کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سینگ ہے جس میں پھونکا جائے گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سلیمان تیمی کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، سلیمان تیمی، اسلم عجلی، بشر بن شغاف، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1168

**راوی:** ابو کریب، عبدة بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ

بِسُوقِ الْمَدِينَةِ لَا وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَدَهُ فَصَكَّ بِهَا وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ هَذَا وَفِينَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَائَ اللهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَرَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللهُ وَمَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ کے بازار میں ایک یہودی نے کہا اس اللہ کی قسم! جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں میں پسند کر لیا۔ اس پر ایک انصاری نے ہاتھ اٹھایا اور اس کے منہ پر طمانچہ مار دیا اور کہا کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں یہ بات کہتے ہو (پھر وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَائَ اللهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ الآية (اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوجائے گا جو کچھ آسمانوں اور جو کوئی زمین میں ہے مگر جسے اللہ چاہے گا۔ پھر وہ دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو یکایک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔ الزمر، آیت) اس موقع پر سب سے پہلے سر اٹھانے والا میں ہوں گا اور دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا پایہ پکڑے ہوئے ہیں۔ مجھے عم نہیں کہ انہوں نے مجھ سے پہلے سب سے پہلے سر اٹھانے والا میں ہوں گا اور دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا پایہ پکڑے ہوئے ہیں۔ مجھے علم نہیں کہ انہوں نے مجھ سے پہلے سر اٹھایا یا وہ ان میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ کر دیا اور جس نے یہ کہا کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں وہ جھوٹ بولتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1169

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، ابواسحق، اغر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَقَ أَنَّ الْأَغَرَّ أَبَا مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى ابْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الثَّوْرِيِّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، ابواسحاق، اغر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ (جنت میں) ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ تمہارے لئے زندگی ہے تم کبھی نہیں مروگے تمہارے لئے تندرستی ہے تم کبھی بیمار نہیں ہوگے اور تمہارے لئے نعمتیں ہیں تم کبھی تکلیف نہ پاؤگے۔ اور اللہ تعالی کے اس قول کا یہی مطلب ہے وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ الآیۃ (اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کے بدلے وارث ہوئے)۔ ابن مبارک وغیرہ یہ حدیث ثوری سے روایت کرتے ہوئے مرفوع نہیں کرتے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، ابواسحق، اغر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم — حدیث 1170

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عنبسہ بن سعید، حبیب بن عمرۃ، مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَا سَعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ قَالَتْ قُلْتُ فَأَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عنبسہ بن سعید، حبیب بن عمرة، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجاہد سے پوچھا کہ جانتے ہو جہنم کتنی وسیع ہے؟ مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے کہا نہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اللہ کی قسم! تم نہیں جانتے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ الآیۃ کے بارے میں پوچھا کہ یارسول اللہ! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کے پل پر ہوں گے۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے اور یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، عنبسہ بن سعید، حبیب بن عمرة، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

سورہ مومن کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مومن کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1171

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، منصور واعمش، ذر، یسیع حضرمی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور و اعمش، ذر، یسیع حضرمی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دعا ہی تو عبادت ہے، پھر یہ آیت پڑھی وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ الآیۃ (اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔ ال مومن، آیت)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، منصور و اعمش، ذر، یسیع حضرمی، حضرت نعمان بن بشیر

---

حم السجدہ کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

حم السجدہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1172

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، منصور، مجاہد، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اخْتَصَمَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ فَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیت اللہ کے پاس تین آدمیوں میں جھگڑا ہو گیا۔ دو قریشی اور ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی تھا۔ قریشی موٹے اور کم سمجھ تھے۔ (ان تینوں) میں سے ایک نے کہا تم لوگوں کا خیال ہے کہ جو باتیں ہم کر رہے ہیں وہ اللہ تعالی سنتا ہے؟ دوسرا کہنے لگا اگر روز سے بولیں تو سنتا ہے اور اگر آہستہ بھی سنتا ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الآیۃ (اور تم اپنے کانوں اور آنکھوں اور چمڑوں کی اپنے اوپر گواہی دینے سے پردہ کرتے تھے، لیکن تم نے یہ گمان کیا تھا جو کچھ تم کرتے ہو، اس میں بہت سی چیزوں کو اللہ نہیں جانتا۔ حم السجدہ، آیت)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

حم السجدہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم — حدیث 1173

**راوی**: ہناد، ابومعاویہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ قُرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ ثَقَفِيَّانِ أَوْ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ فَتَكَلَّمُوا بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ كَلَامَنَا هَذَا فَقَالَ الْآخَرُ إِنَّا إِذَا رَفَعْنَا أَصْوَاتَنَا سَمِعَهُ وَإِذَا لَمْ نَرْفَعْ أَصْوَاتَنَا لَمْ يَسْمَعْهُ فَقَالَ الْآخَرُ إِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ كُلَّهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَأَصْبَحْتُمْ مِنْ الْخَاسِرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا تھا کہ تین آدمی آئے جن کے پیٹ زیادہ چربی ولے اور دل کم سمجھ والے تھے۔ ایک قریشی اور دو اس کے داماد ثقفی تھے یا ایک ثقفی اور دو اس کے داماد تھے۔ ان لوگوں نے آپس میں کچھ بات کی جسے میں سمجھ نہیں سکا۔ پھر ایک کہنے لگا اگر ہم اپنی آواز بلند کریں تو سنتا ہے اور اگر پست کریں تو نہیں سنتا۔ تیسرا کہنے لگا کہ اگر وہ تھوڑا سن سکتا ہے تو پورا سن سکتا ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا تو یہ آیت نازل ہوئی وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَأَصْبَحْتُمْ مِنْ الْخَاسِرِينَ۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث کو محمود بن غیلان نے وکیع سے انہوں نے سفیان انہوں نے اعمش سے انہوں نے عمارہ بن عمیر سے انہوں نے وہب بن ربیعہ سے اور انہوں نے عبداللہ سے اسی کی مانند نقل کیا ہے۔

**راوی** : ہناد، ابو معاویہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن یزید

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

حم السجدہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1174

**راوی**: ابوحفص عمرو بن علی جلاس، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، سہیل بن ابی حزم قطعی، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا قَالَ قَدْ قَالَ النَّاسُ ثُمَّ كَفَرَ أَكْثَرُهُمْ فَمَنْ مَاتَ عَلَيْهَا فَهُوَ مِمَّنْ اسْتَقَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا

مِنْ هَذَا الْوَجْهِ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ رَوَى عَفَّانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثًا وَيُرْوَى فِي هَذِهِ الْآيَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَعْنَى اسْتَقَامُوا

ابو حفص عمرو بن علی جلاس، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، سہیل بن ابی حزم قطعی، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا الآیۃ (بے شک جنہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم خوف نہ کرو اور نہ غم۔ حم السجدہ، آیت) اور فرمایا کہ بہت سے لوگوں نے یہ بات کہی اور پھر منکر ہو گئے۔ چنانچہ جو شخص اس پر مرا وہ قائم رہا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی روایت سے جانتے ہیں۔ ابوزرعہ کہتے ہیں کہ عفان بن عمرو بن علی سے صرف ایک حدیث کی روایت ہے۔

**راوی :** ابو حفص عمرو بن علی جلاس، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، سہیل بن ابی حزم قطعی، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## سورۂ شوری کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ شوری کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1175

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرۃ، طاؤس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَال سَمِعْتُ طَاوُسًا قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قُرْبَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَعَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِمْ قَرَابَةٌ فَقَالَ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ الْقَرَابَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ

غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرۃ، طاؤس کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى الآیۃ (کہہ دو میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگا بجز رشتہ داری کی محبت کے۔ الشوری، آیت)۔ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اہل قرابت سے مراد آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ کیا تم نہیں جانتے کہ عرب کا کوئی گھرانہ ایسا نہ تھا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت نہ ہو۔ چنانچہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں تم لوگوں سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا۔ ہاں البتہ تم لوگ اس قرابت کی وجہ سے جو میرے تمہارے درمیان ہے (آپس میں) حسن سلوک کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرۃ، طاؤس

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ شوری کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1176

**راوی**: عبد بن حمید، عمرو بن عاصم، عبیداللہ بن وازع، قبیلہ بنومرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْوَازِعِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي مُرَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَأُخْبِرْتُ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ فَقُلْتُ إِنَّ فِيهِ لَمُعْتَبَرًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ مَحْبُوسٌ فِي دَارِهِ الَّتِي قَدْ كَانَ بَنَى قَالَ وَإِذَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ قَدْ تَغَيَّرَ مِنْ الْعَذَابِ وَالضَّرْبِ وَإِذَا هُوَ فِي قُشَاشٍ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَا بِلَالُ لَقَدْ رَأَيْتُكَ وَأَنْتَ تَمُرُّ بِنَا تُمْسِكُ بِأَنْفِكَ مِنْ غَيْرِ غُبَارٍ وَأَنْتَ فِي حَالِكَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ مِنْ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَبَّادٍ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ قُلْتُ هَاتِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ فَمَا فَوْقَهَا أَوْ دُونَهَا إِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللهُ عَنْهُ أَكْثَرُ قَالَ وَقَرَأَ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ

مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد بن حمید، عمرو بن عاصم، عبید اللہ بن وازع، قبیلہ بنو مرہ کے ایک شخص بیان کرتے ہیں کہ میں کوفہ گیا تو مجھے بلا کل بن ابوبردہ کے حال کے متعلق بتایا گیا کہ میں نے کہا کہ اس میں عبرت ہے میں ان کے پاس گیا وہ اپنے اسی گھر میں قید تھے جو انہوں نے بنوایا تھا۔ اذیتیں پہنچانے اور مار پیٹ کی وجہ سے ان کی شکل وصورت بدل گئی تھی اور ان کے بدن پر ایک پرانا چیتھڑا (کپڑا) تھا۔ میں نے کہا الْحَمْدُ لِلَّهِ اے بلال! میں نے تمہیں یہ دیکھا کہ تم ہمارے پاس سے گذرا کرتے تھے اور آج اس حال میں ہو؟ کہنے لگے تم کون ہو؟ میں نے کہا ابن عباد ہوں اور بنو مرہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ بلال نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں شاید اللہ تعالی اس سے تمہیں نفع پہنچائیں؟ میں نے کہا سنایئے، انہوں نے فرمایا ابوبردہ اپنے والد موسیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کوئی تکلیف یا چوٹ اس کے گناہوں کی وجہ سے ہی پہنچتی خواہ کم ہو یا زیادہ اور جو (گناہ) اللہ تعالی معاف فرمادیتے ہیں وہ اس سے زیادہ ہوتے ہیں، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ الآیۃ (اور جو تم پر مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ الشوری، آیت)۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی**: عبد بن حمید، عمرو بن عاصم، عبید اللہ بن وازع، قبیلہ بنو مرہ

---

سورئہ زخرف کی تفسیر

## باب: قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ زخرف کی تفسیر

جلد: جلد دوم    حدیث 1177

**راوی**: عبد بن حمید، محمد بن بشر عبدی ویعلی بن عبید، حجاج بن دینار، ابوغالب، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي

أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ وَحَجَّاجٌ ثِقَةٌ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ وَأَبُو غَالِبٍ اسْمُهُ حَزَوَّرُ

عبد بن حمید، محمد بن بشر عبدی ویعلی بن عبید، حجاج بن دینار، ابوغالب، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی قوم ہدایت پانے کے بعد اس وقت تک گمراہ نہیں ہوتی جب تک اس میں جھگڑا نہیں شروع ہو جاتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ الآیۃ (اور کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ یہ ذکر آپ سے جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں بلکہ وہ تو جھگڑالو ہی ہیں۔ الزخرف، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حجاج بن دینار کی روایت سے جانتے ہیں اور حجاج ثقہ اور مقارب الحدیث ہیں۔ نیز ابوغالب کا نام حزرو ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، محمد بن بشر عبدی ویعلی بن عبید، حجاج بن دینار، ابوغالب، حضرت ابوامامہ

---

سورئہ دخان کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ دخان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1178

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالملک بن ابراهیم جدی، شعبه، اعمش ومنصور، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ سَمِعَا أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ إِنَّ قَاصًّا يَقُصُّ يَقُولُ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ الْأَرْضِ الدُّخَانُ فَيَأْخُذُ بِمَسَامِعِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنَ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ قَالَ فَغَضِبَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ إِذَا سُئِلَ أَحَدُكُمْ عَمَّا يَعْلَمُ

فَلْيَقُلْ بِهِ قَالَ مَنْصُورٌ فَلْيُخْبِرْ بِهِ وَإِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ عِلْمِ الرَّجُلِ إِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى قُرَيْشًا اسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ فَأَحْصَتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَقَالَ أَحَدُهُمَا الْعِظَامَ قَالَ وَجَعَلَ يَخْرُجُ مِنْ الْأَرْضِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ فَهَذَا لِقَوْلِهِ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ مَنْصُورٌ هَذَا لِقَوْلِهِ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ فَهَلْ يُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ قَدْ مَضَى الْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَالدُّخَانُ و قَالَ أَحَدُهُمْ الْقَمَرُ وَقَالَ الْآخَرُ الرُّومُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَاللِّزَامُ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالملک بن ابراہیم جدی، شعبہ، اعمش و منصور، ابوالضحی، مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص عبداللہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک واعظ بیان کر رہا تھا کہ قیامت کے قریب زمین میں سے ایسا دھواں نکلے کہ اس سے کافروں کے کان بند ہو جائیں گے اور مومنوں کو زکام کا سا ہو جائے گا۔ مسروق کہتے ہیں کہ اس پر عبداللہ رضی اللہ عنہ غصے ہو گئے اور اٹھ کر بیٹھ گئے (پہلے تکیہ لگائے بیٹھے تھے) اور فرمایا اگر کسی سے ایسی بات پوچھی جائے جس کا اس کے پاس علم ہو تو بیان کرے یا فرمایا بتا دے اور اگر نہ جانتا ہو تو کہہ دے کہ اللہ جانتا ہے۔ یہ بھی انسان کا علم ہے کہ جو چیز نہیں جانتا اسکے بارے میں کہے کہ اللہ اعلم، اس لئے کہ اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ کہہ دیجئے میں تم لوگوں سے اجرت نہیں مانگا اور میں اپنے پاس سے بات بنانے والا نہیں ہوں۔ اس دھوئیں کی حقیقت یہ ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ قریشی نافرمانی پر تل چکے ہیں تو دعا کی یا اللہ پر یوسف علیہ السلام کے زمانے کی طرح سات سال کا قحط نازل فرما۔ چنانچہ قحط آیا اور سب چیزیں ختم ہو گئی، یہاں تک کہ لوگ کھالیں اور مردار کھانے لے۔ اعمش یا منصور کہتے ہیں کہ ہڈیاں بھی کھانے لگے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ پھر زمین میں سے ایک دھواں نکلنے لگا، راوی کہتے ہیں کہ پھر ابوسفیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی کہ آپ کی قوم ہلاک ہو گئی ہے يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ الآیۃ (سو اس دن کا انتظار کیجئے کہ آسمان دھواں ظاہر لائے، جو لوگوں کو ڈھانپ لے۔ یہی دردناک عذاب ہے۔ الدخان، آیت۔) منصور کہتے ہیں یہ اس لئے کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں وہ لوگ دعا کریں گے ربنا اکشف الآیۃ (اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور کر دے بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ الدخان، آیت) کیوں کہ قیامت کا عذاب تو دور نہیں کیا جائے گا۔ (یعنی یہ آیت بھی عبداللہ کے قول کی تائید کرتی ہے) عبداللہ رضی اللہ

عنہ فرماتے ہیں کہ بطشہ لزام اور دخان کے عذاب گذر چکے ہیں۔ اعمش یا منصور کہتے ہیں چاند کا پھٹنا بھی گذر گیا۔ اور پھر ان دونوں میں سے ایک یہ بھی کہتے ہیں کہ روم غالب ہونا بھی گذر گیا، امام ابوعیسی ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لزام سے مراد جنگ بدر کے موقع پر جو لوگ قتل ہوئے ہیں وہ ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، عبدالملک بن ابراہیم جدی، شعبہ، اعمش و منصور، ابوالضحی، مسروق

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ دخان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1179

**راوی:** حسین بن حریث، وکیع، موسیٰ بن عبیدۃ، یزید بن ابان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَهُ بَابَانِ بَابٌ يَصْعَدُ مِنْهُ عَمَلُهُ وَبَابٌ يَنْزِلُ مِنْهُ رِزْقُهُ فَإِذَا مَاتَ بَكَيَا عَلَيْهِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمْ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبَانَ الرَّقَاشِيُّ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ

حسین بن حریث، وکیع، موسیٰ بن عبیدۃ، یزید بن ابان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن کے لیے آسمان میں دو دروازے ہیں ایک سے اس کے نیک عمل اوپر چڑھتے ہیں اور دوسرے سے اس کا رزق اترتا ہے۔ جب وہ مر جاتا ہے تو دونوں اسکی موت پر روتے ہیں۔ چنانچہ کفار کے متعلق اللہ تعالی کا ارشاد ہے فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ الآیۃ (نہ آسمان رویا، نہ زمین اور نہ انکو مہلت دی گئی اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس ذلت کے عذاب سے نجات دی۔ الدخان۔ آیت) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے مرفوعاً جانتے ہیں۔ اور موسیٰ بن عبیدہ اور یزید بن ابان رقاشی حدیث میں ضعیف ہیں۔

راوی : حسین بن حریث، وکیع، موسیٰ بن عبیدۃ، یزید بن ابان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ دخان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1180

راوی: علی بن سعید کندی، ابومحیاۃ، عبدالملک بن عمیر، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَيَّاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا أُرِيدَ عُثْمَانُ جَائَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا جَائَ بِكَ قَالَ جِئْتُ فِي نَصْرِكَ قَالَ اخْرُجْ إِلَى النَّاسِ فَاطْرُدْهُمْ عَنِّي فَإِنَّكَ خَارِجٌ خَيْرٌ لِي مِنْكَ دَاخِلٌ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فُلَانٌ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ وَنَزَلَ فِيَّ آيَاتٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ نَزَلَتْ فِيَّ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ وَنَزَلَتْ فِيَّ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ إِنَّ لِلَّهِ سَيْفًا مَغْمُودًا عَنْكُمْ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَدْ جَاوَرَتْكُمْ فِي بَلَدِكُمْ هَذَا الَّذِي نَزَلَ فِيهِ نَبِيُّكُمْ فَاللَّهَ اللَّهَ فِي هَذَا الرَّجُلِ أَنْ تَقْتُلُوهُ فَوَاللَّهِ إِنْ قَتَلْتُمُوهُ لَتَطْرُدُنَّ جِيرَانَكُمْ الْمَلَائِكَةَ وَلَتَسُلُّنَّ سَيْفَ اللَّهِ الْمَغْمُودَ عَنْكُمْ فَلَا يُغْمَدُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَالُوا اقْتُلُوا الْيَهُودِيَّ وَاقْتُلُوا عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

علی بن سعید کندی، ابومحیاۃ، عبدالملک بن عمیر، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھتیجے بیان کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کا ارداہ کیا تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔ انہوں نے پوچھا کہ آپ کیوں آئے ہیں؟ عبداللہ کہنے لگے آپ کی مدد کے لیے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ آپ جائیں اور لوگوں کو مجھ سے دور رکھیں کیونکہ آپ کا باہر رہنا میرے لیے اندر رہنے سے زیادہ فائدہ مند

ہے۔ عبداللہ بن سلام باہر نکلے اور لوگوں سے کہنے لگے کہ لوگو زمانہ جاہلیت میں میرا یہ نام تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام عبداللہ رکھا اور میرے بارے میں کئی آیات نازل ہوئیں چنانچہ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان بھی لے آیا اور تم اکڑے ہی رہے۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ الاحقاف۔ آیت ا۔) اور كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ الآیۃ یہ دونوں آیتیں میرے بارے میں ہی نازل ہوئیں۔ (اور جان لو) کہ تم سے اللہ کی ایک تلوا چھپی ہوئی ہے اور فرشتے تمہارے اس شہر میں جس میں تمہارے نبی رہے پڑوسی ہیں۔ لہذا تم لوگ اس شخص (عثمان رضی اللہ تعالی عنہ) کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ اللہ کی قسم اگر تم لوگوں نے اسے قتل کر دیا تو فرشتے تمہارا پڑوس چھوڑ دیں گے، اور تم لوگوں پر اللہ کی وہ تلوار نکل آئے گی جو چھپی ہوئی تھی اور پھر اسکے بعد قیامت تک میان میں نہیں ڈالی جائے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس پر لوگ کہنے لگے کہ اس یہودی (عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ) اور عثمان دونوں کو قتل کر دو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ اس حدیث کو شعیب بن صفوان، عبدالملک بن عمیر سے وہ ابن محمد بن عبداللہ بن سلام سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن سلام سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن سعید کندی، ابومحیاۃ، عبدالملک بن عمیر، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ دخان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1181

**راوی:** عبدالرحمن بن اسود ابوعمرو بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ وَمَا أَدْرِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا قَالَ أَبُو

عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبد الرحمن بن اسود ابو عمر و بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو اندر آتے اور باہر جاتے پھر جب بارش ہونے لگتی تو خوش ہو جاتے۔ فرماتی ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا سبب دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معلوم نہیں شاید یہ اس طرح جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ (پھر جب انہوں نے دیکھا کہ وہ ایک ابر ہے جو ہم پر برسے گا۔ (نہیں) بلکہ یہ وہی ہے جسے تم جلدی چاہتے تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ الاحقاف آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد الرحمن بن اسود ابو عمر و بصری، محمد بن ربیعہ، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ دخان کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1182

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَالَ مَا صَحِبَهُ مِنَّا أَحَدٌ وَلَكِنْ قَدْ افْتَقَدْنَاهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ بِمَكَّةَ فَقُلْنَا اغْتِيلَ أَوْ اسْتُطِيرَ مَا فُعِلَ بِهِ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ حَتَّى إِذَا أَصْبَحْنَا أَوْ كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ إِذَا نَحْنُ بِهِ يَجِيءُ مِنْ قِبَلِ حِرَاءَ قَالَ فَذَكَرُوا لَهُ الَّذِي كَانُوا فِيهِ فَقَالَ أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَأَتَيْتُهُمْ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمْ فَانْطَلَقَ فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَكَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ فَقَالَ كُلُّ عَظْمٍ يُذْكَرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا كَانَ لَحْمًا وَكُلُّ بَعْرَةٍ أَوْ رَوْثَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا زَادُ إِخْوَانِكُمْ الْجِنِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ جس رات جن آئے تھے کیا آپ لوگوں میں سے کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا؟ انہوں نے کہا نہیں لیکن ایک مرتبہ مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گم ہوگئے۔ ہم لوگ سمجھے کہ شاید کسی نے آپ کو پکڑ لیا ہے یا کوئی اغوا کر کے لے گیا ہے۔ وہ رات بہت بری گزری جب صبح ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہی صبح غار حراء کی طرف سے آرہے تھے چنانچہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی گھبراہٹ بیان کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جن مجھے بلانے کیلئے آیا تھا۔ میں وہاں چلا گیا اور انکو قرآن پڑھ کر سنایا۔ پھر آپ ہمیں لے گئے اور انکے اور انکی آگ کے نشانات دکھائے پھر جنوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے توشا مانگا وہ کسی جزیرے کے رہنے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام نہیں لیا جائیگا تمہارے لیے ہوگی اور خوب گوشت لگا ہوا ہوگا اور ہر اونٹ کی مینگنیاں اور گوبر تمہارے جانوروں کا چارہ ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ تمہارے بھائی جنوں کی خوراک ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، داؤد، شعبی، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

سورہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1183

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَاسْتَغْفِرْ

لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَيْضًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (اور اپنے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہ کی معافی مانگئے۔ سورۃ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ آیت) کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں دن میں ستر مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ بھی منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالی سے دن میں سو مرتبہ مغفرت مانگتا ہوں۔ محمد بن عمرو سے بھی یہ حدیث ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1184

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرزاق، شیخ من اہل مدینہ، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا هَذِهِ الْآيَةَ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ قَالُوا وَمَنْ يُسْتَبْدَلُ بِنَا قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْكِبِ سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَقَوْمُهُ هَذَا وَقَوْمُهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ فِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَيْضًا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، شیخ من اہل مدینہ، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ الآیۃ (اور اگر تم نہ مانوگے تو وہ اور قوم سوائے تمہارے بدل دے گا پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔ سورہ محمد، آیت) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ ہماری جگہ کون لوگ آئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان کے شانے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا یہ اور اس کی قوم یہ اور اس کی قوم۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں کلام ہے۔ عبداللہ بن جعفر بھی یہ حدیث علاء بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرزاق، شیخ من اہل مدینہ، علاء بن عبد الرحمن، عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1185

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَائِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوا بِنَا ثُمَّ لَمْ يَكُونُوا أَمْثَالَنَا قَالَ وَكَانَ سَلْمَانُ بِجَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَ سَلْمَانَ وَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مَنُوطًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ هُوَ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَقَدْ رَوَى عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْكَثِيرَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ جَعْفَرٍ وحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مُعَلَّقٌ بِالثُّرَيَّا

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر ہم لوگ روگردانی کریں تو وہ ہماری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا۔ وہ کون لوگ ہیں جو ہماری طرح نہیں ہوں گے؟ راوی کہتے ہیں کہ سلمان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان کی ران پر ہاتھ مار کر فرمایا یہ اور اس کے ساتھی اور اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا (بلند ستارہ) میں بھی لٹکتا ہوتا تو اہل فارس میں سے چند لوگ اسے لے آتے۔ عبداللہ بن جعفر بن نجیض علی بن مدینی کے والد ہیں۔ علی بن حجر عبداللہ بن جعفر سے بہت کچھ روایت کرتے ہی۔ پھر علی یہی حدیث اسماعیل بن جعفر سے اور وہ عبداللہ بن جعفر بن نجیح سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

سورئہ فتح کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فتح کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1186

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمة، مالك بن انس، زيد بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَال سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَسَكَتَ فَحَرَّكْتُ رَاحِلَتِي فَتَنَحَّيْتُ وَقُلْتُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ

يَا ابْنَ الْخَطَّابِ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يُكَلِّمُكَ مَا أَخْلَقَكَ بِأَنْ يَنْزِلَ فِيكَ قُرْآنٌ قَالَ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي قَالَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيَّ هَذِهِ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِنْهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ مَالِكٍ مُرْسَلًا

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمة، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہے، میں نے دوبارہ عرض کیا تو اس مرتبہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا۔ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا تو میں نے اپنے اونٹ کو چلایا اور ایک کنارے ہو گیا پھر (حضرت عمر رضی اللہ اپنے آپ سے) کہنے اے ابن خطاب تیری ماں تجھ پر روئے تو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ سوال کر کے تنگ کیا اور کسی مرتبہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہیں دیا۔ تو اسی کے لائق ہے کہ تیرے بارے میں قرآن نازل ہو۔ (حضرت عمر) فرماتے ہیں کہ میں ابھی ٹھہرا بھی نہیں تھا کہ کسی پکارنے والے کی آواز سنی جو مجھے بلا رہا تھا۔ چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! آج رات مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی جو میرے نزدیک ان سب چیزوں سے پیاری ہے جن پر سورج نکلتا ہے اور وہ یہ ہے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِينًا (بے شک ہم آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔ الفتح، آیت)۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمة، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فتح کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1187

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ مَرْجِعَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَرَأَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا هَنِيئًا مَرِيئًا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَيَّنَ اللهُ لَكَ مَاذَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يُفْعَلُ بِنَا فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى بَلَغَ فَوْزًا عَظِيمًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ الآیۃ تاکہ اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے۔ الفتح، آیت) تو آپ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے کہ مجھے زمین پر موجود ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یہ خوشگوار بات مبارک ہو یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کے بارے میں تو بتا دیا لیکن معلوم نہیں کہ ہمارے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَوْزًا عَظِيمًا تک (تاکہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بہشتوں میں داخل کرے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں، ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان پر سے ان کے گناہ دور کر دیئے جائیں گے اور اللہ کے ہاں یہ بڑی کامیابی ہے۔ الفتح، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں مجمع بن جاریہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ فتح کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1188

**راوی:** عبد بن حمید، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُ فَأُخِذُوا أَخْذًا فَأَعْتَقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تنعیم کے پہاڑ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی طرف اسی (۸۰) کافر نکلے۔ صبح کی نماز کا وقت تھا وہ لوگ چاہتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیں لیکن سب کے سب پکڑے گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آزاد کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ الآیۃ (یعنی وہ ایسا ہے کہ اس نے ان کے تم سے اور تمہارے ان سے ہاتھ روک دیئے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فتح کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1189

**راوی:** حسن بن قزعہ بصری، سفیان بن حبیب، شعبہ، ثویر، ان کے والد، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ

مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ قَزَعَةَ قَالَ وَسَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن قزعہ بصری، سفیان بن حبیب، شعبہ، ثویر، ان کے والد، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى الآیۃ (اور ان کو پرہیز گاری کی بات پر قائم رکھا اور اس کے لائق اور قابل بھی تھے۔ الفتح، آیت) کلمۃ التقوی سے مراد لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حسن بن قزع کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے ابورزعہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بھی اس حدیث کو اسی سند سے مرفوع جانا۔

**راوی :** حسن بن قزعہ بصری، سفیان بن حبیب، شعبہ، ثویر، ان کے والد، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

---

## سورئہ حجرات کی تفسیر

### باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ حجرات کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1190

**راوی :** محمد بن مثنی، مومل بن اسماعیل، نافع بن عمربن جمیل جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَعْمِلْهُ عَلَى قَوْمِهِ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَسْتَعْمِلْهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَتَكَلَّمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِي فَقَالَ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ قَالَ فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا تَكَلَّمَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُسْمِعْ كَلَامَهُ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ قَالَ وَمَا ذَكَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَدَّهُ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلٌ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

محمد بن مثنی، مومل بن اسماعیل، نافع بن عمر بن جمیل جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اقرع بن حابس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! انہیں ان کی قوم پر عامل مقرر کر دیجئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہیں عامل نہ بنائیے۔ چنانچہ دونوں میں تکرار ہو گئی یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ تمہارا مقصد صرف مجھ سے اختلاف کرنا ہے۔ انہوں نے فرمایا میرا مقصد آپ کی مخالفت نہیں۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس پر یہ آیت نازل ہوئی یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ الآیۃ (اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کیا کرو اور نہ بلند آواز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بار کیا کرو جیسا کہ تم ایک دوسرے سے کیا کرتے ہو۔ الحجرات، آیت) راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ حال تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کرتے تو ان کی آواز اس وقت تک سنائی نہ دیتی جب تک سمجھا کر بات نہ کرتے۔ امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے داد ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اس حدیث میں ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔ بعض راوی اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ سے مرسلاً نقل کرتے ہوئے عبداللہ بن زبیر کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی** : محمد بن مثنی، مومل بن اسماعیل، نافع بن عمر بن جمیل جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ حجرات کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1191

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَمْدِي زَيْنٌ وَإِنَّ ذَمِّي شَيْنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ اللَّهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے اس قول اِنَّ الَّذِینَ یُنَادُونَکَ مِن وَرَاءِ الحُجُرَاتِ اَکثَرُھُم لَا یَعقِلُونَ الآیۃ (بے شک جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔ الحجرات، آیت) کا سبب نزول بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہ! میری تعریف عزت اور میری ذلت ذلت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شان تو اللہ رب العزت کی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

---



باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ حجرات کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1192

**راوی:** عبداللہ بن اسحاق جوھری بصری، ابوزید ھروی، شعبہ، داؤد بن ابی ھند، شعبی، حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَال سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي جَبِيرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ لَهُ الِاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَيُدْعَى بِبَعْضِهَا فَعَسَى أَنْ يَكْرَهَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ أَبُو جَبِيرَةَ هُوَ أَخُو

ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ خَلِيفَةَ أَنْصَارِيٌّ وَأَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبِيرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد اللہ بن اسحاق جوہری بصری، ابوزید ہروی، شعبہ، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص کے دو دو تین تین نام کرتے تھے۔ چنانچہ بعض ناموں سے پکارا جانا وہ اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ (اور نہ ایک دوسرے کے نام دھرو۔ الحجرات، آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو ابوسلمہ بشیر بن مفضل سے وہ داؤد بن ابی ہند سے وہ ابوشعبی سے وہ ابوجبیرہ بن ضحاک سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ ابوجبیرہ ثابت بن ضحاک انصاری کے بھائی ہیں۔

**راوی :** عبد اللہ بن اسحاق جوہری بصری، ابوزید ہروی، شعبہ، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ حجرات کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1193

**راوی:** عبد بن حمید، عثمان بن عمر، مستمر بن ریان، حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَرَأَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنْ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ قَالَ هَذَا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوحَى إِلَيْهِ وَخِيَارُ أَئِمَّتِكُمْ لَوْ أَطَاعَهُمْ فِي كَثِيرٍ مِنْ الْأَمْرِ لَعَنِتُوا فَكَيْفَ بِكُمْ الْيَوْمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ فَقَالَ ثِقَةٌ

عبد بن حمید، عثمان بن عمر، مستمر بن ریان، حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوسعید خدری رضی اللہ نے یہ آیت پڑھی وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ الآیۃ (اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے باتوں میں تمہارا کہا مانے تو تم پر مشکل پڑ جائے۔ الحجرات، آیت) اور فرمایا کہ یہ آیت تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت نازل کی گئی جب کہ تمہارے آئمہ اور اس کے بہترین لوگ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ تھے کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت سی چیزوں میں تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ گے تو آج تم لوگوں کا کیا حال ہو گا۔ یہ حدیث غریب حسن ہے۔ علی بن مدینی کہتے ہیں میں نے یحیی بن سعید سے مستمر بن دیان کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ثقہ ہیں۔

**راوی**: عبد بن حمید، عثمان بن عمر، مستمر بن ریان، حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ حجرات کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1194

**راوی**: علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَعَاظُمَهَا بِآبَائِهَا فَالنَّاسُ رَجُلَانِ بَرٌّ تَقِيٌّ كَرِيمٌ عَلَى اللَّهِ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ هَيِّنٌ عَلَى اللَّهِ وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ وَخَلَقَ اللَّهُ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ قَالَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يُضَعَّفُ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اے لوگو! اللہ تعالی نے تم لوگوں سے زمانہ جاہلیت کا فخر اور اپنے آباء واجداد کی وجہ تکبر کرنا دور کر دیا ہے۔ اب لوگ دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو اللہ کے نزدیک متقی اور کری ہے۔ دوسرا وہ جو اللہ کے نزدیک بدکار بدبخت اور ذلیل ہے۔ تمام لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ الآیۃ (اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قومیں جو بنائی ہیں تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو۔ بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے۔ الحجرات، آیت) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو عبداللہ بن دینار کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کے متعلق صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کو یحیی بن معین وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ یہ علی بن مدینی کے والد ہیں اور باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ حجرات کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1195

**راوی:** فضل بن سهل بغدادی اعرج، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادة، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ الْبَغْدَادِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ

فضل بن سہل بغدادی اعرج، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادۃ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسب مال ہے اور عزت تقوی ہے۔ یعنی حسب مال سے اور عزت تقوی سے ہے۔ یہ حدیث سمرہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سلام بن ابی مطیع کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** فضل بن سہل بغدادی اعرج، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادۃ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

---

سورہ ق کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ ق کی تفسیر

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1196

**راوی :** عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے اور اس وقت تک اس طرح هَلْ مِنْ مَزِيدٍ کہتی رہے گی جب تک اللہ تعالی اس میں اپنا قدم نہیں رکھیں گے۔ اللہ تعالی اس میں قدم رکھیں گے وہ کہے گی تیری عزت کی قسم ہرگز نہیں اور پھر ایک دوسرے میں گھس جائے گی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

سورئہ ذاریات کی تفسیر

**باب : قرآن کی تفسیر کا بیان**

سورئہ ذاریات کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1197

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، سلام، عاصم بن ابی نجود، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَّامٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ رَبِيعَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ عِنْدَهُ وَافِدَ عَادٍ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ وَافِدِ عَادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا وَافِدُ عَادٍ قَالَ فَقُلْتُ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ إِنَّ عَادًا لَمَّا أُقْحِطَتْ بَعَثَتْ قَيْلًا فَنَزَلَ عَلَى بَكْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَسَقَاهُ الْخَمْرَ وَغَنَّتْهُ الْجَرَادَتَانِ ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ جِبَالَ مَهْرَةَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ آتِكَ لِمَرِيضٍ فَأُدَاوِيَهُ وَلَا لِأَسِيرٍ فَأُفَادِيَهُ فَاسْقِ عَبْدَكَ مَا كُنْتَ مُسْقِيَهُ وَاسْقِ مَعَهُ بَكْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ يَشْكُرُ لَهُ الْخَمْرَ الَّتِي سَقَاهُ فَرُفِعَ لَهُ سَحَابَاتٌ فَقِيلَ لَهُ اخْتَرْ إِحْدَاهُنَّ فَاخْتَارَ السَّوْدَاءَ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ خُذْهَا رَمَادًا رِمْدِدًا لَا تَذَرُ مِنْ عَادٍ أَحَدًا وَذُكِرَ أَنَّهُ لَمْ يُرْسَلْ عَلَيْهِمْ مِنْ الرِّيحِ إِلَّا قَدْرُ هَذِهِ الْحَلْقَةِ يَعْنِي حَلْقَةَ الْخَاتَمِ ثُمَّ قَرَأَ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ الرِّيحَ الْعَقِيمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ وَيُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ

ابن ابی عمر، سفیان، سلام، عاصم بن ابی نجود، حضرت ابووائل قبیلہ ربیعہ کے ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں

مدینہ آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، وہاں قوم عاد کے قاصد کا ذکر آیا تو میں نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں بھی اس کی طرح ہو جاؤں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ قوم عاد کا قاصد کیسا تھا۔ میں نے عرض کیا کہ اچھے واقف کار سے آپ کا واسطہ پڑا ہے۔ اسکی حقیقت یہ ہے کہ جب قوم عاد پر قحط پڑا تو قیل (ایک آدمی کا نام) کو بھیجا گیا وہ بکر بن معاویہ کے پاس ٹھہرا۔ اس نے اسے شراب پلائی اور دو خوش آواز گانے والیوں نے اسے گانا سنایا پھر وہ مہرہ کے پہاڑوں کا ارادہ کر کے نکلا اور چل دیا۔ پھر دعا کی کہ یا اللہ میں کسی بیماری کے علاج یا کسی قیدی کو چھڑانے کیلئے نہیں آیا کہ میں فدیہ دوں۔ لہذا تو اپنے بندے کو جو پلانا ہو پلا۔ ساتھ ہی ساتھ بکر بن معاویہ کو بھی پلا۔ اسطرح وہ بکر بن معاویہ کے شراب پلانے کا شکریہ ادا کرتا تھا۔ پھر اس کے لیے کئی بدلیاں آئیں جن میں سے اس نے کالی بدلی پسند کی پھر کہا گیا کہ جلی ہوئی راکھ لے لو جو قوم عاد کے کسی فرد کو نہ چھوڑے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم عاد پر صرف اس انگوٹھی کے حلقے کے برابر ہوا چھوڑی گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت پڑھی إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ الآية (اور قوم عاد میں بھی (عبرت ہے) جب ہم نے ان پر سخت آندھی بھیجی جو کسی چیز کو نہ چھوڑتی جس پر سے وہ گزرتی مگر اسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کر دیتی۔ (الذاریات آیت،) یہ حدیث کئی راوی سلام ابومنذر سے وہ عاصم بن ابوالنجود سے وہ ابووائل سے اور وہ حارث بن حسان سے نقل کرتے ہیں۔ انہیں حارث بن یزید بھی کہا جاتا ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، سلام، عاصم بن ابی نجود، حضرت ابووائل

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ ذاریات کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1198

**راوی:** عبد بن حمید، زید بن حباب، سلام بن سلیمان نحوی ابومنذر، عاصم بن ابی نجود، ابووائل، حضرت حارث بن یزید بکری

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّحْوِيُّ أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ

عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ غَاصٌّ بِالنَّاسِ وَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ تَخْفُقُ وَإِذَا بِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالُوا يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَجْهًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ بِمَعْنَاهُ قَالَ وَيُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ أَيْضًا

عبد بن حمید، زید بن حباب، سلام بن سلیمان نحوی ابومنذر، عاصم بن ابی نجود، ابووائل، حضرت حارث بن یزید بکری کہتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور مسجد میں گیا وہ لوگوں سے بھری ہوئی تھی اور کالے جھنڈے لہرا رہے تھے اور بلال تلوار لٹکائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے تھے۔ میں نے پوچھا لوگ کیوں اکٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عمرو بن عاص کو کسی علاقے میں بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پھر سفیان بن عیینہ کی حدیث کے ہم معنی طویل حدیث نقل کرتے ہیں۔ حارث بن یزید کو حارث بن حسان بھی کہتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، زید بن حباب، سلام بن سلیمان نحوی ابومنذر، عاصم بن ابی نجود، ابووائل، حضرت حارث بن یزید بکری

---

سورۃ طور کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ طور کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1199

**راوی:** ابوهشام رفاعی، ابن فضیل، رشدین بن کریب، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِدْبَارُ النُّجُومِ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَإِدْبَارُ السُّجُودِ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ أَيُّهُمَا أَوْثَقُ قَالَ مَا أَقْرَبَهُمَا وَمُحَمَّدٌ عِنْدَ أَرْجَحُ قَالَ وَسَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَذَا فَقَالَ مَا أَقْرَبَهُمَا وَرِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ أَرْجَحُهُمَا عِنْدِي قَالَ وَالْقَوْلُ عِنْدِي مَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ وَرِشْدِينُ أَرْجَحُ مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَقْدَمُ وَقَدْ أَدْرَكَ رِشْدِينُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَرَآهُ

ابوہشام رفاعی، ابن فضیل، رشدین بن کریب، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ستاروں کے بعد (یعنی فجر سے پہلے) دو سنتیں اور سجود (مغرب) کے بعد بھی دو رکعت سنتیں ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف محمد بن فضل کی روایت سے اسی سے مرفوع جانتے ہیں۔ محمد بن فضل، رشد بن کریب سے نقل کرتے ہیں۔ (امام ترمذی کہتے ہیں) میں نے امام بخاری سے پوچھا کہ محمد اور رشدین بن کریب میں سے کون زیادہ ثقہ ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ دونوں ہی ایک جیسے ہیں لیکن محمد میرے نزدیک زیادہ راجح ہیں پھر میں نے (یعنی امام ترمذی نے) عبد اللہ بن عبد الرحمن سے بھی یہی سوال کیا تو انہوں نے بھی فرمایا کہ دونوں ایک جیسے ہیں لیکن رشدین میرے نزدیک زیادہ ارجح ہیں۔

**راوی:** ابوہشام رفاعی، ابن فضیل، رشدین بن کریب، ان کے والد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---



سورۃ نجم کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1200

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا بَلَغَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى قَالَ انْتَهَى إِلَيْهَا مَا يَعْرُجُ مِنْ الْأَرْضِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْ فَوْقٍ قَالَ فَأَعْطَاهُ اللهُ عِنْدَهَا ثَلَاثًا لَمْ يُعْطِهِنَّ نَبِيًّا كَانَ قَبْلَهُ فُرِضَتْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ خَمْسًا وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِأُمَّتِهِ الْمُقْحِمَاتُ مَا لَمْ يُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ السِّدْرَةُ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ سُفْيَانُ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ وَأَشَارَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ فَأَرْعَدَهَا وَقَالَ غَيْرُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَيْهَا يَنْتَهِي عِلْمُ الْخَلْقِ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِمَا فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى تک پہنچے (یعنی شب معراج میں) اور منتہی سے مراد وہ چیز ہے جس کی طرف زمین سے چڑھا اور اس سے زمین کی طرف اترا جائے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین ایسی چیزیں عطا کیں جو کسی اور نبی کو نہیں دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانچ نمازیں فرض کی گئیں، سورہ بقرہ کی آخری آیات عطا کی گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے سارے کبیرہ گناہ معاف کر دیئے گئے بشرطیکہ وہ لوگ اللہ کے ساتھ شرک نہ کریں۔ پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت پڑھی إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى (جب کہ اس سدرۃ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ النجم آیت۔) اور فرمایا کہ سدرہ چھٹے آسمان پر ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ وہ علیہ السلام پٹنے والی چیز سونے کے پروانے تھے اور پھر ہاتھ ہلا کر بتایا کہ اس طرح اڑ رہے تھے۔ مالک بن غلول کے علاوہ دوسرے علماء کا کہنا ہے کہ وہ مخلوق کے علم کی انتہا ہے اسکے بعد کوئی کسی چیز کے متعلق نہیں جانتا۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، مرۃ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1201

**راوی**: احمد بن منیع، عباد بن عوام، شیبانی سے روایت ہے کہ میں نے زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ وَلَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عباد بن عوام، شیبانی سے روایت ہے کہ میں نے زر بن حبیش رضی اللہ تعالی عنہ سے اللہ تعالی کے اس قول فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى الآیۃ (پھر فاصلہ کمان کے برابر تھا اس سے بھی کم۔ النجم۔ آیت۔) کی تفسیر پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا اور ان کے چھ سو پر تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، عباد بن عوام، شیبانی سے روایت ہے کہ میں نے زر بن حبیش رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1202

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَعْبًا بِعَرَفَةَ فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَكَبَّرَ حَتَّى جَاوَبَتْهُ الْجِبَالُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّا بَنُو هَاشِمٍ فَقَالَ كَعْبٌ إِنَّ اللهَ قَسَمَ رُؤْيَتَهُ وَكَلَامَهُ بَيْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى فَكَلَّمَ مُوسَى مَرَّتَيْنِ وَرَآهُ مُحَمَّدٌ مَرَّتَيْنِ قَالَ مَسْرُوقٌ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ فَقَالَتْ لَقَدْ تَكَلَّمْتَ بِشَيْءٍ قَفَّ لَهُ شَعْرِي قُلْتُ رُوَيْدًا ثُمَّ قَرَأْتُ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى فَقَالَتْ أَيْنَ يُذْهَبُ بِكَ إِنَّمَا هُوَ جِبْرِيلُ مَنْ أَخْبَرَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ أَوْ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُمِرَ بِهِ أَوْ يَعْلَمُ الْخَمْسَ الَّتِي قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ فَقَدْ أَعْظَمَ الْفِرْيَةَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ لَمْ يَرَهُ فِي صُورَتِهِ إِلَّا مَرَّتَيْنِ مَرَّةً عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَمَرَّةً فِي جِيَادٍ

لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ قَالَ أَبُوعِيسَى وَقَدْ رَوَى دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ دَاوُدَ أَقْصَرُ مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ

ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی عرفات میں کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے ملاقات ہوگئی تو انہوں نے (یعنی عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے) کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے کوئی بات پوچھی تو وہ تکبیر کہنے لگے یہاں تک کہ انکی آواز پہاڑوں میں گونجنے لگی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہم بنو ہاشم ہیں۔ کعب رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے کہ اللہ تعالی نے اپنے کلام اور دیدار کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور موسیٰ علیہ السلام پر تقسیم کیا۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے دو مرتبہ کلام کیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا دو مرتبہ دیدار کیا۔ مسروق کہتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کا دیدار کیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ تم نے ایسی بات کی ہے جس سے میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى الآیۃ (بے شک اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ النجم آیت) حضرت عائشہ نے فرمایا تمہاری عقل کہاں چلی گئی ہے وہ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔ تمہیں کس نے بتایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے۔ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایسی چیز (امت سے) چھپائی ہے جس کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے یا یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان پانچ چیزوں کا علم ہے جن کے متعلق اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الآیۃ (یعنی بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی بارش برساتا اور وہی جانتا ہے کہ رحم (ماں کے پیٹ) میں کیا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا کمائے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین پر مرے گا۔) جس نے یہ کہا تو اس نے بہت بڑا بہتان باندھا۔ ہاں البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ہے اور انہیں بھی انکی اصلی صورت میں صرف دو بار دیکھا ہے۔ ایک بار سدرۃ المنتہی کے پاس اور ایک بار جیاد کے مقام پر کہ ان کے سو پر تھے۔ جنہوں نے آسمان کے کناروں کو ڈھانپ لیا ہے۔ داؤد بن ابی نہد بھی ابوہند سے وہ شعبی سے وہ مسروق سے وہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث ابو مجالد کی روایت سے مختصر ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1203

**راوی :** محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی، یحیی بن کثیر عنبری، سلام بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرِو بْنِ نَبْهَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْبَصْرِيُّ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ قُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ قَالَ وَيْحَكَ ذَاكَ إِذَا تَجَلَّى بِنُورِهِ الَّذِي هُوَ نُورُهُ وَقَالَ أُرِيَهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی، یحیی بن کثیر عنبری، سلام بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے۔ عکرمہ کہتے ہیں۔ میں نے کہا کیا اللہ تعالی یہ نہیں فرماتے لَاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَيُدْرِكُ الْأَبْصَارَ الآیۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے تیرا ستیاناس ہو یہ تو جب ہے کہ وہ اپنے نور کے ساتھ تجلی فرمائے بلکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنے رب کو دو مرتبہ دیکھا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی، یحیی بن کثیر عنبری، سلام بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1204

**راوی:** سعید بن یحیی بن سعید اموی، ان کے والد، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، ان کے والد، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى الخ (اور اس نے اس کو ایک بار اور بھی دیکھا ہے۔ النجم۔ آیت۔) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** سعید بن یحیی بن سعید اموی، ان کے والد، محمد بن عمرو، ابوسلمة، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1205

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق وابن ابی رزمه و ابونعیم، اسرائیل، سماك بن حرب، عكرمه، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ أَبِي رِزْمَةَ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَآهُ بِقَلْبِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق وابن ابی رزمه وابونعیم، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا

رَ أَیٰ الایۃ (دل نے جھوٹ نہیں کہا جو دیکھا تھا۔ النجم۔ آیت) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو اپنے دل سے دیکھا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرزاق وابن ابی رزمہ وابونعیم، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1206

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع ویزید بن ھارون، یزید بن ابراھیم بستری، قتادۃ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ أَدْرَكْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَمَّا كُنْتَ تَسْأَلُهُ قُلْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ فَقَالَ قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، وکیع ویزید بن ہارون، یزید بن ابراہیم بستری، قتادۃ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اگر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک سوال پوچھتا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا پوچھتے؟ فرمانے لگے میں پوچھتا کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی کرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا۔ آپ نے جواب دیا وہ نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع ویزید بن ہارون، یزید بن ابراہیم بستری، قتادۃ، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1207

**راوی:** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسیٰ و ابن ابی رزمہ، اسرائیل، ابو اسحق، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى وَابْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسیٰ و ابن ابی رزمہ، اسرائیل، ابو اسحاق، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ مَاکَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَأَی الایۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام کو ریشمی جوڑا پہنے ہوئے دیکھا ان کے وجود نے آسمان و زمین کا احاطہ کر لیا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسیٰ و ابن ابی رزمہ، اسرائیل، ابو اسحق، عبد الرحمن بن یزید، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ نجم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1208

**راوی:** احمد بن عثمان ابوعثمان بصری، ابوعاصم، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَغْفِرْ اللَّهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لَا أَلَمَّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ

احمد بن عثمان ابوعثمان بصری، ابوعاصم، زکریابن اسحاق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ الایۃ (وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر صغیرہ گناہوں سے۔ بے شک آپ کا رب بڑا وسیع بخشش والا ہے۔ النجم۔) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا اللہ اگر تو بخشتا ہے تو سارے گناہ بخش دے تیرا کونسا ایسا بندہ ہے جو گناہوں سے آلودہ نہ ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف زکریا بن اسحاق کی روایت سے جانتے ہیں۔

راوی : احمد بن عثمان ابوعثمان بصری، ابوعاصم، زکریابن اسحاق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

سورہ قمر کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1209

راوی: علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَانْشَقَّ الْقَمَرُ فَلْقَتَيْنِ فَلْقَةٌ مِنْ وَرَائِ الْجَبَلِ وَفَلْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا يَعْنِي اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ

علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم منی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزے سے) چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا پہاڑ کے اس پار اور دوسرا اس پار۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ گواہ رہنا یعنی اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ القمر۔ آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** علی بن حجر، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1210

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ فَنَزَلَتْ اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ إِلَى قَوْلِهِ سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ يَقُولُ ذَاهِبٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معجزہ طلب کیا تو چاند مکہ میں دو مرتبہ پھٹا (دو ٹکڑے ہوا) پھر یہ آیات نازل ہوئیں اقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ الی قولہ سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ (قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی معجزہ دیکھ لیں تو اس سے منہ موڑ لیں اور کہیں یہ تو ہمیشہ سے چلا آتا جادو ہے۔ القمر آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1211

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابونجیح، مجاهد، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، ابونجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گواہ ہو جاؤ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابونجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1212

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، مجاهد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ انْفَلَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چاند پھٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ گواہ رہنا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم          حدیث 1213

**راوی:** عبد بن حمید، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حسین، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَارَ فِرْقَتَيْنِ عَلَى هَذَا الْجَبَلِ وَعَلَى هَذَا الْجَبَلِ فَقَالُوا سَحَرَنَا مُحَمَّدٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَئِنْ كَانَ سَحَرَنَا فَمَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْحَرَ النَّاسَ كُلَّهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حسین، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہوا۔ ایک ٹکڑا اس پہاڑ پر اور دوسرا اس پہاڑ پر۔ اس پر کفار نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پر جادو کر دیا ہے بعض کہنے لگے کہ اگر ہم پر جادو کر دیا ہے تو ہم سب لوگوں پر تو جادو نہیں کر سکتے۔ یہ حدیث

بعض حضرات نے حصین سے وہ جبیر سے وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا جبیر بن معطم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حسین، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قمر کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1214

**راوی :** ابوکریب و ابوبکربندار، وکیع، سفیان، زیاد بن اسماعیل، محمد بن عباد بن جعفر مخزومی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو بَكْرٍ بُنْدَارٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب و ابوبکر بندار، وکیع، سفیان، زیاد بن اسماعیل، محمد بن عباد بن جعفر مخزومی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین تقدیر کے متعلق جھگڑتے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو یہ آیت نازل ہوئی يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ الایۃ (جس دن گھسیٹے جائیں گے آگ میں اوندھے منہ، چکھو مزا آگ کا۔ ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر۔ القمر۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابوکریب و ابوبکر بندار، وکیع، سفیان، زیاد بن اسماعیل، محمد بن عباد بن جعفر مخزومی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ رحمن کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1215

**راوی:** عبدالرحمن بن واقد ابومسلم، ولید بن مسلیم، زهیر بن محمد، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ أَبُو مُسْلِمٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ الرَّحْمَنِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا فَسَكَتُوا فَقَالَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوا أَحْسَنَ مَرْدُودًا مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَى قَوْلِهِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ قَالُوا لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ كَأَنَّ زُهَيْرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الَّذِي وَقَعَ بِالشَّامِ لَيْسَ هُوَ الَّذِي يُرْوَى عَنْهُ بِالْعِرَاقِ كَأَنَّهُ رَجُلٌ آخَرُ قَلَبُوا اسْمَهُ يَعْنِي لِمَا يَرْوُونَ عَنْهُ مِنْ الْمَنَاكِيرِ وَسَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ أَهْلُ الشَّامِ يَرْوُونَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَنَاكِيرَ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ يَرْوُونَ عَنْهُ أَحَادِيثَ مُقَارِبَةً

عبدالرحمن بن واقد ابو مسلم، ولید بن مسلیم، زہیر بن محمد، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی طرف آئے اور سورہ رحمن شروع سے آخر تک تلاوت فرمائی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ خاموش رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ سورت جنوں کے پڑھی تھی تو ان لوگوں نے تم سے بہتر جواب دیا۔ چنانچہ جب میں فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ الایۃ پڑھتا تو وہ کہتے اے ہمارے پروردگار ہم تیری نعمتوں میں سے کسی چیز کو نہیں جھٹلاتے اور تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ولید بن مسلم کی روایت سے جانتے ہیں۔ ولید بن مسلم زبیر بن محمد سے نقل کرتے ہیں۔ احمد بن زبیر کا خیال ہے کہ زبیر بن محمد وہ نہیں ہوں جو شام کی طرف گئے ہیں۔ اور اہل عراق ان سے روایت کرتے ہیں بلکہ شائید کوئی اور ہیں۔ لوگوں نے ان کا نام بدل دیا کیونکہ لوگ ان سے

منکر احادیث روایت کرتے ہیں۔ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سناوہ فرماتے ہیں کہ شام کے لوگ زبیر بن محمد منکر حدیثیں روایت کرتے ہیں اور اہل عراق ان میں سے ایسی احادیث نقل کرتے ہیں جو صحت کے قریب ہوتی ہیں۔

**راوی :** عبدالرحمن بن واقد ابومسلم، ولید بن مسلیم، زہیر بن محمد، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

سورہ واقعہ کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ واقعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1216

**راوی:** ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان وعبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَائً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَفِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنْ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان وعبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی چیز (جنت) تیار کی ہے جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہے۔ نہ کسی کان نے (اس کے متعلق) سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا ہے۔ اگر جی چاہے تو یہ

آیت پڑھ فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَا اُخۡفِيَ لَهُمۡ مِنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ جَزَاۗءً بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ الایۃ (یعنی کوئی نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیا چیز تیار کی گئی ہے جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔) اور جنت میں ایک درخت ہے اگر کوئی سوار اس کے سائے میں چلنے لگے تو سو سال تک چلنے کے باوجود بھی اسے طے نہ کر سکے۔ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو وَظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ (اور لمبا سایہ۔ الواقعہ۔ آیت ۱) اور جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے لہذا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ الایۃ (یعنی جو شخص دوزخ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سودا ہے۔) یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان وعبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ واقعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1217

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبۡدُ بۡنُ حُمَيۡدٍ حَدَّثَنَا عَبۡدُ الرَّزَّاقِ عَنۡ مَعۡمَرٍ عَنۡ قَتَادَةَ عَنۡ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الۡجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقۡطَعُهَا وَإِنۡ شِئۡتُمۡ فَاقۡرَءُوا وَظِلٍّ مَمۡدُودٍ وَمَاءٍ مَسۡكُوبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الۡبَابِ عَنۡ أَبِي سَعِيدٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک بھی چلتا رہے تو طے نہ کر سکے۔ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو وَظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ وَمَاۗءٍ مَّسۡكُوۡبٍ (اور لمبا سایہ اور پانی بہتا ہوا۔ الواقعہ۔ آیت ۱) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی منقول ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ واقعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1218

**راوی:** ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالھیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ قَالَ ارْتِفَاعُهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ وَمَسِيرَةُ مَا بَيْنَهُمَا خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ وَارْتِفَاعُهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ قَالَ ارْتِفَاعُ الْفُرُشِ الْمَرْفُوعَةِ فِي الدَّرَجَاتِ وَالدَّرَجَاتُ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ (اور بچھونے اونچے، الواقعۃ۔ آیت) کی تفسیر میں نقل کرتے ہیں کہ ان کی بلندی ایسی ہو گی جیسے زمین سے آسمان اور دونوں کے درمیان کا فاصلہ پانچ سو برس کا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف رشدین کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض اہل علم اس بلندی کے متعلق کہتے ہیں کہ اس سے مراد درجات ہیں۔ یعنی ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

**راوی :** ابو کریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ واقعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1219

**راوی:** احمد بن منیع، حسین بن محمد، اسرائیل، عبدالاعلی، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ قَالَ شُكْرُكُمْ تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا وَبِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

احمد بن منیع، حسین بن محمد، اسرائیل، عبدالاعلی، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھیو تَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ الایۃ (اور اپنا حصہ تم یہی لیتے ہو کہ اس کو جھٹلاتے ہو۔ الواقعہ۔ آیت۔) پھر فرمایا کہ تم اپنے رزق کا شکر یوں ادا کرتے ہو کہ تم کہتے ہو کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے، سفیان یہ حدیث عبدالاعلی سے اسی سند سے غیر مرفوع روایت کرتے ہیں۔

**راوی:** احمد بن منیع، حسین بن محمد، اسرائیل، عبدالاعلی، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ واقعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1220

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث خزاعی مروزی، وکیع، موسیٰ بن عبیدۃ، یزید بن ابان، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَائً قَالَ إِنَّ مِنْ الْمُنْشَآتِ اللَّائِي كُنَّ فِي الدُّنْيَا عَجَائِزَ عُمْشًا رُمْصًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبَانَ الرَّقَاشِيُّ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيثِ

ابو عمار حسین بن حریث خزاعی مروزی، وکیع، موسیٰ بن عبیدۃ، یزید بن ابان، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اِنَّا اَنْشَاْنٰھُنَّ اِنْشَاۗءً الایۃ (اور ہم نے اٹھایا ان عورتوں کو ایک اچھی اٹھان پر۔ الواقعہ۔ آیت۔) کی تفسیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ خاص طور پر بنائی جانے والی عورتیں وہ ہیں جو دنیا میں بوڑھی تھیں انکی آنکھیں کمزور تھیں اور ان کی آنکھوں سے پانی بہتا تھا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ڈرف موسیٰ بن عبیدہ کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں موسیٰ بن عبیدہ اور یزید بن ربان رقاشی دونوں محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

**راوی** : ابو عمار حسین بن حریث خزاعی مروزی، وکیع، موسیٰ بن عبیدۃ، یزید بن ابان، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ واقعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1221

**راوی**: ابو کریب، معاویہ بن ہشام، شیبان، ابواسحق، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَائَلُونَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ نَحْوَ هَذَا وَرُوِيَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ شَيْئٌ مِنْ هَذَا مُرْسَلًا وَرَوَى أَبُو

بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَحَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، شیبان، ابو اسحاق، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بوڑھے ہوگئے ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے سورہ ھود، واقعہ، مرسلات، عَمَّ يَتَسَائَلُونَ اور إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ علی بن صالح بھی یہ حدیث ابو اسحاق سے اور وہ ابو جحیفہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ پھر کوئی راوی ابو اسحاق سے ابو میسرہ کے حوالے سے بھی کچھ مرسلاً نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** ابو کریب، معاویہ بن ہشام، شیبان، ابو اسحق، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

سورہ حدید کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حدید کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1222

**راوی:** عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان بن عبد الرحمن، قتادة، حسن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَأَصْحَابُهُ إِذْ أَتَى عَلَيْهِمْ سَحَابٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَا هَذَا فَقَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْعَنَانُ هَذِهِ رَوَايَا الْأَرْضِ يَسُوقُهُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْكُرُونَهُ وَلَا يَدْعُونَهُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا فَوْقَكُمْ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

قَالَ فَإِنَّهَا الرَّقِيعُ سَقْفٌ مَحْفُوظٌ وَمَوْجٌ مَكْفُوفٌ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ فَوْقَ ذَلِكَ سَمَائَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ مَا بَيْنَ كُلِّ سَمَائَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ فَوْقَ ذَلِكَ الْعَرْشَ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَائَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الَّذِي تَحْتَكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا الْأَرْضُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الَّذِي تَحْتَ ذَلِكَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ تَحْتَهَا أَرْضًا أُخْرَى بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ أَرَضِينَ بَيْنَ كُلِّ أَرْضَيْنِ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّكُمْ دَلَّيْتُمْ رَجُلًا بِحَبْلٍ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى لَهَبَطَ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَيُرْوَى عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا لَمْ يَسْمَعْ الْحَسَنُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالُوا إِنَّمَا هَبَطَ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ وَعِلْمُ اللَّهِ وَقُدْرَتُهُ وَسُلْطَانُهُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَهُوَ عَلَى الْعَرْشِ كَمَا وَصَفَ فِي كِتَابِهِ

عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان بن عبد الرحمن، قتادۃ، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہ بادل آگئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا جانتے ہو یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھی طرح جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بادل زمین کو سیراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان لوگوں کی طرف ہانکتے ہیں جو اس کا شکر ادا نہیں کرتے اور اسے پکارتے نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا جانتے ہو تمہارے اوپر کیا ہے۔ عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ رقیع یعنی اونچی چھت ہے جس سے حفاظت کی گئی۔ اور یہ موج کی طرح ہے جو بغیر ستون کے ہے۔ پھر پوچھا کیا جاتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے اس کے درمیان پانچ سو برس کی مسافت ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا جانتے ہو اس کے اوپر کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے اوپر دو آسمان ہیں جنکے درمیان پانچ سو برس کا فاصلہ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح سات آسمان گنوائے اور بتایا ہر دو آسمانوں کے درمان آسمان وزمین کے درمیان کے فاصلے کے برابر فاصلہ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے اوپر عرش ہے اور وہ آسمان سے اتنا دور ہے جتنا زمین سے آسمان۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے نیچے کیا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتا ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ زمین ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تمہیں معلوم ہے اس کے نیچے کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے نیچے دوسری زمین ہے پہلی زمین اور دوسری زمین کے درمیان پانچ سو برس کی مسافت ہے۔ پھر پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات زمینیں گنوائیں اور بتایا کہ ہر دو کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے اگر تم لوگ نیچے زمین کی طرف رسی پھینکو گے تو وہ اللہ تک پہنچے گی اور پھر یہ آیت پڑہی ہو هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ الایۃ (وہی ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور باہر اور اندر اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ الحدید۔ آیت) یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور ایوب، یونس بن عبید اور علی بن زید سے منقول ہے کہ حسن نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی۔ بعض اہل علم اس حدیث کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ اس سے مراد اس رسی کا اللہ کے علم، اسکی قدرت اور حکومت تک پہنچنا ہے کیونکہ اللہ کا علم، اس کی قدرت اور اس کی حکومت ہر جگہ ہے اور وہ عرش پر ہے جیسا کہ اس نے خود اپنی کتاب (قرآن مجید) میں فرمایا ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، یونس بن محمد، شیبان بن عبدالرحمن، قتادة، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## سورہ مجادلہ کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مجادلہ کی تفسیر

راوی : عبد بن حمید وحسن بن علی حلوانی، یزید بن ھارون، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر انصاری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَدْ أُوتِيتُ مِنْ جِمَاعِ النِّسَاءِ مَا لَمْ يُؤْتَ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ تَظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَرَقًا مِنْ أَنْ أُصِيبَ مِنْهَا فِي لَيْلَتِي فَأَتَتَابَعَ فِي ذَلِكَ إِلَى أَنْ يُدْرِكَنِي النَّهَارُ وَأَنَا لَا أَقْدِرُ أَنْ أَنْزِعَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَخْدُمُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ تَكَشَّفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي فَقُلْتُ انْطَلِقُوا مَعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَهُ بِأَمْرِي فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَفْعَلُ نَتَخَوَّفُ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا قُرْآنٌ أَوْ يَقُولَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةً يَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهَا وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ فَاصْنَعْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي فَقَالَ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ قَالَ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ قَالَ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا ذَا فَأَمْضِ فِيَّ حُكْمَ اللَّهِ فَإِنِّي صَابِرٌ لِذَلِكَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ فَضَرَبْتُ صَفْحَةَ عُنُقِي بِيَدِي فَقُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ أَصَابَنِي مَا أَصَابَنِي إِلَّا فِي الصِّيَامِ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ وَحْشَى مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ اذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ فَأَطْعِمْ عَنْكَ مِنْهَا وَسْقًا سِتِّينَ مِسْكِينًا ثُمَّ اسْتَعِنْ بِسَائِرِهِ عَلَيْكَ وَعَلَى عِيَالِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى قَوْمِي فَقُلْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الضِّيقَ وَسُوءَ الرَّأْيِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعَةَ وَالْبَرَكَةَ أَمَرَ لِي بِصَدَقَتِكُمْ فَادْفَعُوهَا إِلَيَّ فَدَفَعُوهَا إِلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ مُحَمَّدٌ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ لَمْ يَسْمَعْ عِنْدِي مِنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ قَالَ وَيُقَالُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ وَيُقَالُ سَلْمَانُ بْنُ صَخْرٍ وَفِي الْبَاب عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَهِيَ امْرَأَةُ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ

عبد بن حمید و حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر انصاری

رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک ایسا مرد ہوں جسے عورتوں سے جماع کی (وہ قوت) عطا کی گئی ہے جو کسی اور کو نہیں دی گئی۔ چنانچہ جب رمضان آیا تو میں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا تا کہ رمضان ٹھیک سے گزر جائے اور ایسا نہ ہو کہ میں اس سے رات کو جماع شروع کروں اور دن ہو جائے اور میں اسے چھوڑ بھی نہ سکوں۔ ایک رات وہ میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کی کوئی چیز منکشف ہو گئی، پھر میں نے اسکے ساتھ جماع کیا اور صبح ہوئی تو اپنی قوم کے پاس آیا اور انہیں بتا کر کہا میرے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چلو تا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اس فعل کے متعلق بتاؤ۔

**راوی** : عبد بن حمید و حسن بن علی حلوانی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر انصاری رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مجادلہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1224

**راوی**: عبد بن حمید، یونس، شیبان، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ سَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ قَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ مَا قُلْتَ قَالَ وَإِذَا جَاؤُكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، یونس، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا اور کہا السَّامُ عَلَیکُمْ (یعنی تم پر موت آئے) صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ

نے اسے جواب دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا کہا؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے سلام کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ اس نے ایسی بات کہی ہے اسے میرے پاس لاؤ۔ جب اسے لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم نے السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا۔ اس نے کہا کہ ہاں السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا تھا۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اہل کتاب میں سے جو بھی سلام کرے اسے یہ جواب دیا کرو کہ عَلَيْكَ مَا قُلْتَ (یعنی جو تم نے کہا تم ہی پر ہو) پھر یہ آیت پڑھی وَإِذَا جَائُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ الایۃ (اور جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے لفظوں سے سلام کرتے ہیں جن سے اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام نہیں دیا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ اس پر کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کر رہے ہیں۔ المجادلہ۔ آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، یونس، شیبان، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مجادلہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1225

**راوی:** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، عبیداللہ اشجعی، سفیان ثوری، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، علی بن علقمہ انماری، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ الْأَنْمَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمْ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى دِينَارًا قُلْتُ لَا يُطِيقُونَهُ قَالَ فَنِصْفُ دِينَارٍ قُلْتُ لَا يُطِيقُونَهُ قَالَ فَكَمْ قُلْتُ شَعِيرَةٌ قَالَ إِنَّكَ لَزَهِيدٌ قَالَ فَنَزَلَتْ أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ الْآيَةَ قَالَ فَبِي خَفَّفَ اللَّهُ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

وَمَعْنَى قَوْلِهِ شَعِيرَةٌ يَعْنِي وَزْنَ شَعِيرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَبُو الْجَعْدِ اسْمُهُ رَافِعٌ

سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، عبید اللہ اشجعی، سفیان ثوری، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، علی بن علقمہ انماری، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً الایۃ (اے ایمان والو جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے لیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ بات ہے۔ المجادلہ آیت) نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے مشورہ لیا کہ صدقہ کی کتنی مقدار مقرر کی جائے، ایک دینار۔ میں نے عرض کیا کہ لوگ ایک دینار نہیں دے سکیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نصف دینار۔ میں نے عرض کیا نصف دینار بھی نہیں دے سکیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کتنی مقدار مقرر کی جائے۔ میں نے عرض کیا ایک جو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم تو بہت کمی کرنے والے ہو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوتی۔ أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ الایۃ (کیا تم اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے۔ پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف بھی کر دیا تو (بس) نماز ادا کرو اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔ المجادلہ آیت) یہ حدیث حسن غیرب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور ایک جو سے مراد جو کے برابر سونا ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، عبید اللہ اشجعی، سفیان ثوری، عثمان بن مغیرۃ ثقفی، سالم بن ابی الجعد، علی بن علقمہ انماری، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ

---

سورہ حشر کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حشر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1226

**راوی:** قتیبہ، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَّعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللهُ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنونضیر کے کھجور کے درختوں کو کاٹ کر جلا دیا۔ اس مقام کا نام بویرہ تھا۔ پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ الایۃ (مسلمانو تم نے جو کھجور کا پیڑ کاٹ ڈالا یا اسکو اسکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا، یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ الحشر۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حشر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1227

**راوی:** حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حفص بن غیاث، حبیب بن ابی عمرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا قَالَ اللِّينَةُ النَّخْلَةُ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ قَالَ اسْتَنْزَلُوهُمْ مِنْ حُصُونِهِمْ قَالَ وَأُمِرُوا بِقَطْعِ النَّخْلِ فَحَكَّ فِي صُدُورِهِمْ فَقَالَ

الْمُسْلِمُونَ قَدْ قَطَعْنَا بَعْضًا وَتَرَكْنَا بَعْضًا فَلَنَسْأَلَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَنَا فِيمَا قَطَعْنَا مِنْ أَجْرٍ وَهَلْ عَلَيْنَا فِيمَا تَرَكْنَا مِنْ وِزْرٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعَ مِنِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ هَذَا الْحَدِيثَ

حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حفص بن غیاث، حبیب بن ابی عمرة، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ اللہ تعالی کے قول مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ الایۃ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ لینتہ، کھجور کا درخت ہے اور وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ سے مراد یہ ہے کہ مسلمانوں نے ان (یہودیوں) کو ان کے قلعوں سے اتار دیا پھر جب ان کے درختوں کے کاٹنے کا حکم ہوا تو ان کے دلوں میں خیال آیا کہ ہم نے کچھ درخت کاٹے ہیں اور کچھ چھوڑ دیئے ہیں۔ ان کا کاٹنا باعث ثواب اور جو چھوڑ دیئے ہیں لہذا مسلمانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا جو درخت ہم نے کاٹے ہیں۔ ان کا کاٹنا باعث ثواب اور جو چھوڑ دیئے ہیں۔ ان پر عذاب ہے؟ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ الایۃ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض اس حدیث کو حفص بن غیاث سے اور وہ سعید بن جیر سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔ لیکن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔ ہم سے اس حدیث کو عبداللہ بن عبدالرحمن نے ہارون بن معاویہ کے حوالے سے انہوں نے حفص بن غیاث سے انہوں نے حبیب بن ابوعمرہ سے انہوں نے سعید بن جبیر سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً نقل کیا ہے۔ امام ابوعیسی ترمزی فرماتے ہیں کہ امام محمد بن اسماعیل بخاری نے یہ حدیث مجھے ہی سے سنی ہے۔

**راوی** : حسن بن محمد زعفرانی، عفان، حفص بن غیاث، حبیب بن ابی عمرة، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حشر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1228

**راوی:** ابو کریب، وکیع، فضیل بن غزوان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ بَاتَ بِهِ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا قُوتُهُ وَقُوتُ صِبْيَانِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ نَوِّمِي الصِّبْيَةَ وَأَطْفِئِي السِّرَاجَ وَقَرِّبِي لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، وکیع، فضیل بن غزوان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص کے پاس ایک مہمان آیا تو اس کے پاس صرف اتنا ہی کھانا تھا کہ خود کھا سکے اور بچوں کو کھلا سکے۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ بچوں کو سلا دو اور چراغ گل کر کے جو کچھ ہے مہمان کے آگے رکھ دو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ الایۃ (اور مقدم رکھتے ہیں انکو اپنے جان سے اور اگرچہ ہو اپنے اوپر فاقہ۔ الحشر۔ آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابوکریب، وکیع، فضیل بن غزوان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## سورہ ممتحنہ کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ ممتحنہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1229

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن حنفیہ، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي
رَافِعٍ قَال سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ
فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ فِيهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَأْتُونِي بِهِ فَخَرَجْنَا تَتَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا
حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ
لَتُلْقِيِنَّ الثِّيَابَ قَالَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا قَالَ فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مِنْ حَاطِبِ بْنِ
أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا حَاطِبُ قَالَ لَا
تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ
قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ نَسَبٍ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا
قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا فَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ قَالَ وَفِيهِ
أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ السُّورَةَ قَالَ عَمْرٌو وَقَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي
رَافِعٍ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ
سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ نَحْوَ هَذَا وَذَكَرُوا هَذَا الْحَرْفَ وَقَالُوا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ وَقَدْ رُوِيَ
أَيْضًا عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ ذَكَرَ بَعْضُهُمْ فِيهِ فَقَالَ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُجَرِّدَنَّكِ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن حنفیہ، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ روضہ خاخ کے مقام پر جاؤ۔ وہاں ایک عورت ہے جو اونٹ پر سوار ہے۔ اسکے پاس ایک خط ہے وہ خط اس سے لے کر میرے پاس لاؤ۔ ہم لوگ نکلے ہمارے گھوڑے دوڑ لگاتے ہوئے روضہ خاخ کے مقام پر پہنچے تو ہمیں وہ عورت مل گئی ہم نے اس سے کہا کہ خط دو۔ اس نے کہا میرے پاس تو کوئی خط نہیں۔ ہم نے کہا تم خط نکالو ورنہ کپڑے اتار دو۔ اس پر اس نے اپنی چوٹی سے خط نکالا اور ہم لے کر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ (خط) حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین مکہ کو لکھا گیا تھا۔ جس میں اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی راز کا ذکر کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاطب یہ کیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے متعلق جلدی نہ کریں میں ایسا شخص ہوں کہ قریش سے ملا ہوا ہوں اور ان میں نہیں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جو مہاجرین ہیں انکے رشتہ دار مکہ میں ہیں۔ جو انکے اہل ومال کی حفاظت کرتے ہیں۔ چونکہ میرا ان سے کوئی نسب کا تعلق نہیں لہذا میں نے سوچا کہ ان پر احسان کروں تاکہ وہ میرے رشتہ داروں کی حمایت کریں۔ اور یہ کام میں نے کفر وارتداد کی وجہ سے نہیں کیا۔ اور نہ ہی میں نے کفر سے راضی ہو کر کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اتاروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں سے ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی طرف دیکھا اور فرمایا تم جو چاہو کرو میں نے تمہیں معاف کر دیای۔ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ الاية (اے ایمان والو میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ کہ ان کے پاس دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو سچا دین آیا ہے اس کے یہی منکر ہو چکے ہیں۔ الممتحنہ۔ آیت۔) راوی عمرو کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا ہے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاتب تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں عمر اور جابر بن عبداللہ سے احادیث منقول ہیں۔ کئی حضرات یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں اور ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے اسی کے مثل منقول ہے۔ بعض حضرات یہ الفاظ بیان کرتے ہیں۔ کہ اس عورت سے کہا کہ خط نکال، ورنہ ہم تجھے ننگا کر دیں گے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن حنفیہ، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ ممتحنہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1230

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرحمن، معمر، زهری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُ إِلَّا بِالْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ الْآيَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَمْلِكُهَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبدالرحمن، معمر، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کی وجہ سے امتحان لیا کرتے تھے اِذَا جَاءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ الایۃ اے نبی جب آئیں تیرے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرنے کو، اس بات پر کہ شریک نہ ٹھہرائیں اللہ کا کسی کو اور چوری نہ کریں اور بدکاری نہ کریں اور اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں اور طوفان نہ لائیں باندھ کر اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں اور تیری نافرمانی نہ کریں کسی بھلے کام میں تو ان کی بیعت کر لے اور معافی مانگ انکے واسطے اللہ سے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ معمر کہتےہیں کہ ابن طاؤس نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک نے ان عورتوں کیعلاوہ جو آپ کی ملکیت میں تھیں کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرحمن، معمر، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ ممتحنہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1231

**راوی:** عبد بن حمید، ابونعیم، یزید بن عبداللہ شیبانی، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ انصاریہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ قَال سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ قَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ النِّسْوَةِ مَا هَذَا الْمَعْرُوفُ الَّذِي لَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَعْصِيَكَ فِيهِ قَالَ لَا تَنُحْنَ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي فُلَانٍ قَدْ أَسْعَدُونِي عَلَى عَمِّي وَلَا بُدَّ لِي مِنْ قَضَائِهِنَّ فَأَبَى عَلَيَّ فَأَتَيْتُهُ مِرَارًا فَأَذِنَ لِي فِي قَضَائِهِنَّ فَلَمْ أَنُحْ بَعْدَ قَضَائِهِنَّ وَلَا عَلَى غَيْرِهِ حَتَّى السَّاعَةَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْ النِّسْوَةِ امْرَأَةٌ إِلَّا وَقَدْ نَاحَتْ غَيْرِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِيهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أُمُّ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ هِيَ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ

عبد بن حمید، ابونعیم، یزید بن عبد اللہ شیبانی، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وہ معروف کیا چیز ہے جس میں ہمارے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرنا جائز نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہی ہے کہ تم نوحہ مت کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں قبیلے کا عورتیں میرے چچا کی وفات پر میرے ساتھ نوحہ میں شریک تھیں لہذا ان کا بدلہ دنیا ضروری ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے کئی مرتبہ عرض کیا تو اجازت دے دی کہ ان کے احسان کا بدلہ دے دوں۔ اس کے بعد میں نے کبھی کسی پر نوحہ نہیں کیا اور عورتوں میں سے میرے علاوہ ایسی کوئی عورت باقی نہ رہی جس نے بیعت کی ہو اور پھر نوحہ بھی کیا ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور اس باب میں ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی روایت ہے۔ عبداللہ بن حمید کہتے ہیں کہ ام سلمہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام اسماء بنت یزید بن سکن ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، ابونعیم، یزید بن عبد اللہ شیبانی، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

تفسیر سورہ الصف

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورہ الصف

جلد : جلد دوم     حدیث 1232

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن کثیر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ

تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَعَدْنَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرْنَا فَقُلْنَا لَوْ نَعْلَمُ أَيَّ الْأَعْمَالِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ لَعَمِلْنَاهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا ابْنُ سَلَامٍ قَالَ يَحْيَى فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَرَأَهَا عَلَيْنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ خُولِفَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَرَوَى ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَرَوَى الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن کثیر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہم چند صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ اللہ کو کونسا عمل زیادہ محبوب ہے تو ہم وہی کرتے اس پر اللہ تعالی کی طرف سے یہ آیات نازل ہوئیں سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ لایۃ (اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں اور وہی ہے زبردست حکم والا، اے ایمان والو کیوں کہتے ہو منہ سے جو نہیں کرتے۔ الصف۔ آیت۔۔) عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہ سورت پڑھائی اور ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے سامنے عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ سورت پڑھی۔ یحیی کہتے ہیں کہ پھر ابوسلمہ نے ہمارے سامنے تلاوت کی، ابن کثیر کے سامنے اوزاعی نے اور عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے سامنے ابن کثیر نے پڑھ کر سنائی۔ محمد بن کثیر میں اختلاف کیا گیا ہے۔ ابن مبارک، اوزاعی سے وہ یحیی بن کثیر سے وہ ہلال بن ابی میمونہ سے وہ عطاء سے اور وہ عبد اللہ بن سلام سے یا ابوسلمہ کے واسطے سے عبد اللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں۔ ولید بن مسلم بھی یہ حدیث اوزاعی سے محمد بن کثیر کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن کثیر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ

---

# سورہ جمعہ کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ جمعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1233

**راوی:** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَتَلَاهَا فَلَمَّا بَلَغَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِنَا فَلَمْ يُكَلِّمْهُ قَالَ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ فِينَا قَالَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَلْمَانَ يَدَهُ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ مَدَنِيٌّ وَثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ شَامِيٌّ وَأَبُو الْغَيْثِ اسْمُهُ سَالِمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب سورہ جمعہ نازل ہوئی تو ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی تلاوت کی۔ جب اس آیت پر پہنچے وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ الایۃ (اور اُٹھایا اس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دوسرے لوگوں کے واسطے بھی انہی میں سے جو ابھی نہیں ملے ان میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔ الجمعہ آیت۔) تو ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون لوگ ہیں جو اب تک ہم میں شامل نہیں ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ بھی اسی مجلس میں موجود تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک سلمان پر رکھا اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر ایمان ثریا (ستارہ) میں بھی ہوتا تو ان

میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیتے۔ یہ حدیث غیرب ہے اور عبداللہ بن جعفر، علی بن مدینی کے والد ہیں۔ یحیی بن معین انہیں ضعیف کہتے ہیں۔ یہ حدیث اور سند سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے اور ابوغیث کا نام سالم ہے وہ عبداللہ بن مطیع کے مولی ہیں۔ ثور بن زید مدنی اور ثور بن یزید کا تعلق شام سے ہے۔

**راوی** : علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---



باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ جمعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1234

**راوی**: احمد بن منیع، هشیم، حصین، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا إِذْ قَدِمَتْ عِيرُ الْمَدِينَةِ فَابْتَدَرَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَنَزَلَتْ الْآيَةَ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، حصین، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک مدینہ کا قافلہ آیا۔ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ اسکی طرف دوڑ پڑے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صرف بارہ آدمی رہ گئے جن میں ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ وعمر رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے اور یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا الایۃ (اور جب دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشہ، متفرق ہو جائیں اسکی طرف اور تجھ کو چھوڑ جائیں کھڑا۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے سے اور سوداگری سے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔ الجمعہ آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم، حصین، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ جمعہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1235

**راوی:** احمد بن منیع، هشیم، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ہشیم، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے انہوں نے ہشیم سے وہ حصین سے وہ سالم بن ابی جعد سے وہ جابر سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر

---

سورہ منافقون کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ منافقون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1236

**راوی**: عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَمِّي فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولٍ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي فَذَكَرَ ذَلِكَ عَمِّي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا فَكَذَّبَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَهُ فَأَصَابَنِي شَيْءٌ لَمْ يُصِبْنِي قَطُّ مِثْلُهُ فَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ عَمِّي مَا أَرَدْتَ إِلَّا أَنْ كَذَّبَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَبَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ صَدَّقَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا کے ساتھ تھا کہ عبداللہ بن ابی بن سلول کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں ان پر خرچ مت کرو۔ یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ہٹ جائیں۔ اور اگر ہم مدینہ واپس آئے تو عزت دار لوگ ذلیل لوگوں (یعنی صحابہ مہاجرین) کو نکال دیں گے۔ میں نے اس بات کا ذکر اپنے چچا سے کیا اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بات پہنچادی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوا کر پوچھا۔ میں نے پوری بات بیان کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن ابی اور اسکے ساتھیوں کو بلوایا۔ انہوں نے آکر قسم کھائی کہ ہم نے یہ بات نہیں کی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جھٹلایا اور ان کو سچا تسلیم کر لیا۔ حضرت زید فرماتے ہیں مجھے اس کا اتنا دکھ ہوا کہ کبھی زندگی میں اتنا دکھ نہیں ہوا۔ میں اگھر میں بیٹھ گیا تو چچا کہنے لگے کہ تم یہی چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں جھٹلا دیں اور تجھ سے خفا ہوں۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ سورت نازل فرمائی إِذَا جَاءَکَ الْمُنَافِقُونَ الخ (جب آئیں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل ہیں تو رسول ہے اللہ کا اور اللہ جانتا ہے کہ تو اسکا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں۔ المنافقون آیت) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوایا اور یہ سورت پڑھنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہاری تصدیق کی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ منافقون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1237

**راوی:** عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابوسعید ازدی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعَنَا أُنَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ فَكُنَّا نَبْتَدِرُ الْمَائَ وَكَانَ الْأَعْرَابُ يَسْبِقُونَّا إِلَيْهِ فَسَبَقَ أَعْرَابِيٌّ أَصْحَابَهُ فَيَسْبِقُ الْأَعْرَابِيُّ فَيَمْلَأُ الْحَوْضَ وَيَجْعَلُ حَوْلَهُ حِجَارَةً وَيَجْعَلُ النِّطْعَ عَلَيْهِ حَتَّى يَجِيئَ أَصْحَابُهُ قَالَ فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْرَابِيًّا فَأَرْخَى زِمَامَ نَاقَتِهِ لِتَشْرَبَ فَأَبَى أَنْ يَدَعَهُ فَانْتَزَعَ قِبَاضَ الْمَائِ فَرَفَعَ الْأَعْرَابِيُّ خَشَبَتَهُ فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَ الْأَنْصَارِيِّ فَشَجَّهُ فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ رَأْسَ الْمُنَافِقِينَ فَأَخْبَرَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَغَضِبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ثُمَّ قَالَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ يَعْنِي الْأَعْرَابَ وَكَانُوا يَحْضُرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا انْفَضُّوا مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ فَأْتُوا مُحَمَّدًا بِالطَّعَامِ فَلْيَأْكُلْ هُوَ وَمَنْ عِنْدَهُ ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ زَيْدٌ وَأَنَا رِدْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ فَأَخْبَرْتُ عَمِّي فَانْطَلَقَ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ وَجَحَدَ قَالَ فَصَدَّقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَنِي قَالَ فَجَائَ عَمِّي إِلَيَّ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ إِلَّا أَنْ مَقَتَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَكَ وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ فَوَقَعَ عَلَيَّ مِنْ الْهَمِّ مَا لَمْ يَقَعْ عَلَى أَحَدٍ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدْ خَفَقْتُ بِرَأْسِي مِنْ الْهَمِّ إِذْ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَكَ أُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي فَمَا كَانَ يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا الْخُلْدَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَحِقَنِي فَقَالَ مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَا قَالَ لِي شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ عَرَكَ أُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي فَقَالَ أَبْشِرْ ثُمَّ لَحِقَنِي عُمَرُ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِي لِأَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْمُنَافِقِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابوسعید ازدی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ کے لیے گئے ہمارے ساتھ کچھ دیہاتی بھی تھے۔ ہم لوگ تیزی سے پانی کی طرف دوڑے۔ دیہاتی ہم سے پہلے وہاں پہنچ گئے اور ایک دیہاتی نے پہنچ کر حوض بھرا اور اس کے گرد پتھر لگا کر اس پر چمڑا ڈال دیا۔ (تاکہ کوئی اور پانی نہ لے سکے) صرف اسکے ساتھی ہی وہاں آئیں۔ ایک انصاری اس کے پاس گیا اور اپنی اونٹنی کی مہار ڈھیلی کر دی تاکہ وہ پانی پی لے۔ لیکن دیہاتی نے انکار کر دیا۔ اس پر انصاری نے پانی کی روک ہٹادی (تاکہ پانی بہہ جائے) اس دیہاتی نے ایک لکڑی اٹھائی اور انصاری کے سر پر مار دی جس سے اس کا سر پھٹ گیا اور وہ منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی کے پاس آیا۔ یہ قصہ سن کر عبداللہ بن ابی نے کہا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے پاس سے چلے جائیں۔ یعنی دیہاتی لوگ۔ یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانے کے وقت حاضر ہوا کرتے تھے۔ عبداللہ بن ابی کے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ کھانا اس وقت لے کر جایا کرو جب یہ لوگ جاچکیں جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو وہاں کے عزت دار لوگوں کو چاہیے کہ ذلیل لوگوں (یعنی اعراب) کو وہاں سے نکال دیں حضرت زید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔ میں نے عبداللہ کی بات سنی اور پر اپنے چچا کو بتادی۔ چچا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتادی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کو بلوایا تو اس نے آکر قسم کھائی اور اس بات کا انکار کر دیا کہ اس نے یہ نہیں کہا۔ حضرت زید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے سچا سمجھ کر مجھے جھٹلا دیا۔ پھر میرے چچا میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ تم یہی چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے ناراض ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمان تمہیں جھٹلا دیں۔ حضرت زید رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ مجھے اس کا اتنا دکھ ہوا کہ کسی اور کو نہ ہوا ہوگا۔ پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سر جھکائے چل رہا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میرا کان کھینچ کہ میرے سامنے ہنسنے لگے۔ مجھے اگر دنیا میں ہمیشہ رہنے کی خوشخبری بھی ملتی تو بھی میں اتنا خوش نہ ہوتا جتنا اس وقت ہوا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ مجھے ملے اور پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم سے کیا کہا؟ میں نے کہا کچھ فرمایا تو نہیں بس میرا کان ملا اور ہنسنے لگے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تمہیں بشارت ہو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ مجھ سے ملے۔ انہوں نے بھی اسی طرح پوچھا اور میں نے بھی وہی جواب دیا۔ چنانچہ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ منافقون پڑھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، سدی، ابوسعید ازدی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ منافقون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1238

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، شعبہ، حکم بن عتیبہ، محمد بن کعب قرظی، حکم بن عتیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَال سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَحَلَفَ مَا قَالَهُ فَلَامَنِي قَوْمِي وَقَالُوا مَا أَرَدْتَ إِلَّا هَذِهِ فَأَتَيْتُ الْبَيْتَ وَنِمْتُ كَئِيبًا حَزِينًا فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ صَدَّقَكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ هُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، شعبہ، حکم بن عتیبہ، محمد بن کعب قرظی، حکم بن عتیبہ سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن کعب قرظی سے چالیس سال پہلے زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنی کہ عبداللہ بن ابی نے غزوہ تبوک کے موقع پر کہا کہ جب ہم مدینہ جائیں گے تو وہاں کے عزت دار لوگ ذلیل لوگوں کو باہر کریں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور یہ بات بتائی تو عبداللہ بن ابی نے قسم کھائی کہ میں نے یہ بات نہیں کی۔ اس پر میری قوم کے لوگ مجھے ملامت کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اس جھوٹ بولنے سے تمہارا کیا مقصد تھا؟ میں گھر آیا اور غمگین و حزین ہو کر سو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے یا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہاری بات کی تصدیق کی ہے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى

يَنْفَضُّوا الآیۃ (وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو ان پر، جو پاس رہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں تک کہ متفرق ہو جائیں۔ المنافقون۔ آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن ابی عدی، شعبہ، حکم بن عتیبہ، محمد بن کعب قرظی، حکم بن عتیبہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ منافقون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1239

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا فِي غَزَاةٍ قَالَ سُفْيَانُ يَرَوْنَ أَنَّهَا غَزْوَةُ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لِلْأَنْصَارِ فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَسَعَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولٍ فَقَالَ أَوَقَدْ فَعَلُوهَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا تَنْقَلِبُ حَتَّى تُقِرَّ أَنَّكَ الذَّلِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزِيزُ فَفَعَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں تھے۔ سفیان کہتے ہیں کہ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ غزوہ بنی مصطلق کا واقعہ ہے۔ اس میں ایک مہاجر نے ایک انصاری کو دھتکار دیا۔ اس پر مہاجر کہنے لگے اے مہاجرو اور انصاری انصار کو پکارنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ سنا تو فرمایا کیا بات ہے یہ جاہلیت کی پکار کی کیا وجہ ہے؟

عرض کیا گیا کہ ایک مہاجر نے ایک انصاری کو دھتکار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمانہ جاہلیت کی (اس عادت) کو چھوڑ دو یہ بری چیز ہے۔ یہ بات عبداللہ بن ابی نے سنی تو کہنے لگا کہ ان لوگوں نے اس طرح کیا ہے؟ جب ہم مدینہ جائیں گے تو وہاں کے معززین، ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اتار دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانے دو، ورنہ لوگ کہیں گے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے علاوہ دوسرے راوی کہتے ہیں کہ اس پر عبداللہ بن ابی کے بیٹے نے اپنے باپ سے کہا کہ اللہ کی قسم ہم اس وقت تک یہاں سے نہیں جائیں گے جب تک تم اس بات کا اقرار نہ کرو کہ تم ذلیل اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معزز ہیں۔ پھر اس نے اقرار کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ منافقون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1240

**راوی**: عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوجناب کلبی، ضحاک بن مزاحم، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يُبَلِّغُهُ حَجَّ بَيْتِ رَبِّهِ أَوْ تَجِبُ عَلَيْهِ فِيهِ الزَّكَاةُ فَلَمْ يَفْعَلْ يَسْأَلْ الرَّجْعَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اتَّقِ اللهَ إِنَّمَا يَسْأَلُ الرَّجْعَةَ الْكُفَّارُ قَالَ سَأَتْلُو عَلَيْكَ بِذَلِكَ قُرْآنًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمْ الْخَاسِرُونَ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ إِلَى قَوْلِهِ وَاللهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ قَالَ فَمَا يُوجِبُ الزَّكَاةَ قَالَ إِذَا بَلَغَ الْمَالُ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَصَاعِدًا قَالَ فَمَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالْبَعِيرُ

عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوجناب کلبی، ضحاک بن مزاحم، ابن عباس سے روایت ہے کہ جس شخص کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ حج بیت اللہ کے لیے جاسکے یا اس مال پر زکوۃ واجب ہوتی ہو لیکن وہ نہ حج کرے اور نہ زکوۃ دے تو موت کے وقت اس کی تمنا ہو گی کہ کاش میں واپس دنیا میں چلا جاؤں۔ ایک شخص نے عرض کیا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اللہ سے ڈرو (دنیا میں) لوٹنے کی تمنا تو کفار کریں گے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا میں اس کے متعلق تمہارے سامنے قرآن مجید پڑھتا ہوں پھر آیت پڑھی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ الآیۃ (اے ایمان والو غافل نہ کر دیں تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں خسارے میں اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا ہوا، اس سے پہلے کہ آپہنچے تم میں کسی کو موت۔ تب کہے اے رب کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک تھوڑی سی مدت کہ میں خیرات کرتا اور ہو جاتا نیک لوگوں میں اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ کسی جی کو۔ جب آپہنچا اس کا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ آیتتا) اس شخص نے پوچھا کہ زکوۃ کتنے مال پر واجب ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دو سو درہم یا اس سے زیادہ ہو۔ پھر اس نے پوچھا کہ حج کب فرض ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زادراہ اور سواری ہونے پر۔

**راوی** : عبد بن حمید، جعفر بن عون، ابوجناب کلبی، ضحاک بن مزاحم، ابن عباس

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ منافقون کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1241

**راوی**:

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَيَّةَ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ وقَالَ هَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعُوهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَبُو جَنَابٍ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ وَلَيْسَ هُوَ

بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، ہم سے روایت کی عبد بن حمید نے انہوں نے عبد الرزاق سے وہ ثوری سے وہ یحیی بن ابی حیہ سے وہ ضحاک سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔ ابن عیینہ اور کئی راوی بھی یہ حدیث ابوخباب سے وہ ضحاک سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح انہی کا قول نقل کرتے ہیں اور عبد الرزاق کی روایت سے یہ زیادہ صحیح ہے اور ابوخباب کا نام یحیی ہے۔ وہ حدیث میں قوی نہیں

**راوی :**

---

تفسیر سورئہ التغابن

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورئہ التغابن

جلد : جلد دوم    حدیث 1242

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ قَالَ هَؤُلَاءِ رِجَالٌ أَسْلَمُوا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَأَرَادُوا أَنْ يَأْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَزْوَاجُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ أَنْ يَدَعُوهُمْ أَنْ يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَوْا النَّاسَ قَدْ فَقُهُوا فِي الدِّينِ هَمُّوا أَنْ يُعَاقِبُوهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے کسی نے اس آیت يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ الْآيَةَ (اے ایمان والو بے شک تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ التغابن آیت) کی تفسیر پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو مکہ میں اسلام لائے تھے اور چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوں لیکن انہیں انکی بیویوں اور اولاد نے روک دیا۔ چنانچہ وہ لوگ مدینہ آئے تو دیکھا کہ لوگ دین کو کافی سمجھنے لگے ہیں تو انہوں نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو سزا دیں۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی اور حکم دیا کہ ان سے ہوشیار رہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

## سورئہ تحریم کی تفسیر

### باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ تحریم کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1243

**راوی**: عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ فَقَالَ لِي وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ

عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ فَقَالَ هِيَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنِي الْحَدِيثَ فَقَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا
قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا
هِيَ تُرَاجِعُنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ مِنْ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ
إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي قَدْ خَابَتْ مَنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَتْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي بِالْعَوَالِي فِي بَنِي أُمَيَّةَ وَكَانَ
لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ
وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نُحَدِّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا قَالَ فَجَاءَنِي يَوْمًا عِشَاءً فَضَرَبَ عَلَى
الْبَابِ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا قَالَ فَلَمَّا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ
شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ لَا أَدْرِي هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرَبَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَأَتَيْتُ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ قَالَ فَدَخَلَ ثُمَّ
خَرَجَ إِلَيَّ قَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا حَوْلَ الْمِنْبَرِ نَفَرٌ يَبْكُونَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ
غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ
فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَيْضًا فَجَلَسْتُ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ
قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ فَوَلَّيْتُ مُنْطَلِقًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أُذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ رَأَيْتُ أَثَرَهُ فِي جَنْبَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَطَلَّقْتَ نِسَاءَكَ قَالَ لَا قُلْتُ
اللهُ أَكْبَرُ لَقَدْ رَأَيْتُنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ
نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا
تُنْكِرُ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ
أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَانَا الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ مَنْ فَعَلَتْ
ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَتْ أَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا

يَغُرَّنَّكِ إِنْ كَانَتْ صَاحِبَتُكِ أَوْسَمَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْتَأْنِسُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَمَا رَأَيْتُ فِي الْبَيْتِ إِلَّا أُهْبَةً ثَلَاثَةً قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَهُ فَاسْتَوَى جَالِسًا فَقَالَ أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَعَاتَبَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ وَجَعَلَ لَهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ شَيْئًا فَلَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ الْآيَةَ قَالَتْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تُخْبِرْ أَزْوَاجَكَ أَنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَعَثَنِي اللَّهُ مُبَلِّغًا وَلَمْ يَبْعَثْنِي مُتَعَنِّتًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھوں کہ ازواج مطہرات میں سے کون ہیں جن کے متعلق یہ آیات نازل ہوئی إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا الآیۃ (اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو تو جھک پڑے ہیں دل تمہارے۔ التحریم آیت) یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے حج کیا میں ان کے ساتھ ہی تھا۔ پھر میں نے برتن سے ان کو وضو کرانے کے لئے پانی ڈالنا شروع کیا اور اسی دوران ان سے عرض کیا کہ اے میر المومنین رضی اللہ تعالی عنہ وہ دو بیویاں کون سی ہیں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے تعجب ہے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہ تمہیں یہ بھی معلوم نہیں۔ زہری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ برا لگا لیکن انہوں نے چھپایا نہیں اور فرمایا وہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ پھر قصہ سنانے لگے کہ ہم قریش والے عورتوں کو دبا کر رکھتے تھے۔ جب ہم لوگ مدینہ آئے تو ایسے لوگوں سے ملے جن کی عورتیں ان پر غالب رہتی تھیں۔ میں ایک دن اپنی بیوی کو غصہ ہوا تو وہ مجھے جواب دینے لگی۔ مجھے یہ بہت ناگوار گزرا۔ وہ کہنے لگی تمہیں کیوں ناگوار گزرا ہے۔ اللہ کی قسم ازواج مطہرات بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہیں دن سے رات تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (بات کرنا) ترک کر دیتی ہیں۔ میں نے دل میں سوچا کہ جس نے ایسا کیا وہ تو نقصان میں رہ گئی۔ میں قبیلہ بنو امیہ کے ساتھ عوالی کے مقام پر مقیم تھا۔ میرا ایک انصاری

پڑوسی تھا۔ میں اور وہ باری باری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہا کرتے تھے۔ ایک دن وہ اور ایک دن میں اور دونوں ایک دوسرے کو وحی وغیرہ کے متعلق بتایا کرتے تھے۔ ہم لوگوں میں (ان دنوں) اس بات کا چرچا تھا کہ غسان ہم لوگوں سے جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ ایک دن میرا پڑوسی آیا اور رات کے وقت میرا دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نکلا تو کہنے لگا کہ ایک بڑی بات ہو گئی ہے۔ میں نے کہا کیا ہوا۔ کیا غسان آ گیا ہے۔ کہنے لگا اس سے بھی بڑی اور وہ یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ناکام اور محروم ہو گئی۔ میں پہلے ہی سوچ رہا تھا کہ یہ ہونے والا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے صبح کی نماز پڑھی اور کپڑے وغیرہ لے کر نکل کھڑا ہوا۔ جب حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں پہنچا تو وہ رو رہی تھی۔ میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟ کہنے لگی مجھے نہیں معلوم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جھروکے میں الگ تھلگ ہو کر بیٹھ گئے ہیں، پھر میں ایک کالے لڑکے کے پاس گیا اور اسے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے اجازت مانگو۔ وہ اندر گیا اور واپس آکر بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں مسجد گیا تو دیکھا کہ منبر کے گرد چند آدمی بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں بھی ان کے قریب بیٹھ گیا لیکن وہی سوچ غالب ہوئی تو وہ دوبارہ اس لڑکے کو اجازت لینے کے لئے بھیجا۔ اس نے واپس آکر وہی جواب دیا۔ میں دوبارہ مسجد کی طرف آ گیا لیکن اس مرتبہ اور شدت سے اس فکر کا غلبہ ہوا اور میں پھر لڑکے کے پاس آیا اور اسے اجازت لینے کے لئے بھیجا۔ اس مرتبہ بھی اس نے واپس آکر وہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں جانے کے لئے مڑا تو دفعۃً اس لڑکے نے مجھے پکارا اور کہا کہ اندر چلے جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو اجازت دے دی ہے۔ میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چٹائی پر تکیہ لگائے بیٹھے تھے۔ جس کے نشانات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں جانب واضح تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھئے ہم قریش والے عورتوں پر غالب رہتے تھے پھر جب ہم مدینہ آ گئے تو ہم ایسی قوم سے ملے جن کی عورتیں ان پر غالب ہوتی ہیں۔ اور انکی عادتیں ہماری عورتیں بھی سیکھنے لگیں۔ چنانچہ میں ایک مرتبہ اپنی بیوی پر غصہ ہوا تو وہ مجھے جواب دینے لگی تو مجھے بہت برا لگا تو کہنے لگی کہ تمہیں کیوں برا لگتا ہے۔ اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہیں۔ اور ایسی بھی ہیں جو پورا پورا دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خفا رہتی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ پھر میں نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتی ہو؟ انہوں نے کہا ہاں اور ہم میں سے ایسی بھی ہیں۔ جو دن سے رات تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خفا رہتی ہیں۔ میں نے کہا بے شک تم میں

سے جس نے ایسا کیا وہ برباد ہوگئی۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات سے نہیں ڈرتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ اس سے ناراض نہ ہو جائیں اور وہ ہلاک ہو جائے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے مت بولنا، ان سے کوئی چیز مت مانگنا۔ تمہیں جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے مانگ لیا کرو اور اس خیال میں مت رہو کہ تمہاری سوکن تم سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ محبوب ہے۔ (یعنی اس کی برابری نہ کر) اس مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ مسکرائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں بیٹھا رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو گھر میں تین کھانوں کے علاوہ کچھ نظر نہیں آیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے دعا کیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر کشادگی (وسعت رزق) کرے اس نے فارس اور روم کو اس کی عبادت نہ کرنے کے باوجود خوب مال دیا ہے۔ اس مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابن خطاب کیا تم ابھی تک شک میں ہو، وہ لوگ تو ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نیکیوں کا بدلہ انہیں دنیا میں ہی دے دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی تھی کہ ایک ماہ تک اپنی بیویوں کے پاس نہیں جائیں گے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے عتاب کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم کا کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ زہری کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے سے بتایا کہ جب انیتس دن گزرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے ابتداء کی اور فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں تمہارے سامنے ایک بار کا ذکر کرتا ہوں تم جواب دینے میں جلدی نہ کرنا اور اپنے والدین سے مشورہ کر کے جواب دینا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ الآیۃ (یعنی اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی بہار چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ متاع (مال) دے کر بخوبی رخصت کر دوں اور اگر اللہ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کو چاہتی ہو تو اللہ تعالیٰ نے نیک کرداروں کے لئے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھی طرح جانتے تھے کہ میرے ماں باپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑنے کا حکم نہیں دیں گے۔ چنانچہ میں نے عرض کیا کہ اس میں والدین سے مشورہ لینے کی کیا ضرورت ہے۔ میں اللہ اور اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرت کو ترجیح دیتی ہوں۔ معمر کہتے ہیں کہ مجھے ایوب نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری بیویوں کو نہ بتائیے گا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے پیغام پہنچانے کے لئے بھیجا ہے نہ کہ مشقت میں ڈالنے کے لئے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور کئی سندوں سے ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

## سورہ قلم کی تفسیر

### باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ قلم کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1244

**راوی:** یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، عبدالواحد سلیم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ فَلَقِيتُ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ أُنَاسًا عِنْدَنَا يَقُولُونَ فِي الْقَدَرِ فَقَالَ عَطَائٌ لَقِيتُ الْوَلِيدَ بْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ فَجَرَى بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، عبدالواحد سلیم کہتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ آیا تو عطاء بن ابی رباح سے ملاقات کی تو عرض کیا ایا بو محمد ہمارے ہاں کچھ لوگ تقدیر کا انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا میری ایک مرتبہ ولید بن عبادہ بن صامت سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور اسے حکم دیا کہ لکھو۔ اس نے ہمیشہ ہمیشہ ہونے والی ہر چیز لکھ دی اور اس حدیث میں ایک قصہ بھی ہے۔ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** یحیی بن موسی، ابوداؤد طیالسی، عبدالواحد سلیم

---

## سورہ حاقہ کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ حاقہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم　　حدیث 1245

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابی قیس، سماک بن حرب، عبداللہ بن عمیرۃ، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ زَعَمَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَطْحَائِ فِي عِصَابَةٍ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيهِمْ إِذْ مَرَّتْ عَلَيْهِمْ سَحَابَةٌ فَنَظَرُوا إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَا اسْمُ هَذِهِ قَالُوا نَعَمْ هَذَا السَّحَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَنَانُ قَالُوا وَالْعَنَانُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ كَمْ بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَقَالُوا لَا وَاللهِ مَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا إِمَّا وَاحِدَةٌ وَإِمَّا اثْنَتَانِ أَوْ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ سَنَةً وَالسَّمَائُ الَّتِي فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّدَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ كَذَلِكَ ثُمَّ قَالَ فَوْقَ السَّمَائِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ إِلَى السَّمَائِ وَفَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَائٍ إِلَى سَمَائٍ ثُمَّ فَوْقَ ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ السَّمَائِ إِلَى السَّمَائِ وَاللهُ فَوْقَ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَلَا يُرِيدُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ أَنْ يَحُجَّ حَتَّى نَسْمَعَ مِنْهُ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سِمَاكٍ نَحْوَهُ وَرَفَعَهُ وَرَوَى شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ وَوَقَفَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ الرَّازِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا بِبُخَارَى عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ وَيَقُولُ كَسَانِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابی قیس، سماک بن حرب، عبداللہ بن عمیرۃ، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ایک جماعت بطحاء کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بدلی گزری لوگ اس کی طرف دیکھنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم جانتے ہو کہ اس کا نام کیا ہے؟ عرض کیا جی ہاں یہ بادل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور مزن بھی۔ عرض کیا جی ہاں مزن بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور عنان بھی۔ عرض کیا جی ہاں عنان بھی پھر پوچھا کہ کیا تم لوگوں کو معلوم ہے کہ آسمان وزمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ عرض کیا نہیں اللہ کی قسم ہم نہیں جانتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں اکہتر (71)، بہتر (72) یا تہتر (72) برس کا فرق ہے۔ پھر اس سے اوپر کا آسمان بھی اتنا ہی دور ہے اور اسی طرح ساتوں آسمان گنوائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ساتوں آسمان پر ایک سمندر ہے اس کے نچلے اور اوپر کے کناروں کے درمیان بھی اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا۔ اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں جو پہاڑی بکروں کی طرح ہیں۔ ان کے کھروں اور ٹخنوں کا درمیانی فاصلہ بھی ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا ہے اور ان کی پیٹھ پر عرش ہے اس کے نچلے اور اوپر کے کنارے کے درمیان بھی ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا فاصلہ ہے اور اس کے اوپر اللہ ہے۔ عبد بن حمید، یحیی بن معین کا قول نقل کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن سعد حج کے لئے کیوں نہیں جاتے تاکہ لوگ ان سے یہ حدیث سن سکیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ولید بن ابی ثور بھی سماک سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں، یہ مرفوع ہے۔ شریک بھی سماک سے اس کا کچھ حصہ موقوفاً نقل کرتے ہیں۔ عبدالرحمن وہ عبدلرحمن بن عبداللہ بن سعد رازی ہیں۔ یحیی بن موسی، عبدالرحمن بن سعد رازی سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بخارا میں ایک شخص کو دیکھا جو خچر پر سوار تھا اور سر پر سیاہ عمامہ تھا۔ وہ کہتا تھا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پہنایا ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرحمن بن سعد، عمرو بن ابی قیس، سماک بن حرب، عبداللہ بن عمیرۃ، احنف بن قیس، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

سورہ معارج کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ معارج کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1246

**راوی:** ابوکریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ كَالْمُهْلِ قَالَ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قَرَّبَهُ إِلَى وَجْهِهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ رِشْدِينَ

ابوکریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ اس آیت کَالْمُهْلِ (جس دن ہو گا آسمان جیسے تانبا پگھلا ہوا۔ المعارج۔ آیت۔) کی تفسیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مہل سے مراد تیل کی تلچھٹ ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے منہ کے قریب کرے گا تو اس کے منہ کی کھال اس میں گر جائے گی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف رشدین کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** ابوکریب، رشدین بن سعد، عمرو بن حارث، دراج ابوالسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---

تفسیر سورۃ الجن

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الجن

**راوی:** عبد بن حمید، ابوالولید، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَلَا رَآهُمْ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمْ الشُّهُبُ فَرَجَعَتْ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا مَا لَكُمْ قَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ فَقَالُوا مَا حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ إِلَّا أَمْرٌ حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ قَالَ فَانْطَلَقُوا يَضْرِبُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا يَبْتَغُونَ مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَانْصَرَفَ أُولَئِكَ النَّفَرُ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِنَخْلَةَ عَامِدًا إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ فَقَالُوا هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ قَالَ فَهُنَالِكَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَوْلُ الْجِنِّ لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ لَمَّا رَأَوْهُ يُصَلِّي وَأَصْحَابُهُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَيَسْجُدُونَ بِسُجُودِهِ قَالَ تَعَجَّبُوا مِنْ طَوَاعِيَةِ أَصْحَابِهِ لَهُ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، ابوالولید، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ جنوں کو دیکھا اور نہ ان کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عکاظ کے بازار جانے کے لئے نکلے تو شیطانوں اور وحی کے درمیان پردہ حائل کر دیا گیا اور ان پر شعلے برسنے لگے اس پر شیاطین اپنی قوم کے پاس واپس آئے تو انہوں نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ کہنے لگے ہم سے آسمان کی خبریں روک دی گئی ہیں اور شعلے برسائے جا رہے ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ یہ کسی نئے حکم کی وجہ سے ہے لہذا تم لوگ مشرق ومغرب میں گھوم پھر کر دیکھو کہ وہ کیا چیز ہے۔ جس کی وجہ سے ہم سے خبریں روک دی گئی ہیں وہ نکلے جو لوگ تہامہ کی طرف جا رہے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے پاس نخلہ کے مقام پر پہنچے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عکاظ کے بازار کی طرف جارہے تھے۔ کہ اس جگہ فجر کی نماز پڑھنے لگے۔ جب جنوں نے قرآن سنا تو کان لگا کر سننے لگے کہ اللہ کی قسم یہی چیز ہے جو تم لوگوں تک خبریں پہنچنے سے روک رہی ہے پھر وہ واپس اپنی قوم کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے اے قوم ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ اس موقع پر اللہ تعالی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ (تو کہہ مجھ کو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں کے۔ پھر کہنے لگے ہم نے سنا ہے ایک قرآن عجیب کہ سمجھاتا ہے نیک راہ۔ سو ہم اس پر یقین لائے اور ہرگز نہ شریک بتلائیں گے ہم اپنے رب کا کسی کو۔ الجن۔) یعنی اللہ تعالی نے جنوں کا قول ہی نازل کر دیا۔ پھر اسی سند سے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ ہی سے منقول ہے کہ یہ بھی جنوں کا ہی قول تھا لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا الآیۃ (اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ کہ اسکو پکارے لوگوں کا بندھنے لگتا ہے اس پر ٹھٹھ۔ الجن آیت) فرماتے ہیں کہ جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم بھی پڑھنے لگے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم بھی سجدہ کرتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع کرتے تو صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم بھی رکوع کرتے۔ تو ان لوگوں کو صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کی اطاعت پر تعجب ہوا اور اپنی قوم سے کہنے لگے لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا الآیۃ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، ابوالولید، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

------------------------------------------------------------------------------------------

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الجن

جلد : جلد دوم　　حدیث 1248

**راوی**:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْجِنُّ يَصْعَدُونَ إِلَى السَّمَاءِ يَسْتَمِعُونَ الْوَحْيَ فَإِذَا سَمِعُوا الْكَلِمَةَ زَادُوا فِيهَا تِسْعًا فَأَمَّا الْكَلِمَةُ فَتَكُونُ حَقًّا وَأَمَّا مَا زَادُوهُ فَيَكُونُ بَاطِلًا فَلَمَّا بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِعُوا مَقَاعِدَهُمْ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِإِبْلِيسَ وَلَمْ تَكُنْ النُّجُومُ يُرْمَى بِهَا قَبْلَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُمْ إِبْلِيسُ مَا هَذَا إِلَّا مِنْ أَمْرٍ قَدْ حَدَثَ فِي الْأَرْضِ فَبَعَثَ جُنُودَهُ فَوَجَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي بَيْنَ جَبَلَيْنِ أُرَاهُ قَالَ بِمَكَّةَ فَلَقُوهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ هَذَا الَّذِي حَدَثَ فِي الْأَرْضِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ جن آسمان کی طرف چڑھا کرتے تھے کہ وحی کی باتیں سن سکیں چنانچہ ایک کلمہ سن کر نو بڑھا دیتے۔ لہذا جو بات سنی ہوتی وہ سچ ہو جاتی اور زیادہ کرتے تو جھوٹی ہو جاتی۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو انکی بھینٹ چھن گئی انہوں نے ابلیس سے اس کا تذکرہ کیا۔ اس سے پہلے انہیں تاروں سے بھی نہیں مارا جاتا تھا ابلیس کہنے لگا کہ یہ کسی نئے حادثے کی وجہ سے ہوا ہے جو زمین پر واقع ہوا ہے پھر اس نے اپنے لشکر روانہ کئے۔ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شاید مکہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کھڑے ہو کر قرآن پڑھتے ہوئے پایا۔ چنانچہ واپس آئے اور اس سے ملاقات کر کے بتایا۔ وہ کہنے لگے یہی نیا واقعہ ہے جو زمین پر ہوا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :**

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الجن

جلد : جلد دوم حدیث 1249

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ

السَّمَائِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَائَ جَالِسٌ عَلَی كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ إِلَی قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَی بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ وَأَبُو سَلَمَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ

عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی کے متعلق بتاتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں چلا جارہا تھا کہ آسمان سے ایک آواز آتی سنائی دی میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ وہی فرشتہ ہے جو میرے پاس غار حرا میں آیا تھا۔ وہ آسمان وزمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ میں اس سے ڈر گیا اور لوٹ آیا۔ پھر میں نے کہا کہ مجھے کمبل اوڑھاؤ۔ پھر مجھے کمبل اوڑھادیا گیا اور یہ آیات نازل ہوئیں يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ الی قولہ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (اے لحاف میں لیٹنے والے کھڑا ہو پھر ڈر سنادے اور اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور گندگی سے دور رہ۔ المدثر۔ آیت ا۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کو یحیی بن ابی کیثر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے بھی نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الجن

جلد : جلد دوم حدیث 1250

**راوی**: عبد بن حمید، حسن بن موسی، ابن لهیعه، دراج، ابوالهیثم، حضرت ابوسعید رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يَتَصَعَّدُ فِيهِ الْكَافِرُ سَبْعِينَ خَرِيفًا ثُمَّ يُهْوَی بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا قَالَ

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَقَدْ رُوِيَ شَيْئٌ مِنْ هَذَا عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْقُوفٌ

عبد بن حمید، حسن بن موسی، ابن لہیعہ، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صعود جہنم میں ایک پہاڑ کا نام ہے دوزخی کو اس پر ستر برس میں چڑھایا جائے گا۔ اور پھر دھکیل دیا جائے گا اور پھر ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔ اس کا کچھ حصہ عطیہ نے بھی ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ سے موقوفاً نقل کیا ہے۔

**راوی**: عبد بن حمید، حسن بن موسی، ابن لہیعہ، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الجن

جلد : جلد دوم    حدیث 1251

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ الْيَهُودِ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَعْلَمُ نَبِيُّكُمْ كَمْ عَدَدُ خَزَنَةِ جَهَنَّمَ قَالُوا لَا نَدْرِي حَتَّى نَسْأَلَ نَبِيَّنَا فَجَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ غُلِبَ أَصْحَابُكَ الْيَوْمَ قَالَ وَبِمَا غُلِبُوا قَالَ سَأَلَهُمْ يَهُودُ هَلْ يَعْلَمُ نَبِيُّكُمْ كَمْ عَدَدُ خَزَنَةِ جَهَنَّمَ قَالَ فَمَا قَالُوا قَالَ قَالُوا لَا نَدْرِي حَتَّى نَسْأَلَ نَبِيَّنَا قَالَ أَفَغُلِبَ قَوْمٌ سُئِلُوا عَمَّا لَا يَعْلَمُونَ فَقَالُوا لَا نَعْلَمُ حَتَّى نَسْأَلَ نَبِيَّنَا لَكِنَّهُمْ قَدْ سَأَلُوا نَبِيَّهُمْ فَقَالُوا أَرِنَا اللهَ جَهْرَةً عَلَيَّ بِأَعْدَائِ اللهِ إِنِّي سَائِلُهُمْ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ وَهِيَ الدَّرْمَكُ فَلَمَّا جَاؤُا قَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ كَمْ عَدَدُ خَزَنَةِ جَهَنَّمَ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا فِي مَرَّةٍ عَشَرَةٌ وَفِي مَرَّةٍ تِسْعَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ فَسَكَتُوا هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالُوا خُبْزَةٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُبْزُ مِنْ الدَّرْمَكِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ

ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ چند یہودیوں نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ تمہارے نبی کو معلوم ہے کہ جہنم کے کتنے خزانچی ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہمیں علم نہیں لیکن ہم پوچھیں گے۔ پھر ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم آج ہار گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کس طرح؟ کہنے لگا کہ یہودیوں نے ان سے پوچھا تھا کہ کیا تمہارا نبی جانتا ہے کہ جہنم کے کتنے خزانچی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم نے کیا جواب دیا؟ کہنے لگا کہ انہوں نے کہا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھے بغیر نہیں بتا سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا وہ قوم ہار گئی جس سے ایسی چیز کے بارے میں پوچھا گیا جو وہ نہیں جانتے؟ (یعنی اس میں تو ہارنے والی کوئی بات نہیں) بلکہ یہودیوں نے تو اپنے نبی سے کہا تھا کہ ہمیں اعلانیہ اللہ کا دیدار کرائے۔ اللہ کے ان دشمنوں کو میرے پاس لاؤ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ جنت کی مٹی کس چیز کی ہے؟ اور وہ میدہ ہے۔ پھر جب وہ لوگ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنے لگے کہ جہنم کے کتنے خزانچی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھوں سے دو مرتبہ اشارہ کیا۔ ایک مرتبہ دس انگلیوں سے اور ایک مرتبہ نو انگلیوں سے (یعنی) یہودی کہنے لگے ہاں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ جنت کی مٹی کس چیز کی ہے؟ وہ چند لمحے چپ رہے اور پھر کہنے لگے ایا بو قاسم روٹی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میدے کی روٹی ہے۔ اس حدیث کو ہم صرف مجالد کی روایت سے اس سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، مجالد، شعبی، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الجن

جلد : جلد دوم حدیث 1252

**راوی:** حسن بن صباح بزار، زید بن حباب، سهیل بن عبدالله قطعی، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُطَعِيُّ وَهُوَ أَخُو حَزْمِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَمَنْ اتَّقَانِي فَلَمْ يَجْعَلْ مَعِي إِلَهًا فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَسُهَيْلٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ ثَابِتٍ

حسن بن صباح بزار، زید بن حباب، سہیل بن عبداللہ قطعی، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ الآیۃ (وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی ہے بخشنے کے لائق۔ آیت۔) کی تفسیر نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میں اس لائق ہوں کہ بندے مجھ سے ڈریں۔ پس جو مجھ سے ڈرا اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا تو میں اس کا اہل ہوں کہ اسے معاف کر دوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ سہیل محدثین کے نزدیک قوی نہیں اور سہیل نے یہ حدیث ثابت سے نقل کی ہے۔

**راوی:** حسن بن صباح بزار، زید بن حباب، سہیل بن عبداللہ قطعی، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

سورئہ قیامہ کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ قیامہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1253

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ فَكَانَ يُحَرِّكُ بِهِ شَفَتَيْهِ وَحَرَّكَ سُفْيَانُ شَفَتَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُحْسِنُ الثَّنَائَ عَلَى مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ خَيْرًا

ابن ابی عمر، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوتا تو اپنی زبان ہلاتے تاکہ اسے یاد کرلیں اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ الآیۃ (نہ چلا تو اسکے پڑھنے پر اپنی زبان تاکہ جلدی اس کو سیکھ لے۔ وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو جمع رکھنا تیرے سینہ میں اور پڑھنا تیری زبان سے القیامہ آیت،) چنانچہ راوی اپنے ہونٹ ہلا کر بتاتے اور سفیان نے بھی اپنے ہونٹ ہلا کر بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح ہونٹ ہلایا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علی بن مدینی، یحیی بن سعید قطان سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان ثوری، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی تعریف کیا کرتے تھے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ قیامہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1254

**راوی**: عبد بن حمید، شبابہ، اسرائیل، ثویر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَبَابَةُ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثُوَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى جِنَانِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَخَدَمِهِ وَسُرُرِهِ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ مِثْلَ هَذَا مَرْفُوعًا وَرَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

أَبْجَرَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَى الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِيهِ عَنْ مُجَاهِدٍ غَيْرَ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَثُوَيْرٌ يُكْنَى أَبَا جَهْمٍ وَأَبُو فَاخِتَةَ اسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ عِلَاقَةَ

عبد بن حمید، شبابہ، اسرائیل، ثویر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ادنی درجے کا جنتی بھی اپنے باغوں، بیویوں، خادموں اور تختوں کو ایک برس کی مسافت سے دیکھ سکے گا اور ان میں سب سے زیادہ بلند مرتبے والا وہ ہو گا جو اللہ رب العزت کا صبح وشام دیدار کرے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ الآیۃ (کتنے منہ اس دن تازہ ہیں، اپنے رب کی طرف دیکھنے والے۔ القیامہ آیت) یہ حدیث غریب ہے۔ اسے کئی لوگ اسرائیل سے اسی طرح مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔ عبدالملک بن ابجر نے اسے ثویر کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کا قول نقل کیا ہے۔ پھر اشجعی نے بھی اسے سفیان سے انہوں نے ثویر سے انہوں نے مجاہد سے اور انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے انہی کا قول نقل کیا ہے اور اس سند میں ثوری کے علاوہ کسی نے مجاہد کا ذکر نہیں کیا۔

**راوی :** عبد بن حمید، شبابہ، اسرائیل، ثویر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

---

سورئہ عبس کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ عبس کی تفسیر

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1255

**راوی:** سعید بن یحیی بن سعید اموی، ان کے والد، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ هَذَا مَا عَرَضْنَا عَلَى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُنْزِلَ عَبَسَ وَتَوَلَّى فِي ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا رَسُولَ

اللهِ أَرْشِدْنِي وَعِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ عُظَمَائِ الْمُشْرِكِينَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِضُ عَنْهُ وَيُقْبِلُ عَلَى الْآخَرِ وَيَقُولُ أَتَرَى بِمَا أَقُولُ بَأْسًا فَيَقُولُ لَا فَفِي هَذَا أُنْزِلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنْزِلَ عَبَسَ وَتَوَلَّى فِي ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، ان کے والد، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سورہ عبس عبداللہ بن ام مکتوم (نابینا صحابی) کے متعلق نازل ہوئی۔ ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دین کا راستہ بتائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس وقت مشرکین کا ایک بڑا آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے باتیں کرتے رہے اور عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اعراض کیا۔ انہوں نے عرض کیا کیا میری بات میں کوئی مضائقہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔ یہ حدیث غریب ہے بعض لوگوں نے اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سورہ عبس حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کے متعلق نازل ہوئی۔ اس سند میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر نہیں۔

**راوی**: سعید بن یحیی بن سعید اموی، ان کے والد، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ عبس کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1256

**راوی**: عبد بن حمید، محمد بن فضل، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ امْرَأَةٌ أَيُبْصِرُ أَوْ يَرَى بَعْضُنَا عَوْرَةَ بَعْضٍ قَالَ يَا

فُلَانَةُ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَيْضًا وَفِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

عبد بن حمید، محمد بن فضل، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تم لوگ ننگے سر ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اٹھائے جاؤ گے۔ ایک عورت نے پوچھا کہ کیا سب ایک دوسرے کا ستر دیکھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا اے فلاں عورت لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ الآیۃ (ہر مرد کو ان میں سے اس دن ایک فکر لگا ہوا ہے جو اسکے لئے کافی ہے۔ عبس۔ آیت۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، محمد بن فضل، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورہ تکویر کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ تکویر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1257

**راوی:** عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبدالرزاق، عبداللہ بن بحیر، عبدالرحمن بن یزید صنعائی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَحِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى هِشَامُ

بْنُ يُوسُفَ وَغَيْرُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْيُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِذَا السَّمَائُ انْفَطَرَتْ وَإِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبدالرزاق، عبداللہ بن بجیر، عبدالرحمن بن یزید صنعائی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قیامت کا حال اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہے وہ سورہ تکویر، سورہ انفطار اور سورہ انشقاق پڑھ لے۔

**راوی :** عباس بن عبدالعظیم عنبری، عبدالرزاق، عبداللہ بن بجیر، عبدالرحمن بن یزید صنعائی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

سورہ مطففین کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مطففین کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1258

**راوی :** قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَائُ فَإِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ سُقِلَ قَلْبُهُ وَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُوَ قَلْبَهُ وَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اسکے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ پھر وہ

اگر اسے ترک کر دے یا استغفار کرے اور توبہ کرے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر دوبارہ گناہ کرے تو سیاہی بڑھا دی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ سیاہی اسکے دل پر چھا جاتی ہے اور یہی وہ ران ہے جس کا ذکر اللہ تعالی نے کَلَّا بَلْ رَانَ عَلَی قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ الآیۃ (ہر گز نہیں بلکہ ان کے (برے) کاموں سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔ سورہ مطففین۔ آیت۔) میں کیا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مطففین کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1259

**راوی:** یحیی بن درست بصری، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَمَّادٌ هُوَ عِنْدَنَا مَرْفُوعٌ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُونَ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ آذَانِهِمْ

یحیی بن درست بصری، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (جس دن سب لوگ رب العلمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ المطففین آیت) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس روز لوگ اس حالت میں کھڑے ہوں گے کہ وہ نصف کانوں تک پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے۔

**راوی :** یحیی بن درست بصری، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ مطففین کی تفسیر

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1260

**راوی:** ہناد، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي الرَّشْحِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ہناد، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ الآیۃ کے متعلق فرمایا کہ ان میں سے کوئی نصف کانوں تک پسینے میں ڈوبا ہوا کھڑا ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی:** ہناد، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

---

## سورۂ انشقاق کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ انشقاق کی تفسیر

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1261

**راوی:** عبد بن حمید، عبیداللہ بن موسی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ يَقُولُ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

بِيَمِينِهِ إِلَى قَوْلِهِ يَسِيرًا قَالَ ذَلِكِ الْعَرْضُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے حساب کتاب میں پوچھ گچھ کرلی گئی وہ برباد ہوگیا۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی تو فرماتے ہیں کہ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ الی قولہ يَسِيرًا الآیۃ (سو جس کو ملا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں تو اس سے حساب لینگے آسان حساب۔ سورہ الانشقاق آیت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف نیکیوں کا پیش ہونا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد بن ابان اور کئی راوی بھی عبدالوہاب ثقفی سے وہ ایوب سے وہ ابن ابی ملیکہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتی ہیں۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ انشقاق کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1262

**راوی:** محمد بن عبید ہمدانی، علی بن ابی بکر، ہمام، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمَدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عبید ہمدانی، علی بن ابی بکر، ہمام، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جس کا حساب کیا گیا وہ عذاب میں پڑ گیا۔ یہ حدیث قتادہ کی روایت سے غریب ہے وہ انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن عبید ہمدانی، علی بن ابی بکر، ہمام، قتادۃ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

سورئہ بروج کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ بروج کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1263

**راوی :** عبد بن حمید، روح بن عبادۃ وعبید اللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدۃ، ایوب بن خالد، عبداللہ بن رافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْيَوْمُ الْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَمَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْهُ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يَدْعُو اللَّهَ بِخَيْرٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ وَلَا يَسْتَعِيذُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الْعَزِيزِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَمُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ

عبد بن حمید، روح بن عبادۃ وعبید اللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدۃ، ایوب بن خالد، عبد اللہ بن رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوم موعود قیامت کا دن ہے اور یوم مشہود عرفات کا دن اور شاہد جمعہ کا دن ہے۔ سورج اس سے افضل (یعنی سے افضل) دن میں نہ طلوع ہوا اور نہ غروب۔ اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اگر کوئی مومن اس وقت اللہ تعالی سے اچھی دعا کرے تو اللہ تعالی اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور اگر کسی چیز سے (بندہ مومن) پناہ مانگے تو اللہ تعالی اسے پناہ دیتے ہیں۔ اس حدیث کو ہم صرف موسیٰ بن عبیدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ موسیٰ بن عبیدہ حدیث میں ضعیف ہیں۔ موسیٰ بن عبیدہ کو یحیی بن سعید وغیرہ نے حافظے کی وجہ سے ضعیف کہا ہے جبکہ شعبہ، سفیان ثوری اور کئی آئمہ، موسیٰ بن عبیدہ سے احادیث نقل کرتے ہیں۔ علی بن حجر بھی قران بن تمام اسدی سے اور وہ موسیٰ بن عبیدہ سے اسی سند سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ موسیٰ بن عبیدہ زیدی کی کنیت ابوعبدالرزاق ہے۔ یحیی بن سعید قطان وغیرہ نے اسکے حفظ میں کلام کیا ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، روح بن عبادۃ وعبید اللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدۃ، ایوب بن خالد، عبد اللہ بن رافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ بروج کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1264

**راوی :** محمود بن غیلان وعبد ابن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت بنانی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ هَمَسَ وَالْهَمْسُ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ تَحَرُّكُ شَفَتَيْهِ كَأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ هَمَسْتَ قَالَ إِنَّ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَائِ كَانَ أُعْجِبَ بِأُمَّتِهِ فَقَالَ مَنْ يَقُومُ لِهَؤُلَائِ فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ أَنْ خَيِّرْهُمْ بَيْنَ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنْهُمْ وَبَيْنَ أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ

فَاخْتَارُوا النِّقْمَةَ فَسَلَّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفًا قَالَ وَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَ بِهَذَا
الْحَدِيثِ الْآخَرِ قَالَ كَانَ مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ وَكَانَ لِذَلِكَ الْمَلِكِ كَاهِنٌ يَكْهَنُ لَهُ فَقَالَ الْكَاهِنُ انْظُرُوا لِي غُلَامًا فَهِمًا أَوْ
قَالَ فَطِنًا لَقِنًا فَأُعَلِّمَهُ عِلْمِي هَذَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ أَمُوتَ فَيَنْقَطِعَ مِنْكُمْ هَذَا الْعِلْمُ وَلَا يَكُونَ فِيكُمْ مَنْ يَعْلَمُهُ قَالَ
فَنَظَرُوا لَهُ عَلَى مَا وَصَفَ فَأَمَرُوهُ أَنْ يَحْضُرَ ذَلِكَ الْكَاهِنَ وَأَنْ يَخْتَلِفَ إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَخْتَلِفُ إِلَيْهِ وَكَانَ عَلَى طَرِيقِ
الْغُلَامِ رَاهِبٌ فِي صَوْمَعَةٍ قَالَ مَعْمَرٌ أَحْسِبُ أَنَّ أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ كَانُوا يَوْمَئِذٍ مُسْلِمِينَ قَالَ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَسْأَلُ
ذَلِكَ الرَّاهِبَ كُلَّمَا مَرَّ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَخْبَرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَعْبُدُ اللهَ قَالَ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَمْكُثُ عِنْدَ الرَّاهِبِ وَيُبْطِئُ عَنِ
الْكَاهِنِ فَأَرْسَلَ الْكَاهِنُ إِلَى أَهْلِ الْغُلَامِ إِنَّهُ لَا يَكَادُ يَحْضُرُنِي فَأَخْبَرَ الْغُلَامُ الرَّاهِبَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ إِذَا قَالَ لَكَ
الْكَاهِنُ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْ عِنْدَ أَهْلِي وَإِذَا قَالَ لَكَ أَهْلُكَ أَيْنَ كُنْتَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّكَ كُنْتَ عِنْدَ الْكَاهِنِ قَالَ فَبَيْنَمَا الْغُلَامُ
عَلَى ذَلِكَ إِذْ مَرَّ بِجَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ كَثِيرٍ قَدْ حَبَسَتْهُمْ دَابَّةٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ تِلْكَ الدَّابَّةَ كَانَتْ أَسَدًا قَالَ فَأَخَذَ
الْغُلَامُ حَجَرًا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الرَّاهِبُ حَقًّا فَأَسْأَلُكَ أَنْ أَقْتُلَهَا قَالَ ثُمَّ رَمَى فَقَتَلَ الدَّابَّةَ فَقَالَ النَّاسُ مَنْ
قَتَلَهَا قَالُوا الْغُلَامُ فَفَزِعَ النَّاسُ وَقَالُوا لَقَدْ عَلِمَ هَذَا الْغُلَامُ عِلْمًا لَمْ يَعْلَمْهُ أَحَدٌ قَالَ فَسَمِعَ بِهِ أَعْمَى فَقَالَ لَهُ إِنْ أَنْتَ
رَدَدْتَ بَصَرِي فَلَكَ كَذَا وَكَذَا قَالَ لَهُ لَا أُرِيدُ مِنْكَ هَذَا وَلَكِنْ أَرَأَيْتَ إِنْ رَجَعَ إِلَيْكَ بَصَرُكَ أَتُؤْمِنُ بِالَّذِي رَدَّهُ
عَلَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا اللهَ فَرَدَّ عَلَيْهِ بَصَرَهُ فَآمَنَ الْأَعْمَى فَبَلَغَ الْمَلِكَ أَمْرُهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَالَ لَأَقْتُلَنَّ
كُلَّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ قِتْلَةً لَا أَقْتُلُ بِهَا صَاحِبَهُ فَأَمَرَ بِالرَّاهِبِ وَالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ أَعْمَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ عَلَى مَفْرِقِ أَحَدِهِمَا
فَقَتَلَهُ وَقَتَلَ الْآخَرَ بِقِتْلَةٍ أُخْرَى ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَأَلْقُوهُ مِنْ رَأْسِهِ فَانْطَلَقُوا بِهِ
إِلَى ذَلِكَ الْجَبَلِ فَلَمَّا انْتَهَوْا بِهِ إِلَى ذَلِكَ الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادُوا أَنْ يُلْقُوهُ مِنْهُ جَعَلُوا يَتَهَافَتُونَ مِنْ ذَلِكَ الْجَبَلِ
وَيَتَرَدَّوْنَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا الْغُلَامُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَرَ بِهِ الْمَلِكُ أَنْ يَنْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ فَيُلْقُونَهُ فِيهِ فَانْطُلِقَ بِهِ إِلَى
الْبَحْرِ فَغَرَّقَ اللهُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ وَأَنْجَاهُ فَقَالَ الْغُلَامُ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَا تَقْتُلُنِي حَتَّى تَصْلُبَنِي وَتَرْمِيَنِي وَتَقُولَ إِذَا
رَمَيْتَنِي بِسْمِ اللهِ رَبِّ هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَصُلِبَ ثُمَّ رَمَاهُ فَقَالَ بِسْمِ اللهِ رَبِّ هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَوَضَعَ الْغُلَامُ
يَدَهُ عَلَى صُدْغِهِ حِينَ رُمِيَ ثُمَّ مَاتَ فَقَالَ أُنَاسٌ لَقَدْ عَلِمَ هَذَا الْغُلَامُ عِلْمًا مَا عَلِمَهُ أَحَدٌ فَإِنَّا نُؤْمِنُ بِرَبِّ هَذَا الْغُلَامِ
قَالَ فَقِيلَ لِلْمَلِكِ أَجَزِعْتَ أَنْ خَالَفَكَ ثَلَاثَةٌ فَهَذَا الْعَالَمُ كُلُّهُمْ قَدْ خَالَفُوكَ قَالَ فَخَدَّ أُخْدُودًا ثُمَّ أَلْقَى فِيهَا الْحَطَبَ

وَالنَّارَ ثُمَّ جَمَعَ النَّاسَ فَقَالَ مَنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ تَرَكْنَاهُ وَمَنْ لَمْ يَرْجِعْ أَلْقَيْنَاهُ فِي هَذِهِ النَّارِ فَجَعَلَ يُلْقِيهِمْ فِي تِلْكَ الْأُخْدُودِ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِيهِ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ حَتَّى بَلَغَ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ قَالَ فَأَمَّا الْغُلَامُ فَإِنَّهُ دُفِنَ فَيُذْكَرُ أَنَّهُ أُخْرِجَ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأُصْبُعُهُ عَلَى صُدْغِهِ كَمَا وَضَعَهَا حِينَ قُتِلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان وعبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز سے فراغت کے بعد آہستہ آہستہ کچھ پڑھا کرتے تھے۔ (ہمس کے معنی بعض کے نزدیک اسطرح ہونٹ ہلانا ہے کہ ایسا معلوم ہو کہ کوئی بات کر رہے ہیں۔)۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھ کر ہونٹوں کو حرکت دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک نبی کو امت کی کثرت کا عجب ہوا تو انہوں نے دل ہی دل میں کہا کہ ان کا کون مقابلہ کر سکتا ہے۔ اس پر اللہ تعالی نے وحی بھیجی کہ انہیں اختیار دیدیں کہ یا تو خود پر کسی دشمن کا مسلط ہونا اختیار کر لیں یا پھر ہلاکت۔ انہوں نے ہلاکت اختیار کی اور ان میں سے ایک ہی دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب یہ حدیث بیان کرتے تو یہ بھی بیان کیا کرتے تھے کہ ایک بادشاہ ہوا کرتا تھا جس کا ایک کاہن تھا وہ اسے غیب کی خبریں بتایا کرتا تھا۔ اس کاہن نے کہا کہ میرے لیے ایک سمجھدار لڑکا تلاش کر دیا کہا کہ ذہین وفطین لڑکا تلاش کرو جسے میں اپنا یہ علم سکھا سکوں تاکہ ایسا نہ ہو کہ اگر میں مر جاؤں تو تم لوگوں میں سے یہ علم اٹھ جائے اور اس کا جاننے والا کوئی نہ رہے۔ لوگوں نے اس کے بتائے ہوئے اوصاف کے مطابق لڑکا تلاش کیا اور اسے کہا کہ روزانہ اس کاہن کے پاس حاضر ہوا کرو اور اس کے پاس آتے جاتے رہا کرو۔ اس نے آنا جانا شروع کر دیا۔ اس کے راستے میں ایک عبادت خانہ تھا جس میں ایک راہب ہوتا تھا۔ معمر کہتے ہیں کہ میرے خیال میں ان دنوں عبادت خانوں کے لوگ مسلمان ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا جب بھی وہاں سے گزرتا تو اس راہب سے دین کے بارے میں کچھ باتیں سیکھتا یہاں تک کہ اس راہب نے اسے بتایا کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ اس پر اس لڑکے نے راہب کے پاس زیادہ ٹھہرنا شروع کر دیا اور کاہن کے پاس کم کاہن نے اس کے گھر والوں کو پیغام بھیجا کہ اب وہ کم حاضر ہوتا ہے۔ لڑکے نے راہب کو یہ بات بتائی تو اس نے کہا کہ ایسا کرو کہ اگر تمہارے گھر والے پوچھیں کہ کہاں تھے۔ تو تم کہو کہ کاہن کے پاس اگر کاہن پوچھے تو کہو کہ گھر تھا۔ وہ اسی طرح کرتا رہا کہ ایک دن اس کا ایک ایسی جماعت پر گزر ہوا جنہیں کسی جانور نے روک رکھا تھا۔ بعض کا خیال ہے کہ وہ جانور شیر تھا۔ اس لڑکے نے ایک پتھر اٹھایا کہا کہ یا اللہ اگر راہب کی بات سچ ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں اسے قتل کر سکوں۔ پھر اس نے پتھر مارا جس سے وہ جانور مر گیا۔ لوگوں نے پوچھا کہ اسے کس نے قتل کیا کہنے لگے کہ اس لڑکے نے۔ لوگ حیران ہو گئے اور کہنے لگا کہ اس نے

ایسا علم سیکھ لیا ہے جو کسی نے نہیں سیکھا۔ یہ بات ایک اندھے نے سنی تو اسے کہنے لگا کہ اگر تم میری بینائی لوٹا دو تو میں تمہیں اتنا، اتنا مال دوں گا۔ لڑکا کہنے لگا کہ میں تم سے اسکے علاوہ کچھ نہیں چاہتا کہ اگر تمہاری آنکھیں تمہیں مل جائیں تو تم اس پر ایمان لے آؤ جس نے تمہاری بینائی لوٹائی ہو۔ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ پس لڑکے نے دعا کی اور اسکی آنکھوں کی بینائی آگئی۔ اور وہ اس پر ایمان لے آیا۔ جب یہ خبر بادشاہ تک پہنچی تو اس نے سب کو بلوایا اور کہنے لگا کہ میں تم سب کو مختلف طریقوں سے قتل کر دوں گا۔ چنانچہ اس نے راہب اور اس سابق نابینا شخص میں سے ایک کو آرے سے چِروا (قتل کر) دیا اور دوسرے کو کسی اور طریقے سے قتل کروا دیا۔ پھر لڑکے کے متعلق حکم دیا کہ اسے پہاڑ کی چوٹی پر لے جا کر گرا دو۔ وہ لوگ اسے پہاڑ پر لے گئے اور جب اس جگہ پہنچے جہاں سے اسے گرانا چاہتے تھے تو خود گرنے لگے یہاں تک کہ لڑکے کے علاوہ سب مر گئے۔ وہ لڑکا بادشاہ کے پاس واپس گیا تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔ وہ لوگ اسے لے کر سمندر کی طرف چل پڑے۔ لیکن اللہ تعالی نے ان سب کو غرق کر دیا اور اس لڑکے کو بچا لیا۔ پھر وہ لڑکا بادشاہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ تم مجھے اس وقت تک قتل نہیں کر سکتے جب تک مجھے باندھ کر تیر نہ چلاؤ اور تیر چلاتے وقت یہ نہ پڑھو بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ ھٰذَا الۡغُلَامِ (اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے۔) چنانچہ بادشاہ نے اسے باندھنے کا حکم دیا اور تیر چلاتے وقت اسی طرح کیا جس طرح لڑکے نے بتایا تھا۔ جب تیر مارا گیا تو اس نے اپنی کنپٹی پر ہاتھ رکھا اور مر گیا لوگ کہنے لگے کہ اس لڑکے نے ایسا علم حاصل کیا جو کسی کے پاس نہیں تھا۔ لہذا ہم سب بھی اسی کے معبود پر ایمان لاتے ہیں۔ تم تو تین آدمیوں کی مخالفت سے گھبرا رہے تھے لو یہ سارا عالم تمہارا مخالف ہو گیا ہے۔ اس پر بادشاہ نے خندق کھدوائی اور اس میں لکڑیاں جمع کر کے آگ لگوا دی۔ پھر لوگوں کو جمع کیا اور کہنے لگا کہ جو اپنے نئے دین کو چھوڑ دے گا۔ ہم بھی اسے چھوڑ دیں گے اور جو اس پر قائم رہے گا ہم اسے آگ میں پھینک دیں گے اس طرح وہ انہیں اس خندق میں ڈالنے لگا۔ (اس کے بارے میں) اللہ تعالی نے فرمایا قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ حتی بلغ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ (خندقوں والے ہلاک ہوئے جس میں آگ تھی بہت ایندھن والی، جبکہ وہ ان کے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ایمانداروں سے جو کچھ کہہ رہے تھے اس کو دیکھ رہے تھے اور ان سے اسی کا تو بدلہ لے رہے تھے کہ وہ اللہ زبردست خوبیوں والے پر ایمان لائے تھے۔ البروج۔ آیت۔) راوی کہتے ہیں کہ لڑکا تو دفن کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی نعش حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے میں نکلی تھی اور اس کی انگلی اس وقت بھی اسی طرح اس کی کنپٹی پر رکھی ہوئی تھی جس طرح اس نے قتل ہوتے وقت رکھی تھی۔

راوی : محمود بن غیلان و عبد ابن حمید، عبد الرزاق، معمر، ثابت بنانی، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورئہ غاشیہ کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ غاشیہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1265

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نہ کہنے لگیں۔ اگر ان لوگوں نے اس کا اقرار کر لیا تو مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کر لیا اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمی یہ آیت پڑھی اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ الآیۃ (سو تو سمجھائے جا تیرا کام تو یہی سمجھانا ہے، تو نہیں ان پر داروغہ۔ الغاشیہ۔ آیت نمبر۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورئہ فجر کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فجر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1266

**راوی :** ابوحفص عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مهدی و ابوداؤد، همام، قتاده، عمران بن عصام، رجل من اهل بصره، حضرت عمران بن حصین رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ بَعْضُهَا شَفْعٌ وَبَعْضُهَا وِتْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ وَقَدْ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ أَيْضًا

ابو حفص عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو داؤد، ہمام، قتادہ، عمران بن عصام، رجل من اہل بصرہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (یعنی جفت اور طاق۔ الفجر آیت۔) کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد نمازیں ہیں۔ یعنی بعض جفت ہیں اور بعض طاق۔ یہ حدیث غریب ہےہم اس حدیث کو صرف قتادہ کی روایت سے جاتے ہیں۔ خالد بن قیس بھی اسے قتادہ ہی سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** ابو حفص عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی و ابو داؤد، ہمام، قتادہ، عمران بن عصام، رجل من اہل بصرہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورۃ الشمس کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۃ الشمس کی تفسیر

**راوی:** ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدۃ بن سلیمان، ھشام بن عروۃ، حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَذْكُرُ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَارِمٌ عَزِيزٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ النِّسَاءَ فَقَالَ إِلَامَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ قَالَ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنْ الضَّرْطَةِ فَقَالَ إِلَامَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور اسے ذبح کرنے والے کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِذْ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا الآیۃ پڑھا (جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں کا بڑا بدبخت۔ الشمس آیت۔) اور فرمایا ایک بدبخت، شریر اور اپنی قوم کا طاقتور ترین شخص (جو ابوزمعہ کی طرح تھا) اٹھا پھر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی کیوں اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کوڑے مارے اور پھر دوسرے دن اسکے ساتھ سوئے بھی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت فرمائی کہ ٹھٹھہ مار کر مت ہنسا کرو اور فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہی کیے پر کیوں ہنسا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

سورئہ اللیل کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ اللیل کی تفسیر

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدہ بن قدامہ، منصور بن معتمر، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي الْبَقِيعِ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فِي الْأَرْضِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَائِ فَقَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَدْخَلُهَا فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَائِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ لِلشَّقَائِ قَالَ بَلْ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَائِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشَّقَائِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدہ بن قدامہ، منصور بن معتمر، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ کے ساتھ بقیع میں تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے ہم بھی بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے زمین کو کرید رہے تھے۔ پھر سر آسمان کی طرف اٹھایا اور فرمایا کوئی جان ایسی نہیں جس کا ٹھکانہ لکھانہ جاچکا ہو۔ لوگ اپنے بارے میں لکھے گئے پر بھروسہ کیوں نہ کر بیٹھیں؟ جو نیکی والا ہو گا وہ نیک عمل ہی کرے گا اور جو بدبخت ہو گا وہ اسی طرح کے عمل کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ عمل کرو۔ ہر ایک کے لئے وہی آسان کر دیا گیا ہے جس کے لئے وہ بنا ہے جو نیک بخت ہے اس کے لئے بھلائی کے کام آسان کر دیے گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى (پھر جس نے دیا اور پرہیز گاری کی اور نیک بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لیے جنت کی راہیں آسان کر دیں گے لیکن جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا اور نیک بات کو جھٹلایا تو ہم اس کے لئے جہنم کی راہیں آسان کر دیں گے۔ واللیل۔ آیت۔۱) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، زائدہ بن قدامہ، منصور بن معتمر، سعد بن عبیدۃ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

سورئہ ضحی کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ ضحی کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1269

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب بجلی، حضرت جندب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَدَمِيَتْ أُصْبُعُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ قَالَ وَأَبْطَأَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب بجلی، حضرت جندب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک نماز میں تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلی سے خون نکل آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمی فرمایا تو ایک انگلی ہے۔ تجھ سے اللہ کی راہ میں اس تکلیف کی وجہ سے خون نکل آیا ہے راوی کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جبرائیل علیہ السلام نہ آئے تو مشرکین کہنے لے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو چھوڑ دیا گیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلَى الخ (آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ بیزار ہوا ہے۔ الضحی آیت) یہ حدیث صحیح ہے۔ شعبہ اوثوری اس حدیث کو اسود بن قیس سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب بجلی، حضرت جندب بجلی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورۂ الم نشرح کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ الم نشرح کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1270

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر وابن ابی عدی، سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ سَمِعْتُ قَائِلًا يَقُولُ أَحَدٌ بَيْنَ الثَّلَاثَةِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا مَاءُ زَمْزَمَ فَشَرَحَ صَدْرِي إِلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا يَعْنِي قَالَ إِلَى أَسْفَلِ بَطْنِي فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِي فَغُسِلَ قَلْبِي بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُعِيدَ مَكَانَهُ ثُمَّ حُشِيَ إِيمَانًا وَحِكْمَةً وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ وَفِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر وابن ابی عدی، سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک اپنی قوم کے ایک شخص مالک بن صعصعہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں بیت اللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ میں نہ ہی سو رہا تھا اور نہ ہی جاگ رہا تھا۔ کہ ایک شخص کی آواز سنی۔ اس کے ساتھ دو اور بھی تھے۔ وہ لوگ ایک طشت لائے جس میں زمزم تھا۔ اس نے میرے سینے کو چاک کیا۔ یہاں تک کہ قتادہ کہتے کہ میں نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کیا مطلب تو انہوں نے فرمایا کہ پیٹ کے نیچے تک پھر میرے دل کو نکالا اور آب زمزم سے دھونے کے بعد واپس اسی جگہ لگا دیا پھر اس میں ایمان اور حکمت بھر دیا گیا۔ اس حدیث میں ایک طویل قصہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں ابوزر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی

روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر وابن ابی عدی، سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بن مالک

---

## سورئہ التین کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ التین کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1271

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، رجل بدوی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا بَدَوِيًّا أَعْرَابِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَرْوِيهِ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَقَرَأَ أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنْ الشَّاهِدِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا يُرْوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ هَذَا الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يُسَمَّى

ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، رجل بدوی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ پڑھے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِینَ تک پہنچے تو یہ کہے بَلَی وَ اَنَا عَلَی ذَلِکَ مِنْ الشَّاھِدِینَ (یعنی میں بھی اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں) یہ حدیث اس سند سے اعرابی کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے۔ اس اعرابی کا نام نہیں لیا گیا۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، اسماعیل بن امیہ، رجل بدوی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورئہ علق کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ علق کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1272

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عبد الکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ لَئِنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي لَأَطَأَنَّ عَلَى عُنُقِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ فَعَلَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عِيَانًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عبد الکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (ہم بھی موکلین دوزخ کو بلالیں گے۔ العلق آیت۔) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو انکی گردن روند دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے ایسا کیا تو فرشتے اسے دیکھتے ہی پکڑ لیں گے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، عبد الکریم جزری، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ علق کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1273

**راوی:** ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، داؤد بن ابی ھند، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَجَائَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ أَلَمْ أَنْهَكَ عَنْ هَذَا أَلَمْ أَنْهَكَ عَنْ هَذَا أَلَمْ أَنْهَكَ عَنْ هَذَا فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَبَرَهُ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا بِهَا نَادٍ أَكْثَرُ مِنِّي فَأَنْزَلَ اللَّهُ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَاللَّهِ لَوْ دَعَا نَادِيَهُ لَأَخَذَتْهُ زَبَانِيَةُ اللَّهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کا بوجہل آیا اور کہنے لگا کیا میں نے تمہیں اس سے منع نہیں کیا (تین مرتبہ یہی جملہ دھرایا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اسے ڈانٹا۔ وہ کہنے لگا تم جانتے ہو کہ مجھ سے زیادہ کسی کے ہم نشین نہیں ہیں۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیات نازل فرمائیں فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ الآیۃ (پس وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے ہم بھی موکلین دوزخ کو بلائیں گے۔ العلق آیت،) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم اگر وہ اپنے دوستوں کو بلا لیتا تو اللہ کے فرشتے اسے پکڑ لیتے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورئہ قدر کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ قدر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1274

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، قاسم بن فضل حدانی، حضرت یوسف بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا بَايَعَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ سَوَّدْتَ وُجُوهَ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ يَا مُسَوِّدَ وُجُوهِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَا تُؤَنِّبْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيَ بَنِي أُمَيَّةَ عَلَى مِنْبَرِهِ فَسَائَهُ ذَلِكَ فَنَزَلَتْ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ يَا مُحَمَّدُ يَعْنِي نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ يَمْلِكُهَا بَعْدَكَ بَنُو أُمَيَّةَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ الْقَاسِمُ فَعَدَدْنَاهَا فَإِذَا هِيَ أَلْفُ شَهْرٍ لَا يَزِيدُ يَوْمٌ وَلَا يَنْقُصُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ وَقَدْ قِيلَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ هُوَ ثِقَةٌ وَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَيُوسُفُ بْنُ سَعْدٍ رَجُلٌ مَجْهُولٌ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى هَذَا اللَّفْظِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، قاسم بن فضل حدانی، حضرت یوسف بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہ سے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لینے کے بعد کہا کہ آپ نے مسلمانوں نے منہ پر کالک مل دی۔ انہوں نے فرمایا اللہ تم پر رحم فرمائے مجھے الزام مت دو۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے منبر پر بنوامیہ کے لوگ نظر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق پوچھا تو اللہ تعالی نے فرمایا اِنَّا اَعطَینَاکَ الکَوثَرَ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ کو (جنت کی ایک نہر) کوثر عطا کی ہے) پھر یہ سورت نازل ہوئی اِنَّا اَنزَلنَاہُ فِی لَیلَۃِ القَدرِ وَمَا اَدرَاکَ مَا لَیلَۃُ القَدرِ لَیلَۃُ القَدرِ خَیرٌ مِن اَلفِ شَھرٍ الخ (بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ہے اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے القدر۔ آیت۔) اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بنوامیہ بادشاہ ہوں گے۔ قاسم کہتے ہیں کہ ہم نے انکی (یعنی بنوامیہ کی) حکومت کے دن گنے تو انہیں پورے کے پورے ایک ہزار ماہ پایا۔ نہ ایک دن کم نہ زیادہ۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے قاسم بن فضل کی روایت سے جانتے ہیں بعض اسے قاسم بن فضل سے اور وہ یوسف بن مازن سے نقل کرتے ہیں۔ قاسم بن فضل حدانی کو یحیی بن سعید اور عبدالرحمن بن مہدی نے ثقہ قرار دیا ہے۔ اس سند میں یوسف بن سعد مجہول ہیں۔ ہم اسے ان الفاظ سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابو داؤد طیالسی، قاسم بن فضل حدانی، حضرت یوسف بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ قدر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1275

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عبدۃ بن ابی لبابہ وعاصم، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمٍ هُوَ ابْنُ بَهْدَلَةَ سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ وَزِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ يُكْنَى أَبَا مَرْيَمَ يَقُولُ قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ أَخَاكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمْ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَلَكِنَّهُ أَرَادَ أَنْ لَا يَتَّكِلَ النَّاسُ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ قُلْتُ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ تَقُولُ ذَلِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بِالْعَلَامَةِ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدۃ بن ابی لبابہ وعاصم، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تمہارے بھائی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص سال بھر جاگے گا (یعنی رات کو عبادت کرے گا) وہ سب قدر کو پالے گا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن (یعنی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی مغفرت کرے وہ جانتے تھے کہ یہ رات رمضان کے آخری عشرے میں ہے اور یہ کہ یہ ستائیسویں رات ہے لیکن انہوں نے چاہا کہ لوگ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں پھر انہوں نے قسم کھائی کہ یہ وہی ستائیسویں شب ہے۔ میں نے عرض کیا ایابو منذر (یعنی ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تم کس طرح کہہ سکتے ہو۔ انہوں نے فرمایا اس نشانی یا فرمایا اس علامت کی وجہ سے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتائی کہ اس دن سورج اس طرح نکلتا ہے کہ اس میں شعاع نہیں ہوتی۔ یہ

حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، عبدة بن ابی لبابہ وعاصم، حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## سورئہ لم تکن کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ لم تکن کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1276

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، حضرت مختار بن فلفل کھتے ھیں کہ میں نے حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح پکارا یَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ (اے تمام مخلوق سے بہتر) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، حضرت مختار بن فلفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## سورۂ زلزال کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ زلزال کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1277

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ابی ایوب، یحیی بن ابی سلیمان، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا تَقُولُ عَمِلَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا فَهَذِهِ أَخْبَارُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ابی ایوب، یحیی بن ابی سلیمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا (اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔ الزلزال۔ آیت۔) اور فرمایا کہ جانتے ہو کہ اسکی خبریں کیا ہیں؟ عرض کیا اللہ اور اسکا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی خبریں یہ ہیں کہ یہ ہر مرد و عورت کے متعلق بتائے گی کہ اس نے اس پر (یعنی زمین پر) کیا کیا اور کہے گی کہ اس نے اس طرح کیا، اس طرح کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، سعید بن ابی ایوب، یحیی بن ابی سلیمان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورۂ تکاثر کی تفسیر

### باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ تکاثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1278

**راوی:** محمود بن غیلان، وهب بن جریر، شعبه، قتادة، مطرف بن عبد الله بن شخیر، حضرت عبد الله بن شخیر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ أَوْ أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ تکاثر پڑھ رہے تھے پھر فرمایا ابن آدم کہتا ہے کہ یہ میرا مال ہے۔ یہ میرا مال ہے حالانکہ (اے ابن آدم) تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تو نے صدقے کے طور پر دے دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، حضرت عبداللہ بن شخیر

---

### باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ تکاثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم     حدیث 1279

**راوی:** ابو کریب، حکام بن سلم رازی، عمرو بن ابی قیس، حجاج، منہال بن عمرو، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا زِلْنَا نَشُكُّ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ حَتَّى نَزَلَتْ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ مَرَّةً عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ هُوَ رَازِيٌّ وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ كُوفِيٌّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، حکام بن سلم رازی، عمرو بن ابی قیس، حجاج، منہال بن عمرو، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عذاب قبر کے بارے میں شک ہی میں تھے یہاں تک کہ یہ سورت نازل ہوئی اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ابو کریب اپنی سند میں عمرو بن قیس سے ابن ابی لیلی کے حوالے سے منہال سے روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی:** ابو کریب، حکام بن سلم رازی، عمرو بن ابی قیس، حجاج، منہال بن عمرو، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ تکاثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1280

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن عمرو بن علقمہ، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيُّ النَّعِيمِ نُسْأَلُ عَنْهُ وَإِنَّمَا هُمَا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن عمرو بن علقمہ، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

جب یہ آیت نازل ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ (پھر اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ التکاثر۔ آیت۔) تو زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کونسی نعتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ ہمارے پاس کھجور اور پانی کے علاوہ ہے کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نعمتیں عنقریب تمہیں ملیں گی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، محمد بن عمرو بن علقمہ، یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب، حضرت عبداللہ بن زبیر

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورہ تکاثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1281

**راوی**: عبد بن حمید، احمد بن یونس، ابوبکر بن عیاش، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ أَيِّ النَّعِيمِ نُسْأَلُ فَإِنَّمَا هُمَا الْأَسْوَدَانِ وَالْعَدُوُّ حَاضِرٌ وَسُيُوفُنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا قَالَ إِنَّ ذَلِكَ سَيَكُونُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عِنْدِي أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَحْفَظُ وَأَصَحُّ حَدِيثًا مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ

عبد بن حمید، احمد بن یونس، ابو بکر بن عیاش، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ یہ آیت نازل ہوئی ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس دو ہی تو چیزیں ہیں پانی اور کھجور۔ پھر ہم سے کن نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا؟ دشمن حاضر ہے اور تلواریں ہمارے کاندھوں پر ہیں۔ نبی اکرم نے فرمایا یہ نعمتیں عنقریب تمہیں ملیں گی۔ ابن عیینہ کی محمد بن عمرو سے منقول حدیث میرے نزدیک اس حدیث سے زیادہ صحیح ہے اس لیے کہ سفیان بن عیینہ، ابو بکر بن عیاش سے احفظ اور زیادہ صحیح ہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، احمد بن یونس، ابو بکر بن عیاش، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ تکاثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1282

**راوی** : عبد بن حمید، شبابہ، عبد اللہ بن علائ، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزم اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَائِ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَمٍ الْأَشْعَرِيِّ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الْعَبْدَ مِنْ النَّعِيمِ أَنْ يُقَالَ لَهُ أَلَمْ نُصِحَّ لَكَ جِسْمَكَ وَنُرْوِيَكَ مِنْ الْمَائِ الْبَارِدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَالضَّحَّاكُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَرْزَمٍ وَابْنُ عَرْزَمٍ أَصَحُّ

عبد بن حمید، شبابہ، عبد اللہ بن علائ، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزم اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن بندے سب سے پہلے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا کہ کیا ہم نے تیرے جسمکو صحت عطا نہیں کی۔ کیا ہم نے تجھے ٹھنڈے پانی سے سیر نہیں کیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ضحاک، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزب ہیں۔ انہیں ابن عرزم بھی کہا جاتا ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، شبابہ، عبد اللہ بن علائ، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزم اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## سورۂ کوثر کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ کوثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1283

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس

**حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَهُ اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس سورہ کوثر کی تفسیر میں نبی اکرم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوثر جنت کی ایک نہر ہے راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم نے مزید فرمایا میں نے جنت میں ایک نہر دیکھی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے تھے۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کوثر ہے جو اللہ تعالی نے آپ کو عطا کی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ کوثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1284

**راوی:** احمد بن منیع، سریج بن نعمان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِي نَهْرٌ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ قُلْتُ لِلْمَلَكِ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَهُ اللَّهُ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى طِينَةٍ فَاسْتَخْرَجَ مِسْكًا ثُمَّ رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَرَأَيْتُ عِنْدَهَا نُورًا عَظِيمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ

احمد بن منیع، سریج بن نعمان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں جنت میں چل رہا تھا کہ میں نے ایک نہر دیکھی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے تھے۔ میں نے فرشتے سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ کوثر ہے جو اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا کی ہے۔ پھر انہوں نے ہاتھ مارا اور اسکی مٹی نکالی، تو وہ مشک تھی۔ پھر میرے سامنے سدرۃ المنتہی آگئی اور میں نے اس کے قریب عظیم نور دیکھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، سریج بن نعمان، حکم بن عبد الملک، قتادہ، حضرت انس

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ کوثر کی تفسیر

جلد : جلد دوم　　حدیث 1285

**راوی:** ھناد، محمد بن فضیل، عطاء سائب، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَجْرَاهُ عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ مِنْ

الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ أَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَأَبْيَضُ مِنْ الثَّلْجِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، محمد بن فضیل، عطاء سائب، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوثر جنت کی ایک نہر ہے جس کے دونوں جانب سونے کے خیمے ہیں۔ اس کا پانی موتی اور یاقوت پر بہتا ہے۔ اسکی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، محمد بن فضیل، عطاء سائب، محارب بن دثار، حضرت عبداللہ بن عمر

---

سورئہ فتح کی تفسیر

**باب :** قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ فتح کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1286

**راوی:** عبد بن حمید، سلیمان بن داؤد، شعبہ، بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عُمَرُ يَسْأَلُنِي مَعَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَتَسْأَلُهُ وَلَنَا بَنُونَ مِثْلُهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّهُ مِنْ حَيْثُ تَعْلَمُ فَسَأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِذَا جَائَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ فَقُلْتُ إِنَّمَا هُوَ أَجَلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ إِيَّاهُ وَقَرَأَ السُّورَةَ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَاللهِ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبد بن حمید، سلیمان بن داؤد، شعبہ، بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی موجودگی میں مجھ سے مسائل پوچھتے تھے۔ ایک مرتبہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

آپ ان سے مسائل پوچھتے ہیں۔ جبکہ یہ ہماری اولاد کے برابر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں کیوں اس سے پوچھتا ہوں۔ پھر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (جب اللہ کی مدد اور فتح آچکی۔ النصر آیت) کی تفسیر پوچھی تو انہوں نے فرمایا اس میں نبی اکرم کو اللہ کی طرف سے وفات کی خبر دی گئی ہے۔ پھر پوری سورت پڑھی۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی وہی جانتا ہوں جو تم جانتے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، سلیمان بن داؤد، شعبہ، بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورۂ فتح کی تفسیر

جلد : جلد دوم      حدیث 1287

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَتَسْأَلُهُ وَلَنَا أَبْنَاءٌ مِثْلُهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر سے وہ شعبہ سے اور وہ ابوبشر سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اسکے یہ الفاظ ہیں۔ اَتَسَالُہُ وَلَنَا اَبنَآءَ مِثْلُہُ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر

---

سورۂ لہب کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ لہب کی تفسیر

جلد : جلد دوم    حدیث 1288

**راوی:** ہناد واحمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الصَّفَا فَنَادَى يَا صَبَاحَاهُ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ فَقَالَ إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنِّي أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ مُمَسِّيكُمْ أَوْ مُصَبِّحُكُمْ أَكُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا تَبًّا لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد واحمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صفا پر چڑھے اور پکارنے لگے یاصباحاہ اس پر قریش آپ کے پاس جمع ہو گئے۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں سخت عذاب سے ڈراتا ہوں۔ دیکھو اگر میں تم سے یہ کہوں کہ دشمن صبح یا شام کو تم تک پہنچنے والا ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ ابولہب کہنے لگا۔ کیا تم نے ہمیں اسی لیے جمع کیا تھا، تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ اس پر اللہ تعالی نے تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ نازل فرمائی (ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ اللھب آیت) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد واحمد بن منیع، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

---

سورئہ اخلاص کی تفسیر

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ اخلاص کی تفسیر

جلد : جلد دوم          حدیث 1289

**راوی:** احمد بن منیع، ابوسعد، صنعانی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، ابوالعالیہ، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ هُوَ الصَّغَانِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْسُبْ لَنَا رَبَّكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ وَالصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لِأَنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُولَدُ إِلَّا سَيَمُوتُ وَلَا شَيْءٌ يَمُوتُ إِلَّا سَيُورَثُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمُوتُ وَلَا يُورَثُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَبِيهٌ وَلَا عِدْلٌ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

احمد بن منیع، ابوسعد، صنعانی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، ابوالعالیہ، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ مشرکین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے کہ اپنے رب کا نسب بیان کیجئے۔ اس پر اللہ تعالی نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ الخ نازل فرمائی (کہہ دو وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اسکے برابر کا کوئی نہیں ہے۔ سورہ اخلاص آیت۔) صمد وہ ہے جو نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اس لیے کہ ہر پیدا ہونے والی چیز یقیناً مرے گی۔ اور جو مرے گا اسکا وارث بھی ہو گا۔ کفو کے معنی مشابہ اور برابری کے ہیں یعنی اسکے مثل کوئی چیز نہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، ابوسعد، صنعانی، ابوجعفر رازی، ربیع بن انس، ابوالعالیہ، حضرت ابی بن کعب

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

سورئہ اخلاص کی تفسیر

جلد : جلد دوم          حدیث 1290

**راوی:** عبد بن حمید، عبیدالہ بن موسی، ابوجعفر رازی، ربیع، حضرت ابوعالیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ آلِهَتَهُمْ فَقَالُوا انْسُبْ لَنَا رَبَّكَ قَالَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ بِهَذِهِ السُّورَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعْدٍ وَأَبُو سَعْدٍ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ اسْمُهُ عِيسَى وَأَبُو الْعَالِيَةِ اسْمُهُ رُفَيْعٌ وَكَانَ عَبْدًا أَعْتَقَتْهُ امْرَأَةٌ سَابِيَةٌ

عبد بن حمید، عبید الہ بن موسی، ابوجعفر رازی، ربیع، حضرت ابوعالیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکین کے معبودوں کا ذکر کیا تو کہنے لگے کہا اپنے رب کا نسب بیان کیجئے۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام سورہ اخلاص لے کر نازل ہوئے۔ پھر اسی کی مانند حدیث بیان کرتے ہوئے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔ یہ حدیث ابوسعد کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ ابوسعد کا نام محمد بن میسر ہے۔

**راوی** : عبد بن حمید، عبید الہ بن موسی، ابوجعفر رازی، ربیع، حضرت ابوعالیہ

---

معوذتین کی تفسیر

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

معوذتین کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1291

**راوی**: محمد بن مثنی، عبدالملک بن عمرو، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا هُوَ الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن مثنی، عبدالملک بن عمرو، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ چاندی کی طرف دیکھا تو فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے شر سے اللہ سے پناہ مانگا کرو کیونکہ یہی اندھیرا کرنے والا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن مثنی، عبدالملک بن عمرو، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

معوذتین کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1292

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عقبہ بن عامر جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ آيَاتٍ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر چند ایسی آیات نازل فرمائی ہیں۔ جن کے مثل نہیں دیکھی گئیں۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

# باب

## باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1293

راوی : محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَمِدَ اللهَ بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَرْحَمُكَ اللهُ يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولَئِكَ الْمَلَائِكَةِ إِلَى مَلَإٍ مِنْهُمْ جُلُوسٍ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ اللهُ لَهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ قَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَا هَؤُلَاءِ فَقَالَ هَؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَؤُهُمْ أَوْ مِنْ أَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ قَدْ كَتَبْتُ لَهُ عُمْرَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْهُ فِي عُمْرِهِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ أَيْ رَبِّ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عُمْرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ أُسْكِنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أُهْبِطَ مِنْهَا فَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ قَالَ فَأَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ قَدْ عَجَّلْتَ قَدْ كُتِبَ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوُدَ سِتِّينَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ فَمِنْ يَوْمِئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب اللہ تعالی نے آدم کو پیدا کیا اور ان میں روح پھونکی تو انہیں چھینک آئی۔ انہوں نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ چنانچہ انہوں نے اللہ کے حکم سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا۔ جس کے جواب میں انکے رب نے فرمایا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ (اللہ تم پر رحم کرے) اے آدم ان فرشتوں کے پاس جاؤ جو بیٹھے ہوئے ہیں اور انہیں سلام کرو۔ انہوں نے جواب دیا کہ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ۔ وہ پھر اپنے رب کی طرف لوٹے تو اللہ تعالی نے فرمایا یہ تمہاری اور تمہاری اولاد کی آپس میں دعا ہے۔ پھر اللہ تعالی نے اپنی دونوں مٹھیاں بند کر کے فرمایا ان میں سے جسے چاہو اختیار کر لو۔ انہوں نے عرض کیا میں نے اپنے رب کا دایاں ہاتھ اختیار کیا اور میرے رب کے دونوں ہاتھ ہی داہنے اور برکت والے ہیں۔ پھر اللہ تعالی نے ہاتھ کھولا تو اس میں آدم اور انکی ذریت (اولاد) تھی۔ پوچھنے لگے کہ یارب یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ تمہاری اولاد ہے اور ان سب کی پیشانیوں پر انکی عمریں لکھی ہوئی تھیں۔ ان میں ایک شخص سب سے زیادہ روشن چہرے والا تھا۔ پوچھا یہ کون ہے؟ فرمایا یہ آپ کے بیٹے داؤد ہیں۔ میں نے انکی عمر چالیس سال لکھی ہے۔ عرض کیا اے رب انکی عمر زیادہ کر دیجئے۔ فرمایا اتنی ہی ہے جتنی لکھی جا چکی ہے۔ عرض کیا! اللہ میں نے اپنی عمر سے اسے ساٹھ سال دیدیئے۔ اللہ تعالی نے فرمایا تم اور ایسی سخاوت۔ پھر وہ اللہ کی مشیت کے مطابق جنت میں رہے۔ پھر وہاں سے اتارے گئے اور پھر اپنی عمر گننے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں پھر ان کے (آدم علیہ السلام کے) پاس موت کا فرشتہ آیا۔ تو آدم علیہ السلام ان سے کہنے لگے کہ تم جلدی آگئے میری عمر ہزار سال ہے۔ فرشتے نے عرض کیا کیوں نہیں۔ لیکن آپ نے اس میں سے ساٹھ سال اپنے بیٹے داؤد علیہ السلام کو دے دیئے تھے۔ اس پر آدم علیہ السلام نے انکار کر دیا۔ چنانچہ ان کی اولاد بھی منکر ہو گئی اور آدم سے بھول ہوئی چنانچہ انکی اولاد بھی بھولنے لگی۔ نبی اکرم نے فرمایا کہ اس دن سے لکھنے اور گواہ مقرر کرنے کا حکم ہوا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً منقول ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

---

باب : قرآن کی تفسیر کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1294

**راوی:** محمد بن بشار، یزید بن ھارون، عوام بن حوشب، سلیمان بن ابی سلیمان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَعَادَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ قَالُوا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْجِبَالِ قَالَ نَعَمْ الْحَدِيدُ قَالُوا يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْحَدِيدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ فَقَالُوا يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ النَّارِ قَالَ نَعَمْ الْمَاءُ قَالُوا يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ الرِّيحُ قَالُوا يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنْ الرِّيحِ قَالَ نَعَمْ ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِكتَاب الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، سلیمان بن ابی سلیمان، حضرت انس بن مالک نبی اکرم صلی اللہ وعلیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی نے زمین بنائی تو وہ حرکت کرنے لگی چنانچہ پہاڑ بنائے اور انہیں حکم دیا کہ زمین کو تھامے رہو۔ فرشتے کو پہاڑوں کی مضبوطی پر تعجب ہوا۔ توانھوں نے عرض کیا اے رب کیا آپ کی مخلوقات میں پہاڑوں سے زیادہ بھی کوئی چیز ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا، ہاں لوہا، عرض کیا عرض کیا لوہے سے زیادہ سخت بھی کوئی چیز ہے۔ فرمایاہاں آگ۔ عرض کیااس سے سخت؟ اللہ تعالی نے فرمایاپانی۔ فرشتوں نے عرض کیااس سے سخت۔ فرمایاہوا۔ عرض کیااس سے بھی سخت کوئی چیز ہے فرمایاہاں اس سے بھی سخت ہے اور وہ ابن آدم ہے جو دائیں ہاتھ سے صدقہ کرتا ہوااور اسکے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوتی ہو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے مرفوع جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، سلیمان بن ابی سلیمان، حضرت انس بن مالک

---

# باب : دعاؤں کا بیان

باب دُعا کی فضیلت کے بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

باب دُعا کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1295

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان، قتادہ، سعید بن ابی الحسن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ تَعَالَى مِنْ الدُّعَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ وَعِمْرَانُ الْقَطَّانُ هُوَ ابْنُ دَاوَرَ وَيُكْنَى أَبَا الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان، قتادہ، سعید بن ابی الحسن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عمران قطان کی روایت سے مرفوع جانتے ہیں۔ محمد بن بشار نے اس حدیث کو عبدالرحمن بن مہدی سے اور وہ عمران قطان سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان، قتادہ، سعید بن ابی الحسن، حضرت ابوہریرہ

---

باب اسی سے متعلق

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1296

**راوی:** علی بن حجر، ولید بن مسلم، ابن لهیعه، عبیدالله بن ابی جعفر، ابان بن صالح، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

علی بن حجر، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابان بن صالح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ کی روایت سے پہچانتے ہیں۔

**راوی:** علی بن حجر، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابان بن صالح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1297

**راوی:** احمد بن منیع، مروان بن معاویه، اعمش، ذر، یسیع، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ يُسَيْعٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ ذَرٍّ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ذَرٍّ هُوَ ذَرُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيُّ ثِقَةٌ وَالِدُ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ

احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، اعمش، ذر، یسیع، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعا ہی تو عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ الآیۃ (یعنی تمہارا فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں۔ عنقریب وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ منصور اور اعمش نے اس حدیث کو حضرت ذر سے نقل کیا ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ذر ہی کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، مروان بن معاویہ، اعمش، ذر، یسیع، حضرت نعمان بن بشیر

---

باب اسی متعلق

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اسی متعلق

جلد : جلد دوم  حدیث 1298

**راوی:** قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ابوملیح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَسْأَلْ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رَوَى وَكِيعٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ هَذَا

الْحَدِيثَ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو الْمَلِيحِ اسْمُهُ صَبِيحٌ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُهُ وَقَالَ يُقَالُ لَهُ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ابوملیح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اللہ تعالی سے سوال نہیں کرتا، اللہ تعالی اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔ وکیع اور کئی راوی یہ حدیث ابوملیح سے روایت کرتے ہیں۔ ہم سے اس حدیث کو اسحاق بن منصور نے ابوعاصم کے حوالے سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

**راوی :** قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، ابوملیح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

---

باب ذکر کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب ذکر کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم　　　حدیث 1299

**راوی:** ابوکریب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس، حضرت عبداللہ بن بسر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس، حضرت عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اسلام کے احکام بہت زیادہ ہوگئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز بتایئے کہ میں اسے اختیار کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری زبان ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** ابوکریب، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس، حضرت عبداللہ بن بسر

---

## باب اسی سے متعلق

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1300

**راوی :** قتیبه، ابن لهیعه، دراج، ابوالهیثم، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم سے سوال کیا گیا که قیامت کے دن الله کے نزدیك کس کا درجه سب سے افضل ہوگا؟ آپ نے فرمایا کثرت سے الله کا ذکر کرنے والوں کا۔ ابوسعید رضی الله تعالی عنه کہتے ہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَنْكَسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمًا لَكَانَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ دَرَجَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ دَرَّاجٍ

قتیبہ، ابن لہیعہ، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کس کا درجہ سب سے افضل ہوگا؟ آپ نے فرمایا کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والوں کا۔ ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے سے بھی افضل ہے۔ آپ نے فرمایا اگر غازی اپنی تلوار سے کفار اور مشرکین کو قتل کرے یہاں تک کہ اسکی تلوار ٹوٹ جائے اور خون آلود ہو جائے تب بھی اللہ کا ذکر

کرنے والوں کا درجہ اس (غازی) سے افضل ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف دراج کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** قتیبہ، ابن لہیعہ، دراج، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کس کا درجہ سب سے افضل ہو گا؟ آپ نے فرمایا کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والوں کا۔ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہ

---

باب اسی کے بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1301

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید بن ابی ھند، زیاد مولی بن عیاش، ابی بحریہ،

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا شَيْءٌ أَنْجَى مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ مِثْلَ هَذَا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْهُ فَأَرْسَلَهُ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد مولی بن عیاش، ابی بحریہ، حضرت ابودرداء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے مالک (یعنی اللہ) کے نزدیک اچھا اور پاکیزہ ہے اور

تمہارے درجات میں سب سے بلند اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے تمہارے کفار کی گردنیں مارنے اور ان کے تمہاری گردنیں مارنے سے بھی افضل ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ اللہ کے عذاب سے بچانے والی ذکر الہی سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ بعض حضرات نے یہ حدیث عبداللہ بن سعید سے اسی سند سے اسی کے مثل نقل کی ہے اور بعض نے عبداللہ بن سعید سے مرسل روایت کیا ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسی، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد مولی بن عیاش، ابی بحریہ،

---

## باب مجلس ذکر کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب مجلس ذکر کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1302

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، اغر ابومسلم، حضرت ابوہریرہ سے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمْ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ الْأَغَرَّ أَبَا مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابو اسحاق، اغر ابو مسلم، حضرت ابوہریرہ سے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی جماعت اللہ کا ذکر کرتی ہے تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ اور رحمت ان پر چھا جاتی ہے۔ اور ان پر تسکین (اطمینان قلب) نازل کر دی جاتی ہے پھر اللہ تعالی اپنی مجلس (یعنی فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابو اسحق، اغر ابو مسلم، حضرت ابوہریرہ سے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---



باب : دعاؤں کا بیان

باب مجلس ذکر کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1303

**راوی:** محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ابونعامۃ، ابوعثمان، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا يُجْلِسُكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ قَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلَّ حَدِيثًا عَنْهُ مِنِّي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا يُجْلِسُكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللَّهَ وَنَحْمَدُهُ لِمَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِهِ فَقَالَ آللَّهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا آللَّهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ لِتُهْمَةٍ لَكُمْ إِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ يُبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ عِيسَى وَأَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلٍّ

محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ابونعامۃ، ابوعثمان، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ

رضی اللہ تعالی عنہ مسجد آئے تو لوگوں سے پوچھا کہ کیوں بیٹھے ہوئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کا ذکر کر رہے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا۔ کیا اللہ کی قسم اللہ کے ذکر کے لیے ہی بیٹھے ہو۔ انہوں نے کہا اللہ قسم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا سنو میں نے کسی الزام یا تہمت کے پیش نظر تم سے قسم نہیں لی اور تم لوگ تو جانتے ہو کہ میں شدت احتیاط کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کم احادیث نقل کرتا ہوں۔ آپ ایک مرتبہ صحابہ کے حلقے کی طرف تشریف لائے اور ان سے بیٹھے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ اللہ کا ذکر اور اسکی تعریف کر رہے ہیں جس نے ہمیں اسلام کی ہدایت دی اور ہم پر احسان فرمایا کہ ہمیں اس دولت سے نوازا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم کیا تم اسی لیے بیٹھے ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں نے تمہیں جھوٹ کے گمان کی وجہ سے قسم نہیں دی۔ جان لو کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرشتوں سے سامنے تم پر فخر کر رہا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابونعامہ سعدی کا نام عمر بن عیسیٰ اور ابوعثمان نھدی کا نام ابوعبدالرحمن ہے۔

**راوی**: محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ابونعامۃ، ابوعثمان، حضرت ابوسعید خدری

---

باب جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہو اس کے بارے میں

**باب**: دعاؤں کا بیان

باب جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہو اس کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1304

**راوی**: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابوصالح مولی توآئمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ

عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ تِرَةً يَعْنِي حَسْرَةً وَنَدَامَةً وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْعَرَبِيَّةِ التِّرَةُ هُوَ الثَّأْرُ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابو صالح مولی تو آئمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے تو اس مجلس والے نقصان میں ہیں۔ پس اللہ تعالی چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو انہیں بخش دے۔ یہ حدیث حسن ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم کے حوالے سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابو صالح مولی تو آئمہ، حضرت ابوہریرہ

---

باب اس بارے میں کہ مسلمان کی دعا مقبول ہے

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ مسلمان کی دعا مقبول ہے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1305

**راوی:** قتیبہ، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنْ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

قتیبہ، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص بھی

دعامانگتاہے اللہ تعالی اسے وہ چیز عطافرماتاہے جو اس نے مانگی یااس کے برابر کسی برائی کو اس سے دور فرماتاہے بشرطیکہ اس نے کسی گناہ یا قطع رحم کے لیے دعانہ کی ہو۔ اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ اور عبادہ بن صامت سے بھی روایت منقول ہے۔

**راوی** : قتیبہ، ابن لہیعہ، ابوزبیر، حضرت جابر

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ مسلمان کی دعامقبول ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1306

**راوی**: محمد بن مرزوق، عبید بن واقد، سعید بن عطیہ لیثی، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَطِيَّةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكَرْبِ فَلْيُكْثِرْ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

محمد بن مرزوق، عبید بن واقد، سعید بن عطیہ لیثی، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالی مصیبت اور سختی میں اسکی دعا قبول کرے تو اسے چاہیے کہ راحت کی حالت میں بکثرت دعا کرے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن مرزوق، عبید بن واقد، سعید بن عطیہ لیثی، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ مسلمان کی دعا مقبول ہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1307

**راوی:** یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراهیم بن کثیر انصاری، طلحه بن خراش، حضرت جابر بن عبدالله

**حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَال سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَال سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَدْ رَوَى عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَذَا الْحَدِيثَ**

یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحہ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ اور افضل دعا الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف موسیٰ بن ابراہیم کی روایت سے جانتے ہیں۔ علی بن مدینی اور کئی حضرات نے یہ حدیث موسیٰ بن ابراہیم سے نقل کی ہے۔

**راوی:** یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحہ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ مسلمان کی دعا مقبول ہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1308

**راوی:** ابو کریب و محمد بن عبیدة محاربی، یحیی بن زکریا بن ابی زائده، ان کے والد، خالد بن سلمه، بھی، عروة، حضرت عائشه رضی عنها

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَالْبَهِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ

ابوکریب و محمد بن عبیدۃ محاربی، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ان کے والد، خالد بن سلمہ، بہی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ بہی کا نام عبد اللہ ہے۔

**راوی :** ابوکریب و محمد بن عبیدۃ محاربی، یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، ان کے والد، خالد بن سلمہ، بہی، عروۃ، حضرت عائشہ رضی عنہا

---

باب اس بارے میں کہ دعا کرنے والا پہلے اپنے لیے دعا کرے

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ دعا کرنے والا پہلے اپنے لیے دعا کرے

جلد : جلد دوم — حدیث 1309

**راوی:** نصر بن علی کوفی، ابوقطن، حمزۃ زیات، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابی ابن کعب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَأَبُو قَطَنٍ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ

نصر بن علی کوفی، ابوقطن، حمزۃ زیات، ابواسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابی ابن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لیے دعا کرنے لگتے تو پہلے اپنے لیے دعا کرتے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ ابوقطن کا نام

عمرو بن ہیثم ہے۔

**راوی** : نصر بن علی کوفی، ابوقطن، حمزۃ زیات، ابواسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابی ابن کعب

---

## باب دعا کرتے وقت ہاتھ اٹھانے کے بارے میں

### باب : دعاؤں کا بیان

باب دعا کرتے وقت ہاتھ اٹھانے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1310

**راوی** : ابوموسی محمد بن مثنی وابراہیم بن یعقوب، حماد بن عیسیٰ جہنی، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى وَقَدْ تَفَرَّدَ بِهِ وَهُوَ قَلِيلُ الْحَدِيثِ وَقَدْ حَدَّثَ عَنْهُ النَّاسُ وَحَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ ثِقَةٌ وَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

ابوموسی محمد بن مثنی وابراہیم بن یعقوب، حماد بن عیسیٰ جہنی، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتے تو انہیں اپنے چہرہ اقدس پر پھیرے بغیر واپس نہ لوٹاتے۔ محمد بن مثنی بھی اپنی حدیث میں اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حماد بن عیسیٰ اس حدیث کو نقل کرنے میں منفرد ہیں جبکہ وہ قلیل الحدیث ہیں ان سے کئی راوی روایت کرتے ہیں۔ حنظلہ بن ابوسفیان جمحی

ثقہ ہیں۔ یحیی بن سعید قطان نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے۔

**راوی :** ابو موسی محمد بن مثنی وابراہیم بن یعقوب، حماد بن عیسیٰ جہنی، حنظلہ بن ابی سفیان جمحی، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

## دعا میں جلدی کرنے والے کے متعلق

**باب :** دعاؤں کا بیان

دعا میں جلدی کرنے والے کے متعلق

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1311

**راوی:** انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابوعبید مولی ابن ازہر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عُبَيْدٍ اسْمُهُ سَعْدٌ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ وَيُقَالُ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ هُوَ ابْنُ عَمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ

انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابوعبید مولی ابن ازہر، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے اور یہ نہ کہنے لگے کہ میں نے دعا مانگی اور وہ قبول نہ ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ابوعبید کا نام سعد ہے۔ وہ عبدالرحمن بن ازھر کے مولی ہیں۔ انہیں عبدالرحمن بن عوف کا مولی بھی کہا جاتا ہے۔ اس باب میں حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابوعبید مولی ابن ازہر، حضرت ابوہریرہ

---

## باب صبح اور شام کی دعائے متعلق

## باب : دعاؤں کا بیان

باب صبح اور شام کی دعائے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1312

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، عبدالرحمن بن ابوزناد، ابوزناد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَال سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ وَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ أَمَا إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلَكِنِّي لَمْ أَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللَّهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، عبدالرحمن بن ابوزناد، ابوزناد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جو شخص روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ یہ کلمات (دعا) پڑھے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تک (اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان و زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے) راوی حدیث حضرت ابان کو فالج تھا چنانچہ جو شخص ان سے یہ حدیث سن رہا تھا تعجب سے انکی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت ابان نے فرمایا کیا دیکھتے ہو۔ حدیث اسی طرح میں نے تم سے بیان کی اور اس (فالج) کی وجہ یہ ہے کہ میں نے اس دن یہ دعائیں پڑھی تھی تاکہ اللہ تعالی مجھ پر اپنی تقدیر پوری کر دے۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد طیالسی، عبدالرحمن بن ابوزناد، ابوزناد، ابان بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب صبح اور شام کی دعائے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1313

**راوی:** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، ابوسعد سعید مرزبان، ابوسلمہ، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، ابوسعد سعید مرزبان، ابوسلمہ، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شام کے وقت کہے رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ (ترجمہ میں اللہ کے پروردگار ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں)۔ تو اللہ پر اس کا حق ہے کہ وہ اس سے راضی ہو۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی:** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، ابوسعد سعید مرزبان، ابوسلمہ، حضرت ثوبان

---



باب : دعاؤں کا بیان

باب صبح اور شام کی دعائے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1314

**راوی:** سفیان بن وکیع، جریر، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أُرَاهُ قَالَ فِيهَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ لَمْ يَرْفَعْهُ

سفیان بن وکیع، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أُرَاهُ قَالَ فِيهَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (یعنی ہمنے اور پوری کائنات نے اللہ کے لیے شام کی۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں راوی کہتے ہیں میرے خیال میں یہ بھی فرمایا کہ اس کیلئے بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد بہتری کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے اس رات کے شر اور اسکے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ بزدلی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ پھر جہنم اور عذاب قبر سے بھی پناہ مانگتا ہوں) اور جب صبح کرتے تو بھی یہی دعا پڑھتے لیکن أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فرماتے۔ شعبہ نے یہ حدیث، ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی سند سے غیر مرفوع روایت کی ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، جریر، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب صبح اور شام کی دعائے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1315

**راوی:** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَإِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو سکھایا کرتے تھے کہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرو اللّٰهُمَّ بِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ أَمْسَيْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوتُ وَإِلَيْکَ الْمَصِيرُ (یعنی اے اللہ ہم تیرے ہی حکم سے جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مریں گے پھر تیرے ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے) اور جب شام ہو تو یہ دعا پڑھا کرو اللّٰهُمَّ بِکَ أَمْسَيْنَا وَبِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوتُ وَإِلَيْکَ النُّشُورُ (یعنی اے اللہ تیرے ہی بھروسے پر جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مریں گے پھر تیری ہی طرف اکٹھے ہو کر آئیں گے۔) یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

---

## باب اسی سے متعلق

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1316

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم ثقفی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَال سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الثَّقَفِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قَالَ قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم ثقفی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے صبح وشام کوئی دعا پڑھنے کا حکم دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ (یعنی اے اللہ، اے غیب اور کھلی باتوں کے جاننے والے، آسمان وزمین کے پالنے والے، ہر چیز کے مالک اور پروردگار میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تجھ سے اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور شرک سے پناہ مانگتا ہوں) آپ نے فرمایا اسے صبح وشام اور سوتے وقت پڑھ لیا کرو۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم ثقفی، حضرت ابوہریرہ

---

## باب

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1317

**راوی:** حسین بن حریث، عبدالعزیز بن ابی حازم، کثیر بن زید، عثمان بن ربیع، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى سَيِّدِ الِاسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ لَا يَقُولُهَا أَحَدُكُمْ حِينَ يُمْسِي فَيَأْتِي عَلَيْهِ قَدَرٌ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَلَا يَقُولُهَا حِينَ يُصْبِحُ فَيَأْتِي عَلَيْهِ قَدَرٌ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ أَبْزَى وَبُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ هُوَ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ الزَّاهِدُ

حسین بن حریث، عبدالعزیز بن ابی حازم، کثیر بن زید، عثمان بن ربیع، حضرت شداد بن اوس کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں استغفار کے سردار کے متعلق نہ بتاؤں وہ یہ اللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ وَاَعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْلِي ذُنُوبِي اِنَّہُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ لَایَقُولُھَا اَحَدُکُمْ حِینَ یُمْسِي فَیَاْتِي عَلَیْہِ قَدَرٌ قَبْلَ اَنْ یُصْبِحَ اِلَّا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ وَلَایَقُولُھَا حِینَ یُصْبِحُ فَیَاْتِي عَلَیْہِ قَدَرٌ قَبْلَ اَنْ یُمْسِيَ اِلَّا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ (یعنی اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میری استطاعت ہے تیرے عہد وپیمان پر قائم ہوں تجھ سے اپنے کاموں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اپنے اوپر تیرے احسانوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں اور تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔) پھر فرمایا کہ اگر کوئی آدمی شام کو یہ دعا پڑھے اور صبح کو یہ کلمات کہے اور شام سے پہلے پہلے اسے موت آجائے وہ بھی جنتی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن ابزی، اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ عبدالعزیز بن حازم سے مراد ابن ابی حازم زاہد ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث، عبدالعزیز بن ابی حازم، کثیر بن زید، عثمان بن ربیع، حضرت شداد بن اوس

---

## باب سوتے وقت پڑھنے والی دعائیں

## باب : دعاؤں کا بیان

باب سوتے وقت پڑھنے والی دعائیں

جلد : جلد دوم حدیث 1318

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تَقُولُهَا إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا تَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ الْبَرَاءُ فَقُلْتُ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ فَطَعَنَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْبَرَاءِ وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ وَأَنْتَ عَلَى وُضُوءٍ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو اگر تم سوتے وقت پڑھ لو تو اگر تم اس رات کو مر جاؤ گے تو فطرت اسلام پر مرو گے اور اگر صبح ہو گی تو وہ بھی خیر پر ہو گی اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْکَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَی مِنْکَ اِلَّا اِلَيْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّکَ الَّذِي اَرْسَلْتَ (یعنی اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی، تیری ہی طرف متعجہ ہوا اور اپنا کام بھی تجھے سونپ دیا، رغبت کی وجہ سے بھی اور تیرے ڈر سے بھی اور میں نے اپنی پیٹھ کو تیری طرف پناہ دی کیونکہ تجھ سے بھاگ کر نہ کہیں پناہ ہے اور نہ کوئی ٹھکانہ۔ میں تیری بھیجی ہوئی کتاب پر ایمان لایا۔) حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا تیرے بیجے ہوئی رسول پر آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا

تیرے بھیجے ہوئے نبی پر۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اس باب میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے اور حدیث براء سے کئی سندوں سے منقول ہے، منصور بن معتمر اسے سعد سے وہ براء سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ جب تم سونے کے لیے آؤ اور باوضو ہو تو یہ کلمات کہو۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابو اسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب سوتے وقت پڑھنے والی دعائیں

جلد : جلد دوم حدیث 1319

**راوی:** محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن اسحاق بن اخی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَقَ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اضْطَجَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أُومِنُ بِكِتَابِكَ وَبِرَسُولِكَ فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن اسحاق بن اخی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی دائیں کروٹ لیٹ کر یہ دعا پڑھے اور پھر اسی رات مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَیکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِي اِلَیکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِي اِلَیکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَیکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰی مِنْکَ اِلَّا اِلَیکَ اُومِنُ بِکِتَابِکَ وَبِرَسُولِکَ فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَیْلَتِہِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (یعنی اے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا، اپنا

چہرہ تیری طرف متوجہ کر لیا۔ اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دے دیا، اپنے کام تجھے سونپ دیئے کیونکہ تیرے عذاب سے بچنے کا تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں، میں تیری کتاب اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا۔) یہ حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن اسحاق بن اخی رافع بن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

---



## باب : دعاؤں کا بیان

باب سوتے وقت پڑھنے والی دعائیں

جلد : جلد دوم حدیث 1320

**راوی:** اسحاق بن منصور، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

اسحاق بن منصور، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر مبارک پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ (یعنی تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا ہمیں مخلوق کے شر سے بچایا اور ہمیں ٹھکانہ دیا، بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو نہ کوئی بچانے والا ہے اور نہ ان کا ٹھکانہ ہے۔) یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی:** اسحاق بن منصور، عفان بن مسلم، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اسی کے بارے میں

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1321

**راوی:** صالح بن عبداللہ، ابومعاویہ، وصافی، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْوَصَّافِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ أَيَّامِ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الْوَصَّافِيِّ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ

صالح بن عبداللہ، ابومعاویہ، وصافی، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوتے وقت یہ دعا أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ أَيَّامِ الدُّنْيَا (ترجمہ میں اللہ کی مغفرت کا طلبگار ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سنبھالنے والا ہے، میں اس سے توبہ کرتا ہوں) تین مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالی اسکے گناہ معاف فرمادے گا خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر یا (صحراء) عالج کی ریت کے برابر یا دنیا کے دنوں کے برابر ہی ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبداللہ بن ولید وصافی کی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** صالح بن عبداللہ، ابومعاویہ، وصافی، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1322

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ لیتے اور یہ کلمات کہتے اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ الخ (یعنی اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا یا اٹھائے گا۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1323

**راوی:** ابو کریب، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحق، ابوبردہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ السَّلُولِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَسَّدُ يَمِينَهُ عِنْدَ الْمَنَامِ ثُمَّ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ لَمْ يَذْكُرْ بَيْنَهُمَا أَحَدًا وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَرَجُلٌ آخَرَ عَنْ الْبَرَاءِ وَرَوَى إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْبَرَاءِ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو کریب، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابو اسحاق، ابوبردہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بناتے اور یہ کلمات کہتے رَبِّ قِنِي عَذَابَکَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ الخ (یعنی اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا یا اٹھائے گا۔) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ثوری نے اسیابو اسحاق سے وہ براء سے نقل کرتے ہیں۔ پھر یہ حدیث ابو اسحاق سے ابوعبیدہ کے واسطے سے بھی مرفوعاً منقول ہے۔

**راوی** : ابو کریب، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابو اسحق، ابوبردہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1324

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، عمرو بن عون، خالد بن عبداللہ، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذَ أَحَدُنَا مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، عمرو بن عون، خالد بن عبداللہ، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ اگر کوئی سونے لگے تو یہ کلمات کہے اللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرَضِینَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَيْءٍ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیلِ وَالْقُرْآنِ اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِي شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَيْءٌ وَالظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَيْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُونَکَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّیْنَ وَاَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ الخ (یعنی اے اللہ، اے آسمانوں اور زمینوں کے پروردگار، اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے اور اے تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے، میں تجھ سے ہر شر پہنچانے والی چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے اس کے بالوں سے پکڑنے والا ہے تو سب سے پہلے سے تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں۔ تو سب سے اوپر ہے تجھ سے اوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن میں ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں۔ (اے اللہ) میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز (غنی) کر دے۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، عمرو بن عون، خالد بن عبداللہ، سہیل، ان کے والد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1325

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَنْ فِرَاشِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ إِزَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ بَعْدُ فَإِذَا اضْطَجَعَ فَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ فَلْيَنْفُضْهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بستر پر سے اٹھ کر جائے اور پھر دوبارہ لیٹنے لگے تو اسے اپنے ازار کے پلو سے تین مرتبہ جھاڑی کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ اسکے جانے کے بعد وہاں کونسی چیز آئی۔ اور پھر جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (اے میرے رب میں نے تیرے نام سے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی نام سے اسے اٹھاتا ہوں لہذا اگر تو میری جان لے لے تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دے تو اسکی حفاظت فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔) اور جب جاگے تو یہ کلمات کہے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ (یعنی تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے میرے بدن کو عافیت دی، میری روح میری طرف لوٹا دی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق دی) اس باب میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث حسن ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب سوتے وقت قرآن پڑھنے کے بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1326

**راوی:** قتیبہ، مفضل بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مفضل بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہتھیلیاں جمع کرتے پھر سورہ اخلاص، الفلق اور سورہ الناس تینوں سورتیں پڑھ کر ان میں پھونکتے اور اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو جہاں تک ہو سکتا بدن پر مل لیتے۔ پہلے سر اور چہرے پر پھر جسم کے اگلے حصے پر اور یہ عمل تین مرتبہ کرتے۔ یہ حدیث غریب صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، مفضل بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1327

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، ایک آدمی، حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِذَا أَوَيْتُ إِلَى فِرَاشِي قَالَ اقْرَأْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنْ الشِّرْكِ قَالَ شُعْبَةُ أَحْيَانًا يَقُولُ مَرَّةً وَأَحْيَانًا لَا يَقُولُهَا

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، ایک آدمی، حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نوفل رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسی چیز سکھایئے جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورہ کافرون پڑھا کرو۔ کیونکہ اس میں شرک سے براءت ہے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ ابواسحاق کبھی ایک بار (پڑھنے) کا کہتے اور کبھی نہ کہتے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، ایک آدمی، حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1328

**راوی:** موسی بن حزام، یحیی، اسرائیل، ابواسحاق، فروہ، نوفل، یحیی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَهَذَا أَصَحُّ وَرَوَى زُهَيْرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَهَذَا أَشْبَهُ وَأَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ قَدْ اضْطَرَبَ أَصْحَابُ أَبِي إِسْحَقَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ أَخُو فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ

موسی بن حزام، یحیی، اسرائیل، ابواسحاق، فروہ، نوفل نے یحیی سے وہ اسرائیل سے وہ ابواسحاق سے وہ فروہ سے اور وہ اپنے والد نوفل سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور پھر اسکے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث مذکورہ بالا روایت سے زیادہ صحیح ہے زہیر اسے اسحاق سے وہ فروہ سے وہ نوفل سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں یہ روایت شعبہ کی روایت سے اشبہ اور اصح ہے۔ ابواسحاق کے ساتھیوں نے اس میں اضطراب کیا ہے اور یہ اس کے علاوہ اور سند سے بھی منقول ہے۔ عبدالرحمن بن نوفل (فروہ کے بھائی) بھی اسے اپنے والد سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** موسی بن حزام، یحیی، اسرائیل، ابواسحاق، فروہ، نوفل، یحیی

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1329

**راوی:** ہشام بن یونس کوفی، محاربی، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ بِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَتَبَارَكَ هَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَدْ رَوَى زُهَيْرٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ جَابِرٍ إِنَّمَا سَمِعْتُهُ مِنْ صَفْوَانَ أَوْ ابْنِ صَفْوَانَ وَقَدْ رَوَى شَبَابَةُ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَ حَدِيثِ لَيْثٍ

ہشام بن یونس کوفی، محاربی، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے اس وقت تک نہ سوتے۔ ثوری اور کئی راوی اس حدیث کو اسی طرح ابوزبیر سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ زہیر نے ابوزبیر سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ

حدیث جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے تو انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ صفوان یا ابن صفوان سے سنی ہے۔ شبابہ بھی مغیرہ سے وہ ابوزبیر سے اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے لیث ہی کی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔

راوی : ہشام بن یونس کوفی، محاربی، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1330

راوی: صالح بن عبداللہ، حماد بن زید، ابولبابہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الزُّمَرَ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ أَبُو عِيسَى أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ هَذَا اسْمُهُ مَرْوَانُ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ وَسَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ سَمِعَ مِنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

صالح بن عبداللہ، حماد بن زید، ابولبابہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ زمر اور سورہ اسراء پڑھنے سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (امام ترمذی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں) کہ مجھے امام بخاری رضی اللہ تعالی عنہ نے بتایا کہ ابولبابہ کا نام مروان ہے اور وہ عبدالرحمن بن زیاد کے غلام ہیں۔ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے احادیث سنی ہیں اور ان سے حماد بن زید کا سماع ثابت نہیں۔

راوی : صالح بن عبداللہ، حماد بن زید، ابولبابہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1331

**راوی:** علی بن حجر، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ الْمُسَبِّحَاتِ وَيَقُولُ فِيهَا آيَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے جب تک سبح، یسبح اور سبحان سے شروع ہونے والی سورتیں نہ پڑھ لیتے اور فرماتے کہ ان سورتوں میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** علی بن حجر، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبدالرحمن بن ابی بلال، حضرت عرباض بن ساریہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1332

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، جریری، ابوالعلاء بن شخیر، قبیلہ بنوحنظلہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ قَالَ صَحِبْتُ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ يَقْرَأُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ إِلَّا وَكَّلَ اللهُ بِهِ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهُ شَيْءٌ يُؤْذِيهِ حَتَّى يَهُبَّ مَتَى هَبَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْجُرَيْرِيُّ هُوَ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ وَأَبُو الْعَلَاءِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

محمود بن غیلان، ابو احمد زبیری، سفیان، جریری، ابوالعلاء بن شخیر، قبیلہ بنو حنظلہ کے ایک شخص کہتے ہیں کہ میں شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ سکھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں سکھایا کرتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (یعنی اے اللہ میں تجھ سے کام کی مضبوطی، ہدایت کی پختگی، تیری نعمت کا شکر ادا کرنے کی توفیق اور اچھی طرح عبادت کرنے کی توفیق کا طلبگار ہوں اے اللہ میں تجھ سے سچی زبان اور قلب سلیم مانگتا ہوں تو ہی غیب کی چیزوں کا جاننے والا ہے) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان سوتے وقت قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتے ہیں۔ چنانچہ تکلیف دینے والی کوئی چیز اسکے بیدار ہونے تک اسکے قریب نہیں آتی۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابوعلاء کا نام یزید بن عبد اللہ بن شخیر ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، ابو احمد زبیری، سفیان، جریری، ابوالعلاء بن شخیر، قبیلہ بنو حنظلہ

---

باب سوتے وقت تسبیح، تکبیر، اور تحمید کہنے کے بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

باب سوتے وقت تسبیح، تکبیر، اور تحمید کہنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1333

**راوی:** ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ازهر سمان، ابن عون، ابن سیرین، عبیدة، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَكَتْ إِلَيَّ فَاطِمَةُ مَجَلَ يَدَيْهَا مِنْ الطَّحِينِ فَقُلْتُ لَوْ أَتَيْتِ أَبَاكِ فَسَأَلْتِهِ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ الْخَادِمِ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا تَقُولَانِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ مِنْ تَحْمِيدٍ وَتَسْبِيحٍ وَتَكْبِيرٍ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ

ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ازہر سمان، ابن عون، ابن سیرین، عبیدة، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اپنے ہاتھوں میں چکی پیسنے کی وجہ سے اپنے ہاتھوں کے آبلوں کی شکایت کی تو میں نے کہا اگر تم اپنے والد سے کوئی خادم مانگ لیتیں تو اچھا ہوتا (وہ گئیں اور غلام مانگا) آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسی چیز بتاتا ہوں جو تم دونوں کیلئے خادم سے افضل ہے۔ تم سوتے وقت تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور چونتیس مرتبہ اللّٰہُ أَکْبَرُ پڑھا کرو۔ اس حدیث میں ایک واقعہ ہے۔ یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کئی سندوں سے منقول ہے۔

**راوی :** ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ازہر سمان، ابن عون، ابن سیرین، عبیدة، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب سوتے وقت تسبیح، تکبیر، اور تحمید کہنے کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1334

**راوی:** محمد بن یحیی، ازھرسمان، ابن عون، محمد، عبیدۃ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو مَجْلًا بِيَدَيْهَا فَأَمَرَهَا بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ

محمد بن یحیی، ازہر سمان، ابن عون، محمد، عبیدۃ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور اپنے ہاتھوں کے چھل جانے کی شکایت کی تو آپ نے انہیں سُبْحَانَ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ پڑھنے کا حکم دیا۔

**راوی:** محمد بن یحیی، ازہر سمان، ابن عون، محمد، عبیدۃ، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اسی سے متعلق

**باب:** دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

**جلد:** جلد دوم　　**حدیث** 1335

**راوی:** احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَلَا وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ قَالَ فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ تُسَبِّحُهُ وَتُكَبِّرُهُ وَتَحْمَدُهُ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ

مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا فَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتَّى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهُ لَا يَفْعَلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ هَذَا الْحَدِيثَ وَرَوَى الْأَعْمَشُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مُخْتَصَرًا وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ

احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وسے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو خصلیتں ایسی ہیں کہ اگر کوئی مسلمان انہیں اختیار کرلے تو وہ جنت میں داخل ہوگا، وہ دونوں آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور دس مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر گنا کرتے تھے پھر فرمایا کہ وہ زبان پر ڈیڑھ سو اور میزان پر ڈیڑھ ہزار ہیں۔ دوسری خصلت یہ بیان فرمائی کہ جب تم سونے کے لیے بستر پر جاؤ تو تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ، تینتیس مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور چونتیس مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھو۔ پس یہ زبان پر تو ایک سو ہیں لیکن میزان پر ایک ہزار ہیں۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کون ہے جو دن رات میں ڈھائی ہزار برائیاں کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کیسے ان کا خیال نہیں رکھیں گے۔ آپ نے فرمایا جب تم نماز میں ہوتے ہو تو شیطان تمہارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے اور اکثر وہ کام نہیں کرتا۔ (جو شیطان نے نماز میں یاد دلایا تھا) پھر جب وہ سونے کے لیے بستر کی طرف جاتا ہے تو شیطان وہاں بھی آتا ہے۔ تو وہ اسے سلاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سو جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ شعبہ اور ثوری نے اسے عطاء بن ابی سائب سے مختصر نقل کیا ہے اور اس باب میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1336

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سُبْحَانَ اللہِ انگلیوں پر گنتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ حدیث اعمش کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی صنعانی، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی سے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1337

**راوی:** محمد بن اسماعیل بن سمرة احمسی کوفی اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْأَحْمَسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْحَكَمِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ مَنْصُورُ

بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ الْحَكَمِ فَرَفَعَهُ

محمد بن اسماعیل بن سمرۃ احمسی کوفی اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ چیزیں ایسی ہیں جو اگر نماز کے بعد پڑھی جائیں تو ان کا پڑھنے والا محروم نہیں ہوتا۔ یعنی ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ۔ مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے۔ یہ حدیث حسن ہے اور عمرو بن قیس ملائی ثقہ اور حافظہ ہیں۔ شعبہ یہ حدیث حکم سے نقل کرتے ہوئے مرفوع نہیں کرتے جبکہ منصور بن معتمر اسے حکم سے مرفوع نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل بن سمرۃ احمسی کوفی اسباط بن محمد، عمرو بن قیس ملائی، حکم بن عتیبہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب رات کو آنکھ کھل جانے پر پڑھی جانے والے دُعا

باب : دعاؤں کا بیان

باب رات کو آنکھ کھل جانے پر پڑھی جانے والے دُعا

جلد : جلد دوم حدیث 1338

**راوی** : محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادۃ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي أَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ عَزَمَ

فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادۃ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہوا اور یہ دعا پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (یعنی اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے، تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے تعریفیں اسی کیلئے ہیں۔ اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے) پھر کہے کہ یا اللہ مجھے بخش دے یا فرمایا کہ کوئی دعا بھی کرے تو قبول ہوتی ہے۔ اور اگر ہمت کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے تو نماز قبول ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادۃ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب رات کو آنکھ کھل جانے پر پڑھی جانے والے دُعا

جلد : جلد دوم حدیث 1339

**راوی**: علی بن حجر، مسلمہ بن عمرو، عمیر بن ہانی ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے مسلمہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ يُصَلِّي كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ سَجْدَةٍ وَيُسَبِّحُ مِائَةَ أَلْفِ تَسْبِيحَةٍ

علی بن حجر، مسلمہ بن عمرو، عمیر بن ہانی ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے مسلمہ بن عمرو سے نقل کیا ہے کہ مسلمہ کہتے ہیں

کہ عمیر بن ھانی روزانہ ایک ہزار سجدے کرتے اور ایک لاکھ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ پڑھتے تھے۔

**راوی :** علی بن حجر، مسلمہ بن عمرو، عمیر بن ہانی ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے مسلمہ بن عمرو

---

باب اسی کے بارے میں

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1340

**راوی :** اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل و وھب بن جریر و ابوعامر عقدی وعبد الصمد بن عبد الوارث، ھشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُعْطِيهِ وَضُوئَهُ فَأَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنْ اللَّيْلِ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَأَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنْ اللَّيْلِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل و وہب بن جریر و ابوعامر عقدی وعبد الصمد بن عبد الوارث، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے پاس سویا کرتا تھا اور آپ کو وضو کا پانی دیا کرتا تھا۔ پھر بہت دیر تک سنتا رہتا کہ آپ اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل و وہب بن جریر و ابوعامر عقدی وعبد الصمد بن عبد الوارث، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی

کثیر، ابوسلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1341

**راوی:** عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، ان کے والد، عبدالملک بن عمیر، ربعی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَا نَفْسِي بَعْدَ مَا أَمَاتَهَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، ان کے والد، عبدالملک بن عمیر، ربعی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے اللھم الخ (یعنی اے اللہ میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور تیرے نام سے جیتا ہوں) اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدا ہوتے تو یہ دعا پڑھتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَا نَفْسِي بَعْدَ مَا أَمَاتَهَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (یعنی تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ جس نے مجھے مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید ہمدانی، ان کے والد، عبدالملک بن عمیر، ربعی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ رات کو نماز (تہجد) کیلئے اٹھے کیا کہے؟

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ رات کو نماز (تہجد) کیلئے اٹھے کیا کہے؟

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1342

**راوی:** انصاری، معن، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس یمانی، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انصاری، معن، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس یمانی، حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِي لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (یعنی اے اللہ تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کا قائم کرنے والا ہے، تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، تو ہی آسمان زمین اور ان میں موجود چیزیں کا رب ہے۔ تو سچا ہے تیر اوعدہ سچا ہے، تیرے ملاقات حق ہے، اے اللہ میں تیرے ہی لیے اسلام لایا، تجھ ہی پر ایمان لایا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تیری ہی طرف رجوع کیا، تیرے ہی لیے لڑا اور تجھہی حاکم تسلیم کیا تو میری بخشش فرمادے، میرے اگلے پچھلے گناہ معاف کردے، میرے ظاہری اور پوشیدہ تمام گناہ معاف فردے، تو ہی میرا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں

سے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

**راوی:** انصاری، معن، مالک بن انس، ابوزبیر، طاؤس یمانی، حضرت عبداللہ بن عباس

---

## باب اسی کے بارے میں

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1343

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن عمران بن ابی لیلی، داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْلَةً حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْعَطَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَهُ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ الرُّكَّعِ السُّجُودِ الْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ إِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ وَأَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ سِلْمًا لِأَوْلِيَائِكَ وَعَدُوًّا لِأَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي وَنُورًا فِي قَبْرِي وَنُورًا مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُورًا مِنْ خَلْفِي وَنُورًا عَنْ يَمِينِي وَنُورًا عَنْ شِمَالِي وَنُورًا مِنْ فَوْقِي وَنُورًا مِنْ تَحْتِي وَنُورًا فِي سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي وَنُورًا فِي شَعْرِي وَنُورًا فِي بَشَرِي وَنُورًا فِي لَحْمِي وَنُورًا فِي دَمِي وَنُورًا فِي عِظَامِي اللَّهُمَّ أَعْظِمْ لِي نُورًا وَأَعْطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْهُ بِطُولِهِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، محمد بن عمران بن ابی لیلی، داؤد بن علی بن عبد اللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز تہجد سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ (ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسی رحمت کا سوال کرتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو ہدایت دے، میرے کام کو جامع بنادے، اسکی برکت سے میری پریشانی کو دور کر دے، میرے غیبی کاموں کو اس سے سنوار دے، میرے موجودہ درجات کو بلند کر دے، مجھے اس سے سیدھی راہ سکھا، میری الفت لوٹا دے اور مجھے ہر برائی سے بچا، اے اللہ مجھے ایسا ایمان و یقین عطا فرما جس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت عطا فرما کہ اس سے میں دنیا آخرت میں تیری کرامت کے شرف کو پہنچوں۔ اے اللہ میں تجھ سے قضاء میں کامیابی، شہداء کے مرتبے، نیک لوگوں کی زندگی اور دشمنوں پر تیری مدد کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تیرے سامنے اپنی حاجت پیش کر رہا ہوں اگرچہ میری عقل کم اور میرا عمل ضعیف ہے۔ میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ اے امور کو درست کرنے والے، اے سینوں کو شفاء عطا کرنے والے میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے دوزخ کے عذاب سے اسی طرح بچا جس طرح تو سمندروں کو آپس میں ملنے سے بچاتا ہے اور ہلاک کرنے والی دعا قبر کے فتنے سے بھی اسی طرح بچا۔ اے اللہ جو بھلائی میری عقل میں نہ آئے میری نیت اور سوال بھی اس وقت تک نہ پہنچا ہو لیکن تو نے اسکا اپنی کسی مخلوق سے وعدہ کیا ہو یا

اپنے کسی بندے کو دینے والا ہو تو میں بھی تجھ سے اس بھلائی کو طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں اے تمام جہانوں کے پروردگار، اے اللہ اے سخت قوت والے اور اے اچھے کام والے میں تجھ سے قیامت کے دن کے چین اور ہیشگی کے دن مقربین کے ساتھ جنت کا سوال کرتا ہوں۔ جو گواہی دینے الے، رکوع و سجود کرنے والے اور وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں۔ بے شک تو بڑا مہربان اور محبت کرنے والا ہے۔ تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے اللہ ہمیں ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے بنا، گمراہ ہونے اور گمراہ کرنے والے نہ بنا تو ہمیں اپنے دوستوں سے صلح کرنے والا اور دشمنوں کا دشمن بنا۔ ہم تیری محبت کے سبب ان سے محبت کریں جو تجھ سے محبت کریں اور تیری مخالفت کرنے والے سے دشمنی کریں کہ وہ تیرے دشمنی ہیں۔ اے اللہ یہ دعا ہے اب قبول کرنا تیرا کام ہے اور یہ کوشش ہے بھروسہ تو تجھ ہی پر ہے۔ یا اللہ میرے دل میں، میری قبر میں، میرے سامنے، میرے پیچھے، میرے دائیں بائیں۔ میرے اوپر نیچے، میرے کانوں میری آنکھوں، میرے بالوں میں، میرے بدن میں، میرے گوشت میں، میرے خون میں اور میری ہڈیوں میں میرے لیے نور ڈال دے۔ اے اللہ میرا نور بڑھا دے، مجھے نور عطا فرما اور میرے لیے نور بنا دے، وہ ذات پاک ہے جس نے عزت کی چادر اوڑھی اور اسے اپنی ذات سے مخصوص کر دیا، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کا لباس پہنا اور مکرم ہوا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی تسبیح کے لائق نہیں۔ پاک ہے وہ فضل اور نعمتوں والا، پاک ہے وہ بزرگی اور کرم والا اور پاک ہے وہ جلال اور برزگی والا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابن ابی لیلی کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ شعبہ اور سفیان ثوری اسے سلمہ بن کہیل سے وہ کریب سے وہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کا بعض حصہ نقل کرتے ہیں۔ لیکن پوری روایت نقل نہیں کرتے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن عمران بن ابی لیلی، داؤد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب تہجد کی نماز شروع کرتے واقت کی دعا کے متعلق

### باب : دعاؤں کا بیان

باب تہجد کی نماز شروع کرتے واقت کی دعا کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1344

**راوی:** یحیی بن موسی، عمربن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

یحیی بن موسی، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کی نماز پڑھنی شروع کرتے تو کیا پڑھا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہانے فرمایا کہ یہ دعا پڑھتے تھے اللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیلَ وَمِیکَائِیلَ وَإِسْرَافِیلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیمَا كَانُوا فِیهِ یَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِیهِ مِنْ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَی صِرَاطٍ مُسْتَقِیمٍ (یعنی اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور اے پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے تو اپنے بندوں کے درمیان ان کے اختلاف کا فیصلہ کرے گا جن کے متعلق ان میں اختلاف تھا۔ مجھے اپنے حکم سے وہ راستہ بتادے جس میں حق سے اختلاف کیا گیا ہے۔ بیشک تو ہی صراط مستقیم پر ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** یحیی بن موسی، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1345

**راوی:** محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یوسف بن ماجشون، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِنَّهُ لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ آمَنْتُ بِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ فَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ آخِرَ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالسَّلَامِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یوسف بن ماجشون، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کھڑے ہوتے تو فرماتے وجھت وجھی اتوب الیک (یعنی میں نے اپنے چہرے کو اسی کی طرف متوجہ کر لیا۔ جو آسمانوں اور زمین کا پالنے والا ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بیشک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے جس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں ماننے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے۔ اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے پس تو میرے تمام گناہ معاف فرمادے۔ اس لیے کہ گناہوں کا بخشنے والا صرف تو ہی ہو سکتا ہے۔ مجھ سے گناہوں کو دور کر دے اور گناہوں کو صرف تو ہی دور کر سکتا ہے۔ میں تجھ سے

اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللَّهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ (اے اللہ میں نے، تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرا تابع ہوا۔ میرے کان، میری آنکھ، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے اعصاب تیرے لیے جھک گئے) پھر آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْئَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمِلْئَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْئَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْئٍ بَعْدُ فَإِذَا سَجَدَ (اے اللہ، اے ہمارے رب تیرے ہی لیے تعریف ہے آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان میں ہے کہ برابر اور جتنی تو چاہے) پھر آپ جب سجدہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَکَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (یا اللہ میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ہی تابع ہوا۔ میرے چہرے نے اس ذات کیلئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اسکی صورت بنائی اور اس میں کان آنکھ پیدا کئے۔ پس وہ بڑا برکت والا ہے جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔ پھر آپ التحیات کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (اے اللہ میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما اور ظاہری وباطنی گناہ اور وہ بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں)
یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، یوسف بن ماجشون، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 1346

**راوی**: حسن بن علی خلال، ابوولید طیالسی، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَيُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ عَبْدُ

الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي عَمِّي وَقَالَ يُوسُفُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَعْرَجُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَعَصَبِي فَإِذَا رَفَعَ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ فَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَقُولُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

حسن بن علی خلال، ابو ولید طیالسی، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے وجھت وجھی الخ (میں نے اپنے چہرے کو اسی کی طرف متوجہ کر لیا جو آسمانوں اور زمین کا پالنے والا ہے۔ میں کسی کجی کی طرف (مائل) نہیں ہوں اور نہ ہی میں مشرکین میں سے ہوں۔ بیشک میری نماز، میری ساری عبادت، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے مسلمان ہوں، اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تو میرے تمام گناہ معاف فرمادے اس لیے کہ گناہوں کا معاف کرنے والا صرف تو ہی ہے اور مجھے بہترین اخلاق عطا فرما تیرے علاوہ یہ کسی کے بس کی بات نہیں۔ مجھ سے میری برائیاں دور کردے کیونکہ یہ بھی صرف تو ہی کر سکتا ہے۔ میں تجھ پر ایمان لایا، تو بڑی برکت والا ہے اور بلند ہے۔ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں) پھر آپ جب رکوع کرتے تو کہتے (اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع ہوا۔ میرے کان، میری آنکھ، میرا دماغ میری ہڈیاں اور میرے اعصاب تیرے لیے

جھک گئے) پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے (اے اللہ اے ہمارے رب تیرے لیے تعریف ہے، آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کے برابر اور مزید جتنی تو چاہے)۔ پھر آپ سجدہ کرتے تو کہتے (اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ہی تابع ہوا۔ میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اسکی صورت بنائی اور اس میں کان آنکھ پیدا کئے، پس وہ بڑا برکت والا ہے جو سب سے اچھا بنانے والا ہے، پھر آخر میں التحیات کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھتے (اے اللہ میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما اور ظاہر و پوشیدہ گناہ اور وہ بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی مقدم اور مؤخر ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : حسن بن علی خلال، ابوولید طیالسی، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1347

**راوی** : حسن بن علی خلال، سلیمان بن داؤد ہاشمی، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ ذَلِكَ أَيْضًا إِذَا قَضَى قِرَائَتَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَيَصْنَعُهَا إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا قَامَ مِنْ سَجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ فَكَبَّرَ وَيَقُولُ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ

أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَأَ إِلَّا إِلَيْكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقْرَأُ فَإِذَا رَكَعَ كَانَ كَلَامُهُ فِي رُكُوعِهِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يُتْبِعُهَا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ فَإِذَا سَجَدَ قَالَ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَيَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ الشَّافِعِيِّ وَبَعْضِ أَصْحَابِنَا وَأَحْمَدُ لَا يَرَاهُ و قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمْ يَقُولُ هَذَا فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَلَا يَقُولُهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ سَمِعْت أَبَا إِسْمَعِيلَ يَعْنِي التِّرْمِذِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ بْنِ يُوسُفَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ يَقُولُ وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَذَا عِنْدَنَا مِثْلُ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

حسن بن علی خلال، سلیمان بن داؤد ہاشمی، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، عبدالرحمن اعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے قرات کے اختتام پر رکوع میں جاتے وقت بھی ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو شانوں تک اٹھاتے لیکن آپ تشہد اور سجدوں کے دوران ہاتھ نہ اٹھاتے (یعنی رفع یدین نہ کرتے) پھر دو رکعتیں پڑھنے کے بعد کھڑے ہوتے تو بھی دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ اور جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کے بعد یہ کلمات کہتے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (میں نے اپنے چہرے کو اسی کی طرف سے متوجہ کر لیا جو آسمانوں اور زمین کا پالنے والا ہے۔ میں کسی کجی کی طرف (مائل نہیں ہوں اور نہ ہی میں مشرکین میں سے ہوں۔ بیشک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا۔ اور میں ماننے والوں میں سے پہلے ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اپنے

گناہوں کا اعتراف کیا تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اس لیے کہ گناہوں کا بخشنے والا صرف تو ہی ہے اور مجھے سے برائیاں دور کر دے کیونکہ برائیاں تو ہی دور کر سکتا ہے۔ اے اللہ میں حاضر ہوں اور تیری ہی اطاعت کرتا ہوں۔ تیرے عذاب سے صرف تو ہی پناہ دے سکتا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ پھر آپ قرات کرتے اور رکوع میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے (اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرا تابع ہوا۔ میرے کان، میری آنکھ، میرا دماغ اور میرے اعصاب تیرے لیے جھک گئے) پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے (اے اللہ، اے ہمارے رب تیرے ہی لیے تعریفیں ہیں۔ آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کے برابر اور مزید جتنا تو چاہے) پھر سجدہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے (اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ہی تابع ہوا۔ میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس میں کان آنکھ پیدا کیے۔ پس وہ بڑا برکت والا ہے جو سب سے اچھا بنانے والا ہے) پھر جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے (اے اللہ میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما اور میرے ظاہر اور پوشیدہ گناہ اور وہ بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی مقدم اور مؤخر ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہمارے بعض اصحاب اور امام شافعی رضی اللہ تعالی عنہ کا اسی پر عمل ہے۔ اہل کوفہ میں سے بعض علماء کہتے ہیں کہ یہ دعائیں نوافل میں پڑھی جائیں فرائض میں نہیں۔ میں نے ابواسمعیل ترمذی سے سنا وہ سلیمان بن داؤد ہاشمی کا قول نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ یہ حدیث ہمارے نزدیک زہری کی سالم سے ان کے والد کے حوالے سے منقول حدیث کے مثل ہے۔

**راوی** : حسن بن علی خلال، سلیمان بن داؤد ہاشمی، عبدالرحمن بن ابی زناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، عبدالرحمن اعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی بن ابی طالب

---

## باب اس متعلق کہ سجود قرائت میں کیا پڑھے

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ سجود قرائت میں کیا پڑھے

جلد : جلد دوم  حدیث 1348

**راوی :** قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبیداللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبیداللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُنِي اللَّيْلَةَ وَأَنَا نَائِمٌ كَأَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي خَلْفَ شَجَرَةٍ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتْ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي وَسَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ لِي جَدُّكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک درخت کے نیچے نماز پڑھ رہا ہوں۔ جب میں نے سجدہ کیا تو اس درخت نے بھی میرے ساتھ سجدہ کیا اور میں نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا (اے اللہ میرے لیے اسکا اجر لکھ دے اور اس کے سبب مجھ سے میرا بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا اور اسے مجھ سے اسی طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا) ابن جریج عبید اللہ سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کی آیت پڑھی اور سجدہ کیا تو میں نے آپ کو وہی دعا پڑھتے ہوئے سنا جو اس شخص نے درخت کے متعلق بیان کی تھی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے پہچانتے ہیں اور اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** قتیبہ، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابی یزید، ابن جریج، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ سجود قرائت میں کیا پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 1349

راوی: محمد بن بشار، عبدالوهاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالعالیه، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالعالیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو سجدہ تلاوت کرتے تو یہ دعا پڑھتے (میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی قدرت وطاقت سے اس کے کان میں آنکھیں بنائیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالعالیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب اس متعلق کہ گھر سے نکلتے وقت کیا کہے

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ گھر سے نکلتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1350

راوی: سعید بن یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی

عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ يُقَالُ لَهُ كُفِيتَ وَوُقِيتَ وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات کہے بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترجمہ۔ اللہ کے نام سے میں نے اس پر بھروسہ کیا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** سعید بن یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب اسی بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1351

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، عامر شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ

نُّظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، عامر شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا (اللہ کے نام سے، میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے اللہ میں تجھ سے اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا بھٹک جاؤں یا میں کسی پر یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں جہالت میں پڑھاؤں یا کوئی مجھ سے جہالت کرے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، منصور، عامر شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعا

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعا

جلد : جلد دوم حدیث 1352

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ھارون، ازھربن سنان، محمد بن واسع، سالم بن عبداللہ بن عمر بواسطہ والد اپنے دادا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ فَلَقِيَنِي أَخِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَهُوَ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ازہر بن سنان، محمد بن واسع، سالم بن عبداللہ بن عمر بواسطہ والد اپنے دادا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تمام تعریفیں صرف اسی کیلئے ہیں، وہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہے گا کبھی نہیں مرے گا، خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہزار، ہزار (یعنی دس لاکھ) نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس سے ہزار، ہزار (یعنی تقریباً دس لاکھ) برائیاں مٹا دیتا ہے اور اسکے ہزار ہزار درجات بلند کئے جاتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے اس حدیث کو (آل زبیر کے خزانچی) عمرو بن دینار نے سالم بن عبداللہ سے اسی کی مانند نقل کیا ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ازہر بن سنان، محمد بن واسع، سالم بن عبداللہ بن عمر بواسطہ والد اپنے دادا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعا

جلد : جلد دوم حدیث 1353

**راوی** : احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید اور معتمر بن سلیمان، عمرو بن دینار، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَهُوَ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي السُّوقِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ هَذَا هُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید اور معتمر بن سلیمان، عمرو بن دینار، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، عمرو رضی اللہ عنہ سے وہ دونوں عمرو بن دینار سے وہ سالم سے وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے وہ اپنے والد عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو بازار میں جائے اور یہ دعا پڑھے لَا إِلَہَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ تو اس کیلئے ہزار ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں، ہزار ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

**راوی :** احمد بن عبدہ ضبی، حماد بن زید اور معتمر بن سلیمان، عمرو بن دینار، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، عمرو رضی اللہ عنہ

---

## باب کوئی بیمار ہو تو یہ دعا پڑھے

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب کوئی بیمار ہو تو یہ دعا پڑھے

جلد : جلد دوم    حدیث 1354

**راوی:** سفیان بن وکیع، اسماعیل بن محمد بن حجادة، عبدالجبار بن عباس، ابواسحق، اغر ابی مسلم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ اور ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَکِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَی أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ صَدَّقَهُ رَبُّهُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَکْبَرُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ قَالَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيکَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْکُ

وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ بِنَحْوِ هَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا

سفیان بن وکیع، اسماعیل بن محمد بن حجادة، عبدالجبار بن عباس، ابو اسحاق، اغر ابی مسلم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دونوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں۔ اور جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں اکیلا ہوں۔ اور جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں۔ جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہی اور تعریف میرے لیے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف میری ہی طرف سے ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص بیماری میں یہ کلمات پڑھے اور پھر مرجائے تو اسے آگ نہیں دکھائے گی۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث کو شعبہ نے ابواسحاق سے وہ ایک اعرابی مسلم سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسکے ہم معنی غیر مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں۔ محمد بن بشار نے یہ حدیث محمد بن جعفر سے اور انہوں نے شعبہ سے نقل کی ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، اسماعیل بن محمد بن حجادة، عبدالجبار بن عباس، ابواسحق، اغر ابی مسلم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب اس متعلق کہ مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا کہے

باب : دعاؤں کا بیان

جلد : جلد دوم    حدیث 1355

**راوی :** محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالوارث بن سعید، عمرو بن دینار، مولی آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى صَاحِبَ بَلَائٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا إِلَّا عُوفِيَ مِنْ ذَلِكَ الْبَلَائِ كَائِنًا مَا كَانَ مَا عَاشَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ هُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِأَحَادِيثَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى صَاحِبَ بَلَائٍ فَتَعَوَّذَ مِنْهُ يَقُولُ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ وَلَا يُسْمِعُ صَاحِبَ الْبَلَائِ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالوارث بن سعید، عمرو بن دینار، مولی آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو مصیبت وآزمائش میں مبتلا دیکھ کر یہ کلمات کہے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَی کَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا (تمام تعریفیں اسی ذات کے لیے ہیں۔ جس نے مجھے اس مصیبت سے نجات دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی اکثر مخلوق پر فضیلت دی) تو وہ شخص جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت میں کبھی بھی مبتلا نہیں ہو گا۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور عمر بن دینار سے بھی روایت ہے۔ آل زبیر کے خزانچی بصری شیخ ہیں۔ وہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں اور وہ سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے اکثر ایسی احادیث نقل کرتے ہیں جن میں وہ منفرد ہیں۔ ابوجعفر محمد بن علی کہتے ہیں کہ اگر کوئی کسی کو سخت مصیبت یا بدنی تکلیف میں دیکھے تو دل میں اس سے پناہ مانگے اس کے سامنے نہیں۔

**راوی :** محمد بن عبداللہ بن بزیع، عبدالوارث بن سعید، عمرو بن دینار، مولی آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1356

**راوی:** ابوجعفر سمنانی، مطرف بن عبداللہ مدینی، عبداللہ بن عمر عمری، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السِّمْنَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوجعفر سمنانی، مطرف بن عبداللہ مدینی، عبداللہ بن عمر عمری، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَی کَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذَلِکَ الْبَلَائُ تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** ابوجعفر سمنانی، مطرف بن عبداللہ مدینی، عبداللہ بن عمر عمری، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب اس متعلق کہ مجلس سے کھڑا ہو تو کیا کہے

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ مجلس سے کھڑا ہو تو کیا کہے

جلد : جلد دوم  حدیث 1357

**راوی :** ابوعبیدة بن ابی سفر کوفی احمد بن عبداللہ ہمدانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوعبیدة بن ابی سفر کوفی احمد بن عبداللہ ہمدانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجلس میں بیٹھا اور اس میں اس نے بہت سی لغو باتیں کیں اور پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیْکَ (تیری ذات پاک ہے، اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں) پڑھ لے تو اس نے جو لغو باتیں اس مجلس میں کہی ہوتی ہیں وہ معاف کر دی جاتی ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اسی سند صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو سہیل کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** ابوعبیدة بن ابی سفر کوفی احمد بن عبداللہ ہمدانی، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ مجلس سے کھڑا ہو تو کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1358

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، محاربی، مالك بن مغول، محمد بن سوقه، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يُعَدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةُ مَرَّةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَقُومَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

نصر بن عبدالرحمن کوفی، محاربی، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مجلس سے اٹھتے وقت سو مرتبہ دعا پڑھتے تھے۔ رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ (اے رب میری مغفرت فرما تو ہی معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، محاربی، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب اس متعلق کہ پریشانی کے وقت کیا پڑھے

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ پریشانی کے وقت کیا پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 1359

**راوی:** محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادۃ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادۃ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بردبار اور حکیم ہے اسکے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں اور زمین اور عزت والے عرش کا رب ہے۔(

**راوی:** محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادۃ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ پریشانی کے وقت کیا پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 1360

**راوی:** محمد بن بشار، ابن عدی، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابن عدی، قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابن عدی، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی ابن عدی سے وہ قتادہ سے وہ ابوعالیہ سے وہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں، اس باب میں حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، ابن عدی، قتادہ، ابوعالیہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما، ابن عدی، قتادہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ پریشانی کے وقت کیا پڑھے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1361

**راوی:** ابوسلمہ یحیی بن مغیرۃ مخزومی مدینی، ابن ابی فدیك، ابراهیم بن معجل، مقبری، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدِينِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَهَمَّهُ الْأَمْرُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَائِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فِي الدُّعَائِ قَالَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابوسلمہ یحیی بن مغیرۃ مخزومی مدینی، ابن ابی فدیک، ابراہیم بن معجل، مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی وجہ سے سخت فکر میں مبتلا ہوتے تو آسمان کی طرف سر اٹھا کر کہتے سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ اور جب دعا میں زیادہ کوشش فرماتے تو کہتے یاحی یاقیوم۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** ابوسلمہ یحیی بن مغیرۃ مخزومی مدینی، ابن ابی فدیک، ابراہیم بن معجل، مقبری، حضرت ابوہریرہ

---

باب اس بارے میں کہ جب کسی جگہ ٹھہرے تو کیا دعا پڑھے

**باب :** دعاؤں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1362

**راوی** : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب، یعقوب بن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، سعد بن ابی وقاص، حضرت خولہ بنت حکیم سلیمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ فَذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ وَيَقُولُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ قَالَ وَحَدِيثُ اللَّيْثِ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَجْلَانَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب، یعقوب بن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، سعد بن ابی وقاص، حضرت خولہ بنت حکیم سلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص (سفر میں) کسی جگہ اترے تو یہ کلمات أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ (میں مخلوق کے شر سے اللہ کے تمام کلمات کی پناہ مانگتا ہوں) پڑھ لے تو اسے وہاں سے روانہ ہونے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی یعقوب اشج سے اسی کے مثل حدیث نقل کرتے ہیں۔ پھر یہ حدیث ابن عجلان سے بھی یعقوب بن عبداللہ بن اشج کے حوالے سے منقول ہے وہ اسے سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں اور وہ خولہ سے روایت کرتے ہیں۔ لیث کی حدیث ابن عجلان کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب، یعقوب بن عبداللہ بن اشج، بسر بن سعید، سعد بن ابی وقاص، حضرت خولہ بنت حکیم سلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

# باب اس بارے میں کہ سفر میں جاتے وقت کیا کہے

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ سفر میں جاتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم        حدیث 1363

**راوی:** محمد بن عمر بن علی بن مقدمی، ابن ابی عدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر، خثعمی، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ إِصْبَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اللَّهُمَّ ازْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ قَالَ أَبُو عِيسَى كُنْتُ لَا أَعْرِفُ هَذَا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ حَتَّى حَدَّثَنِي بِهِ سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ

محمد بن عمر بن علی بن مقدمی، ابن ابی عدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر، خثعمی، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کے لیے اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی سے (آسمان کی طرف) اشارہ فرماتے اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِکَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اللَّهُمَّ ازْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ (اے اللہ تو ہی سفر کا ساتھی اور گھر والوں کا خلیفہ ہے۔ اے اللہ ہم نے تیرے حکم کے ساتھ صبح کی اور تیرے ذمہ کو قبول کیا۔ اے اللہ زمین کی (مسافت) کو ہمارے لیے چھوٹا کر دے اور سفر کو آسان کر دے۔ اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقت اور غمگین اور نامراد لوٹنے سے پناہ مانگتا ہوں۔) سوید بن نضر بھی عبداللہ بن مبارک سے اور وہ شعبہ سے اسی سند سے اسی کے ہم معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث سے پہچانتے ہیں۔

راوی : محمد بن عمر بن علی بن مقدمی، ابن ابی عدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر، خثعمی، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ سفر میں جاتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1364

راوی: احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَمِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ أَيْضًا وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ أَوْ الْكَوْرِ وَكِلَاهُمَا لَهُ وَجْهٌ يُقَالُ إِنَّمَا هُوَ الرُّجُوعُ مِنْ الْإِيمَانِ إِلَى الْكُفْرِ أَوْ مِنْ الطَّاعَةِ إِلَى الْمَعْصِيَةِ إِنَّمَا يَعْنِي مِنْ الرُّجُوعِ مِنْ شَيْءٍ إِلَى شَيْءٍ مِنْ الشَّرِّ

احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لیے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَمِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ (اے اللہ تو ہی سفر کا ساتھی اور گھر والوں کا خلیفہ ہے۔ اے اللہ سفر میں ہمارا رفیق اور ہمارے گھر والوں کی نگہبانی فرما۔ یا اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقت اور پریشان یا نامراد لوٹنے سے بھی پناہ مانگتا ہوں اور ایمان سے کفر کی طرف لوٹنے یا اطاعت سے نافرمانی کی طرف لوٹنے سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر مظلوم کی بد دعا اور اہل ومال میں کوئی برائی دیکھنے سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور الحور بعد الکون کے الفاظ بھی منقول ہیں۔ اس سے مراد خیر سے شر کی طرف لوٹنا ہے۔

**راوی :** احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، عاصم احول، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ سفر سے واپسی پر کیا کہے

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ سفر سے واپسی پر کیا کہے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1365

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، ربیع بن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَائِ وَرِوَايَةُ شُعْبَةَ أَصَحُّ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، ربیع بن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے لوٹتے تو یہ دعا پڑھتے آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ (ہم سفر سے سلامتی کے ساتھ لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، اپنے رب کی عبادت کرنے والے اور اسکی تعریف کرنے والے ہیں) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ثوری یہی حدیث ابواسحاق سے اور براء سے نقل کرتے ہوئے ربیع بن براء کا ذکر نہیں کرتے۔ شعبہ کی روایت زیادہ صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ، انس رضی اللہ تعالی عنہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، ربیع بن براء بن عازب، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اسی کے بارے میں

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1366

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدْرَانِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر سے لوٹتے تو مدینہ کی دیواروں پر نظر پڑنے پر اپنی اونٹنی کو دوڑاتے اور اگر کسی اور سواری پر ہوتے تو اسے بھی تیز کر دیتے یہ مدینہ کی محبت کی وجہ سے ہوتا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ کسی کو رخصت کرتے وقت کیا کہے

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ کسی کو رخصت کرتے وقت کیا کہے

**راوی :** احمد بن ابی عبیداللہ سلمی بصری، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، ابراهیم بن عبدالرحمن بن یزید بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ السُّلَيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَدَّعَ رَجُلًا أَخَذَ بِيَدِهِ فَلَا يَدَعُهَا حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

احمد بن ابی عبید اللہ سلمی بصری، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، ابراہیم بن عبد الرحمن بن یزید بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو رخصت کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک وہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ نہ چھوڑ دیتا۔ پھر فرماتے اَستَوْدِعُ اللّٰہَ دِینَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَ آخِرَ عَمَلِکَ (میں اللہ تعالیٰ کو تیرے دین وایمان اور آخری عمل کا امین بناتا ہوں) یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور اسکے علاوہ دوسری سند سے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے۔

**راوی :** احمد بن ابی عبید اللہ سلمی بصری، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، ابراہیم بن عبد الرحمن بن یزید بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ کسی کو رخصت کرتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1368

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری، سعید بن خثیم، حنظلہ، حضرت سالم

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا ادْنُ مِنِّي أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا فَيَقُولُ أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری، سعید بن خثیم، حنظلہ، حضرت سالم سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ جب کسی کو رخصت کرتے تو فرماتے میرے قریب آؤ تاکہ میں تمہیں اس طرح رخصت کروں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو رخصت کیا کرتے تھے پھر استودع سے آخر تک کہتے (یعنی میں اللہ تعالی کو تیرے دین وایمان اور آخری اعمال کا امین بناتا ہوں)۔ یہ حدیث سالم بن عبداللہ کی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری، سعید بن خثیم، حنظلہ، حضرت سالم

---

باب اسی کے بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم — حدیث 1369

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِي قَالَ زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوَى قَالَ زِدْنِي قَالَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ قَالَ زِدْنِي

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن ابی زیاد، سیار، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سفر کیلئے روانہ ہو رہا ہوں مجھے زاد راہ دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تجھے تقوی کا زاد راہ عطا فرمائے اس نے عرض کیا اور زیادہ دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تیرے گناہ معاف کرے۔ اس نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں اور زیادہ دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ تیرے لئے خیر کو آسان کر دے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبد اللہ بن ابی زیاد، سیار، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اسی کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1370

**راوی :** موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُسَافِرَ فَأَوْصِنِي قَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا أَنْ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ اللَّهُمَّ اطْوِلَهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سفر پر

جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے وصیت کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تقوی اختیار کرو، ہر بلندی پر تکبیر (اللہُ أَکْبَرُ) کہو۔ اور جب وہ شخص واپس جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس کیلئے زمین کی مسافت کو کم کر دے اور اس پر سفر آسان کر۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی** : موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، اسامہ بن زید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب مسافر کی دعا کے متعلق

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب مسافر کی دعا کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1371

**راوی** : محمد بن بشار، ابوعاصم، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ابوجعفر، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو جَعْفَرٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهُ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ حَدِيثٍ

محمد بن بشار، ابوعاصم، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ابوجعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں، مظلوم، مسافر اور اولاد کے خلاف باپ کی دعا۔ علی بن حجر

نے یہ حدیث اسماعیل بن ابراہیم سے انہوں نے یحیی سے اسی سند کے مثل نقل کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اسکی قبولیت میں کوئی شک نہیں یہ حدیث حسن ہے اور ابوجعفر وہی ہیں جن سے یحیی بن ابی کثیر نے روایت کی ہے۔ انہیں ابوجعفر موذن کہتے ہیں ہمیں ان کا نام معلوم نہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابوعاصم، حجاج صواف، یحیی بن ابی کثیر، ابوجعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ سواری پر سوار ہوتے وقت کیا کہے

### باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ سواری پر سوار ہوتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1372

**راوی**: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللهِ ثَلَاثًا فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَاللهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا سُبْحَانَكَ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس انکے سوار ہونے کیلئے

سواری لائی گئی۔ جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو کہا بِسْمِ اللَّهِ۔ الخ پھر جب اس پر بیٹھ گئے تو پھر کہا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا، ہم تو اسے قابو میں کرنے کی قوت نہیں رکھتے تھے اور ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر تین تین مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور اللَّهُ أَكْبَرُ کہنے کے بعد یہ دعا پڑھی سُبْحَانَكَ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (تیری ذات پاک ہے۔ میں نے ہی اپنے آپ پر ظلم کیا پس تو مجھے معاف کر دے۔ کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا)۔ پھر ہنسنے لگے۔ میں نے پوچھا امیر المومنین آپ کس بات پر ہنسے؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا جیسا کہ میں نے کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے کس بات پر تبسم فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے رب کو اپنے بندے کا یہ کہنا بہت پسند ہے کہ اے رب مجھے معاف کر دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ سواری پر سوار ہوتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم     حدیث 1373

**راوی :** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، علی بن عبداللہ بارق، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُولُ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا مِنْ الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا

تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا الْمَسِيرَ وَاطْوِعَنَّا بُعْدَ الْأَرْضِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا وَكَانَ يَقُولُ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ آيِبُونَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، علی بن عبد اللہ بارقی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر کیلئے جاتے اور سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ اللہُ أَکبرُ کہتے اور پھر سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ کہتے (پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا، ہم تو اسے قابو میں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے) پھر یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا مِنْ الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا الْمَسِيرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَ الْأَرْضِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ (اے اللہ مجھے اس سفر میں نیکی، تقوی اور ایسے عمل کی توفیق عطا فرما جس سے تو راضی ہو۔ اے اللہ ہمارے لئے چلنا آسان کر اور زمین کی مسافت کو چھوٹا کر دے، اے اللہ تو ہی سفر کا ساتھی اور اہل و عیال کا خلیفہ ہے اے اللہ سفر میں ہماری رفاقت اور اہل و عیال کی حفاظت فرما۔) پھر جب واپس تشریف لاتے تو فرماتے آيِبُونَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ اگر اللہ نے چاہا تو ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف بیان کرنے والے ہیں۔) یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** سوید بن نصر، عبد اللہ بن مبارک، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، علی بن عبد اللہ بارقی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب آندھی کے وقت پڑھنے کی دعا

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب آندھی کے وقت پڑھنے کی دعا

جلد : جلد دوم حدیث 1374

**راوی:** عبدالرحمن بن اسود ابوعمرو بصری، محمد بن ربیعة، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

عبدالرحمن بن اسود ابو عمرو بصری، محمد بن ربیعۃ، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آندھی دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْأَلُکَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ (اے اللہ میں تجھ سے اس آندھی سے بھلائی اور اس میں خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں اسے ساتھ بھیجی گئی خیر کا بھی طلبگار ہوں۔ پھر میں اس کے شر، اس میں موجود شر اور جس شر کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں) اس باب میں ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** عبدالرحمن بن اسود ابو عمرو بصری، محمد بن ربیعۃ، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب اسبارے میں کہ بادل کی آواز سن کر کیا کہے

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اسبارے میں کہ بادل کی آواز سن کر کیا کہے

جلد : جلد دوم    حدیث 1375

**راوی :** قتیبه، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، ابومطر، سالم بن عبدالله بن عمر، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي مَطَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِقِ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، ابومطر، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بادل کی گرج اور کڑک کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُهْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِکَ (اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کر ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور ہمیں اس (یعنی عذاب وغیرہ) سے پہلے معاف فرمادے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں)۔

**راوی :** قتیبہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، ابومطر، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب اس بارے میں کہ چاند دیکھ کر کیا کہے

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ چاند دیکھ کر کیا کہے

جلد : جلد دوم    حدیث 1376

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، سلیمان بن سفیان مدینی، بلال بن یحیی بن طلحہ بن عبیداللہ، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، سلیمان بن سفیان مدینی، بلال بن یحیی بن طلحہ بن عبید اللہ، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت طلحہ بن

عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے اللّٰهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ (اے اللہ ہم پر اس چاند کو خیر، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، سلیمان بن سفیان مدینی، بلال بن یحیی بن طلحہ بن عبید اللہ، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب اس متعلق کہ غصہ کے وقت کیا پڑھے

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب اس متعلق کہ غصہ کے وقت کیا پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 1377

**راوی** : محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، ملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِ أَحَدِهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ غَضَبُهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَفِي الْبَاب عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَهَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَاتَ مُعَاذٌ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَقُتِلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى غُلَامٌ ابْنُ سِتِّ سِنِينَ هَكَذَا رَوَى شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَرَآهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى يُكْنَى أَبَا عِيسَى وَأَبُو لَيْلَى اسْمُهُ يَسَارٌ

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ أَدْرَكْتُ عِشْرِينَ وَمِائَةً مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، ملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے یہاں تک کہ ایک کے چہرے پر غصے کے آثار ظاہر ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کلمہ کہہ دے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ وہ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ہے۔ اس باب میں حضرت سلیمان بن صرد سے بھی روایت ہے۔ محمد بن بشار نے عبد الرحمن سے اور وہ سفیان سے اسکی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث مرسل ہے اسلئے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سے عبد الرحمن بن ابی لیلی کا سماع ثابت نہیں کیونکہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کا انتقال حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں ہوا اور اس وقت عبدالرحمن بن ابی لیلی سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔ عبدالرحمن نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت کی ہے اور ان کو دیکھا بھی ہے۔ عبدالرحمن کی کنیت ابوعیسی اور انکے والد ابولیلی کا نام یسار ہے۔ عبدالرحمن سے منقول ہے کہ انہوں نے انصار میں سے ایک سو بیس صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ کی زیارت کی ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، قبیصہ، سفیان، ملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ جب کوئی برا خواب دیکھے تو کیا کہے

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ جب کوئی برا خواب دیکھے تو کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1378

**راوی**: قتیبہ بن سعید، بکر بن مضر، ابن الہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ اللهِ فَلْيَحْمَدْ اللهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِمَا رَأَى وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَابْنُ الْهَادِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ الْمَدِينِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ وَالنَّاسُ

قتیبہ بن سعید، بکر بن مضر، ابن الہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ پس اسے چاہیے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرے اور خواب لوگوں کو سنائے اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو یہ شیطان کی طرف سے ہے اور اسے چاہیے کہ اسکے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور اسے کسی کے سامنے بیان نہ کرے تاکہ وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ اس باب میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ابن الہاد کا نام یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن الہاد مدینی ہے۔ یہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں اور ان سے امام مالک اور بہت سے حضرات روایت کرتے ہیں۔

**راوی** : قتیبہ بن سعید، بکر بن مضر، ابن الہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ جب کوئی نیا پھل دیکھے تو کیا کہے

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ جب کوئی نیا پھل دیکھے تو کیا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1379

**راوی**: انصاری، معن، مالک و قتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاؤُا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَأَنَا أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ يَرَاهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک وقتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ لوگ جب پہلا پھل دیکھتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِي ثِمَارِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِيمَ عَبْدُکَ وَخَلِيلُکَ وَنَبِيُّکَ وَاِنِّي عَبْدُکَ وَنَبِيُّکَ وَاِنَّهُ دَعَاکَ لِمَکَّةَ وَاَنَا اَدْعُوکَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ بِهِ لِمَکَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ (اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھلوں، ہمارے شہر، ہمارے صاع اور ہمارے مد (ناپ تول کے پیمانے) میں برکت پیدا فرما۔ اے اللہ ابراہیم علیہ السلام تیرے دوست، بندے اور نبی تھے انہوں نے تجھ سے مکہ کیلئے دعا کی تھی۔ میں بھی تیرا بندہ اور نبی ہوں۔ میں تجھ سے مدینہ کیلئے وہی کچھ مانگتا ہوں جو انہوں نے مکہ مکرمہ کیلئے مانگا تھا بلکہ اس سے دو گنا۔) راوی کہتے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی چھوٹے بچے کو جو نظر آتا بلاتے اور وہ پھل اسے دے دیتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : انصاری، معن، مالک وقتیبہ، مالک، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ جب کوئی کھائے تو کیا کہے؟

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ جب کوئی کھائے تو کیا کہے؟

**جلد** : جلد دوم     **حدیث** 1380

**راوی**: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، عمر بن ابی حرملہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَلَى مَيْمُونَةَ فَجَائَتْنَا بِإِنَائٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى يَمِينِهِ وَخَالِدٌ عَلَى شِمَالِهِ فَقَالَ لِي الشَّرْبَةُ لَكَ فَإِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ أُوثِرُ عَلَى سُؤْرِكَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ الطَّعَامَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْئٌ يُجْزِئُ مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرُ اللَّبَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَمْرُو بْنُ حَرْمَلَةَ وَلَا يَصِحُّ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، عمر بن ابی حرملہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور خالد بن ولید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں داخل ہوئے وہ ایک برتن میں دودھ لے کر آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں اور خالد بائیں جانب تھے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا پینے کی باری تمہاری ہے لیکن اگر چاہو تو خالد کو ترجیح دو۔ پس میں نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوٹھے پر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کسی کو کچھ کھلائے تو اسے چاہیے کہ یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا (اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت پیدا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا) اور اگر کسی کو اللہ دودھ پلائے تو وہ کہے (اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت پیدا فرما اور یہ (دودھ) مزید عطا فرما) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ کے علاوہ کوئی چیز ایسی نہیں کہ کھانے اور پینے دونوں کے لئے کافی ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ بعض راویوں نے یہ حدیث علی بن زید سے عمر بن حرملہ کے حوالے سے نقل کی اور بعض انہیں عمر بن حرملہ کہتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، علی بن زید، عمر بن ابی حرملہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب اس بارے میں کہ کھانے سے فراغت پر کیا کہے؟

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ کھانے سے فراغت پر کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1381

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُفِعَتْ الْمَائِدَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے دستر خوان اٹھایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیہِ (یعنی تمام تعریفیں بہت زیادہ تعریف اور پاک تعریف اسی کیلئے ہے (اے اللہ) اس میں برکت پیدا فرما ہم اس سے بے پرواہ اور بے نیاز نہیں ہیں۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ کھانے سے فراغت پر کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1382

**راوی:** ابوسعید اشج، حفص بن غیاث و ابوخالد احمر، حجاج بن ارطاۃ، ریاح بن عبیدۃ، حفص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَ حَفْصٌ عَنْ ابْنِ أَخِي أَبِي سَعِيدٍ و قَالَ أَبُو خَالِدٍ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

ابوسعید اشج، حفص بن غیاث و ابوخالد احمر، حجاج بن ارطاة، ریاح بن عبیدة، حفص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا تناول فرماتے یا پانی نوش فرماتے تو یہ کلمات کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ۔ الخ (یعنی تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا)

**راوی :** ابوسعید اشج، حفص بن غیاث و ابوخالد احمر، حجاج بن ارطاة، ریاح بن عبیدة، حفص، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب اس بارے میں کہ کھانے سے فراغت پر کیا کہے؟

**جلد : جلد دوم** **حدیث 1383**

**راوی :** محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم، حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو مَرْحُومٍ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُونٍ

محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم، حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ اپنے والد (معاذ بن انس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے گا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ (یعنی تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری قدرت وطاقت نہ ہونے کے باوجود یہ عنایت فرمایا) تو اسکے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ابومرحوم کا نام عبدالرحیم بن میمون ہے۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن یزید مقری، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم، حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب اس بارے میں کہ گدھے کی آواز سن کر کیا کہا جائے

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب اس بارے میں کہ گدھے کی آواز سن کر کیا کہا جائے

جلد : جلد دوم      حدیث 1384

**راوی** : قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھ کر بولتا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو فَتَعَوَّذُوا پڑھو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ بن سعید، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید کی فضیلت

**باب:** دعاؤں کا بیان

باب تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید کی فضیلت

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 1385

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، عبداللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرة، ابی بلج، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَأَبُو بَلْجٍ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَيُقَالُ ابْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

عبداللہ بن ابی زیاد، عبداللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرة، ابی بلج، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین پر کوئی شخص ایسا نہیں جو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہے تو اسکے تمام (چھوٹے) گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ شعبہ یہی حدیث ابوبلج سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن یہ روایت غیر مرفوع ہے۔ ابوبلج۔ یحیی بن ابی سلیم ہیں۔ بعض انہیں ابن

سلیم کہتے ہیں۔ محمد بن بشار بھی ابن عدی سے وہ حاتم سے وہ ابوبلج سے وہ عمرو بن میمون سے وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن ابی زیاد، عبداللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرة، ابی بلج، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید کی فضیلت

جلد : جلد دوم     حدیث 1386

**راوی :** محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیزعطار، ابونعامہ سعدی، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَكَبَّرَ النَّاسُ تَكْبِيرَةً وَرَفَعُوا بِهَا أَصْوَاتَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَصَمَّ وَلَا غَائِبٍ هُوَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رُؤُسِ رِحَالِكُمْ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَنْزًا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلٍّ وَأَبُو نَعَامَةَ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ عِيسَى وَمَعْنَى قَوْلِهِ هُوَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رُؤُسِ رِحَالِكُمْ إِنَّمَا يَعْنِي عِلْمَهُ وَقُدْرَتَهُ

محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ابونعامہ سعدی، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں گئے جب ہم واپس آئے تو مدینہ کے قریب پہنچے پر لوگوں نے بہت بلند آواز سے تکبیر کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب بہرہ نہیں اور نہ ہی وہ غائب ہے بلکہ وہ تمہارے اور

تمہاری سواریوں کے سروں کے درمیان ہے۔ پھر آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوعثمان نہدی کا نام عبدالرحمن بن مل اور ابونعامہ کا نام عمرو بن عیسیٰ ہے۔ یہ قول کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اور تمہاری سواریوں کے سروں کے درمیان ہے اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا علم اور اسکی قدرت ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ابونعامہ سعدی، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---



## باب : دعاؤں کا بیان

باب تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تمجید کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1387

**راوی** : عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، عبدالواحد بن زیاد، عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ

عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، عبدالواحد بن زیاد، عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب معراج میں میری ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ اپنی امت کو میرا اسلام پہنچا دیجئے اور ان سے کہہ دیجئے کہ

جنت کی مٹی بہت اچھی ہے۔ اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ ہموار میدان ہے۔ اس کے درخت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی**: عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، عبدالواحد بن زیاد، عبدالرحمن بن اسحاق، عبدالرحمن، قاسم بن عبدالرحمن، عبدالرحمن بن اسحاق، قاسم بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1388

**راوی**: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، موسیٰ جہنی، حضرت مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجُلَسَائِهِ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ تُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ وَتُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ سَيِّئَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، موسیٰ جہنی، حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہم مجلس (صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ) سے فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کمانے بھی عاجز ہے؟ کسی شخص نے سوال کی کہ وہ کیسے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہے تو اس کے بدلے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اسکے ایک ہزار (صغیرہ) گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

**راوی**: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، موسیٰ جہنی، حضرت مصعب بن سعد

---

### باب

### باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1389

**راوی**: احمد بن منیع، روح بن عبادة، حجاج صواف، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

احمد بن منیع، روح بن عبادة، حجاج صواف، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہتا ہے اس کیلئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابوزبیر کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی**: احمد بن منیع، روح بن عبادة، حجاج صواف، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

### باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم          حدیث 1390

**راوی:** محمد بن رافع، مؤمل، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مومل سے انہوں نے حماد بن سلمہ سے انہوں نے ابوزبیر سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن رافع، مؤمل، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مومل سے انہوں نے حماد بن سلمہ سے انہوں نے ابوزبیر سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کیا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن رافع، مؤمل، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مومل سے انہوں نے حماد بن سلمہ سے انہوں نے ابوزبیر سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم          حدیث 1391

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، محاربی، مالک بن انس، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

نصر بن عبد الرحمن کوفی، محاربی، مالک بن انس، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سومرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہا اسکے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** نصر بن عبد الرحمن کوفی، محاربی، مالک بن انس، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1392

**راوی :** یوسف بن عیسی، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

یوسف بن عیسی، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر آسان، میزان پر بھاری اور رحمن کو پسند ہیں۔ (وہ یہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** یوسف بن عیسی، محمد بن فضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1393

**راوی:** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ لَهُ عِدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَ لَهُ حِرْزًا
مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ
قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِي وَیُمِیتُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیرٌ۔ قدیر روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا۔ اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ اسکے سو گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور یہ اس کیلئے اس روز شام تک شیطان سے پناہ کا کام دے گا اور قیامت کے دن اس سے اچھے اعمال صرف وہی شخص پیش کر سکے گا جو اسکو اس سے زیادہ پڑھتا رہا ہو گا۔ اس سند سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ جس نے سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ پڑھا اسکے تمام گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1394

**راوی :** محمد بن عبدالملك بن ابی شوارب، عبدالعزیزبن مختار، سهیل بن ابی صالح، سمی، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیزبن مختار، سہیل بن ابی صالح، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح وشام سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سو مرتبہ پڑھے گا۔ قیامت کے دن اس سے افضل عمل وہی شخص لا سکے گا جو اس سے زیادہ مرتبہ یا اتنی ہی مرتبہ پڑھے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیزبن مختار، سہیل بن ابی صالح، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1395

**راوی:** اسماعیل بن موسی، داؤد بن زبرقان، مطر وراق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ قُولُوا سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ مَنْ قَالَهَا مَرَّةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهُ مِائَةً وَمَنْ قَالَهَا مِائَةً كُتِبَتْ لَهُ أَلْفًا وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللهُ وَمَنْ اسْتَغْفَرَ اللهَ غَفَرَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

اسماعیل بن موسی، داؤد بن زبر قان، مطر وراق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہِ پڑھا کرو اسلئے کہ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھتا ہے اسکے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ پھر جو دس مرتبہ پڑھتا ہے اسکے لئے سو اور جو سو مرتبہ پڑھتا ہے اسکے لئے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جو اس سے زیادہ پڑھے گا اللہ تعالی بھی اسے زیادہ عطاء فرمائیں گے اور جو اللہ سے مغفرت مانگے گا اللہ تعالی اسے معاف کر دیں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** اسماعیل بن موسی، داؤد بن زبر قان، مطر وراق، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

---

**باب:** دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم   حدیث 1396

**راوی:** محمد بن وزیر واسطی، ابوسفیان حمیری، ضحاک بن حمرۃ، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ مَرَّةٍ

وَمَنْ حَمِدَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ قَالَ غَزَا مِائَةَ غَزْوَةٍ وَمَنْ هَلَّلَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن وزیر واسطی، ابوسفیان حمیری، ضحاک بن حمرۃ، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام سُبحَانَ اللّٰہِ پڑھا گویا کہ اس نے سو حج کئے اور جس نے صبح وشام سو سو مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہا گویا کہ اس نے سو مجاہدوں کو گھوڑوں پر سوار کرایا فرمایا گویا اس نے سو جہاد کئے۔ اور جس نے صبح وشام سو سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا گویا کہ اس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے سو غلام آزاد کئے اور جس نے صبح وشام سو سو مرتبہ اللّٰہُ اَکبَرُ پڑھا۔ قیامت کے دن اس سے بہتر اعمال وہی پیش کر سکے گا جس نے اس سے زیادہ مرتبہ اس کے برابر پڑھا ہو گا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن وزیر واسطی، ابوسفیان حمیری، ضحاک بن حمرۃ، حضرت عمرو بن شعیب

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1397

**راوی**: حسین بن اسود عجلی بغدادی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، ابوبشر، زہری سے انہوں نے حسن بن صالح

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْعِجْلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ تَسْبِيحَةٌ فِي رَمَضَانَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ تَسْبِيحَةٍ فِي غَيْرِهِ

حسین بن اسود عجلی بغدادی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، ابوبشر، زہری سے انہوں نے حسن بن صالح سے انہوں نے ابوبشر سے

اور وہ زہری سے اس حدیث کو نقل کرتے ہیں۔ زہری کہتے ہیں کہ رمضان المبارک میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا رمضان المبارک کے علاوہ ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے سے افضل ہے۔

**راوی :** حسین بن اسود عجلی بغدادی، یحیی بن آدم، حسن بن صالح، ابوبشر، زہری سے انہوں نے حسن بن صالح

---



باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1398

**راوی :** قتیبہ بن سعید، لیث، خلیل بن مرۃ، ازہر بن عبداللہ، حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

قتیبہ بن سعید، لیث، خلیل بن مرۃ، ازہر بن عبد اللہ، حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ پڑھتا ہے اللہ تعالی اسکے لئے چار کروڑ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ خلیل بن مرہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری انہیں منکر الحدیث کہتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ بن سعید، لیث، خلیل بن مرۃ، ازہر بن عبداللہ، حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1399

**راوی :** اسحاق بن منصور، علی بن معبد، عبیداللہ بن عمرو رقی، زید بن ابی انیسہ، شھربن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ يَوْمَهُ ذَلِكَ كُلَّهُ فِي حِرْزٍ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَحُرِسَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا الشِّرْكَ بِاللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، علی بن معبد، عبید اللہ بن عمرو رقی، زید بن ابی انیسہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز کے بعد اس طرح بیٹھ کر (جیسے نماز میں تشہد میں بیٹھتا ہے) کسی سے بات کئے بغیر دس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے گا اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی، اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اسکے دس درجات بلند کئے جائیں گے اور وہ اس دن ہر برائی سے محفوظ رہے گا اور اسے شیطان کی پہنچ سے دور کر دیا جائے گا اور اسے اس دن شرک کے علاوہ کوئی گناہ ہلاک نہیں کر سکے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : اسحاق بن منصور، علی بن معبد، عبید اللہ بن عمرو رقی، زید بن ابی انیسہ، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب جامع دعاؤں کے بارے میں

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب جامع دعاؤں کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1400

**راوی** : جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، مالک بن مغول، عبداللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الثَّعْلَبِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى قَالَ زَيْدٌ فَذَكَرْتُهُ لِزُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بَعْدَ ذَلِكَ بِسِنِينَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ زَيْدٌ ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَى شَرِيكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَإِنَّمَا أَخَذَهُ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، مالک بن مغول، عبد اللہ بن بریدۃ اسلمی، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ سے دعا مانگتے ہوئے سنا اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْأَلُکَ بِاَنِّي اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَکُنْ لَہُ کُفُوًا اَحَدٌ (یعنی اے اللہ میں تجھ سے اس وسیلے سے مانگتا ہوں کہ

میں نے گواہی دی ہے کہ تو اللہ ہے؟ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو تنہا اور بے نیاز ہے۔ جو نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اسکی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اسکے برابر ہے)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا کی ہے۔ اگر اس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطاء کیا جاتا ہے۔ زید کہتے ہیں کہ میں نے کئی سال کے بعد یہ حدیث زہیر بن معاویہ کے سامنے کی تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ حدیث ابواسحاق نے مالک بن مغول کے حوالے سے سنائی تھی۔ پھر میں نے سفیان کے سامنے بیان کی تو انہوں نے بھی مالک بن مغول سے روایت کی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ شریک اس حدیث کو ابواسحاق سے وہ ابن بریدہ سے اور وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں۔ ابواسحاق نے یہ حدیث مالک بن مغول سے روایت کی ہے۔

**راوی**: جعفر بن محمد بن عمران ثعلبی کوفی، زید بن حباب، مالک بن مغول، عبداللہ بن بریدة اسلمی، حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب جامع دعاؤں کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1401

**راوی**: علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبیداللہ بن ابی زیاد قداح، شہربن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةِ آلِ عِمْرَانَ الم اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد قداح، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اور سورہ آل عمران کی ابتدائی آیت الم اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** علی بن خشرم، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد قداح، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالی عنہا

---

## باب

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1402

**راوی:** قتیبہ، رشدین بن سعد، ابوهانی خولانی، ابوعلی جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدْ اللَّهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ادْعُ تُجَبْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبُو هَانِئٍ اسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ وَأَبُو عَلِيٍّ الْجَنْبِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

قتیبہ، رشدین بن سعد، ابوہانی خولانی، ابو علی جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اللہ سے مغفرت مانگنے اور اسکی رحمت کا سوال کرنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی۔ جب نماز پڑھ چکو تو اللہ کی اس طرح حمد

وثناء بیان کرو جیسا کہ اسکا حق ہے پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر اس سے دعا کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی پھر اللہ کی تعریف بیان کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی دعا کرو قبول کی جائے گی۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث کو حیوہ بن شریح، ابوہانی سے روایت کرتے ہیں۔ ابوھانی کا نام حمید بن ھانی ہے اور ابو علی الجنبی کا نام عمرو بن مالک ہے۔

**راوی :** قتیبہ، رشدین بن سعد، ابوہانی خولانی، ابو علی جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 1403

**راوی:** عبداللہ بن معاویہ جمحی، صالح مری، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ وَهُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا اللهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ سَمِعْت عَبَّاسًا الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ اكْتُبُوا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيِّ فَإِنَّهُ ثِقَةٌ

عبداللہ بن معاویہ جمحی، صالح مری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی سے قبولیت کے یقین سے ساتھ دعا مانگا کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالی غافل اور لہو ولعب میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتے۔ یہ حدیث غریب ہے، ہم اس حدیث کو صرف اسی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن معاویہ جمحی، صالح مری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم  حدیث 1404

**راوی:** محمود بن غیلان مقری، حیوۃ، ابوھانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ هَذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللَّهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ لْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان مقری، حیوۃ، ابوہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے دیکھا۔ اس نے درود شریف نہیں پڑھا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے جلدی کی ہے پھر اسے بلایا اور اسے یا کسی اور کو کہا کہ اگر تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ پہلے اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کرے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور اسکے بعد جو چاہے دعا کرے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان مقری، حیوۃ، ابوہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1405

**راوی:** ابو کریب، معاویہ بن ہشام، حمزہ زیات، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْکَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ سَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ شَيْئًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، حمزہ زیات، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْکَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (یعنی اے اللہ میرے جسم کو تندرستی اور میری بصارت کو عافیت عطاء فرما اور اسے میر اوارث بنا اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بردبار اور کریم ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے اور تمام تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ ہی کے لئے ہیں۔ یہ حدیث احسن غریب ہے۔ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ حبیب بن ثابت نے عروہ بن زبیر سے کوئی حدیث نہیں سنی۔

**راوی:** ابو کریب، معاویہ بن ہشام، حمزہ زیات، حبیب بن ابی ثابت، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---



باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1406

**راوی:** ابو کریب، ابو اسامہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْئٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْئٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْئٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَهَكَذَا رَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَ هَذَا وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو کریب، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خادم مانگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْئٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْئٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْئٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ پڑھا کرو (یعنی اے اللہ۔ اے سات آسمانوں اور عرش عظیم کے مالک اے ہمارے اور ہر چیز کے رب۔ اے تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے دانے کو اور گٹھلی کو اگانے والے، میں ہر باس چیز کے فساد سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسکی پیشانی (باگ ڈور) تیرے دست قدرت میں ہے۔ تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے، تجھ سے زیادہ پوشیدہ کوئی نہیں۔ میرا قرض ادا فرما اور مجھے فقر سے مستغنی کر دے) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اعمش کے بعض ساتھی اس حدیث کو اعمش سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض حضرات اعمش سے ابوصالح کے حوالے سے مرسلا نقل کرتے ہیں۔ یعنی اس میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی :** ابو کریب، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1407

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، زهیر بن اقمر، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

ابو کریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، زہیر بن اقمر، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ (یعنی اے اللہ میں تجھ سے ایسے دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں خوف خدا نہ ہو اور ایسی دعا سے پناہ مانگتا ہو جو قبول نہ ہوتی ہو اور ایسا نفس جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جس سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ میں ان چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں) جس سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ اس باب میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ اور ابن مسعود سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اسی سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

راوی: ابو کریب، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، زہیر بن اقمر، حضرت عبداللہ بن عمرو

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1408

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، شبیب بن شیبہ، حسن بصری، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي يَا حُصَيْنُ كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ إِلَهًا قَالَ أَبِي سَبْعَةً سِتَّةً فِي الْأَرْضِ وَوَاحِدًا فِي السَّمَائِ قَالَ فَأَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ قَالَ الَّذِي فِي السَّمَائِ قَالَ يَا حُصَيْنُ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ تَنْفَعَانِكَ قَالَ فَلَمَّا أَسْلَمَ حُصَيْنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَعَدْتَنِي فَقَالَ قُلْ اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

احمد بن منیع، ابومعاویہ، شبیب بن شیبہ، حسن بصری، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد سے پوچھا کہ اے حصین تم کتنے معبودوں کی عبادت کرتے ہو؟ عرض کیا سات کی، چھ زمین پر اور ایک آسمان پر۔ پوچھا پھر امید وخوف کس سے رکھتے ہو؟ عرض کیا اس سے جو آسامان میں ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حصین اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو میں تمہیں دو ایسے کلمات سکھاؤں گا جو تجھے فائدہ پہنچائیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ جب حصین مسلمان ہوئے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دولمات سکھایئے جن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللھُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي کہو (یعنی اے اللہ مجھے ہدایت دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے اور سند سے بھی منقول ہے۔

راوی: احمد بن منیع، ابومعاویہ، شبیب بن شیبہ، حسن بصری، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1409

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، ابومصعب، عمرو بن ابی عمرو مولی المطلب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو

محمد بن بشار، ابوعامر، ابومصعب، عمرو بن ابی عمرو مولی المطلب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کرتا تھا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ تک (یعنی اے اللہ میں تجھ سے فکر غم، تھکن، سستی، بخل، قرض کی زیادتی اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہو۔) یہ حدیث اس سند یعنی عمرو بن ابی عمرو کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر، ابومصعب، عمرو بن ابی عمرو مولی المطلب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1410

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتےہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنْ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِیحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (یعنی اے اللہ میں سیت، بڑھاپے، بزدلی، بخل، دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتاہوں)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب انگلیوں پر تسبیح گننے کے بارے میں

باب : دعاؤں کا بیان

باب انگلیوں پر تسبیح گننے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1411

**راوی**: محمد بن عبدالاعلی، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ بِيَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ وَرَوَى شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ بِطُولِهِ وَفِي الْبَاب عَنْ يُسَيْرَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النِّسَائِ اعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ

محمد بن عبد الاعلی، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی انگلیوں پر تسبیح گنتے ہوئے دیکھا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے یعنی اعمش کی عطاء سے روایت سے۔ شعبہ اور ثوری نے عطاء بن سائب سے لمبی حدیث نقل کی اور اس باب میں یسیرہ بنت یاسر سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن عبد الاعلی، عثام بن علی، اعمش، عطاء بن سائب، سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب انگلیوں پر تسبیح گننے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1412

**راوی :** محمد بن بشار، سہل بن یوسف، حمید، ثابت بنانی، اور، محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ جُهِدَ حَتَّى صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ أَمَا كُنْتَ تَدْعُو أَمَا كُنْتَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ قَالَ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّكَ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا كُنْتَ تَقُولُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، سہل بن یوسف، حمید، ثابت بنانی، اور، محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحابی کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے وہ پرندے کے بچے کی طرح لاغر ہو گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کیا تم اللہ سے عافیت نہیں مانگتے تھے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ سے دعا

کرتا تھا کہ اے اللہ جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے وہ دنیا ہی میں دے دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللَّہِ تم اسکی طاقت نہیں رکھتے تھے اور تم میں اتنی استطاعت ہی نہیں۔ پس بتم یہ دعا کیوں نہیں کرتے تھے۔ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ یعنی اے اللہ ہمارے ساتھ دنیا و آخرت میں بھلائی کا معاملہ فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔) یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے اور کئی سندوں سے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ ہی سے منقول ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، سہل بن یوسف، حمید، ثابت بنانی، اور، محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب انگلیوں پر تسبیح گننے کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1413

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَال سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى (یعنی۔ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقوی، حرام سے احتراز اور غنی کا سوال کرتا ہوں۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1414

**راوی :** ابوکریب، محمد بن فضیل، محمد بن سعد انصاری، عبداللہ بن ربیعہ دمشقی، عائذ اللہ ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِذُ اللَّهِ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَائِ دَاوُدَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَائِ الْبَارِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ دَاوُدَ يُحَدِّثُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَعْبَدَ الْبَشَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابوکریب، محمد بن فضیل، محمد بن سعد انصاری، عبداللہ بن ربیعہ دمشقی، عائذ اللہ ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہیا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَائِ الْبَارِدِ (یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیری اور ہر اس شخص کی محبت مانگتاہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ پھر ہر وہ عمل جو مجھے تیری محبت تک پہنچائے۔ اے اللہ میرے لیے اپنی محبت کو میری جان ومال، اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیاد عزیز کر دے۔) راوی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر کرتے تو فرماتے کہ وہ بندوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔ یہ حدیث

حسن غریب ہے۔

**راوی :** ابوکریب، محمد بن فضیل، محمد بن سعد انصاری، عبداللہ بن ربیعہ دمشقی، عائذ اللہ ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1415

**راوی :** سفیان بن وکیع، ابن ابی عدی، حماد بن سلمہ، ابوجعفر خطمی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید خطمی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ اسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُمَاشَةَ

سفیان بن وکیع، ابن ابی عدی، حماد بن سلمہ، ابوجعفر خطمی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید خطمی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا یہ کلمات کہا کرتے تھے اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ یعنی اے اللہ مجھے اپنی محبت عطاء فرما اور اسکی محبت بھی عطاء فرما جس کی محبت تیرے نزدیک فائدہ مند ہو۔ اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے میری پسند کی چیز عطا کی ہے اسے اپنی پسند کی چیز کے لیے میری قوت بنا دے اے اللہ تو نے میری پسندیدہ چیزوں کے لیے میری فراغت کا

سبب بنادے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابو جعفر خطمی کا نام عمیر بن یزید بن خماشہ ہے۔

**راوی**: سفیان بن وکیع، ابن ابی عدی، حماد بن سلمہ، ابو جعفر خطمی، محمد بن کعب قرظی، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بن یزید خطمی انصاری رضی اللہ تعالی عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1416

**راوی**: احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، سعد بن اوس، بلال بن یحیی عبسی، شتیربن شکل، حضرت شکل بن حمید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِكَتِفِي فَقَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي فَرْجَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى

احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، سعد بن اوس، بلال بن یحیی عبسی، شتیر بن شکل، حضرت شکل بن حمید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اسے پڑھ کر اللہ کی پناہ مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي فَرْجَهُ پڑھا (یعنی۔ اے اللہ میں اپنے کانوں آنکھوں، زبان، دل اور منی (شرمگا) کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں) منی سے مراد شرم گاہ ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں

یعنی سعد بن اوس، بلال بن یحیی سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، ابواحمد زبیری، سعد بن اوس، بلال بن یحیی عبسی، شتیر بن شکل، حضرت شکل بن حمید رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1417

**راوی:** انصاری، معن، مالك، ابوزبیرمکی، طاؤس یمانی، حضرت عبدالله عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

انصاری، معن، مالک، ابوزبیر مکی، طاؤس یمانی، حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم کی سورت یاد کراتے ہوں اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ تک (یعنی اے اللہ میں دوزخ، قبر دجال کے فتنے، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** انصاری، معن، مالک، ابوزبیر مکی، طاؤس یمانی، حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1418

**راوی:** ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدۃ بن سلیمان، ھشام بن عروہ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَأَنْقِ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا أَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے اللہ سے آخر تک (یعنی۔ اے اللہ میں تجھ سے دوزخ کی فتنے، دوزخ کے عذاب، قبر کے فتنے وامیری کے فتنے، فقر کے فتنے اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے۔ اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرما جیسے تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کر دی۔ اے اللہ میں سستی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　　　　　　حدیث 1419

**راوی:** ھارون، عبدة، ھشام بن عروة، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ وَفَاتِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون، عبدة، ہشام بن عروة، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات کے وقت یہ دعا کرتے ہوئے سنا اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى تک (یعنی۔ اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلی دوست (یعنی اللہ تعالی) سے ملادے)۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہارون، عبدة، ہشام بن عروة، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم　　　　　　　　　حدیث 1420

**راوی:** انصاری، معن، مالك، یحیی بن سعید، محمد بن ابراھیم تیمی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ نَائِمَةً إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَقَدْتُهُ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُوَ

سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ

انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو رہی تھی کہ میں نے آپ کو ناپاک ہاتھ سے ٹٹولا تو میرا ہاتھ آپ کے پاؤں مبارک پر پڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَيْتَ عَلَی نَفْسِکَ (یعنی اے اللہ میں تیری رضا کے سبب تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو کے سبب تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری اس طرح تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے منقول ہے۔ قتیبہ بھی اس حدیث کو یحیی بن سعد سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہوئے یہ الفاظ زیادہ بیان کرتے ہیں وَأَعُوذُ بِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْکَ (یعنی میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری اس طرح تعریف نہیں کر سکتا)

**راوی :** انصاری، معن، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1421

**راوی:** انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرة رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ قَالَ أَبُو

عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما۔ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما۔ بلکہ اسے چاہیے کہ سوال کو کسی چیز کے ساتھ معلق نہ کرے کیونکہ اسے روکنے یا منع کرنے والا کوئی نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** انصاری، معن، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1422

**راوی:** انصاری، معن، مالك، ابن شہاب، ابوعبداللہ اغر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ وَمَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ اسْمُهُ سَلْمَانُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَرِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي الدَّرْدَائِ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابوعبداللہ اغر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی روزانہ رات کو جب تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو دنیا کے آسمان پر آجاتے ہیں اور پھر فرماتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اسے قبول کروں اور کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے تاکہ میں اسے بخش دوں۔ یہ

حدیث حسن صحیح ہے اور ابوعبداللہ الاغر کا نام سلمان ہے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، ابومسعود، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ، رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ، ابودرداء رضی اللہ عنہ اور عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عن سے بھی روایت ہے۔

**راوی**: انصاری، معن، مالک، ابن شہاب، ابوعبداللہ اغر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1423

**راوی**: محمد بن یحیی ثقفی مروزی، حفص بن غیاث، ابن جریج، عبدالرحمن بن سابط، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الثَّقَفِيُّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ الدُّعَاءُ فِيهِ أَفْضَلُ أَوْ أَرْجَى أَوْ نَحْوَ هَذَا

محمد بن یحیی ثقفی مروزی، حفص بن غیاث، ابن جریج، عبدالرحمن بن سابط، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے آخری حصے میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جانے والی (دعا) یہ حدیث حسن ہے۔ ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رات کو آخری حصے میں مانگی جانے والی دعا افضل ہے اور اس کی قبولیت کی امید ہے۔ یا اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن یحیی ثقفی مروزی، حفص بن غیاث، ابن جریج، عبدالرحمن بن سابط، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1424

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، حیوۃ بن شریح حمصی، بقیۃ بن ولید، مسلم بن زیاد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْحِمْصِيُّ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ أَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

عبداللہ بن عبدالرحمن، حیوۃ بن شریح حمصی، بقیۃ بن ولید، مسلم بن زیاد، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح یہ دعا پڑھے گا اس کے اس دن کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر شام کو پڑھے تو اس رات اس سرزد ہونے والے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے اَللّٰھُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْھِدُکَ وَنُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰہُ وَحْدَکَ لَا شَرِیکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ (یعنی اے اللہ ہم نے صبح کی، ہم تجھے تیرے عرش کے اٹھانے والوں، تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ رکے کہتے ہیں کہ تو اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، حیوۃ بن شریح حمصی، بقیۃ بن ولید، مسلم بن زیاد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1425

**راوی:** علی بن حجر، عبدالحمید بن عمر ھلالی، سعید بن ایاس جریری، ابوسلیل، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عُمَرَ الْهِلَالِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ دُعَائَكَ اللَّيْلَةَ فَكَانَ الَّذِي وَصَلَ إِلَيَّ مِنْهُ أَنَّكَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي قَالَ فَهَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا وَأَبُو السَّلِيلِ اسْمُهُ ضُرَيْبُ بْنُ نُفَيْرٍ وَيُقَالُ ابْنُ نُقَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، عبدالحمید بن عمر ہلالی، سعید بن ایاس جریری، ابوسلیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آج رات آپ کی دعا سنی چنانچہ جو میں سن سکا وہ یہ ہے اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي (یعنی اے اللہ میرے گناہ معاف فرما، میرے گھر میں کشادگی پیدا فرما اور جو کچھ مجھے یاد ہے اس میں برکت پیدا فرما۔) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اس میں دیکھا کہ کوئی چیز چھوٹ گئی ہو۔ ابوسلیل کا نام ضریب بن نقیر ہے انہیں نفیر بھی کہا گیا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، عبدالحمید بن عمر ہلالی، سعید بن ایاس جریری، ابوسلیل، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

راوی: علی بن حجر، ابن مبارک، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، خالد بن ابی عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى يَدْعُوَ بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ لِأَصْحَابِهِ اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

علی بن حجر، ابن مبارک، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، خالد بن ابی عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا کم ہی ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے یہ دعا کیے بغیر اٹھے ہوں اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا تک (یعنی اے اللہ ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہ ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری ہم میں اتنی تقسیم کر دے کہ وہ ہمیں جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین تقسیم کر دے کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک ہم زندہ رہیں ہماری سماعت، بصر اور قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث کر دے۔ اے اللہ ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ ہمیں دشمنوں پر غلبہ عطاء فرما ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا اصل مقصد نہ بنا اور نہ دنیا کو ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض حضرات اس حدیث کو خالد بن ابی عمران سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمیر سے کرتے ہیں۔

راوی : علی بن حجر، ابن مبارک، یحیی بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، خالد بن ابی عمران، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1427

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، سفیان شحام، حضرت مسلم بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ يَا بُنَيَّ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قُلْتُ سَمِعْتُكَ تَقُولُهُنَّ قَالَ الْزَمْهُنَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعاصم، سفیان شحام، حضرت مسلم بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے یہ دعا کرتے ہوئے سنا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ يَا بُنَيَّ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قُلْتُ سَمِعْتُكَ تَقُولُهُنَّ قَالَ الْزَمْهُنَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُنَّ تو پوچھا کہ بیٹے یہ دعا تم نے کس سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ سے۔ فرمانے لگے تو پھر ہمیشہ اسے پڑھتے رہا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ (ترجمہ۔ اے اللہ میں تجھ سے غم، سستی اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، سفیان شحام، حضرت مسلم بن ابی بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1428

**راوی:** علی بن خشرم، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَإِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ قَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ

علی بن خشرم، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالی تمہاری بخشش فرما دیں اور اگر تمہیں بخش دیا ہو تو تمہارے درجات بلند کریں۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیمُ الْکَرِیمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ (یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بلند اور عظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم وکریم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے) علی بن خشرم کہتے ہیں کہ علی بن حسین بن واقد بھی اپنے والد سے اسی طرح حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس میں آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ کے الفاظ زیادہ ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابواسحاق کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابواسحاق، حارث سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** علی بن خشرم، فضل بن موسی، حسین بن واقد، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1429

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، یونس بن ابو اسحاق، ابراهیم بن محمد بن سعد، محمد، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنْ الظَّالِمِينَ فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللهُ لَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ مَرَّةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَى بَعْضُهُمْ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ فَقَالُوا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ نَحْوَ رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ وَكَانَ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ رُبَّمَا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِيهِ وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْهُ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، یونس بن ابو اسحاق، ابراہیم بن محمد بن سعد، محمد، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی مچھلی کے پیٹ میں کی جانے والی دعا ایسی ہے کہ کوئی مسلمان اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالی ضرور اسکی دعا قبول فرمائیں گے۔ وہ یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنْ الظَّالِمِينَ (یعنی تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے۔ میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہو۔) محمد بن یوسف کبھی یہ حیث ابراہیم بن محمد بن سعد کے واسطے سے سعد سے نقل کرتے ہیں اور کئی راوی یہ حدیث یونس بن اسحاق سے وہ ابراہیم بن محمد بن سعد سے اور وہ سعد سے نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں یہ نہیں کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں یہ نہیں کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ پھر ابواحمد زبیری اسے یونس سے وہ ابراہیم بن محمد بن سعد سے وہ اپنے والد سے اور وہ سعد سے محمد بن یوسف ہی کی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، یونس بن ابو اسحاق، ابراہیم بن محمد بن سعد، محمد، حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم — حدیث 1430

**راوی:** یوسف بن حماد بصری، عبدالاعلی، سعید، قتادة، ابورافع، حضرت ابوھریرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يُوسُفُ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن حماد بصری، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں۔ جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ یوسف، عبدالاعلی سے وہ ہشام سے وہ محمد بن حسان سے وہ محمد بن سیرین سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا منقول ہے۔

**راوی:** یوسف بن حماد بصری، عبدالاعلی، سعید، قتادۃ، ابورافع، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم — حدیث 1431

**راوی:** ابراھیم بن یعقوب، صفوان بن صالح، ولید بن مسلم، شعیب بن ابی حمزة، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرة رضی اللہ

تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن یعقوب، صفوان بن صالح، ولید بن مسلم، شعیب بن ابی حمزة، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جو انہیں یاد کرے گا جنت میں داخل ہو گا۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ (وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، رحمن، رحیم، بادشاہ، برائیوں سے پاک، بے عیب، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست، بڑائی والا، پیدا کرنے والا، جان ڈالنے والا، صورت دینے وال، درگزر فرمانے والا، سب کو قابو میں رکھنے والا، بہت عطا فرمانے والا، بہت روزی دینے والا، سب سے بڑا مشکل کشا، بہت

جاننے والا، روزی تنگ کرنے ولا، عزت دینے والا، ذلت دینے والا، سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا، حاکم مطلق، سراپا انصاف، لطف وکرم والا، باخبر، بردبار، بڑا بزرگ، بہت بخشنے والا، قدردان بہت بڑا، محافظ، قوت دینے والا، کفایت کرنے والا، بڑے مرتبے والا، بہت کرم والا، بڑا نگہبان، دعائیں قبول کرنے والا، وسعت والا، حکمتوں والا، محبت کرنے والا، بڑا بزرگ، مردوں کو زندہ کرنے والا، حاضر وناظر، برحق کارساز، بہت بڑی قوت والا، شدید قوت والا، مددگار، لائق تعریف، شمار میں رکھنے، پہلی بار پیدا کرنے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا، موت دینے والا، قائم رکھنے والا، پانے والا، بزرگی والا، تنہا، بے نیاز، قادر، پوری طاقت والا، آگے کرنے والا، پیچھے رکھنے والا، سب سے پہلے، سب کے بعد، ظاہر، پوشیدہ، متصرف، بلند وبرتر، اچھے سلوک والا، بہت توبہ قبول کرنیوالا، بدلہ لینے والا، بہت معاف کرنے والا بہت مشفق، ملکوں کا مالک، جلال واکرام والا، عدل کرنے والا، جمع کرنے والا، بے نیاز، غنی بنانے والا، روکنے والا، ضرر پہنچانے والا، نفع بخش ہدایت دینے والا، بے مثال ایجاد کرنے والا، باقی رہنے والا، نیکی کو پسند کرنے والا، صبر و تحمل والا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی** : ابراہیم بن یعقوب، صفوان بن صالح، ولید بن مسلم، شعیب بن ابی حمزة، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرة رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1432

**راوی**: صفوان بن صالح، ابوہریرہ متعدد رواة نے صفوان بن صالح

حَدَّثَنَا بِهِ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ صَالِحٍ وَلَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ صَالِحٍ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ فِي كَبِيرِ شَيْءٍ مِنْ الرِّوَايَاتِ لَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ ذِكْرَ الْأَسْمَاءِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ هَذَا الْحَدِيثَ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ هَذَا عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ فِيهِ الْأَسْمَائَ وَلَيْسَ لَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ

صفوان بن صالح، ابوہریرہ متعدد رواۃ نے صفوان بن صالح سے نقل کیا۔ ہم اسے صرف صفوان کی روایت سے جانتے ہیں صفوان محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعدد سندوں سے مروی ہے لیکن اسماء الہٰی کا ذکر ہمارے علم کے مطابق صرف اسی روایت میں ہے۔ آدم ابن ابی ایاس نے دوسری سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور اسماء کا ذکر بھی کیا لیکن اسکی سند صحیح نہیں۔

**راوی** : صفوان بن صالح، ابوہریرہ متعدد رواۃ نے صفوان بن صالح

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1433

**راوی**: ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَلَيْسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ ذِكْرُ الْأَسْمَائِ وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْأَسْمَائَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا جنت میں داخل ہوگا۔ اس حدیث میں ناموں کا تفصیلی ذکر نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوالیمان نے بواسطہ شعیب بن ابی حمزہ ابوزناد سے یہ حدیث روایت کی لیکن اس میں ناموں کا ذکر نہیں کیا۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1434

**راوی:** ابراهیم بن یعقوب، زید بن حباب، حمید مکی مولی بن علقمه، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوهریرة رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَنَّ حُمَيْدًا الْمَكِّيَّ مَوْلَى ابْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ قُلْتُ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، حمید مکی مولی بن علقمہ، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم جنت کے باغوں پر سے گزرو تو وہاں چرا کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت کے باغ کیا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجدیں۔ میں نے عرض کیا کہ ان میں چرنا کس طرح ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ للّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ کہنا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، حمید مکی مولی بن علقمہ، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم          حدیث 1435

**راوی:** عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ان کے والد، محمد بن ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ان کے والد، محمد بن ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم جنت کے باغوں پر سے گزرو تو وہیں چرا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا جنت کے باغ کیا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذکر کے حلقے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ان کے والد، محمد بن ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم          حدیث 1436

**راوی:** ابراهیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، ثابت، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ

رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا فَلَمَّا احْتُضِرَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ فِي أَهْلِي خَيْرًا مِنِّي فَلَمَّا قُبِضَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ عِنْدَ اللَّهِ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سَلَمَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ

ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، ثابت، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو اسے چاہیے کہ اللَّهُمَّ اخْلُفْ فِي أَهْلِي خَيْرًا پڑھے (یعنی ہم سب اللہ ہی کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں۔ اے اللہ میں اپنے مصیبت کا ثواب تجھ سے چاہتا ہوں۔ مجھے اس کا اجر عطا فرما اور اس کے بدلے بہتر چیز عطا فرما) پھر جب ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ میری بیوی کو مجھ سے بہتر شخص عطا فرما۔ جب ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ فوت ہوگئے، تو ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ نے إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے، اور اس کے علاوہ اور سند سے بھی ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہی کے واسطے سے منقول ہے۔ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ بن عبدالاسد ہے۔

**راوی** : ابراہیم بن یعقوب، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، ثابت، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم  حدیث 1437

**راوی**: یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَأُعْطِيتَهَا فِي الْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ

یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسی دعا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے رب سے عافیت اور دنیاو آخرت میں معافی مانگا کرو۔ وہ دوسرے دن پھر حاضر ہوا اور وہی سوال کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی جواب دیا۔ وہ تیسرے دن پھر حاضر ہوا اور وہی سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تجھے دنیاو آخرت میں معافی مل گئی پھر تو کامیاب ہو گیا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سلمہ بن وردان ہی کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : یوسف بن عیسی، فضل بن موسی، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1438

**راوی**: قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ شب قدر کونسی رات ہے تو کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (یعنی اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو ہی پسند فرماتا ہے۔ پس مجھے معاف فرمادے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔(

**راوی:** قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1439

**راوی:** احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمید، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ سَلْ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللَّهَ فَقَالَ لِي يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ سَلْ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَدْ سَمِعَ مِنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمید، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیے کہ میں رب سے مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عافیت مانگا کرو۔ میں تھوڑے دن بعد پھر گیا اور وہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عباس رضی اللہ تعالی عنہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اللہ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگا کرو۔ یہ حدیث صحیح ہے اور عبداللہ وہ عبداللہ بن حارث بن نوفل ہیں۔ ان کا

حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے سماع ثابت ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، عبیدۃ بن حمید، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عباس بن عبدالمطلب

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1440

**راوی** : محمد بن بشار، ابراہیم بن عمر بن ابی وزیر، زنفل بن عبداللہ ابوعبداللہ، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا زَنْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَمْرًا قَالَ اللَّهُمَّ خِرْ لِي وَاخْتَرْ لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَنْفَلٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَيُقَالُ لَهُ زَنْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَرَفِيُّ وَكَانَ يَسْكُنُ عَرَفَاتٍ وَتَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَا يُتَابَعُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، ابراہیم بن عمر بن ابی وزیر، زنفل بن عبداللہ ابوعبداللہ، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو اللہ تعالی سے یہ دعا کیا کرتے اللَّهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي (یعنی۔ اے اللہ میرے لیے خیر پسند فرما اور میرے کام میں برکت پیدا فرما۔) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف نفل کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ انہیں زنفل بن عبداللہ العرفی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عرفات میں رہائش پذیر تھے۔ زنفل بن عبداللہ اس حدیث میں منفرد ہیں۔ اور ان کا کوئی متابع نہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابراہیم بن عمر بن ابی وزیر، زنفل بن عبداللہ ابوعبداللہ، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ،

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1441

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان بن یزید عطار، یحیی، زید بن سلام، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان بن یزید عطار، یحیی، زید بن سلام، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو نصف ایمان ہے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ میزان کو بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ آسمانوں اور زمین کو بھر دیتے ہیں، نماز نور ہے، صدقہ ایمان کی دلیل ہے، صبر روشنی ہے، قرآن (تیری) نجات یا ہلاکت کی حجت ہے اور ہر شخص اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنے نفس کو بیچ رہا ہوتا ہے پھر یا تو وہ اسے (اطاعت وفرمانبرداری) کی وجہ سے آزاد کرا لیتا ہے یا پھر (نافرمانی کرکے) خود کو برباد کر لیتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ابان بن یزید عطار، یحیی، زید بن سلام، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　حدیث 1442

**راوی:** حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، عبدالرحمن بن زیاد، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَؤُهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللَّهِ حِجَابٌ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، عبدالرحمن بن زیاد، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سُبحَانَ اللّٰہِ نصف میزان ہے اور اَلحَمدُ لِلّٰہِ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ تک سیدھا پہنچتا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور یہ سند قوی نہیں۔

**راوی:** حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، عبدالرحمن بن زیاد، عبداللہ بن یزید، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　حدیث 1443

**راوی:** ھناد، ابوالاحوص، ابواسحق، جری نہدی، قبیلہ بنوسلیم

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جُرَيٍّ النَّهْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ عَدَّهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِي أَوْ فِي يَدِهِ التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَؤُهُ وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

ہناد، ابوالاحوص، ابواسحاق، جری نہدی، قبیلہ بنو سلیم کے ایک شخص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے یا میرے ہاتھ پر یہ چیزیں گن کر بتائیں کہ تسبیح (سُبْحَانَ اللہِ) نصف میزان اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کامل میزان اور اللہُ أَکْبَرُ آسمان وزمین کے درمیان خلاء کو بھر دیتا ہے اور روزہ نصف صبر ہے اور پاکی نصف ایمان ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اس حدیث کو شعبہ اور ثوری نے ابواسحاق سے نقل کیا ہے۔

**راوی** : ہناد، ابوالاحوص، ابواسحق، جری نہدی، قبیلہ بنو سلیم

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 1444

**راوی** : محمد بن حاتم مودب، علی بن ثابت، قیس بن ربیع، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَكَانَ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ الْأَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَكْثَرُ مَا دَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فِي الْمَوْقِفِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي نَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَآبِي وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيئُ

بِهِ الرِّيحُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

محمد بن حاتم مودب، علی بن ثابت، قیس بن ربیع، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقوف عرفات کے موقع پر زوال کے بعد اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اللَّهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ كَالَّذِي نَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ لَکَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْکَ مَآبِي وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيئُ بِهِ الرِّيحُ (یعنی۔ اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں جس طرح تو خود بیان کرے اور ہمارے بیان کرنے سے بہتر۔ اے اللہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی، میری موت اور میرا لوٹنا تیری ہی طرف ہے۔ اے اللہ میری میراث بھی تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے عذاب قبر، سینے کے وسوسے اور (کسی) کام کی پریشانی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو ہوا لاتی ہے یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور یہ سند قوی نہیں۔

**راوی :** محمد بن حاتم مودب، علی بن ثابت، قیس بن ربیع، اغر بن صباح، خلیفہ بن حصین، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1445

**راوی:** محمد بن حاتم، عمار بن محمد بن اخت سفیان ثوری، لیث بن ابی سلیم، عبدالرحمن بن سابط، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُعَائٍ كَثِيرٍ لَمْ نَحْفَظْ مِنْهُ شَيْئًا قُلْنَا يَا

رَسُولَ اللهِ دَعَوْتَ بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَمْ نَحْفَظْ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَجْمَعُ ذَلِكَ كُلَّهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن حاتم، عمار بن محمد بن اخت سفیان ثوری، لیث بن ابی سلیم، عبدالرحمن بن سابط، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں کیں جنہیں ہم یاد نہ کر سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کر دے تم یہ دعا کیا کرو۔ اللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (یعنی اے اللہ ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی، تو ہی مددگار ہے، تو ہی خیر وشر کا پہنچانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن حاتم، عمار بن محمد بن اخت سفیان ثوری، لیث بن ابی سلیم، عبدالرحمن بن سابط، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1446

**راوی:** ابوموسی انصاری، معاذبن معاذ، ابوکعب صاحب الحریر، حضرت شهربن حوشب رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي كَعْبٍ صَاحِبِ الْحَرِيرِ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ يَا

مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلَی دِینِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَكْثَرَ دُعَائَكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلَی دِينِكَ قَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِنَّهُ لَيْسَ آدَمِيٌّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللهِ فَمَنْ شَائَ أَقَامَ وَمَنْ شَائَ أَزَاغَ فَتَلَا مُعَاذٌ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَالنَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ وَأَنَسٍ وَجَابِرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَنُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ قَالَ أَبُو عِيسَی وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ابوموسی انصاری، معاذ بن معاذ، ابوکعب صاحب الحریر، حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ اے امیر المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس اکثر کیا دعا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایایامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَی دِينِكَ (یعنی۔ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ) پھر فرمانے لگیں کہ میں نے عرض کیایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اکثر یہی دعا کیوں کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کوئی شخص ایسا نہیں کہ اسکا دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان نہ ہو۔ جسے چاہتا ہے (دین حق پر) قائم رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ پھر حدیث کے راوی معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی رَبَّنَالَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا الآیۃ (یعنی اے اللہ ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد ٹیڑھا نہ کر۔(

**راوی :** ابوموسی انصاری، معاذ بن معاذ، ابوکعب صاحب الحریر، حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1447

**راوی:** محمد بن حاتم مودب، حکم بن ظهیر، علقمه بن مرثد، سلیمان بن بریده، حضرت بریده رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَكَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَنَامُ اللَّيْلَ مِنْ الْأَرَقِ فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَالْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ قَدْ تَرَكَ حَدِيثَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَيُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن حاتم مودب، حکم بن ظہیر، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ خالد بن ولید مخزومی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں کسی وسوسے یا خوف کی وجہ سے سو نہیں سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سونے کے لیے اپنے بستر پر جاؤ تو یہ دعا پڑھا کرو اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (یعنی۔ اے اللہ اے سات آسمانوں اور ان کے سائے میں چلنے والوں کے رب، اے زمین والوں کو پالنے والے، اے شیاطین اور ان کے گمراہ کیے ہوئے لوگوں کے رب اپنی تمام مخلوق کے شر سے مجھے نجات دے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم نہ کرے۔ تیری پناہ میں آیا ہوا غالب ہے۔ تیری ثنا برتر ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، معبود صرف تو ہی ہے۔) اس حدیث کی سند قوی نہیں کیونکہ حکم بن ظہیر سے بعض محدثین نے احادیث نقل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ پھر اس کے علاوہ ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن وہ مرسل ہے۔

**راوی :** محمد بن حاتم مودب، حکم بن ظہیر، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1448

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَزِعَ أَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُلَقِّنُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی نیند میں ڈر جائے تو یہ دعا پڑھے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُلَقِّنُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ (یعنی۔ میں اللہ کے غضب، عقاب، اسکے بندوں کے فساد، شیطانی وساوس اور ان (شیطانوں) کے ہمارے پاس آنے سے اللہ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں) اگر وہ یہ دعا پڑھے گا تو وہ خواب اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ عبدالرحمن بن عمرو یہ دعا اپنے بالغ بچوں کو سکھایا کرتے تھے اور نابالغ بچوں کے لیے لکھ کر ان کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، حضرت عمرو بن شعیب

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1449

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَال سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ وَلِذَلِكَ

حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں (راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کہ کیا تم نے خود ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا؟ انہوں نے فرمایا ہاں) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں۔ اسی لیے اس نے ظاہری اور چھپی ہوئی تمام فواحش کو حرام قرار دیا۔ پھر اللہ تعالی کو اپنی تعریف سب سے زیادہ پسند ہے اسی لیے اللہ تعالی نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل، عبداللہ بن مسعود سے اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1450

**راوی:** قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَهُوَ حَدِيثُ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَأَبُو الْخَيْرِ اسْمُهُ مَرْثَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيُّ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل

کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی دعا بتایئے جو میں نماز میں مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (یعنی اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا اور گناہوں کو معاف کرنے والا تیرے علاوہ کوئی نہیں۔ مجھے بھی معاف کر دے اور اپنی طرف سے مغفرت اور رحم فرما کیوں کہ تو بخشش اور رحم کرنے والا ہے) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ابوالخیر کا نام مرثد بن عبداللہ یزنی ہے۔

**راوی:** قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1451

**راوی:** محمد بن حاتم، ابوبدر شجاع بن ولید، رحیل بن معاویہ برادر زہیر بن معاویہ، رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ الرُّحَيْلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَخِي زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَرَبَهُ أَمْرٌ قَالَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن حاتم، ابوبدر شجاع بن ولید، رحیل بن معاویہ برادر زہیر بن معاویہ، رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی سخت آن پڑتا تو یہ دعا کرتے یَا حَيُّ یَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ (یعنی اے زندہ اور (زمین وآسمان) کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے وسیلے سے فریاد کرتا ہوں) اسی سند سے یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا یاذاالجلال والاکرام کولازم پکڑو (یعنی اے بڑائی اور بزرگی والے) یہ حدیث غریب ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے اور سند سے بھی منقول ہے۔

**راوی:** محمد بن حاتم، ابوبدر شجاع بن ولید، رحیل بن معاویہ برادر زہیر بن معاویہ، رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1452

**راوی:** محمود بن غیلان، مؤمل، حماد بن سلمه، انس بن مالك رضی الله عنه محمود بن غیلان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا يُرْوَى هَذَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَصَحُّ وَمُؤَمَّلٌ غَلِطَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَلَا يُتَابَعُ فِيهِ

محمود بن غیلان، مؤمل، حماد بن سلمہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ محمود بن غیلان اس حدیث کو مؤمل سے وہ حماد بن سلمہ سے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لو یَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ پڑھتے رہا کرو۔ یہ حدیث غریب اور غیر محفوظ ہے۔ حماد بن سلمہ سے بھی حمید کے حوالے سے حسن بصری سے مرفوعا منقول ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ مؤمل نے اس میں غلطی کی ہے وہ حمید کے واسطے سے انس سے روایت کرتے ہیں۔ ان کا کوئی متابع نہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، مؤمل، حماد بن سلمہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ محمود بن غیلان

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1453

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، جریری، ابوالورد، جلاج، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ اللَّجْلَاجِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا أَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُولَ الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنْ النَّارِ وَسَمِعَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ قَدْ اسْتُجِيبَ لَكَ فَسَلْ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّبْرَ فَقَالَ سَأَلْتَ اللَّهَ الْبَلَاءَ فَسَلْهُ الْعَافِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، جریری، ابوالورد، جلاج، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کو اس طرح دعا مانگتے ہوئے دیکھا اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَقَالَ أَيُّ شَيْئٍ تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا أَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُولَ الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنْ النَّارِ وَسَمِعَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ فَقَالَ قَدْ اسْتُجِيبَ لَکَ فَسَلْ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الصَّبْرَ فَقَالَ سَأَلْتَ اللَّهَ الْبَلَائَ فَسَلْهُ الْعَافِيَةَ (یعنی اے اللہ! میں تجھ سے پوری نعمت مانگتا ہوں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ پوری نعمت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد دوزخ سے نجات اور جنت میں داخل ہونا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور شخص کو یاذاالجلال والاکرام کہتے ہوئے سنا تو فرمایا تمہاری دعا قبول کرلی گئی ہے، لہذا سوال کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اللہ تعالی سے صبر مانگتے ہوئے سنا تو فرمایا یہ تو بلاء ہے اب اس سے عافیت مانگو۔ احمد بن منیع بھی اسماعیل سے اور وہ جریری سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث

حسن ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، جریری، ابوالورد، جلاج، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم　　　**حدیث** 1454

**راوی :** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، شهر بن حوشب، حضرت ابوامامہ باهلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ لَمْ يَنْقَلِبْ سَاعَةً مِنْ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا أَيْضًا عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے بستر پر سونے کے لئے پاک ہو کر جائے اور نیند آنے تک اللہ کا ذکر کرتا رہے وہ رات کے کسی بھی حصے میں اللہ سے دنیا اور آخرت کی جو بھلائی بھی مانگے گا اللہ تعالی ضرور اسے عطا فرمائیں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے اور شہر بن حوشب سے منقول ہے وہ ابوظبیہ سے وہ عمرو بن عبسہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ

عنه

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1455

راوی: حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، ابوراشد حبرانی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنَا مِمَّا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى إِلَيَّ صَحِيفَةً فَقَالَ هَذَا مَا كَتَبَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي مَا أَقُولُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ قُلْ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، ابوراشد حبرانی کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کوئی ایسی حدیث بیان کیجئے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ انہوں نے مجھے ایک ورق دیا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لکھوایا تھا۔ میں نے اسے دیکھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے صبح وشام پڑھنے کے لئے کوئی دعا بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھا کرو اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ (یعنی اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو ہی ہر چیز کا رب ہے اور مالک ہے۔ میں اپنے نفس کے شر شیطان کے شر اور شرک سے تیری

پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ خود کوئی برائی کروں یا اسے کسی مسلمان سے کراؤں) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، ابوراشد حبرانی

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 1456

**راوی:** محمد بن حمید رازی، فضل بن موسی، اعمش، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَتُسَاقِطُ مِنْ ذُنُوبِ الْعَبْدِ كَمَا تَسَاقَطَ وَرَقُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِلْأَعْمَشِ سَمَاعًا مِنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ رَآهُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ

محمد بن حمید رازی، فضل بن موسی، اعمش، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے درخت کے پاس سے گذرے جس کے پتے سوکھ چکے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لاٹھی ماری تو اس کے پتے جھڑنے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ سے اسی طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہمیں علم نہیں کہ اعمش نے انس سے کوئی حدیث سنی یا نہیں۔ البتہ اعمش نے انس کو دیکھا ہے۔

**راوی :** محمد بن حمید رازی، فضل بن موسی، اعمش، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1457

**راوی:** قتیبہ، لیث، جلاح ابی کثیر، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عمارہ بن شبیب سبائی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْجُلَاحِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ شَبِيبٍ السَّبَأِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَى إِثْرِ الْمَغْرِبِ بَعَثَ اللَّهُ مَسْلَحَةً يَحْفَظُونَهُ مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوجِبَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوبِقَاتٍ وَكَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مُؤْمِنَاتٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَلَا نَعْرِفُ لِعُمَارَةَ سَمَاعًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، جلاح ابی کثیر، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عمارہ بن شبیب سبائی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِي وَیُمِیتُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالی اس کی حفاظت کے لئے فرشتے مقرر کر دیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے۔ اس کے لئے دس رحمت تک کی نیکیاں لکھ دی جائیں گے۔ اس کے دس برباد کر دینے والے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسے دس مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف لیث بن سعد کی روایت سے جانتے ہیں۔ ہمیں علم نہیں کہ عمارہ بن شبیب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ سنایا نہیں۔

**راوی:** قتیبہ، لیث، جلاح ابی کثیر، ابوعبدالرحمن حبلی، حضرت عمارہ بن شبیب سبائی

---

## باب توبہ اور استغفار اور اللہ کی اپنے بندوں پر رحمت

## باب : دعاؤں کا بیان

باب توبہ اور استغفار اور اللہ کی اپنے بندوں پر رحمت

جلد : جلد دوم حدیث 1458

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ أَسْأَلُهُ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا زِرُّ فَقُلْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقُلْتُ إِنَّهُ حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَكُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَهُ يَذْكُرُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَهُ يَذْكُرُ فِي الْهَوَى شَيْئًا قَالَ نَعَمْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ يَا مُحَمَّدُ فَأَجَابَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ صَوْتِهِ هَاؤُمُ فَقُلْنَا لَهُ وَيْحَكَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ فَإِنَّكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُهِيتَ عَنْ هَذَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَغْضُضُ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا زَالَ يُحَدِّثُنَا حَتَّى ذَكَرَ بَابًا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا عَرْضُهُ أَوْ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي عَرْضِهِ أَرْبَعِينَ أَوْ سَبْعِينَ عَامًا قَالَ سُفْيَانُ قِبَلَ الشَّامِ خَلَقَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مَفْتُوحًا يَعْنِي لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابن ابی عمر، سفیان، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں میں صفوان بن عسال کے پاس گیا تا کہ ان سے موزوں کے مسح کے بارے میں پوچھوں۔ وہ کہنے لگے زر کیوں آئے؟ میں نے عرض کیا علم حاصل کرنے کے لئے۔ انہوں نے فرمایا فرشتے

طالب علم کی طلب علم کی وجہ سے اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ میں نے کہا۔ میں ایک صحابی ہوں میرے دل میں قضائے حاجت کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق تردد ہوا کہ کیا مسح کیا جاتا ہے یا نہیں؟ چنانچہ میں تم سے یہی پوچھنے کے لئے آیا تھا کہ کیا اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ کہنے لگے ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سفر کے دوران تین دن ورات تک موزے نہ اتارنے کا حکم دیا کرتے تھے، البتہ غسل جنابت اس حکم سے مستثنی تھا۔ لیکن قضائے حاجت یا سونے کے بعد وضو کرنے پر یہی (یعنی مسح کا) حکم تھا۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے متعلق بھی کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک اعرابی آیا اور زور سے پکارنے لگا یا محمد! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے اسی آواز سے حکم دیا کہ آؤ۔ ہم نے اس سے کہا تیری بربادی ہو اپنی آواز کو پست کر۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہے اور تمہیں اس طرح آواز بلند کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ وہ اعرابی کہنے لگا اللہ کی قسم! میں آواز دھیمی نہیں کروں گا۔ پھر کہنے لگا کہ ایک آدمی ایک قوم سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ ایک ان سے اب تک ملا بھی نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ہر شخص اس کے ساتھ ہو گا جن سے محبت کرے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر صفوان مجھ سے باتیں کرتے رہے اور مجھے بتایا کہ مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے جس کی چوڑائی چالیس یا ستر برس کی مسافت ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ وہ دروازہ شام کی جانب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اسی دن پیدا کیا تھا۔ جس دن آسمان وزمین بنائے تھے اور وہ توبہ کے لئے اس وقت تک کھلا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہو گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان، عاصم بن ابی نجود، حضرت زر بن حبیش

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب توبہ اور استغفار اور اللہ کی اپنے بندوں پر رحمت

جلد : جلد دوم   حدیث 1459

**راوی** : احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عاصم، حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَفْعَلُ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّهُ حَاكَ أَوْ حَكَّ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَهَلْ حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ كُنَّا إِذَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مُسَافِرِينَ أُمِرْنَا أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ قَالَ فَقُلْتُ فَهَلْ حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهَوَى شَيْئًا قَالَ نَعَمْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَنَادَاهُ رَجُلٌ كَانَ فِي آخِرِ الْقَوْمِ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ أَعْرَابِيٌّ جِلْفٌ جَافٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَهْ إِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ عَنْ هَذَا فَأَجَابَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ صَوْتِهِ هَاؤُمُ فَقَالَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ زِرٌّ فَمَا بَرِحَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى حَدَّثَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا عَرْضُهُ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعْ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا الْآيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، عاصم، حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ علم کی تلاش میں۔ انہوں نے فرمایا مجھے پتہ چلا ہے کہ فرشتے طالب علم کے عمل سے راضی ہوتے ہوئے اس کے لئے پر بچھاتے ہیں۔ حضرت زر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا موزوں پر مسح کے بارے میں میرے دل میں شبہ پیدا ہو گیا ہے، کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں کچھ یاد ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم سفر میں ہوتے یا (فرمایا) ہم مسافر ہوتے تو ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم جنابت کے سوا پیشاب یا پاخانہ سے تین دن تک موزے نہ اتاریں۔ حضرت زر کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے متعلق بھی کچھ یاد ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے تو مجلس کے آخر سے ایک بے سمجھ سخت اعرابی نے بلند آواز سے پکارا۔ اے محمد! صحابہ کرام نے کہا چپ کر اس طرح پکارنا منع ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھر متوجہ ہو کر فرمایا ہاں آؤ۔ اس نے کہا ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ابھی تک ان سے مل نہیں سکا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے دن) ہر شخص اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ دنیا میں محبت کرتا ہو گا۔ حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان نے باتیں کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مغرب کی جانب توبہ کا دروازہ بنایا۔ جس کی چوڑائی چالیس یا ستر

برس کی مسافت ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ وہ دوازہ شام کی جانب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اسی دن پیدا کیا تھا جس دن آسمان وزمین بنائے تھے اور وہ توبہ کے لئے اس وقت تک کھلا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا یہی مطلب ہے يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا (یعنی جس دن تیرے رب کی بعض نشانیاں ظاہر ہوں گی تو کسی نفس کو اس کا ایمان فائدہ نہیں پہنچائے گا) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، عاصم، حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی

---

## باب

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1460

**راوی :** ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش حمصی، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش حمصی، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتے ہیں جب تک اس کی روح حلق تک نہ پہنچے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اس حدیث کو محمد بن بشار ابوعامر عقدی سے وہ عبدالرحمن سے وہ اپنے والد ثابت

سے وہ مکحول سے وہ جبیر بن نفیر سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ابراہیم بن یعقوب، علی بن عیاش حمصی، عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1461

**راوی:** قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی بندے کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں جو اپنا اونٹ کھونے کے بعد پانے پر خوش ہوتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود، نعمان بن بشیر اور انس رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1462

**راوی :** قتیبہ، لیث، محمد بن قیس قاص عمر بن عبدالعزیز، ابوصرمہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَدْ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ وَيَغْفِرُ لَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، محمد بن قیس قاص عمر بن عبدالعزیز، ابوصرمہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب ان کی وفات کا وقت قریب ہوا تو فرمایا میں نے تم لوگوں سے ایک بات چھپائی تھی وہ یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم لوگ گناہ نہیں کرو گے تو اللہ تعالی ایک اور مخلوق پیدا کرے گا تاکہ وہ گناہ کریں اور اللہ تعالی انہیں معاف کرے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ محمد بن کعب بھی ابوایوب رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ قتیبہ نے یہ حدیث عبدالرحمن سے انہوں نے غفرہ کے مولی عمر سے انہوں نے محمد بن کعب قرظی سے انہوں نے ابوایوب سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مثل نقل کی ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، محمد بن قیس قاص عمر بن عبدالعزیز، ابوصرمہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1463

**راوی:** عبداللہ بن اسحاق جوھری، ابوعاصم، کثیر بن فائد، سعید بن عبید، بکر بن عبداللہ مزنی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ فَائِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَال سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن اسحاق جوہری، ابوعاصم، کثیر بن فائد، سعید بن عبید، بکر بن عبداللہ مزنی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا اے ابن آدم تو جب تک مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے مغفرت کی امید رکھے گا۔ میں تجھے معاف کرتا رہوں گا۔ خواہ تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک ہی پہنچ جائیں۔ تب بھی اگر تو مجھ سے مغفرت مانگے گا تو میں تجھے معاف کر دوں گا۔ اے ابن آدم! مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ اگر تو زمین کے برابر بھی گناہ کرنے کے بعد مجھ سے اس حالت میں ملے گا کہ تونے شرک نہیں کیا تو میں تجھے اتنی ہی مغفرت عطا کروں گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** عبداللہ بن اسحاق جوہری، ابوعاصم، کثیر بن فائد، سعید بن عبید، بکر بن عبداللہ مزنی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1464

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَاحَمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللهِ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً وَفِي الْبَاب عَنْ سَلْمَانَ وَجُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے سو رحمتیں نازل پیدا کی اور ان میں سے صرف ایک رحمت اپنی مخلوق میں نازل فرمائی جس کی وجہ سے لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔ باقی ننانوے رحمتیں اللہ رب العالمین کے پاس ہیں۔ اس باب میں حضرت سلمان اور جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1465

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ الْجَنَّةِ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مومن یہ جان لے کہ اللہ تعالی کے پاس کتنا عذاب ہے تو وہ جنت کی طمع نہ کرے اور اگر کافر اللہ کی رحمت کے متعلق جان لے کہ کتنی ہے تو وہ بھی اس سے ناامید نہ ہو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف علاء بن عبدالرحمن کی روایت سے جانتے ہیں وہ اپنے والد سے اور وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1466

**راوی**: قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حِينَ خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو اپنے ہاتھ سے اپنی ذات کے متعلق تحریر فرمایا کہ میری رحمت میرے غضب (غصے) پر غالب ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبہ، لیث، ابن عجلان، عجلان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1467

**راوی :** محمد بن ابی ثلج، ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل کے ساتھی، یونس بن محمد، سعید بن زربی، عاصم احول وثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الثَّلْجِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَغْدَادَ أَبُو عَبْدِ اللهِ صَاحِبُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَرَجُلٌ قَدْ صَلَّى وَهُوَ يَدْعُو وَيَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ بِمَ دَعَا اللهَ دَعَا اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن ابی ثلج، ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل کے ساتھی، یونس بن محمد، سعید بن زربی، عاصم احول وثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھنے کے بعد دعا کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا کہ اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو ہی احسان کرنے والا آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا اور عظمت وکرم والا ہے)۔ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے دعا کی ہے؟ اس نے اسم اعظم (کے وسیلے) سے دعا کی ہے۔ اگر اس (کے وسیلے) سے دعا کی جائے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر سوال کیا جاتا ہے تو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اور ایک سند سے بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** محمد بن ابی ثلج، ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل کے ساتھی، یونس بن محمد، سعید بن زربی، عاصم احول وثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1468

راوی : احمد بن ابراهیم دورقی، ربعی بن ابراهیم، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَظُنُّهُ قَالَ أَوْ أَحَدُهُمَا وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ أَخُو إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ وَيُرْوَى عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فِي الْمَجْلِسِ أَجْزَأَ عَنْهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

احمد بن ابراہیم دورقی، ربعی بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو۔ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان آیا اور اس کی مغفرت ہونے سے پہلے گذر گیا اور اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس کے سامنے اس کے والدین کو بڑھاپہ آئے اور وہ ان کے ذریعے جنت میں داخل نہ ہو سکے۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا (والدین یا دونوں میں سے کوئی ایک)۔ اس باب میں حضرت جابر اور انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ربعی بن ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم کے بھائی ہیں۔ یہ ثقہ ہیں۔ ان کی کنیت ابوعلیہ ہے۔ ان سے منقول ہے کہ ایک مجلس میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا کافی ہے۔

**راوی** : احمد بن ابراہیم دورقی، ربعی بن ابراہیم، عبدالرحمن بن اسحاق، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1469

**راوی** : یحیی بن موسی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عمارة بن غزیه، عبدالله بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

یحیی بن موسی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : یحیی بن موسی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1470

**راوی:** احمد بن ابراھیم دو رقی، عمر بن حفص بن غیاث، ان کے والد، حسن بن عبیداللہ، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ بَاب

احمد بن ابراہیم دورقی، عمر بن حفص بن غیاث، ان کے والد، حسن بن عبید اللہ، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے اللّٰھُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللّٰھُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا کَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ (یعنی اے اللہ! میرے دل کو برف اور ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کر دے، اے اللہ! میرے دل کو گناہوں سے اس طرح پاک وصاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے)۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** احمد بن ابراہیم دورقی، عمر بن حفص بن غیاث، ان کے والد، حسن بن عبید اللہ، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1471

**راوی:** حسن بن عرفہ، یزید بن ھارون بن عبدالرحمن بن ابی بکر قرشی، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيِّ الْمُلَيْكِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللَّهُ شَيْئًا يَعْنِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ الْعَافِيَةَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيِّ وَهُوَ الْمَكِّيُّ الْمُلَيْكِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَقَدْ رَوَى إِسْرَائِيلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سُئِلَ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ الْعَافِيَةِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكُوفِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ بِهَذَا

حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون بن عبدالرحمن بن ابی بکر قرشی، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے دعا کے دروازے کھولے گئے اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور اللہ تعالی کے نزدیک اس سے عافیت مانگنا ہر چیز مانگنے زیادہ محبوب ہے اور فرمایا دعا اس مصیبت کے لئے بھی فائدہ مند ہے جو نازل ہوچکی ہے اور اس کے لئے بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی، لہذا اے اللہ کے بندو دعا کو لازم پکڑو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالرحمن بن ابی بکر قریشی کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ مکی ملیکی ہیں اور محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ بعض محدثین ان کے حافظے پر اعتراض کرتے ہیں۔ اسرائیل نے یہ حدیث عبدالرحمن بن ابی بکر سے انہوں نے موسیٰ بن عقبہ سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کی ہیں۔ قاسم بن دینار کوفی یہ حدیث اسحاق بن منصور سے اور وہ اسرائیل سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : حسن بن عرفہ، یزید بن ہارون بن عبدالرحمن بن ابی بکر قرشی، موسیٰ بن عقبہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

**راوی:** احمد بن منیع، ابونضر، بکر بن خنیش، محمد قرشی، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأَبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ وَمَنْهَاةٌ عَنْ الْإِثْمِ وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنْ الْجَسَدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ بِلَالٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَا يَصِحُّ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ مُحَمَّدٌ الْقُرَشِيُّ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّامِيُّ وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ وَقَدْ تُرِكَ حَدِيثُهُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأَبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلْإِثْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ بِلَالٍ

احمد بن منیع، ابونضر، بکر بن خنیش، محمد قرشی، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ راتوں کو نمازیں پڑھنے کی عادت بناؤ کیوں کہ یہ تم پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور یہ کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ گناہوں سے دوری پیدا ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو بلال رضی اللہ عنہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند صحیح ہے۔ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا کہ محمد القرشی محمد بن سعید شامی بن ابوقیس محمد بن حسان ہیں، ان سے احادیث روایت کرنا ترک کر دیا گیا۔ معاویہ بن صالح یہ حدیث ربیعہ وہ ابوادریس سے وہ ابوامامہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** احمد بن منیع، ابونضر، بکر بن خنیش، محمد قرشی، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1473

راوی: محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن صالح، معاویہ، ربیعہ، ابوامامہم

مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ مُحَمَّدٌ الْقُرَشِيُّ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّامِيُّ وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ وَقَدْ تُرِكَ حَدِيثُهُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلْإِثْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ بِلَالٍ

محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن صالح، معاویہ، ربیعہ، ابوامامہم سے روایت کی محمد بن اسماعیل نے عبداللہ بن صالح کے حوالے سے انہوں نے معاویہ سے انہوں نے ربیعہ سے انہوں نے ابوامامہ سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایارات کا قیام لازم پکڑو وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ ہے، قرب خداوندی، برائیوں کا کفارہ اور گناہوں سے رکاوٹ ہے۔ یہ روایت ابوادریس کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے جو انہوں نے بلال سے نقل کی ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن صالح، معاویہ، ربیعہ، ابوامامہم

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1474

راوی: حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد مغاربی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد مغاربی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر (سال) کے درمیان ہوں گے۔ بہت کم لوگ اس سے آگے بڑھیں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ محمد بن عمرو اس حدیث کو ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں، لیکن یہ اور سند سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد مغاربی، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1475

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان ثوری، عمرو بن مرة، عبداللہ بن حارث، طلیق بن قیس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ طُلَيْقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ

ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِی وَاغْسِلْ حَوْبَتِی وَأَجِبْ دَعْوَتِی وَثَبِّتْ حُجَّتِی وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِی وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِی قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ هَذَا الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

محومد بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان ثوری، عمرو بن مرۃ، عبد اللہ بن حارث، طلیق بن قیس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي (یعنی اے میرے رب میری مدد کر میرے خلاف دوسروں کی نہیں میری نصرت فرمایا، میرے خلاف دوسری نہیں، میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کارگر نہ ہو۔ مجھے ہدایت دے اور ہدایت پر چلنا میرے لئے آسان کر دے۔ مجھ پر ظلم کرنے والے خلاف میری مدد فرما۔ اے میرے رب! مجھے اپنا ایسا بندہ بنا کہ تیرا ہی شکر کرتا رہوں، تیرا ہی ذکر کروں، تجھ سے ہی ڈروں، تیری ہی اطاعت کروں، تیرے ہی سامنے آہ وزاری کروں اور تیری ہی طرف رجوع کروں اے رب توبہ قبول فرما۔ میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما اور میری حجت کو ثابت کر، میری زبان کو (برائیوں سے روک دے۔ میرے دل کو ہدایت دے اور میرے سینے سے حسد کو نکال دے۔ محمود بن غیلان محمد بن بشر عبدی سے اور وہ سفیان ثوری سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محومد بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان ثوری، عمرو بن مرۃ، عبد اللہ بن حارث، طلیق بن قیس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1476

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، ابوحمزۃ، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدْ انْتَصَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَمْزَةَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَبِي حَمْزَةَ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَهُوَ مَيْمُونٌ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ہناد، ابوالاحوص، ابوحمزۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ظالم کے لئے بد دعا کر دی اس نے بدلہ لے لیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابوحمزہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض اہل علم نے ان کے حافظے پر اعتراض کیا ہے۔ یہ میمون اعور ہیں۔ قتیبہ یہ حدیث حمید سے وہ ابواحوص سے اور وہ ابوحمزہ سے اسی سند سے اسی کی مثل نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ہناد، ابوالاحوص، ابوحمزۃ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

**باب:** دعاؤں کا بیان

باب

**جلد:** جلد دوم     حدیث 1477

**راوی:**

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَتْ لَهُ عِدْلَ أَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ مَوْقُوفًا

موسی بن عبدالرحمن کندی کوفی، زید بن حباب، سفیان ثوری، محمد بن عبدالرحمن، شعبی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دس مرتبہ لا الہ اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر تک پڑھا اسے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا۔ یہ حدیث ابوایوب رضی اللہ علیہ سے موقوفا بھی مروی ہے۔

**راوی :**

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1478

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہاشم بن سعید کوفی، کنانہ مولی صفیہ، حضرت صفیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ مَوْلَى صَفِيَّةَ قَال سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ أَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَاةٍ أُسَبِّحُ بِهَا فَقَالَ لَقَدْ سَبَّحْتِ بِهَذِهِ أَلَا أُعَلِّمُكِ بِأَكْثَرَ مِمَّا سَبَّحْتِ بِهِ فَقُلْتُ بَلَى عَلِّمْنِي فَقَالَ قُولِي سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ صَفِيَّةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ هَاشِمِ بْنِ سَعِيدٍ الْكُوفِيِّ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمَعْرُوفٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن بشار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہاشم بن سعید کوفی، کنانہ مولی صفیہ، حضرت صفیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میرے پاس چار ہزار کھجور کی گٹھلیاں تھیں جن میں تسبیح پڑھ رہی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ان گٹھلیوں پر تسبیح پڑھی ہے۔ کیا میں تمہیں ایسی تسبیح نہ بتاؤں جو ثواب میں اس سے زیادہ ہو؟ عرض کیا کیوں نہیں،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سُبحَانَ اللہِ عَدَدَ خَلقِہِ پڑھا کرو (یعنی اللہ کی ذات پاک ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صفیہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں یعنی ہاشم بن سعید کوفی کی روایت سے۔ اس کی سند معروف نہیں اور اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہاشم بن سعید کوفی، کنانہ مولی صفیہ، حضرت صفیہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1479

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، کریب، ابن عباس، حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَال سَمِعْتُ كُرَيْبًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ لَهَا مَا زِلْتِ عَلَى حَالِكِ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ وَهُوَ شَيْخٌ مَدَنِيٌّ ثِقَةٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ الْمَسْعُودِيُّ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، کریب، ابن عباس، حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اپنی مسجد میں تھی۔ پھر دوپہر کے وقت دوبارہ گزرے تو پوچھا کہ ابھی تک اسی حال میں بیٹھی ہو، یعنی تسبیح پڑھ رہی ہو) عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں کچھ کلمات سکھاتا ہوں تم وہ پڑھا کرو سُبحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہِ تین مرتبہ، سُبحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہِ تین مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہِ تین مرتبہ اور پھر فرمایا سُبحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہِ یہ بھی تین مرتبہ فرمایا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ محمد عبدالرحمن آل طلحہ کے مولی ہیں۔ یہ مدنی ہیں اور ثقہ ہیں۔ مسعودی اور ثوری نے ان سے یہی حدیث نقل کی ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، کریب، ابن عباس، حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1480

**راوی:** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون صاحب الانماط، ابوعثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ صَاحِبُ الْأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون صاحب الانماط، ابوعثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی حیادار اور کریم ہے۔ جب کوئی بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ اسے خالی اور نامراد واپس کرے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ بعض حضرات یہ حدیث غیر مرفوع نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون صاحب الانماط، ابو عثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1481

**راوی**: محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِّدْ أَحِّدْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا أَشَارَ الرَّجُلُ بِإِصْبَعَيْهِ فِي الدُّعَاءِ عِنْدَ الشَّهَادَةِ لَا يُشِيرُ إِلَّا بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنی دو انگلیوں سے دعامانگ رہاتھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دعا کرو۔ ایک دعا کرو۔ یہ حدیث غریبی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی دعامانگتے ہوئے شہادت کے وقت (یعنی تشہد میں) صرف ایک انگلی سے اشارہ کرے۔

**راوی** : محمد بن بشار، صفوان بن عیسی، محمد بن عجلان، قعقاع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم 	حدیث 1482

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، معاذ بن رفاعہ، حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكَى فَقَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكَى فَقَالَ اسْأَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنْ الْعَافِيَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، معاذ بن رفاعہ، حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہو کر رونے لگے پھر فرمایا (ہجرت کے) پہلے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی جب منبر پر کھڑے ہوئے تو روئے اور فرمایا اللہ تعالی سے عفو اور عافیت مانگا کرو۔ کیوں کہ یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر بہتر کوئی چیز نہیں۔ یہ حدیث اس سند یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، معاذ بن رفاعہ، حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم 	حدیث 1483

**راوی :** حسین بن یزید کوفی، ابویحیی حمانی، عثمان بن واقد، ابی نصیرۃ، مولی لابی بکر، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي

بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَرَّ مَنْ اسْتَغْفَرَ وَلَوْ فَعَلَهُ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي نُصَيْرَةَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

حسین بن یزید کوفی، ابویحیی جمانی، عثمان بن واقد، ابی نصیرۃ، مولی لابی بکر، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے گناہ کے بعد استغفار کیا اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا اگرچہ اس نے ایک دن میں ستر مرتبہ ایسا کیا ہو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابونصیر کی روایت سے جانتے ہیں اور یہ سند قوی نہیں۔

**راوی** : حسین بن یزید کوفی، ابویحیی جمانی، عثمان بن واقد، ابی نصیرۃ، مولی لابی بکر، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1484

**راوی**: یحیی بن موسیٰ وسفیان بن وکیع، یزید بن ھارون، اصبغ بن زید، ابوالعلائ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْأَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللهِ وَفِي حِفْظِ اللهِ وَفِي سَتْرِ اللهِ حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یحیی بن موسیٰ وسفیان بن وکیع، یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ابوالعلاء، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نئے کپڑے پہن کر یہ دعا پڑھی الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي (یعنی تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ ستر ڈھانپنے اور زندگی سنوارنے کے لئے کپڑے پہنائے) اور پھر فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے نیا کپڑا پہننے پر یہ دعا پڑھی اور پھر پرانا کپڑا صدقے میں دے دیا وہ اللہ کی حفاظت، اس کی پناہ اور پردے میں رہے گا۔ خواہ وہ زندہ رہے یا مر جائے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ یحیی بن ایوب اس حدیث کو عبید بن زحر سے وہ علی بن یزید سے وہ قاسم سے اور وہ ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** یحیی بن موسیٰ وسفیان بن وکیع، یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ابوالعلائ، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

**جلد :** جلد دوم　　　حدیث 1485

**راوی :** احمد بن حسن، عبداللہ بن نافع صائغ، حماد بن ابی حمید، زید بن اسلام، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ قِرَائَةً عَلَيْهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً وَأَسْرَعُوا الرَّجْعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ لَمْ يَخْرُجْ مَا رَأَيْنَا بَعْثًا أَسْرَعَ رَجْعَةً وَلَا أَفْضَلَ غَنِيمَةً مِنْ هَذَا الْبَعْثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى قَوْمٍ أَفْضَلُ غَنِيمَةً وَأَسْرَعُ رَجْعَةً قَوْمٌ شَهِدُوا صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْهِمْ الشَّمْسُ أُولَئِكَ أَسْرَعُ رَجْعَةً وَأَفْضَلُ غَنِيمَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَدِينِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن حسن، عبد اللہ بن نافع صائغ، حماد بن ابی حمید، زید بن اسلام، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف لشکر بھیجا، وہ لوگ بہت مال غنیمت لوٹنے کے بعد جلد واپس آگئے۔ چنانچہ ایک شخص جو ان کے ساتھ نہیں گیا تھا کہنے لگا کہ میں نے نہیں دیکھا کہ کوئی لشکر اتنی جلدی واپس آئے اور اتنا مال غنیمت ساتھ لائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ان سے بھی جلد لوٹنے والوں اور ان سے افضل مال غنیمت لانے والوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی اور پھر آفتاب طلوع ہونے تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ لوگ ان سے بھی جلد واپس آنے والے اور افضل مال غنیمت لانے والے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ حماد بن ابی حمید کا نام حمد بن ابی حمید اور کنیت ابوابراہیم ہے۔ یہ انصاری، مدینی ہیں اور محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

**راوی:** احمد بن حسن، عبد اللہ بن نافع صائغ، حماد بن ابی حمید، زید بن اسلام، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1486

**راوی:** سفیان بن وکیع، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَقَالَ أَيْ أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرے کے لئے جانے کے لئے اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھائی ہمیں بھی اپنی دعا میں

شریک کرنا بھولنا نہیں، یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1487

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، یحیی بن حسان، ابومعاویہ، عبدالرحمن بن اسحاق، سیار، ابووائل، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ مُكَاتَبًا جَائَهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِي فَأَعِنِّي قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَيْنًا أَدَّاهُ اللهُ عَنْكَ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحیی بن حسان، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن اسحاق، سیار، ابو وائل، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس حاضر ہو جو زر کتابت ادا کرنے سے عاجز ہو گیا تھا، اور عرض کیا کہ میری مدد فرمایئے، حضرت علی نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے اگر تمہارے اوپر ثبیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا تو بھی اللہ تعالی تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ یوں کہا کرو اللَّهُمَّ اکْفِنِي بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یعنی اے اللہ! مجھے حلال مال دے کر حرام سے باز رکھ اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کر دے) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : عبد اللہ بن عبد الرحمن، یحییٰ بن حسان، ابو معاویہ، عبد الرحمن بن اسحاق، سیار، ابو وائل، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم حدیث 1488

**راوی**: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّبِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَارْفَغْنِي وَإِنْ كَانَ بَلَائً فَصَبِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَا قَالَ قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَافِهِ أَوْ اشْفِهِ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي بَعْدُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں کہہ رہا تھا اے اللہ! اگر میری موت آگئی تو مجھے راحت دے اور اگر کچھ تاخیر ہے تو تندرستی عطا فرما اور اگر یہ آزمائش ہے تو مجھے صبر عطا فرما۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی! تم نے کیا کہا؟ فرماتے ہیں میں نے دوبارہ وہی کلمات کہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے پاؤں سے مارا اور دعا کی کہ یا اللہ! اسے عافیت عطا فرما یا فرمایا کہ اسے شفا دے۔ (شعبہ کو شک ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی مجھے اس مرض کی شکایت نہیں ہوئی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1489

**راوی:** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحق، غارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا قَالَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ فَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، غارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتے تو یہ دعا کرتے تھے اللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ فَاَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا (یعنی اے اللہ! مرض کو دور کر، اے لوگوں کے رب شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، شفا صرف تیری ہی طرف سے ہے۔ ایسی شفا عطا فرما کہ کوئی مرض باقی نہ رہے) یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحق، غارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

دعاؤں کے بارے میں مختلف احادیث

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1490

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، شھام بن عمروفزاری، عبدالرحمن بن حارث بن ھشام، حضرت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، شہام بن عمرو فزاری، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَيْتَ عَلَی نَفْسِکَ (یعنی اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی اور تیرے عذاب سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری اس طرح تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے) یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے حماد بن سلمہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : احمد بن منیع، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، شہام بن عمرو فزاری، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

## باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

**باب** : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

**جلد** : جلد دوم    **حدیث** 1491

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، زکریا بن عدی، عبیداللہ بن عمرو، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعدوعمرو بن

میمون، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَا كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ يَضْطَرِبُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَيَقُولُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ وَيَقُولُ عَنْ غَيْرِهِ وَيَضْطَرِبُ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد و عمرو بن میمون، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کو یہ دعا اس طرح یاد کرایا کرتے تھے جس طرح کوئی استاذ اپنے شاگردوں کو اور بتاتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات کو پڑھ کر پناہ مانگا کرتے تھے۔ اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ (یعنی اے اللہ میں بزدلی، بخل، بڑھاپے کی عمر، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں) امام ابوعیسی ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابواسحاق ہمدانی اس حدیث میں اضطراب کرتے تھے۔ چنانچہ کبھی کہتے کہ عمرو بن میمون عمر سے نقل کرتے ہیں۔ اور کبھی کچھ اور کہتے۔ یہ حدیث اس سند سے صحیح ہے۔

**راوی** : عبد اللہ بن عبد الرحمن، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد و عمرو بن میمون، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

**راوی**: احمد بن حسن، اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی هلال، خزیمه، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ خُزَيْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى أَوْ قَالَ حَصًى تُسَبِّحُ بِهِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هَذَا أَوْ أَفْضَلُ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَائِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ سَعْدٍ

احمد بن حسن، اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، خزیمہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس گیا اس کے سامنے گھٹلیاں یا کنکر پڑے ہوئے تھے اور وہ ان پر تسبیح پڑھ رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اس سے آسان یا افضل چیز بتاتا ہوں سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَائِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِکَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللَّهُ أَکْبَرُ مِثْلَ ذَلِکَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ (یعنی اللہ تعالی کے لئے آسمان اور زمین کی مخلوقات کے برابر پاکی ہے۔ پھر جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جس چیز کو وہ قیامت تک پیدا کرے گا اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اس کی تعریف بھی اتنی ہی تعداد میں اور اتنی ہی مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) یہ حدیث سعد کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی**: احمد بن حسن، اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سعید بن ابی ہلال، خزیمہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

جلد : جلد دوم		حدیث 1493

**راوی:** سفیان بن وکیع، عبداللہ بن نمیر و زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدة، محمد بن ثابت، ابوحکیم مولی زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ يُصْبِحُ الْعَبْدُ فِيهِ إِلَّا وَمُنَادٍ يُنَادِي سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

سفیان بن وکیع، عبداللہ بن نمیر و زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدة، محمد بن ثابت، ابوحکیم مولی زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی صبح ایسی نہیں کہ اعلان کرنے والا اعلان نہ کرتا ہو کہ ملک قدوس (پاک بادشاہ) کی تسبیح بیان کرو۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، عبداللہ بن نمیر و زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدة، محمد بن ثابت، ابوحکیم مولی زبیر، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم		حدیث 1494

**راوی:** احمد بن حسن، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، ولید بن مسلم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح وعکرمہ مولی عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي تَفَلَّتَ هَذَا الْقُرْآنُ مِنْ صَدْرِي فَمَا أَجِدُنِي أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَفَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِنَّ وَيَنْفَعُ بِهِنَّ مَنْ عَلَّمْتَهُ وَيُثَبِّتُ مَا تَعَلَّمْتَ فِي صَدْرِكَ قَالَ أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَقُومَ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ مَشْهُودَةٌ وَالدُّعَائُ فِيهَا مُسْتَجَابٌ وَقَدْ قَالَ أَخِي يَعْقُوبُ لِبَنِيهِ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي يَقُولُ حَتَّى تَأْتِيَ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُمْ فِي وَسَطِهَا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُمْ فِي أَوَّلِهَا فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةِ يس وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحم الدُّخَانِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَالم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَتَبَارَكَ الْمُفَصَّلِ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنْ التَّشَهُّدِ فَاحْمَدْ اللَّهَ وَأَحْسِنْ الثَّنَائَ عَلَى اللَّهِ وَصَلِّ عَلَيَّ وَأَحْسِنْ وَعَلَى سَائِرِ النَّبِيِّينَ وَاسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِإِخْوَانِكَ الَّذِينَ سَبَقُوكَ بِالْإِيمَانِ ثُمَّ قُلْ فِي آخِرِ ذَلِكَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّيَ اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا أَبَا الْحَسَنِ تَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا تُجَبْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأَ مُؤْمِنًا قَطُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَوَاللَّهِ مَا لَبِثَ عَلِيٌّ إِلَّا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا حَتَّى جَائَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ الْمَجْلِسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ فِيمَا خَلَا لَا آخُذُ إِلَّا أَرْبَعَ آيَاتٍ أَوْ نَحْوَهُنَّ وَإِذَا قَرَأْتُهُنَّ عَلَى نَفْسِي تَفَلَّتْنَ وَأَنَا أَتَعَلَّمُ الْيَوْمَ أَرْبَعِينَ آيَةً أَوْ نَحْوَهَا وَإِذَا قَرَأْتُهَا عَلَى نَفْسِي فَكَأَنَّمَا كِتَابُ اللَّهِ بَيْنَ عَيْنَيَّ وَلَقَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ الْحَدِيثَ فَإِذَا رَدَّدْتُهُ تَفَلَّتَ وَأَنَا الْيَوْمَ أَسْمَعُ الْأَحَادِيثَ فَإِذَا تَحَدَّثْتُ بِهَا لَمْ أَخْرِمْ مِنْهَا حَرْفًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مُؤْمِنٌ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَا أَبَا الْحَسَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ

احمد بن حسن، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، ولید بن مسلم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح وعکرمہ مولی عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان میرے سینے سے قرآن نکلتا جارہا ہے۔ میں اس کے حفظ پر قادر نہیں رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوحسن میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ تمہیں بھی فائدہ پہنچائیں گے۔ اور جسے بتاؤ گے اس کے لئے بھی فائدہ مند ہوں گے اور جو کچھ تم سیکھو گے وہ تمہارے سینے میں رہے گا عرض کیا جی ہاں ضرور سکھایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کی شب کو اگر تم رات کے آخری حصے میں اٹھ سکو تو یہ گھڑی ایسی ہے کہ فرشتے اس وقت حاضر ہوتے اور دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے، چنانچہ میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹوں کو یہی کہا تھا کہ میں عنقریب جمعہ کی رات تم لوگوں کے لئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ لیکن اگر اس وقت بھی نہ اٹھ سکو تو رات کے پہلے تہائی حصے میں اٹھ جاؤ اور اگر اس وقت بھی نہ اٹھ سکو تو رات کے پہلے تہائی حصہ میں چار رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یاسین، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ دخان، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد حم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملک پڑھو۔ پھر جب (قعدہ اخیر میں) التحیات سے فارغ ہونے کے بعد خوب اچھے طریقے سے اللہ کی حمد وثنا بیان کرو۔ پھر اسی طرح مجھ پر اور تمام انبیاء پر درود بھیجو۔ پھر تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت مانگو، پھر ان بھائیوں کے لئے بھی جو تم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں۔ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا أَبَا الْحَسَنِ تَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا تُجَبْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأَ مُؤْمِنًا قَطُّ (یعنی اے اللہ! مجھ پر جب تک میں زندہ ہوں اس طرح اپنا رحم فرما کہ میں ہمیشہ کے لئے گناہ چھوڑ دوں اور لایعنی باتوں سے پرہیز کروں مجھے اپنے پسندیدہ امور کے متعلق خوب غور وفکر کرنا عطا فرما۔ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے عظمت وبزرگی والے! اور اے ایسی عزت والے کہ جس کی کوئی اور خواہش نہ کرسکے، اے اللہ! اے رحمن! میں تجھ سے تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کے

وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل پر اپنی کتاب (قرآن مجید) کا حفظ اس طرح لازم کر دے جس طرح تو نے مجھے یہ کتاب سکھائی ہے۔ اور مجھے توفیق دے کہ میں اس کی اسی طرح تلاوت کروں جس طرح تو پسند کرتا ہے۔ اے آسمانوں اور زمین کے خالق، اے ذوالجلال والاکرم اور اے ایسی عزت والے جس کی کوئی خواہش بھی نہیں کر سکتا۔ اے اللہ! اے رحمن! تیری عظمت اور تیرے چہرے کے نور کے وسیلے سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری نظر کو اپنی کتاب سے پر نور کر دے۔ اسے میری زبان پر جاری کر دے۔ اس سے میرا دل اور سینہ کھول دے اور اس سے میرا بدن دھو دے اس لئے کہ حق پر میری تیرے علاوہ کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ صرف تو ہی ہے جو میری مدد کر سکتا ہے۔ (کسی گناہ سے بچنے کی طاقت یا نیکی کرنے کی قوت بھی صرف تیری ہی طرف سے جو بہت بلند اور عظیم ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حسن تم اسے تین پانچ یا سات جمعہ تک پڑھو، اللہ کے حکم سے تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔ اور اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! اسے پڑھنے والا کوئی مومن کبھی محروم نہیں رہ سکتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہی کہ پانچ یا سات جمعے گذرنے کے بعد حضرت علی ویسی ہی مجلس میں دوبارہ خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں پہلے چار آیتیں یاد کرتا تو جب پڑھنے لگا بھول جاتا اور اب چالیس آیتیں یاد کرنے کے بعد بھی پڑھنے لگتا ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قرآن مجید میرے سامنے ہے۔ اسی طرح جب میں کوئی حدیث سنتا تھا تو جب پڑھنے لگتا تو وہ دل سے نکل جاتی ہے اور اب احادیث سنتا ہوں تو بیان کرتے وقت اس میں سے ایک حرف بھی نہیں چھوٹتا۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کعبہ کی قسم! ابوحسن مومن ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ولید بن مسلم کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : احمد بن حسن، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، ولید بن مسلم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح وعکرمہ مولی عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1495

**راوی:** بشر بن معاذ عقدی بصری، حماد بن واقد اسرائیل، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يُسْأَلَ وَأَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَكَذَا رَوَى حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَدْ خُولِفَ فِي رِوَايَتِهِ وَحَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ هَذَا هُوَ الصَّفَّارُ لَيْسَ بِالْحَافِظِ وَهُوَ عِنْدَنَا شَيْخٌ بَصْرِيٌّ وَرَوَى أَبُو نُعَيْمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَحَدِيثُ أَبِي نُعَيْمٍ أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ أَصَحَّ

بشر بن معاذ عقدی بصری، حماد بن واقد اسرائیل، ابواسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی سے اس کا فضل مانگا کرو، کیوں کہ وہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور افضل عبادت دعا کی قبولیت کا انتظار کرنا ہے۔ احمد بن واقد بھی یہ حدیث اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ حماد بن واقد کا حافظہ قوی نہیں۔ ابونعیم یہی حدیث اسرائیل سے وہ حکیم بن جبیر سے وہ ایک شخص سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ ابونعیم کی روایت اصح ہونے کے بعد زیادہ مشابہ ہے۔

**راوی:** بشر بن معاذ عقدی بصری، حماد بن واقد اسرائیل، ابواسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1496

**راوی:** احمد بن منیع، ابومعاویہ، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابو معاویہ، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنْ الْکَسَلِ وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ (یعنی اے اللہ! میں سستی عجز اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں) اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بڑھاپے اور عذاب قبر سے بھی پناہ مانگا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ابو معاویہ، عاصم احول، ابو عثمان، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1497

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن یوسف، ابن ثوبان، ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يَدْعُو اللهَ بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللهُ إِيَّاهَا أَوْ صَرَفَ عَنْهُ مِنْ السُّوءِ مِثْلَهَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِذًا نُكْثِرُ قَالَ اللهُ أَكْثَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَابْنُ ثَوْبَانَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ الْعَابِدُ الشَّامِيُّ

عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن یوسف، ابن ثوبان، ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے وہی چیز عطا نہ کرے۔ یا اس سے اس کے برابر کوئی برائی دور نہ کرے بشرطیکہ اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی کے لئے دعا نہ کی ہو۔ اس پر ایک شخص نے پوچھا کہ اگر ہم بہت زیادہ دعائیں کرنے لگیں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس سے بھی زیادہ قبول کرنے والا ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب صحیح ہے۔ ابن ثوبان کا نام عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان عابد شامی ہے۔

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، محمد بن یوسف، ابن ثوبان، ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

---



## باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1498

**راوی**: سفیان بن وکیع، جریر، منصور، سعد بن عبیدۃ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ فِي لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَقَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ الْبَرَائِ وَلَا نَعْلَمُ فِي شَيْئٍ مِنْ الرِّوَايَاتِ ذِكْرَ الْوُضُوئِ إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

سفیان بن وکیع، جریر، منصور، سعد بن عبیدۃ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سونے کے لئے بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہو اسی طرح وضو کرو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹو اور یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِي اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِي اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا

اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ فِي لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَقَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (یعنی اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کیا، اپنا کام تجھ کو سونپا اور تجھ ہی کو امید اور خوف کے وقت اپنا پشت پناہ بنایا اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں کیونکہ تجھ سے فرار ہو کر نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ نجات۔ میں تیری نازل کی ہوئی کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔ پھر اگر تم اس رات مر جاؤ گے تو دین اسلام پر مرو گے۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ کلمات یاد کرنے کے لئے دہرائے تو امنت برسولک کہہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہو تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔ امنت بنبیک یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ لیکن وضو کا ذکر صرف اسی حدیث میں ہے۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، جریر، منصور، سعد بن عبیدۃ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1499

**راوی:** عبد بن حمید، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابوسعید براد، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا قَالَ فَأَدْرَكْتُهُ فَقَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا قَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَتُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ الْبَرَّادُ هُوَ أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ مَدَنِيٌّ

عبد بن حمید، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابوسعید براد، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم برسات کی اندھیری رات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت کریں۔ چنانہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو، میں خاموش رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہو۔ میں اس مرتبہ بھی خاموش رہا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بھی فرمایا کہو، میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ تمہاری ہر چیز کے لے کافی ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے صحیح غریب ہے اور ابوسعید براد کا نام اسید بن ابی اسید ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، محمد بن اسماعیل بن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، ابوسعید براد، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1500

**راوی:** ابوموسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ الشَّامِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُ وَيُلْقِي النَّوَى بِإِصْبَعَيْهِ جَمَعَ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ وَهُوَ ظَنِّي فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَلْقَى النَّوَى بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ

ابو موسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ عیہ وسلم میرے والد کے پاس تشریف لائے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھایا پھر کھجوریں لائی گئیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے اور گٹھلی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے رکھ دیتے، شعبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ان دونوں انگلیوں سے گٹھلیاں رکھنا میرا گمان ہے اور انشاء اللہ صحیح ہو گا۔ پھر کوئی پینے کی چیز لائی گئی وہ بھی آپ نے پی اور پھر اپنے دائیں طرف والے کو دے دی۔ پھر میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر عرض کیا ہمارے لئے دعا کیجئے۔ چنانچہ آپ نے یہ دعا کی اللَّهُمَّ بَارِکْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ) یعنی اے اللہ! انہیں جو کچھ تو نے عطا کیا ہے اس میں برکت پیدا فرما ان کی مغفرت کر اور ان پر رحم فرما) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابو موسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، یزید بن خمیر، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1501

**راوی :** محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، حفص بن عمر شنی، ابوعمر بن مرۃ، بلال بن یسار بن زید، یسار، حضرت زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الشَّنِّيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عُمَرُ بْنُ مُرَّةَ قَال سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ کَانَ فَرَّ مِنْ الزَّحْفِ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، حفص بن عمر شنی، ابوعمر بن مرۃ، بلال بن یسار بن زید، یسار، حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ کَانَ فَرَّ مِنْ الزَّحْفِ پڑھ کر مغفرت مانگے گا اللہ تعالی اسے معاف کر دیں گے خواہ وہ جہاد ہی سے بھاگا ہو۔ (ترجمہ میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، موسیٰ بن اسماعیل، حفص بن عمر شنی، ابوعمر بن مرة، بلال بن یسار بن زید، یسار، حضرت زید رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1502

**راوی** : محمود بن غیلان، عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر، عمارة بن خزیمہ بن ثابت، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يُعَافِيَنِي قَالَ إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَإِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَادْعُهُ قَالَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوئَهُ وَيَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَائِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِيَ اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ الْخَطْمِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ هُوَ أَخُو سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

محمود بن غیلان، عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر، عمارة بن خزیمہ بن ثابت، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے عافیت کی دعا کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اگر چاہو تو میں دعا کرتا ہوں اور اگر چاہو تو اسی (نابینا پن) پر صبر کرو۔ اور یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا، آپ میرے دعا ہی کر دیجئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کرنے کے بعد اس طرح دعا کرو اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْکَ بِنَبِيِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِکَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِيَ اللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ (یعنی اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے بارے میں ان کی شفاعت قبول فرما) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو اس سند سیابو جعفر کی روایت سے جانتے ہیں۔ یہ خطمی کے علاوہ کوئی اور ہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر، عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ

---

**باب : دعاؤں کا بیان**

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1503

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن موسی، معن، معاویہ بن صالح، ضمرۃ بن حبیب، ابوامامہ، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنْ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن موسی، معن، معاویہ بن صالح، ضمرۃ بن حبیب، ابوامامہ، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رات کے آخری حصے میں بندہ اپنے رب سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے اگر تم اس وقت اللہ تعالی کا ذکر کرنے والوں میں سے ہو سکو تو ایسا کر لیا کرو۔ یہ حدیث اسی سند سے صحیح غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن موسی، معن، معاویہ بن صالح، ضمرۃ بن حبیب، ابوامامہ، حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1504

**راوی :** ابوالولید دمشقی احمد بن عبدالرحمن بن بکار، ولید بن مسلم، عفیر بن معدان، ابودوس یحصبی، ابن ابی عائذ یحصبی، حضرت عمارہ بن زعکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا دَوْسٍ الْيَحْصُبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَائِذٍ الْيَحْصُبِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَعْكَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ عَبْدِي كُلَّ عَبْدِيَ الَّذِي يَذْكُرُنِي وَهُوَ مُلَاقٍ قِرْنَهُ يَعْنِي عِنْدَ الْقِتَالِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَلَا نَعْرِفُ لِعُمَارَةَ بْنِ زَعْكَرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَهُوَ مُلَاقٍ قِرْنَهُ إِنَّمَا يَعْنِي عِنْدَ الْقِتَالِ يَعْنِي أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ

ابوالولید دمشقی احمد بن عبدالرحمن بن بکار، ولید بن مسلم، عفیر بن معدان، ابودوس یحصبی، ابن ابی عائذ یحصبی، حضرت عمارہ بن زعکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میرا بندہ وہ ہے جو مجھے اپنے مد مقابل سے قتال (جنگ) کرتے وقت یاد کرتا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند قوی نہیں ہے۔

**راوی :** ابوالولید دمشقی احمد بن عبدالرحمن بن بکار، ولید بن مسلم، عفیر بن معدان، ابودوس یحصبی، ابن ابی عائذ یحصبی، حضرت

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1505

**راوی :** ابوموسی محمد بن مثنی، وهب بن جریر، ان کے والد، منصور بن زاذان، میمون بن ابی شبیب، حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَال سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ زَاذَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ دَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْدُمُهُ قَالَ فَمَرَّبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّيْتُ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوموسی محمد بن مثنی، وہب بن جریر، ان کے والد، منصور بن زاذان، میمون بن ابی شبیب، حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت پر مامور کیا تھا۔ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو آپ میرے پاس سے گذرے اور مجھے اپنے پاؤں سے مار کر فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے متعلق نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** ابوموسی محمد بن مثنی، وہب بن جریر، ان کے والد، منصور بن زاذان، میمون بن ابی شبیب، حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1506

**راوی:** موسی بن حزام وعبد بن حمید، محمد بن بشر، هانی بن عثمان، حمیضه بن یاسر، حضرت یسیره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُ هَانِئَ بْنَ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ جَدَّتِهَا يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ هَانِئِ بْنِ عُثْمَانَ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ هَانِئِ بْنِ عُثْمَانَ

موسی بن حزام وعبد بن حمید، محمد بن بشر، ہانی بن عثمان، حمیضہ بن یاسر، حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہ جو مہاجرات میں سے تھیں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ تم لوگ تسبیح، تہلیل اور تقدیس یعنی سُبحَانَ المَلِكِ القُدُّوسِ یَا سُبُّوحُ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ پڑھتی رہا کرو اور انگلیوں کے پوروں پر گنا کرو۔ اس لئے کہ قیامت کے دن اسے سوال کیا جائے گا اور وہ بولیں گی۔ پھر غافل نہ ہونا کیوں کہ اس سے تم اسباب رحمت بھول جاؤ گی۔ اس حدیث کو ہم صرف ھانی بن عثمان کی روایت سے پہچانتے ہیں۔ محمد بن ربیعہ نے بھی ھانی بن عثمان سے روایت کی ہے۔

**راوی :** موسی بن حزام وعبد بن حمید، محمد بن بشر، ہانی بن عثمان، حمیضہ بن یاسر، حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1507

**راوی:** نصر بن علی جهضمی، علی جهضمی، مثنی بن سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَصِيرِي وَبِكَ أُقَاتِلُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ عَضُدِي يَعْنِي عَوْنِي

نصر بن علی جہضمی، علی جہضمی، مثنی بن سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد میں یہ دعا کرتے تھے اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَصِيرِي وَبِكَ أُقَاتِلُ (یعنی اے اللہ! تو ہی میرا قوت بازو اور میرا مددگار ہے، میں صرف تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں) یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** نصر بن علی جہضمی، علی جہضمی، مثنی بن سعید، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اور فرض نماز کے بعد تعوذ کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1508

**راوی:** ابوعمرو مسلم بن عمرو حذاء مدینی، عبداللہ بن نافع، حماد بن ابی حمید، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَدِينِيُّ وَلَيْسَ

هُوَبِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

ابو عمرو مسلم بن عمرو حذاء مدینی، عبداللہ بن نافع، حماد بن ابی حمید، حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دعا وہ ہے جو عرفات کے دن مانگی جائے اور میرا اور پچھلے تمام انبیاء کا بہترین قول یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ حماد بن ابی حمید محمد بن ابوحمید ہیں اور محمد بن ابوحمید ابوابراہیم انصاری مدینی ہیں۔ یہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہیں۔

**راوی** : ابو عمرو مسلم بن عمرو حذاء مدینی، عبداللہ بن نافع، حماد بن ابی حمید، حضرت عمرو بن شعیب

---

باب

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1509

**راوی** : محمد بن حمید، علی بن ابی بکر، جراح بن ضحاک کندی، ابوشیبہ، عبداللہ بن عکیم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنْ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

محمد بن حمید، علی بن ابی بکر، جراح بن ضحاک کندی، ابوشیبہ، عبداللہ بن عکیم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنْ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ (یعنی اے اللہ! میرے باطن میرے ظاہر سے اچھا کر اور میرا ظاہر نیک کر دے۔ اے اللہ! تو لوگوں کو جو مال اور اہل وعیال فرماتا ہیں اس میں سے میں تجھ سے بہترین چیزیں مانگتا ہوں جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ کسی کو گمراہ کریں) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند قوی نہیں ہے۔

**راوی:** محمد بن حمید، علی بن ابی بکر، جراح بن ضحاک کندی، ابوشیبہ، عبداللہ بن عکیم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

**باب:** دعاؤں کا بیان

باب

**جلد:** جلد دوم — **حدیث** 1510

**راوی:** عقبہ بن مکرم، سعید بن سفیان جحدری، عبداللہ بن معدان، حضرت عاصم بن کلیب جرمی

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ وَبَسَطَ السَّبَّابَةَ وَهُوَ يَقُولُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عقبہ بن مکرم، سعید بن سفیان جحدری، عبداللہ بن معدان، حضرت عاصم بن کلیب جرمی اپنے والد سے اور ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر تھا۔ مٹھی بند کی ہوئی تھی اور شہادت کی انگلی پھیلا کر یہ دعا کر رہے تھے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی** : عقبہ بن مکرم، سعید بن سفیان جحدری، عبداللہ بن معدان، حضرت عاصم بن کلیب جرمی

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1511

**راوی**: عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد، حضرت سالم ثابت بنانی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ قَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ إِذَا اشْتَكَيْتَ فَضَعْ يَدَكَ حَيْثُ تَشْتَكِي وَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجَعِي هَذَا ثُمَّ ارْفَعْ يَدَكَ ثُمَّ أَعِدْ ذَلِكَ وِتْرًا فَإِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ هَذَا شَيْخٌ بَصْرِيٌّ

عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد، حضرت سالم ثابت بنانی سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اے محمد بن سالم اگر کہیں تکلیف ہو تو اس جگہ ہاتھ کر یہ دعا پڑھا کرو بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجَعِي هَذَا (یعنی اللہ کے نام سے میں اس درد کے شر سے اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ مانگتا ہوں) پھر ہاتھ ہٹالو اور یہی عمل طاق تعداد میں کرو۔ پھر فرمایا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مجھ سے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ عمل بیان فرمایا تھا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی** : عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد، حضرت سالم ثابت بنانی

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1512

**راوی:** حسین بن علی بن اسود بغدادی، محمد بن فضیل، عبدالرحمن بن اسحاق، حفصہ بنت ابی کثیر، ابوکثیر، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهَا أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ هَذَا اسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُورُ صَلَوَاتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَفْصَةُ بِنْتُ أَبِي كَثِيرٍ لَا نَعْرِفُهَا وَلَا نَعْرِفُ أَبَاهَا

حسین بن علی بن اسود بغدادی، محمد بن فضیل، عبدالرحمن بن اسحاق، حفصہ بنت ابی کثیر، ابوکثیر، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی اللَّهُمَّ هَذَا اسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُورُ صَلَوَاتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي یعنی اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے کا وقت ہے اور تجھے پکارنے والوں کی آواز کا اور تیری نماز کے حاضر ہونے کا بھی وقت ہے۔ لہذا میں تجھ سے اپنی مغفرت کا سوال کرتا ہوں) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ حفصہ بنت ابی کثیر اور ان کے والد کو ہم نہیں جانتے۔

**راوی :** حسین بن علی بن اسود بغدادی، محمد بن فضیل، عبدالرحمن بن اسحاق، حفصہ بنت ابی کثیر، ابوکثیر، حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1513

**راوی:** حسین بن علی بن یزید صدائی بغدادی، ولید بن قاسم ہمدانی، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَطُّ مُخْلِصًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَائِ حَتَّى تُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسین بن علی بن یزید صدائی بغدادی، ولید بن قاسم ہمدانی، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اخلاص کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَطُّ مُخْلِصًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَائِ حَتَّى تُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ کہتا ہے اس کے لئے آسمان کے لئے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ (کلمہ) عرش تک پہنچ جاتا ہے اور یہ اسی صورت میں ہوتا ہے کہ کبائر سے بچتا رہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** حسین بن علی بن یزید صدائی بغدادی، ولید بن قاسم ہمدانی، یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1514

**راوی:** سفیان بن وکیع، احمد بن بشیرو ابواسامہ، مسعر، حضرت زیادہ بن علاقہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَائِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ

حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَمُّ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ هُوَ قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سفیان بن وکیع، احمد بن بشیر و ابو اسامہ، مسعر، حضرت زیادہ بن علاقہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ (یعنی اے اللہ! میں تجھ سے بری عادات برے اعمال اور بری خواہشات سے پناہ مانگتا ہوں)۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور زیادہ بن علاقہ کے چچا کا نام قطبہ بن مالک ہے۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، احمد بن بشیر و ابو اسامہ، مسعر، حضرت زیادہ بن علاقہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1515

**راوی:** احمد بن ابراهیم دورقی، اسماعیل بن ابراهیم، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ هُوَ حَجَّاجُ بْنُ مَيْسَرَةَ الصَّوَّافُ وَيُكْنَى أَبَا الصَّلْتِ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے اللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَأَصِیلًا پڑھا (یعنی اللہ بہت بڑا ہے، تمام اور بہت سی تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور اللہ صبح وشام پاکی والا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز کے بعد) پوچھا کہ کس نے یہ کلمات کہے تھے؟ ایک شخص نے عرض کیا میں نے یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔ یہ کلمات کبھی نہیں چھوڑے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ حجاج بن ابی عثمان حجاج بن میسرہ صواف ہیں۔ ان کی کنیت ابوصلت ہے اور یہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔

راوی: احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، حجاج بن ابی عثمان، ابوزبیر، عون بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب: دعاؤں کا بیان

باب

جلد: جلد دوم    حدیث 1516

راوی: احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم جریری، ابوعبداللہ جسری، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَسْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ أَوْ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ عَادَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا اصْطَفَاهُ اللهُ لِمَلَائِكَتِهِ سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم جریری، ابوعبداللہ جسری، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی یا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کی تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول

اللہ ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، اللہ کو کونسا کام زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالی نے اپنے فرشتوں کے لئے پسند کر رکھا ہے سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم جریری، ابوعبداللہ جسری، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1517

**راوی :** ابوهشام رفاعی محمد بن یزید کوفی، یحیی بن یمان، سفیان، زید عمی، ابوایاس معاویه بن قرة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالُوا فَمَاذَا نَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ سَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ زَادَ يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ هَذَا الْحَرْفَ قَالُوا فَمَاذَا نَقُولُ قَالَ سَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ابوہشام رفاعی محمد بن یزید کوفی، یحیی بن یمان، سفیان، زید عمی، ابوایاس معاویہ بن قرة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ ! پھر ہم اس وقت کیا دعا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگا کرو۔ یہ حدیث حسن ہے۔ یحیی بن یمان نے اس حدیث میں یہ الفاظ زیاہ کئے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا تو ہم اس وقت کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی سے دنیا وآخرت میں عافیت مانگا کرو۔

**راوی :** ابوہشام رفاعی محمد بن یزید کوفی، یحیی بن یمان، سفیان، زید عمی، ابو ایاس معاویہ بن قرۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1518

**راوی:** محمود بن غیلان بھی وکیع اور عبدالرزاق سے وہ ابواحمد اور ابونعیم ، سفیان ، زید ، معاویہ ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو أَحْمَدَ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا رَوَى أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْكُوفِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَهَذَا أَصَحُّ

محمود بن غیلان بھی وکیع اور عبدالرزاق سے وہ ابواحمد اور ابونعیم سے وہ سفیان سے وہ زید سے وہ معاویہ سے وہ انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ ابواسحاق ہمدانی نے بھی یہ حدیث بریدہ بن ابی مریم سے انہوں نے انس سے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کی ہے۔ یہ حدیث زیاہ صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان بھی وکیع اور عبدالرزاق سے وہ ابواحمد اور ابونعیم، سفیان، زید، معاویہ، انس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1519

**راوی:** ابو کریب محمد بن علاء، ابومعاویہ، عمر بن راشد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ الْمُفْرِدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرِدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمُسْتَهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ أَثْقَالَهُمْ فَيَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِفَافًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلکے پھلکے لوگ آگے نکل گئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ذکر الہی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ذکر ان پر سے گناہوں کے بوجھ اتار دیتا ہے۔ لہذا وہ قیامت کے دن ہلکے پھلکے ہو کر حاضر ہوں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** ابو کریب محمد بن علاء، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---



**باب : دعاؤں کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1520

**راوی:** ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہنا مجھے ان سب چیزوں سے عزیز ہے جن پر سورج طلوب ہوتا ہے۔(یعنی دنیا ومافیہا سے) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم حدیث 1521

**راوی:** ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، سعدان قمی، ابومجاہد، ابومدلہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدَانَ الْقُمِّيِّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَسَعْدَانُ الْقُمِّيُّ هُوَ سَعْدَانُ بْنُ بِشْرٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو عَاصِمٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَأَبُو مُجَاهِدٍ هُوَ سَعْدٌ الطَّائِيُّ وَأَبُو مُدِلَّةَ هُوَ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ وَإِنَّمَا نَعْرِفُهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَيُرْوَى عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ أَتَمَّ مِنْ هَذَا وَأَطْوَلَ

ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، سعدان قمی، ابومجاہد، ابومدلہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ روزہ دار کی افطار کے وقت، عادل حاکم کی اور مظلوم کی دعا۔ اللہ تعالی مظلوم کی بد دعا کو بادلوں سے بھی اوپر اٹھاتا ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے۔ پھر اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میری عزت کی قسم! میں ضرور تمہاری مدد کروں گا اگرچہ تھوڑے عرصہ کے بعد کروں۔ یہ حدیث حسن ہے اور سعدان قمی سے مراد سعدان بن بشر ہیں۔ عیسیٰ بن یونس ابوعاصم اور کئی دوسرے اکابر محدثین نے ان سے روایت کی ہے۔ ابومجاہد کا نام سعد طائی ہے۔ اور کنیت ابومدلہ ہے یہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مولی ہیں۔ ہم انہیں اسی حدیث سے جانتے ہیں۔ یہ حدیث ان سے اس سے زیادہ طویل اور کمل مروی ہے۔

**راوی**: ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، سعدان قمی، ابومجاہد، ابومدلہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم        حدیث 1522

**راوی**: ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدة محمد بن ثابت، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدة محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ یعنی اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھ سکھایا اس سے مجھے فائدہ عطا فرما اور مجھے مزید علم عطا فرما۔ ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور میں دوزخیوں کے حال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی:** ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدۃ محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1523

**راوی:** ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فُضْلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ فَإِذَا وَجَدُوا أَقْوَامًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى بُغْيَتِكُمْ فَيَجِيئُونَ فَيَحُفُّونَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ وَيَذْكُرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ فَهَلْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَأَشَدَّ تَمْجِيدًا وَأَشَدَّ لَكَ ذِكْرًا قَالَ فَيَقُولُ وَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا لَكَانُوا أَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا قَالَ فَيَقُولُ فَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ قَالُوا يَتَعَوَّذُونَ مِنْ النَّارِ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا لَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا هَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا وَأَشَدَّ مِنْهَا تَعَوُّذًا قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُونَ إِنَّ فِيهِمْ فُلَانًا الْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَائَهُمْ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُ هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى لَهُمْ جَلِيسٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نامہ اعمال لکھنے والوں کے علاوہ بھی اللہ تعالی کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے ہیں، جب وہ کسی جماعت کو ذکر الہی

میں مشغول دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آجاؤ۔ چنانچہ وہ آتے ہیں اور انہیں دنیا کے آسمان تک ڈھانپ لیتے ہیں۔ اللہ پوچھتے ہیں کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا۔ فرشتے کہتے ہیں کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا۔ فرشتے کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں تیری تعریف تیری بزرگی بیان کرتے اور تیرا ذکر کرتے چھوڑا ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں نہیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ لوگ مجھے دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ شدت سے تحمید وبزرگی بیان کرنے اور اس سے زیادہ شدت سے ذکر کرنے لگیں۔ پھر اللہ تعالی پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں؟ عرض کرتے ہیں کہ تیری جنت کے طلبگار ہیں، اللہ تعالی پوچھتے ہیں کہ کیا انہوں لے جنت دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں نہیں، اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ جنت دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہو؟ عرض کرتے ہس کہ اگر وہ دیکھ لیں تو اور زیادہ شدت سے حرص سے مانگنے لگیں۔ پھر اللہ پوچھتے ہیں کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں۔ عرض کرتے ہیں کہ دوزخ سے۔ اللہ تعالی پوچھتے ہیں کہ کیا انہوں نے دوزخ دیکھی ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں نہیں۔ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ دوزخ دیکھ لیں تو ان کا کیا حال ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اس سے بھی زیادہ بھاگیں، زیادہ دوڑیں اور پہلے سے بھی زیادہ پناہ مانگیں۔

**راوی** : ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 1524

**راوی**: ابوکریب، ابوخالد احمر، ہشام بن غاز، مکحول، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالَ مَكْحُولٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ كَشَفَ عَنْهُ سَبْعِينَ بَابًا مِنْ الضُّرِّ أَدْنَاهُنَّ الْفَقْرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ

إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابو کریب، ابوخالد احمر، ہشام بن غاز، مکحول، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ زیادہ پڑھا کرو یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ مکحول کہتے ہیں کہ جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے ضرر دور کے ستر دروازے دور کر دیتے ہیں۔ ان میں سے ادنی ترین فقر ہے۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں کیوں کہ مکحول کا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

**راوی** : ابو کریب، ابوخالد احمر، ہشام بن غاز، مکحول، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1525

**راوی**: ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي وَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک اختیاری دعا قبول ہوتی ہے۔ میں اپنی دعا امت کی شفاعت کے رکھ چھوڑی ہے۔ اور یہ انشاء اللہ ہر اس شخص کو ملے گی جو اس حالت میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1526

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ وابن نمیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُرْوَى عَنْ الْأَعْمَشِ فِي تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ مَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا يَعْنِي بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهَكَذَا فَسَّرَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ هَذَا الْحَدِيثَ قَالُوا إِنَّمَا مَعْنَاهُ يَقُولُ إِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ الْعَبْدُ بِطَاعَتِي وَمَا أَمَرْتُ أُسْرِعُ إِلَيْهِ بِمَغْفِرَتِي وَرَحْمَتِي وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ قَالَ اذْكُرُونِي بِطَاعَتِي أَذْكُرْكُمْ بِمَغْفِرَتِي حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِهَذَا

ابوکریب، وابن نمیر ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت کے سامنے اسے یاد کرتا ہوں اور اگر کوئی بندہ میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میں اس طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر آتا ہوں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور اعمش سے منقول ہے کہ اللہ تعالی کے اس ارشاد کہ میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں سے مراد یہ ہے کہ میں اپنی رحمت و مغفرت اس کے ساتھ کر دیتا ہوں، بعض علماء محدثین بھی اس کی یہی تفسیر کرتے ہیں جب کوئی بندہ اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری سے تقرب ڈھونڈتا ہے اور اس کے ماموت اور احکام بجالاتا ہے تو

اللہ تعالی کی طرف سے اس پر رحمت ومغفرت نازل ہوتی ہے۔

**راوی:** ابو کریب، ابو معاویہ وابن نمیر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1527

**راوی:** ابو کریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَاسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگا کرو۔ اس طرح عذاب قبر، دجال کے فتنے اور زندگی اور موت کے فتنے سے بھی پناہ مانگا کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1528

**راوی:** یحیی بن موسی، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ حُمَةٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ سُهَيْلٌ فَكَانَ أَهْلُنَا تَعَلَّمُوهَا فَكَانُوا يَقُولُونَهَا كُلَّ لَيْلَةٍ فَلُدِغَتْ جَارِيَةٌ مِنْهُمْ فَلَمْ تَجِدْ لَهَا وَجَعًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یحیی بن موسی، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے اس رات کوئی زہر اثر نہیں کرے گا۔ سہیل کہتے ہیں کہ ہمارے گھر والے اسے سکھایا کرتے اور ہر رات پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ ان میں سے کسی لڑکی کو کسی چیز نے ڈنگ مارا تو اسے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ یہ حدیث حسن ہے۔ مالک بن انس اس حدیث کو سہیل بن ابی صالح سے وہ اپنے والد وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ عبید اللہ بن عمر اور کئی راوی یہ حدیث سہیل سے روایت کرتے ہوئے اس میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی:** یحیی بن موسی، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1529

**راوی:** یحیی بن موسی، وکیع، ابوفضالہ فرج بن فضالہ، ابوسعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا أَبُو فَضَالَةَ الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ دُعَائٌ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یحیی بن موسی، وکیع، ابوفضالہ فرج بن فضالہ، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی تھی، میں اسے کبھی نہیں چھوڑتا اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ (یعنی اے اللہ! مجھے توفیق دے کہ میں تیرا شکر ادا کروں، تیرا زیادہ سے زیادہ ذکر کروں، تیری نصیحت کی اتباع کروں اور تیری وصیت کو یاد رکھوں) یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی:** یحیی بن موسی، وکیع، ابوفضالہ فرج بن فضالہ، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رضی اللہ عنہ

---



**باب :** دعاؤں کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم      **حدیث** 1530

**راوی:** یحیی بن موسی، ابومعاویہ، لیث بن ابی سلیم، زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو اللهَ بِدُعَائٍ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِمَّا أَنْ يُعَجَّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِمَّا أَنْ يُدَّخَرَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَإِمَّا أَنْ يُكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ ذُنُوبِهِ بِقَدْرِ مَا دَعَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ يَسْتَعْجِلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّي فَمَا اسْتَجَابَ لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یحیی بن موسی، ابو معاویہ، لیث بن ابی سلیم، زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اللہ تعالی سے دعا کرتا ہے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے خوہ دنیا میں ہی اسے وہ چیز عطا کر دی جائے یا اس اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ بنا دیا جائے، یا پھر اس دعا کی وجہ سے اسکے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی دعا کسی گناہ یا قطع رحم کے لئے نہ ہو اور وہ جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا کی لیکن اس نے قبول نہ کی۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی :** یحیی بن موسی، ابو معاویہ، لیث بن ابی سلیم، زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1531

**راوی:** یحیی، یعلی بن عبید، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ إِبْطُهُ يَسْأَلُ اللهَ مَسْأَلَةً إِلَّا آتَاهَا إِيَّاهُ مَا لَمْ يَعْجَلْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ عَجَلَتُهُ قَالَ يَقُولُ قَدْ سَأَلْتُ وَسَأَلْتُ وَلَمْ أُعْطَ شَيْئًا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

یحیی، یعلی بن عبید، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ ایسا نہیں کہ اپنے ہاتھ یہاں تک بلند کرے کہ اسے کے بغل کھل جائیں اور پھر اللہ تعالی سے جو کچھ مانگتا ہے وہ عطا کرتا فرماتا ہے جب تک کہ جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا کی لیکن اس نے قبول نہ کی۔ یہ حدیث زہری سے بھی ابو عبیدہ وہ ابوہریرہ اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح

نقل کرتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی۔

**راوی :** یحیی، یعلی بن عبید، یحیی بن عبید اللہ، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1532

**راوی:** یحیی بن موسی، ابوداؤد، صدقہ بن موسی، محمد بن واسع، سمیر بن نہار عبدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ سُمَيْرِ بْنِ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یحیی بن موسی، ابوداؤد، صدقہ بن موسی، محمد بن واسع، سمیر بن نہار عبدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی سے حسن ظن رکھنا اللہ کی بہترین عبادت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی :** یحیی بن موسی، ابوداؤد، صدقہ بن موسی، محمد بن واسع، سمیر بن نہار عبدی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1533

**راوی:** یحیی بن موسی، عمرو بن عون، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنْظُرَنَّ أَحَدُكُمْ مَا الَّذِي يَتَمَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يُكْتَبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

یحیی بن موسی، عمرو بن عون، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں ہر ایک کو چاہیے کہ دیکھے کہ وہ کیا تمنا کر رہا ہے۔ کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمناؤں میں سے کیا لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** یحیی بن موسی، عمرو بن عون، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1534

**راوی:** یحیی بن موسی، جابر بن نوح، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یحیی بن موسی، جابر بن نوح، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ

دعا کیا کرتے تھے اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِي (یعنی اے اللہ! مجھے میری سماعت اور بصارت سے فائدہ پہنچا اور انہیں میرا وارث کر دے (یعنی میری زندگی تک باقی رکھ) اور مجھ پر جو ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما اور اس سے میرا بدلہ لے) یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** یحیی بن موسی، جابر بن نوح، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1535

**راوی:** ابوداؤد سلیمان اشعث سجزی، قطن بصری، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا قَطَنٌ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ أَنَسٍ

ابوداؤد سلیمان اشعث سجزی، قطن بصری، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنے رب سے اپنی ہر حاجت مانگے یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو وہ بھی رب سے مانگے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ کئی راوی اس حدیث کو جعفر بن سلیمان سے وہ ثابت بنائی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ اور اس سند میں وہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر نہیں کرتے۔

**راوی:** ابوداؤد سلیمان اشعث سجزی، قطن بصری، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---

باب : دعاؤں کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1536

**راوی:** صالح بن عبداللہ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت ثابت بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ قَطَنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ كِتَاب الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صالح بن عبد اللہ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت ثابت بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص کو اپنی تمام ضروریات اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئیں۔ یہاں تک کہ نمک اور جوتے کا تسمہ بھی اگر ٹوٹ جائے تو یہ بھی اس سے مانگے۔ یہ حدیث قطن کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ جو انہوں نے جعفر بن سلیمان سے نقل کی ہے۔

**راوی:** صالح بن عبد اللہ، جعفر بن سلیمان، ثابت بنانی، حضرت ثابت بنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

# باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کے بارے میں

باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1537

**راوی:** خلاد بن اسلم بغدادی، محمد بن مصعب، اوزاعی، ابوعمار، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ اصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ إِسْمَعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ بَنِي كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

خلاد بن اسلم بغدادی، محمد بن مصعب، اوزاعی، ابوعمار، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے اسماعیل علیہ السلام کو چنا اور اولاد اسماعیل علیہ السلام سے بنوکنانہ بنوکنانہ سے قریش قریش سے بنوہاشم اور بنوہاشم سے مجھے منتخب کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** خلاد بن اسلم بغدادی، محمد بن مصعب، اوزاعی، ابوعمار، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1538

**راوی:** یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، عبیداللہ بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ قُرَيْشًا جَلَسُوا فَتَذَاكَرُوا أَحْسَابَهُمْ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا مَثَلَكَ مَثَلَ نَخْلَةٍ فِي كَبْوَةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِهِمْ مِنْ خَيْرِ فِرَقِهِمْ وَخَيْرِ الْفَرِيقَيْنِ ثُمَّ تَخَيَّرَ الْقَبَائِلَ فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِ قَبِيلَةٍ ثُمَّ تَخَيَّرَ الْبُيُوتَ فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِ بُيُوتِهِمْ فَأَنَا خَيْرُهُمْ نَفْسًا وَخَيْرُهُمْ بَيْتًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ هُوَ ابْنُ نَوْفَلٍ

یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، عبید اللہ بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن حارث، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش نے ایک مجلس میں اپنے حسب ونسب کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثال کھجور کے ایسے درخت سے دی جو کسی ٹیلہ پر ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے پوری مخلوق کو پیدا فرمایا اور مجھے ان میں سے بہترین جماعت میں پیدا فرمایا۔ پھر دو فریقوں کو پسند فرمایا۔ پھر تمام قبیلوں کو پسندیدہ بنایا اور مجھے بہترین قبیلہ میں رکھا۔ پھر گھروں کو چنا اور مجھے ان میں سے بہترین گھر میں پیدا کیا۔ چنانچہ میں ان سے ذات میں بھی بہتر ہوں۔ اور گھرانے میں بھی۔ یہ حدیث حسن ہے اور عبد اللہ بن حارث سے ابن نوفل مراد ہیں۔

**راوی** : یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، عبید اللہ بن موسی، اسماعیل بن ابی خالد، یزید بن ابی زیاد، عبد اللہ بن حارث، حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1539

**راوی** : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت مطلب بن ابی وداعہ فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ جَائَ الْعَبَّاسُ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَکَأَنَّهُ سَمِعَ شَيْئًا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالُوا أَنْتَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْکَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ فِرْقَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ قَبَائِلَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ قَبِيلَةً ثُمَّ جَعَلَهُمْ بُيُوتًا فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ بَيْتًا وَخَيْرِهِمْ نَفْسًا قَالَ أَبُو عِيسَی هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرُوِيَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت مطلب بن ابی وداعہ فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے گویا کہ وہ (قریش وغیرہ سے) کچھ سن کر آئے تھے۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں سے پوچھا کہ میں کون ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، آپ پر سلامتی ہو۔ پھر فرمایا کہ میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں۔ اللہ تعالی نے مخلوق کو پیدا کیا تو ان میں سے بہترین لوگوں سے مجھے پیدا فرمایا۔ پھر دو گروہ کئے اور مجھے ان دونوں میں سے بہتر گروہ میں سے پیدا کیا پھر ان کے کئی قبیلے بنائے اور مجھے ان میں سے بہترین قبیلے میں پیدا کیا۔ پھر ان میں سے کئی گھرانے بنائے اور مجھے ان میں سے بہترین گھرانے میں پیدا فرمایا اور سب سے اچھی شخصیت بنایا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ سفیان ثوری بھی یزید بن ابی زیاد سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔ یعنی اسماعیل بن ابی خالد کی انہوں نے عباس بن عبدالمطلب سے نقل کی ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت مطلب بن ابی وداعہ فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب

---

## باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1540

**راوی :** محمد بن اسماعیل، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى هَاشِمًا مِنْ قُرَيْشٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن اسماعیل، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے بنوکنانہ کو، بنوکنانہ سے قریش کو، قریش سے بنوہاشم کو اور بنوہاشم سے مجھے منتخب فرمایا۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، سلیمان بن عبدالرحمن دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1541

**راوی :** ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید بغدادی، ولید بن مسلم، اوزاع، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ

ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید بغدادی، ولید بن مسلم، اوزاع، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر نبوت کب واجب ہوئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدم علیہ السلام کی روح اور جسم تیار ہو رہا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : ابوہمام ولید بن شجاع بن ولید بغدادی، ولید بن مسلم، اوزاع، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب

**باب** : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1542

**راوی**: حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، لیث ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا وَأَنَا خَطِيبُهُمْ إِذَا وَفَدُوا وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوا لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلَى رَبِّي وَلَا فَخْرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، لیث ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت نے دن میں قبر سے سب سے پہلے نکلوں گا، جب لوگ اللہ کی بار گاہ میں حاضر ہوں گے تو میں انہیں بشارت دوں گا اور اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہو گا۔ ابن آدم میں اللہ کے نزدیک سب سے بہتر ہوں اور اس پر مجھے کوئی فخر نہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، لیث ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1543

راوی: حسین بن یزید، عبدالسلام بن حرب، یزید بن ابی خالد، منہال بن عمرو، عبداللہ بن حارث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ فَأُكْسَى حُلَّةً مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ الْخَلَائِقِ يَقُومُ ذَلِكَ الْمَقَامَ غَيْرِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

حسین بن یزید، عبدالسلام بن حرب، یزید بن ابی خالد، منہال بن عمرو، عبداللہ بن حارث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں پہلا شخص ہوں گا جس کی قبر کی زمین سب سے پہلے پھٹے گی پھر مجھے جنت کے کپڑوں میں سے ایک جوڑا پہنایا جائے گا۔ اسکے بعد میں عرش کی دائیں جانب کھڑا ہوں گا۔ اس جگہ تمام مخلوقات میں سے میرے علاوہ کوئی نہیں کھڑا ہو سکے گا۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

راوی : حسین بن یزید، عبدالسلام بن حرب، یزید بن ابی خالد، منہال بن عمرو، عبداللہ بن حارث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1544

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، سفیان ثوری، لیث ابن ابی سلیم، کعب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي كَعْبٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللَّهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ قَالَ أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَعْبٌ لَيْسَ هُوَ بِمَعْرُوفٍ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى عَنْهُ غَيْرَ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ

محمد بن بشار، ابوعاصم، سفیان ثوری، لیث ابن ابی سلیم، کعب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی سے میرے لئے وسیلہ مانگا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیلہ کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کا اعلی ترین درجہ ہے۔ وہ صرف ایک ہی شخص کو عطا کیا جائے گا۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ اسکی سند میں مذکورہ کعب مشہور شخص نہیں۔ ہمیں علم نہیں کہ لیث بن ابی سلیم کے علاوہ کسی اور نے ان سے روایت کی ہو۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، سفیان ثوری، لیث ابن ابی سلیم، کعب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1545

**راوی** : محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي فِي النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا وَأَجْمَلَهَا وَتَرَكَ مِنْهَا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِالْبِنَاءِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ لَوْ تَمَّ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ وَأَنَا فِي النَّبِيِّينَ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرُ فَخْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اور تمام انبیاء کی مثال اسطرح ہے کہ ایک شخص نے ایک بہت خوبصورت گھر بنایا، اسے مکمل اور خوبصورت کرنے کے بعد ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اسکے گرد گھومتے اور تعجب کرتے کہ یہ اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی، میری مثال بھی انبیاء کرام علیہم السلام میں اسی طرح ہے۔ اسی سند سے یہ بھی منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن انبیاء علیم السلام کا امام ہوں گا اور میں شفاعت کروں گا اور اس پر مجھے فخر نہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1546

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، ابن جدعان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ آدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ إِلَّا تَحْتَ لِوَائِي وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی عمر، سفیان، ابن جدعان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن اولاد آدم علیہ السلام کا سردار ہوں اور میں کوئی فخر نہیں کرتا۔ میرے ہی ہاتھ میں حمد الہی کا جھنڈا ہوگا۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔ اس دن آدم علیہ السلام سمیت ہر نبی میرے جھنڈے تلے ہوگا۔ میں ہی وہ شخص ہوں جسکی قبر کی زمین سب سے پہلے پھٹے گی اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، ابن جدعان، ابونضرۃ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1547

**راوی:** محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا لِيَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ وَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ هَذَا قُرَشِيٌّ مِصْرِيٌّ مَدَنِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ شَامِيٌّ

محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو وہی کلمات دہراؤ جو موذن کہتا ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ پھر میرے لئے وسیلہ مانگو یہ جنت کا ایک درجہ ہے۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ اسکا مستحق ہو گا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں اور جو میرے لئے وسیلہ مانگے گا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن جبیر قریشی ہیں۔ اور مصر کے رہنے والے ہیں۔ جبکہ نفیر کے پوتے عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر شامی ہیں۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن یزید مقری، حیوۃ کعب بن علقمہ، عبدالرحمن بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1548

**راوی :** علی بن نضر بن علی جهضمی، عبید اللہ بن عبدالمجید، زمعہ بن صالح، سلمہ بن وهرام، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَهُ قَالَ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْهُمْ سَمِعَهُمْ يَتَذَاكَرُونَ فَسَمِعَ حَدِيثَهُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ عَجَبًا إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَ مِنْ خَلْقِهِ خَلِيلًا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَقَالَ آخَرُ مَاذَا بِأَعْجَبَ مِنْ كَلَامِ مُوسَى كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا وَقَالَ آخَرُ فَعِيسَى كَلِمَةُ اللهِ وَرُوحُهُ وَقَالَ آخَرُ آدَمُ اصْطَفَاهُ اللهُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ وَعَجَبَكُمْ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللهِ وَهُوَ كَذَلِكَ وَمُوسَى نَجِيُّ اللهِ وَهُوَ كَذَلِكَ وَعِيسَى رُوحُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ وَهُوَ كَذَلِكَ وَآدَمُ اصْطَفَاهُ اللهُ وَهُوَ كَذَلِكَ أَلَا وَأَنَا حَبِيبُ اللهِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يُحَرِّكُ حِلَقَ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُ اللهُ لِي فَيُدْخِلُنِيهَا وَمَعِي فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَكْرَمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَلَا فَخْرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

علی بن نصر بن علی جہضمی، عبید اللہ بن عبد المجید، زمعہ بن صالح، سلمہ بن وہرام، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتظار میں بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور جب ان کے قریب پہنچے تو انکی باتیں سنیں۔ کسی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوقات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنالیا۔ دوسرا کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ کا موسیٰ علیہ السلام سے کلام کرنا اس سے بھی تعجب خیز ہے۔ تیسرے نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ ہیں۔ اور کن سے پیدا ہوئے ہیں۔ چوتھا کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو چن کیا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور سلام کرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے تم لوگوں کی باتیں اور تمہارا تعجب کرنا سن لیا ہے۔ کہ ابراہیم علیہ السلام اللہ کے دوست ہیں اور وہ اسی طرح ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام اللہ کے چنے ہوئے ہیں وہ بھی اسی طرح ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ ہیں اور اسکے کلمہ کن سے پیدا ہوئے ہیں یہ بھی اسی طرح ہیں۔ آدم علیہ السلام کو اللہ نے اختیار کیا ہے وہ بھی اسی طرح ہیں۔ جان لو کہ میں اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوں اور یہ میں فخر یہ نہیں کہہ رہا۔ میں ہی حمد کے جھنڈے کو قیامت کے دن اٹھاؤں گا۔ یہ فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا، میں ہی سب سے پہلے جنت کی زنجیر کھٹکھٹاؤں گا اور اللہ تعالیٰ میرے لئے اسے کھولیں گے۔ پھر میں اس میں مومن فقراء کیساتھ داخل ہوں گا۔ یہ بھی میں بطور فخر نہیں کہہ رہا اور میں گزشتہ اور آنے والے تمام لوگوں میں سب سے بہتر ہوں۔ یہ بھی میں بطور فخر نہیں کہہ رہا۔ (بلکہ بتانے کیلئے کہہ رہا ہوں) یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی** : علی بن نصر بن علی جہضمی، عبید اللہ بن عبد المجید، زمعہ بن صالح، سلمہ بن وہرام، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1549

**راوی** : زید بن اخزم طائی بصری، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، ابومودود مدنی، عثمان بن ضحاک، محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو مَوْدُودٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الضَّحَّاكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ صِفَةُ مُحَمَّدٍ وَصِفَةُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ يُدْفَنُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو مَوْدُودٍ وَقَدْ بَقِيَ فِي الْبَيْتِ مَوْضِعُ قَبْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ هَكَذَا قَالَ عُثْمَانُ بْنُ الضَّحَّاكِ وَالْمَعْرُوفُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْمَدَنِيُّ

زید بن اخزم طائی بصری، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، ابومودود مدنی، عثمان بن ضحاک، محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات مذکور ہیں یہ کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ان (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیساتھ دفن ہوگے۔ ابومودود کہتے ہی کہ حجرہ مبارک میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ عثمان بن ضحاک بھی اسی طرح کہتے ہیں۔ انکا معروف نام ضحاک بن عثمان مدینی ہے۔

**راوی** : زید بن اخزم طائی بصری، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، ابومودود مدنی، عثمان بن ضحاک، محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1550

**راوی:** بشر بن هلال صواف بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَائَ مِنْهَا كُلُّ شَيْئٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْئٍ وَلَمَّا نَفَضْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي وَإِنَّا لَفِي دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

بشر بن ہلال صواف بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے تھے اس دن ہر چیز روشن ہوگئی تھی اور جس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا اس دن ہر چیز تاریک ہوگئی۔ ہم نے ابھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دفن کرنے کے بعد ہاتھوں سے خاک بھی نہیں جھاڑی تھی کہ ہم نے اپنے دلوں کو اجنبی پایا (یعنی دلوں میں ایمان کا وہ نور نہ رہا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں تھا۔) یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

**راوی:** بشر بن ہلال صواف بصری، جعفر بن سلیمان ضبعی، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بارے میں

باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بارے میں

**راوی:** محمد بن بشار عبدی، وهب بن جریر، محمد بن اسحاق، مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ وُلِدْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيلِ وَسَأَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قُبَاثَ بْنَ أَشْيَمَ أَخَا بَنِي يَعْمَرَ بْنِ لَيْثٍ أَأَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ مِنِّي وَأَنَا أَقْدَمُ مِنْهُ فِي الْمِيلَادِ وُلِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيلِ وَرَفَعَتْ بِي أُمِّي عَلَى الْمَوْضِعِ قَالَ وَرَأَيْتُ خَذْقَ الطَّيْرِ أَخْضَرَ مُحِيلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ

محمد بن بشار عبدی، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عام الفیل (ہاتھیوں والے سال) میں پیدا ہوئے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبیلہ بنو یعمر بن لیث کے ایک شخص قباث بن اشیم سے پوچھا کہ آپ بڑے ہیں یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے (مرتبہ میں) بڑے ہیں۔ لیکن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے پیدا ہوا۔ میں نے ان سبز پرندوں کی بیٹ دیکھی ہے۔ (جنہوں نے ابرہہ کے ہاتھیوں کو مارا تھا) اس کا رنگ متغیر ہو گیا تھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف محمد بن اسحاق کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار عبدی، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب نبوت کی ابتداء کے متعلق

باب : مناقب کا بیان

باب نبوت کی ابتداء کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1552

راوی : فصل بن سهل ابوالعباس اعرج بغدادی، عبدالرحمن بن غزوان، یونس بن ابواسحاق، ابوبکر بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَعْرَجُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ أَبُو طَالِبٍ إِلَى الشَّامِ وَخَرَجَ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاخٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَشْرَفُوا عَلَى الرَّاهِبِ هَبَطُوا فَحَلُّوا رِحَالَهُمْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ الرَّاهِبُ وَكَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ يَمُرُّونَ بِهِ فَلَا يَخْرُجُ إِلَيْهِمْ وَلَا يَلْتَفِتُ قَالَ فَهُمْ يَحُلُّونَ رِحَالَهُمْ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُهُمْ الرَّاهِبُ حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ هَذَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَقَالَ لَهُ أَشْيَاخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عِلْمُكَ فَقَالَ إِنَّكُمْ حِينَ أَشْرَفْتُمْ مِنْ الْعَقَبَةِ لَمْ يَبْقَ شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا خَرَّ سَاجِدًا وَلَا يَسْجُدَانِ إِلَّا لِنَبِيٍّ وَإِنِّي أَعْرِفُهُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ أَسْفَلَ مِنْ غُضْرُوفِ كَتِفِهِ مِثْلَ التُّفَّاحَةِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا أَتَاهُمْ بِهِ وَكَانَ هُوَ فِي رِعْيَةِ الْإِبِلِ قَالَ أَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ فَلَمَّا دَنَا مِنْ الْقَوْمِ وَجَدَهُمْ قَدْ سَبَقُوهُ إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ مَالَ فَيْءُ الشَّجَرَةِ عَلَيْهِ فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ مَالَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ قَائِمٌ عَلَيْهِمْ وَهُوَ يُنَاشِدُهُمْ أَنْ لَا يَذْهَبُوا بِهِ إِلَى الرُّومِ فَإِنَّ الرُّومَ إِذَا رَأَوْهُ عَرَفُوهُ بِالصِّفَةِ فَيَقْتُلُونَهُ فَالْتَفَتَ فَإِذَا بِسَبْعَةٍ قَدْ أَقْبَلُوا مِنْ الرُّومِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكُمْ قَالُوا جِئْنَا إِنَّ هَذَا النَّبِيَّ خَارِجٌ فِي هَذَا الشَّهْرِ فَلَمْ يَبْقَ طَرِيقٌ إِلَّا بُعِثَ إِلَيْهِ بِأُنَاسٍ وَإِنَّا قَدْ أُخْبِرْنَا خَبَرَهُ بُعِثْنَا إِلَى طَرِيقِكَ هَذَا فَقَالَ هَلْ خَلْفَكُمْ أَحَدٌ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ قَالُوا إِنَّمَا أُخْبِرْنَا خَبَرَهُ بِطَرِيقِكَ هَذَا قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ أَمْرًا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَهُ هَلْ يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ رَدَّهُ قَالُوا لَا قَالَ فَبَايَعُوهُ وَأَقَامُوا مَعَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ يَزَلْ يُنَاشِدُهُ حَتَّى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ بِلَالًا وَزَوَّدَهُ الرَّاهِبُ مِنْ

الْكَعْكِ وَالزَّيْتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

فصل بن سہل ابوالعباس اعرج بغدادی، عبدالرحمن بن غزوان، یونس بن ابواسحاق، ابوبکر بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطالب تجارت کے لئے شام کی طرف گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ساتھ چل دیئے۔ قریش کے شیوخ بھی ساتھ تھے۔ جب وہ لوگ راہب کے پاس پہنچے تو ابوطالب اترے، لوگوں نے بھی اپنے کجاوے کھول دیئے۔ راہب ان کے پاس آیا۔ یہ لوگ ہمیشہ وہاں سے گزرا کرتے تھے لیکن وہ نہ ان لوگوں کے پاس آیا اور نہ ہی انکی طرف متوجہ ہوا۔ حضرت ابوموسی فرماتے ہیں کہ لوگ ابھی کجاوے کھول ہی رہے تھے کہ راہب ان کے درمیان گھس گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا کہ یہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔ یہ تمام جہانوں کے مالک رسول ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجیں گے۔ قریش کے مشائخ کہنے لگے کہ تمہیں یہ کس طرح معلوم ہوا؟ کہنے لگا کہ جب تم لوگ اس ٹیلے پر سے اترے تو کوئی پتھر یا درخت ایسا نہیں رہا جو سجدہ میں نہ گر گیا ہو اور یہ نبی کے علاوہ کسی اور کو سجدہ نہیں کرتے۔ میں انہیں نبوت کی مہر سے بھی پہچانتا ہوں جو ان کے شانے کی اوپر والی ہڈی پر سیب کی طرح ثبت ہے۔ پھر واپس گیا اور انکے لئے کھانا تیار کیا جب وہ کھانا لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ چرانے کیلئے گئے ہوئے تھے۔ راہب کہنے لگا کہ کسی کو بھیج کر انہیں بلاؤ۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تشریف لائے تو بدلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ کئے ہوئے ساتھ چل رہی تھی۔ لوگ درخت کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیٹھے تو درخت جھک گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ ہو گیا۔ راہب کہنے لگا دیکھو درخت بھی انکی طرف جھک گیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ ہو گیا ہے۔ راہب کہنے لگا دیکھو درخت بھی انکی طرف جھک گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر وہ وہیں کھڑا انہیں قسم دے کر کہنے لگا کہ انہیں روم نہ لے جاؤ۔ وہاں کے لوگ انہیں دیکھ کر ان کے اوصاف سے پہچان لیں گے اور قتل کر دیں گے۔ پھر راہب متوجہ ہوا تو دیکھا کہ سات رومی آئے ہیں اور ان سے پوچھنے لگے کہ کیوں آئے ہو؟ وہ کہنے لگے کہ ہم اس لئے آئے ہیں کہ یہ نبی اس مہینے میں (گھر سے) باہر نکلنے والے ہیں۔ لہذا ہر راستے پر کچھ لوگ بٹھائے گئے ہیں جب ہمیں تمہارا پتہ چلا تو ہمیں اس طرف بھیج دیا گیا۔ راہب نے پوچھا کہ کیا تمہارے پیچھے بھی کوئی ہے جو تم سے بہتر ہو۔ کہنے لگے کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ (نبی) تمہارے راستے میں ہے۔ راہب کہنے لگا دیکھو اگر اللہ تعالیٰ کسی کام کا ارادہ کر لیں تو یا کوئی شخص انہیں روک سکتا ہے؟ کہنے لگا نہیں۔ راہب نے کہا کہ پھر ان کے ہاتھ پر بیعت کر و اور ان کے ساتھ رہو۔ پھر وہ (راہب) اہل مکہ سے مخاطب ہوا اور قسم دے کر پوچھا کہ ان کا سرپرست کون ہے۔ انہوں نے کہا ابوطالب۔ وہ انہیں قسمیں دیتا رہا یہاں تک کہ ابوطالب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس بھیج دیا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس راہب کے پاس بھیجا اور راہب نے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زاد راہ کے طور پر زیتون اور روٹیاں دیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** فصل بن سہل ابوالعباس اعرج بغدادی، عبدالرحمن بن غزوان، یونس بن ابواسحاق، ابوبکر بن ابی موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور عمر مبارک کے متعلق

**باب :** مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور عمر مبارک کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1553

**راوی :** محمد بن اسماعیل، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، هشام بن حسان، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن اسماعیل، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چالیس سال کی عمر میں وحی نازل ہوئی چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تیرہ سال اور مدینہ منورہ میں دس سال رہے پھر تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور عمر مبارک کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1554

**راوی:** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، هشام، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنهما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَرَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات پینسٹھ برس کی عمر میں ہوئی۔ محمد بن بشار بھی اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ بھی ان سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

## باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور عمر مبارک کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1555

**راوی:** قتیبه، مالك بن انس، اور، انصاری، معن، مالك بن انس، ربیع بن ابی عبدالرحمن، حضرت انس بن مالك

رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ الْمُتَرَدِّدِ وَلَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک بن انس، اور، انصاری، معن، مالک بن انس، ربیع بن ابی عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ بہت لمبے تھے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قد بہت پست تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ نہ بالکل سفید تھا اور نہ بالکل گندم گوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے بال نہ بالکل گھنگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے اور جب اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر چالیس سال تھی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرہ سال مکہ مکرمہ میں رہے، پھر دس سال مدینہ منورہ میں اور تریسٹھ برس کی عمر میں وفات پائی۔ وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس بال سفید نہیں تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک بن انس، اور، انصاری، معن، مالک بن انس، ربیع بن ابی عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات اور خصوصیات کے متعلق

باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات اور خصوصیات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1556

راوی : محمد بن بشار و محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، سلیمان بن معاذ ضبی، سماك بن حرب، حضرت جابر بن

سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِمَكَّةَ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار و محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، سلیمان بن معاذ ضبی، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ایک پتھر تھا جو مجھے ان راتوں میں سلام کیا کرتا تھا جن دنوں میں معبوث ہوا۔ میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار و محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، سلیمان بن معاذ ضبی، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات اور خصوصیات کے متعلق

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1557

**راوی**: محمد بن بشار، یزید بن ھارون، سلیمان تیمی، ابوالعلاء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَدَاوَلُ فِي قَصْعَةٍ مِنْ غَدْوَةٍ حَتَّى اللَّيْلِ يَقُومُ عَشَرَةٌ وَيَقْعُدُ عَشَرَةٌ قُلْنَا فَمَا كَانَتْ تُمَدُّ قَالَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَعْجَبُ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو الْعَلَاءِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، ابو العلاء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک پیالے میں صبح سے شام تک کھایا کرتے تھے۔ وہ اس طرح کہ دس آدمی کھا کر اٹھتے اور دس بیٹھ جاتے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کیا اس میں مزید نہیں ڈالا جاتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ تم کس بات پر تعجب کر رہے ہو اس میں اسی طرف سے بڑھایا جارہا تھا۔ اور ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو علاء کا نام یزید بن عبداللہ الشخیر ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، ابو العلاء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات اور خصوصیات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1558

**راوی**: عباد بن یعقوب کوفی، ولید ابوثور، سدی، عباد بن ابی یزید، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَقَالُوا عَنْ عَبَّادٍ أَبِي يَزِيدَ مِنْهُمْ فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ

عباد بن یعقوب کوفی، ولید ابوثور، سدی، عباد بن ابی یزید، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ کی گلیوں میں نکلا تو ہر درخت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتا کہ اے اللہ کے رسول آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ کئی حضرات اس حدیث کو ولید بن ابی ثور سے اور وہ عباد بن ابی زید سے نقل کرتے ہیں۔ فروہ بھی انہی میں ہیں جب کی کنیت ابو مغراء ہے۔

**راوی:** عباد بن یعقوب کوفی، ولید ابوثور، سدی، عباد بن ابی یزید، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب

---

باب

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1559

**راوی:** محمود بن غیلان، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ إِلَى لِزْقِ جِذْعٍ وَاتَّخَذُوا لَهُ مِنْبَرًا فَخَطَبَ عَلَيْهِ فَحَنَّ الْجِذْعُ حَنِينَ النَّاقَةِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَّهُ فَسَكَنَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُبَيٍّ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَنَسٍ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمود بن غیلان، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ پڑھا کرتے تھے پھر صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے منبر بنا دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر خطبہ دینے لگے تو وہ تنا اس طرح رونے لگا جیسے اونٹنی روتی ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے اترے اور اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ چپ ہو گیا۔ اس باب میں حضرت ابی، جابر رضی اللہ تعالی عنہ، ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما، سہل بن سعد، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم        حدیث 1560

**راوی:** محمد بن اسماعیل، محمد بن سعید، شریک، سماک، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِمَ أَعْرِفُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ إِنْ دَعَوْتُ هَذَا الْعِذْقَ مِنْ هَذِهِ النَّخْلَةِ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْزِلُ مِنْ النَّخْلَةِ حَتَّى سَقَطَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَعَادَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

محمد بن اسماعیل، محمد بن سعید، شریک، سماک، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ میں کس طرح یقین کروں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کھجور کے اس درخت کے اس خوشے کو بلاؤں تو وہ گواہی دے گا کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا تو وہ خوشہ درخت سے ٹوٹ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گر گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم کیا کہ واپس چلے جاؤ تو وہ واپس چلا گیا اور وہ اعرابی مسلمان ہو گیا۔ یہ حدیث غریب صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، محمد بن سعید، شریک، سماک، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1561

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، عزرة بن ثابت، علباء بن احمر، ابوزید بن اخطب، حضرت ابوزید بن اخطب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدِ بْنُ أَخْطَبَ قَالَ مَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِي وَدَعَا لِي قَالَ عَزْرَةُ إِنَّهُ عَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ إِلَّا شُعَيْرَاتٌ بِيضٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو زَيْدٍ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ أَخْطَبَ

محمد بن بشار، ابوعاصم، عزرة بن ثابت، علباء بن احمر، ابوزید بن اخطب، حضرت ابوزید بن اخطب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے دعا کی (راوی حدیث) عزرہ کہتے ہیں کہ وہ ایک سو بیس برس تک زندہ رہے اور ان کے سر کے صرف چند بال سفید تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور ابوزید کا نام عمرو بن اخطب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، عزرة بن ثابت، علباء بن احمر، ابوزید بن اخطب، حضرت ابوزید بن اخطب رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1562

راوی : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ عَرَضْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ فِي يَدِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ قَالَ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا قَالَ فَانْطَلَقُوا فَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْهُ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ بِعُكَّةٍ لَهَا فَآدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز میں ضعف (کمزوری) محسوس کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھوک ہے۔ کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کیلئے ہے۔ وہ کہنے لگیں ہاں چنانچہ انہوں نے جو کی روٹیاں نکالیں اور انہیں اوڑھنی میں لپیٹ کر میرے ہاتھ میں دیدیا اور باقی اوڑھنی مجھے اوڑھادی اور مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیج دیا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں وہاں پہنچا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت سولوگوں کے ساتھ پایا۔ میں وہاں کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تمہیں ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کھانا دے کر؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ اٹھو۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں وہ لوگ چل پڑے اور میں ان کے آگے آگے تھا یہاں تک کہ میں ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا اور انہیں ماجرا سنایا۔ ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ اکرام رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے پاس تو انہیں کھلانے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ وہ کہنے لگیں اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) زیادہ جانتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ باہر نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھیابو طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی ساتھ تھے یہاں تک کہ دونوں اندر داخل ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہ تمہارے پاس کو کچھ ہے لاؤ۔ ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہ وہی روٹیاں لائیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں توڑنے کا حکم دیا اور ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہ نے ان پر گھی ڈال دیا۔ اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر جو اللہ نے چاہا پڑھا اور حکم دیا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ۔ وہ کھا کر سیر ہوئے اور چلے گئے۔ پھر دس کو بلایا وہ بھی کھا کر سیر ہوئے اور چلے گئے پھر دس کو بلایا۔ اور اس طرح سب لوگ کھا کر سیر ہو گئے اور وہ ستّر یا اسّی (80) آدمی تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

**جلد : جلد دوم** **حدیث 1563**

**راوی :** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ

يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوئٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي ذَلِكَ الْإِنَائِ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَائَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ وَفِي الْبَاب عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَزِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَحَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا لوگوں نے وضو کیلئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہ پا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے وضو کا پانی لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن پر ہاتھ رکھا اور لوگوں کو اس سے وضو کرنے کو حکم دیا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے نیچے سے پانی کو پھوٹتے ہوئے دیکھا اور تمام لوگوں نے اس سے وضو کیا یہاں تک کہ آخری آدمی نے بھی وضو کر لیا۔ اس باب میں عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اور جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1564

**راوی** : اسحاق بن موسیٰ انصاری، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا ابْتُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النُّبُوَّةِ حِينَ أَرَادَ اللَّهُ كَرَامَتَهُ وَرَحْمَةَ الْعِبَادِ بِهِ أَنْ لَا يَرَى شَيْئًا إِلَّا جَائَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ فَمَكَثَ عَلَى ذَلِكَ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ وَحُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلْوَةُ فَلَمْ يَكُنْ شَيْئٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَخْلُوَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

انصاری اسحاق بن موسیٰ، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، زہری، عروة، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ابتدائے نبوت میں جب اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرامت اور رحمت ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا تو ایسا ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر خواب روز روشن کی طرح واضح اور سچا ہوتا اور پھر جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا یہ حال رہا۔ ان دنوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلوت (تنہائی) کو ہر چیز سے زیادہ پسند کیا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : اسحاق بن موسیٰ انصاری، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، زہری، عروة، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1565

**راوی**: محمد بن بشار، ابواحمد زبیری، اسرائیل، منصور، ابراهیم، علقمه، حضرت عبدالله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ تَعُدُّونَ الْآيَاتِ عَذَابًا وَإِنَّا كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةً لَقَدْ كُنَّا نَأْكُلُ الطَّعَامَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ قَالَ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَائٍ فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ فَجَعَلَ الْمَائُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَّ عَلَى الْوَضُوئِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنْ السَّمَائِ حَتَّى تَوَضَّأْنَا كُلُّنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، ابواحمد زبیری، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ آج کل تم لوگ قدرت کی نشانیوں کو عذاب سمجھتے ہو اور ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں انہیں برکت سمجھا کرتے تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کھاتے اور کھانے کی تسبیح سنتے۔ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اور پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے بہنے لگا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وضو کے مبارک پانی کی طرف آؤ اور برکت آسمان سے (اللہ کی طرف سے) ہے۔ یہاں تک کہ ہم سب نے اس پانی سے وضو کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابواحمد زبیری، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

---

## باب نزول وحی کی کیفیت کے متعلق

**باب** : مناقب کا بیان

باب نزول وحی کی کیفیت کے متعلق

جلد : جلد دوم     حدیث 1566

**راوی**: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ ذِي الْبَرْدِ الشَّدِيدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ حارث

بن ہشام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ پر وحی کس طرح آتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبھی مجھے گھنٹی کی سی آواز سنائی دیتی ہے اور مجھ پر سخت ہوتی ہے۔ اور کبھی فرشتہ آدمی کی صورت میں آجاتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے پھر میں اسے یاد کرلیتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ سخت سردی کے موسم میں بھی میں نے دیکھا کہ جب وحی نازل ہوئی اور یہ کیفیت ختم ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماتھے پر پسینہ آجایا کرتا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

## باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات کے متعلق

**باب :** مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1567

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ فِي حُلَّةٍ حَمْرَائَ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی لمبے بالوں والے شخص کو سرخ جوڑے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال کندھوں سے لگتے تھے اور کندھوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قد نہ لمبا تھا اور نہ بہت چھوٹا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1568

**راوی:** سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن، زھیر، حضرت ابواسحق

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَائَ أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا مِثْلَ الْقَمَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن، زہیر، حضرت ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح تھا؟ حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ چاند کی طرح تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن، زہیر، حضرت ابواسحق

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1569

**راوی:** محمد بن اسماعیل، ابونعیم، مسعودی، عثمان بن مسلم بن ہرمز، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت علی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الرَّأْسِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَأَنَّمَا انْحَطَّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْمَسْعُودِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

محمد بن اسماعیل، ابونعیم، مسعودی، عثمان بن مسلم بن ہرمز، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ لمبے تھے نہ چھوٹے قد کے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلیاں اور پاؤں پُر گوشت ہوتے تھے سر بھی بڑا تھا اور جوڑ (گھٹنے، کہنیاں وغیرہ) بھی، سینے سے ناف تک باریک بال تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلتے تو آگے کی طرف جھکتے گویا کہ کوئی بلندی سے پستی کی طرف آرہا ہو۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے اور بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان بن وکیع اس حدیث کو ابی سے اور وہ مسعود سے اسی سند کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، ابونعیم، مسعودی، عثمان بن مسلم بن ہرمز، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 1570

**راوی :** ابوجعفر محمد بن حسین بن ابی حلیمہ واحمد بن عبدۃ ضبی وعلی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، عمر بن عبداللہ مولی غفرۃ، حضرت ابراہیم بن محمد، جوحضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي حَلِيمَةَ مِنْ قَصْرِ الْأَحْنَفِ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَعْنَى

وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى غُفْرَةَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيلِ الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِيرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ فِي الْوَجْهِ تَدْوِيرٌ أَبْيَضُ مُشْرَبٌ أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ جَلِيلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ أَجْرَدُ ذُو مَسْرُبَةٍ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَقَلَّعَ كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ أَجْوَدُ النَّاسِ كَفًّا وَأَشْرَحُهُمْ صَدْرًا وَأَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَأَلْيَنُهُمْ عَرِيكَةً وَأَكْرَمُهُمْ عِشْرَةً مَنْ رَآهُ بَدِيهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ يَقُولُ نَاعِتُهُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ سَمِعْتُ الْأَصْمَعِيَّ يَقُولُ فِي تَفْسِيرِهِ صِفَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُمَّغِطُ الذَّاهِبُ طُولًا وَسَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا يَقُولُ تَمَغَّطَ فِي نُشَّابَةٍ أَيْ مَدَّهَا مَدًّا شَدِيدًا وَأَمَّا الْمُتَرَدِّدُ فَالدَّاخِلُ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ قِصَرًا وَأَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيدُ الْجُعُودَةِ وَالرَّجِلُ الَّذِي فِي شَعْرِهِ حُجُونَةٌ أَيْ يَنْحَنِي قَلِيلًا وَأَمَّا الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ الْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَأَمَّا الْمُكَلْثَمُ فَالْمُدَوَّرُ الْوَجْهِ وَأَمَّا الْمُشْرَبُ فَهُوَ الَّذِي فِي نَاصِيَتِهِ حُمْرَةٌ وَالْأَدْعَجُ الشَّدِيدُ سَوَادِ الْعَيْنِ وَالْأَهْدَبُ الطَّوِيلُ الْأَشْفَارِ وَالْكَتَدُ مُجْتَمَعُ الْكَتِفَيْنِ وَهُوَ الْكَاهِلُ وَالْمَسْرُبَةُ هُوَ الشَّعْرُ الدَّقِيقُ الَّذِي هُوَ كَأَنَّهُ قَضِيبٌ مِنَ الصَّدْرِ إِلَى السُّرَّةِ وَالشَّثْنُ الْغَلِيظُ الْأَصَابِعِ مِنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقَلُّعُ أَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ وَالصَّبَبُ الْحُدُورُ يَقُولُ انْحَدَرْنَا فِي صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُهُ جَلِيلُ الْمُشَاشِ يُرِيدُ رُءُوسَ الْمَنَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرُ الصَّاحِبُ وَالْبَدِيهَةُ الْمُفَاجَأَةُ يُقَالُ بَدَهْتُهُ بِأَمْرٍ أَيْ فَجَأْتُهُ



ابو جعفر محمد بن حسین بن ابی حلیمہ واحمد بن عبدۃ ضبی و علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، عمر بن عبد اللہ مولی غفرۃ، حضرت ابراہیم بن محمد، جو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی اولاد سے ہیں، فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف بیان کرتے تو فرماتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ لمبے تھے نہ بہت پست قد تھے بلکہ میانہ قد تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال نہ بہت گھنگریالے تھے اور نہ بلکل سیدھے بلکہ تھوڑے تھوڑے گھنگریالے تھے۔ بہت موٹے بھی نہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ بلکل گول تھا بلکہ چہرے میں قدرے گولائی تھی۔ رنگ سرخ وسفید، آنکھیں سیاہ، پلکیں لمبی، جوڑ بڑے اور شانہ چوڑا تھا اور دونوں شانوں کے درمیان گوشت تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر بال نہیں تھے۔

بس سینے سے ناف تک بالوں کی ایک لکیر سی تھی۔ ہتھیلیاں اور تلوے بھرے بھرے تھے۔ جب چلتے تو پیر زمین پر گاڑ کر چلتے گویا کہ نیچے اتر رہے ہوں۔ اگر کسی کی طرف دیکھتے تو پورے گھوم کر دیکھتے آنکھیں پھیر کر نہیں۔ آپ کے شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی وہ خاتم النبیین اور سب سے اچھے سینے والے (حسد سے پاک) سب سے بہترین لہجے والے، سب سے نرم طبیعت والے اور بہترین معاشرت والے تھے۔ جو اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا وہ ڈر جاتا اور جو ملتا محبت کرنے لگتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے اور بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سا کوئی نہیں دیکھا۔ اس حدیث کی سند متصل نہیں۔ ابوجعفر کہتے ہیں کہ میں نے اصمعی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات کی تفسیر کرتے ہوئے سنا کہ ممغط دراز قد۔ کہتے ہیں کہ میں نے ایک اعرابی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تمغط فی نشابتہ اپنا تیر بہت کھینچا متر دد۔ جس کا بدن کو تاہ قد ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے میں گھسا ہوا ہو قطط بہت گھنگریالے اور رجل ہلکے گھنگریالے بالوں والا۔ مطھم نہایت فربہ اور زیادہ گوشت والا۔ مکلثم گول شہرے والا۔ مشرب سرخی مائل گورے رنگ والا۔ ادعج جسکی آنکھیں خوب سیاہ ہوں۔ اھدب جسکی پلکیں لمبی ہوں۔ کتد دونوں شانوں کے درمیان جگہ اسے کاہل بھی کہتے ہیں۔ مسربہ سینے سے ناف تک بالوں کی کا یک لکیر۔ الششن جسکے ہاتھ اور پیروں کی انگلیاں اور پاؤں گوشت سے بھرے ہوئے ہوں۔ تقلع پیر گاڑ کر چلنا۔ الصبب بلندی سے اترنا۔ جلیل المشاش بڑے جوڑوں والا۔ مراد شانوں کا اوپر کا حصہ ہے۔ عشیر اس سے مراد صحبت ہے اس لئے کہ عشیر صاحب کو کہتے ہیں۔ بدھتہ اچانک۔

**راوی** : ابوجعفر محمد بن حسین بن ابی حلیمہ واحمد بن عبدۃ ضبی و علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، عمر بن عبداللہ مولی غفرۃ، حضرت ابراہیم بن محمد، جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم — حدیث 1571

**راوی**: حمید بن مسعدۃ، حمید بن اسود، اسامہ بن زید، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هَذَا وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيْنَهُ فَصْلٌ يَحْفَظُهُ مَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

حمید بن مسعدة، حمید بن اسود، اسامہ بن زید، زہری، عروة، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واضح اور صاف باتیں کیا کرتے تھے تاکہ جو بیٹھا ہو یاد کرلے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف زہری کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** حمید بن مسعدة، حمید بن اسود، اسامہ بن زید، زہری، عروة، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　حدیث 1572

**راوی:** محمد بن یحیی، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيدُ الْكَلِمَةَ ثَلَاثًا لِتُعْقَلَ عَنْهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى

محمد بن یحیی، ابوقتیبہ سلم بن قتیبہ، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کلمے کو تین مرتبہ دہراتے تاکہ لوگ سمجھ سکیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبداللہ بن مثنی کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن یحیی، ابو قتیبہ سلم بن قتیبہ، عبد اللہ بن مثنی، ثمامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1573

**راوی:** قتیبه، ابن لهیعه، عبید الله بن مغیرة، حضرت عبد الله بن حارث رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْئٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرۃ، حضرت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ یہ حدیث غریب ہے اور یزید بن حبیب سے بھی منقول ہے۔ وہ عبد اللہ بن حارث سے اسی کے مثل نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن مغیرۃ، حضرت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ تعالی

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1574

**راوی:** احمد بن خالد الخلال، یحیی، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

وَقَدْ رُوِیَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْئٍ مِثْلُ هَذَا حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ إِسْحَقَ السَّیْلَحَانِیُّ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْئٍ قَالَ مَا كَانَ ضَحِكُ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَبَسُّمًا قَالَ أَبُو عِیسَی هَذَا حَدِیثٌ صَحِیحٌ غَرِیبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِیثِ لَیْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

احمد بن خالد الخلال، یحیی، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ ہم سے روایت کی احمد بن خالد الخلال نے انہوں نے یحیی سے وہ لیث سے وہ یزید بن ابی حبیب سے اور وہ عبد اللہ بن حارث رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہنسی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسکراہٹ تھی۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو لیث بن سعد کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن خالد الخلال، یحیی، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

---

## باب مہر نبوت کے متعلق

## باب : مناقب کا بیان

باب مہر نبوت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1575

**راوی:** قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعد بن عبدالرحمن، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِیلَ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَال سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ یَزِیدَ یَقُولُ ذَهَبَتْ بِی خَالَتِی إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُولَ اللہِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِی وَجِعٌ فَمَسَحَ بِرَأْسِی وَدَعَا لِی بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ

فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ فَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَإِذَا هُوَ مِثْلُ زِرِّ الْحَجَلَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى الزِّرُّ يُقَالُ بَيْضٌ لَهَا وَفِي الْبَاب عَنْ سَلْمَانَ وَقُرَّةَ بْنِ إِيَاسٍ الْمُزَنِيِّ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأَبِي رِمْثَةَ وَبُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ وَعَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعد بن عبدالرحمن، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! یہ میرا بھانجا ہے اور بیمار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بچا ہوا پانی پیا۔ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے، جیسے چھپر کٹ کی گھنڈی ہوتی ہے۔ اس باب میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ قرہ بن ایاس مزنی جابر بن سمرہ ابورمثہ بریدہ اسلمی عبداللہ بن سرجس عمرو بن اخطب اور ابوسعید رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، جعد بن عبدالرحمن، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب مہر نبوت کے متعلق

**جلد : جلد دوم** حدیث 1576

**راوی:** سعید بن یعقوب طالقانی، ایوب بن جابر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ غُدَّةً حَمْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سعید بن یعقوب طالقانی، ایوب بن جابر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کے شانوں کے درمیان والی مہر ایک سرخ غدود تھی جیسے کبوتری کا انڈا ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** سعید بن یعقوب طالقانی، ایوب بن جابر، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب

**باب :** مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1577

**راوی:** احمد بن منیع، عباد بن عوام، حجاج بن ارطاۃ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكُنْتُ إِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْحَلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، عباد بن عوام، حجاج بن ارطاۃ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیاں باریک تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے نہیں تھے بلکہ مسکراتے تھے۔ جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھتا تو ایسا معلوم ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھوں میں سرمہ لگایا ہوا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوتا تھا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، عباد بن عوام، حجاج بن ارطاۃ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1578

**راوی:** احمد بن منیع، ابوقطن، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ مَنْهُوشَ الْعَقِبِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، ابوقطن، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دہان مبارک کشادہ تھا، آنکھیں بڑی اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، ابوقطن، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1579

**راوی:** ابوموسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ مَنْهُوشَ الْعَقِبِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ وَاسِعُ الْفَمِ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنْهُوشُ الْعَقِبِ قَالَ

قَلِيلُ اللَّحْمِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابو موسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کشادہ رو تھے آنکھوں کے کنارے لمبے اور ایڑیوں میں کم تھا۔ شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ضحاک بن حرب سے پوچھا کہ ضَلِيعَ الْفَمِ کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کشادہ دھان۔ میں نے پوچھا کہ أَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا بڑی آنکھ والے۔ میں نے پوچھا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کم گوشت والے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: ابو موسی محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1580

**راوی**: قتیبہ، ابن لہیعہ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مِشْيَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطْوَى لَهُ إِنَّا لَنُجْهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرِثٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، ابن لہیعہ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کوئی چیز نہیں دیکھی۔ گویا کہ سورج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں گھوم رہا ہو۔ پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیز چلنے والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ گویا کہ زمین آپ کے لئے لپیٹی جا رہی ہو۔ ہم (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلتے ہوئے) اپنی جانوں کو مشقت میں ڈالتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے پروا چلتے جاتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، ابن لہیعہ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1581

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَائُ فَإِذَا مُوسَى ضَرْبٌ مِنْ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوئَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِذَا أَقْرَبُ النَّاسِ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ جِبْرَائِيلُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ هُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (شب معراج میں) انبیاء کرام علیہم السلام میرے سامنے آئے تو میں نے دیکھا کہ) حضرت موسیٰ علیہ السلام چھریرے بدن کے جوان تھے (ہلکے پھلکے) جیسے قبیلہ شنوۃ کے لوگ ہیں۔ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو دیکھا تو میں نے ان سے زیادہ مشابہ عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو پایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام تمہارے ساتھی (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) سے مشابہت رکھتے تھے۔ اور جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا تو دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ ان سے بہت مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

---

# باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت عمر کے متعلق

## باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت عمر کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 1582

**راوی:** احمد بن منیع ویعقوب بن ابراہیم دو رقی، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، عمار مولی بنی ہاشم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَال سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

احمد بن منیع ویعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، عمار مولی بنی ہاشم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں تیرہ سال قیام فرمایا۔ یعنی جس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آتی رہی اور جب آپ نے وفات پائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال تھی۔ اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ دغفل کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع صحیح نہیں۔ یہ حدیث عمرو بن دینار کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع ویعقوب بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، عمار مولی بنی ہاشم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## باب : مناقب کا بیان

باب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت عمر کے متعلق

جلد : جلد دوم      حدیث 1583

**راوی:** نصر بن علی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عمار، ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الْإِسْنَادِ صَحِيحٌ

نصر بن علی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عمار، ابن عباس رضی اللہ عنہما ہم سے روایت کی نصر بن علی نے وہ بشر بن مفضل سے وہ خالد حذاء سے وہ عمار سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لی اللہ علیہ وسلم کی وفات پینسٹھ سال کی عمر میں ہوئی۔ یہ حدیث سند کے اعتبار سے حسن صحیح ہے۔

**راوی:** نصر بن علی، بشر بن مفضل، خالد حذاء، عمار، ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

**باب**

**باب:** مناقب کا بیان

باب

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 1584

**راوی:** احمد بن منیع، روح بن عبادة، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يَعْنِي يُوحَى إِلَيْهِ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسٍ وَدَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ وَلَا يَصِحُّ لِدَغْفَلٍ سَمَاعٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رُؤْيَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى

وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

احمد بن منیع، روح بن عبادة، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں تیرہ سال قیام فرمایا۔ یعنی جس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی آتی رہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔ اس باب میں حضرت عائشہ، انس بن مالک، اور دغفل بن حنظلہ سے بھی روایت ہے۔ دغفل کا نبی اکرم سے سماع صحیح نہیں۔ یہ حدیث عمرو بن دینار کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، روح بن عبادة، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1585

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عمار بن سعد، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُولُ مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عمار بن سعد، حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کو خطاب کرتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی وفات تریسٹھ برس کی عمر میں ہوئی اور میں بھی تریسٹھ برس کا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحق، عمار بن سعد، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1586

**راوی:** عباس عنبری وحسن بن مهدی بصری، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شهاب زهری، عروة، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ فِي حَدِيثِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ هَذَا

عباس عنبری وحسن بن مہدی بصری، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے، اس حدیث کو زہری کے بھتیجے نے زہری سے انہوں نے عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کے مثل نقل کیا ہے۔

**راوی:** عباس عنبری وحسن بن مہدی بصری، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

--------------------------------------------------------------------------------

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب ان کا نام عبداللہ بن عثمان اور لقب عتیق ہے

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب ان کا نام عبداللہ بن عثمان اور لقب عتیق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1587

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ عَبَّاسٍ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ہر دوست کی دوستی سے بری ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا ہوں تو ابن ابی قحافہ (ابو بکر) کو دوست بناتا لیکن تمہارا ساتھی (میں) اللہ کا دوست ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابوسعید ابوہریرہ ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ثوری، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب ان کا نام عبداللہ بن عثمان اور لقب عتیق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1588

**راوی:** ابراهیم بن سعید جوهری، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، هشام بن عروة، عروة، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَأَحَبُّنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے سردار ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہم سب میں بہتر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب ان کا نام عبداللہ بن عثمان اور لقب عتیق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1589

**راوی:** احمد بن ابراھیم دورقی، اسماعیل بن ابراھیم، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فَسَكَتَتْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام میں سے کس سے سب سے زیادہ محبت کرتے تھے؟ فرمانے لگیں کہ ابو بکر سے، میں نے پوچھا کہ ان کے بعد، فرمایا عمر سے، میں نے پوچھا پھر، فرمایا ابو عبیدہ بن جراح سے۔ حضرت عبداللہ بن شقیق

کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا ان کے بعد؟ لیکن اس مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا خاموش رہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: احمد بن ابراہیم دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب ان کا نام عبداللہ بن عثمان اور لقب عتیق ہے

جلد : جلد دوم        حدیث 1590

**راوی**: قتیبہ، محمد بن فضیل، سالم بن ابی حفصہ و اعمش وعبداللہ بن صہبان و ابن ابی لیلی و کثیر النواء، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ وَالْأَعْمَشِ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ صَهْبَانَ وَابْنِ أَبِي لَيْلَى وَكَثِيرٍ النَّوَّائِ كُلِّهِمْ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَائِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قتیبہ، محمد بن فضیل، سالم بن ابی حفصہ واعمش وعبداللہ بن صہبان وابن ابی لیلی و کثیر النواء، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں اعلی درجات والوں کو ادنی درجات والے اس طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ ستارے کو آسمان کے افق پر دیکھتے ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ انہی بلند درجات والوں میں سے ہیں اور کیا خوب ہیں۔

**راوی**: قتیبہ، محمد بن فضیل، سالم بن ابی حفصہ واعمش وعبداللہ بن صہبان وابن ابی لیلی و کثیر النواء، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## باب

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1591

**راوی:** محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، ابن ابی معلی، حضرت ابن ابی معلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُعَلَّى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا خَيَّرَهُ رَبُّهُ بَيْنَ أَنْ يَعِيشَ فِي الدُّنْيَا مَا شَائَ أَنْ يَعِيشَ وَيَأْكُلَ فِي الدُّنْيَا مَا شَائَ أَنْ يَأْكُلَ وَبَيْنَ لِقَائِ رَبِّهِ فَاخْتَارَ لِقَائَ رَبِّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا الشَّيْخِ إِذْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا صَالِحًا خَيَّرَهُ رَبُّهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ لِقَائِ رَبِّهِ فَاخْتَارَ لِقَائَ رَبِّهِ قَالَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَهُمْ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلْ نَفْدِيكَ بِآبَائِنَا وَأَمْوَالِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ إِلَيْنَا فِي صُحْبَتِهِ وَذَاتِ يَدِهِ مِنْ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلَكِنْ وُدٌّ وَإِخَائُ إِيمَانٍ وُدٌّ وَإِخَائُ إِيمَانٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ هَذَا وَمَعْنَى قَوْلِهِ أَمَنَّ إِلَيْنَا يَعْنِي أَمَنَّ عَلَيْنَا

محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، ابن ابی معلی، حضرت ابن ابی معلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ کیا تو فرمایا کہ اللہ تعالی نے ایک شخص کو اختیار دیا کہ جتنی مدت اس کا دل چاہے دنیا میں رہے اور جو جی چاہے کھائے پیئے یا پھر اللہ تعالی سے ملاقات کو اختیار کرلے۔ چنانچہ اس نے اللہ تعالی کی ملاقات کو اختیار کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ رونے لگے۔ صحابہ کرام کہنے لگے کہ اس شیخ (یعنی ابوبکر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر تعجب ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نیک آدمی کا قصہ بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اختیار دیا اور اس نے اس کی ملاقات ختیار کی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم سے زیادہ جانتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کا مطلب سمجھ گئے کہ اس سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہیں۔ چنانچہ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے اباء واجداد اور اپنے اموال قربان کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن ابی قحافہ (یعنی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے زیادہ ہم پر احسان کرنے والا، مال خرچ کرنے والا اور بخوبی دوستی کے حقوق ادا کرنے والا کوئی نہیں۔ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ) اگر میں کسی کو دوست بناتا تو اسی (یعنی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دوست بناتا لیکن بڑی دوستی اور برادری ایمان کی ہے۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائی۔ پھر فرمایا کہ جان لو کہ تمہارا دوست (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں۔ اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے اور ابوعوانہ سے بھی منقول ہے۔ عبدالملک بن عمیر سے اسی سند سے نقل کرتے ہیں۔ امن الینا سے مراد یہ ہے کہ بہت احسان کرنے والے ہیں۔

**راوی** : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، ابن ابی معلی، حضرت ابن ابی معلی

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 1592

**راوی** : احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابونضر، عبید بن حنین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ إِنَّ عَبْدًا خَيَّرَهُ اللهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا مَا شَائَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَدَيْنَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا قَالَ فَعَجِبْنَا

فَقَالَ النَّاسُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ يُخْبِرُ رَسُولُ اللهِ عَنْ عَبْدٍ خَيَّرَهُ اللهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا مَا شَائَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللهِ وَهُوَ يَقُولُ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ أَعْلَمَنَا بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابونضر، عبید بن حنین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ منبر پر تشریف فرما ہونے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو ختیار دیا کہ چاہے تو دنیاوی زندگی کی زینت کو اختیار کرلے اور اگر چاہے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہونے والی چیزوں کو ختیار کرلے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہم اپنے آباء اور امہات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم ان کی اس بات پر تعجب کرنے لگے اور لوگ کہنے لگے کہ اس شیخ کو دیکھو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے متعلق بتا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دنیاوی اور اخروی زندگی میں سے ایک چیز اختیار کرنے کے لئے کہا اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان۔ چنانچہ (حقیقت) میں اختیار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو دیا گیا تھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم سے زیادہ سمجھتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے زیادہ دوستی کا حق ادا کرنے والے اور سب سے زیادہ مال خرچ کرنے والے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو یقیناً ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسکے مستحق تھے لیکن اسلام کی اخوت ہی کافی ہے۔ (سنو) مسجد میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کھڑکی کے علاوہ کوئی کھڑکی نہ رہے۔ (اسے مراد وہ کھڑکیاں ہیں جو لوگوں نے مسجد میں آنے جانے کیلئے بنائی ہوئی تھیں یہ مسجد میں کھلتی تھیں۔) یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ابونضر، عبید بن حنین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1593

راوی: علی بن حسن کوفی، محبوب بن محرز قواریری، داؤد بن یزید اودی، یزید اودی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِأَحَدٍ عِنْدَنَا يَدٌ إِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ مَا خَلَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِيهِ اللَّهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا نَفَعَنِي مَالُ أَحَدٍ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

علی بن حسن کوفی، محبوب بن محرز قواریری، داؤد بن یزید اودی، یزید اودی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کے علاوہ کوئی شخص ایسا نہیں جس کے احسان کا بدلہ ہم نے نہ چکا دیا ہو۔ ہاں ان کے احسان کا بدلہ اللہ تعالی ہی قیامت کے دن دیں گے۔ مجھے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کے مال کے علاوہ کسی کے مال نے اتنا فائدہ نہیں پہنچایا۔ اور اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ ہی کو بناتا۔ جان لو کہ تمہارا ساتھی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے دوست ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی : علی بن حسن کوفی، محبوب بن محرز قواریری، داؤد بن یزید اودی، یزید اودی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1594

راوی : حسن ابن صباح بزاز، سفیان بن عیینہ، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَهُوَ ابْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ نَحْوَهُ وَكَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يُدَلِّسُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا ذَكَرَهُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ زَائِدَةَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ هِلَالٍ مَوْلَى رِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ أَيْضًا عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ سَالِمٌ الْأَنْعُمِيُّ كُوفِيٌّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ

حسن ابن صباح بزاز، سفیان بن عیینہ، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ و عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی پیری کرو۔ اس باب میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ سفیان ثوری اسے عبدالملک بن عمیر وہ ربعی کے مولی وہ حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ پھر احمد بن منیع اور کئی حضرات بھی سفیان بن عیینہ اور وہ عبدالملک بن عمیر سے یہ حدیث اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ سفیان بن عیینہ اس حدیث میں کبھی تدلیس بھی کرتے تھے۔ چنانچہ کبھی زائدہ کے واسطے سے عبدالملک سے اور کبھی بلاواسطہ ان سے نقل کرتے تھے۔ ابراہیم بن سعد بھی سفیان ثوری وہ عبدالملک بن عمیر سے وہ ربعی کے مولی ہلال وہ ربعی وہ حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : حسن ابن صباح بزاز، سفیان بن عیینہ، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1595

**راوی:** سعید بن یحیی بن سعید اموی، وکیع، سالم ابوالعلاء مرادی، عمرو بن ہرم، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْعَلَائِ الْمُرَادِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

سعید بن یحیی بن سعید اموی، وکیع، سالم ابوالعلاء مرادی، عمرو بن ہرم، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے نہیں معلوم کہ کب تک میں تم لوگوں میں ہوں۔ لہذا میرے بعد تم ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی پیروی کرنا۔

**راوی:** سعید بن یحیی بن سعید اموی، وکیع، سالم ابوالعلاء مرادی، عمرو بن ہرم، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1596

**راوی:** علی بن حجر، ولید بن محمد موقری، زہری، علی بن حسین، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ يَا عَلِيُّ لَا تُخْبِرْهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَسْمَعْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ

علی بن حجر، ولید بن محمد موقری، زہری، علی بن حسین، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دونوں جنت کے ادھیڑ عمر لوگوں کے سردار ہیں۔ پچھلے لوگ ہوں یا آنے والے (یعنی تمام لوگوں کے) البتہ انبیاء اور مرسلین کے علاوہ۔ اے علی! ان دونوں کو اس کی خبر نہ دینا۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ ولید بن محمد موقری ضعیف ہیں، لیکن یہ حدیث اور سند سے بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس باب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

راوی : علی بن حجر، ولید بن محمد موقری، زہری، علی بن حسین، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1597

راوی: حسن بن صباح بزاز، محمد بن کثیر، اوزاعی، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن صباح بزاز، محمد بن کثیر، اوزاعی، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ یہ دونوں انبیاء ومرسلین کے علاوہ جنت کے تمام ادھیڑ عمر لوگوں کے سردار ہیں۔ اے علی! (رضی اللہ عنہ) تم انہیں اس کی خبر نہ دینا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی** : حسن بن صباح بزاز، محمد بن کثیر، اوزاعی، قتادة، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---



باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1598

**راوی** : یعقوب بن ابراهیم دورقی، سفیان بن عیینه، داؤد، شعبی، حارث، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ ذَكَرَ دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، سفیان بن عیینہ، داؤد، شعبی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما ادھیڑ عمر والوں کے سردار ہوں گے۔ اے علی! (رضی اللہ عنہ) تم انہیں مت بتانا۔

**راوی** : یعقوب بن ابراہیم دورقی، سفیان بن عیینہ، داؤد، شعبی، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم        حدیث 1599

**راوی:** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، شعبہ، جریری، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَلَسْتُ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ أَلَسْتُ صَاحِبَ كَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَهَذَا أَصَحُّ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَهَذَا أَصَحُّ

ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، شعبہ، جریری، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں لوگوں سے زیادہ اس کا مستحق نہیں (یعنی خلافت)، کیا میں پہلا اسلام لانے والا نہیں۔ کیا مجھے فلاں فلاں فضیلتیں حاصل نہیں۔ یہ حدیث بعض حضرات شعبہ سے وہ جریری سے اور وہ ابونضرہ سے نقل کرتے ہیں اور یہ زیادہ صحیح ہے۔ محمد بن بشار اس حدیث کو عبدالرحمن سے وہ شعبہ سے وہ جریری سے اور وہ ابونضرہ سے اسی کے معنی حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، شعبہ، جریری، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم        حدیث 1600

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حکم بن عطیہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ عَلَى أَصْحَابِهِ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَا يَرْفَعُ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ بَصَرَهُ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنَّهُمَا كَانَا يَنْظُرَانِ إِلَيْهِ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، حکم بن عطیہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب انصار ومہاجرین صحابہ کی طرف تشریف لاتے اور وہ بشمول ابوبکر وعمر بیٹھے ہوئے ہوتے توکسی کو جرأت نہیں ہوتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ سکے۔ ہاں البتہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں آپ کی طرف دیکھتے اور مسکراتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی انہیں دیکھ کر مسکرایا کرتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حکم بن عطیہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ بعض محدثین نے حکم بن عطیہ کے بارے میں کلام کیا ہے،

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حکم بن عطیہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

---



باب: مناقب کا بیان

باب

جلد: جلد دوم حدیث 1601

راوی: عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ وَهُوَ

آخِذٌ بِأَيْدِيهِمَا وَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَسَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَيْسَ عِنْدَهُمْ بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اس طرح داخل ہوئے کہ آپ کی دائیں طرف ابوبکر تھے اور بائیں طرف عمر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم قیامت کے دن اسی طرح اٹھائے جائیں گے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ سعید بن مسلم محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔ یہ اس کے علاوہ اور سند بھی منقول ہے۔ اس میں نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** عمر بن اسماعیل بن مجالد بن سعید، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1602

**راوی :** یوسف بن موسیٰ قطعان بغدادی، مالک بن اسماعیل، منصور بن ابی اسود، کثیر ابواسماعیل، جمیع بن عمیر تیمی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ أَبُو إِسْمَعِيلَ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَنْتَ صَاحِبِي عَلَى الْحَوْضِ وَصَاحِبِي فِي الْغَارِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

یوسف بن موسیٰ قطعان بغدادی، مالک بن اسماعیل، منصور بن ابی اسود، کثیر ابواسماعیل، جمیع بن عمیر تیمی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ تم میرے ساتھ غار میں بھی ساتھی تھے

لہذا حوض کوثر بھی میرے ساتھ ہی ہوں گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** یوسف بن موسیٰ قطعان بغدادی، مالک بن اسماعیل، منصور بن ابی اسود، کثیر ابواسماعیل، جمیع بن عمیر تیمی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1603

**راوی :** قتیبه، ابن ابی فدیك، عبدالعزیزبن المطلب، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت عبدالله بن حنطب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ حَنْطَبٍ لَمْ يُدْرِكْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، ابن ابی فدیک، عبدالعزیز بن المطلب، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت عبداللہ بن حنطب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ یہ دونوں سمع وبصر ہیں۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمر سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث مرسل ہے کیونکہ عبداللہ بن حنطب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پایا۔

**راوی :** قتیبہ، ابن ابی فدیک، عبدالعزیز بن المطلب، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت عبداللہ بن حنطب

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1604

**راوی:** ابوموسی اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالك بن انس، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَأْمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَأْمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ

ابوموسی اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک بن انس، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کی نماز کی امامت کریں، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ابوبکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رو پڑیں گے، جس کی وجہ سے لوگ ان کی قرات نہیں سن سکیں گے۔ لہذا عمر کو حکم دیدیجئے کہ امامت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ نماز پڑھائیں۔ اس مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حفصہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہو کہ ابوبکر رو پڑیں گے۔ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عورتیں ہی ہو جنہوں نے یوسف علیہ السلام کو قید خانہ جانے پر مجبور کر دیا۔ جاؤ اور ابوبکر کو حکم دو کہ نماز پڑھائیں۔ پھر حفصہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں کہ تم سے مجھے کبھی خیر نہیں پہنچی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود ابوموسی ابن عباس اور سالم بن عبید سے بھی روایت ہے۔

**راوی:** ابوموسی اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن بن عیسی، مالک بن انس، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1605

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، احمد بن بشیر، عیسیٰ بن میمون انصاری قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

نصر بن عبدالرحمن کوفی، احمد بن بشیر، عیسیٰ بن میمون انصاری قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی قوم میں ابو بکر ہوں تو ان کے علاوہ امامت کرنے کا حق کسی کو نہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** نصر بن عبدالرحمن کوفی، احمد بن بشیر، عیسیٰ بن میمون انصاری قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1606

**راوی:** اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا عَلَى مَنْ دُعِيَ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں کسی چیز کا جوڑا (یعنی دو درہم یا دو روپے وغیرہ) خرچ کرے گا تو اس کے لئے جنت میں پکارا جائے گا کہ اے اللہ کے بندے! یہ جنت تیرے لئے تیار کی گئی ہے۔ چنانچہ جو نماز بحسن وخوبی خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھتا ہے اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا، جہاد کرنے والوں کو جہاد کے دروازے سے صدقہ کرنے والوں کو صدقہ کے دروازے اور روزہ داروں کو روزہ کے دروازے سے پکارا جائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان کسی شخص کا تمام دروازوں سے بلایا جانا ضروری تو نہیں کیوں کہ ایک دروازے سے بلایا جانا کافی ہے، لیکن کیا کوئی ایسا بھی ہو گا۔ جسے (بطور اعزاز واکرام کے) تمام دروازوں سے بلایا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میں امید کرتا ہوں کہ تم انہی میں ہوگے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: اسحاق بن موسیٰ انصاری، معن، مالک بن انس، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1607

**راوی:** ھارون بن عبداللہ بزاز بغدادی، فضل بن دکین، ھشام بن سعد، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَال سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَصَدَّقَ فَوَافَقَ ذَلِكَ عِنْدِي مَالًا فَقُلْتُ الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَا بَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا قَالَ فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ قُلْتُ مِثْلَهُ وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ قَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَسْبِقُهُ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن عبداللہ بزاز بغدادی، فضل بن دکین، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ دینے کا حکم دیا۔ اتفاق سے ان دنوں میرے پاس مال بھی تھا۔ میں سوچنے لگا کہ آج میں ابوبکر سے سبقت لے گیا تو لے گیا۔ چنانچہ میں اپنا آدھا مال لے کر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ عرض کیا اتنا ہی جتنا ساتھ لایا ہوں۔ پھر ابوبکر آئے تو سب کچھ لے کر حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ عرض کیا ان کے لئے اللہ اور اس کا رسول (حضرت عمر کہتے ہیں) اس پر میں نے کہا میں کبھی ان (ابوبکر) پر سبقت حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہارون بن عبداللہ بزاز بغدادی، فضل بن دکین، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1608

**راوی:** عبد بن حمید، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ان کے والد، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ

عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْئٍ وَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَائْتِي أَبَا بَكْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کوئی بات کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی حکم دیا۔ وہ کہنے لگی یا رسول اللہ ! اگر میں دوبارہ حاضر ہونے پر آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایسا ہو تو تم ابو بکر کے پاس جانا یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** عبد بن حمید، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ان کے والد، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1609

**راوی:** محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، زہری، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے سوا تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ اس باب میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اسی سند سے غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، زہری، عروة، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1610

**راوی:** انصاری، معن، اسحاق بن یحیی بن طلحه، اسحاق بن طلحه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ إِسْحَقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ عَتِيقُ اللَّهِ مِنْ النَّارِ فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيقًا هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْنٍ وَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

انصاری، معن، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، اسحاق بن طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کی طرف سے دوزخ کی آگ سے آزاد کئے ہو۔ یعنی (عتیق ہو)۔ چنانچہ اس دن سے ان کا نام عتیق پڑ گیا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ بعض حضرات اس حدیث کو معن سے اور وہ موسیٰ بن طلحہ سے عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** انصاری، معن، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، اسحاق بن طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1611

راوی: ابوسعید، اشج۔ تلید بن سلیمان، ابوجحاف، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا لَهُ وَزِيرَانِ مِنْ أَهْلِ السَّمَائِ وَوَزِيرَانِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَأَمَّا وَزِيرَايَ مِنْ أَهْلِ السَّمَائِ فَجِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَأَمَّا وَزِيرَايَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو الْجَحَّافِ اسْمُهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ وَيُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا وَتَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُكْنَى أَبَا إِدْرِيسَ وَهُوَ شِيعِيٌّ

ابوسعید، اشج۔تلید بن سلیمان، ابوجحاف، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے دو وزیر آسمان سے اور دو وزیر زمین والوں سے ہوتے ہیں۔ پس میرے آسمانی وزیر جبرائیل و میکائیل علیہما السلام ہیں اور اہل زمین سے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما میرے وزیر ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابوجحاف کا نام داؤد بن ابی عوف ہے۔ سفیان ثوری رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ابوجحاف پسندیدہ شخص ہیں۔

راوی : ابوسعید، اشج۔تلید بن سلیمان، ابوجحاف، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1612

**راوی:**

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَال سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ بَقَرَةً إِذْ قَالَتْ لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا فِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص گائے پر سوار ہوا تو وہ کہنے لگی کہ میں سواری کے لئے پیدا نہیں کی گئی مجھے تو کھیتی باڑی کے لئے پیدا کیا گیا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ابوبکر اور عمر اس بات پر ایمان لائے۔ حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ وہ دونوں حضرات اس دن وہاں موجود نہیں تھے۔ محمد بن بشار بھی محمد بن جعفر سے اور وہ شعبہ سے اسی سند سے اسی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:**

---

مناقب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

**باب:** مناقب کا بیان

مناقب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 1613

**راوی:** محمد بن بشار و محمد بن رافع، ابوعامر عقدی، خارجہ بن عبداللہ انصاری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ

عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَحَبِّ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ وَكَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَيْهِ عُمَرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

محمد بن بشار و محمد بن رافع، ابوعامر عقدی، خارجہ بن عبداللہ انصاری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ ابوجہل اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ میں سے جو تجھے زیادہ پسند ہو اس سے اسلام کو تقویت پہنچا۔ راوی فرماتے ہیں چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ ہی اللہ کے نزدیک محبوب نکلے۔ یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار و محمد بن رافع، ابوعامر عقدی، خارجہ بن عبداللہ انصاری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1614

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، خرجہ بن عبداللہ انصاری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا نَزَلَ بِالنَّاسِ أَمْرٌ قَطُّ فَقَالُوا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ عُمَرُ أَوْ قَالَ ابْنُ الْخَطَّابِ فِيهِ شَكَّ خَارِجَةُ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ عَلَى نَحْوِ مَا قَالَ عُمَرُ وَفِي الْبَاب عَنْ الْفَضْلِ

بْنِ الْعَبَّاسِ وَأَبِي ذَرٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَخَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ ثِقَةٌ

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، خربہ بن عبداللہ انصاری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے عمر رضی اللہ عنہ کے دل اور زبان پر حق جاری کر دیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی واقعہ ایسا نہیں جس میں حضرت عمر رضی اللہ اور دوسرے لوگوں نے کوئی رائے دی ہو اور قرآن عمر رضی اللہ عنہ کے قول کی موافقت میں نہ اترا ہو۔ (یعنی ہمیشہ ایسا ہی ہوتا)۔ اس باب میں فضل بن عباس رضی اللہ عنہ ابوذر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، خربہ بن عبداللہ انصاری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1615

**راوی:** ابو کریب، یونس بن بکیر، نضر ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَبِي جَهْلِ ابْنِ هِشَامٍ أَوْ بِعُمَرَ قَالَ فَأَصْبَحَ فَغَدَا عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُهُمْ فِي النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ وَهُوَ يَرْوِي مَنَاكِيرَ

ابوکریب، یونس بن بکیر، نضر ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ اسلام کو ابوجہل یا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام سے تقویت پہنچا۔ چنانچہ حضرت عمر دوسری صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام لائے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ بعض محدثین نے نضر ابوعمر کے

بارے میں کلام کیا ہے۔

**راوی :** ابو کریب، یونس بن بکیر، نضر ابی عمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1616

**راوی:** محمد بن مثنی، عبداللہ بن داؤد واسطی ابومحمد، عبدالرحمن بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ يَا خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَا إِنَّكَ إِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَلَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ عَلَى رَجُلٍ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

محمد بن مثنی، عبداللہ بن داؤد واسطی ابو محمد، عبدالرحمن بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام انسانوں سے بہتر! انہوں نے فرمایا تم اس طرح کہہ رہے ہو حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بہتر کسی شخص پر سورج طلوع نہیں ہوا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ سند قوی نہیں اس باب میں حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن مثنی، عبداللہ بن داؤد واسطی ابو محمد، عبدالرحمن بن محمد بن منکدر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1617

راوی: محمد بن مثنی، عبداللہ بن داؤد، حماد بن زید، ایوب، حضرت محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ مَا أَظُنُّ رَجُلًا يَنْتَقِصُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن مثنی، عبداللہ بن داؤد، حماد بن زید، ایوب، حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والا شخص ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں تنقیص نہیں کر سکتا یہ حدیث غریب حسن ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبداللہ بن داؤد، حماد بن زید، ایوب، حضرت محمد بن سیرین

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1618

**راوی:** سلمہ بن شبیب، مقری، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، مشرح بن ھاعان، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ

سلمہ بن شبیب، مقری، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف مشرح بن ہاعان کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** سلمہ بن شبیب، مقری، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبہ بن عامر

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1619

**راوی:** قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حمزۃ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ كَأَنِّي أُتِيتُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ فَأَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حمزۃ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب دیکھا کہ میرے پاس ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اس میں سے پیا اور باقی عمر بن خطاب رضی اللہ

تعالی عنہ کو دے دیا صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی کیا تعبیر کیا ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکی تعبیر علم ہے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، حمزۃ بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1620

**راوی**: علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ وَمَنْ هُوَ فَقَالُوا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک سونے کا محل دیکھا میں نے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ کہنے لگے قریش کے ایک نوجوان کے لئے ہے میں سمجھا کہ وہ میں ہی ہوں پس میں نے پوچھا کہ وہ کون ہے؟ کہنے لگے وہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1621

**راوی:** حسین بن حریث ابوعمار مروزی، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي بُرَيْدَةَ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِلَالًا فَقَالَ يَا بِلَالُ بِمَ سَبَقْتَنِي إِلَى الْجَنَّةِ مَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَطُّ إِلَّا سَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ أَمَامِي دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ أَمَامِي فَأَتَيْتُ عَلَى قَصْرٍ مُرَبَّعٍ مُشْرِفٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ الْعَرَبِ فَقُلْتُ أَنَا عَرَبِيٌّ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ أَنَا قُرَشِيٌّ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ قُلْتُ أَنَا مُحَمَّدٌ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ بِلَالٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَذَّنْتُ قَطُّ إِلَّا صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ وَمَا أَصَابَنِي حَدَثٌ قَطُّ إِلَّا تَوَضَّأْتُ عِنْدَهَا وَرَأَيْتُ أَنَّ لِلَّهِ عَلَيَّ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَفِي الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَمُعَاذٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ أَنِّي دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ يَعْنِي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ هَكَذَا رُوِيَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ رُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ

حسین بن حریث ابوعمار مروزی، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایا اور پوچھا کہ اے بلال کیا وجہ ہے کہ تم جنت میں داخل ہونے میں مجھ سے سبقت لے گئے کیونکہ میں جب بھی جنت میں گیا تو اپنے سامنے تمہارے چلنے کی آہٹ محسوس کی۔ آج رات بھی جب میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں تمہارے چلنے کی آہٹ پہلے سے موجود تھی پھر میں ایک سونے سے بنے ہوئے چوکور اور اونچے محل کے پاس سے گزرا تو پوچھا کہ یہ محل کس کے لئے ہے؟ کہنے لگے کہ ایک عربی کا؟ میں نے کہا عربی تو میں بھی ہوں کہنے لگے قریش میں سے ایک شخص کا؟ میں نے کہا قریشی تو میں بھی ہوں کہنے لگے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی

امت میں سے ایک شخص کا میں نے کہا میں محمد ہوں یہ محل کس کا ہے ؟ کہنے لگے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔ پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اپنی آہٹ جنت میں سنے جانے کے متعلق جواب دیتے ہوئے) عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جب بھی اذان دیتا ہوں اس سے پہلے دو رکعت پڑھتا ہوں اور جب بھی میں بے وضو ہو جاتا ہوں تو فوراً وضو کر لیتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ اللہ کے لئے دو رکعت نماز پڑھنا اس کا حق ہے (لہذا دو رکعت ادا کرتا ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی وجہ ہے کہ تم جنت میں مجھ سے پہلے ہوتے ہو اس باب میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت میں سونے کا ایک محل دیکھا تو میں نے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے حدیث میں جو یہ فرمایا کہ میں گزشتہ رات جنت میں داخل ہوا اس سے مراد یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میں جنت میں داخل ہوا ہوں۔ بعض احادیث میں اسی طرح منقول ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کا خواب وحی ہوتا ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث ابوعمار مروزی، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1622

**راوی:** حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَال سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ جَائَتْ جَارِيَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ إِنْ رَدَّكَ اللهُ سَالِمًا أَنْ أَضْرِبَ بَيْنَ يَدَيْكَ بِالدُّفِّ وَأَتَغَنَّى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتِ نَذَرْتِ فَاضْرِبِي وَإِلَّا فَلَا فَجَعَلَتْ تَضْرِبُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عَلِيٌّ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ

دَخَلَ عُثْمَانُ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَأَلْقَتْ الدُّفَّ تَحْتَ اسْتِهَا ثُمَّ قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ إِنِّي كُنْتُ جَالِسًا وَهِيَ تَضْرِبُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عَلِيٌّ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ وَهِيَ تَضْرِبُ فَلَمَّا دَخَلْتَ أَنْتَ يَا عُمَرُ أَلْقَتْ الدُّفَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَائِشَةَ

حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ کسی جہاد سے واپس تشریف لائے تو ایک سیاہ فام باندی حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صحیح سلامت واپس لائے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دف بجاؤں گی اور گانا گاؤں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اگر تم نے نذر مانی تھی تو بجا لو ورنہ نہیں اس نے دف بجانا شروع کیا تو ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ آگئے وہ بجاتی رہی پھر علی رضی اللہ تعالی عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے آنے پر بھی وہ دف بجاتی رہی لیکن اس کے بعد عمر رضی اللہ تعالی عنہ داخل ہوئے تو وہ دف نیچے رکھ کر اس پر بیٹھ گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عمر رضی اللہ تعالی عنہ تم سے شیطان بھی ڈرتا ہے کیونکہ میں موجود تھا اور یہ دف بجا رہی تھی پھر ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ، علی رضی اللہ تعالی عنہ، اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ (یکے بعد دیگرے) آئے تب بھی یہ بجاتی رہی لیکن جب تم آئے تو اس نے دف بجانا بند کر دیا۔ یہ حدیث بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ اس باب میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی** : حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدۃ، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1623

**راوی** : حسن صباح بزاز، زید بن حباب، خارجہ بن عبداللہ بن سلیمان بن زید بن ثابت، یزید بن رومان، عروۃ، حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَصَوْتَ صِبْيَانٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا حَبَشِيَّةٌ تَزْفِنُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَيْ فَانْظُرِي فَجِئْتُ فَوَضَعْتُ لَحْيَيَّ عَلَى مَنْكِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبِ إِلَى رَأْسِهِ فَقَالَ لِي أَمَا شَبِعْتِ أَمَا شَبِعْتِ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لَا لِأَنْظُرَ مَنْزِلَتِي عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ عُمَرُ قَالَتْ فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ قَدْ فَرُّوا مِنْ عُمَرَ قَالَتْ فَرَجَعْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن صباح بزاز، زید بن حباب، خارجہ بن عبد اللہ بن سلیمان بن زید بن ثات، یزید بن رومان، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے شوروغل اور بچوں کی آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ ایک حبشی عورت ناچ رہی ہے اور بچے اس کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ! آؤ دیکھو میں گئی اور ٹھوڑی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے پر رکھ کر اس عورت کو دیکھنے لگی میری ٹھوڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے اور سر کے درمیان تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارا جی نہیں بھرا؟ میں دیکھنا چاہتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک میری کیا قدرومنزلت ہے لہذا میں نے کہا نہیں اتنے میں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے اور انہیں دیکھتے ہی سب بھاگ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں شیاطین جن وانس عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے پھر میں لوٹ آئی یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** حسن صباح بزاز، زید بن حباب، خارجہ بن عبد اللہ بن سلیمان بن زید بن ثات، یزید بن رومان، عروۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1624

راوی : سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن نافع صائغ، عاصم بن عمر عمری، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ آتِي أَهْلَ الْبَقِيعِ فَيُحْشَرُونَ مَعِي ثُمَّ أَنْتَظِرُ أَهْلَ مَكَّةَ حَتَّى أُحْشَرَ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ لَيْسَ بِالْحَافِظِ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ

سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن نافع صائغ، عاصم بن عمر عمری، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے میری قبر کی زمین پھٹے گی پھر ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کی پھر عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی پھر میں بقیع والوں کے پاس آؤں گا اور اس کے بعد اہل مکہ کا انتظار کروں گا یہاں تک کہ حرمین (مکہ اور مدینہ) کے درمیان لوگوں کے ساتھ جمع کر لیا جاؤں گا یہ حدیث حسن غریب ہے عامر بن عمر العمری محدثین کے نزدیک حافظ نہیں ہیں۔

راوی : سلمہ بن شبیب، عبداللہ بن نافع صائغ، عاصم بن عمر عمری، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1625

**راوی:** قتیبه، لیث، ابن عجلان، سعد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُ فِي أُمَّتِي أَحَدٌ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ مُحَدَّثُونَ يَعْنِي مُفَهَّمُونَ

قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھلی امتوں میں بھی محدثین ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے مجھے بعض اصحاب سفیان بن عینیہ نے خبر دی کہ ابن عینیہ فرماتے ہیں کہ محدثین سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو دین کی سمجھ عطا کی گئی ہے۔

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابن عجلان، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1626

**راوی:** محمد بن حمید رازی، عبدالله بن عبدالقدوس، اعمش، عمرو بن مرة، عبدالله بن سلمه، عبيدة سلمانی، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ عُمَرُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُوسَى وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ

محمد بن حمید رازی، عبد اللہ بن عبد القدوس، اعمش، عمرو بن مرۃ، عبد اللہ بن سلمہ، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر ایک شخص داخل ہوگا وہ جنتی ہے چنانچہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے پھر فرمایا کہ ایک جنتی شخص آنے والا ہے اس مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اس باب میں حضرت ابوموسی اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن حمید رازی، عبد اللہ بن عبد القدوس، اعمش، عمرو بن مرۃ، عبد اللہ بن سلمہ، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1627

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَرْعَى غَنَمًا لَهُ إِذْ جَائَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً فَجَائَ صَاحِبُهَا فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ فَقَالَ الذِّئْبُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنْتُ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا فِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا کہ اچانک ایک بھیڑیا آیا اور اس کی ایک بکری پکڑ لی چرواہے نے اس سے بکری چھین لی بھیڑیا کہنے لگا کہ تم اس دن کیا کرو گے جس دن صرف درندے رہ جائیں گے اور میرے علاوہ کوئی چرواہا نہ ہو گا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس پر ایمان لائیابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات فرمائی اس وقت دونوں حضرات مجلس میں موجود نہیں تھے محمد بن بشار بھی محمد جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ سعد سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1628

**راوی**: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ احد پہاڑ پر چڑھے تو وہ لرزنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے احد ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید موجود ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مناقب انکی دو کنیتیں ہیں ابو عمرو اور ابو عبداللہ

### باب : مناقب کا بیان

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مناقب انکی دو کنیتیں ہیں ابو عمرو اور ابو عبداللہ

جلد : جلد دوم حدیث 1629

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتْ الصَّخْرَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ إِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عُثْمَانَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ (مکہ کے ایک پہاڑ) حراء پر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ اور زبیر بھی تھے۔ چنانچہ اس پہاڑ پر حرکت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رک جا تجھ پر نبی، صدیق اور شہداء کے علاوہ کوئی نہیں۔ اس باب میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

### باب : مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم     حدیث 1630

**راوی** : ابوهشام رفاعی، یحیی بن یمان، شیخ من زهره، حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب، حضرت طلحه بن عبیدالله رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ وَرَفِيقِي يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ

ابوہشام رفاعی، یحیی بن یمان، شیخ من زہرہ، حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرا رفیق عثمان رضی اللہ تعالی عنہ ہے یعنی جنت میں یہ حدیث غریب ہے اور اسکی سند قوی نہیں اور یہ منقطع حدیث ہے۔

**راوی** : ابوہشام رفاعی، یحیی بن یمان، شیخ من زہرہ، حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب

**باب** : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم     حدیث 1631

**راوی** : عبدالله بن عبدالرحمن، عبدالله بن جعفر رقی، عبیدالله بن عمرو، زید بن ابی انیسه، ابواسحق، حضرت

ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَوْقَ دَارِهِ ثُمَّ قَالَ أُذَكِّرُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ حِرَاءَ حِينَ انْتَفَضَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْبُتْ حِرَاءُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أُذَكِّرُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً وَالنَّاسُ مُجْهَدُونَ مُعْسِرُونَ فَجَهَّزْتُ ذَلِكَ الْجَيْشَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ أُذَكِّرُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ بِئْرَ رُومَةَ لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا بِثَمَنٍ فَابْتَعْتُهَا فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَابْنِ السَّبِيلِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ وَأَشْيَاءَ عَدَّدَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ

عبد اللہ بن عبدالرحمن، عبد اللہ بن جعفر رقی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابو اسحاق، حضرت ابو عبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ محصور ہوئے تو اپنے گھر کی چھت پر چڑھ کر لوگوں سے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر یاد دلاتا ہوں کہ وہ وقت یاد کرو جب پہاڑ حرا ہلا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ رک جاؤ تم پر نبی، صدیق اور شہداء کے علاوہ کوئی نہیں۔ (باغی) کہنے لگے ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں یاد دلاتا ہوں کیا تم لوگ جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر فرمایا کون ہے جو اس تنگی اور مشقت کی حالت میں خرچ کرے اسکا (صدقہ وخیرات) قبول کیا جائے گا چنانچہ میں نے اس لشکر کو تیار کرایا کہنے لگے ہاں، پھر فرمایا اللہ کے لئے میں تمہیں یاد دلاتا ہوں کہ کیا تم لوگ نہیں جانتے کہ رومہ کہ کنوئیں سے کوئی شخص بغیر قیمت ادا کئے پانی نہیں پی سکتا تھا اور میں نے اسے خرید کر امیر وغریب اور مسافروں کے لئے وقف کر دیا تھا کہنے لگے اے اللہ ہم جانتے ہیں پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سی باتیں گنوائیں یہ حدیث اس سند یعنی ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** عبد اللہ بن عبدالرحمن، عبد اللہ بن جعفر رقی، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابواسحق، حضرت ابوعبدالرحمن سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1632

**راوی:** محمد بن بشار، ابوداؤد، سکن بن مغیرة ابومحمد مولی آل عثمان، ولید بن ابی هشام، فرقد ابی طلحه، حضرت عبدالرحمن بن خباب رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَيُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ مَوْلًى لِآلِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ فَرْقَدٍ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحُثُّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيَّ مِائَتَا بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيَّ ثَلَاثُ مِائَةِ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَنْ الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذِهِ مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ السَّكَنِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ

محمد بن بشار، ابوداؤد، سکن بن مغیرۃ ابو محمد مولی آل عثمان، ولید بن ابی ہشام، فرقد ابی طلحہ، حضرت عبدالرحمن بن خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوہ تبوک کے لئے تیاری کے متعلق ترغیب دیتے ہوئے دیکھا چنانچہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو اونٹ، پالان اور کجاوے وغیرہ سمیت میرے ذمے ہے جو اللہ کی راہ کے لئے وقف ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر ترغیب دی تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوبارہ کھڑے ہوئے میں دو سو اونٹ پالان اور کجاوے وغیرہ سمیت اپنے ذمے لیتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر ترغیب دی تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیسری مرتبہ کھڑے ہوئے اور تین سو اونٹ اپنے ذمے لیے۔ راوی

کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے یہ کہتے ہوئے نیچے تشریف لے آئے کہ آج کے بعد عثمان کچھ بھیہ کرے اسکا مؤاخذہ نہیں ہو گا۔ آج کے بعد عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے کسی عمل پر اسکی پکڑ نہیں ہو گی۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے اس باب میں عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، ابو داؤد، سکن بن مغیرۃ ابو محمد مولی آل عثمان، ولید بن ابی ہشام، فرقد ابی طلحہ، حضرت عبدالرحمن بن خباب رضی اللہ تعالی عنہ

---



باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1633

**راوی** : محمد بن اسماعیل، حسن بن واقع رملی، ضمرۃ، ابن شوذب، عبداللہ بن قاسم، کثیر مولی عبدالرحمن بن سمرۃ، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاقِعٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلْفِ دِينَارٍ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ وَاقِعٍ وَكَانَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ كِتَابِي فِي كُمِّهِ حِينَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَيَنْثُرُهَا فِي حِجْرِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا فِي حِجْرِهِ وَيَقُولُ مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن اسماعیل، حسن بن واقع رملی، ضمرۃ، ابن شوذب، عبداللہ بن قاسم، کثیر مولی عبدالرحمن بن سمرۃ، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ ایک ہزار دینار لیکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ راوی حدیث حسن بن واقع کہتے ہیں کہ میری کتاب میں ایک جگہ اس طرح مذکور ہے کہ وہ غزوہ

تبوک کے موقع پر اپنی آستین میں ایک ہزار دینار ڈال کر لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں ڈال دیئے عبدالرحمن کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دیناروں کو اپنی گود میں ہی الٹ پلٹ رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ آج کے بعد عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوئی گناہ ضرر نہیں پہنچا سکا تین مرتبہ یہی فرمایا یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، حسن بن واقع رملی، ضمرة، ابن شوذب، عبداللہ بن قاسم، کثیر مولی عبدالرحمن بن سمرة، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---



باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1634

**راوی:** ابوزرعه، حسن بن بشر، حکم بن عبدالملك، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَبَايَعَ النَّاسَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ فَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِنْ أَيْدِيهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوزرعہ، حسن بن بشر، حکم بن عبدالملک، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت رضوان کا حکم دیا تو عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام بن کر اہل مکہ کے پاس گئے ہوئے تھے۔ چنانچہ لوگوں نے بیعت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عثمان، اللہ اور اس کے رسول کے کام سے گیا ہے اور اپنا ایک ہاتھ دوسرے پر مارا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہاتھ کو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ

ٹھہر اکر بیعت کی) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے لوگوں کے ہاتھ سے بہتر تھا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی**: ابوزرعہ، حسن بن بشر، حکم بن عبدالملک، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1635

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن و عباس بن محمد دوری، سعید بن عامر، یحیی بن ابی حجاج منقری، ابومسعود جریری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ الْمَنْقَرِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ حِينَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ ائْتُونِي بِصَاحِبَيْكُمْ اللَّذَيْنِ أَلَّبَاكُمْ عَلَيَّ قَالَ فَجِيءَ بِهِمَا فَكَأَنَّهُمَا جَمَلَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِمَارَانِ قَالَ فَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِئْرَ رُومَةَ فَيَجْعَلَ دَلْوَهُ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ تَمْنَعُونِي أَنْ أَشْرَبَ حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدَهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَأَنْتُمْ الْيَوْمَ تَمْنَعُونِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا رَكْعَتَيْنِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِي قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ

تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى ثَبِيرِ مَكَّةَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ حَتَّى تَسَاقَطَتْ حِجَارَتُهُ بِالْحَضِيضِ قَالَ فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ ثَبِيرُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ شَهِدُوا لِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَنِّي شَهِيدٌ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عُثْمَانَ

عبد اللہ بن عبدالرحمن وعباس بن محمد دوری، سعید بن عامر، یحیی بن ابی حجاج منقری، ابو مسعود جریری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں سے خطاب کرنے کے لئے چھت پر چڑھے تو میں بھی موجود تھا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اپنے ان دو ساتھیوں کو میرے پاس لاؤ جنہوں نے تمہیں مجھ پر مسلط کیا ہے۔ چنانچہ انہیں لایا گیا گویا کہ وہ دو اونٹ یا دو گدھے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ میں بیر رومہ کے علاوہ میٹھا پانی نہیں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسے خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دے گا اس کیلئے جنت کی بشارت ہے چنانچہ میں نے اسے خالصتاً اپنے مال سے خرید لیا اور آج تم مجھے اس کنویں کا پانی پینے سے روک رہے ہو اور میں کھاری پانی پی رہا ہوں کہنے لگے اے اللہ ہم جانتے ہیں پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ مسجد نبوی چھوٹی پڑ گئی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو فلاں لوگوں سے زمین خرید کر مسجد میں شامل کرے گا اسے جنت کی بشارت ہے میں نے اسے بھی خالصتاً اپنے مال سے خرید لیا آج مجھے اس مسجد میں دو رکعت نماز بھی نہیں پڑھنے دیتے، کہنے لگا ہاں یا اللہ ہم جانتے ہیں پھر فرمایا میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں نے غزوہ تبوک کا پورا لشکر اپنے مال سے تیار کیا تھا کہنے لگے ہاں معلوم ہے پھر فرمایا میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم لوگوں کو علم نہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ پہاڑ ثبیر پر چڑھے میں (یعنی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اس پر وہ پہاڑ لرزنے لگا یہاں تک کہ اسکے چند پتھر بھی نیچے گر گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے پاؤں سے مارا اور فرمایا ثبیر رک جا تجھ پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدیق اور دو شہید ہیں کہنے لگے ہاں اس پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہُ اَکْبَرُ ان لوگوں نے بھی گواہی دی اور (فرمایا) رب کعبہ کی قسم میں شہید ہوں یہ تین مرتبہ فرمایا یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالرحمن وعباس بن محمد دوری، سعید بن عامر، یحیی بن ابی حجاج منقری، ابومسعود جریری، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1636

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابواشعث صنعانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ أَنَّ خُطَبَائَ قَامَتْ بِالشَّامِ وَفِيهِمْ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ آخِرُهُمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ لَوْلَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُمْتُ وَذَكَرَ الْفِتَنَ فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِي ثَوْبٍ فَقَالَ هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ فَقُلْتُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابواشعث صنعانی فرماتے ہیں کہ شام میں بہت سے خطباء کھڑے ہوئے جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے۔ آخر میں مرہ بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث نہ سنی ہوتی تو کبھی کھڑا نہ ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنوں کے متعلق بتایا اور فرمایا کہ یہ عنقریب ظاہر ہوں گے اتنے میں وہاں سے ایک شخص منہ پر کپڑا لپیٹے ہوئے گزرا تو آپ فرمانے لگے یہ شخص اس دن ہدایت پر ہوگا (اور اس شخص کی طرف اشارہ کیا) حضرت مرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اٹھ کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ تھے پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر عرض کیا کہیہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ تعالی عنہ اور

کعب بن عجرہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، حضرت ابواشعث صنعانی

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1637

**راوی :** محمود بن غیلان، حجین بن مثنی، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، عبداللہ بن عمار، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّهُ لَعَلَّ اللهَ يُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ لَهُمْ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان، حجین بن مثنی، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، عبداللہ بن عمار، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عثمان ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالی تمہیں ایک قمیص (یعنی خلافت) پہنائیں اگر لوگ اسے اتارنا چاہیں تو مت اتارنا اس حدیث مبارکہ میں طویل قصہ ہے یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، حجین بن مثنی، لیث بن سعد، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، عبداللہ بن عمار، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1638

**راوی :** احمد بن ابراہیم دورقی، علاء بن عبدالجبار عطار، حارث بن عمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

احمد بن ابراہیم دورقی، علاء بن عبدالجبار عطار، حارث بن عمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ، عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کو اسی ترتیب سے ذکر کیا کرتے تھے یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے یعنی عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے اور کئی سندوں سے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** احمد بن ابراہیم دورقی، علاء بن عبدالجبار عطار، حارث بن عمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1639

**راوی:** ابراهیم بن سعید جوهری، شاذان اسود بن عامر، سنان بن ها رون، کلیب بن وائل، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ هَارُونَ الْبُرْجُمِيِّ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَالَ يُقْتَلُ فِيهَا هَذَا مَظْلُومًا لِعُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

ابراہیم بن سعید جوہری، شاذان اسود بن عامر، سنان بن ہارون، کلیب بن وائل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فتنے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ یہ (عثمان رضی اللہ تعالی عنہ) اس فتنے میں مظلوم قتل کئے جائیں گے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** ابراہیم بن سعید جوہری، شاذان اسود بن عامر، سنان بن ہارون، کلیب بن وائل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1640

**راوی:** صالح بن عبدالله، ابوعوانه، حضرت عثمان بن عبدالله بن موهب

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مِصْرَ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ هَذَا الشَّيْخُ قَالُوا ابْنُ عُمَرَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ فَحَدِّثْنِي أَنْشُدُكَ اللَّهَ بِحُرْمَةِ هَذَا الْبَيْتِ أَتَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ يَشْهَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ

تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أَوْ تَحْتَهُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَجْرُ رَجُلٍ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَخْلُفَ عَلَيْهَا وَكَانَتْ عَلِيلَةً وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَ عُثْمَانَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ إِلَى مَكَّةَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ وَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ قَالَ لَهُ اذْهَبْ بِهَذَا الْآنَ مَعَكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، حضرت عثمان بن عبد اللہ بن موھب کہتے ہیں کہ ایک مصری شخص حج کے لئے آیا تو کچھ لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور پوچھا کہ یہ کون ہیں لوگ کہنے لگے قریشی ہیں پوچھا یہ بوڑھے شخص کون ہیں؟ اسے بتایا گیا کہ یہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہنے لگا میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور اس گھر کی حرمت کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ احد کے موقع پر میدان سے فرار ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایاہاں پوچھا کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان کے موقع پر موجود نہیں تھے فرمایاہاں پوچھا کیا یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ جنگ بدر میں شریک نہیں ہوئے؟ فرمایاہاں کہنے لگا اللہُ أَکبرُ (پھر تم لوگ انکی فضیلت کے قائل کیوں ہو) پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا آؤ میں تمہیں تمہارے سوالوں کے جواب دوں جہاں تک احد سے فرار کی بات ہے تو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں (یعنی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو معاف کر دیا جنگ بدر کی حقیقت یہ ہے کہ ان کے نکاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا کہ تمہارے لئے بدر میں شریک ہونے والے کے برابر اجر ہے اور تمہیں مال غنیمت سے حصہ بھی دیا جائے گا اب آؤ بیعت رضوان کی طرف تو اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ کوئی اور مکہ میں ان سے زیادہ عزت رکھتا ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بجائے اسی کو بھیجتے چونکہ بیعت رضوان ان کے مکہ جانے کے بعد ہوئی اس لئے وہ اس میں شریک نہیں ہو سکے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ کو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ قرار دے کر اسے دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا یہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت ہے پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اب یہ چیزیں سننے کے بعد تم جاسکتے ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : صالح بن عبد اللہ، ابو عوانہ، حضرت عثمان بن عبد اللہ بن موہب

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم        حدیث 1641

راوی : فضل بن ابی طالب بغدادی، عثمان بن زفر، محمد بن زیاد، محمد بن عجلان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَاكَ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ عَلَى أَحَدٍ قَبْلَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ كَانَ يَبْغَضُ عُثْمَانَ فَأَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ صَاحِبُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ جِدًّا وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ هُوَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ وَيُكْنَى أَبَا الْحَارِثِ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ صَاحِبُ أَبِي أُمَامَةَ ثِقَةٌ يُكْنَى أَبَا سُفْيَانَ شَامِيٌّ

فضل بن ابی طالب بغدادی، عثمان بن زفر، محمد بن زیاد، محمد بن عجلان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص کا جنازہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی نماز جنازہ نہیں پڑھی عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے پہلے کسی کی نماز جنازہ ترک کرتے نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ بغض رکھتا تھا لہذا اللہ تعالی بھی اس سے بغض رکھتے ہیں یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور محمد بن زیاد میمون بن مہران کے دوست ہیں حدیث میں ضعیف ہیں جبکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے دوست محمد بن زیاد ثقہ ہیں انکی کنیت ابوحارث ہے اور وہ بصری ہیں اور

ابو امامہ کے ساتھی محمد بن زیاد ہانی شامی بھی ثقہ ہیں انکی کنیت ابوسفیان ہے۔

**راوی** : فضل بن ابی طالب بغدادی، عثمان بن زفر، محمد بن زیاد، محمد بن عجلان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1642

**راوی**: احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حَائِطًا لِلْأَنْصَارِ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي يَا أَبَا مُوسَى أَمْلِكْ عَلَيَّ الْبَابَ فَلَا يَدْخُلَنَّ عَلَيَّ أَحَدٌ إِلَّا بِإِذْنٍ فَجَائَ رَجُلٌ يَضْرِبُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ وَجَائَ رَجُلٌ آخَرُ فَضَرَبَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ الْبَابَ وَدَخَلَ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَجَائَ رَجُلٌ آخَرُ فَضَرَبَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ

احمد بن عبدة ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا اور ہم انصاریوں کے ایک باغ میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں اپنی حاجت پوری کی اور مجھے حکم دیا کہ دروازے پر رہو تاکہ کوئی بغیر اجازت میرے پاس نہ آسکے ایک شخص آیا اور اس نے دروازہ کھٹکھٹایا میں نے پوچھا کون ہے؟ کہنے لگے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا فرمایا انہیں آنے دو انہیں جنت کی

بشارت دو وہ اندر آ گئے پھر دوسرا شخص آیا تو اس نے بھی دروازہ کھٹکھٹایا میں نے پوچھا کون عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اجازت چاہتے ہیں فرمایا انہیں آنے دو اور انہیں بھی جنت کی بشارت دو میں نے دروازہ کھولا اندر آئے اور میں نے انہیں خوشخبری سنائی پھر تیسرا شخص آیا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں فرمایا انہیں اندر آنے دو اور انہیں بھی ایک بلوے میں شہید ہونے پر جنت کی بشارت دیدو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے ابی عثمان نہدی سے منقول ہے اور اس باب میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی** : احمد بن عبدۃ ضبی، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان نہدی، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1643

**راوی**: سفیان بن وکیع، وکیع، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابوسهلہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ

سفیان بن وکیع، وکیع، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابوسہلہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب گھر میں محصور تھے تو مجھ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا چنانچہ میں اسی پر صبر کرنے والا ہوں۔ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسماعیل بن ابی خالد کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، وکیع، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت ابوسہلہ

---

## مناقب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوتراب اور ابوالحسن ہے

**باب :** مناقب کا بیان

مناقب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوتراب اور ابوالحسن ہے

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1644

**راوی :** قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، عن یزید رشک، مطرف بن عبداللہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَمَضَى فِي السَّرِيَّةِ فَأَصَابَ جَارِيَةً فَأَنْكَرُوا عَلَيْهِ وَتَعَاقَدَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِذَا لَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْنَاهُ بِمَا صَنَعَ عَلِيٌّ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا رَجَعُوا مِنْ السَّفَرِ بَدَئُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفُوا إِلَى رِحَالِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَتْ السَّرِيَّةُ سَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أَحَدُ الْأَرْبَعَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَنَعَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالُوا فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْغَضَبُ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ

قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، عن یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو ایک لشکر کا امیر بنا کر روانہ فرمایا پس وہ (حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ) ایک چھوٹا لشکر لے کر گئے اور مال غنیمت میں سے ایک باندی لے لی لوگوں کو یہ بات ناگوار گزری اور چار صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عہد کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات ہونے پر بتادیں گے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے کیا کیا۔ مسلمانوں کی عادت تھی کہ جب کسی سفر سے لوٹتے تو پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے سلام عرض کرتے اور اسکے بعد اپنے گھروں کو جایا کرتے تھے۔ چنانچہ جب یہ لشکر سلام عرض کرنے کے لئے حاضر ہوا تو ان چار آدمیوں میں ایک کھڑا ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قصہ بیان فرمایا اور عرض کیا کہ دیکھیے علی رضی اللہ تعالی عنہ نے کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا پھر دوسرا کھڑا ہوا اور اس نے بھی وہی کچھ کہا جو پہلے نے کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی چہرہ پھیر لیا تیسرے کے ساتھ بھی اسی طرح ہوا لیکن جب چوتھے نے اپنی بات پوری کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر غصے کے آثار نمایاں تھے اور تین مرتبہ ارشاد فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ سے تم کیا چاہتے ہو علی رضی اللہ تعالی عنہ مجھ سے ہیں اور میں اس میں سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کا دوست ہے یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف جعفر بن سلیمان کی روایت جانتے ہیں۔

**راوی** : قتیبہ بن سعید، جعفر بن سلیمان ضبعی، عن یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

مناقب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوتراب اور ابوالحسن ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1645

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوطفیل، حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالی عنہما زید

بن ارقم رضی اللہ تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ أَوْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ شَكَّ شُعْبَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَأَبُو سَرِيحَةَ هُوَ حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ الْغِفَارِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوطفیل، حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالی عنہیا زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں (شعبہ کو شک ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا میں دوست ہوں علی رضی اللہ تعالی عنہ بھی اس کا دوست ہے یہ حدیث حسن غریب ہے شعبہ اس حدیث کو میمون بن عبداللہ سے وہ زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے ہم معنی نقل کرتے ہیں ابوسریحہ کا نام حذیفہ بن اسد رضی اللہ تعالی عنہ ہے یہ صحابی ہیں۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوطفیل، حضرت ابوسریحہ رضی اللہ تعالی عنہیا زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

مناقب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوتراب اور ابوالحسن ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1646

**راوی**: ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ابوعتاب سهل بن حماد، مختار بن نافع، ابوحیان تیمی، ان کے والد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ وَحَمَلَنِي إِلَى

دَارِ الْهِجْرَةِ وَأَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَالِهِ رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ يَقُولُ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَا لَهُ صَدِيقٌ رَحِمَ اللَّهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيهِ الْمَلَائِكَةُ رَحِمَ اللَّهُ عَلِيًّا اللَّهُمَّ أَدِرْ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ كَثِيرُ الْغَرَائِبِ وَأَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ كُوفِيٌّ وَهُوَ ثِقَةٌ

ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ابوعتاب سہل بن حماد، مختار بن نافع، ابوحیان تیمی، ان کے والد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ پر رحم فرمائے اس نے اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی اور مجھے دارالہجرۃ لے کر آئے پھر بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو بھی انہوں نے اپنے مال سے آزاد کروایا اللہ تعالی عمر رضی اللہ تعالی عنہ پر رحم فرمائے یہ ہمیشہ حق بات کرتے ہیں اگرچہ وہ کڑوی ہو اسی لئے وہ اس حال میں ہیں کہ ان کا کوئی دوست نہیں اللہ تعالی عثمان رضی اللہ تعالی عنہ پر رحم فرمائے اس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں اللہ تعالی علی رضی اللہ تعالی عنہ پر رحم فرمائے اے اللہ یہ جہاں کہیں بھی ہو حق اس کے ساتھ رہے۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** ابوالخطاب زیاد بن یحیی بصری، ابوعتاب سہل بن حماد، مختار بن نافع، ابوحیان تیمی، ان کے والد، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

مناقب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوتراب اور ابوالحسن ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1647

**راوی:** سفیان بن وکیع، وکیع، شریک، منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِالرَّحَبَةِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ خَرَجَ إِلَيْنَا نَاسٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَأُنَاسٌ مِنْ رُؤَسَاءِ الْمُشْرِكِينَ

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجَ إِلَيْكَ نَاسٌ مِنْ أَبْنَائِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأَرِقَّائِنَا وَلَيْسَ لَهُمْ فِقْهٌ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا خَرَجُوا فِرَارًا مِنْ أَمْوَالِنَا وَضِيَاعِنَا فَارْدُدْهُمْ إِلَيْنَا قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِقْهٌ فِي الدِّينِ سَنُفَقِّهُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ لَتَنْتَهُنَّ أَوْ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ بِالسَّيْفِ عَلَى الدِّينِ قَدْ امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ عَلَى الْإِيمَانِ قَالُوا مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ عُمَرُ مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ خَاصِفُ النَّعْلِ وَكَانَ أَعْطَى عَلِيًّا نَعْلَهُ يَخْصِفُهَا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا عَلِيٌّ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ و سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَمْ يَكْذِبْ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ فِي الْإِسْلَامِ كَذْبَةً و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ أَثْبَتُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

سفیان بن وکیع، وکیع، شریک، منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے رحبہ مقام پر فرمایا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر کئی مشرک ہماری طرف آئے جن میں سہیل بن عمرو اور کئی مشرک سردار تھے اور عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے اولاد، بھائیوں اور غلاموں میں سے بہت سے ایسے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے گئے جنہیں دین کی کوئی سمجھ بوجھ نہیں۔ یہ لوگ ہمارے اموال اور جائیدادوں سے فرار ہوئے ہیں۔ لہذا آپ یہ لوگ ہمیں واپس کر دیں اگر انہیں دین کی سمجھ نہیں تو ہم انہیں سمجھا دیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اہل قریش! تم لوگ اپنی حرکتوں سے باز آجاؤ ورنہ اللہ تعالی تم پر ایسے لوگ مسلط کریں گے جو تمہیں قتل کر دیں گے۔ اللہ تعالی نے ان کے دلوں کے ایمان کو آزمالیا ہے۔ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اور لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون ہے یارسول اللہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جوتیوں میں پیوند لگانے والا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی نعلین مبارک مرمت کے لئے دی تھیں۔ حضرت ربعی بن حراش فرماتے ہیں کہ پھر علی رضی اللہ عنہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا۔ وہ اپنی جگہ جہنم میں تلاش کرلے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو اس سند سے صرف ربعی کی روایت سے جانتے ہیں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، وکیع، شریک، منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

## باب

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم                    حدیث 1648

**راوی:** قتیبہ، جعفر بن سلیمان، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ إِنَّا كُنَّا لَنَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ نَحْنُ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هَارُونَ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِي أَبِي هَارُونَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم انصار لوگ، منافقین کو ان کے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے پہنچانتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ابوہارون عبدی کے متعلق شعبہ کلام کرتے ہیں۔ پھر یہ حدیث اعمش سے بھی ابوصالح کے حوالے سے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

**راوی :** قتیبہ، جعفر بن سلیمان، ابوہارون عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم                    حدیث 1649

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، عبداللہ بن عبدالرحمن ابونضر، مساور حمیری، ان کی والدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ الْمُسَاوِرِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ وَلَا يَبْغَضُهُ مُؤْمِنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ أَبُو نَصْرٍ الْوَرَّاقُ وَرَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، عبداللہ بن عبدالرحمن ابونضر، مساور حمیری، ان کی والدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ منافق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں کر سکتا اور کوئی مومن اس سے (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے) بغض نہیں رکھ سکتا۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، عبداللہ بن عبدالرحمن ابونضر، مساور حمیری، ان کی والدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

---

باب: مناقب کا بیان

باب

جلد: جلد دوم حدیث 1650

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن بنت سدی، شریک، ابوربیعہ، ابن بریدۃ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ

مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ أَمَرَنِي بِحُبِّهِمْ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ

اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن بنت سدی، شریک، ابوربیعہ، ابن بریدة، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چار آدمیوں سے محبت کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اللہ بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا ہمیں بتایئے کہ وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ علی بھی انہی میں سے ہیں۔ ابوذر، مقداد اور سلیمان۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف شریک کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** اسماعیل بن موسیٰ فزاری بن بنت سدی، شریک، ابوربیعہ، ابن بریدة، حضرت بریدہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1651

**راوی:** اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحق، حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحاق، حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں اور میری طرف سے (عہد ونقض میں) میرے اور علی کے سوا کوئی دوسرا ادا نہیں کر سکتا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** اسماعیل بن موسی، شریک، ابواسحق، حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم		حدیث 1652

**راوی:** یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، علی بن قادم، علی بن صالح بن حی، حکیم بن جبیر، جمیع بن عمیر تیمی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَجَائَ عَلِيٌّ تَدْمَعُ عَيْنَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آخَيْتَ بَيْنَ أَصْحَابِكَ وَلَمْ تُؤَاخِ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَفِي الْبَاب عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَوْفَى

یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، علی بن قادم، علی بن صالح بن حی، حکیم بن جبیر، جمیع بن عمیر تیمی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار ومہاجرین کے درمیان مواخاۃ قائم کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آئے اور عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے صحابہ کرام میں بھائی چارہ قائم فرمایا لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو۔ یہ حدیث غریب ہے اور اس باب میں حضرت زید بن ابی اوفی سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** یوسف بن موسیٰ قطان بغدادی، علی بن قادم، علی بن صالح بن حی، حکیم بن جبیر، جمیع بن عمیر تیمی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم   حدیث 1653

**راوی:** سفیان بن وکیع، عبیداللہ بن موسی، عیسیٰ بن عمر، سدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْرٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِي هَذَا الطَّيْرَ فَجَائَ عَلِيٌّ فَأَكَلَ مَعَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ السُّدِّيِّ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ وَعِيسَى بْنُ عُمَرَ هُوَ كُوفِيٌّ وَالسُّدِّيُّ اسْمُهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ أَدْرَكَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَرَأَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَثَّقَهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَائِدَةُ وَوَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

سفیان بن وکیع، عبیداللہ بن موسی، عیسیٰ بن عمر، سدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پرندے کا گوشت تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یا اللہ اپنی مخلوق میں سے محبوب ترین شخص میرے پاس بھیج تاکہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت کھا سکے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو سدی کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں لیکن یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ سدی کا نام اسماعیل بن عبدالرحمن ہے۔ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو پایا اور حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔

**راوی:** سفیان بن وکیع، عبیداللہ بن موسی، عیسیٰ بن عمر، سدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1654

**راوی:** خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، عوف، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ بن ہند جملی

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ الْجَمَلِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي وَإِذَا سَكَتُّ ابْتَدَأَنِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، عوف، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ بن ہند جملی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطا فرما دیتے اور اگر خاموش رہتا تو بھی پہلے مجھے ہی دیتے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی:** خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، عوف، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ بن ہند جملی

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1655

**راوی:** اسماعیل بن موسی، محمد بن عمر رومی بن شریک، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ، صنابحی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الرُّومِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ

عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مُنْكَرٌ وَرَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ وَلَا نَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاحِدٍ مِنْ الثِّقَاتِ عَنْ شَرِيكٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

اسماعیل بن موسی، محمد بن عمر رومی بن شریک، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ، صنا بحی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ۔ یہ حدیث غریب اور منکر ہے۔ بعض اسے شریک سے روایت کرتے ہوئے صنا بحی کا ذکر نہیں کرتے۔ ہم اسے شریک کے ثقات کے علاوہ کسی کی روایت نہیں جانتے۔ اس باب میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** اسماعیل بن موسی، محمد بن عمر رومی بن شریک، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ، صنا بحی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1656

**راوی:** قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، بکیر بن مسمار، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا تُرَابٍ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ أَسُبَّهُ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ وَخَلَفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَخْلُفُنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَأَتَاهُ وَبِهِ رَمَدٌ

فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ فَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ نَدْعُ أَبْنَائَنَا وَأَبْنَائَكُمْ وَنِسَائَنَا وَنِسَائَكُمْ الْآيَةَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَائِ أَهْلِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، بکیر بن مسمار، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے سعد سے پوچھا کہ تم ابوتراب کو برا کیوں کہتے؟ انہوں نے فرمایا جب تک مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تین باتیں یاد ہیں میں انہیں کبھی برا نہیں کہوں گا۔ اور ان تینوں میں سے ایک کا میرے لئے ہونا میرے نزدیک سرخ اونٹوں سے بہتر ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کسی جنگ میں جاتے ہوئے چھوڑ دیا۔ علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اور عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس مقام پر فائز نہیں ہونا چاہتے جس پر موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کو مقرر کیا تھا۔ (فرق صرف اتنا ہے کہ وہ نبی تھے) اور میرے بعد نبوت نہیں۔ دوسری چیز یہ کہ جنگ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج میں جھنڈا اس شخص کے ہاتھ میں دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے اور وہ بھی (اللہ اور اس کا رسول) اس سے محبت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم سب چاہتے تھے کہ آج جھنڈا اسے دیا جائے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا۔ وہ حاضر ہوئے تو ان کی آنکھیں دکھ رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعاب ڈالا اور جھنڈا انہیں دے دیا۔ پھر اللہ تعالی نے انہی کے ہاتھ پر فتح نصیب فرمائی اور یہ آیت نازل ہوئی نَدْعُ اَبْنَائَنَا وَاَبْنَائَكُمْ وَنِسَائَنَا وَنِسَائَكُمْ الآیۃ (آیت مباہلہ) تیسری چیز یہ کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ، علی، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو فرمایا یا اللہ یہ میرے اہل بیت (گھر والے) ہیں۔

**راوی** : قتیبہ، حاتم بن اسماعیل، بکیر بن مسمار، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، الاحوص بن جواب، یونس بن ابواسحق، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ أَبُو الْجَوَّابِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَى أَحَدِهِمَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَلَى الْآخَرِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَقَالَ إِذَا كَانَ الْقِتَالُ فَعَلِيٌّ قَالَ فَافْتَتَحَ عَلِيٌّ حِصْنًا فَأَخَذَ مِنْهُ جَارِيَةً فَكَتَبَ مَعِي خَالِدٌ كِتَابًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشِي بِهِ قَالَ فَقَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ الْكِتَابَ فَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ ثُمَّ قَالَ مَا تَرَى فِي رَجُلٍ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ قَالَ قُلْتُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ غَضَبِ اللهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ وَإِنَّمَا أَنَا رَسُولٌ فَسَكَتَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن ابی زیاد، الاحوص بن جواب، یونس بن ابواسحاق، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لشکر ایک ساتھ روانہ کئے۔ ایک کا امیر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اور دوسرے کا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا اور فرمایا جب جنگ ہوگی تو پورے لشکر کے امیر علی ہوں گے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک قلعہ فتح کیا اور مال غنیمت میں سے ایک باندی لے لی۔ اس پر خالد نے میرے ہاتھ میں ایک خط نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روانہ کیا جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شکایت کی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ خط دے دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھا تو چہرہ انور کا رنگ متغیر ہو گا۔ فرمایا تم اس شخص سے کیا چاہتے ہو جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا اور اللہ ورسول کو وہ محبوب ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے غصے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں تو صرف قاصد ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن ابی زیاد، الاحوص بن جواب، یونس بن ابواسحق، ابواسحق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1658

**راوی:** علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، اجلح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاهُ فَقَالَ النَّاسُ لَقَدْ طَالَ نَجْوَاهُ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا انْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ انْتَجَاهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَجْلَحِ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ ابْنِ فُضَيْلٍ أَيْضًا عَنْ الْأَجْلَحِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ انْتَجَاهُ يَقُولُ اللَّهُ أَمَرَنِي أَنْ أَنْتَجِيَ مَعَهُ

علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، اجلح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کی لڑائی کے موقع پر علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے سرگوشی کی، لوگ کہنے لگے آج آپ نے اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ کافی دیر تک سرگوشی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے نہیں کی بلکہ اللہ نے خود ان سے سرگوشی کی ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اجلح کی روایت سے جانتے ہیں۔ ابن فضیل کے علاوہ کئی راوی اجلح سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا کہ ان کے کان میں کچھ کہوں۔

**راوی:** علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، اجلح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1659

**راوی:** علی بن منذر، ابن فضیل، سالم بن ابی حفصہ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُجْنِبَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِي وَغَيْرِكَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قُلْتُ لِضِرَارِ بْنِ صُرَدٍ مَا مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَسْتَطْرِقُهُ جُنُبًا غَيْرِي وَغَيْرِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَسَمِعَ مِنِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ هَذَا الْحَدِيثَ فَاسْتَغْرَبَهُ

علی بن منذر، ابن فضیل، سالم بن ابی حفصہ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ میرے ہاتھ اور تمہارے علاوہ کسی کے لئے جائز نہیں کہ حالت جنابت میں اس مسجد میں رہے۔ علی بن منذر کہتے ہیں کہ میں نے ضرار بن صرد سے اس کے معنی پوچھے تو انہوں نے فرمایا اس سے مراد مسجد سے گزرنا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ نے مجھ سے یہ حدیث سنی اور اسے غریب کہا۔

**راوی** : علی بن منذر، ابن فضیل، سالم بن ابی حفصہ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1660

**راوی**: اسماعیل بن موسی، علی بن عابس، مسلم ملائی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَصَلَّى عَلِيٌّ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ وَمُسْلِمٌ الْأَعْوَرُ لَيْسَ عِنْدَهُمْ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ حَبَّةَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ

هَذَا

اسماعیل بن موسی، علی بن عابس، مسلم ملائی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیر کے دن نبوت عطا کی گئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منگل کو نماز پڑھی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف مسلم اعور کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ مسلم اسے حبہ سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** اسماعیل بن موسی، علی بن عابس، مسلم ملائی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1661

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، ابونعیم، عبدالسلام بن حرب، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُسْتَغْرَبُ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ

قاسم بن دینار کوفی، ابونعیم، عبدالسلام بن حرب، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ تم میرے لئے اسی طرح ہو جس طرح موسیٰ علیہ السلام کیلئے ہارون علیہ السلام تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے کئی روایتوں سے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے اور یحیی بن سعد انصاری کی روایت سے غریب سمجھی جاتی ہے۔

**راوی :** قاسم بن دینار کوفی، ابونعیم، عبدالسلام بن حرب، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1662

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، شریک، عبداللہ بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، شریک، عبداللہ بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا تم میرے لئے وہی حیثیت رکھتے ہو جاہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھی۔ فرق یہ ہے کہ وہ دونوں نبی تھے اور مجھ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اور اس باب میں حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ، زید بن ارقم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، شریک، عبداللہ بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1663

راوی : محمد بن حمید رازی، ابراہیم بن مختار، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن حمید رازی، ابراہیم بن مختار، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے دروازے کے علاوہ مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو شعبہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن حمید رازی، ابراہیم بن مختار، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1664

راوی : نصر بن علی جهضمی، علی بن جعفر بن محمد، موسیٰ بن جعفر بن محمد، علی بن حسین،

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَخِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّنِي وَأَحَبَّ هَذَيْنِ وَأَبَاهُمَا وَأُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

نصر بن علی جہضمی، علی بن جعفر بن محمد، موسیٰ بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حسین کے ہاتھ پکڑے اور فرمایا جو مجھ سے محبت کرے گا۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان دونوں، ان کے والدین (یعنی علی اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے بھی محبت کرے گا وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میری جگہ میں ہو گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو جعفر بن محمد کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** نصر بن علی جہضمی، علی بن جعفر بن محمد، موسیٰ بن جعفر بن محمد، علی بن حسین،

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1665

**راوی:** محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى عَلِيٌّ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَأَبُو بَلْجٍ اسْمُهُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَقَدْ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي هَذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ الرِّجَالِ أَبُو بَكْرٍ وَأَسْلَمَ عَلِيٌّ

وَهُوَ غُلَامٌ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ وَأَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ النِّسَائِ خَدِيجَةُ

محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ اسلام میں سب سے پہلے علی رضی اللہ تعالی عنہ نے نماز پڑھی۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو شعبہ کی ابوبلج کا نام یحیی بن سلیم ہے۔ بعض محدثین کا کہنا ہے کہ مردوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ آٹھ برس کی عمر میں مسلمان ہوئے اور عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا ایمان لائیں۔

**راوی**: محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1666

**راوی**: محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، ابوحمزة، رجل من الانصار، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَال سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو حَمْزَةَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ

محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرة، ابوحمزة، رجل من الانصار، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ ایمان لائے۔ عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی کے سامنے اسکا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ایمان لائے۔ یہ حدیث حسن صحیح

ہے۔ اور ابوحمزہ کا نام طلحہ بن زید ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار و محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوحمزۃ، رجل من الانصار، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1667

**راوی** : عیسی بن عثمان بن یحیی بن عیسیٰ رملی، یحیی بن عیسیٰ رملی، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ ابْنِ أَخِي يَحْيَى بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَبْغَضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا مِنْ الْقَرْنِ الَّذِينَ دَعَا لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عیسی بن عثمان بن یحیی بن عیسیٰ رملی، یحیی بن عیسیٰ رملی، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نبی امّی تھے انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ مومن ہی تجھ سے محبت کرے گا اور منافق تجھ سے بغض رکھے گا۔ عدی بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس قرآن (زمانے) میں سے ہوں جن کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : عیسی بن عثمان بن یحیی بن عیسیٰ رملی، یحیی بن عیسیٰ رملی، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1668

راوی : محمد بن بشار و یعقوب بن ابراھیم، ابوعاصم، ابوجراح، جابر بن صبیح، ام شراحیل، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ شَرَاحِيلَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا فِيهِمْ عَلِيٌّ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُرِيَنِي عَلِيًّا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن بشار و یعقوب بن ابراہیم، ابوعاصم، ابوجراح، جابر بن صبیح، ام شراحیل، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اس میں علی رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے تھے کہ یا اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک علی رضی اللہ تعالی عنہ کو نہ دیکھ لوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار و یعقوب بن ابراہیم، ابوعاصم، ابوجراح، جابر بن صبیح، ام شراحیل، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1669

**راوی:** ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ إِلَى صَخْرَةٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَأَقْعَدَ تَحْتَهُ طَلْحَةَ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ احد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر دو زرہیں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پتھر پر چڑھنے لگے تو نہ چڑھ سکے۔ چنانچہ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بٹھایا اور ان پر پاؤں رکھ کر چڑھ گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے جنت واجب ہو گئی۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** ابوسعید اشج، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر، حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1670

**راوی:** قتیبہ، صالح بن موسی، صلت بن دینار، ابونضرة، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ مِنْ وَلَدِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَهِيدٍ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الصَّلْتِ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ وَفِي صَالِحِ بْنِ مُوسَى مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِمَا

قتیبہ، صالح بن موسی، صلت بن دینار، ابونضرة، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی شہید کو زمین پر چلتا ہوا دیکھ کر خوش ہوتا ہو وہ طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھ لے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف صلت بن دینار کی روایت سے جانتے ہیں اور ان کے متعلق بعض اہل علم کلام کرتے ہیں۔ بعض محدثین صالح بن موسیٰ پر بھی اعتراض کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبہ، صالح بن موسی، صلت بن دینار، ابونضرة، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ بن عبداللہ

---

## باب : مناقب کا بیان

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم    حدیث 1671

**راوی:** ابوسعید اشج، ابوعبدالرحمن بن منصور عنزی، عقبہ بن علقمہ یشکری، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مَنْصُورٍ الْعَنَزِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنِي مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوسعید اشج، ابوعبدالرحمن بن منصور عنزی، عقبہ بن علقمہ یشکری، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے یہ الفاظ سنے کہ طلحہ اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت میں میرے پڑوسی ہوں گے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** ابوسعید اشج، ابوعبدالرحمن بن منصور عنزی، عقبہ بن علقمہ یشکری، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1672

**راوی:** عبدالقدوس بن محمد عطار، عمرو بن عاصم، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَلَا أُبَشِّرُكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالقدوس بن محمد عطار، عمرو بن عاصم، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو وہ کہنے لگے کیا میں تمہیں ایک بشارت نہ دوں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جنہوں نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** عبد القدوس بن محمد عطار، عمرو بن عاصم، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1673

**راوی:** محمد بن علاء، یونس بن بکیر، طلحہ بن یحیی، موسیٰ و عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُوسَى وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِمَا طَلْحَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِأَعْرَابِيٍّ جَاهِلٍ سَلْهُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ مَنْ هُوَ وَكَانُوا لَا يَجْتَرِئُونَ هُمْ عَلَى مَسْأَلَتِهِ يُوَقِّرُونَهُ وَيَهَابُونَهُ فَسَأَلَهُ الْأَعْرَابِيُّ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ إِنِّي اطَّلَعْتُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ ثِيَابٌ خُضْرٌ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ كِبَارِ أَهْلِ الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ هَذَا الْحَدِيثَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَوَضَعَهُ فِي كِتَابِ الْفَوَائِدِ

محمد بن علاء، یونس بن بکیر، طلحہ بن یحیی، موسیٰ و عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جاہل اعرابی سے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو کہ کون ہیں جو اپنا کام پورا کر چکے ہیں۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سوال پوچھنے کی جرائت نہیں کرتے تھے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توقیر (عزت) کرتے اور ڈرتے تھے۔ چنانچہ اس اعرابی نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اس نے دوبارہ پوچھا اس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چہرہ انور پھیر لیا۔ تیسری مرتبہ بھی ایسی ہی ہوا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ اتنے میں، میں بھی سبز کپڑے پہنے ہوئے مسجد کے دروازے میں پہنچا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر مجھ پر پڑی تو آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے پوچھا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے۔ اعرابی نے کہا کہ میں ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا یہ شخص ان میں سے ہے جنہوں نے اپنا کام مکمل کر لیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابوکریب کی روایت سے جانتے ہیں۔ کئی بار محدثین اسیابوکریب سے نقل کرتے ہیں۔ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سناوہ بھی یہ حدیث ابوکریب ہی سے نقل کرتے ہیں اور انہوں نے اسے کتاب الفوائد میں بیان ہے۔

**راوی :** محمد بن علاء، یونس بن بکیر، طلحہ بن یحیی، موسیٰ وعیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مناقب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1674

**راوی:** ھناد، عبدۃ، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو قریظہ سے لڑائی میں میرے لئے اپنے والدین کو جمع کیا اور فرمایا میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، عبدۃ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　حدیث 1675

راوی: احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو، زائدہ، عاصم، زر، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَيُقَالُ الْحَوَارِيُّ هُوَ النَّاصِرُ سَمِعْت ابْنَ أَبِي عُمَرَ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَوَارِيُّ هُوَ النَّاصِرُ

احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو، زائدہ، عاصم، زر، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرا حواری زبیر بن عوام رضی اللہ تعالی عنہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حواری کے معنی مددگار ہیں۔

راوی : احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو، زائدہ، عاصم، زر، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بن ابی طالب

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　حدیث 1676

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری و ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی

عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَزَادَ أَبُو نُعَيْمٍ فِيهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ قَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری وابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مے فرمایا کہ ہر نبی کے مددگار ہوتے ہیں میر امددگار زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ ابونعیم اس حدیث میں یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات جنگ خندق کے موقع پر فرمائی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کون ہے جو میرے پاس کفار کے متعلق خبر لے کر آئے؟ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ پوچھا اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تینوں مرتبہ کہا کہ میں خبر لاتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری وابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1677

**راوی**: قتیبہ، حماد بن زید، صخر بن جویریہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَوْصَى الزُّبَيْرُ إِلَى ابْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ صَبِيحَةَ الْجَمَلِ فَقَالَ مَا مِنِّي عُضْوٌ إِلَّا وَقَدْ جُرِحَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى ذَاكَ إِلَى فَرْجِهِ قَالَ أَبُو

عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

قتیبہ، حماد بن زید، صخر بن جویریہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روای ہے کہ جنگ جمل کے موقع پر زبیر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا کوئی عضو ایسا نہیں کہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ جنگ میں زخمی نہ ہوا ہو۔ یہاں تک کہ میری شرم گاہ تک زخمی ہو گئی تھی۔ یہ حدیث حماد بن زید کی روایت سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، حماد بن زید، صخر بن جویریہ، حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

## حضرت عبدالرحمن بن عوف زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت عبدالرحمن بن عوف زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1678

**راوی:** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عبدالرحمن بن حمید، حمید، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُصْعَبٍ قِرَائَةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عبدالرحمن بن حمید، حمید، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ جنتی ہیں۔ عمر رضی اللہ تعالی عنہ، عثمان رضی اللہ تعالی عنہ، علی رضی اللہ تعالی عنہ، طلحہ رضی اللہ تعالی عنہ، زبیر رضی اللہ تعالی عنہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ، سعید بن زید اور ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالی عنہ (رضی اللہ تعالی عنہم، سب کے سب) جنت میں ہیں۔ ابو مصعب، عبدالعزیز بن محمد سے وہ عبدالرحمن بن حمید سے وہ اپنے والد سے وہ سعید بن زید سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ اس سند میں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ کا ذکر نہیں اور یہ حدیث عبدالرحمن بن عبید بھی اپنے والد سے وہ سعید بن زید سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، عبدالرحمن بن حمید، حمید، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبدالرحمن بن عوف زہری رضی اللہ تعالی عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1679

**راوی :** صالح بن مسمار مروزی، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، عمر بن سعید، عبدالرحمن بن حمید، حمید، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَهُ فِي نَفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فَعَدَّ هَؤُلَائِ التِّسْعَةَ وَسَكَتَ عَنْ الْعَاشِرِ فَقَالَ الْقَوْمُ نَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا الْأَعْوَرِ مَنْ الْعَاشِرُ قَالَ نَشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ أَبُو الْأَعْوَرِ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى أَبُو الْأَعْوَرِ هُوَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَسَمِعْت مُحَمَّدًا يَقُولُ هُوَ أَصَحُّ مِنْ الْحَدِيثِ

الْأَوَّلِ

صالح بن مسمار مروزی، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، عمر بن سعید، عبدالرحمن بن حمید، حمید، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندلوگوں کو یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دس آدمی جنتی ہیں۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نو آدمیوں کا نام گن کر دسویں سے خاموش ہوگئے۔ لوگوں نے کہا اے ابواعور ہم تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتے ہیں کہ دسویں شخص کے متعلق بھی بتائے کہ وہ کون ہے فرمانے لگے تم نے مجھے اللہ کی قسم! دے دی ہے۔ لہذا سنو) ابواعور بھی جنتی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کا نام سعید بن زید بن عمرو بن نفیل ہے۔ میں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا۔ وہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی** : صالح بن مسمار مروزی، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، عمر بن سعید، عبدالرحمن بن حمید، حمید، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1680

**راوی:** قتیبہ، بکر بن مضر، صخر بن عبداللہ، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ أَمْرَكُنَّ مِمَّا يُهِمُّنِي بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ قَالَ ثُمَّ تَقُولُ عَائِشَةُ فَسَقَى اللَّهُ أَبَاكَ

مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ تُرِيدُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَكَانَ قَدْ وَصَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ يُقَالُ بِيعَتْ بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، بکر بن مضر، صخر بن عبد اللہ، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازواج مطہرات کو مخاطب کر کے فرمایا کہ مجھے اپنے بعد تم لوگوں کی فکر رہتی ہے کہ تمہارا کیا ہو گا۔ تمہارے حقوق ادا کرنے پر صرف صبر کرنے والے ہی صبر کر سکیں گے۔ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالی تیرے باپ یعنی عبد الرحمن بن عوف کو جنت کے چشمے سے سیر اب کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے ازواج مطہرات کو ایسا مال (بطور ہدیہ) دیا تھا جو چالیس ہزار میں فروخت ہوا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، بکر بن مضر، صخر بن عبد اللہ، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1681

**راوی :** احمد بن عثمان بصری، اسحاق بن ابراهیم بن حبیب بصری، قریش بن انس، محمد بن عمرو، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَوْصَى بِحَدِيقَةٍ لِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِيعَتْ بِأَرْبَعِ مِائَةِ أَلْفٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

احمد بن عثمان بصری، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بصری، قریش بن انس، محمد بن عمرو، حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ازواج مطہرات (رضی اللہ عنہن) کے لئے ایک باغ کی وصیت کی جو چار لاکھ میں

فروخت ہوا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : احمد بن عثمان بصری، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بصری، قریش بن انس، محمد بن عمرو، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

---

## حضرت ابواسحاق سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت ابواسحاق سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1682

**راوی** : رجاء بن محمد عذوی، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا رَجَائُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُذْرِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ إِذَا دَعَاكَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ إِذَا دَعَاكَ وَهَذَا أَصَحُّ

رجاء بن محمد عذوی، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یا اللہ! سعد جب تجھ سے دعا کرے تو اس کی دعا قبول فرما۔ یہ حدیث اسماعیل رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔ وہ قیس سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! جب سعد تجھ سے دعا کرے تو اس کی دعا قبول فرما۔

**راوی** : رجاء بن محمد عذوی، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

---

## باب

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1683

**راوی:** ابوکریب وابوسعید اشج، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلَ سَعْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَالِي فَلْيُرِنِي امْرُؤٌ خَالَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ وَکَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَکَانَتْ أُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ فَلِذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَالِي

ابوکریب وابوسعید اشج، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرے ماموں ہیں کوئی شخص (ان جیسا) اپنا ماموں دکھائے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف مجالد کی روایت سے جانتے ہیں۔ حضرت سعد کا تعلق قبیلہ بنوزہرہ سے تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ بھی اسی قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرے ماموں ہیں۔

**راوی:** ابوکریب وابوسعید اشج، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1684

**راوی:** حسن بن صباح بزاز، سفیان بن عیینہ، علی بن زید ویحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَا سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي وَقَالَ لَهُ ارْمِ أَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزَوَّرُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَعْدٍ

حسن بن صباح بزاز، سفیان بن عیینہ، علی بن زید ویحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے والدین کو ایک ساتھ کسی پر فدا نہیں کیا لیکن غزوہ احد میں سعد سے فرمایا کہ اے طاقتور پہلوان تیر چلا۔ میرے والدین تجھ پر فدا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ کئی حضرات یہ حدیث یحیی بن سعید سے اور وہ مسیب سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** حسن بن صباح بزاز، سفیان بن عیینہ، علی بن زید ویحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1685

**راوی:** قتیبہ، لیث بن سعد و عبدالعزیز بن محمد، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَعْدٍ

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث بن سعد و عبدالعزیز بن محمد، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے دن میرے لئے اپنے والدین کو جمع فرمایا۔ یہ حدیث صحیح ہے اور عبداللہ بن شداد سے بھی منقول ہے۔ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، لیث بن سعد و عبدالعزیز بن محمد، یحیی بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم      حدیث 1686

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سعد بن ابراھیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي أَحَدًا بِأَبَوَيْهِ إِلَّا لِسَعْدٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت سعد کے علاوہ کسی کے لئے اپنے والدین کو جمع فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد! تیر پھینکو، میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1687

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَهِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةً قَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعْنَا خَشْخَشَةَ السِّلَاحِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِكَ فَقَالَ سَعْدٌ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کسی جنگ سے) مدینہ طیبہ تشریف لائے تورات کو آنکھ نہ لگی۔ فرمانے لگے کوئی نیک شخص آج رات میری حفاظت کرتا۔ ام المومنین فرماتی ہیں کہ ہم ابی یہی سوچ رہے تھے کہ کسی کے ہتھیاروں کی جھنکار سنی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ عرض کیا سعد بن ابی وقاص ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ عرض کیا مجھے خوف لاحق ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی ضرر نہ پہنچائے لہذا میں حفاظت کرنے کے لئے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے دعا کی اور پھر سو گئے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

---

## حضرت ابو عور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت ابو عور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1688

**راوی** : احمد بن منیع، ھشیم، حصین، ھلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم مازنی، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ لَمْ آثَمْ قِيلَ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَائَ فَقَالَ اثْبُتْ حِرَائُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ قِيلَ وَمَنْ هُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قِيلَ فَمَنْ الْعَاشِرُ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن منیع، ہشیم، حصین، ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم مازنی، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نو آدمیوں کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ وہ جنتی ہیں اور اگر میں دسویں کے متعلق بھی یہی گواہی دیتا ہوں تو بھی گناہ گار نہیں ہوں گا۔ پوچھا گیا کہ وہ کیسے؟ فرمایا ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حراء پر تھے کہ آپ نے حراء کو مخاطب کر کے فرمایا رک جا، تجھ پر نبی، صدیق اور شہداء کے علاوہ کوئی نہیں۔ لوگوں نے پوچھا وہ سب کون کون تھے فرمایا ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم۔ پوچھا گیا کہ دسواں کون ہے؟ حضرت سعد نے فرمایا میں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے سعید بن زید کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

**راوی** : احمد بن منیع، ہشیم، حصین، ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم مازنی، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوعور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1689

**راوی:** احمد بن منیع، حجاج بن محمد، شعبہ، حر بن صباح، عبدالرحمن بن اخنس، سعید بن زید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، حجاج بن محمد، شعبہ، حر بن صباح، عبدالرحمن بن اخنس، سعید بن زید ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے انہوں نے حجاج بن محمد سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے حر بن صباح سے انہوں نے عبدالرحمن بن اخنس سے انہوں نے سعید بن زید سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے ہم معنی نقل کی ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، حجاج بن محمد، شعبہ، حر بن صباح، عبدالرحمن بن اخنس، سعید بن زید

---

حضرت ابوعبیدہ بن عامر بن جراح رضی اللہ عنہ کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن عامر بن جراح رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1690

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ جَاءَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا ابْعَثْ مَعَنَا أَمِينًا فَقَالَ فَإِنِّي سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَأَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَانَ أَبُو إِسْحَقَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ صِلَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ قَلْبُ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ مِنْ ذَهَبٍ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کا سردار اور اس کا نائب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمارے ساتھ ایک اپنے ایک امین کو بھیج دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے شخص کو بھیجوں گا جو حقیقت میں امین ہو گا۔ چنانچہ لوگ اس منصب پر فائز ہونے کی تمنا کرنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو بھیجا۔ ابواسحاق جب یہ حدیث صلہ سے روایت کرتے ہیں تو فرماتے کہ میں نے یہ حدیث ان سے ساٹھ سال قبل سنی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ حضرت عمر اور انس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے، اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔ ہم سے محمد بن بشار نے مسلم بن قتیبہ اور ابوداؤد کے حوالے سے شعبہ سے اور انہوں نے ابواسحاق سے نقل کیا ہے کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صلہ بن زفر سونے جیسے ہیں (یعنی بہت اچھے ہیں)۔

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن عامر بن جراح رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1691

**راوی:** احمد دورقی، اسماعیل بن ابراهیم، جریری، حضرت عبدالله بن شقیق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ فَسَكَتَتْ

احمد دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے صحابہ میں سب سے زیادہ کس سے پیار تھا؟ ام المومنین نے فرمایا حضرت ابوبکر سے۔ میں نے پوچھا ان کے بعد؟ فرمایا عمر سے۔ میں نے پوچھا ان کے بعد؟ فرمایا ابوعبیدہ بن جراح سے۔ میں نے پوچھا ان کے بعد اس مرتبہ وہ خاموش رہیں۔

**راوی:** احمد دورقی، اسماعیل بن ابراہیم، جریری، حضرت عبداللہ بن شقیق

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت ابوعبیدہ بن عامر بن جراح رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1692

**راوی:** قتیبه، عبدالعزیزبن محمد، سهیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلٍ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر، عمر اور ابوعبیدہ بن جراحؓ (رضی اللہ عنہم) کتنے بہترین آدمی ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سہیل کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---



## حضرت ابوفضل عباس بن عبدالمطلب کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت ابوفضل عباس بن عبدالمطلب کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1693

**راوی:** قتیبہ، ابوعوانہ، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا أَغْضَبَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا وَلِقُرَيْشٍ إِذَا تَلَاقَوْا بَيْنَهُمْ تَلَاقَوْا بِوُجُوهٍ مُبْشَرَةٍ وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِغَيْرِ ذَلِكَ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ آذَى عَمِّي فَقَدْ آذَانِي فَإِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، ابوعوانہ، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ حضرت عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غضبناک حالت میں آئے میں بھی وہاں موجود تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کیا

بات ہے) کیوں غصہ میں ہیں؟ عرض کیا یا رسول اللہ! قریش کو ہم سے کیا دشمنی ہے کہ جب وہ آپس میں ملتے ہیں تو خوش ہو کر ملتے ہیں۔ اور جب ہم سے ملتے ہیں تو اس طرح ملتے ہیں۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی غصہ آ گیا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور سرخ ہو گیا۔ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، تم میں سے کسی شخص کے دل میں ایمان اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ تمہیں اللہ اور اس کے رسول کے لئے محبوب نہ رکھے۔ پھر فرمایا اے لوگو! جس نے میرے چچا کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی، کیوں کہ چچا باپ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، ابوعوانہ، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث، حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوفضل عباس بن عبدالمطلب کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1694

**راوی:** احمد بن ابراہیم دورقی، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ وَإِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ أَوْ مِنْ صِنْوِ أَبِيهِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

احمد بن ابراہیم دورقی، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عباس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہیں۔ اور چچا باپ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو ابوزناد کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** احمد بن ابراہیم دورقی، شبابہ، ورقاء، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1695

**راوی:** احمد بن ابراهیم دورقی، وهب بن جریر، اعمش، عمرو بن مرة، ابوالبختری، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَال سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ فِي الْعَبَّاسِ إِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ وَكَانَ عُمَرُ تَكَلَّمَ فِي صَدَقَتِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن ابراہیم دورقی، وہب بن جریر، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ عنہ سے عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ چچا باپ کی طرح ہوتا ہے، کیوں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے صدقہ کے متعلق کوئی بات کی تھی۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** احمد بن ابراہیم دورقی، وہب بن جریر، اعمش، عمرو بن مرۃ، ابوالبختری، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1696

راوی: ابراهیم بن سعید جوهری، عبدالوهاب بن عطاء، ثور بن یزید، مکحول، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَائٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ إِذَا كَانَ غَدَاةَ الِاثْنَيْنِ فَأْتِنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ حَتَّى أَدْعُوَ لَكَ بِدَعْوَةٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهَا وَوَلَدَكَ فَغَدَا وَغَدَوْنَا مَعَهُ وَأَلْبَسَنَا كِسَائً ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا اللَّهُمَّ احْفَظْهُ فِي وَلَدِهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابراہیم بن سعید جوہری، عبدالوہاب بن عطاء، ثور بن یزید، مکحول، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ پیر کے دن صبح آپ اپنے بیٹوں کو لے کر میرے پاس آئیں تاکہ میں آپ لوگوں کے لئے ایسی دعا کروں جس سے اللہ تعالی آپ کو اور آپ کے بیٹوں کو نفع پہنچائے، چنانچہ ہم ان کے ساتھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک چادر اوڑھادی اور پھر دعا کی کہ اے اللہ! عباس اور ان کے بیٹوں کی مغفرت فرما۔ ظاہری بھی اور باطنی بھی (ایسی مغفرت کہ) کوئی گناہ باقی نہ رہے۔ اے اللہ! انہیں اپنے بیٹوں کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، عبدالوہاب بن عطاء، ثور بن یزید، مکحول، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

## حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

## باب: مناقب کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد: جلد دوم حدیث 1697

راوی: علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جَعْفَرًا يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جعفر کو جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے، اس حدیث کو ہم صرف عبداللہ بن جعفر کی روایت سے جانتے ہیں۔ یحیی بن معین وغیرہ انہیں ضعیف کہتے ہیں۔ یہ علی بن مدینی کے والد ہیں۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1698

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا احْتَذَى النِّعَالَ وَلَا انْتَعَلَ وَلَا رَكِبَ الْمَطَايَا وَلَا رَكِبَ الْكُورَ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَالْكُورُ الرَّحْلُ

محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

بعد کسی شخص نے یہ کام جعفر سے بہتر نہیں کئے، جوتی پہننا، سواری پر سوار ہونا اور اونٹ کی کاٹھی پر چڑھنا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1699

**راوی:** محمد بن اسماعیل، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِيَّ عَنْ إِسْرَائِيلَ نَحْوَهُ

محمد بن اسماعیل، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر بن ابی طالب سے فرمایا کہ تم صورت اور سیرت دونوں میں مجھ سے مشابہت رکھتے ہو۔ اس حدیث میں ایک قصہ ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 1700

راوی: ابوسعید اشج، اسماعیل بن ابراھیم ابویحیی تیمی، ابراھیم ابواسحاق مخزومی، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَقَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَسْأَلُ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْآيَاتِ مِنْ الْقُرْآنِ أَنَا أَعْلَمُ بِهَا مِنْهُ مَا أَسْأَلُهُ إِلَّا لِيُطْعِمَنِي شَيْئًا فَكُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَمْ يُجِبْنِي حَتَّى يَذْهَبَ بِي إِلَى مَنْزِلِهِ فَيَقُولُ لِامْرَأَتِهِ يَا أَسْمَاءُ أَطْعِمِينَا شَيْئًا فَإِذَا أَطْعَمَتْنَا أَجَابَنِي وَكَانَ جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْنِيهِ بِأَبِي الْمَسَاكِينِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَأَبُو إِسْحَقَ الْمَخْزُومِيُّ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَدَنِيُّ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَلَهُ غَرَائِبُ

ابوسعید اشج، اسماعیل بن ابراہیم ابویحیی تیمی، ابراہیم ابواسحاق مخزومی، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ہمیشہ صحابہ کرام سے قرآن کریم کی آیات کی تفسیر پوچھا کرتا تھا۔ اگرچہ میں خود اس سے زیادہ بھی جانتا ہوتا۔ صرف اس لئے کہ وہ مجھے کھانا کھلا دے، چنانچہ اگر میں جعفر سے کوئی چیز پوچھتا تو وہ ہمیشہ مجھے اپنے ساتھ گھر لے جا کر ہی جواب دیتے اور اپنی بیوی سے کہتے اسماء ہمیں کھانا کھلاؤ۔ جب وہ کھانا کھلا دیتیں تو جواب دیتے۔ حضرت جعفر مسکینوں سے محبت کرتے تھے۔ اسی لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ابومساکین کہا کرتے تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ابواسحاق مخزومی کا نام ابراہیم بن فضل مدینی ہے۔ بعض محدثین ان کے حافظے پر اعتراض کرتے ہیں۔

راوی : ابوسعید اشج، اسماعیل بن ابراہیم ابویحیی تیمی، ابراہیم ابواسحاق مخزومی، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## ابومحمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1701

راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، یزید بن ابی زیاد، ابن ابی نعم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَابْنُ أَبِي نُعْمٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ وَيُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ

محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، یزید بن ابی زیاد، ابن ابی نعم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن رضی اللہ اور حسین رضی اللہ عنہ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ سفیان بھی جریر اور ابن فضیل سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح حسن ہے اور ابن ابی نعم کا نام عبدالرحمن بن ابی نعم بجلی کوفی ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابوداؤد حفری، سفیان، یزید بن ابی زیاد، ابن ابی نعم، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

---



باب : مناقب کا بیان

ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1702

راوی: سفیان بن وکیع وعبد بن حمید، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبداللہ بن ابی بکر بن زید بن مهاجر،

حسن بن اسامہ بن زید، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ النَّبَّالُ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ طَرَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُشْتَمِلٌ عَلَى شَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ حَاجَتِي قُلْتُ مَا هَذَا الَّذِي أَنْتَ مُشْتَمِلٌ عَلَيْهِ قَالَ فَكَشَفَهُ فَإِذَا حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَى وَرِكَيْهِ فَقَالَ هَذَانِ ابْنَايَ وَابْنَا ابْنَتِيَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سفیان بن وکیع وعبد بن حمید، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبداللہ بن ابی بکر بن زید بن مہاجر، حسن بن اسامہ بن زید، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں کسی کام سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر کچھ لپیٹے ہوئے تھے مجھے معلوم نہیں کہ وہ کیا تھا۔ جب میں کام سے فارغ ہوا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کولہے پر حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دونوں میرے اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں۔ اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما اور جو ان سے محبت کرے اس سے بھی محبت فرما۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی** : سفیان بن وکیع وعبد بن حمید، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب زمعی، عبداللہ بن ابی بکر بن زید بن مہاجر، حسن بن اسامہ بن زید، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1703

**راوی:** عقبہ بن مکرم بصری عمی، وھب بن جریر بن حازم، ان کے والد، محمد بن ابی یعقوب، حضرت عبدالرحمن ابی نعم

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنْ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عقبہ بن مکرم بصری عمی، وہب بن جریر بن حازم، ان کے والد، محمد بن ابی یعقوب، حضرت عبدالرحمن ابی نعم فرماتے ہیں کہ ایک عراقی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مچھر کے خون کے متعلق پوچھا کہ اگر کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمانے لگے دیکھو یہ مچھر کے خون کا حکم پوچھ رہا ہے، اور انہی لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند (حضرت حسین) کو قتل کیا ہے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حسن وحسین دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ شعبہ اس حدیث کو محمد بن ابی یعقوب سے نقل کرتے ہیں اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ ابن ابی نعم سے عبدالرحمن بن ابی نعم بجلی مراد ہیں۔

**راوی:** عقبہ بن مکرم بصری عمی، وہب بن جریر بن حازم، ان کے والد، محمد بن ابی یعقوب، حضرت عبدالرحمن ابی نعم

---

باب : مناقب کا بیان

ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم — حدیث 1704

**راوی:** ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، رزین، حضرت سلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا رَزِينٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي سَلْمَى قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ

تَبْکِی فَقُلْتُ مَا يُبْکِيكِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي فِي الْمَنَامِ وَعَلَی رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ التُّرَابُ فَقُلْتُ مَا لَکَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ شَهِدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ آنِفًا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، رزین، حضرت سلمی رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئی تو وہ رو رہی تھیں، میں نے پوچھا کہ کیوں رو رہی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی پر خاک تھی، میں نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ابھی حسین کا قتل دیکھ آیا ہوں۔ یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** ابوسعید اشج، ابوخالد احمر، رزین، حضرت سلمی رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

ابومحمد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1705

**راوی:** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَهْلِ بَيْتِکَ أَحَبُّ إِلَيْکَ قَالَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَکَانَ يَقُولُ لِفَاطِمَةَ ادْعِي لِي ابْنَيَّ فَيَشُمُّهُمَا وَيَضُمُّهُمَا إِلَيْهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ

ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ اہل بیت میں سے سب سے زیادہ محبت کس سے کرتے ہیں؟ فرمایا حسن و حسین سے۔ نیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کرتے تھے کہ میرے دونوں بیٹوں کو بلاؤ اور پھر انہیں سونگھتے اور اپنے ساتھ چپٹاتے۔ یہ

حدیث انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے غریب ہے۔

**راوی :** ابوسعید اشج، عقبہ بن خالد، یوسف بن ابراہیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## باب

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1706

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث بن عبدالملک، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ يُصْلِحُ اللهُ عَلَى يَدَيْهِ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث بن عبدالملک، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ منبر پر چڑھے اور فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سید (سردار) ہے۔ یہ دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس سے مراد حسن بن علی رضی اللہ عنہما ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، اشعث بن عبدالملک، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1707

**راوی:** حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَال سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا إِذْ جَائَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمِنْبَرِ فَحَمَلَهُمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ فَنَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ

حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک حسن وحسین آگئے، دونوں نے سرخ قمیص پہنی ہوئی تھی، چلتے تھے تو (چھوٹے ہونے کی وجہ سے) گر جاتے تھے، آپ صلی علیہ وسلم منبر سے نیچے لائے اور دونوں کو اٹھا کر اپنے سامنے بٹھالیا۔ پھر فرمایا اللہ تعالیٰ سچ فرماتا ہے کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولادیں فتنہ (آزمائش) ہیں۔ لہذا دیکھو کہ جب میں نے انہیں دیکھا کہ گر گر کر چل رہے ہیں تو صبر نہ کرسکا اور اپنی بات کاٹ کر انہیں اٹھالیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حسین بن واقد کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** حسین بن حریث، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، عبداللہ بن بریدة، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1708

**راوی:** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن راشد، حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنْ الْأَسْبَاطِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَإِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ

حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن راشد، حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسین مجھ سے ہے اور میں اس سے۔ اللہ بھی اس سے محبت کرتے ہیں جو حسین سے محبت کرتا ہے۔ حسین بھی نواسوں میں سے ایک نواسہ ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** حسن بن عرفة، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن راشد، حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1709

**راوی:** محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ أَحَدٌ أَشْبَهَ بِرَسُولِ اللَّهِ مِنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں میں حسین سے زیادہ کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت نہیں رکھتا تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1710

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حسن بن علی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں حضرت ابو بکر صدیق، ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1711

راوی: خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ زِيَادٍ فَجِيئَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ فَجَعَلَ يَقُولُ بِقَضِيبٍ لَهُ فِي أَنْفِهِ وَيَقُولُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ هَذَا حُسْنًا قَالَ قُلْتُ أَمَا إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَشْبَهِهِمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت ابن زیاد کے پاس تھا، جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا وہ یعنی ابن زیادہ اپنی چھڑی ان کی ناک میں پھیرتے ہوئے کہنے لگا کہ میں نے اس طرح کا حسن نہیں دیکھا تو اس کا کیوں تذکرہ کیا جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

راوی : خلاد بن اسلم بغدادی، نضر بن شمیل، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم    حدیث 1712

راوی: عبداللہ بن عبدالرحمن، عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، ھانی بن ھانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْحَسَنُ أَشْبَهُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، ہانی بن ہانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسن سینے سے سر تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ مشابہ تھے اور حسین سینے سے نیچے تک۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبد اللہ بن عبد الرحمن، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، ہانی بن ہانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1713

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی، ابومعاویہ، اعمش، حضرت عمارہ بن عمیر

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ لَمَّا جِيءَ بِرَأْسِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ وَأَصْحَابِهِ نُضِّدَتْ فِي الْمَسْجِدِ فِي الرَّحَبَةِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ وَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ جَاءَتْ قَدْ جَاءَتْ فَإِذَا حَيَّةٌ قَدْ جَاءَتْ تَخَلَّلُ الرُّؤُسَ حَتَّى دَخَلَتْ فِي مَنْخَرَيْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ فَمَكَثَتْ هُنَيْهَةً ثُمَّ خَرَجَتْ فَذَهَبَتْ حَتَّى تَغَيَّبَتْ ثُمَّ قَالُوا قَدْ جَاءَتْ قَدْ جَاءَتْ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

واصل بن عبد الاعلی، ابو معاویہ، اعمش، حضرت عمارہ بن عمیر فرماتے ہیں کہ جب عبید اللہ بن زیاد اور اس کے ساتھیوں کے سر لا کر رحبہ کی مسجد میں ڈال دیئے گئے تو میں بھی وہاں گیا۔ جب وہاں پہنچا تو لوگ کہنے لگے وہ آ گیا وہ آ گیا۔ دیکھا تو وہ ایک سانپ تھا جو آیا سروں میں ہو تا ہوا عبید اللہ بن زیادہ نتھنوں میں گھس گیا۔ تھوڑی دیر بعد نکلا اور چلا گیا یہاں تک کہ غائب ہو گیا۔ پھر لوگ کہنے لگے

وہ آگیا وہ آگیا، اس نے دو یا تین مرتبہ اسی طرح کیا۔

**راوی:** واصل بن عبدالاعلی، ابومعاویہ، اعمش، حضرت عمارہ بن عمیر

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم حدیث 1714

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اسرائیل، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، زر بن حبیش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَأَلَتْنِي أُمِّي مَتَى عَهْدُكَ تَعْنِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا لِي بِهِ عَهْدٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَنَالَتْ مِنِّي فَقُلْتُ لَهَا دَعِينِي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّيَ مَعَهُ الْمَغْرِبَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ مَنْ هَذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَ اللهُ لَكَ وَلِأُمِّكَ قَالَ إِنَّ هَذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلْ الْأَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اسرائیل، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، زر بن حبیش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ نے پوچھا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کتنے دن بعد حاضر ہوتے ہو؟ عرض کیا اتنے دنوں سے میرا آنا جانا چھوٹا ہوا ہے، اس پر وہ بہت ناراض ہوئیں، میں نے کہا اچھا اب جانے دیجئے، میں آج ہی نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھوں گا، ان سے اپنی اور آپ کی مغفرت کی دعا کرنے کے لئے کہوں گا۔ میں گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب پڑھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء تک نماز میں مشغول رہے اور پھر عشاء پڑھ کر لوٹے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہو لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری آواز سنی تو پوچھا کون ہے؟ حذیفہ! میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا تمہیں کیا کام ہے؟ اللہ تمہاری اور تمہاری والدہ کی مغفرت کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک ایسا فرشتہ جو آج کی رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا، آج اس نے اپنے رب سے مجھے سلام کرنے اور یہ خوشخبری دینے کے لئے آنے کی اجازت چاہی کہ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار اور حسن و حسین جنت کے جوانوں کے سردار ہوں گے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسرائیل کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن منصور، محمد بن یوسف، اسرائیل، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، زر بن حبیش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1715

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، حضرت براء

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، حضرت براء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین کو دیکھا تو دعا کی کہ یا اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی انہیں محبوب رکھ۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواسامہ، فضیل بن مرزوق، عدی بن ثابت، حضرت براء

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1716

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زمعة بن صالح، سلمہ بن وھرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَال سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْفُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زمعة بن صالح، سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو کندھے پر بٹھائے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے کہا اے لڑکے تم کتنی بہترین سواری پر سوار ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوار بھی تو بہترین ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ اور زمعہ بن صالح کو بعض علماء نے حفظ کے اعتبار سے ضعیف کہا ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، زمعة بن صالح، سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

باب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1717

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ فَقَالَ رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِعْمَ الرَّاكِبُ هُوَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو کندھے پر بٹھائے ہوئے یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ یا اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

---

## نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب

**باب:** مناقب کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1718

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، زید بن حسن، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ هُوَ الْأَنْمَاطِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي

ذَرٍّ وَأَبِي سَعِيدٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَحُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَزَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ قَدْ رَوَى عَنْهُ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

نصر بن عبدالرحمن کوفی، زید بن حسن، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج کے موقع پر اپنی اونٹنی قصوی پر سوار ہو کر عرفات کے میدان میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! میں تم لوگوں میں دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں اگر انہیں پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک قرآن مجید اور دوسرے میرے اہل بیت۔ اس باب میں حضرت ابوذر، ابوسعید، زید بن ارقم اور حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ زید بن حسن سے سعد بن سلیمان اور کئی حضرات روایت کرتے ہیں۔

**راوی:** نصر بن عبدالرحمن کوفی، زید بن حسن، جعفر بن محمد، محمد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1719

**راوی:** قتیبہ بن سعید، محمد بن سلیمان اصبہانی، یحیی بن عبید، عطاء، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَبِيبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَائٍ وَعَلِيٌّ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَجَلَّلَهُ بِكِسَائٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَائِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأَنَا مَعَهُمْ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ أَنْتِ عَلَى مَكَانِكِ وَأَنْتِ إِلَى خَيْرٍ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَأَبِي الْحَمْرَائِ وَأَنَسٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن سلیمان اصبہانی، یحیی بن عبید، عطاء، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردہ عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت (اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا) الآیہ (یعنی اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری ناپاکی کو دور کر دے) ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان پر ایک چادر ڈال دی۔ علی رضی اللہ آپ کے پیچھے تھے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب پر چادر ڈالنے کے بعد فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے ناپاکی کو دور کر دے اور انہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ اس پر ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی انہی میں سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی جگہ ہو اور بھلائی پر ہو۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ، معقل بن یسار، ابوحمراء اور انس رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی:** قتیبہ بن سعید، محمد بن سلیمان اصبہانی، یحیی بن عبید، عطاء، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

---



**باب : مناقب کا بیان**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب

جلد : جلد دوم    حدیث 1720

**راوی:** علی بن منذر کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، عطیہ، ابوسعید اعمش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي أَحَدُهُمَا أَعْظَمُ مِنْ الْآخَرِ كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَائِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ

بَيْتِي وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

علی بن منذری کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، عطیہ، ابوسعید اعمش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم میں وہ چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔ ان میں سے ایک دوسری سے بہت بڑی ہے اور جو بڑی ہے وہ اللہ کی کتاب ہے، گویا کہ آسمان سے زمین تک ایک رسی لٹک رہی ہے اور دوسری میرے اہل بیت۔ یہ دونوں حوض (کوثر) پر پہنچنے تک کبھی جدا نہیں ہوں گے۔ پس دیکھو کہ تم میرے بعد ان سے کیا سلوک کرتے ہو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** علی بن منذری کوفی، محمد بن فضیل، اعمش، عطیہ، ابوسعید اعمش، حبیب بن ابی ثابت، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1721

**راوی:** ابن ابی عمر، سفیان، کثیرالنواء، ابوادریس، مسیب بن نجبۃ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّائِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُجَبَائَ أَوْ نُقَبَائَ وَأُعْطِيتُ أَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ قُلْنَا مَنْ هُمْ قَالَ أَنَا وَابْنَايَ وَجَعْفَرٌ وَحَمْزَةُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَبِلَالٌ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ مَوْقُوفًا

ابن ابی عمر، سفیان، کثیر النواء، ابوادریس، مسیب بن نجبۃ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو اللہ تعالی نے سات نجباء یا فرمایا کہ نقباء عطا فرمائے ہیں جو اس کے رفقاء ہوتے ہیں لیکن مجھے چودہ عطا کئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں میرے دونوں بیٹے جعفر ابوبکر عمر

مصعب بن عمیر بلال سلمان عمار مقداد حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موقوفاً منقول ہے۔

**راوی :** ابن ابی عمر، سفیان، کثیر النواء، ابوادریس، مسیب بن نجبۃ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1722

**راوی :** ابوداؤد سلیمان بن اشعث، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن سلیمان نوفلی، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِبُّوا اللَّهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ مِنْ نِعَمِهِ وَأَحِبُّونِي بِحُبِّ اللَّهِ وَأَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي بِحُبِّي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوداؤد سلیمان بن اشعث، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن سلیمان نوفلی، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ سے محبت کرو اس لئے کہ وہ تمہیں اپنی نعمتوں میں سے کھلاتا ہے اور مجھ سے اللہ کی محبت کی وجہ محبت کرو اور اسی طرح میرے اہل بیت سے میری وجہ سے (محبت کرو)۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** ابوداؤد سلیمان بن اشعث، یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن سلیمان نوفلی، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس،

---

## حضرت معاذ بن جبل زید بن ثابت ابی بن کعب اور ابوعبید بن جراح رضی اللہ عنہم کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت معاذ بن جبل زید بن ثابت ابی بن کعب اور ابوعبید بن جراح رضی اللہ عنہم کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1723

**راوی:** سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن، داؤد عطار، معمر، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ دَاوُدَ الْعَطَّارِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَائً عُثْمَانُ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيٌّ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَالْمَشْهُورُ حَدِيثُ أَبِي قِلَابَةَ

سفیان بن وکیع، حمید بن عبدالرحمن، داؤد عطار، معمر، قتادۃ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ان پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر ہیں۔ اللہ کے حکم کی تعمیل میں سب سے زیادہ سخت عمر، سب سے زیادہ باحیا عثمان بن عفان، حلال وحرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے معاذ بن جبل، سب سے زیادہ علم میراث جاننے والے زید بن ثابت اور سب سے زیادہ قرات جاننے والے ابی بن کعب رضی اللہ عنہم ہیں۔ پھر ہر امت کا امین ہوتا ہے۔ اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو قتادہ کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ ابوقلابہ بھی انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مانند مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں۔

راوی : سفیان بن وکیع، حمید بن عبد الرحمن، داؤد عطار، معمر، قتادة، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت معاذ بن جبل زید بن ثابت ابی بن کعب اور ابوعبید بن جراح رضی اللہ عنہم کے مناقب

جلد : جلد دوم    حدیث 1724

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید ثقفی، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید ثقفی، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا کہ میں تمہیں سورۃ البینہ پڑھ کر سناؤں۔ انہوں نے پوچھا کیا میرا نام لے کر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں، اس پر وہ (یعنی ابی بن کعب) رونے لگے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابی بن کعب بھی یہی حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب بن عبدالمجید ثقفی، خالد حذاء، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1725

**راوی:** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبه، قتادة، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں انصار میں سے چار آدمیوں نے قرآن جمع کیا۔ حضرت ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کون سے ابوزید؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے ایک چچا ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت معاذ بن جبل زید بن ثابت ابی بن کعب اور ابوعبید بن جراح رضی اللہ عنہم کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1726

**راوی:** قتیبه، عبدالعزیزبن محمد، سهیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلٍ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کتنے بہترین انسان ہیں، اسی طرح عمر، ابوعبیدہ اسید بن حضیر، ثابت بن قیس، معاذ بن جبل اور معاذ بن عمرو بن جموح بھی کیا خوب لوگ ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی :** قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت معاذ بن جبل زید بن ثابت ابی بن کعب اور ابوعبید بن جراح رضی اللہ عنہم کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1727

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ جَائَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا ابْعَثْ مَعَنَا أَمِينًا فَقَالَ فَإِنِّي سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَأَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَانَ أَبُو إِسْحَقَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ صِلَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ قَلْبُ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ مِنْ ذَهَبٍ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کا سردار اور اس کا نائب نبی اکرم صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمارے ساتھ کسی امین کو بھیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم لوگوں کے ساتھ ایسا امین بھیجوں گا جو حقیقت میں امین ہو گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس پر لوگ اس خدمت کے انجام دینے کی تمنا کرنے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو بھیجا۔ ابواسحاق (حدیث کے راوی) جب یہ حدیث صلہ سے بیان کرتے تو فرماتے کہ میں نے یہ حدیث ساٹھ سال پہلے سنی تھی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عمر وانس رضی اللہ عنہما بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر امت کا امین ہوتا ہے اس امت کا امین ابوعبیدہ ہے۔

**راوی** : محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، صلۃ بن زفر، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

---



## حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1728

**راوی**: سفیان بن وکیع، وکیع، حسن بن صالح، ابوربیعہ ایادی، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ إِلَى ثَلَاثَةٍ عَلِيٍّ وَعَمَّارٍ وَسَلْمَانَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ

سفیان بن وکیع، وکیع، حسن بن صالح، ابوربیعہ ایادی، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت تین آدمیوں کی مشتاق ہے۔ علی، عمار اور سلمان رضی اللہ عنہ۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

ہم اس حدیث کو صرف حسن بن صالح کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، وکیع، حسن بن صالح، ابوربیعہ ایادی، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

---

## حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے مناقب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1729

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، ابو اسحق، هانی بن هانی، حضرت علی رضی الله عنه

**حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ**

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابو اسحاق، ہانی بن ہانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے آنے دو، مرحبا اے پاک ذات اور پاک خصلت والے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابو اسحق، ہانی بن ہانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1730

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، عبیداللہ بن موسی، عبدالعزیزبن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ كُوفِيٌّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرْشَدَهُمَا قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ النَّاسُ لَهُ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

قاسم بن دینار کوفی، عبید اللہ بن موسی، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار کو جن دو کاموں میں بھی اختیار دیا گیا انہوں نے ان میں سے بہتر ہی کو اختیار کیا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو اس سند سے صرف عبدالعزیز بن سیاہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ یہ کوفی شیخ ہیں۔ محدثین ان سے روایت کرتے ہیں۔ ان کے بیٹے کا نام یزید بن عبدالعزیز ہے۔ یہ بھی ثقہ ہیں۔ ان سے یحیی بن آدم نے احادیث نقل کی ہیں۔

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، عبید اللہ بن موسی، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی چابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1731

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، مولی ربعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ وَمَا حَدَّثَكُمْ ابْنُ مَسْعُودٍ فَصَدِّقُوهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ هِلَالٍ مَوْلَى رِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَدْ رَوَى سَالِمٌ الْمُرَادِيُّ الْكُوفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، مولی ربعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے معلوم نہیں کہ میں کب تک تم لوگوں میں ہوں لہذا میرے بعد آنے والے ابوبکر وعمر کی اقتداء (پیروی) کرنا، عمار رضی اللہ عنہ کی راہ پر چلنا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات کی تصدیق کرنا۔ یہ حدیث حسن ہے۔ ابراہیم بن سعد اس حدیث کو سفیان ثوری سے وہ عبدالملک بن عمیر سے وہ ہلال سے (ربعی کے مولی) سے وہ ربعی سے وہ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔ سالم مرادی کوفی نے بواسطہ عمرو بن حزم اور ربعی بن حراش حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اس کے ہم معنی مرفوع حدیث نقل کی ہے۔

**راوی:** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، مولی ربعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

---

**باب:** مناقب کا بیان

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے مناقب

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 1732

**راوی:** ابومصعب مدینی، عبدالعزیزبن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ عَمَّارُ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِي الْبَاب عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي الْيَسَرِ وَحُذَيْفَةَ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ابومصعب مدینی، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمار تمہیں بشارت ہو کہ تمہیں باغی لوگ شہید کریں گے۔ اس باب میں حضرت ام سلمہ، عبداللہ بن عمرو، ابویسر اور حذیفہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث علاء بن عبدالرحمن کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** ابومصعب مدینی، عبدالعزیز بن محمد، علاء بن عبدالرحمن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

## حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم    حدیث 1733

**راوی:** محمود بن غیلان، ابن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر ابوالیقظان، ابوحرب بن ابی الاسود دیلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ وَهُوَ أَبُو الْيَقْظَانِ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَائُ وَلَا

أَقَلَّتْ الْغَبْرَائُ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

محمود بن غیلان، ابن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر ابوالیقظان، ابوحرب بن ابی الاسود دیلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آسمان نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے زیادہ سچے پر سایہ نہیں کیا اور نہ ہی زمین نے ان سے زیادہ سچے کو اٹھایا۔ اس باب میں حضرت ابودرداء اور ابوذر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر ابوالیقظان، ابوحرب بن ابی الاسود دیلی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1734

**راوی :** عباس عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد، مرثد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظَلَّتْ الْخَضْرَائُ وَلَا أَقَلَّتْ الْغَبْرَائُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ وَلَا أَوْفَى مِنْ أَبِي ذَرٍّ شِبْهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَالْحَاسِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَتَعْرِفُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ نَعَمْ فَاعْرِفُوهُ لَهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ يَمْشِي فِي الْأَرْضِ بِزُهْدِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام

عباس عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد، مرثد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے متعلق فرمایا کہ آسمان نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے زیادہ زبان کے سچے اور وعدے کو پورا کرنے والے پر

سایہ نہیں کیا اور نہ ہی اس سے زیادہ سچے اور وفاشعار شخص کو زمین نے اٹھایا۔ وہ (یعنی ابوذر) عیسیٰ بن مریم کے مشابہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح پوچھا گویا کہ رشک کر رہے ہوں کہ کیا ہم انہیں بتادیں۔ فرمایاہاں بتادو۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ بعض اس حدیث کو اس طرح نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوذر زمین پر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی طرح زہد کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔

**راوی** : عباس عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، مالک بن مرثد، مرثد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

---

## حضرت عبداللہ بن سلام کے مناقب

**باب** : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن سلام کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1735

**راوی**: علی بن سعید کندی، ابومحیاۃ یحیی بن یعلی، حضرت عبدالملک بن عمیر، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَيَّاةَ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَخِي عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا أُرِيدَ قَتْلُ عُثْمَانَ جَائَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا جَائَ بِكَ قَالَ جِئْتُ فِي نَصْرِكَ قَالَ اخْرُجْ إِلَى النَّاسِ فَاطْرُدْهُمْ عَنِّي فَإِنَّكَ خَارِجًا خَيْرٌ لِي مِنْكَ دَاخِلًا فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فُلَانٌ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهِ وَنَزَلَتْ فِيَّ آيَاتٌ مِنْ كِتَابِ اللهِ فَنَزَلَتْ فِيَّ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ وَنَزَلَتْ فِيَّ قُلْ كَفَى بِاللهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ إِنَّ لِلَّهِ سَيْفًا مَغْمُودًا عَنْكُمْ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَدْ جَاوَرَتْكُمْ فِي بَلَدِكُمْ هَذَا الَّذِي نَزَلَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللهَ اللهَ فِي هَذَا الرَّجُلِ أَنْ تَقْتُلُوهُ فَوَاللهِ لَئِنْ قَتَلْتُمُوهُ لَتَطْرُدُنَّ جِيرَانَكُمْ الْمَلَائِكَةَ وَلَتَسُلُّنَّ سَيْفَ اللهِ الْمَغْمُودَ عَنْكُمْ فَلَا يُغْمَدُ عَنْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالُوا اقْتُلُوا الْيَهُودِيَّ وَاقْتُلُوا

عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَدْ رَوَى شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ فَقَالَ عَنْ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

علی بن سعید کندی، ابومحیاۃ یحیی بن یعلی، حضرت عبدالملک بن عمیر، حضرت عبداللہ بن سلام کے بھتیجے سے نقل کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کا ارادہ کیا گیا تو عبداللہ بن سلام ان کے پاس گئے۔ انہوں نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ عرض کیا آپ کی مدد کے لئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم باہر رہ کر لوگوں کو مجھ سے دور رکھو تو یہ میرے لئے تمہارے اندر رہنے سے بہتر ہے۔ وہ (یعنی عبداللہ بن سلام) باہر آئے اور لوگوں سے کہا اے لوگو! زمانہ جاہلیت میں میرا یہ نام تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام عبداللہ رکھا۔ میرے متعلق قرآن کریم کی کئی آیات نازل ہوئیں۔ چنانچہ (وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ اور قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ) الآیۃ میرے بارے میں ہی نازل ہوئی ہیں۔ (جان لو کہ) اللہ کی تلوار میان میں ہے اور فرشتے تمہارے اس شہر میں تمہارے ہمسائے ہیں۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہے تھے۔ لہذا تم لوگ اس شخص کے متعلق اللہ سے ڈرو۔ اللہ کی قسم اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو تمہارے ہمسائے فرشتے تم سے دور ہو جائیں گے اور تم پر اللہ کی تلوار میان سے نکل آئے گی جو پھر قیامت تک کبھی میان میں واپس نہیں جائے گی۔ لوگ کہنے لگے اس یہودی کو بھی عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ قتل کرو۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالملک بن عمیر کی روایت سے جانتے ہیں۔ شعیب بن صفوان بھی اسے عبدالملک بن عمیر سے وہ عمر بن محمد بن عبداللہ بن سلام سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** علی بن سعید کندی، ابومحیاۃ یحیی بن یعلی، حضرت عبدالملک بن عمیر، حضرت عبداللہ بن سلام

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن سلام کے مناقب

جلد : جلد دوم     حدیث 1736

**راوی:** قتیبہ، لیث، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت یزید بن عمرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ الْمَوْتُ قِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْصِنَا قَالَ أَجْلِسُونِي فَقَالَ إِنَّ الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ مَكَانَهُمَا مَنْ ابْتَغَاهُمَا وَجَدَهُمَا يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالْتَمِسُوا الْعِلْمَ عِنْدَ أَرْبَعَةِ رَهْطٍ عِنْدَ عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ الَّذِي كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ قَالَ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

قتیبہ، لیث، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت یزید بن عمرہ کہتے ہیں کہ جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب آیا تو ان سے درخواست کی گئی کہ اے ابوعبدالرحمن ہمیں وصیت کیجئے۔ انہوں نے فرمایا مجھے بٹھاؤ پھر فرمایا ایمان اور علم اپنی جگہ موجود ہیں جو انہیں تلاش کرے گا وہ یقینا پالے گا۔ تین مرتبہ یہی فرمانے کے بعد فرمایا علم کو چار شخصوں کے پاس تلاش کرو۔ ایک ابودرداء، دوسرے سلمان فارسی تیسرے عبداللہ بن مسعود اور چوتھے عبداللہ بن سلام، جو یہودی تھے بعد میں مسلمان ہوئے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ وہ ان دس میں سے ہیں جو جنتی ہیں۔ اس باب میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت یزید بن عمرہ

---

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

**جلد :** جلد دوم    **حدیث** 1737

**راوی:** ابراھیم بن اسماعیل بن یحیی بن سلمہ بن کھیل، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي مِنْ أَصْحَابِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَيَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَأَبُو الزَّعْرَاءِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِئٍ وَأَبُو الزَّعْرَاءِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَخِي أَبِي الْأَحْوَصِ صَاحِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

ابراہیم بن اسماعیل بن یحیی بن سلمہ بن کہیل، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ابو بکر وعمر کی اقتداء (پیروی) کرنا، عمار کے راستے پر چلنا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے عہد کو لازم پکڑنا (یعنی نصیحت پر عمل کرنا) یہ حدیث اس سند سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کی روایت سے غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف یحیی بن سلمہ بن کہیل کی روایت سے جانتے ہیں۔ اور وہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ ابوزعراء کا نام عبداللہ بن ھانی ہے لیکن زعراء جن سے شعبہ، ثوری اور ابن عیینہ روایت کرتے ہیں وہ عمرو بن عمرو ہیں۔ وہ ابوحوص کے بھتیجے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے دوست ہیں۔

**راوی:** ابراہیم بن اسماعیل بن یحیی بن سلمہ بن کہیل، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1738

**راوی:** ابو کریب، ابراہیم بن یوسف بن ابواسحاق، یوسف، ابواسحق، اسود بن یزید، حضرت ابواسود بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

مُوسَى يَقُولُ لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ وَمَا نُرَى حِينًا إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا نُرَى مِنْ دُخُولِهِ وَدُخُولِ أُمِّهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

ابو کریب، ابراہیم بن یوسف بن ابواسحاق، یوسف، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت ابواسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے ابوموسی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور میرے بھائی جب یمن سے آئے تو صرف عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہی کے متعلق معلوم ہوتا تھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ہیں۔ کیوں کہ وہ اور ان کی والدہ اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جایا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان ثوری اسے ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** ابو کریب، ابراہیم بن یوسف بن ابواسحاق، یوسف، ابواسحق، اسود بن یزید، حضرت ابواسود بن یزید

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1739

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، اسرائیل، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَتَيْنَا عَلَى حُذَيْفَةَ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا مَنْ أَقْرَبُ النَّاسِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَدَلًّا فَنَأْخُذَ عَنْهُ وَنَسْمَعَ مِنْهُ قَالَ كَانَ أَقْرَبُ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى يَتَوَارَى مِنَّا فِي بَيْتِهِ وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ هُوَ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللهِ زُلْفَى قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ہم حذیفہ کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ ہمیں وہ شخص بتائیے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے لوگوں کی نسبت چال چلن میں زیادہ قریب تھا تاکہ ہم اس سے علم حاصل کریں اور احادیث سنیں۔ انہوں نے فرمایا وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پوشیدہ خانگی حالات سے بھی واقف ہوتے تھے جن کا ہمیں علم تک نہ ہوتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھوٹ سے محفوظ صحابہ کرام اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان سب میں ام عبد کے بیٹے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اللہ تعالی سے اتنا قریب نہیں جتنے وہ ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1740

**راوی**: عبداللہ بن عبدالرحمن، صاعد حرانی، زهیر، منصور، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا صَاعِدٌ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمْ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ

عبداللہ بن عبدالرحمن، صاعد حرانی، زہیر، منصور، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں بغیر مشورے کے کسی لشکر کا امیر مقرر کرتا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کرتا۔ اس حدیث کو ہم صرف حارث کی علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : عبداللہ بن عبدالرحمن، صاعد حرانی، زہیر، منصور، ابواسحق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1741

**راوی**: سفیان بن وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَأَمَّرْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

سفیان بن وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہم سے روایت کی سفیان بن وکیع نے انہوں نے اپنے والد سے وہ سفیان ثوری سے وہ ابواسحاق سے وہ حارث سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر مشورے کے امیر مقرر کرتا تو ام عبد کے بیٹے (ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کو کرتا)۔

**راوی** : سفیان بن وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہم

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1742

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن چار آدمیوں سے سیکھو۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ اور حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مولی سالم سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق بن سلمہ، مسروق، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم     حدیث 1743

**راوی:** جراح بن مخلد بصری، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، حضرت خثیمہ بن ابی سبرہ

حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَيَسَّرَ لِي أَبَا هُرَيْرَةَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَوُفِّقْتَ لِي فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ جِئْتُ أَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَأَطْلُبُهُ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ مُجَابُ الدَّعْوَةِ وَابْنُ مَسْعُودٍ صَاحِبُ طَهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْلَيْهِ وَحُذَيْفَةُ صَاحِبُ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّارٌ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ مِنْ الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ وَسَلْمَانُ صَاحِبُ الْكِتَابَيْنِ

قَالَ قَتَادَةُ وَالْكِتَابَانِ الْإِنْجِيلُ وَالْفُرْقَانُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَخَيْثَمَةُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ إِنَّمَا نُسِبَ إِلَى جَدِّهِ

جراح بن مخلد بصری، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، حضرت خثیمہ بن ابی سبرہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو اللہ تعالی سے دعا کی کہ مجھے کوئی نیک دوست عطاء فرما۔ اللہ تعالی نے مجھیا بوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ملوا دیا۔ انکے پاس بیٹھا اور اپنی دعا کے متعلق بتایا۔ انہوں نے پوچھا کہاں کے رہنے والے ہوں؟ میں نے عرض کیا کہ کوفہ کا رہنے والا ہوں اور خیر کی طلب مجھے یہاں لائی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کیا تمہارے پاس سعد بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نہیں جنکی دعا قبول ہوتی ہے۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی رکھنے اور جوتیاں سیدھی کرنے والے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نہیں؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رازدار حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نہیں؟ کیا عمار رضی اللہ تعالی عنہ نہیں جنہیں اللہ تعالی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کے مطابق شیطان سے دور کر دیا ہے۔؟ اور کیا دو کتابوں والے سلمان رضی اللہ تعالی عنہ نہیں ہیں۔ قتادہ کہتے ہیں کہ دو کتابوں سے مراد انجیل اور قرآن ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اور خثیمہ، عبدالرحمن بن سبرہ کے بیٹے ہیں سند میں وہ اپنے دادا کی طرف منسوب ہیں۔

**راوی :** جراح بن مخلد بصری، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادة، حضرت خثیمہ بن ابی سبرہ

---

## حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان رضی اللہ تعالی عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1744

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، اسحاق بن عیسی، شریک، ابوالیقظان، زاذان، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالُوا

يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اسْتَخْلَفْتَ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفْ عَلَيْكُمْ فَعَصَيْتُمُوهُ عُذِّبْتُمْ وَلَكِنْ مَا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ فَصَدِّقُوهُ وَمَا أَقْرَأَكُمْ عَبْدُ اللهِ فَاقْرَؤُهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقُلْتُ لِإِسْحَقَ بْنِ عِيسَى يَقُولُونَ هَذَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ عَنْ زَاذَانَ إِنْ شَائَ اللهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ حَدِيثُ شَرِيكٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن، اسحاق بن عیسی، شریک، ابوالیقظان، زاذان، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو خلیفہ مقرر فرما دیتے؟ فرمایا اگر میں خلیفہ مقرر کروں اور پھر تم اسکی نافرمانی کرو تو عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے لیکن جو چیز تم سے حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرے اسکی تصدیق کرنا اور جو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ پڑھے وہی پڑھنا۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن راوی کہتے ہیں کہ میں نے اسحاق بن عیسیٰ سے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ حدیث ابووائل سے منقول ہے۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ زاذان سے انشاء اللہ۔ یہ حدیث حسن ہے۔ اور شریک سے منقول ہے۔

**راوی** : عبد اللہ بن عبد الرحمن، اسحاق بن عیسی، شریک، ابوالیقظان، زاذان، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1745

**راوی** : سفیان بن وکیع، محمد بن بکر، ابن جریج، زید بن اسلم، حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ فَرَضَ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَفَرَضَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لِأَبِيهِ لِمَ فَضَّلْتَ

أُسَامَةَ عَلَيَّ فَوَاللَّهِ مَا سَبَقَنِي إِلَى مَشْهَدٍ قَالَ لِأَنَّ زَيْدًا كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ وَكَانَ أُسَامَةُ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ فَآثَرْتُ حُبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُبِّي قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سفیان بن وکیع، محمد بن بکر، ابن جریج، زید بن اسلم، حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسامہ کو بیت المال سے ساڑھے تین ہزار اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تین ہزار دیئے تو انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ آپ نے اسامہ کو مجھ پر فضیلت کیوں دی ہے۔ اللہ کی قسم انہوں نے کسی غزوہ میں مجھ سے سبقت حاصل نہیں کی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس لئے کہ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمہارے باپ سے زیادہ عزیز اور اسامہ تم سے زیادہ محبوب تھے۔ لہذا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب شخص کو اپنے محبوب پر مقدم کیا ہے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، محمد بن بکر، ابن جریج، زید بن اسلم، حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1746

**راوی :** قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ ابْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَتْ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

زید بن حارثہ کو زید بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ (یعنی انہیں ان کا اصل باپ ہی کی طرف منسوب کیا کرو) یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1747

**راوی :** جراح بن مخلد، محمد بن عمر بن رومی، علی بن مسہر، اسماعیل بن ابی خالد، ابوعمرو شیبانی، حضرت جبلہ بن حارث

**حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الرُّومِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ أَخُو زَيْدٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْعَثْ مَعِي أَخِي زَيْدًا قَالَ هُوَ ذَا قَالَ فَإِنْ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ أَمْنَعْهُ قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا أَخْتَارُ عَلَيْكَ أَحَدًا قَالَ فَرَأَيْتُ رَأْيَ أَخِي أَفْضَلَ مِنْ رَأْيِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الرُّومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ**

جراح بن مخلد، محمد بن عمر بن رومی، علی بن مسہر، اسماعیل بن ابی خالد، ابوعمرو شیبانی، حضرت جبلہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ میرے بھائی زید کو بھیج دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہ ہے اگر تمہارے ساتھ جانا چاہے تو میں نہیں روکتا۔ زید نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی قسم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت چھوڑ کر کسی کو اختیار نہیں کر سکتا۔ جبکہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ میرے بھائی کی رائے سے میری رائے افضل تھی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس کو صرف

ابن رومی کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ علی بن مسہر سے روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** جراح بن مخلد، محمد بن عمر بن رومی، علی بن مسہر، اسماعیل بن ابی خالد، ابو عمرو شیبانی، حضرت جبلہ بن حارث

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1748

**راوی:** احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمْرَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس کا امیر اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مقرر کر دیا لوگ انکی امارت پر بھی طعن کرتے تھے۔ اللہ کی قسم! وہ امارت کا مستحق اور میرے نزدیک سب سے عزیز تھا اور اسکے بعد یہ میرے نزدیک سب سے عزیز ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ علی بن حجر اسے اسماعیل بن جعفر سے وہ عبداللہ بن دینار سے وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن حسن، عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

---

## حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1749

راوی : ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، محمد بن اسامہ بن زید، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبَطْتُ وَهَبَطَ النَّاسُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصْمَتَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيَّ وَيَرْفَعُهُمَا فَأَعْرِفُ أَنَّهُ يَدْعُو لِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، محمد بن اسامہ بن زید، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرض بڑھا تو میں اور کچھ لوگ مدینہ واپس آئے۔ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان بند ہو چکی تھی۔ لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بات نہیں کی لیکن اپنے ہاتھ مجھ پر رکھتے اور انہیں اٹھاتے۔ میں جانتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے دعا فرما رہے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

راوی : ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن سباق، محمد بن اسامہ بن زید، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی

عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1750

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسی، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَحِّيَ مُخَاطَ أُسَامَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَعْنِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أَفْعَلُ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَحِبِّيهِ فَإِنِّي أُحِبُّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ کی ناک پونچھنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑیے میں ناک صاف کر دیتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ (رضی اللہ تعالی عنہا) اس سے محبت کرو کیونکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسی، طلحہ بن یحیی، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---

باب : مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم     حدیث 1751

**راوی :** احمد بن حسن، موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، عمربن ابی سلمہ بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت اسامہ زید رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَأْذِنَانِ فَقَالَا يَا أُسَامَةُ اسْتَأْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَأْذِنَانِ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا قُلْتُ لَا أَدْرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنِّي أَدْرِي فَأَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا فَقَالَا يَا رَسُولَ اللهِ جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ أَيُّ أَهْلِكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فَقَالَا مَا جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ أَهْلِكَ قَالَ أَحَبُّ أَهْلِي إِلَيَّ مَنْ قَدْ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ جَعَلْتَ عَمَّكَ آخِرَهُمْ قَالَ لِأَنَّ عَلِيًّا قَدْ سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَكَانَ شُعْبَةُ يُضَعِّفُ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ

احمد بن حسن، موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، عمربن ابی سلمہ بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت اسامہ زید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بیٹھا ہوا تھا کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ آئے عباس رضی اللہ تعالی عنہ آئے اور مجھ سے کہا کہ اے اسامہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمارے لئے اجازت مانگو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ دونوں کیوں آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمی فرمایا لیکن میں جانتا ہوں، انہیں اجازت دے دو وہ اندر آئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ سے یہ پوچھنے آئے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس سے زیدہ محبت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ بنت محمد سے۔ عرض کیا ہم آپکی اولاد کے متعلق نہیں پوچھ رہے بلکہ گھر والوں کے متعلق پوچھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں سے میرے نزدیک وہ سب سے زیادہ محبوب ہے جس پر اللہ نے اور میں نے انعام کیا اور وہ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ ہے۔ انہوں نے پوچھا ان کے

بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کو آخر میں کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ (یعنی عباس رضی اللہ تعالی عنہ) سے پہلے ہجرت کی ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ شعبہ نے عمر بن ابی سلمہ کو ضعیف کہا ہے۔

**راوی** : احمد بن حسن، موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ بن عبدالرحمن، ان کے والد، حضرت اسامہ زید رضی اللہ تعالی عنہ

---

## حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1752

**راوی**: احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو ازدی، زائدہ، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو ازدی، زائدہ، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب سے میں مسلمان ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پاس آنے سے کبھی نہیں روکا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی مجھے دیکھتے مسکراتے ہوئے دیکھتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو ازدی، زائدہ، بیان، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1753

راوی: احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو، زائدہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو، زائدہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پاس حاضر ہونے سے کسی وقت نہیں روکا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی مجھے دیکھتے ہنستے ہوئے دیکھتے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، معاویہ بن عمرو، زائدہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، حضرت جریر بن عبداللہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1754

**راوی:** بندار، محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، لیث، ابوجهضم، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأَبِي جَهْضَمٍ سَمَاعًا مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبُو جَهْضَمٍ اسْمُهُ مُوسَى بْنُ سَالِمٍ

بندار، محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، لیث، ابوجہضم، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دو مرتبہ جبرائیل کو دیکھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ ان کے لئے دعا فرمائی۔ یہ حدیث مرسل ہے۔ کیونکہ ابوجہضم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہیں پایا۔ ان کا نام موسیٰ بن سالم ہے۔

**راوی:** بندار، محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، لیث، ابوجہضم، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب:** مناقب کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد: جلد دوم حدیث 1755

**راوی:** محمد بن حاتم موئدب، قاسم بن مالک مزنی، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَعَا لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْتِيَنِي اللهُ الْحِكْمَةَ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَطَاءٍ وَقَدْ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

محمد بن حاتم موئدب، قاسم بن مالک مزنی، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے دو مرتبہ اللہ (عزوجل) سے دعا کی کہ مجھے حکمت عطا فرمائے۔ یہ حدیث اس سند سے عطاء کی روایت سے حسن غریب ہے۔ عکرمہ نے بھی اسے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے۔

**راوی :** محمد بن حاتم موئدب، قاسم بن مالک مزنی، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1756

**راوی:** محمد بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے عبدالوہاب ثقفی انہوں نے خالد حذاء انہوں نے عکرمہ سے اور انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کیا ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سینے سے لگایا اور دعا کی کہ یا اللہ اسے حکمت عطا فرما۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بشار، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

---

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1757

راوی: احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراھیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنھما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا فِي يَدِي قِطْعَةُ إِسْتَبْرَقٍ وَلَا أُشِيرُ بِهَا إِلَى مَوْضِعٍ مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشمی مخمل کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں اس سے جنت کی جس جانب بھی اشارہ کرتا ہوں وہ مجھے اڑا کر وہاں لے جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سنایا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نیک شخص ہے یا فرمایا عبداللہ نیک آدمی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : احمد بن منیع، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1758

راوی: عبداللہ بن اسحاق جوھری، ابوعاصم، عبداللہ بن مؤمل، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِ الزُّبَيْرِ مِصْبَاحًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا أُرَى أَسْمَاءَ إِلَّا قَدْ نُفِسَتْ فَلَا تُسَمُّوهُ حَتَّى أُسَمِّيَهُ فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللهِ وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ بِيَدِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

عبداللہ بن اسحاق جوہری، ابوعاصم، عبداللہ بن مؤمل، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر میں چراغ (کی روشنی) دیکھی تو فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ مجھے یقین ہے کہ اسماء کے ہاں ولادت ہوئی ہے۔ تم لوگ اسکا نام نہ رکھنا میں خود اس کا نام رکھوں گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام عبداللہ رکھا اور کھجور چبا کر اسکے منہ میں دی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن اسحاق جوہری، ابوعاصم، عبداللہ بن مؤمل، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

---



## حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم  حدیث 1759

**راوی:** قتیبہ، جعفر بن سلیمان، جعد ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ أُنَيْسٌ قَالَ فَدَعَا لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَأَيْتُ مِنْهُنَّ اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، جعفر بن سلیمان، جعد ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میری والدہ ام سلیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سن کر عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ انیس ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے تین دعائیں کہیں ان میں سے دو تو میں نے دنیا میں دیکھ لیں اور تیسری (دعا) کی آخرت میں امید رکھتا ہوں۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ اور کئی سندوں سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

**راوی** : قتیبہ، جعفر بن سلیمان، جعد ابی عثمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب** : مناقب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1760

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خادم ہے اس کے لئے دعا کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس کا مال واولاد زیادہ کر اور جو کچھ اسے عطا فرمایا ہے اس میں برکت پیدا فرما۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1761

**راوی:** زید بن اخزم طائی، ابوداؤد، شعبہ، جابر، ابونصر، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ وَأَبُو نَصْرٍ هُوَ خَيْثَمَةُ بْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ الْبَصْرِيُّ رَوَى عَنْ أَنَسٍ أَحَادِيثَ

زید بن اخزم طائی، ابوداؤد، شعبہ، جابر، ابونصر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک سبزی (ساگ وغیرہ) توڑتے ہوئے دیکھا تو اسی کے نام پر میری کنیت رکھ دی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جابر جعفی کی روایت سے جانتے ہیں۔ جابر جعفی ابونصر سے روایت کرتے ہیں۔ ابونصر وہ خثیمہ بن ابی خثیمہ بصری ہیں۔ یہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

**راوی :** زید بن اخزم طائی، ابوداؤد، شعبہ، جابر، ابونصر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1762

**راوی:** ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، میمون ابوعبداللہ، حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ مجھ سے انس بن مالک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَا ثَابِتُ خُذْ عَنِّي فَإِنَّكَ لَنْ تَأْخُذَ عَنْ أَحَدٍ أَوْثَقَ مِنِّي إِنِّي أَخَذْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جِبْرِيلَ وَأَخَذَهُ جِبْرِيلُ عَنْ اللهِ تَعَالَى

ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، میمون ابوعبداللہ، حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ مجھ سے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایاکی اے ثابت مجھ سے علم حاصل کرلو کیونکہ تمہیں مجھ سے زیادہ معتبر آدمی نہیں ملے گا۔ اس لئے کہ میں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے اور جبرائیل نے اللہ تعالی سے لیا (سیکھا) ہے۔

**راوی** : ابراہیم بن یعقوب، زید بن حباب، میمون ابوعبداللہ، حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ مجھ سے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب** : مناقب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

**جلد** : جلد دوم **حدیث** 1763

**راوی**: ابو کریب، زید بن حباب، میمون ابوعبداللہ، ثابت، انس بن مالک، ابرھیم بن یعقوب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جِبْرِيلَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ

ابو کریب، زید بن حباب، میمون ابوعبد اللہ، ثابت، انس بن مالک، ابر ہیم بن یعقوب ہم سے روایت کی ابو کریب نے انہوں نے زید بن حباب انہوں نے میمون سے انہوں نے ابوعبد اللہ انہوں نے ثابت انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے ابر اہیم بن یعقوب کی حدیث کی مانند حدیث نقل کی لیکن اس میں یہ مذکور نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ علوم جبر ائیل علیہ السلام سے حاصل کئے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف زید بن حباب کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی**: ابو کریب، زید بن حباب، میمون ابوعبد اللہ، ثابت، انس بن مالک، ابر ہیم بن یعقوب

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1764

**راوی**: محمد بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، احول، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رُبَّمَا قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ يَعْنِي يُمَازِحُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ

محمد بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، احول، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر مجھے اے دو کان والے کہا کرتے تھے۔ ابو اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ یہ فرمانا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذاق کے طور پر تھا۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔

**راوی**: محمد بن غیلان، ابواسامہ، شریک، عاصم، احول، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1765

**راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حضرت ابوخلدہ**

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الْعَالِيَةِ سَمِعَ أَنَسٌ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَدَمَهُ عَشْرَ سِنِينَ وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ بُسْتَانٌ يَحْمِلُ فِي السَّنَةِ الْفَاكِهَةَ مَرَّتَيْنِ وَكَانَ فِيهَا رَيْحَانٌ كَانَ يَجِيءُ مِنْهُ رِيحُ الْمِسْكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَأَبُو خَلْدَةَ اسْمُهُ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَقَدْ أَدْرَكَ أَبُو خَلْدَةَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَرَوَى عَنْهُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوعالیہ سے پوچھا کہ کیا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعا بھی فرمائی۔ ان کا (حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک باغ تھا جو سال میں دو مرتبہ پھل دیا کرتا تھا اور اس میں ایک درخت تھا جس سے مشک کی خوشبو آتی تھی۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ابوخلدہ کا نام خالد بن دینار ہے یہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پایا ہے اور ان سے روایت کی ہے۔

**راوی: محمود بن غیلان، ابوداؤد، حضرت ابوخلدہ**

---

## حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1766

**راوی:** ابوموسی محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَائَ فَلَا أَحْفَظُهَا قَالَ ابْسُطْ رِدَائَكَ فَبَسَطْتُهُ فَحَدَّثَ حَدِيثًا كَثِيرًا فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا حَدَّثَنِي بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ابوموسی محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت سی احادیث سنتا ہوں لیکن یاد نہیں کر سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ۔ میں نے چادر پھیلائی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی احادیث بیان فرمائیں ان میں سے میں کچھ نہیں بھولا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے۔

**راوی:** ابوموسی محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1767

**راوی:** محمد بن عمر بن علی مقدمی، ابن ابی عدی، شعبہ، سماک، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطْتُ ثَوْبِي عِنْدَهُ ثُمَّ أَخَذَهُ فَجَمَعَهُ عَلَى قَلْبِي فَمَا نَسِيتُ بَعْدَهُ حَدِيثًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، ابن ابی عدی، شعبہ، سماک، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر چادر بچھادی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اکٹھا کر کے میرے دل پر رکھ دیا۔ اور اس کے بعد میں کچھ نہیں بھولا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن عمر بن علی مقدمی، ابن ابی عدی، شعبہ، سماک، ابوربیع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1768

**راوی:** احمد بن منیع، هشیم، یعلی بن عطاء، ولید بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنهما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ كُنْتَ أَلْزَمَنَا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْفَظَنَا لِحَدِيثِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

احمد بن منیع، ہشیم، یعلی بن عطاء، ولید بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ ہم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہتے تھے۔ اور ہم سب سے زیادہ ان کی حدیثوں کو یاد رکھنے والے ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم، یعلی بن عطاء، ولید بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما

---

باب : مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1769

**راوی:** عبداللہ بن عبدالرحمن، احمد بن سعید حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراهیم، مالك بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الْيَمَانِيَّ يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ أَهُوَ أَعْلَمُ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ نَسْمَعُ مِنْهُ مَا لَا نَسْمَعُ مِنْكُمْ أَوْ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ قَالَ أَمَّا أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ فَلَا أَشُكُّ إِلَّا أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ وَذَاكَ أَنَّهُ كَانَ مِسْكِينًا لَا شَيْئَ لَهُ ضَيْفًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُهُ مَعَ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نَحْنُ أَهْلَ بُيُوتَاتٍ وَغِنًى وَكُنَّا نَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ فَلَا أَشُكُّ إِلَّا أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ نَسْمَعْ وَلَا نَجِدُ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ

عبداللہ بن عبدالرحمن، احمد بن سعید حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، مالک بن عامر کہتے ہیں کہ ایک شخص طلحہ بن عبیداللہ کے پاس آیا اور عرض کیا ابو محمد آپ نے اس یمنی (ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا ہے کیا وہ تم سے زیادہ احادیث جانتا ہے؟ کیونکہ ہم اس سے وہ احادیث سنتے ہیں جو تم لوگوں سے نہیں سنتے یا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹ منسوب کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ صحیح ہے کہ اس نے ہم سے زیادہ احادیث سنی ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ مسکین تھا اسکے پاس کوئی چیز نہیں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہمان رہتا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہی کھاتا پیتا تھا جبکہ ہم لوگ گھر بار والے اور مالدار لوگ تھے۔ ہم صبح وشام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ لہذا اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ احادیث سنی ہیں جو ہم نے نہیں سنیں اور تم کسی نیک شخص کو کبھی نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹ منسوب کرتے ہوئے نہیں دیکھوگے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف محمد بن اسحاق کی روایت سے جانتے ہیں۔ یونس بن بکیر وغیرہ یہ حدیث محمد بن اسحاق سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبداللہ بن عبدالرحمن، احمد بن سعید حرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، مالک بن عامر

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1770

**راوی:** بشر بن آدم، ازهرسمان، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوخلده، ابوالعالیه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنِ بِنْتِ أَزْهَرَ السَّمَّانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ دَوْسٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ فِي دَوْسٍ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَأَبُو خَلْدَةَ اسْمُهُ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الْعَالِيَةِ اسْمُهُ رُفَيْعٌ

بشر بن آدم، ازہر سمان، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوخلدہ، ابوالعالیہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم کس قبیلے سے تعلق رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا قبیلہ دوس سے۔ آپ نے فرمایا کہ میرا خیال تھا کہ اس قبیلے سے کوئی شخص ایسا نہیں ہوگا جس میں خیر ہو۔ یہ حدیث غریب صحیح ہے۔ ابوخلدہ کا نام خالد بن دینار ہے اور ابوعالیہ کا نام رفیع ہے۔

**راوی :** بشر بن آدم، ازہر سمان، عبدالصمد بن عبدالوارث، ابوخلدہ، ابوالعالیہ، حضرت ابوہریرہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم  حدیث 1771

**راوی:** عمران بن موسیٰ قزاز، حماد بن زید، مہاجر، ابوالعالیہ ریاحی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمَرَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ فَضَمَّهُنَّ ثُمَّ دَعَا لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ فَقَالَ خُذْهُنَّ وَاجْعَلْهُنَّ فِي مِزْوَدِكَ هَذَا أَوْ فِي هَذَا الْمِزْوَدِ كُلَّمَا أَرَدْتَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا فَأَدْخِلْ فِيهِ يَدَكَ فَخُذْهُ وَلَا تَنْثُرْهُ نَثْرًا فَقَدْ حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَسْقٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكُنَّا نَأْكُلُ مِنْهُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ لَا يُفَارِقُ حِقْوِي حَتَّى كَانَ يَوْمُ قَتْلِ عُثْمَانَ فَإِنَّهُ انْقَطَعَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عمران بن موسیٰ قزاز، حماد بن زید، مہاجر، ابوالعالیہ ریاحی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لایا اور عرض کیا یارسول اللہ ان میں برکت کی دعا کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جمع کرکے میرے لئے دعا کی اور فرمایا لو پکڑو اور اسے اپنے توشہ دان میں رکھ دو۔ جب تم لینا چاہو تو ہاتھ ڈال کر لے لینا اور اسے چھاڑنا نہیں۔ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس میں سے کتنے ہی ٹوکرے اللہ کی راہ میں خرچ کئے پھر خود بھی ہم اس میں سے کھاتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی کھلاتے تھے وہ تھیلی کبھی میری کمر سے جدا نہیں ہوئی تھی۔ لیکن جس روز حضرت عثمان کو قتل کیا اس روز وہ گر گئی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ سے اس سند کے علاوہ بھی منقول ہے۔

**راوی :** عمران بن موسیٰ قزاز، حماد بن زید، مہاجر، ابوالعالیہ ریاحی، حضرت ابوہریرہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم      حدیث 1772

**راوی:** احمد بن سعید مرابطی، روح بن عبادة، اسامہ بن زید، حضرت عبداللہ بن رافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرَابِطِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ لِمَ كُنِّيتَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَا تَفْرَقُ مِنِّي قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَأَهَابُكَ قَالَ كُنْتُ أَرْعَى غَنَمَ أَهْلِي وَكَانَتْ لِي هُرَيْرَةٌ صَغِيرَةٌ فَكُنْتُ أَضَعُهَا بِاللَّيْلِ فِي شَجَرَةٍ فَإِذَا كَانَ النَّهَارُ ذَهَبْتُ بِهَا مَعِي فَلَعِبْتُ بِهَا فَكَنَّوْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

احمد بن سعید مرابطی، روح بن عبادة، اسامہ بن زید، حضرت عبداللہ بن رافع کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ سے پوچھا کہ آپ کی کنیت ابوہریرہ کیوں رکھی گئی؟ فرمایا کیا تم مجھ سے ڈرتے ہو میں نے کہا ہاں فرمایا کہ میں اپنے گھر والوں کی بکریاں چرایاں کرتا تھا اور ایک میری چھوٹی سی بلی تھی۔ رات کو میں اسے ایک درخت پر بٹھا دیتا تھا اور دن کو اسے ساتھ لے جاتا اور اس سے کھیلتا رہتا۔ اسی طرح لوگ مجھے ابوہریرہ کہنے لگے۔ یہ حسن غریب ہے۔

**راوی:** احمد بن سعید مرابطی، روح بن عبادة، اسامہ بن زید، حضرت عبداللہ بن رافع

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مناقب

جلد : جلد دوم      حدیث 1773

**راوی:** قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، وهب بن منبہ، همام بن منبہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر کے علاوہ مجھ سے زیادہ کسی کو احادیث یاد نہیں وہ بھی اس لئے کہ وہ لکھتے تھے اور میں نہیں لکھتا تھا۔

**راوی :** قتیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

---

## حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے مناقب

**جلد :** جلد دوم    **حدیث** 1774

**راوی:** محمد بن یحیی، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن یزید، حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحیی، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن یزید، حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاویہ کیلئے دعا کی کہ اے اللہ اسے ہدایت والا اور ہدایت یافتہ بنا اور اس کے ذریعے لوگوں کو ہدایت دے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن یحیی، ابو مسہر، سعید بن عبد العزیز، ربیعہ بن یزید، حضرت عبد الرحمن بن ابی عمیر

---

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1775

**راوی:** محمد بن یحیی، عبداللہ بن محمد نفیلی، عمرو بن واقد، یونس بن جلیس، حضرت ابوادریس خولانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ لَمَّا عَزَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ حِمْصَ وَلَّى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ النَّاسُ عَزَلَ عُمَيْرًا وَوَلَّى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُمَيْرٌ لَا تَذْكُرُوا مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اهْدِ بِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ قَالَ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ يُضَعَّفُ

محمد بن یحیی، عبداللہ بن محمد نفیلی، عمرو بن واقد، یونس بن جلیس، حضرت ابوادریس خولانی کہتے ہیں کہ جب عمر بن خطاب نے عمیر بن سعد کو حمص کی حکمرانی سے معزول کر کے معاویہ کو وہاں کا حاکم مقرر کیا تو لوگ کہنے لگے کہ عمیر کو معزول کر کے معاویہ کو مقرر کر دیا۔ عمیر کہنے لگے کہ معاویہ کے متعلق اچھی بات سوچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے حق میں یہ دعا مانگتے ہوئے سنا کہ اے اللہ ان کے ذریعے لوگوں کو ہدایت دے۔

**راوی :** محمد بن یحیی، عبداللہ بن محمد نفیلی، عمرو بن واقد، یونس بن جلیس، حضرت ابوادریس خولانی

---

حضرت عمرو بن عاص کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

حضرت عمرو بن عاص کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1776

**راوی:** قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبی بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ

قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبی بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ اسلام لائے اور عمرو بن عاص مومن ہوا (یعنی انہیں ایمان قلبی عطا کیا گیا) یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ مشرح سے روایت کرتے ہیں اور اس کی سند قوی نہیں۔

**راوی:** قتیبہ، ابن لہیعہ، مشرح بن ہاعان، حضرت عقبی بن عامر

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عمرو بن عاص کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1777

**راوی:** اسحاق بن منصور، ابواسامہ، نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت طلحہ بن عبیداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ

اللهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ وَنَافِعٌ ثِقَةٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ لَمْ يُدْرِكْ طَلْحَةَ

اسحاق بن منصور، ابو اسامہ، نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ فرماتے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ عمرو بن عاص قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں۔ اس حدیث کو ہم صرف نافع بن عمرو الجمعی کی روایت سے جانتے ہیں۔ نافع ثقہ ہیں لیکن اس کی سند متصل نہیں کیونکہ ابن ابی ملیکہ نے طلحہ کو نہیں پایا۔

**راوی** : اسحاق بن منصور، ابو اسامہ، نافع بن عمر جمحی، ابن ابی ملیکہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

---

حضرت خالد بن ولید کے مناقب

**باب** : مناقب کا بیان

حضرت خالد بن ولید کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1778

**راوی**: قتیبہ، لیث، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ نِعْمَ عَبْدُ اللهِ هَذَا وَيَقُولُ مَنْ هَذَا فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ بِئْسَ عَبْدُ اللهِ هَذَا حَتَّى مَرَّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ هَذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ نِعْمَ عَبْدُ اللهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ سَمَاعًا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ عِنْدِي حَدِيثٌ مُرْسَلٌ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

قتیبہ، لیث، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابوہریرہ سے روایت کے کہ ہم ایک سفر کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی جگہ ٹھہرے۔ تو لوگ ہمارے سامنے سے گزرنے لگے۔ آپ مجھ سے پوچھتے کہ یہ کون ہیں؟ تو میں بتاتا تو کسی کے متعلق فرماتے کہ یہ کتنا اچھا بندہ ہے اور کسی کے بارے میں فرماتے کہ یہ کتنا برا بندہ ہے یہاں تک کے خالد بن ولید گزرے تو آپ نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ میں نے بتلایا کہ خالد بن ولید ہے آپ نے فرمایا کہ خالد بن ولید کتنا اچھا آدمی ہے یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہمیں علم نہیں زید بن اسلم نے حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث سنی یا نہیں۔ میرے نزدیک یہ حدیث مرسل ہے اور اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق سے بھی روایت ہے۔

**راوی** : قتیبہ، لیث، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابوہریرہ

---

حضرت سعد بن معاذ کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

حضرت سعد بن معاذ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1779

**راوی**: محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبُ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ریشمی کپڑا بھیجا گیا۔ لوگ اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اس پر تعجب میں پڑھ گئے ہو۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال بھی اس کپڑے سے اچھے ہیں۔ اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء

---

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت سعد بن معاذ کے مناقب

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1780

**راوی:** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَرُمَيْثَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب سعد بن معاذ کا جنازہ ہمارے سامنے رکھا گیا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان کی وفات پر رحمن کا عرش بھی ہل گیا۔ اس باب میں اسیر بن حضیر ابوسعید اور رمیثہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت سعد بن معاذ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1781

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا حُمِلَتْ جَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُونَ مَا أَخَفَّ جَنَازَتَهُ وَذَلِكَ لِحُكْمِهِ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس سے روایت ہے کہ جب سعد بن معاذ کا جنازہ اٹھا گیا تو منافقین کہنے لگے اس کا جنازہ کتنا ہلکا ہے کیونکہ اس نے بنو قریضہ کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ خبر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملی تو فرمایا کہ اس کے جنازے کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے۔ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

**راوی:** عبد بن حمید، عبد الرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس

---

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے مناقب

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1782

**راوی:** محمد بن مرزوق بصری، محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنْ الْأَمِيرِ قَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَعْنِي مِمَّا يَلِي مِنْ

أُمُورِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ قَوْلَ الْأَنْصَارِيِّ

محمد بن مرزوق بصری، محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ قیس بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ کا مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں امیر کے کوتوال کا تھا۔ راوی کہتے کہ حضرت قیس بن سعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہت سے کاموں کو بجالاتے تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف انصاری کی روایت سے جانتے ہیں۔ محمد بن یحیی بھی انصاری سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں لیکن اس میں انصاری کا قول مذکور نہیں ہے۔

**راوی** : محمد بن مرزوق بصری، محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

---

حضرت جابر بن عبداللہ کے مناقب

باب : مناقب کا بیان

حضرت جابر بن عبداللہ کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1783

**راوی**: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ وَلَا بِرْذَوْنٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو نہ خچر پر سوار تھے اور نہ کسی ترکی گھوڑے پے بلکہ پیدل ہی تشریف لائے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت جابر بن عبداللہ کے مناقب

جلد : جلد دوم        حدیث        1784

**راوی:** ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَعِيرِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَيْلَةَ الْبَعِيرِ مَا رُوِيَ عَنْ جَابِرٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَاعَ بَعِيرَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ جَابِرٌ لَيْلَةَ بِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَعِيرَ اسْتَغْفَرَ لِي خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً وَكَانَ جَابِرٌ قَدْ قُتِلَ أَبُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ بَنَاتٍ فَكَانَ جَابِرٌ يَعُولُهُنَّ وَيُنْفِقُ عَلَيْهِنَّ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَرُّ جَابِرًا وَيَرْحَمُهُ بِسَبَبِ ذَلِكَ هَكَذَا رُوِيَ فِي حَدِيثٍ عَنْ جَابِرٍ نَحْوَ هَذَا

ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کی رات میرے لئے پچیس مرتبہ مغفرت کی دعا فرمائی۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور اونٹ کی رات سے مراد وہ رات ہے جس کے بارے میں کئی سندوں سے منقول ہے کہ جابر نے فرمایا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ ایک سفر میں تھا اور اپنا اونٹ آپ کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ مدینہ منورہ تک اس پر سواری کروں گا۔ جابر ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے۔ کہ اس رات آپ نے میرے لئے پچیس مرتبہ مغفرت کی دعا فرمائی حضرت جابر کے والد عبداللہ بن عمرو بن حزام جنگ احد میں شہید ہو گئے تھے۔ اور کئی بیٹیاں چھوڑ گئے تھے۔ حضرت جابر ان کی پرورش کرتے اور انہیں خرچ دیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کیساتھ اچھا سلوک کرتے تھے۔ اور ان پر رحم فرماتے تھے۔ حضرت جابر سے ایک روایت میں اسی طرح منقول ہے۔

**راوی** : ابن ابی عمر، بشر بن سری، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر

---

## ضرت نصعب بن عمیر کے مناقب

**باب** : مناقب کا بیان

ضرت نصعب بن عمیر کے مناقب

**جلد** : جلد دوم      **حدیث** 1785

**راوی**: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت خباب

**حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا وَإِنَّ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ مَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا ثَوْبًا كَانُوا إِذَا غَطَّوْا بِهِ رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّوْا بِهِ رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ نَحْوَهُ**

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت خباب سے روایت ہے کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کی لہذا ہمارا اجر اللہ ہی پر ہے۔ ہم سے کئی اس حالت میں فوت ہوگئے کہ دنیاوی اجر میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکے اور ایسے بھی ہیں جن کی امیدیں بار آور ثابت ہوئی اور اس کا پھل کھا رہے ہیں۔ مصعب بن عمیر اس حالت میں فوت ہوئے کہ ایک کپڑے کے علاوہ کچھ بھی نہ چھوڑا وہ بھی ایسا اگر اس کپڑے سے ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں اور اگر پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کا سر ڈھانپ دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ہم سے یہ حدیث ھناد نے ابن ادریس کے حوالے سے نقل کی ہے۔ وہ ابووائل سے اور وہ خباب بن ارت سے اسی کی مانند

نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت خباب

---

## حضرت براہ بن مالک کے مناقب

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت براہ بن مالک کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1786

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، جعفر بن سلیمان، ثابت، ولی بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ مِنْهُمْ الْبَرَائُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، جعفر بن سلیمان، ثابت، ولی بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہت سے غبار آلود بالوں، پریشان اور پرانے کپڑے والے ایسے ہیں جن کی طرف کوئی التفات بھی ہیں کرتا لیکن اگر وہ کسی چیز پر اللہ کی قسم کھا بٹھیں تو اللہ ان کی قسم کو سچا کردے انہی میں سے حضرت براء بن مالک بھی ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبداللہ بن ابی زیاد، سیار، جعفر بن سلیمان، ثابت، ولی بن زید، حضرت انس بن مالک

---

## حضرت ابوموسیٰ اشعری کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت ابوموسیٰ اشعری کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1787

**راوی:** موسی بن عبدالرحمن کندی، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردة، ابوبردة، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ

**حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى لَقَدْ أُعْطِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ بُرَيْدَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسٍ**

موسی بن عبدالرحمن کندی، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردة، ابوبردة، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوموسی تمہیں اللہ تعالی نے آل داؤد کی سریلی آوازوں میں آواز عطا کی ہے۔ یہ حدیث غریب حسن صحیح ہے۔ اور اس باب میں حضرت بریدہ ابوہریرہ اور انس سے بھی احادیث منقول ہیں۔

**راوی :** موسی بن عبدالرحمن کندی، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردة، ابوبردة، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ

---

## حضرت سہل بن سعد کے مناقب

### باب : مناقب کا بیان

حضرت سہل بن سعد کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1788

**راوی:** محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل بن یمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ فَيَمُرُّ بِنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَأَبُو حَازِمٍ اسْمُهُ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ الْأَعْرَجُ الزَّاهِدُ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل بن یمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خندق کھدوا رہے تھے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تھے۔ ہم مٹی نکال رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرتے تو دعا فرماتے کہ یا اللہ آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں لہذا انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔ یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔ ابوحازم کا نام سلم بن دینار اعرج زاہد ہے۔

**راوی:** محمد بن عبداللہ بن بزیع، فضیل بن یمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت سہل بن سعد کے مناقب

جلد : جلد دوم حدیث 1789

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادۃ، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، انس بن مالک، ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر انہوں نے شعبہ انہوں نے قتادہ انہوں نے انس بن مالک سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں لہذا انصار اور مہاجرین کی تکریم کر۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کئی سندوں سے انس سے بھی منقول ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، انس بن مالک،

---

باب صحابہ کرام کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** مناقب کا بیان

باب صحابہ کرام کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1790

**راوی:** یحیی بن حبیب بن عربی بصری، موسیٰ بن ابراھیم بن کثیر انصاری، طلحہ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَال سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَآنِي أَوْ رَأَى مَنْ رَآنِي قَالَ طَلْحَةُ فَقَدْ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ و قَالَ مُوسَى وَقَدْ رَأَيْتُ طَلْحَةَ قَالَ يَحْيَى وَقَالَ لِيّ مُوسَى وَقَدْ رَأَيْتَنِي وَنَحْنُ نَرْجُو اللَّهَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ عَنْ مُوسَى هَذَا الْحَدِيثَ

یحیی بن حبیب بن عربی بصری، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحہ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایسے مسلمان کو دوزخ کی آگ نہیں چھو سکے گی جس نے مجھے دیکھا ہو اور

اسے دیکھا ہو، طلحہ نے کہا کہ میں نے جابر بن عبداللہ کو دیکھا ہے اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے طلحہ کو دیکھا ہے۔ یحیی کہتے ہیں کہ موسیٰ نے مجھ سے کہا تم نے مجھے دیکھا ہے اور ہم سب نجات کی امید رکھتے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف موسیٰ بن ابراہیم کی روایت سے جانتے ہیں۔ علی بن مدینی اور کئی حضرات یہ حدیث موسیٰ سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** یحیی بن حبیب بن عربی بصری، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری، طلحہ بن خراش، حضرت جابر بن عبداللہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب صحابہ کرام کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1791

**راوی:** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ هُوَ السَّلْمَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَاتِهِمْ أَوْ شَهَادَاتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَبُرَيْدَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ بہترین لوگ میرے زمانے کے لوگ ہیں (صحابہ کرام) ہیں۔ ان کے بعد والے (یعنی تابعین) اور ان کے بعد ان کے بعد والے (تبع تابعین) پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئے گے جو قسموں سے پہلے گواہی دیں گے اور گواہی دینے سے پہلے قسمیں کھائیں گے۔ اس باب میں حضرت عمر، عمران بن حصین اور بریدہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہناد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، عبیدۃ سلمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

---

## باب بیعت رضوان والوں کی فضیلت کے بارے میں

## باب :   مناقب کا بیان

باب بیعت رضوان والوں کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1792

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت (رضوان) کی ان میں سے کوئی جہنم میں نہیں جائے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

---

## باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

## باب :   مناقب کا بیان

باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

جلد : جلد دوم    حدیث 1793

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ذکوان ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَمَعْنَى قَوْلِهِ نَصِيفَهُ يَعْنِي نِصْفَ مُدِّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَكَانَ حَافِظًا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ذکوان ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ کو برا نہ کہو اس لئے کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو ان کے (یعنی صحابہ) کے ایک مد کے بلکہ آدھے مد کے برابر بھی نہیں ہو گا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور نصیفہ سے نصف مد مراد ہے حسن بن علی بھی ابومعاویہ سے وہ اعمش سے وہ ابوصالح سے وہ ابوسعید سے اور وہ رسول اللہ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، اعمش، ذکوان ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

---

**باب:** مناقب کا بیان

باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 1794

**راوی:** محمد بن یحیی، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، عبیدۃ بن ابی رائطہ، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهَ اللهَ فِي أَصْحَابِي اللهَ اللهَ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللهَ وَمَنْ آذَى اللهَ يُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن یحیی، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، عبیدۃ بن ابی رائطہ، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے بعد میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرنا اور انکو حدف ملامت نہ بنانا اس لئے کہ جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض کی اس نے مجھ سے بغض کیا اور جس نے انہیں ایذاء (تکلیف) پہنچائی گویا اس نے مجھے ایذاء دی اور جس نے مجھے اذیت دی گویا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت دی اور جس نے اللہ تعالیٰ کو اذیت دی اللہ تعالیٰ عنقریب اسے اپنے عذاب میں گرفتار کرے گا۔ یہ حدیث حسن حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن یحیی، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، عبیدۃ بن ابی رائطہ، عبدالرحمن بن زیاد، حضرت عبداللہ بن مغفل

---

**باب:** مناقب کا بیان

باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

**جلد:** جلد دوم     **حدیث** 1795

**راوی:** محمود بن غیلان، ازھر سمان، سلیمان تیمی، خداش، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ خِدَاشٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مَنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمود بن غیلان، ازہر سمان، سلیمان تیمی، خداش، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس نے درخت کے نیچے بیعت کی وہ سب جنت میں جائیں گے سوائے سرخ اونٹ والے کے یہ حدیث غریب ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ازہر سمان، سلیمان تیمی، خداش، ابوزبیر، حضرت جابر

---

## باب : مناقب کا بیان

باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1796

**راوی:** قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ حاطب کا ایک غلام ان کی شکایت لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ حاطب دوزخ میں جائے گا۔ فرمایا نہیں تم جھوٹ بولتے ہو اس لئے کہ وہ غزوہ بدر اور صلح حدیبیہ میں موجود تھا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

---

## باب : مناقب کا بیان

باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1797

**راوی:** ابو کریب، عثمان بن ناجیہ، عبداللہ بن مسلم ابی طیبہ، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ نَاجِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي طَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي يَمُوتُ بِأَرْضٍ إِلَّا بُعِثَ قَائِدًا وَنُورًا لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبِي طَيْبَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهُوَ أَصَحُّ

ابو کریب، عثمان بن ناجیہ، عبداللہ بن مسلم ابی طیبہ، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ میں سے جو جس زمین پر فوت ہو گا وہاں سے قیامت کے دن وہاں کے لوگوں کا قائد اور ان کیلئے نور بن کر اٹھے گا قیامت کے دن۔ یہ حدیث غریب ہے عبداللہ بن مسلم اس حدیث کو ابوطیبہ سے وہ برید سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** ابو کریب، عثمان بن ناجیہ، عبداللہ بن مسلم ابی طیبہ، عبداللہ بن بریدة، حضرت بریدہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب اس بارے میں جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے

جلد : جلد دوم حدیث 1798

**راوی:** ابوبکر بن نافع، نضر بن حماد، سیف بن عمر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِي فَقُولُوا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى شَرِّكُمْ قَالَ أَبُو

عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَالنَّضْرُ مَجْهُولٌ وَسَيْفٌ مَجْهُولٌ

ابو بکر بن نافع، نضر بن حماد، سیف بن عمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کو برا بھلا کہتے ہوں تو ان سے کہہ دو تمہارے سر پر اللہ کی لعنت۔ یہ حدیث منکر ہے۔ ہم اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : ابو بکر بن نافع، نضر بن حماد، سیف بن عمر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

---

## باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

### باب : مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1799

**راوی**: قتیبہ، لیث، ابوملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّهَا بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ نَحْوَ هَذَا

قتیبہ، لیث، ابوملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے اجازت چاہی کہ ہم اپنی لڑکی کا نکاح علی سے کر دیں۔ میں اس بات کی اجازت نہیں دیتا آپ سے

تین مرتبہ اسی طرح کہنے کے بعد فرمایاہاں یہ ہو سکتا ہے کہ علی بن ابی طالب اگر میری بیٹی کو طلاق دینا چاہے تو دے دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کرلے۔ میری بیٹی فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے جو اسے برا لگتا ہے وہ مجھے برا لگتا ہے جس چیز سے اسے تکلیف ہوتی ہے مجھے اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبہ، لیث، ابوملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1800

**راوی**: ابراهیم بن سعید جوهری، اسود بن عامر، جعفر احمر، عبدالله بن عطاء، ابن بریدة، حضرت بریده

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَحَبَّ النِّسَائِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ وَمِنْ الرِّجَالِ عَلِيٌّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابراہیم بن سعید جوہری، اسود بن عامر، جعفر احمر، عبداللہ بن عطاء، ابن بریدة، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت فاطمہ سے اور مردوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت علی سے تھی۔ ابراہیم کہتے ہیں یعنی آپ کے اہل بیعت میں سے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : ابراہیم بن سعید جوہری، اسود بن عامر، جعفر احمر، عبداللہ بن عطاء، ابن بریدة، حضرت بریدہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1801

**راوی:** احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا وَيُنْصِبُنِي مَا أَنْصَبَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ هَكَذَا قَالَ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ رَوَى عَنْهُمَا جَمِيعًا

احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت علی نے ابوجہل کی بیٹی کا ذکر کیا تو یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے جو چیز اسے تکلیف دیتی ہے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے اور جو چیز اسے تعب دیتی ہے وہ مجھے بھی تعب دیتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ایوب بھی ابن ابی ملیکہ سے وہ ابوزبیر اور کئی دوسرے حضرات سے روایت کرتے ہیں جبکہ بعض حضرات ابن ابی ملیکہ سے روایت مسور کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ احتمال یہ ہے کہ انہوں نے دونوں سے روایت کی ہو۔ چنانچہ عمرو بن دینار بھی ابن ابی ملیکہ سے اور مسور سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** احمد بن منیع، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر

---

## باب : مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1802

**راوی:** سلیمان بن عبدالجبار بغدادی، علی بن قادم، اسباط بن نصر ہمدانی، سدی، صبیح مولی ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَصُبَيْحٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ

سلیمان بن عبدالجبار بغدادی، علی بن قادم، اسباط بن نصر ہمدانی، سدی، صبیح مولی ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی فاطمہ اور حسن حسین سے فرمایا کہ میں بھی ان سے لڑوں گا جس سے تم لڑوں گے اور جس سے تم صلح کرو گے اس سے میں بھی صلح کروں گا۔ یہ حدیث غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ حضرت ام سلمہ کے مولی معروف (مشہور) نہیں ہیں۔

**راوی:** سلیمان بن عبدالجبار بغدادی، علی بن قادم، اسباط بن نصر ہمدانی، سدی، صبیح مولی ام سلمہ، حضرت زید بن ارقم

---

**باب:** مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　حدیث 1803

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، زبید، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَّلَ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ كِسَاءً ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي

وَخَاصَّتِي أَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكِ إِلَى خَيْرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي الْحَمْرَاءِ وَمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَعَائِشَةَ

محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، زبید، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ فرماتیں ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن اور حسین علی اور فاطمہ کو ایک چادر میں اوڑھائی اور دعا کی کہ اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں اور خاص لوگ ہیں ان سے ناپاکی کو دور کر کے انہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ حضرت ام سلمہ نے عرض کیا میں بھی ان کے ساتھ ہوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خیر پر ہی ہو یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور یہ اس باب کی سب سے بہتر روایت ہے۔ اس باب میں حضرت انس عمرو بن ابن ابی سلمہ اور ابوحمراء سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابواحمد زبیری، سفیان، زبید، شہر بن حوشب، حضرت ام سلمہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1804

**راوی:** محمد بن بشار، عثمان بن عمر، اسرائیل، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ سَمْتًا وَدَلًّا وَهَدْيًا بِرَسُولِ اللَّهِ فِي قِيَامِهَا وَقُعُودِهَا مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهَا فَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا فَلَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فَأَكَبَّتْ عَلَيْهِ فَقَبَّلَتْهُ ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا

فَبَكَتْ ثُمَّ أَكَبَّتْ عَلَيْهِ ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنَّ هَذِهِ مِنْ أَعْقَلِ نِسَائِنَا فَإِذَا هِيَ مِنْ النِّسَائِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهَا أَرَأَيْتِ حِينَ أَكْبَبْتِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعْتِ رَأْسَكِ فَبَكَيْتِ ثُمَّ أَكْبَبْتِ عَلَيْهِ فَرَفَعْتِ رَأْسَكِ فَضَحِكْتِ مَا حَمَلَكِ عَلَى ذَلِكَ قَالَتْ إِنِّي إِذًا لَبَذِرَةٌ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ مِنْ وَجَعِهِ هَذَا فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَسْرَعُ أَهْلِهِ لُحُوقًا بِهِ فَذَاكَ حِينَ ضَحِكْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ عَائِشَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، اسرائیل، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے عادات چال چلن خصلتوں اور اٹھنے بیٹھنے میں فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ سے مشابہ کسی کو نہیں دیکھا۔ جب حضرت فاطمہ آتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتے ان کا بوسہ لیتے اور اپنی جگہ پر بیٹھاتے۔ اسی طرح جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ بھی اپنی جگی کھڑی ہو جاتی آپ کا بوسہ لیتیں اور آپکو اپنی جگہ بٹھاتیں۔ چنانچہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو فاطمہ آئیں اور آپ پر گر پڑیں آپ کا بوسہ لیا پھر سر اٹھا کر رونے لگیں۔ حضرت عائشہ فرماتیں ہیں کہ پہلے تو میں سمجھتی تھی کہ وہ عورتوں میں سب سے زیادہ عقلمند ہیں لیکن بہر حال عورت تھیں۔ پھر جب آپ فوت ہوگئے۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کیوں گر کر سر اٹھا کر رونے لگیں اور دوسری مرتبہ ہنسیں۔ وہ فرمانے لگی کہ آپ کی حیات طیبہ میں، میں نے یہ راز چھپایا۔ بات یہ ہے کہ مجھے بتایا آپ اس مرض میں وفات پا جائیں گے اس پر میں رونے لگی اور دوسری مرتبہ فرمایا کہ تم اہل بیت میں سے سب سے پہلے مجھے ملو گی۔ (یعنی جنت میں) اس پر میں ہنسنے لگی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور کئی سندوں سے حضرت عائشہ سے منقول ہے۔

**راوی** : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، اسرائیل، میسرۃ بن حبیب، منہال بن عمرو، ام المومنین حضرت عائشہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب حضرت فاطمہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1805

**راوی:** حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، ابوالجحاف، جمیع بن عمیر تیمی

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَمَّتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسُئِلَتْ أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَقِيلَ مِنْ الرِّجَالِ قَالَتْ زَوْجُهَا إِنْ كَانَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا قَوَّامًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ قَالَ وَأَبُو الْجَحَّافِ اسْمُهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ وَيُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا

حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، ابوالجحاف، جمیع بن عمیر تیمی کہتے ہیں کہ میں اپنی پھوپی کیساتھ حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس سے سب سے زیادہ محبت تھی۔ ام المومنین نے فرمایا کہ عائشہ سے پھر پوچھا کہ مردوں میں کس سے سب سے زیادہ محبت تھی انہوں نے فرمایا کہ ان کے شوہر سے اور بھی بڑی اچھی طرح جانتی ہوں کہ وہ بکثرت روضے رکھتے اور نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** حسین بن یزید کوفی، عبدالسلام بن حرب، ابوالجحاف، جمیع بن عمیر تیمی

---

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　حدیث 1806

**راوی:** یحیی بن درست، حماد بن زید، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ قَالَتْ فَاجْتَمَعَ صَوَاحِبَاتِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْنَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ

يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّا نُرِيدُ الْخَيْرَ كَمَا تُرِيدُ عَائِشَةُ فَقُولِي لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ النَّاسَ يُهْدُونَ إِلَيْهِ أَيْنَمَا كَانَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا ثُمَّ عَادَ إِلَيْهَا فَأَعَادَتْ الْكَلَامَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَوَاحِبَاتِي قَدْ ذَكَرْنَ أَنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأْمُرْ النَّاسَ يُهْدُونَ أَيْنَمَا كُنْتَ فَلَمَّا كَانَتْ الثَّالِثَةُ قَالَتْ ذَلِكَ قَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ غَيْرِهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَقَدْ رُوِيَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ رُمَيْثَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ شَيْئًا مِنْ هَذَا وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رُوِيَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَلَى رِوَايَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَقَدْ رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

یحیی بن درست، حماد بن زید، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ لوگ میری باری کا انتظار کیا کرتے تھے کہ جس دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس ہوتے تو اسی دن ہدیہ لاتے۔ حضرت عائشہ فرماتیں ہیں کہ میری سوکنیں سب حضرت ام سلمہ کے ہاں جمع ہوئی اور کہنے لگیں اے ام سلمہ لوگ ہدایا بھیجنے کیلئے عائشہ کی باری کا انتظار کرتے ہیں حالانکہ ہم بھی اس طرح خیر خواہی چاہتی ہیں جس طرح عائشہ۔ لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہو کہ لوگوں کو حکم دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں بھی ہوں وہیں ہدایا بھیجا کریں۔ ام سلمہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے منہ پھیر لیا۔ لیکن جب تیسری مرتبی بھی یہی بات کی تو آپ نے فرمایا ام سلمہ تم مجھے عائشہ کے متعلق تنگ نہ کیا کرو۔ اس لیے کہ اس کے علاوہ تم سے کسی کے لحاف میں مجھ پر وحی نازل نہیں ہوئی۔ بعض حضرات یہ حدیث حماد بن زید سے وہ ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے اور ہشام بن عروہ سے عوف کے حوالے سے بھی منقول ہے۔ وہ رمیثہ سے اور وہ ام سلمہ سے اسی قسم کی حدیث نقل کرتے ہیں۔ اس میں روایات مختلف ہیں۔ سلیمان بن ہشام بن عروہ سے حماد بن زید ہی کی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : یحیی بن درست، حماد بن زید، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1807

**راوی:** عبد بن حمید، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمرو بن علقمہ مکی، ابن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ جَائَ بِصُورَتِهَا فِي خِرْقَةِ حَرِيرٍ خَضْرَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ رَوَى أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ هَذَا

عبد بن حمید، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمرو بن علقمہ مکی، ابن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جبرائیل ایک مرتبہ ایک ریشمی کپڑے میں میری صورت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا کہ یعنی عائشہ آپکی دنیا آخرت میں بیوی ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبداللہ بن عمرو بن علقمہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ عبدالرحمن بن مہدی اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے اسی سند سے مرسلاً نقل کرتے ہوئے اس میں حضرت عائشہ کا ذکر نہیں کرتے۔ ابواسامہ بھی ہشام بن عروہ سے وہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** عبد بن حمید، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمرو بن علقمہ مکی، ابن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم        حدیث 1808

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہحدیث صحیح ہے۔

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ یہ جبرائیل ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے جواب دیا "عَلَیہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ" آپ وہ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** سوید بن نصر، عبداللہ بن مبارک، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہحدیث صحیح ہے۔

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم        حدیث 1809

**راوی:** سوید، عبداللہ بن مبارک، زکریا، شعبی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ

أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

سوید، عبداللہ بن مبارک، زکریا، شعبی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے فرمایا کہ جبرائیل تمہیں سلام کہتے ہیں۔ میں نے کہا السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی** : سوید، عبداللہ بن مبارک، زکریا، شعبی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1810

**راوی**: حمید بن مسعدة، زیاد بن ربیع، خالد بن سلمہ مخزومی، ابوبردة، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَا أَشْكَلَ عَلَيْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ قَطُّ فَسَأَلْنَا عَائِشَةَ إِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَهَا مِنْهُ عِلْمًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

حمید بن مسعدة، زیاد بن ربیع، خالد بن سلمہ مخزومی، ابوبردة، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ جب ہم لوگوں یعنی (صحابہ کرام) کو کسی حدیث کے بارے میں اشکال ہوتا اور حضرت عائشہ اس کے بارے میں پوچھتے تو ان کے پاس اس کا علم ہوتا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : حمید بن مسعدة، زیاد بن ربیع، خالد بن سلمہ مخزومی، ابوبردة، حضرت ابوموسی

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم  حدیث 1811

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، معاویہ بن عمرو، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت موسیٰ بن طلحہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَفْصَحَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

قاسم بن دینار کوفی، معاویہ بن عمرو، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے زیادہ فصیح کسی کو نہیں دیکھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، معاویہ بن عمرو، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، حضرت موسیٰ بن طلحہ

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم  حدیث 1812

**راوی:** ابراہیم بن یعقوب و بندار، یحیی بن حماد، عبدالعزیزبن مختار، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی، حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسْتَعْمَلَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ابراہیم بن یعقوب و بندار، یحیی بن حماد، عبدالعزیز بن مختار، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی، حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ذات سلاسل کے لشکر کا امیر مقرر کیا۔ حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں جب میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کس سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا عائشہ سے میں نے پوچھا مردوں میں سے؟ آپ نے فرمایا اس کے والد ابوبکر سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: ابراہیم بن یعقوب و بندار، یحیی بن حماد، عبدالعزیز بن مختار، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی، حضرت عمرو بن عاص

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم      حدیث 1813

**راوی**: ابراہیم بن سعید جوہری، یحیی بن سعید اموی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قَالَ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ

ابراہیم بن سعید جوہری، یحیی بن سعید اموی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عمرو بن عاص روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے پوچھا آپ کس سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں آپ نے فرمایا عائشہ سے میں نے پوچھا مردوں میں سے کس سے آپ نے فرمایا اس کے والد سے یعنی ابوبکر سے یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔ اسماعیل اسے قیس سے روایت کرتے

ہیں۔

**راوی :** ابراہیم بن سعید جوہری، یحیی بن سعید اموی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عمرو بن عاص

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1814

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر انصاری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ هُوَ أَبُو طُوَالَةَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَدَنِيُّ ثِقَةٌ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر انصاری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ کی تمام عورتوں پر اس طرح فضیلت ہے جس طرح ثرید کی تمام کھانوں پر۔ اس باب میں حضرت عائشہ اور ابوموسی سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر کی کنیت ابوطوالہ انصاری مدینی ہے۔ وہ ثقہ ہیں۔

**راوی :** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن معمر انصاری، حضرت انس بن مالک

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1815

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، حضرت عمرو بن غالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ أَنَّ رَجُلًا نَالَ مِنْ عَائِشَةَ عِنْدَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَقَالَ أَغْرِبْ مَقْبُوحًا مَنْبُوحًا أَتُؤْذِي حَبِيبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحاق، حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے کہ عمار بن یاسر کی موجودگی میں کسی شخص نے حضرت عائشہ کو کچھ کہا تو انہوں نے فرمایا کہ مردود اور بدترین آدمی دفع ہو جا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لاڈلی رفیقہ حیات کو اذیت پہنچاتے ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابواسحق، حضرت عمرو بن غالب

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1816

**راوی:** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، عبداللہ بن زیاد اسدی، حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ

الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ هِيَ زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَعْنِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ

بندار، عبدالرحمن بن مہدی، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، عبداللہ بن زیاد اسدی، حضرت عبداللہ بن زید اسدی سے روایت ہے کہ میں نے عمار بن یاسر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ عائشہ دنیا آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** بندار، عبدالرحمن بن مہدی، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، عبداللہ بن زیاد اسدی، حضرت عبداللہ بن زید

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1817

**راوی :** احمد بن عبدۃ ضبی، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ

احمد بن عبدۃ ضبی، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کی محبوب ترین شخص کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا عائشہ۔ مردوں میں سے پوچھا گیا تو فرمایا ان کے والد (ابوبکر) یہ اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** احمد بن عبدۃ ضبی، معتمر بن سلیمان، حمید، حضرت انس

---

## حضرت خدیجہ کی فضیلت

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت خدیجہ کی فضیلت

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 1818

**راوی:** ابوهشام رفاعی، حفص بن غیاث، هشام بن عروة، عروة، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا بِي أَنْ أَكُونَ أَدْرَكْتُهَا وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ فَيَتَتَبَّعُ بِهَا صَدَائِقَ خَدِيجَةَ فَيُهْدِيهَا لَهُنَّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت خدیجہ کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی بیوی پر رشک نہیں آیا حالانکہ میں نے ان کو نہیں پایا۔ اس رشک کی وجہ صرف اتنی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں بکثرت یاد کرتے اور حضرت خدیجہ کی سہیلیوں کو تلاش کر کے ان کو گوشت کا ہدیہ بھیجتے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** ابوہشام رفاعی، حفص بن غیاث، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

حضرت خدیجہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم        حدیث 1819

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ هشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

**حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا حَسَدْتُ أَحَدًا مَا حَسَدْتُ خَدِيجَةَ وَمَا تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَعْدَ مَا مَاتَتْ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ مِنْ قَصَبٍ قَالَ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ قَصَبَ اللُّؤْلُؤِ**

حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت خدیجہ کے علاوہ کسی پر اتنا رشک نہیں کیا۔ حالانکہ میرا نکاح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کی وفات کے بعد ہوا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں جنت میں ایسے گھر کی بشارت دی جو موتی سے بنا ہوا ہے۔ نہ اس میں شور وغل ہے نہ ایذاء وتکلیف ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسیٰ ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عائشہ

---

## باب : مناقب کا بیان

حضرت خدیجہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم        حدیث 1820

**راوی:** ھارون بن اسحاق ھمدانی، عبدۃ، هشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَال سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدیجہ اپنے زمانے کی عورتوں میں سب سے بہتر اور مریم بنت عمران اپنے زمانے کی عورتوں میں سب سے اچھی تھیں۔ اس باب میں حضرت انس بن مالک اور ابن عباس سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** ہارون بن اسحاق ہمدانی، عبدة، ہشام بن عروة، عروة، حضرت علی بن ابی طالب

---

باب : مناقب کا بیان

حضرت خدیجہ کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1821

**راوی:** ابوبکر بن زنجویہ، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

ابوبکر بن زنجویہ، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے (اتباع واقتداء کرنے) کے لئے چار عورتیں ہی کافی ہیں۔ مریم بنت عمران، خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اور فرعون کی بیوی آسیہ۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** ابو بکر بن زنجویہ، عبدالرزاق، معمر، قتادة، حضرت انس

---

## باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1822

**راوی:** عباس عنبری، یحیی بن کثیر عنبری ابوغسان، مسلم بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت اکرمہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جَعْفَرٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ مَاتَتْ فُلَانَةُ لِبَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ فَقِيلَ لَهُ أَتَسْجُدُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا فَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عباس عنبری، یحیی بن کثیر عنبری ابوغسان، مسلم بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت اکرمہ سے روایت ہے کہ ابن عباس سے فجر کی نماز کے بعد کہا گیا نبی اکرم کی فلاں بیوی فوت ہوگئی ہیں۔ وہ فوراً سجدے میں گر گئے۔ ان سے کہا گیا آپ اس وقت سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا رسول اللہ نے نہیں فرمایا کہ جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کیا کرو پس نبی اکرم کی ازواج مطہرات کے اٹھ جانے سے بڑھ کر کونسی نشانی ہوگی یہ حدیث حسن غریب ہے ہم اس حدیث کو صرف اس سند سے جانتے ہیں۔

**راوی:** عباس عنبری، یحیی بن کثیر عنبری ابوغسان، مسلم بن جعفر، حکم بن ابان، حضرت اکرمہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 1823

**راوی:** بندار، عبدالصمد، ھاشم بن سعید کوفی، کنانہ، حضرت صفیہ بنت یحیی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا كِنَانَةُ قَالَ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَلَغَنِي عَنْ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ كَلَامٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَلَا قُلْتِ فَكَيْفَ تَكُونَانِ خَيْرًا مِنِّي وَزَوْجِي مُحَمَّدٌ وَأَبِي هَارُونُ وَعَمِّي مُوسَى وَكَانَ الَّذِي بَلَغَهَا أَنَّهُمْ قَالُوا نَحْنُ أَكْرَمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَقَالُوا نَحْنُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَنَاتُ عَمِّهِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ صَفِيَّةَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ هَاشِمٍ الْكُوفِيِّ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ

بندار، عبدالصمد، ہاشم بن سعید کوفی، کنانہ، حضرت صفیہ بنت یحیی سے روایت ہے ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے مجھے حضرت حفصہ اور عائشہ سے ایک بات پہنچی تھی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ان سے یوں نہیں کہا کہ تم مجھ سے بہتر کس طرح ہو سکتی ہو۔ میرے شوہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ میرے والد ہارون علیہ السلام ہیں اور میرے چچا موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ وہ بات یہ تھی کہ حضرت عائشہ اور حفصہ نے کہا تھا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک تم سے زیادہ معزز ہیں۔ اس لئے کہ ہم آپ کی بیویاں بھی ہیں اور چچا کی بیٹیاں بھی۔ اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ہاشم کوفی کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی:** بندار، عبدالصمد، ہاشم بن سعید کوفی، کنانہ، حضرت صفیہ بنت یحیی

---

باب : مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1824

**راوی:** اسحاق بن منصور وعبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ بِنْتُ يَهُودِيٍّ فَبَكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ قَالَتْ لِي حَفْصَةُ إِنِّي بِنْتُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ لَابْنَةُ نَبِيٍّ وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ فَفِيمَ تَفْخَرُ عَلَيْكِ ثُمَّ قَالَ اتَّقِي اللهَ يَا حَفْصَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اسحاق بن منصور وعبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ کو پتا چلا کہ حضرت حفصہ نے ان کے بارے میں کہا کہ وہ یہودی کی بیٹی ہیں۔ اس پر صفیہ رونے لگیں۔ اتنے میں ان کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے جبکہ وہ رو رہی تھیں۔ آپ نے پوچھا کیوں رو رہی ہو؟ عرض کیا کہ حفصہ نے مجھے یہودی کی بیٹی کہا ہے۔ نبی اکرم نے فرمایا کہ تم نبی کی بیٹی ہو تمہارے چچا نبی ہیں اور تم نبی کی بیوی ہو۔ پس وہ (یعنی حفصہ) تم پر کس بات میں فخر کرتی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا حفصہ اللہ سے ڈرو۔ یہ حدیث سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** اسحاق بن منصور وعبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

---

باب : مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1825

راوی: محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن وہب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ عَامَ الْفَتْحِ فَنَاجَاهَا فَبَكَتْ ثُمَّ حَدَّثَهَا فَضَحِكَتْ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَنْ بُكَائِهَا وَضَحِكِهَا قَالَتْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَمُوتُ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ فَضَحِكْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن وہب، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم نے فتح مکہ کے سال فاطمہ کو بلایا اور ان کے کان میں سرگوشی کی۔ وہ رونے لگیں پھر دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگی۔ حضرت ام سلمہ فرماتیں ہیں کہ میں نے آپ کی وفات کے حضرت فاطمہ سے پہلے اور رونے اور بعد میں ہنسنے کی وجہ پوچھی تو انہوں فرمایا کہ پہلے آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی وفات کی خبر دی جسے سن کر میں رونے لگی پھر فرمایا کہ جنت میں مریم بنت عمران کے علاوہ تمام عورتوں کی سرادر ہو گی یہ سن کر میں ہنسنے لگی۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن وہب، حضرت ام سلمہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1826

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي وَإِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ مَا أَقَلَّ مَنْ رَوَاهُ عَنْ الثَّوْرِيِّ وَرُوِيَ هَذَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہے اور میں تم سے سب سے اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہوں اور جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اسے چھوڑ دو یعنی اس کی برائی سے یاد نہ کرو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ہشام بن عورہ سے بھی ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً منقول ہے۔

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروة، عروة، حضرت عائشہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم　　**حدیث** 1827

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، ولید، زید بن زائدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْوَلِيدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْهِمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَجُلَيْنِ جَالِسَيْنِ وَهُمَا

يَقُولَانِ وَاللَّهِ مَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ بِقِسْمَتِهِ الَّتِي قَسَمَهَا وَجْهَ اللَّهِ وَلَا الدَّارَ الْآخِرَةَ فَتَثَبَّتُّ حِينَ سَمِعْتُهُمَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرْتُهُ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ دَعْنِي عَنْكَ فَقَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ زِيدَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلٌ

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، ولید، زید بن زائدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص میرے صحابہ کے متعلق میرے سامنے ان کی برائی بیان نہ کرے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جب میں ان کی طرف جاؤں تو میرا دل ان کے بارے میں صاف ہو عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال لایا گیا تو آپ نے اسے تقسیم کیا اس کے بعد میں دو آدمیوں کے پاس گیا۔ وہ بیٹھے ہوئے کہہ رہے تھے اللہ کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس تقسیم سے اللہ کی رضا اور آخرت کا ارادہ نہیں کیا۔ جب میں نے یہ بات سنی تو مجھے بہت بری لگی۔ پس میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا تو آپ کا چہرہ انور سرخ ہو گیا اور فرمایا مجھے چھوڑ دو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ اذیت پہنچائی گئی۔ لیکن انہوں نے صبر کیا۔ یہ حدیث اس سند سے ضعیف ہے اور اس سند میں ایک شخص (روای) کا اضافہ ہے۔

**راوی:** محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، اسرائیل، ولید، زید بن زائدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

---

## باب : مناقب کا بیان

باب ازواج مطہرات کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1828

**راوی:** محمد بن اسماعیل، عبیداللہ بن موسی، حسین بن محمد، اسرائیل، سدی، ولید بن ابی هشام، زید بن زائدہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ

عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ هَذَا مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن اسماعیل، عبید اللہ بن موسی، حسین بن محمد، اسرائیل، سدی، ولید بن ابی ہشام، زید بن زائدہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے روایت کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے عبید اللہ بن موسیٰ سے اور حسین بن محمد سے انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے سدی سے انہوں نے ولید بن ابی ہشام سے انہوں نے زید بن زائدہ سے انہوں نے ابن مسعود سے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی قسم کی حدیث نقل کی ہے یعنی اس سند کے علاوہ کسی اور سند سے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، عبید اللہ بن موسی، حسین بن محمد، اسرائیل، سدی، ولید بن ابی ہشام، زید بن زائدہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہم

---

حضرت ابی بن کعب کی فضیلت

**باب :** مناقب کا بیان

حضرت ابی بن کعب کی فضیلت

**جلد :** جلد دوم　　**حدیث** 1829

**راوی:** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، زربن حبیش، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَال سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَرَأَ فِيهَا إِنَّ ذَاتَ الدِّينِ عِنْدَ اللَّهِ الْحَنِيفِيَّةُ الْمُسْلِمَةُ لَا الْيَهُودِيَّةُ وَلَا النَّصْرَانِيَّةُ وَلَا الْمَجُوسِيَّةُ مَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرَهُ

وَقَرَأَ عَلَيْهِ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ كَانَ لَهُ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا تُرَابٌ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ وَقَدْ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، زربن حبیش، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا کہ تمہارے سامنے قرآن پڑھوں۔ پھر آپ نے سورۃ البینہ پڑھی اور اس میں اس طرح پڑھا اِنَّ ذَاتَ الدِّینِ عِندَ اللّٰہِ الْحَنِیفِیَّۃُ الْمُسْلِمَۃُ لَا الْیَھُودِیَّۃُ وَلَا النَّصْرَانِیَّۃُ وَلَا الْمَجُوسِیَّۃُ مَن یَّعْمَلْ خَیْرًا فَلَن یُّکْفَرَہُ تک (یعنی اللہ کے نزدیک دین ایک طرف کی ملت ہے نہ کہ یہودیت نہ کہ نصرانیت، نہ کہ مجوسیت اور جو شخص جو نیکی کرے گا اسے ضرور اس کا اجر ملے گا) پھر آپ نے لو ان لابن آدم۔ آخر تک پڑھا (یعنی اگر کسی کے پاس مال کی بھری ہوئی ایک وادی بھی ہو تو پھر بھی اسے خواہش ہو گی کہ اسے دوسری بھی مل جائے اور اگر دو ہوں تو تیسری کی خواہش کرے گا۔ اور یہ کہ ابن آدم کا پیٹ مٹی کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرتے ہیں جو توبہ کرتا ہے) یہ حدیث حسن صحیح ہے اور دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ عبداللہ بن عبدالرحمن ابزی اسے اپنے والد سے اور وہ ابی بن کعب سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہارے سامنے قرآن پڑھوں۔ حضرت قتادہ نے حضرت انس سے روایت کیا کہ نبی اکرم نے حضرت ابی کعب سے فرمایا کی اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہارے سامنے قرآن پڑھوں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابوداؤد، شعبہ، عاصم، زربن حبیش، حضرت ابی بن کعب

---

## باب قریش وانصار کی فضیلت

**باب :** مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1830

**راوی:** بندار، ابوعامر، زهیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكَ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَكُنْتُ مَعَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

بندار، ابوعامر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا اسی سند سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر انصار کسی وادی یا گھاٹی میں چلیں تب بھی میں ان کا ساتھ دوں گا۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** بندار، ابوعامر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، حضرت ابی بن کعب

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1831

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَبْغَضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ فَأَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَأَبْغَضَهُ اللهُ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ الْبَرَاءِ فَقَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا

حَدِيثٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب سے نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے متعلق فرمایا کہ ان سے وہی محبت کرتا ہے جو مومن ہے اور صرف منافق ہی بغض رکھتا ہے۔ راوہ کہتے ہیں کہ ہم سے عدی بن ثابت سے پوچھا کہ کیا آپ نے خود یہ حدیث براء سے سنی۔ انہوں نے کہا ہاں براء مجھ ہی سے تو بیان کی۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1832

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادۃ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادۃ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے انصار میں سے چند لوگوں کو جمع کر کے پوچھا

کہ کیا تم میں کوئی غیر تو نہیں؟ لوگوں نے کہا ہمارے ایک بھانجے کے علاوہ کوئی نہیں۔ آپ نے فرمایا کسی کا بھانجا انہیں میں سے ہوتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ قریش نئی نئی جاہلیت چھوڑ کر مسلمان ہوئے ہیں اور نئی نئی مصیبت سے بھی دوچار ہوئے ہیں (قتل قید وغیرہ) میں چاہتا ہوں کی کسی طرح ان کی دل شکنی کا کوئی علاج کروں اور ان سے الفت کروں۔ کیا تم راضی نہیں کہ لوگ دنیا لے کر گھروں کو لوٹیں اور تم رسول اللہ کی ساتھ اپنے گھروں کو لوٹو۔ انہوں نے کہا ہاں کیوں نہیں اس پر آپ نے فرمایا کہ اگر دوسرے لوگ ایک گھاٹی یا وادی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں گا۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت انس

---

## باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم    حدیث 1833

**راوی**: احمد بن منیع، هشیم علی بن زید بن جدعان، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ فِيمَنْ أُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ وَبَنِي عَمِّهِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي أُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنْ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّ ذَرَارِيهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

احمد بن منیع، ہشیم علی بن زید بن جدعان، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک کو غزوہ حرہ کے موقع پر شہید ہونے والے ان کے چند اقرباء اور ان کے چچازاد بھائیوں کی تعزیت میں لکھا کہ میں آپ کو اللہ کی طرف سے بشارت دیتا ہوں کہ جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ

انصار کو ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو بخشش دے،۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی قتادہ نے نضر بن انس سے انہوں نے زید بن ارقم سے۔

**راوی :** احمد بن منیع، ہشیم علی بن زید بن جدعان، نضر بن انس، حضرت زید بن ارقم

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1834

**راوی:** عبدۃ بن عبداللہ بن خزاعی بصری، ابوداؤد وعبدالصمد، محمد بن ثابت بنانی، ثابت بنانی، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرِئْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

عبدۃ بن عبداللہ بن خزاعی بصری، ابوداؤد وعبدالصمد، محمد بن ثابت بنانی، ثابت بنانی، حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ اپنی قوم کو میرا کہنا۔ میں انہیں پرہیز گار اور صابر جانتا ہوں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** عبدۃ بن عبداللہ بن خزاعی بصری، ابوداؤد وعبدالصمد، محمد بن ثابت بنانی، ثابت بنانی، حضرت ابوطلحہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1835

**راوی:** حسین بن حریث، فضل بن موسی، زکریا بن ابی زائدة، عطیه، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ عَيْبَتِيَ الَّتِي آوِي إِلَيْهَا أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّ كَرِشِيَ الْأَنْصَارُ فَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ وَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَنَسٍ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، زکریا بن ابی زائدة، عطیہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سن لو میرے خاص اور راز دار لوگ جن کے پاس میں لوٹ کر جاتا ہوں میرے اہل بیت ہیں۔ اور میں جن لوگوں پر اعتماد کرتا ہوں وہ انصار ہیں۔ لہذا ان میں سے بروں کو معاف کر دو اور نیک کاروں کو قبول کر دو۔ یہ حدیث حسن ہے اور اس باب میں حضرت انس سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسی، زکریا بن ابی زائدة، عطیہ، حضرت ابوسعید

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1836

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، قتادة، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا انصار میرے اعتماد والے اور رازدار لوگ ہیں۔ لوگ بڑھتے جائیں گے اور یہ کم ہوتے جائیں گے لہذا ان کے نیکوں کو قبول کرلو اور ان کے بروں کو معاف کردو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی**: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، حضرت انس بن مالک

---

## باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1837

**راوی**: احمد بن حسن، سلیمان بن داؤد ھاشمی، ابراھیم بن سعد، صالح بن کیسان، زھری، محمد بن ابی سفیان، یوسف بن حکم، محمد بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

احمد بن حسن، سلیمان بن داؤد ہاشمی، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، زہری، محمد بن ابی سفیان، یوسف بن حکم، محمد بن سعد، حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جو قریش کی ذلت چاہتا ہے اللہ تعالی اسے ذلیل کر دیتے ہیں یہ حدیث غریب ہے عبد بن حمید بھی یعقوب بن ابراہیم سے وہ اپنے والد سے وہ صالح بن کیسان سے اور وہ ابن شہاب سے اسی سند سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

**راوی**: احمد بن حسن، سلیمان بن داؤد ہاشمی، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، زہری، محمد بن ابی سفیان، یوسف بن حکم، محمد بن

سعد، حضرت سعد

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1838

راوی: محمود بن غیلان، بشر بن سری و مومل، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْمُؤَمَّلُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْغَضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، بشر بن سری و مومل، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والا ہے وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، بشر بن سری و مومل، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عباس

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1839

**راوی:** ابو کریب، ابویحیی حمانی، اعمش، طارق بن عبدالرحمن، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَذَقْتَ أَوَّلَ قُرَيْشٍ نَکَالًا فَأَذِقْ آخِرَهُمْ نَوَالًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابو کریب، ابویحیی حمانی، اعمش، طارق بن عبدالرحمن، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے قریش کو پہلے (قتل وقید) کے عذاب کا مزہ چکھا دیا اب آخر میں انہیں عنایت اور رحمتوں کا مزہ چکھا۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** ابو کریب، ابویحیی حمانی، اعمش، طارق بن عبدالرحمن، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس

---

باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم    حدیث 1840

**راوی:** عبدالوهاب وراق، یحیی، اعمش

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ

عبدالوہاب وراق، یحیی، اعمش ہم سے روایت کی عبدالوهاب وراق نے انہوں نے یحیی سے اور وہ اعمش سے اسی طرح نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** عبدالوہاب وراق، یحیی، اعمش

---

## باب : مناقب کا بیان

باب قریش وانصار کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1841

**راوی:** قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور، جعفر احمر، عطاء بن سائب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَائِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَائِ أَبْنَائِ الْأَنْصَارِ وَلِنِسَائِ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور، جعفر احمر، عطاء بن سائب، حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی یا اللہ انصار کو اور ان کی اولاد اور ان کی اولاد اور ان کی عورتوں کو بخش دے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے۔

**راوی :** قاسم بن دینار کوفی، اسحاق بن منصور، جعفر احمر، عطاء بن سائب، حضرت انس بن مالک

---

## باب انصار کے گھروں کی فضیلت کے بارے میں

## باب : مناقب کا بیان

باب انصار کے گھروں کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1842

**راوی:** قتیبه، لیث بن سعد، یحیی بن سعید انصاری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ أَوْ بِخَيْرِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ بَسَطَهُنَّ كَالرَّامِي بِيَدَيْهِ قَالَ وَفِي دُورِ الْأَنْصَارِ كُلِّهَا خَيْرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا أَيْضًا عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید انصاری، حضرت انس بن مالک ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں انصار میں بہتر لوگوں یا فرمایا بہتر انصار کے متعلق نہ بتاؤں۔ صحابہ اکرام نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا قبیلہ بنو نجار اور پھر جو ان کے قریب ہیں۔ یعنی بنو عبد الاشہل پھر ان کے قریب والے بنو ساعدہ۔ پھر آپ نے فرمایا اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا اور اپنی انگلیوں کو بند کر کے کھولا جیسے کوئی کچھ پھینکتا ہے اور فرمایا کہ انصار کے تمام گھروں میں ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ انس اس حدیث کو ابوسعید ساعدی اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی:** قتیبہ، لیث بن سعد، یحیی بن سعید انصاری، حضرت انس بن مالک

---

## باب : مناقب کا بیان

باب انصار کے گھروں کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1843

**راوی:** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، انس بن مالک، حضرت ابواسید ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي

أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَا أَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ اسْمُهُ مَالِكُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَدْ رُوِيَ نَحْوَ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، انس بن مالک، حضرت ابو اسید ساعدی سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار کے گھروں میں سب سے بہتر گھر بنو نجار کے ہیں پھر بنو عبد الاشھل کے پھر بنو حارث بن خزرج کا پھر بنو ساعدی کا اور انصار کے تمام گھروں میں خیر ہے۔ حضرت سعد نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ نے ہم کو دوسروں پر فضیلت دی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ابو اسید ساعدی کا نام مالک بن ربیعہ ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادة، انس بن مالک، حضرت ابو اسید ساعدی

---

باب : مناقب کا بیان

باب انصار کے گھروں کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 1844

**راوی:** ابوالسائب سلم بن جنادة بن سلم، احمد بن بشیر، مجالد، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دِيَارِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوالسائب سلم بن جنادة بن سلم، احمد بن بشیر، مجالد، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ انصار کے گھروں میں سے سب سے بہتر گھر بنو نجار کے ہیں۔ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی :** ابو السائب سلم بن جنادة بن سلم، احمد بن بشیر، مجالد، شعبی، حضرت جابر بن عبد اللہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب انصار کے گھروں کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1845

**راوی:** ابوسائب، احمد، مجاهد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَنْصَارِ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوسائب، احمد، مجاہد، شعبی، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انصار میں سے بہترین لوگ قبیلہ بنو عبد الاشہل کے لوگ ہیں یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔

**راوی :** ابوسائب، احمد، مجاہد، شعبی، حضرت جابر

---

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

**باب :** مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1846

**راوی:** قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، عمرو بن سلیم، عاصم بن عمرو، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِحَرَّةِ السُّقْيَا الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ وَدَعَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ وَأَنَا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدْعُوكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ مِثْلَيْ مَا بَارَكْتَ لِأَهْلِ مَكَّةَ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، عمرو بن سلیم، عاصم بن عمرو، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ ہم ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور جب سعد بن ابی وقاص کے محلے میں "حروہ سقیا" کے مقام پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا پانی منگوا کر وضو کیا اور قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو کر دعا کی کہ اے اللہ ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور دوست تھے۔ انہوں نے اہل مکہ کیلئے برکت کی دعا کی تھی۔ میں بھی تیرا بندہ اور رسول ہوں میں تجھ سے اہل مدینہ کیلئے دعا کرتا ہوں کہ ان (اہل مدینہ) کے مد اور صاع میں اس سے دوگنی برکت عطا فرما جو تو نے اہل مکہ کو عطا فرمائی اور ہر برکت کیساتھ دو برکتیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اس باب میں حضرت عائشہ، عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔

**راوی :** قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، عمرو بن سلیم، عاصم بن عمرو، حضرت علی بن ابی طالب

---

باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1847

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، ابونباتہ یونس بن یحیی بن نباتہ، سلمہ بن وردان، ابوسعید بن ابی المعلی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُبَاتَةَ يُونُسُ بْنُ يَحْيَى بْنِ نُبَاتَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن ابی زیاد، ابونباتہ یونس بن یحیی بن نباتہ، سلمہ بن وردان، ابوسعید بن ابی المعلی، حضرت علی بن ابی طالب اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان کو حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ یہ حدیث اس سند سے حسن ضعیف ہے۔

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، ابونباتہ یونس بن یحیی بن نباتہ، سلمہ بن وردان، ابوسعید بن ابی المعلی، حضرت علی بن ابی طالب

---

**باب:** مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد: جلد دوم    حدیث 1848

**راوی:** محمد بن کامل مروزی، عبدالعزیز بن ابی حازم زاہد، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ الزَّاهِدُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنْ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

محمد بن کامل مروزی، عبدالعزیز بن ابی حازم زاہد، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ اس سند سے یہ بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ میری مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری کسی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور مسجد حرام میں ایک نماز مسجد نبوی کی ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور حضرت ابوہریرہ سے متعدد طرق سے مرعوفاً منقول ہے۔

**راوی :** محمد بن کامل مروزی، عبدالعزیز بن ابی حازم زاہد، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم    حدیث 1849

**راوی:** بندار، معاذ بن ہشام، ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَمُتْ بِهَا فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا وَفِي الْبَاب عَنْ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ

بندار، معاذ بن ہشام، ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے ہو سکے کہ مدینہ منورہ میں مرے تو وہیں مرنے کی کوشش کرے کیونکہ جو یہاں مرے گا میں اس کی شفاعت

کروں گا۔ اس باب میں سبیعہ بنت حارث اسلمیہ سے بھی منقول ہے۔ یہ حدیث اس سند یعنی ایوب سختیانی کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی:** بندار، معاذ بن ہشام، ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

**باب: مناقب کا بیان**

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

**جلد:** جلد دوم **حدیث** 1850

**راوی:** محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ مَوْلَاةً لَهُ أَتَتْهُ فَقَالَتْ اشْتَدَّ عَلَيَّ الزَّمَانُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الْعِرَاقِ قَالَ فَهَلَّا إِلَى الشَّامِ أَرْضِ الْمَنْشَرِ اصْبِرِي لَكَاعِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى شِدَّتِهَا وَلَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَسُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ وَسُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ

محمد بن عبدالاعلی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے کہ ان کی لونڈی ان کے پاس حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھ پر زمانے کی گردش ہے لہذا میں چاہتی ہوں کہ عراق چلی جاوں۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ شام کیوں نہیں چلی جاتی ہو وہ حشر ونشر کی زمین ہے۔ پھر اے نادان صبر کیوں نہیں کر لیتی اس لئے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جس نے مدینہ منورہ کی سختی اور بھوک پر صبر کیا میں قیامت کے دن اس کا گواہ یا (فرمایا) شفیع ہوں گا۔ اس باب میں حضرت ابوسعید، سفیان ابی زہیر اور سبیعہ اسلمیہ سے احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن عبد الاعلی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1851

**راوی:** ابوسائب، ابوجنادۃ بن سلم، ھشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْإِسْلَامِ خَرَابًا الْمَدِينَةُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جُنَادَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ تَعَجَّبَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا

ابو سائب، ابوجنادۃ بن سلم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ مسلمانوں کے شہروں میں سے سن سے آخر میں ویران ہو گا۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف جنادہ کی روایت سے جانتے ہیں اور وہ ہشام سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** ابو سائب، ابوجنادۃ بن سلم، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1852

**راوی:** انصاری، معن، مالک بن انس، قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَهُ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَجَائَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتُنَصِّعُ طَيِّبَهَا وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک بن انس، قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے ایک اعرابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کی پھر مدینہ منورہ میں ہی اسے بخار ہو گیا۔ چنانچہ وہ آیا اور عرض کیا کہ اپنی بیعت واپس لے لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کر دیا۔ وہ دوبارہ حاضر ہوا اور پھر اسی طرح عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر انکار کر دیا۔ وہ تیسری بار پھر حاضر ہوا لیکن آپ نے اس بار بھی انکار کر دیا۔ پھر وہ چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ طیبہ ایک بھٹی کی مثل ہے جو میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔ اور طیب (پاکیزہ چیز) کو خالص کر دیتی ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہ سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** انصاری، معن، مالک بن انس، قتیبہ، مالک بن انس، محمد بن منکدر، حضرت جابر

---

**باب:** مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم     حدیث 1853

**راوی:** انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا ذَعَرْتُهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ وَفِي الْبَاب عَنْ سَعْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَأَنَسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَجَابِرٍ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں کسی ہرن کو بھی مدینہ منورہ میں چرتے ہوئے دیکھ لوں تو خوف زدہ نہ کروں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان دو پتھریلی زمینوں کے درمیان حرم ہے۔ اس باب میں حضرت سعد، عبداللہ بن زید، اور سہل بن حنیف سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** انصاری، معن، مالک، قتیبہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

---

باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1854

**راوی:** قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد پہاڑ کو دیکھا تو فرمایا کہ یہ ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم بھی اسے محبوب رکھتے ہیں۔ اے اللہ ابراہیم نے مکہ کو حرم

بنایااور میں دو پتھریلی زمینوں کے درمیان یعنی مدینہ منورہ کو حرم ٹھہراتاہوں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، مالک، انصاری، معن، مالک، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس بن مالک

---

باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1855

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسی، عیسیٰ بن عبید، غیلان بن عبداللہ عامری، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریربن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَيَّ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ نَزَلْتَ فَهِيَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِينَةَ أَوْ الْبَحْرَيْنِ أَوْ قِنَّسْرِينَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَمَّارٍ

حسین بن حریث، فضل بن موسی، عیسیٰ بن عبید، غیلان بن عبداللہ عامری، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھ پر وحی نازل کی کہ ان تین جگہوں میں سے جہاں بھی جا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہریں گے وہی دارالہجرہ ہو گا۔ مدینہ بہرین اور قنسرین۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف فضل بن موسیٰ کی روایت سے جانتے ہیں۔ اس روایت کے ساتھ ابوعامر منفرد ہیں۔

**راوی :** حسین بن حریث، فضل بن موسی، عیسیٰ بن عبید، غیلان بن عبداللہ عامری، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب مدینہ منورہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم　　　　　حدیث 1856

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسی، ہشام بن عروۃ، صالح بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ قَالَ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ أَخُو سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

محمود بن غیلان، فضل بن موسی، ہشام بن عروۃ، صالح بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مدینہ کی بھوک اور سختی برداشت کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع یا (فرمایا) گواہ ہوں گا۔ یہ حدیث اس سند سے حسن غریب ہے اور صالح بن ابی صالح، سہیل بن ابی صالح کے بھائی ہیں۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسی، ہشام بن عروۃ، صالح بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب مکہ مکرمہ کی فضیلت کے بارے میں۔

باب : مناقب کا بیان

باب مکہ مکرمہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1857

**راوی:** قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عدی بن حمرا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ ابْنِ حَمْرَائَ الزُّهْرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ ابْنِ حَمْرَائَ عِنْدِي أَصَحُّ

قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عدی بن حمرا سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حزورہ کے مقام پر کھڑے ہو کر فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی قسم اے مکہ تو اللہ کی ساری زمین سے بہتر اور اللہ کے نزدیک پوری زمین سے زیادہ محبوب ہے۔ اگر مجھے تجھ پر سے جانے پر مجبور نہ کیا جاتا تو ہرگز نہ جاتا۔ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ یونس نے زہری سے اسی کی مانند حدیث نقل کی ہے۔ محمد بن عمرو اسے ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ زہری کی ابوسلمہ سے عبداللہ بن عدی بن حمرا کے واسطے منقول حدیث میرے (یعنی امام ترمذی) کے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** قتیبہ، لیث، عقیل، زہری، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عدی بن حمرا

---

باب : مناقب کا بیان

باب مکہ مکرمہ کی فضیلت کے بارے میں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1858

**راوی:** محمد بن موسیٰ بصری، فضل بن سلیمان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیرو ابوالطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ مَا أَطْيَبَكِ مِنْ بَلَدٍ وَأَحَبَّكِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمِي أَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

محمد بن موسیٰ بصری، فضل بن سلیمان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر و ابوالطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے فرمایا تو کتنا اچھا شہر ہے اور مجھے کتنا عزیز ہے اگر مجھے میری قوم یہاں سے نہ نکالتی تو میں تیرے علاوہ کہیں نہ ٹھہرتا۔ یہ حدیث مبارکہ اس سند سے حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن موسیٰ بصری، فضل بن سلیمان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر و ابوالطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب عرب کی فضیلت کے بارے میں

## باب : مناقب کا بیان

باب عرب کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1859

**راوی:** محمد بن یحیی ازدی و احمد بن منیع، ابوبدر شجاع بن ولید، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت سیلمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ قَابُوسَ بْنِ

أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَلْمَانُ لَا تَبْغَضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَبْغَضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللهُ قَالَ تَبْغَضُ الْعَرَبَ فَتَبْغَضُنِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَدْرٍ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ أَبُو ظَبْيَانَ لَمْ يُدْرِكْ سَلْمَانَ مَاتَ سَلْمَانُ قَبْلَ عَلِيٍّ

محمد بن یحیی ازدی و احمد بن منیع، ابوبدر شجاع بن ولید، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت سیلمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمان مجھ سے بغض نہ رکھنا کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا دین تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے میں نے عرض کیا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ سے کیسے بغض کر سکتا ہوں جبکہ اللہ تعالی نے مجھے آپ کے ذریعے ہدایت دی۔ آپ نے فرمایا اگر تم عرب سے بغض رکھو گے تو گویا مجھ سے بغض رکھو گے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابوبدر بن شجاع بن ولید کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن یحیی ازدی و احمد بن منیع، ابوبدر شجاع بن ولید، قابوس بن ابی ظبیان، ابوظبیان، حضرت سیلمان

---

باب : مناقب کا بیان

باب عرب کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1860

**راوی :** عبد بن حمید، محمد بن بشر عبدی، عبداللہ بن عبداللہ بن اسود، حصین بن عمر، مخارق بن عبداللہ، طارق بن شہاب، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ

حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ مُخَارِقٍ وَلَيْسَ حُصَيْنٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِذَاكَ الْقَوِيِّ

عبد بن حمید، محمد بن بشر عبدی، عبداللہ بن عبداللہ بن اسود، حصین بن عمر، مخارق بن عبداللہ، طارق بن شہاب، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عرب سے خیانت کرے گا وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہوگا اور اسے میری محبت نصیب نہیں ہوگی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف حصین بن عمرا حمسی کی روایت جانتے ہیں۔ وہ مخارق سے روایت کرتے ہیں حصین بن عمر محدثین (رحمہم اللہ) کے نزدیک زیادہ قوی نہیں۔

**راوی** : عبد بن حمید، محمد بن بشر عبدی، عبداللہ بن عبداللہ بن اسود، حصین بن عمر، مخارق بن عبداللہ، طارق بن شہاب، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب عرب کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1861

**راوی**: یحیی بن موسی، سلیمان بن حرب، حضرت محمد بن ابی رزین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ الْحَرِيرِ إِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنْ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا فَقِيلَ لَهَا إِنَّا نَرَاكِ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنْ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ قَالَتْ سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ وَمَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ

یحیی بن موسی، سلیمان بن حرب، حضرت محمد بن ابی رزین اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ ام حریر کا یہ حال تھا کہ اگر کوئی عربی فوت ہو جاتا تو وہ غمگین ہو جاتیں۔ لوگوں نے کہا کہ ہم دیکھتے کہ کسی عربی کی وفات پر آپ کو سخت صدمہ ہوتا ہے انہوں نے فرمایا میں نے اپنے آزاد کردہ غلام سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرب کی ہلاکت قیامت کے قرب کی نشانیوں

میں سے ہے۔ محمد بن ابی رزین کہتے ہیں کہ ان کے غلام طلحہ بن مالک تھے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف سلیمان بن حرب کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** یحیی بن موسی، سلیمان بن حرب، حضرت محمد بن ابی رزین

---

باب : مناقب کا بیان

باب عرب کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1862

**راوی:** محمد بن یحیی ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، جابربن عبداللہ، حضرت ام شریک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنْ الدَّجَّالِ حَتَّى يَلْحَقُوا بِالْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيلٌ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

محمد بن یحیی ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ام شریک کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ دجال سے بھاگیں گے یہاں تک کے پہاڑوں میں جا کر رہنے لگیں گے۔ ام شریک فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن عرب کہاں ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تھوڑے ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن یحیی ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت ام شریک

---

باب : مناقب کا بیان

باب عرب کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1863

**راوی:** بشر بن معاذ عقدی، یزید بن زیع، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامٌ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ وَحَامٌ أَبُو الْحَبَشِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَيُقَالُ يَافِثُ وَيَافِتُ وَيَفَتُ

بشر بن معاذ عقدی، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سام عرب کے باپ، یافث رومیوں کے باپ اور حام حبشیوں کے باپ ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے اور یافث کو یافت یعنی یفت بھی کہتے ہیں۔

**راوی:** بشر بن معاذ عقدی، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادة، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب عجم کی فضیلت کے بارے میں

## باب : مناقب کا بیان

باب عجم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1864

**راوی:** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، صالح بن ابی صالح مولی عمرو بن حریث، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذُكِرَتْ الْأَعَاجِمُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا بِهِمْ أَوْ بِبَعْضِهِمْ أَوْثَقُ مِنِّي بِكُمْ أَوْ بِبَعْضِكُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ هَذَا يُقَالُ لَهُ صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، صالح بن ابی صالح مولی عمرو بن حریث، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عجم کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے ان میں سے بعض پر تم لوگوں میں سے بعض سے زیادہ اعتماد ہے۔ یا فرمایا تم میں سے بعض کی نسبت زیادہ اعتماد ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف ابوبکر بن عیاش کی روایت سے جانتے ہیں صالح وہ مہران کے بیٹے اور عمرو بن حریث کے مولی ہیں۔

**راوی :** سفیان بن وکیع، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، صالح بن ابی صالح مولی عمرو بن حریث، حضرت ابوہریرہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب عجم کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1865

**راوی:** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَتَلَاهَا فَلَمَّا بَلَغَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِنَا فَلَمْ يُكَلِّمْهُ قَالَ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ فِينَا قَالَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو الْغَيْثِ

اسْمُهُ سَالِمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مُطِيعٍ مَدَنِيٌّ

علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب سورۃ جمعہ نازل ہوئی تو ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سورۃ پڑھی جب وَآخَرِينَ مِنْهُمْ۔) پر پہنچے تو ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وہ کون ہیں جو ہم سے ابھی نہیں ملے؟ آپ خاموش رہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ سلمان فارسی بھی ہم میں موجود تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپناہاتھ حضرت سلیمان فارسی پر رکھا اور فرمایااس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر ایمان ثریاپر بھی ہو تاتو بھی اس قوم میں سے کچھ لوگ اسے حاصل کر لیتے۔ یہ حدیث حسن ہے اور کئی سندوں سے حضرت ابوہریرہ سے مرفوعاً منقول ہے۔

**راوی :** علی بن حجر، عبداللہ بن جعفر، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ

---

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

**باب :** مناقب کابیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1866

**راوی:** عبداللہ بن ابی زیاد، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان، قتادۃ، انس، حضرت زید ثابت رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ

عبد اللہ بن ابی زیاد، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان، قتادۃ، انس، حضرت زید ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف دیکھ دعا فرمائی یا اللہ! ان کے دل ہماری طرف پھر دے اور ہمارے صاع اور مد (وزن کے پیمانے) میں برکت عطا فرما۔ یہ حدیث حضرت زید بن ثابت کی روایت سے حسن غریب ہے۔ ہم اس کو صرف عمران قطان کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی** : عبد اللہ بن ابی زیاد، ابوداؤد طیالسی، عمران قطان، قتادۃ، انس، حضرت زید ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1867

**راوی** : قتیبہ، عبدالعزیزبن محمد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں جو بہت کمزور دل اور نرم طبیعت والے ہیں۔ ایمان بھی یمن سے نکلا ہے اور حکمت بھی یمن ہی سے نکلی ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عباس اور ابن مسعود سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی** : قتیبہ، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1868

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ابومریم انصاری، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالْأَمَانَةُ فِي الْأَزْدِ يَعْنِي الْيَمَنَ

احمد بن منیع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ابومریم انصاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بادشاہت قریش میں، قضاء (فیصلہ) انصار میں، اذان حبشہ میں، اور امانت ازد یعنی یمن میں ہے۔

راوی : احمد بن منیع، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، ابومریم انصاری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1869

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، معاویہ بن صالح، ابومریم انصاری، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ابومریم انصاری، ابوہریرہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے عبدالرحمن بن مہدی انہوں نے معاویہ بن صالح انہوں نے ابومریم انصاری اور وہ ابوہریرہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہوئے اسے مرفوع نہیں کرتے یہ حدیث زید بن حباب کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ابومریم انصاری، ابوہریرہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1870

**راوی:** عبدالقدوس بن محمد عطار، صالح بن عبدالکبیر، بن شعیب، عبدالسلام بن شعیب، شعیب، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَمِّي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَزْدُ أُسْدُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ يُرِيدُ النَّاسُ أَنْ يَضَعُوهُمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَرْفَعَهُمْ وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُولُ الرَّجُلُ يَا لَيْتَ أَبِي كَانَ أَزْدِيًّا يَا لَيْتَ أُمِّي كَانَتْ أَزْدِيَّةً قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَنَسٍ مَوْقُوفًا وَهُوَ عِنْدَنَا أَصَحُّ

عبدالقدوس بن محمد عطار، صالح بن عبدالکبیر، بن شعیب، عبدالسلام بن شعیب، شعیب، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ازد (یعنی) یمن کے رہنے والے اللہ کی زمین پر اس کے دین کے مددگار ہیں۔ لوگ ان کو پست کرنا چاہیں گے لیکن اللہ تعالی ان کی ایک نہ مانیں گا بلکہ انہیں اور بلند کرے گا لوگوں پر ضرور ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کہے گا کاش میرا باپ یمنی ہوتا کاش میری ماں یمنی ہوتی۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں اور یہ انس سے مرفوعاً بھی مروی ہے اور وہ ہمارے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** عبد القدوس بن محمد عطار، صالح بن عبد الکبیر، بن شعیب، عبد السلام بن شعیب، شعیب، حضرت انس

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1871

**راوی:** عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، محمد بن کثیر، مهدی بن میمون، غیلان بن جریر، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ لَمْ نَكُنْ مِنْ الْأَزْدِ فَلَسْنَا مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عبد القدوس بن محمد عطار بصری، محمد بن کثیر، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اگر ہم ازدی (یمن والوں سے) نہ ہوتے تو کامل لوگوں میں سے نہ ہوتے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

**راوی :** عبد القدوس بن محمد عطار بصری، محمد بن کثیر، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، حضرت انس بن مالک

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب اہل یمن کی فضیلت کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1872

**راوی:** ابوبکر بن زنجویہ، عبدالرزاق، ان کے والد، میناء مولی عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجُوَيْهِ بَغْدَادِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مِينَائَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ أَحْسِبُهُ مِنْ قَيْسٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَنْ حِمْيَرًا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَائَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَائَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَائَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ حِمْيَرًا أَفْوَاهُهُمْ سَلَامٌ وَأَيْدِيهِمْ طَعَامٌ وَهُمْ أَهْلُ أَمْنٍ وَإِيمَانٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَيُرْوَى عَنْ مِينَائَ هَذَا أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ

ابو بکر بن زنجویہ، عبدالرزاق، ان کے والد، میناء مولی عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے ایک آدمی آیا میرا خیال ہے کہ وہ قیس میں سے تھا۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ حمیر پر لعنت بھیجئے۔ آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ وہ دوسری جانب سے آیا تو آپ نے ادھر سے منہ پھیر لیا۔ وہ تیسری جانب سے آیا اس مرتبہ بھی آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ قبیلہ حمیر پر رحم فرمائے۔ ان کے منہ میں اسلام اور ہاتھوں میں طعام ہے پھر وہ امن وایمان والے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے عبدالرزاق کی روایت سے جانتے ہیں۔ میناء سے اکثر منکر احادیث مروی ہیں۔

**راوی:** ابو بکر بن زنجویہ، عبدالرزاق، ان کے والد، میناء مولی عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

---

باب قبیلہ غفار، اسلم، جہینہ اور مزینہ کی فضیلت کے بارے میں

باب : مناقب کا بیان

باب قبیلہ غفار، اسلم، جہینہ اور مزینہ کی فضیلت کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1873

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابومالك اشجعی، موسیٰ بن طلحه، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابومالک اشجعی، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار مرینہ جہینہ اشجع غفار اور قبیلہ عبدالدار کے لوگ میرے رفیق ہیں۔ اور اللہ کے علاوہ ان کا کوئی رفیق نہیں۔ لہذا اللہ اور اس کا رسول ان کے رفیق ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ابومالک اشجعی، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب انصاری

---

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

**باب :** مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1874

**راوی:** ابوسلمه یحیی بن خلف، عبدالوهاب ثقفی، عبدالله بن عثمان بن خثیم، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَقَتْنَا نِبَالُ ثَقِيفٍ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ ثَقِيفًا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابو سلمہ یحیی بن خلف، عبدالوہاب ثقفی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں بنو ثقیف کے تیروں نے جلا دیا ہے۔ لہذا ان کے لئے بد دعا کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ ثقیف والوں کو ھدایت دے۔ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

**راوی** : ابو سلمہ یحیی بن خلف، عبدالوہاب ثقفی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوزبیر، حضرت جابر

---



باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1875

**راوی** : زید بن اخزم طائی، عبدالقاہر بن شعیب، ھشام، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْرَهُ ثَلَاثَةَ أَحْيَاءٍ ثَقِيفًا وَبَنِي حَنِيفَةَ وَبَنِي أُمَيَّةَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید بن اخزم طائی، عبدالقاہر بن شعیب، ہشام، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فوت ہوئے تو تین قبیلوں کو پسند نہیں کرتے تھے، ثقیف، بنو حنیفہ۔ اور بنو امیہ۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

**راوی** : زید بن اخزم طائی، عبدالقاہر بن شعیب، ہشام، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1876

راوی: علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، عبداللہ بن عصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُصْمٍ يُكْنَى أَبَا عُلْوَانَ وَهُوَ كُوفِيٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَشَرِيكٌ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُصْمٍ وَإِسْرَائِيلُ يَرْوِي عَنْ هَذَا الشَّيْخِ وَيَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ وَفِي الْبَاب عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ

علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، عبداللہ بن عصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قبیلہ بنو ثقیف میں ایک کذاب اور ایک ہلاک کرنے والا ہے۔ عبدالرحمن بن واقد نے شریک سے اسی سند سے اسی کی مانند حدیث نقل کی ہے۔ عبداللہ بن عصم کی کنیت ابوعلوان ہے اور وہ کوفی ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف شریک کی روایت سے جانتے ہیں۔ وہ عبداللہ بن عصم سے روایت کرتے ہیں۔ اسرائیل ان سے روایت کرتے ہوئے انہیں عبداللہ بن عصمہ کہتے ہیں اس میں حضرت اسماء بنت ابوبکر سے بھی روایت ہے۔

راوی : علی بن حجر، فضل بن موسی، شریک، عبداللہ بن عصم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی

---

## باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1877

**راوی:** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ایوب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَهُ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ فُلَانًا أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً فَعَوَّضْتُهُ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَظَلَّ سَاخِطًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ وَفِي الْحَدِيثِ كَلَامٌ أَكْثَرُ مِنْ هَذَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يَرْوِي عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ وَهُوَ أَيُّوبُ بْنُ مِسْكِينٍ وَيُقَالُ ابْنُ أَبِي مِسْكِينٍ وَلَعَلَّ هَذَا الْحَدِيثَ الَّذِي رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ هُوَ أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ

احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ایوب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جوان اونٹنی ہدیہ میں دی۔ آپ نے اسے اس کے بدلے چھ جوان اونٹنیاں عنایت فرمائیں۔ اس پر بھی وہ خفا رہا۔ پس جب یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے اللہ تعالی کی حمد ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ فلاں شخص نے مجھے بطور ہدیہ ایک انٹنی دی میں اس کے بدلے چھ اونٹنیاں دی لیکن وہ اس کے باوجود ناراض ہے لہذا میں نے فیصلہ کیا ہے کہ قریشی انصاری اور ثقفی اور دوسی کے علاوہ کسی شخص سے ہدیہ قبول نہیں کروں گا۔ اس حدیث میں اور چیزوں کا بھی تذکرہ ہے۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے کئی سندوں سے منقول ہے۔ یزید بن ہارون، ایوب ابی العلاء سے روایت کرتے ہیں۔ اور یہ ایوب بن مسکین ہیں۔ انہیں ابن مسکین بھی کہتے ہیں۔ شاید یہ وہی حدیث ہے جو ایوب سے سعید مقری ہے حوالے سے منقول ہے۔ ایوب، ابوعلاء اور ایوب بن مسکین ایک شخص ہیں۔ ابن ابی مسکین بھی انہی کو کہتے ہیں۔

**راوی :** احمد بن منیع، یزید بن ہارون، ایوب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

---

## باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1878

**راوی :** محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد حمصی، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً مِنْ إِبِلِهِ الَّتِي كَانُوا أَصَابُوا بِالْغَابَةِ فَعَوَّضَهُ مِنْهَا بَعْضَ الْعِوَضِ فَتَسَخَّطَهُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا مِنْ الْعَرَبِ يُهْدِي أَحَدُهُمْ الْهَدِيَّةَ فَأُعَوِّضُهُ مِنْهَا بِقَدْرِ مَا عِنْدِي ثُمَّ يَتَسَخَّطُهُ فَيَظَلُّ يَتَسَخَّطُ عَلَيَّ وَايْمُ اللَّهِ لَا أَقْبَلُ بَعْدَ مَقَامِي هَذَا مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْعَرَبِ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ أَيُّوبَ

محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد حمصی، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو فزارہ کے ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹی دی جو اسے غابہ مقام سے ملے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس بدلے میں کچھ دیا تو وہ خفا ہو گیا۔ چنانچہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ عرب کے لوگ مجھے ہدئی دیتے ہیں اور میں جو کچھ میرے پاس ہوتا ہے انہیں دے دیتا ہوں لیکن پھر بھی وہ اسے ناپسند کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے مجھ پر ناراض ہوتے ہیں۔ اللہ کی قسم میں آج کے بعد قریشی، انصاری اور ثقفی اور دوسی کے علاوہ کسی عرب سے ہدیہ قبول نہیں کروں گا۔ یہ حدیث یزید بن ہارون کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن اسماعیل، احمد بن خالد حمصی، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

--------------------------------------------------------------------------------

## باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1879

**راوی :** ابراہیم بن یعقوب، وہب بن جریر، جریر، عبداللہ بن ملاذ، نمیر بن اوس، مالک بن مسروح، حضرت عامر بن ابی عامر اشعری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَلَاذٍ يُحَدِّثُ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْحَيُّ الْأَسْدُ وَالْأَشْعَرِيُّونَ لَا يَفِرُّونَ فِي الْقِتَالِ وَلَا يَغُلُّونَ هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَيْسَ هَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُمْ مِنِّي وَإِلَيَّ فَقُلْتُ لَيْسَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبِي وَلَكِنَّهُ حَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ قَالَ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِحَدِيثِ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَيُقَالُ الْأَسْدُ هُمْ الْأَزْدُ

ابراہیم بن یعقوب، وہب بن جریر، جریر، عبداللہ بن ملاذ، نمیر بن اوس، مالک بن مسروح، حضرت عامر بن ابی عامر اشعری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنو اشعر اور بنو اسد بھی کتنے اچھے قبیلے ہیں۔ یہ لوگ جنگ میں فرار نہیں ہوتے اور مال غنیمت سے چراتے نہیں۔ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ روای کہتے ہیں میں نے یہ حدیث معاویہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح نہیں بلکہ اس طرح فرمایا وہ مجھ سے ہیں اور میرے ہی ہیں۔ ابوعامر کہتے ہیں میں نے کہا میرے والد نے مجھ سے اس طرح بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ حضرت معاویہ نے فرمایا تم اپنے باپ کی روایت کو زیادہ بہتر جانتے ہوگے۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس روایت کو صرف وہب بن جریر کی روایت سے جانتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اسد اور ازد دونوں ایک ہی قبیلہ ہیں۔

**راوی :** ابراہیم بن یعقوب، وہب بن جریر، جریر، عبداللہ بن ملاذ، نمیر بن اوس، مالک بن مسروح، حضرت عامر بن ابی عامر اشعری

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1880

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَبُرَيْدَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا قبیلہ اسلم کو اللہ صحیح وسالم رکھے اور قبیلہ غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اس باب میں حضرت ابوذر، ابوبریدہ اور ابوہریرہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1881

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا قبیلہ اسلم کو اللہ تعالی محفوظ رکھے۔ قبیلہ غفار کو اللہ تعالی بخش دے اور عیصہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب :** مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم     **حدیث** 1882

**راوی:** محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبداللہ، شعبہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبداللہ، شعبہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں نے مؤمل سے انہوں نے سفیان سے اور وہ عبداللہ سے شعبہ کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، مؤمل، سفیان، عبداللہ، شعبہ ہم سے روایت کی محمد بن بشار

---

باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1883

**راوی:** قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيِّئٍ وَغَطَفَانَ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جان ہے۔ غفار، اسلم، مزینہ، اور جہینہ کے لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد، طی اور غطفان کے لوگوں سے بہتر ہوں گے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی:** قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

---

باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1884

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، سفیان، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَائَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَائَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى فَلَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ بنو تمیم کا ایک وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنو تمیم تمہیں بشارت ہو۔ وہ کہنے لگے۔ آپ ہمیں بشارت دی رہیں ہیں تو کچھ عنایت بھی کریں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس پر آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ پھر یمن والوں کی ایک جماعت آئی تو آپ نے ان سے فرمایا تم لوگ خوشخبری قبول کرلو۔ اس لئے کہ بنو تمیم نے قبول نہیں کی۔ انہوں نے عرض کیا ہم نے اسے قبول کیا۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، حضرت عمران بن حصین

---

باب : مناقب کا بیان

باب بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1885

**راوی:** محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمُزَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ تَمِيمٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ فَقَالَ الْقَوْمُ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلم، غفار، اور مزینہ کے لوگ تمیم اسد اور غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ کے لوگوں سے بہتر ہیں اور ان کا ذکر کرتے

ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلند آواز کرتے تھے۔ چنانچہ لوگ کہنے لگے یہ لوگ محروم ہوگئے اور خسارے میں رہ گئے۔ آپ نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

**راوی :** محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرۃ، حضرت ابو بکر

---

## باب شام اور یمن کی فضیلت کے متعلق

**باب :** مناقب کا بیان

باب شام اور یمن کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1886

**راوی:** بشر بن آدم بن ابنه ازهر سمان، ازهر سمان، ابون عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنُ ابْنَةِ أَزْهَرَ السَّمَّانِ حَدَّثَنِي جَدِّي أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا أَوْ قَالَ مِنْهَا يَخْرُجُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن آدم بن ابنہ ازہر سمان، ازہر سمان، ابون عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی کہ یا اللہ ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکت عطا فرما۔ لوگوں نے عرض کیا اور ہمارے نجد میں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مرتبہ بھی شام اور یمن ہی کے لئے برکت کی دعا کی لوگوں نے دوبارہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا وہاں زلزلے اور فتنے ہیں اور وہاں سے شیطان کا سینگ (یعنی اس کے مددگار) نکلے گا۔ یہ حدیث اس سند یعنی ابن عون کی روایت سے حسن صحیح غریب ہے۔ اور سالم بن عبداللہ کی روایت سے بھی منقول ہے وہ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

**راوی :** بشر بن آدم بن ابنہ ازہر سمان، ازہر سمان، ابون عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ

---

**باب : مناقب کا بیان**

باب شام اور یمن کی فضیلت کے متعلق

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 1887

**راوی :** محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَال سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنْ الرِّقَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِلشَّامِ فَقُلْنَا لِأَيٍّ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِأَنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهَا قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے چمڑے کے ٹکڑوں سے قران جمع کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شام کیلئے بھلائی ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وجہ سے۔ اس لئے کہ رحمن کے فرشتے ان پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو یحیی بن ایوب کی روایت سے جانتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت زید بن ثابت

---

## باب : مناقب کا بیان

باب شام اور یمن کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم          حدیث 1888

**راوی:** محمد بن بشار ، ابوعامر عقدی، ہشام بن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمْ الَّذِينَ مَاتُوا إِنَّمَا هُمْ فَحْمُ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ الْجُعَلِ الَّذِي يُدَهْدِهُ الْخِرَاءَ بِأَنْفِهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنْ تُرَابٍ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، ہشام بن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ لوگ اپنے ان آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز رہیں (جو زمانہ جاہلیت میں مر گئے) وہ جہنم کا کوئلہ ہیں۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ تعالی کے نزدیک گوبر کے کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہو جائے گا۔ جو اپنے ناک سے گوبر کی گولیاں بناتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالی نے تم سے جاہلیت کے تکبر اور آباؤ اجداد کے فخر کو دور کر دیا ہے۔ اب تو لوگ یا مومن متقی ہیں یا فاجر بد بخت اور نسب کی حقیقت یہ ہے کہ سب لوگ آدم علیہ سلام کی اولاد ہیں اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمر ابن عباس ارضی اللہ سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، ابوعامر عقدی، ہشام بن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

---

# باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

باب شام اور یمن کی فضیلت کے متعلق

جلد : جلد دوم حدیث 1889

**راوی:** ھارون بن موسیٰ بن ابی علقمہ فروی مدینی، ان کے والد، ھشام بن سعد، سعد، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَذْهَبَ اللهُ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَهَذَا أَصَحُّ عِنْدَنَا مِنْ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَسَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ قَدْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَيَرْوِي عَنْ أَبِيهِ أَشْيَاءَ كَثِيرَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

ہارون بن موسیٰ بن ابی علقمہ فروی مدینی، ان کے والد، ہشام بن سعد، سعد، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالی نے تم سے زمانہ جاہلیت کا تکبر اور باپ دادا پر فخر کرنا دور کر دیا ہے اب دو قسم کے لوگ ہیں متقی مومن یا بدکار اور بدبخت۔ پھر تمام لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے تھے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ سعید مقبری نے ابوہریرہ سے احادیث سنی ہیں اور بواسطہ والد حضرت ابوہریرہ سے بھی بہت سی احادیث نقل کی ہیں سفیان ثوری اور کئی حضرات یہ حدیث ہشام بن سعد وہ سعید مقبری سے وہ ابوہریرہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوعامر ہی کی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔ جو ہشام بن سعد سے منقول ہے مسند یہاں ختم ہو گئی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالی کیلئے ہیں اور درود و سلام ہو ہمارے سردار حضرت محمد اور آپ کی پاکیزہ آل پر۔

**راوی** : ہارون بن موسیٰ بن ابی علقمہ فروی مدینی، ان کے والد، ہشام بن سعد، سعد، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہ

---

## حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

### باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1890

**راوی** : کرخی، قاضی ابوعامر ازدی و شیخ ابوبکر غورجی و ابومظفر دہان، ابومحمد جراحی، ابوالعباس محبوبی، ابوعیسی

قَالَ أَبُو عِيسَى جَمِيعُ مَا فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ الْحَدِيثِ فَهُوَ مَعْمُولٌ بِهِ وَبِهِ أَخَذَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مَا خَلَا حَدِيثَيْنِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْمَدِينَةِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ وَحَدِيثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ وَقَدْ بَيَّنَّا عِلَّةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَمَا ذَكَرْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ اخْتِيَارِ الْفُقَهَائِ فَمَا كَانَ مِنْهُ مِنْ قَوْلِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فَأَكْثَرُهُ مَا حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ وَمِنْهُ مَا حَدَّثَنِي بِهِ أَبُو الْفَضْلِ مَكْتُومُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ قَوْلِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَأَكْثَرُهُ مَا حَدَّثَنَا بِهِ إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ أَبْوَابِ الصَّوْمِ فَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَبَعْضُ كَلَامِ مَالِكٍ مَا أَخْبَرَنَا بِهِ مُوسَى بْنُ حِزَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَهُوَ مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْآمُلِيُّ عَنْ أَصْحَابِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْهُ وَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنْ عَبْدَانَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ مُوسَى عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنْ وَهْبِ بْنِ

زَمْعَةَ عَنْ فَضَالَةَ النَّسَوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَلَهُ رِجَالٌ مُسَمَّوْنَ سِوَى مَنْ ذَكَرْنَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ فَأَكْثَرُهُ مَا أَخْبَرَنَا بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَمَا كَانَ مِنَ الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ فَحَدَّثَنَا بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَمِنْهُ مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو إِسْمَعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَشِيُّ الْبُوَيْطِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَذَكَرَ مِنْهُ أَشْيَاءَ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَقَدْ أَجَازَ لَنَا الرَّبِيعُ ذَلِكَ وَكَتَبَ بِهِ إِلَيْنَا وَمَا كَانَ مِنْ قَوْلِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا بِهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ إِلَّا مَا فِي أَبْوَابِ الْحَجِّ وَالدِّيَاتِ وَالْحُدُودِ فَإِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ إِسْحَقَ بْنِ مَنْصُورٍ و أَخْبَرَنِي بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأَصَمُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَبَعْضُ كَلَامِ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَفْلَحَ عَنْ إِسْحَقَ وَقَدْ بَيَّنَّا هَذَا عَلَى وَجْهِهِ فِي الْكِتَابِ الَّذِي فِيهِ الْمَوْقُوفُ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ ذِكْرِ الْعِلَلِ فِي الْأَحَادِيثِ وَالرِّجَالِ وَالتَّارِيخِ فَهُوَ مَا اسْتَخْرَجْتُهُ مِنْ كُتُبِ التَّارِيخِ وَأَكْثَرُ ذَلِكَ مَا نَاظَرْتُ بِهِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ وَمِنْهُ مَا نَاظَرْتُ بِهِ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبَا زُرْعَةَ وَأَكْثَرُ ذَلِكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأَقَلُّ شَيْءٍ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي زُرْعَةَ وَلَمْ أَرَ أَحَدًا بِالْعِرَاقِ وَلَا بِخُرَاسَانَ فِي مَعْنَى الْعِلَلِ وَالتَّارِيخِ وَمَعْرِفَةِ الْأَسَانِيدِ كَبِيرَ أَحَدٍ أَعْلَمَ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا حَمَلَنَا عَلَى مَا بَيَّنَّا فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ قَوْلِ الْفُقَهَاءِ وَعِلَلِ الْحَدِيثِ لِأَنَّا سُئِلْنَا عَنْ هَذَا فَلَمْ نَفْعَلْهُ زَمَانًا ثُمَّ فَعَلْنَاهُ لِمَا رَجَوْنَا فِيهِ مِنْ مَنْفَعَةِ النَّاسِ لِأَنَّا قَدْ وَجَدْنَا غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْأَئِمَّةِ تَكَلَّفُوا مِنَ التَّصْنِيفِ مَا لَمْ يُسْبَقُوا إِلَيْهِ مِنْهُمْ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ صَنَّفُوا فَجَعَلَ اللهُ فِي ذَلِكَ مَنْفَعَةً كَثِيرَةً فَنَرْجُو لَهُمْ بِذَلِكَ الثَّوَابَ الْجَزِيلَ عِنْدَ اللهِ لِمَا نَفَعَ اللهُ بِهِ الْمُسْلِمِينَ فَهُمُ الْقُدْوَةُ فِيمَا صَنَّفُوا وَقَدْ عَابَ بَعْضُ مَنْ لَا يَفْهَمُ عَلَى أَهْلِ الْحَدِيثِ الْكَلَامَ فِي الرِّجَالِ وَقَدْ وَجَدْنَا غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْأَئِمَّةِ مِنَ التَّابِعِينَ قَدْ تَكَلَّمُوا فِي الرِّجَالِ مِنْهُمُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَطَاوُسٌ تَكَلَّمَا فِي مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ وَتَكَلَّمَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فِي طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ وَتَكَلَّمَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَعَامِرٌ الشَّعْبِيُّ فِي الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْنٍ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَوَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُمْ تَكَلَّمُوا

فِي الرِّجَالِ وَضَعَّفُوا وَإِنَّمَا حَمَلَهُمْ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَنَا وَاللهُ أَعْلَمُ النَّصِيحَةُ لِلْمُسْلِمِينَ لَا يُظَنُّ بِهِمْ أَنَّهُمْ أَرَادُوا الطَّعْنَ عَلَى النَّاسِ أَوْ الْغِيبَةَ إِنَّمَا أَرَادُوا عِنْدَنَا أَنْ يُبَيِّنُوا ضَعْفَ هَؤُلَاءِ لِكَيْ يُعْرَفُوا لِأَنَّ بَعْضَ الَّذِينَ ضُعِّفُوا كَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ وَبَعْضُهُمْ كَانَ مُتَّهَمًا فِي الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ كَانُوا أَصْحَابَ غَفْلَةٍ وَكَثْرَةِ خَطَإٍ فَأَرَادَ هَؤُلَاءِ الْأَئِمَّةُ أَنْ يُبَيِّنُوا أَحْوَالَهُمْ شَفَقَةً عَلَى الدِّينِ وَتَثْبِيتًا لِأَنَّ الشَّهَادَةَ فِي الدِّينِ أَحَقُّ أَنْ يُتَثَبَّتَ فِيهَا مِنْ الشَّهَادَةِ فِي الْحُقُوقِ وَالْأَمْوَالِ

کروخی، قاضی ابوعامر ازدی و شیخ ابو بکر غورجی و ابو مظفر دھان، ابو محمد جراحی، ابوالعباس محبوبی، ابوعیسی خبر دی ہم کو کرخی نے ان کو قاضی ابوعامر ازدی نے اور شیخ غورجی اور ابو مظفر دھان تینوں نے کہا کہ خبر دی ہم ابو محمد جرامی نے ان کو ابوالعاص محبوبی نے ان کو ابوعیسی ترمذی نے کہ انہوں نے فرمایا اس کتاب کی تمام احادیث پر عمل ہے بعض علماء نے اس کو اپنایا۔ البتہ دو حدیثیں ایک حضرت ابن عباس کی روایت کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں کسی خوف سفر اور بارش کے بغیر ظہر عصر اور مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھیں۔ دوسری حدیث یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی شراب پیے تو اسے کوڑے مارو اگر چوتھی مرتبہ یہ حرکت کرے تو اسے قتل کر دو اور ہم امام ترمذی ان دونوں حدیثوں کی علتیں اس کتاب میں بیان کر چکے ہیں (امام ترمذی کہتے ہیں ہم نے اس کتاب میں فقہاء کے مذاہب بیان کئے اس میں سفیان ثوری کے اقوال میں سے اکثر اقوال ہم نے محمد بن عثمان کوفی سے انہوں نے عبداللہ بن موسیٰ سے اور انہوں نے سفیان ثوری سے نقل کئے ہیں۔ جب کہ بعض اقوال ابوالفضل مکتوم بن عباس ترمذی سے وہ محمد بن یوسف فریابی سے اور وہ سفیان ثوری سے نقل کرتے ہیں۔ امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ کے اکثر اقوال اسحاق بن موسیٰ انصاری سے انہوں نے معن بن عیسیٰ فزاری سے اور انہوں نے امام مالک سے نقل کئے ہیں۔ پھر روزوں کے ابواب میں مذکور اشیاء ہم نے ابومصعب مدینی کے واسطے سے امام مالک سے نقل کی ہیں۔ جب کہ امام مالک رحمہ اللہ کے بعض اقوال ہم سے موسیٰ بن حزام نے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی کے واسطے سے امام رحمہ اللہ سے نقل کئے ہیں۔ ابن مبارک کے اقوال احمد بن عبدہ آملی بن مبارک کے شاگروں کے واسطے سے نقل کرتے ہیں۔ پھر ان کے بعض اقوال ابووہب نے ابن مبارک سے نقل کئے کچھ اقوال علی بن حسن نے اور بعض اقوال عبدان نے سفیان بن عبدالملک کے واسطہ سے حضرت عبداللہ بن مبارک سے نقل کئے ہیں۔ حبان بن موسیٰ وہب بن زمعہ بواسطہ فضالہ نسوی اور کچھ دوسرے لوگ بھی ابن مبارک کے اقوال نقل کرتے ہیں۔ امام شافعی رحمہ اللہ کے اکثر اقوال حسن بن محمد زعفرانی کے واسطے سے امام شافعی رحمہ اللہ سے منقول ہیں۔ وضوء اور نماز کے ابواب میں مذکور امام شافعی رحمہ اللہ کے اقوال میں بعض ابوولید مکی کے واسطے سے اور بعض ابواسماعیل سے یوسف بن یحیی کے حوالے سے امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کئے ہیں۔ ابواسماعیل اکثر ربیع کے واسطے سے امام شافعی رحمہ اللہ کے اقوال نقل کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ربیع نے ہمیں یہ چیزیں بیان کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اور

اسحاق بن ابراہیم کے اقوال اسحاق منصور نے نقل کیئے البتہ ابواب حج، دیت اور حدود سے متعلق اقوال ہمیں محمد موسیٰ اصم کے واسطہ سے اسحاق بن منصور سے معلوم ہوئے۔ اسحاق کے بعض اقوال محمد بن فلیح بھی کر دیتے ہیں۔ ہم نے اس کتاب میں سندیں اچھی طرح بیان کر دیتے ہیں کہ یہ روایات موقوف ہیں اسی طرح احادیث کی علتیں راویوں کے احوال اور تاریخ وغیرہ بھی مذکور ہیں۔ تاریخ میں (امام ترمذی) نے کتاب التاریخ (امام بخاری کی کتاب) سے نقل کی ہے۔ پھر اکثر علتیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں خود امام بخاری سے گفتگو کی ہے جب کہ بعض کے متعلق عبداللہ بن عبدالرحمن ابوزرعہ سے مناظرہ کیاہے چنانچہ امام بخاری سے اور بعض ابوزرعہ سے نقل کی ہیں۔ ہماری اس کتاب میں فقہاء کے اقوال اور احادیث کی علتیں بیان کرنے کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں نے خود اس کی فرمائش کی تھی۔ چنانچہ ایک مدت تک یہ چیزیں اس میں نہیں تھیں لیکن جب یقین ہوگیا کہ واقعی اس میں فائدہ ہے تو انہیں بھی شامل کر دیا۔ کیونکہ ہم نے دیکھا کہ بہت سے آئمہ کرام نے سخت مشقت اٹھانے کے بعد ایسی تصانیف کیں جو ان سے پہلے نہیں تھی۔ ان میں ہشام بن حسان، عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج، سعد بن ابوعروبہ، مالک بن انس، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن زکریا ابن ابی زائدہ، وکیع بن جراح اور عبدالرحمن بن مہدی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ تمام حضرات اہل علم ہیں۔ ان کی تصانیف سے اللہ نے لوگوں کو فائدہ پہنچایالہذاوہ اللہ تعالی کے دربار میں عظیم ثواب کے مستحق ہیں۔ پھر یہ لوگ تصنیف کے میدان میں اقتداء کے قابل ہیں۔ بعض حضرات نے محدثین پر نقد وجرح کو اچھا نہیں سمجھا لیکن ہم نے متعدد تابعین کو دیکھا کہ انہوں نے راویوں کے بارے میں گفتگو کی۔ ان میں حسن بسری اور طاؤس بھی ہیں۔ ان دونوں نے معبد جہنی پر اعتراضات کئے ہیں۔ سعید بن جبیر نے طلق بن حبیب پر اور ابراہیم بن نخعی اور عامر شعبی نے حارث اعور پر اعتراضات کئے ہیں۔ ایوب سختیانی، عبداللہ بن عوف، سلمان تیمی، شعبہ بن حجاج، سفیان ثوری، مالک بن انس، اوزاعی، عبداللہ بن مبارک، یحیی بن سعید قطان، وکیع بن جراح اور عبدالرحمن بن مہدی اور کئی دوسرے اہل علم نے رجال (راویوں) کے بارے میں گفتگو کی ہے اور انہیں ضعیف قرار دیا۔ ہمارے نزدیک اسکی وجہ مسلمانوں کی خیر خواہی ہے۔ واللہ اعلم۔ یہ گمان مناسب نہیں کہ ان اہل علم حضرات نے طعن وتشنیع یا غیبت کا ارادہ کیا بلکہ انہوں نے ان کا ضعف اس لئے بیان کیا کہ حدیث میں ان کی پہچان ہو سکے کیونکہ ان ضعفاء میں کوئی صاحب عدت تھا کوئی مہتم تھا کوئی اکثر غلطیوں کا مرتکب ہوتا تھا کوئی غفلت برتتا تھا اور کوئی حافظے کی کمزوری کی وجہ سے اپنی حدیث بھول جایا کرتا تھا۔ پھر اس کی بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ دین کی گواہی تحقیقات کی زیادہ محتاج ہے بہ نسبت حقوق واموال کے۔ لہذا اکثر ان میں (حقوق واموال) میں بھی گواہوں کو تزکیہ ضروری ہے تو اس میں (یعنی دین میں) تو بدرجہ اولی ضروری ہے۔

**راوی :** کروخی، قاضی ابوعامر ازدی وشیخ ابوبکر غورجی وابومظفر دھان، ابومحمد جراحی، ابوالعباس محبوبی، ابوعیسی

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1891

راوی: محمد بن اسماعیل، محمد بن یحیی بن سعید قطان، سعید قطان، سفیان ثوری و شعبہ و مالک بن انس و سفیان بن عیینہ

قَالَ و أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَأَلْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ وَمَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ الرَّجُلِ تَكُونُ فِيهِ تُهْمَةٌ أَوْ ضَعْفٌ أَسْكُتُ أَوْ أُبَيِّنُ قَالُوا بَيِّنْ

محمد بن اسماعیل، محمد بن یحیی بن سعید قطان، سعید قطان، سفیان ثوری و شعبہ و مالک بن انس و سفیان بن عیینہ سے پوچھا کہ اگر کسی شخص میں ضعف ہو یا وہ کسی چیز میں مہتم ہو تو میں اسے بیان کروں یا خاموش رہوں ان سب نے جواب دیا کہ بیان کرو۔

راوی : محمد بن اسماعیل، محمد بن یحیی بن سعید قطان، سعید قطان، سفیان ثوری و شعبہ و مالک بن انس و سفیان بن عیینہ

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1892

راوی: محمد بن رافع نیشاپوری یحیی بن آدم نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکر بن عیاش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ قِيلَ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ إِنَّ أُنَاسًا يَجْلِسُونَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ النَّاسُ وَلَا يَسْتَأْهِلُونَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ كُلُّ مَنْ جَلَسَ جَلَسَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَصَاحِبُ السُّنَّةِ إِذَا مَاتَ

أَحْيَا اللهُ ذِكْرَهُ وَالْمُبْتَدِعُ لَا يُذْكَرُ

محمد بن رافع نیشاپوری یحیی بن آدم نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکر بن عیاش سے کہا کہ ایسے لوگ حدیث بیان کرنے کیلئے بیٹھ جاتے ہیں جو ان کے اہل نہیں ہوتے اور لوگ بھی ان کے پاس بیٹھنے لگتے ہیں۔ ابوبکر بن عیاش نے کہا کہ جو کوئی بھی بیٹھے گا لوگ بھی اس کے پاس بیٹھیں گے لیکن صاحب سنت کی موت کے بعد اس کا ذکر اللہ تعالی لوگوں میں باقی رکھتے ہیں جبکہ بدعتی کا کوئی ذکر نہیں کرتا۔

**راوی :** محمد بن رافع نیشاپوری یحیی بن آدم نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوبکر بن عیاش

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1893

**راوی:** محمد بن علی بن حسن بن شقیق، نضر بن عبداللہ اصم، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابن سیرین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ لَا يَسْأَلُونَ عَنْ الْإِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتْ الْفِتْنَةُ سَأَلُوا عَنْ الْإِسْنَادِ لِكَيْ يَأْخُذُوا حَدِيثَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَيَدَعُوا حَدِيثَ أَهْلِ الْبِدَعِ

محمد بن علی بن حسن بن شقیق، نضر بن عبداللہ اصم، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابن سیرین سے نقل کرتے ہیں کہ گزشتہ زمانے میں چونکہ لوگ سچے اور عادل ہوتے تھے اس لئے سندوں کے متعلق نہیں پوچھا جاتا تھا لیکن جب فتنوں کا دور آیا تو محدثین نے سندوں کا اہتمام شروع کر دیا۔ لیکن اس کے باوجود محدثین اہل سنت کی حدیث کو قبول کر لیتے ہیں اور اہل بدعت کی روایت کو چھوڑ دیتے ہیں۔

**راوی :** محمد بن علی بن حسن بن شقیق، نضر بن عبد اللہ اصم، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابن سیرین

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1894

**راوی:** محمد بن علی بن حسن، عبدان، عبداللہ بن مبارک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَانَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْإِسْنَادُ عِنْدِي مِنْ الدِّينِ لَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَائَ مَا شَائَ فَإِذَا قِيلَ لَهُ مَنْ حَدَّثَكَ بَقِيَ

محمد بن علی بن حسن، عبدان، عبد اللہ بن مبارک کا قول نقل کرتے ہیں کہ اسناد دین میں داخل ہیں کیونکہ اگر یہ نہ ہوتیں تو جس کا جو جی چاہتا کہہ دیتا۔ چنانچہ اسناد کیوجہ سے اگر راوی چھوٹا ہے تو پوچھنے پر مبہوت رہ جاتا ہے۔

**راوی :** محمد بن علی بن حسن، عبدان، عبد اللہ بن مبارک

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم **حدیث** 1895

**راوی:** محمد بن علی، حبان بن موسیٰ، محمد بن علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ ذُكِرَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدِيثٌ فَقَالَ يُحْتَاجُ لِهَذَا أَرْكَانٌ مِنْ آجُرٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى يَعْنِي أَنَّهُ ضَعَّفَ إِسْنَادَهُ

محمد بن علی، حبان بن موسیٰ ہم سے روایت کی محمد بن علی سے وہ حبان بن موسیٰ سے نقل کرتے ہیں کہ ابن مبارک کے سامنے جب ایک حدیث بیان کی گئی تو فرمایا کہ اس کے لئے مضبوط اینٹوں کے ستونوں کی ضرورت ہے یعنی انہوں نے اس کی سند کو ضعیف قرار دیا۔

**راوی :** محمد بن علی، حبان بن موسیٰ، محمد بن علی

---

**باب :** حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

**جلد :** جلد دوم حدیث 1896

**راوی:** احمد بن عبدۃ، وھب بن زمعۃ، عبداللہ بن مبارک ہم سے روایت کی محمد بن عبدہ نے وہ وھب بن زمعہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ تَرَكَ حَدِيثَ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ وَالْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيِّ وَمُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعُثْمَانَ الْبُرِّيِّ وَرَوْحِ بْنِ مُسَافِرٍ وَأَبِي شَيْبَةَ الْوَاسِطِيِّ وَعَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ وَأَيُّوبَ بْنِ خُوطٍ وَأَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ وَنَصْرِ بْنِ طَرِيفٍ هُوَ أَبُو جَزْءٍ وَالْحَكَمِ وَحَبِيبٍ الْحَكَمُ رَوَى لَهُ حَدِيثًا فِي كِتَابِ الرِّقَاقِ ثُمَّ تَرَكَهُ وَقَالَ حَبِيبٌ لَا أَدْرِي قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسَمِعْتُ عَبْدَانَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَرَأَ أَحَادِيثَ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ فَكَانَ أَخِيرًا إِذَا أَتَى عَلَيْهَا أَعْرَضَ عَنْهَا وَكَانَ لَا يَذْكُرُهُ قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ سَمَّوْا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رَجُلًا يُتَّهَمُ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ لَأَنْ أَقْطَعَ الطَّرِيقَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحَدِّثَ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ حِزَامٍ قَال سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَرْوِيَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو النَّخَعِيِّ الْكُوفِيِّ حَدَّثَنَا

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَال سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْذَبَ مِنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَلَا أَفْضَلَ مِنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت الْجَارُودَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ لَوْلَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ حَدِيثٍ وَلَوْلَا حَمَّادٌ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ فِقْهٍ قَالَ أَبُو عِيسَى و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَذَكَرُوا مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ فَذَكَرُوا فِيهِ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ التَّابِعِينَ وَغَيْرِهِمْ فَقُلْتُ فِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ

احمد بن عبدۃ، وہب بن زمعۃ، عبداللہ بن مبارک ہم سے روایت کی محمد بن عبدہ نے وہ وہب بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن مبارک نے ان حضرات سے روایت کرنا چھوڑ دیا تھا۔ حسن بن عمار، حسن بن دینار، ابراہیم بن محمد اسلمی، مقاتل بن سلمان، عثمان بری، روح بن مسافر، ابوشعبہ واسطی، عمرو بن ثابت، ایوب بن خوط، ایوب بن سوید، نصر بن طریف، ابوجزء، حکم ور حبیب حکم۔ عبداللہ بن مبارک نے حبیب حکم سے کتاب الرقاق میں ایک حدیث نقل کرنے کے بعد ترک کر دی۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں) میں حبیب کو نہیں جانتا۔ احمد بن عبدہ اور عبدان کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مبارک نے پہلے بکر بن خنیس کی احادیث پڑھیں لیکن آخر عمر میں جب ان کے سامنے بکر کی احادیث بیان کی جائیں تو وہ ان سے عراض کر جاتے اور (بکر بن خنیس) کا ذکر نہیں کرتے ہیں۔ احمد ابووہب کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے عبداللہ بن مبارک کے سامنے کسی کا ذکر کیا وہ احادیث میں وہم کیا کرتا تھا تو ابن مبارک نے فرمایا میرے لیے اس کی احادیث لینے سے سفر کرنا بہتر ہے۔ موسیٰ بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے یزید بن ہارون کو فرماتے ہوئے سنا کہ سلیمان بن عمرو نخعی کوفی سے روایات لینا کسی کے لئے جائز نہیں۔ احمد بن حسن فرماتے ہیں کہ ہم امام احمد بن حنبل کے پاس تھے کہ حاضرین نے ان لوگوں کا ذکر کیا جن پر جمعہ واجب ہوتا ہے کچھ لوگوں نے بعض اہل علم تابعین وغیرہ کے اقوال نقل کئے۔ لیکن میں نے نبی اکرم کی حدیث بیان کی۔ امام احمد بن حنبل نے پوچھا کہ نبی اکرم سے مروی ہے میں نے کہا کہ جی ہاں۔

**راوی** : احمد بن عبدۃ، وہب بن زمعۃ، عبداللہ بن مبارک ہم سے روایت کی محمد بن عبدہ نے وہ وہب بن زمعہ

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

جلد : جلد دوم     حدیث 1897

راوی: حجاج بن نصیر، معارک بن عباد، عبداللہ بن سعید مقبری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَغَضِبَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ اسْتَغْفِرْ رَبَّكَ اسْتَغْفِرْ رَبَّكَ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا فَعَلَ هَذَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ لِأَنَّهُ لَمْ يُصَدِّقْ هَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِضَعْفِ إِسْنَادِهِ لِأَنَّهُ لَمْ يَعْرِفْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ جِدًّا فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى فَكُلُّ مَنْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثٌ مِمَّنْ يُتَّهَمُ أَوْ يُضَعَّفُ لِغَفْلَتِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ وَلَا يُعْرَفُ ذَلِكَ الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ فَلَا يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ عَنْ الضُّعَفَاءِ وَبَيَّنُوا أَحْوَالَهُمْ لِلنَّاسِ

حجاج بن نصیر، معارک بن عباد، عبداللہ بن سعید مقبری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ (اور کہا کہ میں نے) ہم سے روایت کی حجاج بن نصیر نے انہوں نے معارک بن عباد سے انہوں نے عبداللہ بن سعید مقبری سے وہ اپنے والد سے اور وہ ابوہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جمعہ اس پر واجب ہے جو شام تک اپنے گھر آسکتا ہو۔ احمد بن حسن کہتے ہیں کہ احمد بن حنبل یہ روایت سن کر غصے میں آ گئے اور فرمایا کہ اپنے رب سے استغفار کر اپنے رب سے استغفار کر۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ (امام احمد بن حنبل) اس حدیث کی سند کو ضعیف سمجھتے تھے۔ اور حجاج بن نصیر محدیثین کے نزدیک ضعیف ہیں جبکہ عبداللہ بن مقبری کو یحیی بن سعید بہت ضعیف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ اگر کوئی حدیث ایسے شخص سے مروی ہو کہ وہ جھوٹ، وضع یا ضعف سے مہتم وغیرہ میں مہتم ہو تو ایسے شخص کی بیان کردہ احادیث قابل استدلال نہیں بشرطیکہ اس حدیث کو کسی ثقہ راوی نے نقل نہ کیا ہو۔ پھر بہت سے آئمہ نے ضعیف راویوں سے احادیث کو نقل کر کے ان حضرات کے احوال (ضعیف) بیان کر دیئے ہیں۔

راوی : حجاج بن نصیر، معارک بن عباد، عبداللہ بن سعید مقبری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1898

**راوی:** ابراھیم بن عبداللہ بن منذر باھلی، یعلی بن عبید، سفیان ثوری، ہم سے روایت کی ابراھیم بن عبداللہ بن منذر باھلی نے وہ یعلی بن عبید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ لَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ اتَّقُوا الْكَلْبِيَّ فَقِيلَ لَهُ فَإِنَّكَ تَرْوِي عَنْهُ قَالَ أَنَا أَعْرِفُ صِدْقَهُ مِنْ كَذِبِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ اشْتَهَيْتُ كَلَامَهُ فَتَتَبَّعْتُهُ عَنْ أَصْحَابِ الْحَسَنِ فَأَتَيْتُ بِهِ أَبَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَرَأَهُ عَلَيَّ كُلَّهُ عَنْ الْحَسَنِ فَمَا أَسْتَحِلُّ أَنْ أَرْوِيَ عَنْهُ شَيْئًا قَالَ أَبُو عِيسَى قَدْ رَوَى عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ وَإِنْ كَانَ فِيهِ مِنْ الضَّعْفِ وَالْغَفْلَةِ مَا وَصَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ فَلَا يُغْتَرُّ بِرِوَايَةِ الثِّقَاتِ عَنْ النَّاسِ لِأَنَّهُ يُرْوَى عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يُحَدِّثُنِي فَمَا أَتَّهِمُهُ وَلَكِنْ أَتَّهِمُ مَنْ فَوْقَهُ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي وِتْرِهِ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَرَوَى أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي وِتْرِهِ قَبْلَ الرُّكُوعِ هَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ هَذَا وَزَادَ فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا بَاتَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي وِتْرِهِ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَأَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَإِنْ كَانَ قَدْ وُصِفَ بِالْعِبَادَةِ وَالِاجْتِهَادِ فَهَذِهِ حَالُهُ فِي الْحَدِيثِ وَالْقَوْمُ كَانُوا أَصْحَابَ حِفْظٍ فَرُبَّ رَجُلٍ وَإِنْ كَانَ صَالِحًا لَا يُقِيمُ الشَّهَادَةَ وَلَا يَحْفَظُهَا فَكُلُّ مَنْ كَانَ مُتَّهَمًا فِي الْحَدِيثِ بِالْكَذِبِ أَوْ كَانَ مُغَفَّلًا يُخْطِئُ الْكَثِيرَ فَالَّذِي اخْتَارَهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْ الْأَئِمَّةِ أَنْ لَا يُشْتَغَلَ بِالرِّوَايَةِ عَنْهُ أَلَا تَرَى أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَ عَنْ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَمْرُهُمْ تَرَكَ

الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ حِزَامٍ قَالَ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُقَاتِلٍ السَّمَرْقَنْدِيِّ فَجَعَلَ يَرْوِي عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي شَدَّادٍ الْأَحَادِيثَ الطِّوَالَ الَّتِي كَانَ يَرْوِي فِي وَصِيَّةِ لُقْمَانَ وَقَتْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمَا أَشْبَهَ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَخٍ لِأَبِي مُقَاتِلٍ يَا عَمِّ لَا تَقُلْ حَدَّثَنَا عَوْنٌ فَإِنَّكَ لَمْ تَسْمَعْ هَذِهِ الْأَشْيَاءَ قَالَ يَا بُنَيَّ هُوَ كَلَامٌ حَسَنٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي قَوْمٍ مِنْ أَجِلَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَضَعَّفُوهُمْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِمْ وَوَثَّقَهُمْ آخَرُونَ مِنْ الْأَئِمَّةِ بِجَلَالَتِهِمْ وَصِدْقِهِمْ وَإِنْ كَانُوا قَدْ وَهِمُوا فِي بَعْضِ مَا رَوَوْا قَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ فِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ثُمَّ رَوَى عَنْهُ

ابراہیم بن عبداللہ بن منذر باہلی، یعلی بن عبید، سفیان ثوری، ہم سے روایت کی ابراہیم بن عبداللہ بن منذر باہلی نے وہ یعلی بن عبید سے سفیان کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کلبی سے بچو۔ عرض کیا گیا آپ بھی تو ان سے روایت کرتے ہیں سفیان نے فرمایا میں ان کے جھوٹ اور سچ کو پہچانتا ہوں۔ محمد بن اسماعیل، یحیی بن معین سے وہ عفان سے اور وہ ابوعوانہ سے نقل کرتے ہیں کہ جب حسن بصری کا انتقال ہوا تو میں نے ان کا کلام تلاش کرنا شروع کیا چنانچہ میں ان کے اصحاب (ساتھیوں) سے ملا پھر ابان بن عیاش کے پاس آیا تو اس سے جو چیز پوچھی جاتی وہ حسن ہی سے روایت کر دیتا حالانکہ وہ محض جھوٹا تھا۔ لہذا اس کے بعد میں اس سے روایت کرنا جائز نہیں سمجھتا۔ ابان بن عیاش سے کئی آئمہ نے روایت کی ہے اگرچہ اس میں ضعف اور غفلت ہے جیسا کہ ابوعوانہ نے ان کے متعلق بیان کیا ہے۔ لہذا یہ مت سمجھو کہ ثقہ لوگ (روای) اس سے روایت کرتے ہیں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ کیونکہ بعض آئمہ تنقید یا بیان کرنے کیلئے بھی بعض ضعفاء سے روایت کرتے ہیں۔ ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں بعض ایسے لوگوں سے احادیث سنتا ہوں جن کو میں مہتم نہیں سمجھتا لیکن ان سے اوپر راوی مہتم ہوتا ہے۔ کئی راوی ابراہیم نخعی سے وہ علقمہ سے وہ ابن مسعود سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ سفیان ثوری اور بعض راوی بھی ابان بن عیاش سے اسی اسناد سے اسی طرح نقل کرتے ہوئے اس میں یہ اضافہ کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ مجھے میری والدہ نے بتلایا کہ انہوں نے نبی اکرم کے ہاں رات گزاری تو آپ کو وتروں میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے دیکھا۔ اگرچہ عبادت اور ریاضت میں ابان بن عیاش کی تعریف کی گئی ہے لیکن احادیث میں ان کا یہ حال ہے۔ پھر بعض لوگ حافظ بھی ہوتے ہیں اور صالح بھی لیکن شہادت دینے اور یا اسے یاد رکھنے کے اہل نہیں ہوتے۔ غرضیکہ جھوٹ میں مہتم اور کثیر الخطاء یا غافل شخص کی قابل نہیں ہیں۔ اکثر آئمہ حدیث کا یہی مسلک ہے کہ اس سے روایت نہ لی جائے۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ عبداللہ بن مبارک ایک جماعت سے نقل کرتے ہیں جب ان پر ان حضرات کا حال ظاہر ہوا تو ان سے روایت لینا ترک کر دیا۔ بعض محدیثین نے بڑے بڑے اہل علم کے باری میں کلام کیا اور حفظ کے اعتبار سے ان کو ضعیف قرار دیا۔ حالانکہ بعض آئمہ حدیث نے انہیں ان کی جلالت علمی اور

صداقت کے باعث ثقہ قرار دیا اگرچہ ان سے بعض روایات میں خطا ہوئی۔ چنانچہ یحیی بن قطان نے محمد بن عمرو کے بارے میں کلام کیا پھر ان سے روایت لی۔

**راوی**: ابراہیم بن عبداللہ بن منذر باہلی، یعلی بن عبید، سفیان ثوری، ہم سے روایت کی ابراہیم بن عبداللہ بن منذر باہلی نے وہ یعلی بن عبید

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1899

**راوی**: ابوبکر عبدالقدوس بن محمد عطار بصری، علی بن مدینی، ہم سے روایت کی ابوبکر عبدالقدوس بن محمد العطار بصری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ تُرِيدُ الْعَفْوَ أَوْ تُشَدِّدُ فَقَالَ لَا بَلْ أُشَدِّدُ قَالَ لَيْسَ هُوَ مِمَّنْ تُرِيدُ كَانَ يَقُولُ أَشْيَاخُنَا أَبُو سَلَمَةَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ يَحْيَى سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ فِيهِ نَحْوَ مَا قُلْتُ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَعْلَى مِنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَهُوَ عِنْدِي فَوْقَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ لِيَحْيَى مَا رَأَيْتَ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُلَقِّنَهُ لَفَعَلْتُ قُلْتُ كَانَ يُلَقَّنُ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلِيٌّ وَلَمْ يَرْوِ يَحْيَى عَنْ شَرِيكٍ وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَلَا عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ وَلَا عَنْ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنْ كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَدْ تَرَكَ الرِّوَايَةَ عَنْ هَؤُلَاءِ فَلَمْ يَتْرُكْ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ أَنَّهُ اتَّهَمَهُمْ بِالْكَذِبِ وَلَكِنَّهُ تَرَكَهُمْ لِحَالِ حِفْظِهِمْ ذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الرَّجُلَ يُحَدِّثُ عَنْ حِفْظِهِ مَرَّةً هَكَذَا وَمَرَّةً هَكَذَا لَا يَثْبُتُ عَلَى رِوَايَةٍ وَاحِدَةٍ تَرَكَهُ وَقَدْ حَدَّثَ عَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ تَرَكَهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُمْ مِنْ الْأَئِمَّةِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ وَأَشْبَاهِ هَؤُلَاءِ مِنْ الْأَئِمَّةِ إِنَّمَا تَكَلَّمُوا فِيهِمْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِمْ فِي بَعْضِ مَا رَوَوْا وَقَدْ حَدَّثَ عَنْهُمْ الْأَئِمَّةُ

ابو بکر عبد القدوس بن محمد عطار بصری، علی بن مدینی، ہم سے روایت کی ابو بکر عبد القدوس بن محمد العطار بصری نے انہوں نے علی بن مدینی سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید سے محمد بن عمرو بن علقمہ کا حال پوچھا تو فرمایا کہ تم درگزر والا معاملہ چاہتے ہو یا تشدد کا؟ میں نے عرض کیا تشدد کا۔ فرمایا وہ ایسا نہیں جیسا تم چاہتے ہو وہ کہتا تھا کہ میرے شیوخ ابو سلمہ اور یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب ہیں۔ یحیی کہتے ہیں کہ میں نے مالک بن انس سے محمد بن عمرو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس کے بارے میں وہی کچھ کہا جیسا میں نے کہا۔ علی یحیی سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن عمرو، سہیل بن ابی صالح سے اعلی ہیں اور میرے نزدیک عبد الرحمن بن حرملہ سے بھی بلند ہیں۔ علی کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید سے عبد الرحمن بن حرملہ کے بارے میں پوچھا کہ کیا آپ نے عبد الرحمن بن حرملہ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر میں ان کی تلقین کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں۔ علی نے پوچھا کیا ان کی تلقین کی جاتی تھی؟ فرمایا ہاں۔ علی بن مدینی کہتے ہیں کہ یحیی نے شریک، ابو بکر بن عیاش، ربیع بن صبیح اور مبارک بن فضالہ سے روایت نہیں کی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یحیی بن سعید نے ان حضرات سے ان کے مہتم بالکذب ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کے حفظ کی بنا پر روایت ترک کی۔ یحیی بن سعید سے منقول ہے کہ جب وہ کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ اپنے حفظ سے کبھی کچھ روایت کرتا ہے اور کبھی کچھ روایت کرتا ہے تو آپ اس سے روایت نہ لیتے۔ جن حضرات کو یحیی بن سعید نے چھوڑا ہے ان سے عبد اللہ بن مبارک، وکیع بن خزاع۔ اور عبد الرحمن بن مہدی وغیر ھم آئمہ کرام نے روایت لی ہیں۔ اسی طرح بعض محدثین نے سہیل بن ابی صالح، محمد بن اسحاق، حماد بن سلمہ، محمد بن عجلان اور ان جیسے دوسرے آئمہ کرام کے بارے میں کلام کیا ہے البتہ یہ کلام مرویات میں حفظ کے اعتبار سے کیا ہے۔ ورنہ ان سے آئمہ کرام نے احادیث روایت کی ہیں۔

**راوی :** ابو بکر عبد القدوس بن محمد عطار بصری، علی بن مدینی، ہم سے روایت کی ابو بکر عبد القدوس بن محمد العطار بصری

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1900

راوی: حسن بن علی حلوانی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ ہم سے روایت کی حسن بن علی حلوانی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كُنَّا نَعُدُّ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ ثَبْتًا فِي الْحَدِيثِ

حسن بن علی حلوانی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ ہم سے روایت کی حسن بن علی حلوانی نے وہ علی بن مدینی سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ نے فرمایا کہ ہم سہیل بن صالح کو حدیث میں ثابت سمجھتے تھے۔

راوی : حسن بن علی حلوانی، علی بن مدینی، سفیان بن عیینہ ہم سے روایت کی حسن بن علی حلوانی

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1901

راوی: ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ ہم سے روایت کی ابن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ ثِقَةً مَأْمُونًا فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عِنْدَنَا فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ

ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ ہم سے روایت کی ابن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما نے کہ وہ سفیان بن عیینہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم محمد بن عجلان کو ثقہ اور مامون سمجھتے تھے لیکن یحیی بن سعید بن قطان مقبری سے روایت پر اعتراض کرتے ہیں۔

**راوی** : ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ ہم سے روایت کی ابن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

**جلد** : جلد دوم **حدیث** 1902

**راوی** : ابوبکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ أَحَادِيثُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ بَعْضُهَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبَعْضُهَا سَعِيدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَاخْتَلَطَتْ عَلَيَّ فَصَيَّرْتُهَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنَّمَا تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عِنْدَنَا فِي ابْنِ عَجْلَانَ لِهَذَا وَقَدْ رَوَى يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ الْكَثِيرَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَكَذَا مَنْ تَكَلَّمَ فِي ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِنَّمَا تَكَلَّمَ فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُطَاسِ قَالَ يَحْيَى ثُمَّ لَقِيتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَحَدَّثَنَا عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى نَحْوُ هَذَا غَيْرُ شَيْءٍ كَانَ يَرْوِي الشَّيْءَ مَرَّةً هَكَذَا وَمَرَّةً هَكَذَا يُغَيِّرُ الْإِسْنَادَ وَإِنَّمَا جَاءَ هَذَا مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَأَكْثَرُ مَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ كَانُوا لَا يَكْتُبُونَ وَمَنْ كَتَبَ مِنْهُمْ إِنَّمَا كَانَ يَكْتُبُ لَهُمْ بَعْدَ السَّمَاعِ و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَكَذَلِكَ مَنْ تَكَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيعَةَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّمَا تَكَلَّمُوا فِيهِمْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِمْ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِمْ وَقَدْ رَوَى عَنْهُمْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ فَإِذَا تَفَرَّدَ أَحَدٌ مِنْ هَؤُلَاءِ بِحَدِيثٍ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ لَمْ يُحْتَجَّ بِهِ كَمَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِهِ إِنَّمَا عَنَى إِذَا تَفَرَّدَ بِالشَّيْءِ وَأَشَدُّ مَا يَكُونُ هَذَا إِذَا لَمْ يَحْفَظْ الْإِسْنَادَ فَزَادَ فِي الْإِسْنَادِ أَوْ نَقَصَ أَوْ غَيَّرَ الْإِسْنَادَ أَوْ جَاءَ بِمَا يَتَغَيَّرُ فِيهِ الْمَعْنَى فَأَمَّا مَنْ أَقَامَ الْإِسْنَادَ وَحَفِظَهُ وَغَيَّرَ اللَّفْظَ فَإِنَّ هَذَا وَاسِعٌ عِنْدَ أَهْلِ

الْعِلْمِ إِذَا لَمْ يَتَغَيَّرْ الْمَعْنَى

ابو بکر، علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان ہم سے روایت کی ابو بکر نے بواسطہ علی بن عبد اللہ اور یحیی بن سعید وہ کہتے ہیں کہ محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ سعید مقبری بعض روایات بواسطہ سعید حضرت ابوہریرہ سے اور بعض ایک اور شخص کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ سے مروی ہیں۔ محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ مجھ سے دونوں قسم کی حدیثیں غلط ملط ہو گئیں تو میں نے دونوں کو سعید سے ایک ہی سند میں نقل کر دیا۔ یحیی بن سعید کے محمد بن عجلان پر اعتراض کی میرے نزدیک یہی وجہ ہے۔ اس کے باوجود وہ ان سے روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح جن لوگوں نے ابن ابی لیلی کے بارے میں کلام کیا تو وہ بھی حفظ کے اعتبار سے ہیں۔ علی بن مدینی، یحیی بن سعید سے وہ ابن ابی لیلی سے وہ ایوب سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھینک کے بارے میں حدیث نقل کرتے ہیں۔ یحیی کہتے ہیں کہ پھر میں ابن ابی لیلی سے ملا تو انہوں نے بواسطہ عیسی، عبد الرحمن بن ابی لیلی اور حضرت علی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلی سے اس کے علاوہ اس قسم کی روایات مروی ہیں وہ سند میں ردوبدل کرتے ہوئے کبھی کچھ بیان کرتے ہیں اور کبھی کچھ۔ اور یہ حفظ کی وجہ سے ہوا۔ کیونکہ اکثر علماء لکھتے نہ تھے اور جو لکھتے تھے وہ بھی سننے کے بعد لکھتے۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے احمد بن حسن کو احمد بن حنبل کے حوالے سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ابن ابی لیلی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایات قابل استدلال نہیں۔ اسی طرح کئی مجالدین سعید اور عبد اللہ بن لہیعہ پر سوء حفظ اور کثرت خطاء کی وجہ سے اعترض کرتے ہیں لیکن کئی آئمہ ان سے احادیث نقل کرتے ہیں۔ حاصل یہ کہ ان میں سے جب کوئی حدیث میں منفرد ہو اور اس کا کوئی متابع نہ ہو تو اس کی روایت سے استدلال نہیں کیا جاسکتا۔ جس طرح امام احمد بن حنبل نے فرمایا کہ ابن ابی لیلی کی روایت سے استدلال نہیں کیا جاسکتا تو اس سے بھی یہی مراد ہے کہ جب وہ اپنی روایت میں منفرد ہو اور سب سے سخت بات تو یہ ہے کہ جب سند یاد نہ ہو تو اس میں کمی زیادتی کی جائے یا بدل دی جائے یا متن میں ایسے الفاظ لائے جائیں جن سے معنی بدل جائیں تو اس میں تشدید کی جائے گی۔ لیکن جو حضرات سندیں اچھی طرح یاد رکھتے ہو اور کسی ایسے لفظ میں تغیر کرتے ہوں جس سے معنی میں فرق نہ آئے تو اہل علم کے نزدیک ایسے حضرات کی روایت میں کوئی مضائقہ نہیں۔

**راوی** : ابو بکر، علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، محمد بن عجلان

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1903

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، مکحول، واثلہ بن اسقع،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ إِذَا حَدَّثْنَاكُمْ عَلَى الْمَعْنَى فَحَسْبُكُمْ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، مکحول، واثلہ بن اسقع، ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے وہ عبدالرحمن بن مہدی ہو معاویہ بن صالح وہ علاء بن حارث وہ مکحول اور وہ واثلہ بن اسقع سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب ہم تم روایت بالمعنی بیان کریں تو یہ تمہیں کافی ہے۔

**راوی:** محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، مکحول، واثلہ بن اسقع،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1904

**راوی:** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، محمد بن سیرین هم سے روایت کی یحیی بن موسی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ الْحَدِيثَ مِنْ عَشَرَةٍ اللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، محمد بن سیرین ہم سے روایت کی یحیی بن موسیٰ نے انہوں نے عبدالرزاق سے وہ معمر سے وہ

ایوب سے اور وہ محمد بن سیرین سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں دس آدمیوں سے حدیث سنتا تھا ان کے الفاظ مختلف اور معنی ایک ہوتے تھے۔

**راوی :** یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، محمد بن سیرین ہم سے روایت کی یحیی بن موسی

---



باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1905

**راوی:** احمد بن منیع، محمد بن عبداللہ انصاری، ابن عون ہم سے روایت کی احمد بن منیع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَالْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ يَأْتُونَ بِالْحَدِيثِ عَلَى الْمَعَانِي وَكَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَرَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ يُعِيدُونَ الْحَدِيثَ عَلَى حُرُوفِهِ

احمد بن منیع، محمد بن عبداللہ انصاری، ابن عون ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے ان سے محمد بن عبداللہ انصاری نے وہ ابن عون سے نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم نخعی، شعبی اور حسن روایت بالمعنی بیان کیا کرتے تھے۔ قاسم بن محمد بن سیرین اور رجاء بن حیوۃ انہی الفاظ سے دوبارہ حدیث بیان کیا کرتے تھے جن سے پہلی مرتبہ بیان کی ہوتی۔

**راوی :** احمد بن منیع، محمد بن عبداللہ انصاری، ابن عون ہم سے روایت کی احمد بن منیع

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1906

**راوی:** علی بن خشرم، حفص بن غیاث، عاصم احول ھم سے روایت کی علی بن خشرم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ إِنَّكَ تُحَدِّثُنَا بِالْحَدِيثِ ثُمَّ تُحَدِّثُنَا بِهِ عَلَى غَيْرِ مَا حَدَّثْتَنَا قَالَ عَلَيْكَ بِالسَّمَاعِ الْأَوَّلِ

علی بن خشرم، حفص بن غیاث، عاصم احول ہم سے روایت کی علی بن خشرم نے ان سے حفص بن غیاث نے وہ عاصم احول سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے ابوعثمان نہدی سے عرض کیا کہ آپ ایک حدیث کو ایک طرح بیان کرنے کے بعد دوسری مرتبہ اور طرح بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تم پہلی مرتبہ جو سنو اسی کو اختیار کرلو۔

**راوی :** علی بن خشرم، حفص بن غیاث، عاصم احول ہم سے روایت کی علی بن خشرم

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1907

**راوی:** جارود، وکیع، ربیع بن صبیح، حسن،

حَدَّثَنَا الْجَارُودُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَصَبْتَ الْمَعْنَى أَجْزَأَكَ

جارود، وکیع، ربیع بن صبیح، حسن، ہم سے روایت کی جارود نے ان سے وکیع نے وہ ربیع بن صبیح سے وہ حسن سے نقل کرتے ہیں۔ کہ اگر حدیث معنی کے اعتبار سے صحیح ہو تو یہی کافی ہے۔

**راوی**: جارود، وکیع، ربیع بن صبیح، حسن،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1908

**راوی**: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، سیف بن سلیمان، مجاھد،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَيْفٍ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ أَنْقِصْ مِنْ الْحَدِيثِ إِنْ شِئْتَ وَلَا تَزِدْ فِيهِ

علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، سیف بن سلیمان، مجاہد، ہم سے روایت کی علی بن حجر نے ان سے عبداللہ بن مبارک نے وہ سیف بن سلیمان سے اور وہ مجاہد سے نقل کرتے ہیں کہ مجاہد نے فرمایا کہ اگر متن حدیث میں کمی کرنا چاہو تو کر سکتے ہو لیکن زیادتی نہ کرو۔

**راوی**: علی بن حجر، عبداللہ بن مبارک، سیف بن سلیمان، مجاہد،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1909

**راوی**: ابوعمار حسین بن حریث، زید بن حباب

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَقَالَ إِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي أُحَدِّثُكُمْ كَمَا سَمِعْتُ فَلَا تُصَدِّقُونِي إِنَّمَا هُوَ الْمَعْنَى

ابو عمار حسین بن حریث، زید بن حباب ہم سے روایت کی ابو عمار حسین بن حریث نے ان سے زید بن حباب سے اور ایک شخص سے ان کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سفیان ثوری ہمارے پاس آئے اور فرمایا کہ اگر میں تم سے یہ کہوں کہ میں نے تم بعینہ وہی الفاظ بیان کئے ہیں جو سنے تھے تب بھی میری بات کی تصدیق نہ کرو اور روایت بالمعنی ہی سمجھو۔

**راوی**: ابو عمار حسین بن حریث، زید بن حباب

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1910

**راوی**: حسین بن حریث، وکیع، ھم سے روایت کی حسین بن حریث

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَال سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ إِنْ لَمْ يَكُنْ الْمَعْنَى وَاسِعًا فَقَدْ هَلَكَ النَّاسُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَإِنَّمَا تَفَاضَلَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحِفْظِ وَالْإِتْقَانِ وَالتَّثَبُّتِ عِنْدَ السَّمَاعِ مَعَ أَنَّهُ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ الْخَطَإِ وَالْغَلَطِ كَبِيرُ أَحَدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ مَعَ حِفْظِهِمْ

حسین بن حریث، وکیع، ہم سے روایت کی حسین بن حریث نے وہ وکیع سے نقل کرتے ہیں کہ اگر معنی میں وسعت نہ ہوتی تو لوگ برباد ہو جاتے۔ چنانچہ علماء کو ایک دوسرے پر فضیلت، حفظ، اتقان اور سماع کے وقت ثبت کی وجہ سے ہے اس کے باوجود آئمہ کرام خطاء اور غلطی سے محفوظ نہیں ہیں۔

**راوی**: حسین بن حریث، وکیع، ہم سے روایت کی حسین بن حریث

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1911

**راوی:** محمد بن حمید رازی، جریر، عمارہ بن قعقاع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِذَا حَدَّثْتَنِي فَحَدِّثْنِي عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي مَرَّةً بِحَدِيثٍ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِسِنِينَ فَمَا أَخْرَمَ مِنْهُ حَرْفًا

محمد بن حمید رازی، جریر، عمارہ بن قعقاع، ہم سے روایت کی محمد بن حمید رازی نے انہوں نے جریر سے وہ عمار بن قعقاع سے نقل کرتے ہیں کہ ابراہیم نخعی نے مجھ سے کہا اگر تم روایت کرو تو ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے روایت کیا کرو اس لئے کہ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی جس کے متعلق میں نے ان سے دو سال کے بعد پوچھا تو انہوں نے اس سے ایک حرف بھی کم نہ کیا یعنی اسی طرح بیان کر دی جس طرح پہلے بیان کی تھی۔

**راوی :** محمد بن حمید رازی، جریر، عمارہ بن قعقاع

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1912

**راوی:** ابوحفص عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، سفیان، منصور،

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ مَا لِسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَتَمُّ حَدِيثًا مِنْكَ قَالَ لِأَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ

ابو حفص عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، سفیان، منصور، ہم سے روایت کی ابو حفص بن عمرو بن علی نے انہوں یحیی بن سعید قطان سے وہ سفیان سے اور وہ منصور سے نقل کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے ابراہیم سے کہا کہ کیا بات ہے سالم بن ابی جعد کی حدیث آپ سے زیادہ مکمل ہوتی ہے۔ انہوں نے فرمایا اس لئے کہ وہ لکھا کرتے تھے۔

**راوی**: ابو حفص عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، سفیان، منصور،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1913

**راوی**: عبدالجبار بن علاء بن عبدالجبار، سفیان، عبدالملک بن عمیر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَمَا أَدَعُ مِنْهُ حَرْفًا

عبدالجبار بن علاء بن عبدالجبار، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ہم سے روایت کی عبدالجبار بن علاء بن عبدالجبار نے وہ سفیان سے عبدالملک بن عمیر کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں جب حدیث بیان کرتا ہوں تو ایک حرف بھی نہیں چھوڑتا۔

**راوی**: عبدالجبار بن علاء بن عبدالجبار، سفیان، عبدالملک بن عمیر،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1914

راوی: حسین بن مهدی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَتَادَةُ مَا سَمِعَتْ أُذُنَايَ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا وَعَاهُ قَلْبِي

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ ہم سے روایت کی حسین بن مہدی نے انہوں نے عبدالرزاق سے وہ معمر سے اور وہ قتادہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میرے کانوں نے کوئی ایسی بات نہیں سنی جسے میرے دل نے محفوظ نہ کر لیا ہو۔

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، قتادہ

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1915

راوی: سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینه، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَنَصَّ لِلْحَدِيثِ مِنْ الزُّهْرِيِّ

سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار ہم سے روایت کی سعید بن عبدالرحمن مخزومی نے انہوں نے سفیان بن

عیینہ سے اور وہ عمرو بن دینار سے انہی کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے زہری سے بہتر حدیث بیان کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔

**راوی :** سعید بن عبدالرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار

---

**باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان**

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 1916

**راوی:** ابراهیم بن سعید جوهری، سفیان بن عیینه، ایوب سختیانی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ مَا عَلِمْتُ أَحَدًا كَانَ أَعْلَمَ بِحَدِيثِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعْدَ الزُّهْرِيِّ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ

ابراہیم بن سعید جوہری، سفیان بن عیینہ، ایوب سختیانی ہم سے روایت کی ابراہیم بن سعید جوہری نے وہ سفیان بن عیینہ سے ایوب سختیانی کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے اہل مدینہ میں سے زہری کے یحیی بن کثیر سے بڑا کوئی (عالم) محدث نہیں دیکھا۔

**راوی :** ابراہیم بن سعید جوہری، سفیان بن عیینہ، ایوب سختیانی

---

**باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان**

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

**جلد : جلد دوم** **حدیث** 1917

**راوی:** محمد بن اسماعیل، سلیمان بن حرب، حماد بن زید،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يُحَدِّثُ فَإِذَا حَدَّثْتُهُ عَنْ أَيُّوبَ بِخِلَافِهِ تَرَكَهُ فَيَقُولُ قَدْ سَمِعْتُهُ فَيَقُولُ إِنَّ أَيُّوبَ أَعْلَمُنَا بِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

محمد بن اسماعیل، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہم سے روایت کی محمد بن اسماعیل نے انہوں نے سلیمان بن حرب سے اور وہ حماد بن زید سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عون حدیث بیان کرتے اور جب میں ایوب سے اس کے خلاف بیان کرتا تو وہ اپنی روایت چھوڑ دیتے۔ میں عرض کرتا کہ میں نے ان سے سنا ہے تو فرماتے ایوب محمد بن سیرین کی روایت کو ہم سے زیادہ جانتے ہیں۔

**راوی:** محمد بن اسماعیل، سلیمان بن حرب، حماد بن زید،

---

## باب: حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد: جلد دوم　　حدیث 1918

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ، ہم سے روایت کی ابوبکر، علی بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَيُّهُمَا أَثْبَتُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ أَمْ مِسْعَرٌ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مِسْعَرٍ كَانَ مِسْعَرٌ مِنْ أَثْبَتِ النَّاسِ

ابو بکر، علی بن عبد اللہ، ہم سے روایت کی ابو بکر نے وہ علی بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے یحیی بن سعید سے پوچھا کہ ہشام دستوائی اور مسعر میں کون زیادہ ثابت ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے مسعر جیسا کوئی نہیں دیکھا وہ سب سے اثبت ہیں۔

**راوی:** ابو بکر، علی بن عبد اللہ، ہم سے روایت کی ابو بکر، علی بن عبد اللہ

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1919

**راوی:** ابوبکر عبدالقدوس بن محمد، ابولولید، حماد بن زید ہم سے روایت کی ابوبکر عبدالقدوس بن محمد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ قَال سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ مَا خَالَفَنِي شُعْبَةُ فِي شَيْئٍ إِلَّا تَرَكْتُهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ قَالَ لِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ إِنْ أَرَدْتَ الْحَدِيثَ فَعَلَيْكَ بِشُعْبَةَ

ابو بکر عبدالقدوس بن محمد، ابولولید، حماد بن زید ہم سے روایت کی ابو بکر عبدالقدوس بن محمد نے اور روایت کی مجھ سے ابوالولید نے وہ حماد بن زید سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ شعبہ نے جس حدیث میں بھی مجھ سے اختلاف کیا (میں نے ان کے اعتماد پر اسے چھوڑ دیا)۔ ابو بکر ابوالولید سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا حماد بن سلمہ نے مجھ سے کہا اگر حدیث کا علم سیکھنا چاہتے ہو تو شعبہ کی صحبت اختیار کرنا ضروری سمجھو۔

**راوی:** ابو بکر عبدالقدوس بن محمد، ابولولید، حماد بن زید ہم سے روایت کی ابو بکر عبدالقدوس بن محمد

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1920

**راوی:** عبد بن حمید، ابوداؤد، شعبہ، ، عبد بن حمید نے ابوداود

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ مَا رَوَيْتُ عَنْ رَجُلٍ حَدِيثًا وَاحِدًا إِلَّا أَتَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مَرَّةٍ

وَالَّذِی رَوَيْتُ عَنْهُ عَشَرَةَ أَحَادِيثَ أَتَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ مِرَارٍ وَالَّذِی رَوَيْتُ عَنْهُ خَمْسِينَ حَدِيثًا أَتَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ مَرَّةً وَالَّذِی رَوَيْتُ عَنْهُ مِائَةً أَتَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ إِلَّا حَيَّانَ الْكُوفِيَّ الْبَارِقِيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ مَاتَ

عبد بن حمید، ابوداؤد، شعبہ، ہم سے روایت کی عبد بن حمید نے ابودواد سے شعبہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے جس سے ایک حدیث نقل کی ہے اس کے پاس ایک سے زیادہ مرتبہ حاضر ہوا ہوں اسی طرح اگر دس حدیثیں نقل کی ہیں تو دس سے زیادہ مرتبہ اور پچاس احادیث نقل کی ہیں تو پچاس سے زیادہ مرتبہ اور اگر سو حدیثیں نقل کی ہیں تو سو سے زیادہ مرتبہ حاضر ہوا ہوں۔ لیکن حبان کوفی سے میں نے احادیث سنیں اور جب دوبارہ ان کی خدمت میں حاضر ہونے کیلئے گیا تو وہ انتقال کر چکے تھے۔

**راوی** : عبد بن حمید، ابوداؤد، شعبہ،، عبد بن حمید نے ابودواد

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1921

**راوی**: محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن ابی اسود، ابن مہدی، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ قَال سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ شُعْبَةُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحَدِيثِ

محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن ابی اسود، ابن مہدی، سفیان ہم سے روایت کی محمد بن اسماعیل نے عبداللہ بن اسود سے وہ ابن مہدی سے اور وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان نے فرمایا شعبہ حدیث کے امیر المؤمنین ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن ابی اسود، ابن مہدی، سفیان

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1922

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ شُعْبَةَ وَلَا يَعْدِلُهُ أَحَدٌ عِنْدِي وَإِذَا خَالَفَهُ سُفْيَانُ أَخَذْتُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِيَحْيَى أَيُّهُمَا كَانَ أَحْفَظَ لِلْأَحَادِيثِ الطِّوَالِ سُفْيَانُ أَوْ شُعْبَةُ قَالَ كَانَ شُعْبَةُ أَمَرَّ فِيهَا قَالَ يَحْيَى وَكَانَ شُعْبَةُ أَعْلَمَ بِالرِّجَالِ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ وَكَانَ سُفْيَانُ صَاحِبَ أَبْوَابٍ

ابو بکر، علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، ہم سے روایت کی ابو بکر نے انہوں نے علی بن عبد اللہ سے اور یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ مجھے شعبہ سے زیادہ کوئی عزیز نہیں اور نہ ہی کوئی ان کے برابر ہے۔ ہاں اگر سفیان ان سے اختلاف کریں تو میں ان کے قول پر اعتماد کرتا ہوں۔ علی کہتے ہیں کہ میں نے یحیی سے پوچھا کہ ان دونوں میں کون ایسا ہے جو طویل حدیث کو بہتر یاد رکھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں شعبہ زیادہ قوی ہیں۔ یحیی بن سعید فرماتے ہیں کہ شعبہ اسماء الرجال کے زیادہ عالم تھے اور سفیان صاحب الابواب (فقیہ) تھے۔

**راوی:** ابو بکر، علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1923

**راوی:** ابوعمار حسین بن حریث، وکیع،

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَال سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ قَالَ شُعْبَةُ سُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنِّي مَا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ شَيْخٍ بِشَيْئٍ فَسَأَلْتُهُ إِلَّا وَجَدْتُهُ كَمَا حَدَّثَنِي سَمِعْت إِسْحَقَ بْنَ مُوسَى الْأَنْصَارِيَّ قَال سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ عِيسَى الْقَزَّازَ يَقُولُ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُشَدِّدُ فِي حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَائِ وَالتَّائِ وَنَحْوِهِمَا

ابو عمار حسین بن حریث، وکیع، ہم سے روایت کی ابو عمار حسین بن حریث نے وہ وکیع سے نقل کرتے ہیں کہ شعبہ کہا کرتے تھے کہ سفیان کا حافظہ مجھ سے زیادہ قوی ہے۔ کیونکہ میں نے ان سے جب بھی کوئی حدیث پوچھی انہوں نے ویسے ہی بیان کی جیسے ان کے شیخ نے بیان کی تھی۔ میں (امام ترمذی) نے اسحاق بن موسیٰ انصاری سے سنا وہ فرماتے ہیں میں نے معن بن عیسیٰ سے سنا کہ مالک بن انس حدیث رسول میں بہت سختی برتتے تھے یہاں تک کہ یا اور تا کا بھی خیال رکھتے تھے۔

**راوی:** ابو عمار حسین بن حریث، وکیع،

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1924

**راوی:** ابوموسی، ابراھیم بن عبداللہ بن قریم انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَاضِي الْمَدِينَةِ قَالَ مَرَّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَلَى أَبِي حَازِمٍ وَهُوَ جَالِسٌ فَجَازَهُ فَقِيلَ لَهُ لِمَ لَمْ تَجْلِسْ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَجِدْ مَوْضِعًا أَجْلِسُ فِيهِ وَكَرِهْتُ أَنْ آخُذَ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمٌ

ابو موسی، ابراہیم بن عبداللہ بن قریم انصاری، ہم سے روایت کی ابو موسی نے وہ ابراہیم بن عبداللہ بن قریم انصاری (جو مدینہ کے قاضی تھے) کا قول نقل کرتے ہیں کہ مالک بن انس ایک مرتبہ ابو حازم کی مجلس پر سے گزرے وہ احادیث بیان کر رہے تھے لیکن وہ ٹھہرے نہیں چلے گئے۔ جب ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ وہاں جگہ نہیں تھی اور کھڑے ہو کر حدیث رسول سننا میرے لئے مکروہ (ناپسندیدہ) ہے۔

**راوی:** ابو موسی، ابراہیم بن عبداللہ بن قریم انصاری

---



## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1925

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ، علی بن مدینی،

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ يَحْيَى مَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَصَحُّ حَدِيثًا مِنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ كَانَ مَالِكٌ إِمَامًا فِي الْحَدِيثِ سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ بِعَيْنِي مِثْلَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ قَالَ أَحْمَدُ وَسُئِلَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ وَكِيعٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فَقَالَ أَحْمَدُ وَكِيعٌ أَكْبَرُ فِي الْقَلْبِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ إِمَامٌ سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نَبْهَانَ بْنِ صَفْوَانَ الثَّقَفِيَّ الْبَصْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَوْ حَلَفْتُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ لَحَلَفْتُ أَنِّي لَمْ أَرَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْكَلَامُ فِي هَذَا وَالرِّوَايَةُ عَنْ أَهْلِ الْعِلْمِ تَكْثُرُ وَإِنَّمَا بَيَّنَّا شَيْئًا مِنْهُ عَلَى الِاخْتِصَارِ لِيُسْتَدَلَّ بِهِ عَلَى مَنَازِلِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَتَفَاضُلِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحِفْظِ وَالْإِتْقَانِ فَمَنْ تُكُلِّمَ فِيهِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لِأَيِّ شَيْءٍ تُكُلِّمَ فِيهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَالْقِرَاءَةُ عَلَى الْعَالِمِ إِذَا كَانَ يَحْفَظُ مَا يُقْرَأُ عَلَيْهِ أَوْ يُمْسِكُ أَصْلَهُ فِيمَا يُقْرَأُ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَحْفَظْ هُوَ صَحِيحٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِثْلُ السَّمَاعِ

ابو بکر، علی بن عبد اللہ، علی بن مدینی، ہم سے روایت کی ابو بکر نے وہ علی بن عبد اللہ سے اور وہ علی بن مدینی سے نقل کرتے ہیں کہ یحیی بن سعید نے فرمایا کہ میرے نزدیک مالک کی سعید بن مسیب سے منقول احادیث سفیان ثوری کے واسطے سے ابراہیم نخعی سے منقول احادیث سے زیادہ عزیز ہیں اور حدیث میں مالک بن انس سے زیادہ معتبر کوئی شخصیت نہیں۔ وہ حدیث میں امام ہیں۔ میں نے احمد بن حسن سے احمد بن حنبل کا یہ قول سنا کہ میں نے یحیی بن سعید جیسا کوئی نہیں دیکھا۔ پھر ان سے وکیع اور عبد الرحمن بن مھدی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ وکیع دل کے معاملے میں بڑے ہیں جبکہ عبد الرحمن امام ہیں۔ میں (امام ترمذی) نے محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان ثقفی بصری کو علی بن مدینی سے کہتے ہوئے سنا کہ اگر مجھے رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑے ہو کر قسم اٹھانے کو کہا جائے تو بھی میں کہہ سکتا ہوں کہ میں نے عبد الرحمن بن مہدی سے بڑا عالم نہیں دیکھا۔ امام ترمذی فرماتے ہیں اس بارے میں بہت سے علماء کرام سے اقوال منقول ہیں۔ ہم نے اختصار سے کام لیا تاکہ اس کے ذریعے علماء کے حفظ، اتقان میں ایک دوسرے پر برتری میں استدلال کیا جاسکے۔ اور جن پر علماء نے اعتراضات کئے وہ بھی کسی وجہ ہیں۔ اگر کوئی کسی عالم کے سامنے ایسی حدیث پڑھے جو اسے یاد ہو یا پھر ان احادیث کی اصل کاپی کو دیکھ رہا ہوں تو بھی سماع کیطرح صحیح ہے۔

**راوی**: ابو بکر، علی بن عبد اللہ، علی بن مدینی،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1926

**راوی**: حسین بن مهدی بصری، عبدالرزاق، ابن جریج

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ أَقُولُ فَقَالَ قُلْ حَدَّثَنَاهُ

حسین بن مہدی بصری، عبد الرزاق، ابن جریج، ہم سے روایت کی حسین بن مہدی بصری نے انہوں نے عبد الرزاق سے اور وہ ابن جریج سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح کے سامنے احادیث پڑھی اور پھر ان سے پوچھا کہ انہیں کس طرح بیان

کرو؟ انہوں نے فرمایا کہو (حدثنا) (ہم سے فلاح نے حدیث بیان کی)

**راوی :** حسین بن مہدی بصری، عبدالرزاق، ابن جریج

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1927

**راوی:** سوید بن نصر، علی بن حسین بن واقد، ابوعصمہ، یزید بحوی، عکرمہ،

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي عِصْمَةَ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ نَفَرًا قَدِمُوا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ بِكِتَابٍ مِنْ كُتُبِهِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمْ فَيُقَدِّمُ وَيُؤَخِّرُ فَقَالَ إِنِّي بَلِهْتُ لِهَذِهِ الْمُصِيبَةِ فَاقْرَئُوا عَلَيَّ فَإِنَّ إِقْرَارِي بِهِ كَقِرَائَتِي عَلَيْكُمْ

سوید بن نصر، علی بن حسین بن واقد، ابوعصمہ، یزید بحوی، عکرمہ، ہم سے روایت کی کہ سوید بن نصر نے ان سے علی بن حسین بن واقد نے وہ ابوعاصمہ سے وہ یزید نحوی سے اور وہ عکرمہ سے نقل کرتے ہیں کہ اہل طائف میں کچھ لوگ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ان کتابوں میں سے ایک کتاب لے کر حاضر ہوئے تو ابن عباس نے ان میں سے پڑھنا شروع کیا۔ چنانچہ وہ اس میں سے تقدیم وتاخیر کرنے لگے۔ پھر فرمایا میں مصیبت سے تنگ آگیا ہوں تم لوگ خود میرے سامنے پڑھو کیونکہ تمہارے پڑھنے پر میرا اقرار (تصدیق) اسی طرح ہے جیسے میں نے پڑھ کر سنایا۔

**راوی :** سوید بن نصر، علی بن حسین بن واقد، ابوعصمہ، یزید بحوی، عکرمہ،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1928

**راوی:** سوید، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، منصور بن معتمر،

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ إِذَا نَاوَلَ الرَّجُلُ كِتَابَهُ آخَرَ فَقَالَ ارْوِ هَذَا عَنِّي فَلَهُ أَنْ يَرْوِيَهُ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا عَاصِمٍ النَّبِيلَ عَنْ حَدِيثٍ فَقَالَ اقْرَأْ عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَقْرَأَ هُوَ فَقَالَ أَأَنْتَ لَا تُجِيزُ الْقِرَائَةَ وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُجِيزَانِ الْقِرَائَةَ

سوید، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، منصور بن معتمر، ہم سے روایت کی سوید نے ان سے علی بن حسین بن واقد نے انہوں نے اپنے باپ سے اور وہ منصور معتمر سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی کسی کو اپنی کتاب دے اسے روایت کرنے کی اجازت دے دے تو اس کیلئے روایت کرنا جائز ہے۔ محمد بن اسماعیل کہتے ہیں میں نے ابوعاصم نبیل سے ایک حدیث پوچھی تم پڑھ لو لیکن میں چاہتا ہوں کہ وہی پڑھیں تو فرمایا کہ تم شاگرد کا استاد کے سامنے پڑھنا جائز نہیں سمجھتے؟ حالانکہ سفیان ثوری اور مالک بن انس اسے جائز قرار دیتے ہیں۔

**راوی:** سوید، علی بن حسین بن واقد، ان کے والد، منصور بن معتمر،

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1929

**راوی:** احمد بن حسن، یحیی بن سلیمان جعفی بصر، عبداللہ بن وهب،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ مَا قُلْتُ حَدَّثَنَا فَهُوَ مَا

سَمِعْتُ مَعَ النَّاسِ وَمَا قُلْتُ حَدَّثَنِي فَهُوَ مَا سَمِعْتُ وَحْدِي وَمَا قُلْتُ أَخْبَرَنَا فَهُوَ مَا قُرِئَ عَلَى الْعَالِمِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَمَا قُلْتُ أَخْبَرَنِي فَهُوَ مَا قَرَأْتُ عَلَى الْعَالِمِ يَعْنِي وَأَنَا وَحْدِي سَمِعْت أَبَا مُوسَى مُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا وَأَخْبَرَنَا وَاحِدقَالَ أَبُو عِيسَى كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدِينِيِّ فَقُرِئَ عَلَيْهِ بَعْضُ حَدِيثِهِ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ نَقُولُ فَقَالَ قُلْ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ أَجَازَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْإِجَازَةَ إِذَا أَجَازَ الْعَالِمُ لِأَحَدٍ أَنْ يَرْوِيَ عَنْهُ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ فَلَهُ أَنْ يَرْوِيَ عَنْهُ

احمد بن حسن، یحیی بن سلیمان جعفی بصر، عبداللہ بن وہب، ہم سے روایت کی احمد بن حسن نے وہ یحیی بن سلیمان جعفی مصری سے عبداللہ بن وہب کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں جس روایت میں حدثنا کہوں تو سمجھ لو کہ میں نے اور لوگوں کے ساتھ سنی ہے اگر حدثنی کہوں تو صرف میں نے سنی ہے اگر اخبرنا کہوں تو اس سے مراد ہے کہ لوگوں نے یہ استاد کے سامنے پڑھی ہے اور میں بھی وہاں حاضر تھا۔ اگر اخبرنی کہوں میں نے اکیلے نے استاد کے سامنے پڑھی ہے۔ ابوموسی محمد بن مثنی فرماتے ہیں کہ میں یحیی بن سعید قطان سنا ہے کہ حدثنا اور اخبرنا کا ایک ہی مطلب ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم ابومصعب مدینی کے پاس حاضر ہوئے تو ان کے سامنے ان کی احادیث پڑھی گئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ ہم یہ احادیث کس طرح روایت کریں انہوں نے فرمایا تم یوں کہو کہ ہم سے ابومصعب نے بیان کیا امام ترمذی فرماتے ہیں کہ بعض علماء نے اجازت دینے کو جائز رکھا ہے۔ اگر کوئی عالم دوسرے کو اپنے سے منقول احادیث نقل کرنے کی اجازت دے تو یہ جائز ہے۔

**راوی** : احمد بن حسن، یحیی بن سلیمان جعفی بصر، عبداللہ بن وہب،

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 1930

**راوی** : محمود بن غیلان، وکیع، عمران بن جدیر، ابومجلز، بشیر بن نهیك،

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ قَالَ كَتَبْتُ كِتَابًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَرْوِيهِ عَنْكَ فَقَالَ نَعَمْ

محمود بن غیلان، وکیع، عمران بن جدیر، ابومجلز، بشیر بن نہیک، ہم سے روایت کی محمد بن غیلان نے ان سے وکیع نے وہ عمران بن حدیر سے وہ ابومجلز سے اور وہ بشیر بن نہیک سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں نے ابوہریرہ کی روایات ایک کاپی میں لکھنے کے بعد ان سے پوچھا کہ کیا میں یہ احادیث آپ سے روایت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایاہاں۔

**راوی :** محمود بن غیلان، وکیع، عمران بن جدیر، ابومجلز، بشیر بن نہیک،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1931

**راوی:** محمد بن اسماعیل واسطی، محمد بن حسن، عوف اعرابی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْحَسَنِ عِنْدِي بَعْضُ حَدِيثِكَ أَرْوِيهِ عَنْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ إِنَّمَا يُعْرَفُ بِمَحْبُوبِ بْنِ الْحَسَنِ وَقَدْ حَدَّثَ عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ

محمد بن اسماعیل واسطی، محمد بن حسن، عوف اعرابی، ہم سے روایت کی محمد بن اسماعیل واسطی نے ان سے محمد بن حسن نے اور وہ عوف اعرابی سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حسن سے پوچھا کہ کیا میں آپکی وہ احادیث بیان کر سکتا ہوں جو میرے پاس ہیں تو انہوں نے فرمایاہاں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ محمد بن حسن، محبوب بن حسن کے نام سے معروف ہیں۔ ان سے کئی آئمہ احادیث نقل کرتے ہیں۔

**راوی** : محمد بن اسماعیل واسطی، محمد بن حسن، عوف اعرابی،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1932

**راوی**: جارود بن معاذ، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ الزُّهْرِيَّ بِكِتَابٍ فَقُلْتُ هَذَا مِنْ حَدِيثِكَ أَرْوِيهِ عَنْكَ قَالَ نَعَمْ

جارود بن معاذ، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر، ہم سے روایت کی محمد بن جارود بن معاذ نے انہوں نے انس بن عیاض سے اور وہ عبید اللہ بن عمر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ایک کتاب لے کر زہری کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ آپ کی روایت کردہ احادیث ہیں کیا مجھے انہیں بیان کرنے کی اجازت ہے۔ انہوں نے فرمایاہاں۔

**راوی** : جارود بن معاذ، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1933

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید،

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ قَالَ جَائَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِلَی هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِکِتَابٍ فَقَالَ هَذَا حَدِيثُکَ أَرْوِيهِ عَنْکَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ يَحْيَی فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَعْجَبُ أَمْرًا وَقَالَ عَلِيٌّ سَأَلْتُ يَحْيَی بْنَ سَعِيدٍ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ الْخُرَاسَانِيِّ فَقَالَ ضَعِيفٌ فَقُلْتُ إِنَّهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي فَقَالَ لَا شَيْئَ إِنَّمَا هُوَ کِتَابٌ دَفَعَهُ إِلَيْهِ قَالَ أَبُو عِيسَی وَالْحَدِيثُ إِذَا کَانَ مُرْسَلًا فَإِنَّهُ لَا يَصِحُّ عِنْدَ أَکْثَرِ أَهْلِ الْحَدِيثِ قَدْ ضَعَّفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

ابو بکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، ہم سے روایت کی ابو بکر نے انہوں نے علی بن عبداللہ سے اور وہ یحیی بن سعید سے نقل کرتے ہیں کہ ابن جریج، ہشام بن عروہ کے پاس ایک کتاب لے کر آئے اور پوچھا کہ کیا مجھے یہ احادیث جو آپ نے بیان کی ہیں نقل کرنے کی اجازت ہے؟ انہوں نے فرمایاہاں۔ یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ قراۃ بہتر ہے یا اجازت۔ علی بن مدینی کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید سے ابن جریج کی عطاء خراسانی سے منقول کے متعلق پوچھاتو انہوں نے فرمایاوہ ضعیف ہیں۔ میں نے عرض کیاکہ وہ کہتے اخبرنی انہوں نے فرمایاان کا اخبرنی کہنا صحیح نہیں اس لئے کہ وہ تو ایک کتاب تھی جو انہوں نے اس کے سپرد کی تھی۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث مرسل اکثر محدثین کے نزدیک صحیح نہیں۔ بعض نے اسے ضعیف قرار دیاہے۔

**راوی:** ابو بکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید،

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 1934

**راوی:** علی بن حجر، بقیة بن ولید، عتبہ بن ابی حکیم،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَکِيمٍ قَالَ سَمِعَ الزُّهْرِيُّ إِسْحَقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ قَاتَلَکَ اللَّهُ يَا ابْنَ أَبِي فَرْوَةَ تَجِيئُنَا بِأَحَادِيثَ لَيْسَتْ لَهَا خُطُمٌ

وَلَا أَزِمَّةٌ

علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، عتبہ بن ابی حکیم، ہم سے روایت کی علی بن حجر نے انہوں نے بقیہ بن ولید سے اور وہ عتبہ بن ابی حکیم سے نقل کرتے ہیں کہ عتبہ نے زہری کے سامنے اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ سے کہتے ہوئے سنا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر زہری کہنے لگے ابن ابی فروہ اللہ تعالی تمہیں غارت کرے ہمارے پاس بے مہار و بے لگام احادیث لاتے ہو۔

**راوی:** علی بن حجر، بقیۃ بن ولید، عتبہ بن ابی حکیم،

---



باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1935

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ اور وہ یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مُرْسَلَاتُ مُجَاهِدٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُرْسَلَاتِ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ بِكَثِيرٍ كَانَ عَطَائٌ يَأْخُذُ عَنْ كُلِّ ضَرْبٍ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى مُرْسَلَاتُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُرْسَلَاتِ عَطَائٍ قُلْتُ لِيَحْيَى مُرْسَلَاتُ مُجَاهِدٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمْ مُرْسَلَاتُ طَاوُسٍ قَالَ مَا أَقْرَبَهُمَا قَالَ عَلِيٌّ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ مُرْسَلَاتُ أَبِي إِسْحَقَ عِنْدِي شِبْهُ لَا شَيْئَ وَالْأَعْمَشُ وَالتَّيْمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَمُرْسَلَاتُ ابْنِ عُيَيْنَةَ شِبْهُ الرِّيحِ ثُمَّ قَالَ إِي وَاللهِ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ قُلْتُ لِيَحْيَى فَمُرْسَلَاتُ مَالِكٍ قَالَ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَحْيَى لَيْسَ فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَصَحُّ حَدِيثًا مِنْ مَالِكٍ

ابو بکر، علی بن عبداللہ اور وہ یحیی بن سعید ہم سے روایت کی ابو بکر نے انہوں نے علی ابن عبداللہ سے اور وہ یحیی بن سعید سے ان کا قول نقل کرتے ہیں کہ مجاہد کی مرسل روایات میرے نزدیک عطاء بن ابی رباح سے کہیں زیادہ بہتر ہیں۔ اس لئے کہ عطاء بن ابی

رباح ہر قسم کی احادیث نقل کرتے تھے۔ علی، یحیی بن سعید کا قول نقل کرتے ہیں کہ سعید بن جبیر کی مرسل احادیث میرے نزدیک عطاء بن ابی رباح کی مرسلات سے زیادہ بہتر ہیں۔ علی کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید سے پوچھا کہ آپ کے نزدیک طاؤس اور مجاہد کی مرسل روایات میں سے کس کی روایات زیادہ بہتر ہیں۔ انہوں نے فرمایا دونوں قریب قریب ہیں۔ علی کہتے ہیں کہ میں نے پھر یحیی بن سعید کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا کہ ابواسحاق کی مرسل روایات میرے نزدیک غیر معتبر ہیں۔ اسی طرح اعمش تیمی، یحیی بن ابی کثیر اور ابن عیینہ کی مرسل روایات کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔ پھر فرمایا خدا کی قسم سفیان بن سعد کی روایات کا بھی یہی حال ہے۔ میں نے یحیی سے امام مالک کی مرسلات کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ بہتر ہے۔ پھر فرمایا کہ لوگوں میں سے کسی کی احادیث امام مالک کے روایت کردہ احادیث سے زیادہ بہتر نہیں۔

**راوی**: ابو بکر، علی بن عبداللہ اور وہ یحیی بن سعید

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم     حدیث 1936

**راوی**: سوار بن عبداللہ عنبری، یحیی بن سعید قطان

حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَنْبَرِيُّ قَال سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ مَا قَالَ الْحَسَنُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَجَدْنَا لَهُ أَصْلًا إِلَّا حَدِيثًا أَوْ حَدِيثَيْنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَنْ ضَعَّفَ الْمُرْسَلَ فَإِنَّهُ ضَعَّفَهُ مِنْ قِبَلِ أَنَّ هَؤُلَائِ الْأَئِمَّةَ قَدْ حَدَّثُوا عَنْ الثِّقَاتِ وَغَيْرِ الثِّقَاتِ فَإِذَا رَوَى أَحَدُهُمْ حَدِيثًا وَأَرْسَلَهُ لَعَلَّهُ أَخَذَهُ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَدْ تَكَلَّمَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ ثُمَّ رَوَى عَنْهُ

سوار بن عبداللہ عنبری، یحیی بن سعید قطان، ہم سے روایت کی سوار بن عبداللہ عنبری نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے یحیی بن سعید کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جن احادیث میں حسن بصری نے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا ان میں سے ایک یا دو احادیث کے علاوہ

تمام کی کوئی نا کوئی اصل موجود ہے۔ امام ابوموسی ترمذی فرماتے کہ جو حضرات مرسل احادیث کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے اس میں احتمال ہوتا ہے کہ ممکن ہے کہ آئمہ کرام نے ثقہ اور غیر ثقہ سب سے روایت لی ہیں لہذا جب کوئی مرسل حدیث روایت کرتا ہے تو شاید اس نے غیر ثقہ سے لی ہو۔ جیسے کہ حسن بصری، معبد جہنی پر اعتراض بھی کرتے ہیں اور پھر ان سے روایت بھی کرتے ہیں۔

**راوی**: سوار بن عبداللہ عنبری، یحیی بن سعید قطان

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1937

**راوی**: بشر بن معاذ بصری، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ان کے والد، ان کے چچا، حسن بصری

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَمِّي قَالَا سَمِعْنَا الْحَسَنَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَمَعْبَدًا الْجُهَنِيَّ فَإِنَّهُ ضَالٌّ مُضِلٌّ قَالَ أَبُو عِيسَى وَيُرْوَى عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَكَانَ كَذَّابًا وَقَدْ حَدَّثَ عَنْهُ وَأَكْثَرُ الْفَرَائِضِ الَّتِي يَرْوِيهَا عَنْ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ هِيَ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ الشَّعْبِيُّ الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ عَلَّمَنِي الْفَرَائِضَ وَكَانَ مِنْ أَفْرَضِ النَّاسِ قَالَ و سَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ لَقَدْ تَرَكْتُ لِجَابِرٍ الْجُعْفِيِّ بِقَوْلِهِ لَمَّا حَكَى عَنْهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِ حَدِيثٍ ثُمَّ هُوَ يُحَدِّثُ عَنْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَتَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدِيثَ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْمُرْسَلِ أَيْضًا

بشر بن معاذ بصری، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ان کے والد، ان کے چچا، حسن بصری ہم سے روایت کی بشر بن معاذ بصری نے انہوں نے مرحوم بن عبدالعزیز عطار سے وہ اپنے والد سے اور چچا سے اور وہ حسن بصری سے نقل کرتے ہیں کہ معبد جہنی سے دور رہو وہ خود بھی گمراہ ہے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ شعبی سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم سے

حارث اعور نے حدیث بیان کی اور وہ کذاب (جھوٹا) تھا، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی سے نقل کرتے ہیں وہ فرمایا کرتے تھے کیا تم سفیان بن عینیہ سے تعجب نہیں کرتے کہ میں نے ان کے کہنے پر جابر بن جعفی کی ایک ہزار سے زائد احادیث چھوڑ دیں اور سفیان بن عینیہ اس کے باوجود ان سے روایات کرتے ہیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن مہدی نے جابر جعفی سے روایت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ پھر بعض اہل علم مرسل احادیث کو حجت تسلیم کرتے ہیں۔

**راوی :** بشر بن معاذ بصری، مرحوم بن عبدالعزیز عطار، ان کے والد، ان کے چچا، حسن بصری

---



باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم    حدیث 1938

**راوی:** ابوعبیدہ بن ابی سفر کوفی، سعید بن عامر، شعبہ، سلیمان اعمش، ابراهیم نخعی، عبدالله بن مسعود،

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَسْنِدْ لِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَهُوَ الَّذِي سَمَّيْتُ وَإِذَا قُلْتُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَهُوَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ اخْتَلَفَ الْأَئِمَّةُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَضْعِيفِ الرِّجَالِ كَمَا اخْتَلَفُوا فِي سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْعِلْمِ ذُكِرَ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ ضَعَّفَ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ وَحَكِيمَ بْنَ جُبَيْرٍ وَتَرَكَ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ ثُمَّ حَدَّثَ شُعْبَةُ عَمَّنْ هُوَ دُونَ هَؤُلَاءِ فِي الْحِفْظِ وَالْعَدَالَةِ حَدَّثَ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ وَغَيْرِ وَاحِدٍ مِمَّنْ يُضَعَّفُونَ فِي الْحَدِيثِ

ابوعبیدہ بن ابی سفر کوفی، سعید بن عامر، شعبہ، سلیمان اعمش، ابراہیم نخعی، عبداللہ بن مسعود، ہم سے روایت کی ابوعبیدہ ابی سفر کوفی نے انہوں نے سعید بن عامر سے وہ شعبہ سے اور وہ سلیمان اعمش سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابراہیم نخعی سے کہا کہ آپ کوئی ایسی حدیث بیان کیجیے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کروں تو اس کا یہی مطلب ہے وہ حدیث میں نے خود ان

سے سنی ہے لیکن اگر کہوں، قال عبد اللہ، کہ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا تو اس میں میرے اور ان کے درمیان کئی واسطے ہیں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں) کہ تضعیف رجال میں بھی علماء کا اسی طرح اختلاف ہے جس طرح اور چیزوں میں ہے۔ چنانچہ شعبہ نے ابوزبیر مکی، عبد الملک بن ابی سلیمان اور حکیم بن جبیر کو ضعیف قرار دیتے ہوئے ان سے روایت کرنا ترک کر دیا ہے لیکن وہ حفظ وعدالت میں ان سے بھی کم درجے کے رواۃ سے احادیث نقل کرتے ہیں۔ شعبہ نے جابر جعفی، ابراہیم بن مسلم ہجری، محمد بن عبید اللہ عزرمی اور کئی دوسرے راویوں سے روایت کی ہے۔ جن کو حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے۔

**راوی**: ابوعبیدہ بن ابی سفر کوفی، سعید بن عامر، شعبہ، سلیمان اعمش، ابراہیم نخعی، عبد اللہ بن مسعود،

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم        حدیث 1939

**راوی**: محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان بصری، امیہ بن خالد، شعبہ، عبدالملک بن ابی سلیمان، محمد بن عبیداللہ عرزمی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَبْهَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ تَدَعُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ وَتُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْعَرْزَمِيِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَقَدْ كَانَ شُعْبَةُ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ثُمَّ تَرَكَهُ وَيُقَالُ إِنَّمَا تَرَكَهُ لَمَّا تَفَرَّدَ بِالْحَدِيثِ الَّذِي رَوَى عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ يُنْتَظَرُ بِهِ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا وَقَدْ ثَبَّتَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ وَحَدَّثُوا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ

محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان بصری، امیہ بن خالد، شعبہ، عبد الملک بن ابی سلیمان، محمد بن عبید اللہ عرزمی، ہم سے روایت کی محمد بن عمرو بن نبہان نے انہوں نے امیہ بن خالد سے نقل کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے شعبہ سے کہا آپ عبد الملک بن ابی سلیمان کو

چھوڑتے ہیں اور محمد بن عبید اللہ عرزمی سے حدیث نقل کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایاہاں امام ابوعیسی ترمذی فرماتے ہیں شعبہ نے عبدالملک بن ابی سلیمان سے حدیث روایت کی لیکن بعد میں اس سے روایت لینا چھوڑ دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسکی وجہ وہ حدیث ہے جس کی روایت میں وہ منفرد ہیں۔ اسے عبدالملک، عطا بن ابی رباح سے وہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہر آدمی اپنے شفعے کا مستحق ہے لہذا اگر وہ موجود نہ ہو تو اس کا انتظار کیا جائے۔ بشرطیکہ دونوں کا راستہ ایک ہی ہو۔ انہیں کئی آئمہ ثابت قرار دیتے ہیں اور ابوزبیر عبدالملک بن ابی سلیمان اور حکیم بن جبیر تینوں سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان بصری، امیہ بن خالد، شعبہ، عبدالملک بن ابی سلیمان، محمد بن عبید اللہ عرزمی،

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1940

راوی: احمد بن منیع، ھشیم، حجاج، ابن ابی لیلی، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ كُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَذَاكَرْنَا حَدِيثَهُ وَكَانَ أَبُو الزُّبَيْرِ أَحْفَظَنَا لِلْحَدِيثِ

احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، ابن ابی لیلی، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ ہم سے روایت کی احمد بن منیع نے ہشیم سے وہ حجاج اور ابن ابی لیلی سے اور وہ عطاء بن ابی رباح سے نقل کرتے ہیں کہ جب ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس جاتے تو آپس میں ان احادیث کا مذاکرہ کرتے اور ہم سب میں ابوزبیر زیادہ حافظ تھے۔

راوی : احمد بن منیع، ہشیم، حجاج، ابن ابی لیلی، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

---

باب :   حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1941

**راوی:** محمد بن یحیی بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ كَانَ عَطَائٌ يُقَدِّمُنِي إِلَی جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْفَظُ لَهُمْ الْحَدِيثَ

محمد بن یحیی بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عطاء، جابر بن عبداللہ، ہم سے روایت کی محمد بن ابی عمر مکی نے وہ سفیان بن عینیہ سے ابوزبیر کا قول نقل کرتے ہیں کہ عطاء مجھے جابر بن عبداللہ سے احادیث سنتے وقت آگے کر دیا کرتے تھے تاکہ میں حفظ کرلوں۔

**راوی:** محمد بن یحیی بن ابی عمر مکی، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، عطاء، جابر بن عبداللہ

---

باب :   حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم   حدیث 1942

**راوی:** بن ابی عمر، سفیان، ایوب سختیانی، ابوزبیر، عبداللہ بن مبارک، عبدالملک بن ابی سلیمان

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَال سَمِعْتُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَأَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ يَقْبِضُهَا قَالَ أَبُو عِيسَی إِنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ الْإِتْقَانَ وَالْحِفْظَ وَيُرْوَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ كَانَ

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يَقُولُ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ مِيزَانًا فِي الْعِلْمِ

بن ابی عمر، سفیان، ایوب سختیانی، ابوزبیر، عبداللہ بن مبارک، عبدالملک بن ابی سلیمان ہم سے روایت کی ابن ابی عمر نے وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں کہ ایوب سختیانی نے ابوزبیر سے روایت کی ہے۔ یہ بات کہتے ہوئے سفیان نے اپنی مٹھی بند کی کہ وہ (ابوزبیر) حفظ واتقان میں قوی تھے۔ عبداللہ بن مبارک سے سفیان ثوری کا قول مروی ہے کہ عبدالملک بن ابی سلیمان علم کے میزان تھے۔

**راوی:** بن ابی عمر، سفیان، ایوب سختیانی، ابوزبیر، عبداللہ بن مبارک، عبدالملک بن ابی سلیمان

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1943

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، حکیم بن جبیر، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ تَرَكَهُ شُعْبَةُ مِنْ أَجْلِ الْحَدِيثِ الَّذِي رَوَاهُ فِي الصَّدَقَةِ يَعْنِي حَدِيثَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُمُوشًا فِي وَجْهِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنْ الذَّهَبِ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى وَقَدْ حَدَّثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَائِدَةُ قَالَ عَلِيٌّ وَلَمْ يَرَ يَحْيَى بِحَدِيثِهِ بَأْسًا

ابو بکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، حکیم بن جبیر، عبداللہ بن مسعود ہم سے روایت کی ابو بکر نے وہ علی بن عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے یحیی بن سعید سے حکیم بن جبیر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا شعبہ نے ان سے اس حدیث کی وجہ روایت کرنا چھوڑ دیا ہے جو انہوں نے (باب الصدقۃ) صدقے کے باب میں بیان کی ہے۔ یعنی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ جو شخص لوگوں سے سوال کرے حالانکہ اس کے پس اتنا مال ہے جو لوگوں کو غنی کر

دے وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کا منہ چھیلا (نوچا) ہوا ہو گا۔ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنا مال غنی کر دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچاس درہم یا ان کی قیمت کے برابر سونا۔ علی، یحیی سے نقل کرتے ہیں کہ سفیان ثوری اور زائدہ، حکیم بن جبیر سے روایت کرتے ہیں۔ یحیی کے نزدیک ان کی حدیث میں کوئی حرج نہیں۔

**راوی:** ابوبکر، علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، حکیم بن جبیر، عبداللہ بن مسعود

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1944

**راوی:** محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، حکیم بن جبیر، عبداللہ بن عثمان، شعبہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ بِحَدِيثِ الصَّدَقَةِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ صَاحِبُ شُعْبَةَ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ لَوْ غَيْرُ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا فَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ وَمَا لِحَكِيمٍ لَا يُحَدِّثُ عَنْهُ شُعْبَةُ أَالَ نَعَمْ فَقَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ سَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو عِيسَى وَمَا ذَكَرْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ فَإِنَّمَا أَرَدْنَا بِهِ حُسْنَ إِسْنَادِهِ عِنْدَنَا كُلُّ حَدِيثٍ يُرْوَى لَا يَكُونُ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ يُتَّهَمُ بِالْكَذِبِ وَلَا يَكُونُ الْحَدِيثُ شَاذًّا وَيُرْوَى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ نَحْوَ ذَاكَ فَهُوَ عِنْدَنَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَمَا ذَكَرْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ فَإِنَّ أَهْلَ الْحَدِيثِ يَسْتَغْرِبُونَ الْحَدِيثَ لِمَعَانٍ رُبَّ حَدِيثٍ يَكُونُ غَرِيبًا لَا يُرْوَى إِلَّا مِنْ وَجْهٍ وَاحِدٍ مِثْلُ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ فَقَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا أَجْزَأَ عَنْكَ فَهَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ وَلَا يُعْرَفُ لِأَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ وَإِنْ كَانَ هَذَا الْحَدِيثُ مَشْهُورًا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ فَإِنَّمَا اشْتُهِرَ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِهِ وَرُبَّ رَجُلٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ يُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ

حَدِيثِهِ وَيَشْتَهِرُ الْحَدِيثُ لِكَثْرَةِ مَنْ رَوَى عَنْهُ مِثْلُ مَا رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ رَوَاهُ عَنْهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَشُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَوَهِمَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَالصَّحِيحُ هُوَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ هَكَذَا رَوَى عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَى الْمُؤَمَّلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ شُعْبَةُ لَوَدِدْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ أَذِنَ لِي حَتَّى كُنْتُ أَقُومُ إِلَيْهِ فَأُقَبِّلُ رَأْسَهُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرُبَّ حَدِيثٍ إِنَّمَا يُسْتَغْرَبُ لِزِيَادَةٍ تَكُونُ فِي الْحَدِيثِ وَإِنَّمَا يَصِحُّ إِذَا كَانَتْ الزِّيَادَةُ مِمَّنْ يُعْتَمَدُ عَلَى حِفْظِهِ مِثْلُ مَا رَوَى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ وَزَادَ مَالِكٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَوَى أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ نَافِعٍ مِثْلَ رِوَايَةِ مَالِكٍ مِمَّنْ لَا يُعْتَمَدُ عَلَى حِفْظِهِ وَقَدْ أَخَذَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ الْأَئِمَّةِ بِحَدِيثِ مَالِكٍ وَاحْتَجُّوا بِهِ مِنْهُمْ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَا إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَبِيدٌ غَيْرُ مُسْلِمِينَ لَمْ يُؤَدِّ عَنْهُمْ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاحْتَجَّا بِحَدِيثِ مَالِكٍ فَإِذَا زَادَ حَافِظٌ مِمَّنْ يُعْتَمَدُ عَلَى حِفْظِهِ قُبِلَ ذَلِكَ عَنْهُ وَرُبَّ حَدِيثٍ يُرْوَى مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ وَإِنَّمَا يُسْتَغْرَبُ لِحَالِ الْإِسْنَادِ

محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، حکیم بن جبیر، عبداللہ بن عثمان، شعبہ ہم سے روایت کی محمود بن غیلان نے انہوں نے یحیی بن آدم سے وہ سفیان ثوری سے اور وہ حکیم بن جبیر سے صدقہ کے متعلق حدیث نقل کرتے ہیں۔ یحیی بن آدم کہتے ہیں کہ پھر شعبہ کے دوست عبداللہ بن عثمان نے سفیان ثوری سے کہا کاش کہ حکیم کے علاوہ بھی کوئی شخص یہ حدیث بیان کرتا سفیان نے ان سے پوچھا کہ حکیم کون ہے؟ کیا شعبہ ان سے روایات نہیں۔ عبداللہ نے کہا ہاں ہیں۔ اس پر سفیان ثوری نے فرمایا میں نے یہ حدیث زبیدہ سے بھی سنی وہ محمد بن عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں۔ امام عیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کتاب میں جو لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے تو اس سے ہماری مراد ہے کہ اسکی سند حسن ہے۔ ہر وہ مروی حدیث جس کی سند میں کوئی متہم بالکذب نہ ہو، وہ حدیث شاذ نہ ہو اور متعدد طرق سے مروی ہو وہ ہمارے نزدیک (حدیث) حسن ہے۔ اور جس حدیث کو ہم نے (امام ترمذی

نے) غریب کہا ہے تو محدثین مختلف وجوہات کی بنا پر اسے غریب کہتے ہیں۔ چنانچہ بہت سی احادیث صرف ایک سند سے مذکور ہونے کی وجہ سے غریب کہلاتی ہیں۔ جیسے حماد بن سلمہ کی ابو عشراء سے منقول حدیث وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا حلق اور لبہ (سینہ کا بالائی حصہ) کے علاوہ ذبح جائز نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے اسکی ران میں مارا تو یہ بھی کافی ہے اس حدیث کو صرف حماد نے ابو عشراء سے نقل کیا ہے اور ان کی اس کے علاوہ کوئی حدیث معروف نہیں۔ چنانچہ یہ حدیث حماد بن سلمہ کی روایت سے مشہور ہے۔ ہم اسے صرف انہی کی سند سے جانتے ہیں۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی امام ایک حدیث روایت کرتا ہے جو صرف اسی کی پہچانی جاتی ہے لیکن چونکہ اس سے بہت سے راوی روایت کرتے ہیں۔ اس لیے مشہور ہو جاتی ہے۔ جیسے عبداللہ بن دینار کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول حدیث کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء کی خرید و فروخت اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا یہ حدیث صرف عبداللہ بن دینار سے معروف اور ان سے عبید اللہ بن عمرو، شعبہ، سفیان ثوری، مالک بن انس اور ابن عینیہ انہی (عبداللہ بن دینار) سے روایت کرتے ہیں۔ یحیی بن سلیم یہ حدیث عبید اللہ بن عمرو سے وہ نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں لیکن اس میں انہیں وہم ہوا ہے کیونکہ صحیح یہی ہے کہ عبید اللہ بن عمرو، عبداللہ بن دینار سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی۔ مؤمل نے یہ حدیث شعبہ سے نقل کرنے کے بعد ان کا یہ قول بھی نقل کیا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ اس حدیث کی وجہ سے عبداللہ بن دینار مجھے اجازت دیں اور میں کھڑا ہو کر ان کی پیشانی چوم لوں۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ حدیث کے غریب ہونے کی دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس میں ایسا اضافہ ہو جو ثقات سے نہ منقول ہو۔ یہ اس صورت میں صحیح ہو سکتا ہے کہ (حدیث) ایسے شخص سے منقول ہو جس کے حافظے پر اعتماد کیا جا سکتا ہو جیسے مالک بن انس سے نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا صدقہ فطر ہر مرد عورت آزاد غلام مسلمان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مقرر کیا۔ مالک بن انس نے اس حدیث میں من المسلمین کا لفظ زیادہ نقل کیا۔ ایوب سختیانی، عبداللہ بن عمرو اور کئی آئمہ حدیث کو نافع سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہوئے یہ الفاظ نقل نہیں کرتے جبکہ جبکہ بعض مالک کی طرح بھی روایت کرتے ہیں لیکن ان لوگوں کے حافظے پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ بعض آئمہ کرام امام مالک کی اس حدیث کو تسلیم کرتے ہوئے اسی پر عمل پیرا ہیں۔ امام شافعی اور امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے پاس غیر مسلم غلام ہوں تو ان کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں۔ ان دونوں (امام شافعی اور امام حنبل) نے حدیث مالک بن انس سے دلیل پکڑی۔ بہر حال اگر ایسا راوی جس کے حافظہ پر اعتماد کیا جا سکے، کچھ الفاظ کا اضافہ کرے تو اس سے یہ اضافہ قبول کیا جائے گا۔ بہت سی احادیث متعدد سندوں سے مروی ہوتی ہیں لیکن وہ ایک سند سے غریب سمجھی جاتی ہیں۔

**راوی** : محمود بن غیلان، یحیی بن آدم، سفیان ثوری، حکیم بن جبیر، عبداللہ بن عثمان، شعبہ

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم        حدیث        1945

**راوی:** ابو کریب، ابوهشام رفاعی، ابوسائب، حسین بن اسود، ابو اسامہ، بریدہ بن عبداللہ بن ابی بریدہ، جدہ ابی بردہ، ابی موسی

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَأَبُو السَّائِبِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا يُسْتَغْرَبُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى سَأَلْتُ مَحْمُودَ بْنَ غَيْلَانَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ لَمْ نَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ فَقُلْتُ لَهُ حَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ بِهَذَا فَجَعَلَ يَتَعَجَّبُ وَقَالَ مَا عَلِمْتُ أَنَّ أَحَدًا حَدَّثَ بِهَذَا غَيْرَ أَبِي كُرَيْبٍ و قَالَ مُحَمَّدٌ كُنَّا نَرَى أَنَّ أَبَا كُرَيْبٍ أَخَذَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ فِي الْمُذَاكَرَةِ

ابو کریب، ابوہشام رفاعی، ابوسائب، حسین بن اسود، ابواسامہ، بریدہ بن عبداللہ بن ابی بریدہ، جدہ ابی بردہ، ابی موسیٰ ہم سے روایت کی ابو کریب نے اور ہشام اور ابو سائب اور حسین بن اسود نے چاروں نے کہا ہم سے روایت کیا ابو اسامہ نے انہوں نے بریدہ بن عبداللہ بن ابی بردہ سے انہوں نے اپنے دادا ابی بریدہ سے وہاب و موسی سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کافر سات آنتوں میں اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔ یہ ایک حدیث اس

سند سے غریب ہے۔ حالانکہ کئی سندوں سے منقول ہے۔ میں (امام ترمذی) نے محمود بن غیلان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھاتو انہوں نے فرمایا کہ یہاں ابوکریب کی روایت ہے وہ ابواسامہ سے راوی ہیں۔ پھر امام بخاری سے پوچھاتو انہوں نے بھی یہی جواب دیااور فرمایاہم اس حدیث کو صرف ابوکریب کی روایت سے جانتے ہیں میں نے عرض کیا مجھ سے تو اسے متعدد افراد نے ابواسامہ ہی سے روایت کیاہے۔ امام بخاری نے اس پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے فرمایامیں اسے ابوکریب کے علاوہ کسی روایت سے نہیں جانتا پھر فرمایامیر اخیال ہے کہ ابوکریب نے یہ حدیث ابواسامہ سے کسی مباحثے میں سنی ہو گی۔

**راوی** : ابوکریب، ابوہشام رفاعی، ابوسائب، حسین بن اسود، ابواسامہ، بریدہ بن عبداللہ بن ابی بریدہ، جدہ ابی بردہ، ابی موسی

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1946

**راوی**: عبداللہ بن ابی زیاد، شبابہ بن سوار، شعبہ، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِهِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا حَدَّثَ بِهِ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ شَبَابَةَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّائِ وَالْمُزَفَّتِ وَحَدِيثُ شَبَابَةَ إِنَّمَا يُسْتَغْرَبُ لِأَنَّهُ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَهَذَا الْحَدِيثُ الْمَعْرُوفُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبداللہ بن ابی زیاد، شبابہ بن سوار، شعبہ، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر ہم سے روایت کی عبداللہ بن ابی زیاد اور کئی لوگوں نے شبابہ بن سوار سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے بکیر بن عطاء سے اور وہ عبدالرحمن بن یعمر سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دبا اور مزفت (کے برتنوں میں) نبید بنانے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث اس لیے غریب ہے کہ اس حدیث کو صرف شبانہ نے شعبہ سے نقل کیا ہے۔ پھر شعبہ اور سفیان ثوری دونوں اسی سند سے بکیر بن عطاء سے وہ عبدالرحمن بن یعمر سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج، وقوف عرفات کا نام ہے۔ یہ حدیث محدثین کے نزدیک اس سند سے صحیح ترین ہے۔

**راوی**: عبداللہ بن ابی زیاد، شبابہ بن سوار، شعبہ، بکیر بن عطاء، عبدالرحمن بن یعمر

---

باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم حدیث 1947

**راوی**: محمد بن بشار، معاذ بن هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابومزاحم، ابوهریرہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو مُزَاحِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُزَاحِمٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَأَخْبَرَنَا مَرْوَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ السَّائِبِ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قُلْتُ لِأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا الَّذِي اسْتَغْرَبُوا مِنْ حَدِيثِكَ بِالْعِرَاقِ فَقَالَ حَدِيثُ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ وَسَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيلَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ

وَجْهٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا يُسْتَغْرَبُ هَذَا الْحَدِيثُ لِحَالِ إِسْنَادِهِ لِرِوَايَةِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابومزاحم، ابوہریرہ، ہم سے روایت کی محمد بن بشار نے انہوں معاذ بن ہشام سے انہوں نے اپنے باپ سے اور وہ یحیی بن ابی کثیر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جنازہ کے ساتھ اور نماز (جنازہ) پڑھے اس کے لیے ایک قیراط (ثواب) اور جو اس کے دفن سے فراغت تک ساتھ رہے اس کے لیے دو قیراط (ثواب) ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیراط کتنے ہوتے ہیں۔؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں سے چھوٹا اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ عبداللہ بن عبدالرحمن، مروان بن محمد سے وہ معاویہ بن سلام وہ یحیی بن ابی کثیر سے وہ ابومزاحم سے اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اسی کی مانند مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں جو اسی کے ہم معنی ہے۔ عبداللہ، مروان سے وہ معاویہ بن سلام سے وہ یحیی سے وہ ابوسعید مولی مہدی سے وہ حمزہ بن سفینہ سے وہ سائب سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتی ہیں۔ میں (امام ترمذی) نے ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن سے پوچھا کہ آپ کی وہ کونسی حدیث ہے جسے آپ نے سائب کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً نقل کیا ہے اور محدثین اسے غریب قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے یہی بیان کیا۔ پھر میں (امام ترمذی) فرماتے ہیں کہ یہ حدیث کئی سندوں سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے منقول ہے لیکن صرف سائب کی روایت سے غریب ہے۔

**راوی :** محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابومزاحم، ابوہریرہ،

---

## باب : حدیث کی علتوں اور راویوں کا بیان

حدیث کی علتوں اور راویوں کی جرح اور تعدیل کے بارے میں

جلد : جلد دوم      حدیث 1948

**راوی:** ابوحفص، عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، مغیرہ بن ابی قرۃ سدوسی، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ السَّدُوسِيُّ قَال سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْقِلُهَا وَأَتَوَكَّلُ أَوْ أُطْلِقُهَا وَأَتَوَكَّلُ قَالَ اعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هَذَا عِنْدِي حَدِيثٌ مُنْكَرٌ قَالَ أَبُو عِيسَى وَهَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا وَقَدْ وَضَعْنَا هَذَا الْكِتَابَ عَلَى الِاخْتِصَارِ لِمَا رَجَوْنَا فِيهِ مِنْ الْمَنْفَعَةِ بِمَا فِيهِ وَأَنْ لَا يَجْعَلَهُ عَلَيْنَا وَبَالًا بِرَحْمَتِهِ آمِينَ

ابو حفص، عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، مغیرہ بن ابی قرۃ سدوسی، انس بن مالک، ہم سے روایت کیا ابو حفص عمرو بن علی نے انہوں نے یحیی بن سعید قطان سے وہ مغیرہ بن ابی قرۃ السدوسی سے اور انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اونٹ باندھ کر توکل کروں یا بغیر باندھے ہی اللہ پر بھروسہ رکھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے باندھو اور بھروسہ کرو۔ عمرو بن علی کہتے ہیں کہ یہ حدیث یحیی بن سعید کے نزدیک منکر ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند سے غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے جانتے ہیں پھر یہ عمرو بن امیہ ضمری سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی ماند منقول ہے۔ ہم (امام ترمذی) نے اس کتاب میں انتہائی اختصار سے کام لیا ہے اور امید کرتے ہیں کہ یہ فائدہ مند ہو گی اور اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اس سے نفع پہنچائے اور اپنی رحمت سے فلاح ونجات کا باعث بنائے نہ کہ وبال کا۔

**راوی** : ابو حفص، عمرو بن علی، یحیی بن سعید قطان، مغیرہ بن ابی قرۃ سدوسی، انس بن مالک،

---